فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اوّل

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل

ترقیِ اُردو بورڈ کی کتاب

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل

(الف سے ت تک)

عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت اور انگریزی لغات مخلوط بہ اُردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخلِ روزمرہ ضرب الامثال، اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال مادّے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، فلسفہ و طبیعیات کے حسبِ موقع مسئلے، علم زبان کے نکتے، اُردو صرف و نحو کے قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہِ تسمیہ، تمام اولیائے ہند اور تمام فقرائے ہند کے اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے نام اور مختصر سوانح عمریاں اور دیگر امور کی تشریحات جو پچپن ہزار سے متجاوز ہیں۔

مولّفہ

خاں صاحب مولوی سیّد احمد دہلوی

نیشنل اکاڈمی، ۹/۲ انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی

۱۹۷۴ء
۱۸۹۶ء

FARHANG-E-ASIFIA—Vol. I

ترقی اردو بورڈ ایڈیشن

تعداد ——— تین ہزار

شعبۂ طباعت و اشاعت ترقی اردو بورڈ

۱- شہباز حسین ——— پرنسپل پبلیکیشن آفیسر
۲- (ڈاکٹر) کے۔ این۔ سکینہ ——— اسسٹنٹ ڈائریکٹر
۳- ابوالفیض سحر ——— اسسٹنٹ ڈائریکٹر

تقسیم کار : نیشنل اکاڈمی
۹- انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی ۱۱۰۰۰۶

قیمت جلد اوّل : چالیس روپے

نیشنل اکاڈمی دہلی نے ترقی اردو بورڈ، وزارتِ تعلیم و سماجی بہبود، حکومتِ ہند کے لیے جید پریس، بلیماران، دہلی سے چھپوا کر شایع کیا۔

پیش لفظ

حکومتِ ہند نے اُردو زبان میں کتابیں تیار اور شایع کرنے کے لیے ترقّیِ اُردو بورڈ قائم کیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ یونیورسٹیوں، علمی انجمنوں، مصنّفوں، مترجموں، استادوں اور ناشروں کے اشتراک و تعاون سے اُردو میں سائنس کی کتابیں، بچّوں کی ضرورت اور دلچسپی کی کتابیں اور یونیورسٹی کی کتابیں لکھوائی اور شایع کی جائیں اور ان موضوعات پر دوسری مستند کتابوں کے ترجمے شایع کیے جائیں۔ اس اسکیم کے تحت چھ سو سے زائد کتابیں تصنیف و تالیف کے مختلف مراحل میں ہیں۔

زیرِ نظر کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے جو منسٹری آف ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیر کے اہتمام میں ترقّیِ اردو بورڈ کی وساطت سے شایع ہو رہی ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب طالب علموں، اُستادوں اور اُن تمام حلقوں میں پسند کی جائے گی جنھیں ایک قومی زبان کی حیثیت سے اُردو کے فروغ اور ترقی میں دلچسپی ہے۔

(دستخط)

(نور الحسن)

وزیرِ تعلیم، حکومتِ ہند

حرفے چند

قوموں کی معاشی اور سماجی ترقّی کے لیے ضروری ہے کہ ذخیرۂ علوم ان کی اپنی زبانوں میں دستیاب ہو۔ اُردو والوں کی ذہنی اُمنگ، فکری بالیدگی اور ان کی ہمہ جہت ترقّی کے لیے بھی ضروری ہے کہ اُردو زبان میں عصری علوم اور فنون سے متعلق بنیادی اور معیاری کتابیں شایع ہوں۔ چنانچہ ترقّیِ اُردو بورڈ نے عصری ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابوں، بچّوں کے ادب، لغات اور انسائکلوپیڈیا کی تیاری کے علاوہ عام مطالعے کی سائنسی، علمی اور ادبی کتابوں کی اشاعت کا ایک جامع پروگرام مرتب کیا ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی اشاعتی پروگرام کا ایک حصّہ ہے، مجھے اُمید ہے کہ اسے علمی اور ادبی حلقوں میں پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

عبدالعلیم

(عبدالعلیم)

چیرمین ترقّیِ اُردو بورڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال اور دولتِ آصفیہ کی بدولت اُنکا مبارک مآل

ہمنے فرہنگِ آصفیہ کے زمانہ تالیف وتصنیف اور اُسکی اشاعت - نیز لوگوں کی خودغرضانہ وسفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں تکلیفیں اُٹھائیں - جانی و مالی صدمے برداشت کئے - اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً وکنایۃً ذکر آچکا ہے - جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے - اُردو کا وِصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت درد انگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہوا - رسالہ ہندوستانی اُردو لغات کے رسالہ نمبر ۳ - مطبوعہ نومبر ۱۸۸۳ء میں داغِ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے - نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۸۹۱ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا - غالباً وہ خود بھی اُس زمانہ میں دردرسیدہ تے - جو اِس درد کو پہنچے - مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کُتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا - کسی نے بدعہدی کرکے - معاہدہ سے انحراف فرمایا - ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کُتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھالینا چاہا - لیکن ازغیبی دستگیری نے اُنکی یہ مُراد پوری نہ ہونے دی - ایک ظاہری دشمن دوست نمانے ہمارا انطباعِ لُغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا اکہتّا تین ہزار روپیہ غصب کرلیا - گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی - نہ خود رہا - نہ اپنے مال ومتاع سے فائدہ اُٹھاسکا - لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا - آتشزدگی نے ہمارا دِل جلایا - تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا - لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جایئے - جسنے اِن نامرادوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا - بعض نامی گرامی شاعروں - عربی فارسی کے ماہروں - فنِ لغت سے نا آشناؤں نے - ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی - آبِ وضو - ظرفِ وضو وغیرہ - اِس قسم کے الفاظ درجِ لُغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی سستی اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا - اگرچہ ۱۸۹۶ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک - اکمل الاخبار دہلی میں بحث ومباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت وعدمِ تحقیقِ لغات سے اُنہیں آگاہ کیا گیا - مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے - حال میں - ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا - آپ فرماتے ہیں کہ "حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے - میں نے حرف (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے" - معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حصہ مطبوعہ اپریل ۱۸۸۰ء ابتک ابھی نہیں گزرا جس طرح جامع امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعہ ۱۸۸۰ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ چھاپی تھی - اِسی طرح مؤلف نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پورے تین قرن بعد - فرہنگِ آصفیہ میں سے لفظِ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ شایع فرمائی ہے - ناظرین ودل بستگانِ اُردو لغات - للہ فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں - بلکہ جس لغات کی نسبت انہوں نے فرمایا ہے - یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) لکھ کر ضرورت پوری کرچکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں - ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ فرہنگِ آصفیہ ہی کافی ہے - نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں - جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے - واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے - اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اصلی شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت - محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے - مثلاً آپ لکھتے ہیں "باب بازہونا" بھلا فرمایئے تو یہ اُردو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب بازہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب بازکھولنا۔ باب بازشدن آتا ہے۔ اِسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہوسکتا۔ چونکہ آپنے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اِسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نور اللغات کردیا۔ حضرت ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے سے فصلِ گل ہے چار روزِ ایام توبہ ہیں مُدام ÷ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے ÷ اُستاد ذوق نے بھی لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھتے تو وہ بھی اس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغات کرتے اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہوسکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق سے دروازہ میکدہ کا کہ بند محتسب ÷ ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے ÷ کیا درِ توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہوسکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی تقطیع میں ایسے فقرے نظیراً دیے جاسکتے تھے علاوہ بریں باب باندھنا بمعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلاف روزمرہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی بجنوری فاضل اپنی تحقیق بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جاسکتا ہے؟ ایسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟۔ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سنا۔ اصلاح۔ کیا "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہوسکتا ہے؟ اگر بات قرار پاتا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض بات اٹکا رکھنا۔ **بات پھینکنا**۔ بجائے آوازہ کسنا۔ اس قسم کے الفاظ بڑھاکر۔ اپنی لغات کو مکمل سمجھ لینا۔ زبانِ اُردو کے گلے پر چھری پھیرنا ہے۔ سے اے کہ از فہمِ دقائق دم زنی خاموش باش ÷ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را ÷

ایک اور مؤلّفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ **ہاتھی کا پیر انکس**۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو زور آور ہے بھلا اس سے اور عضو سے کیا تعلق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسرِ بائے فارسی بروزن تیر کو پَیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر بمعنی اُستاد دیگرو۔ اور ٹھیک بتلانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہوجاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی ایسی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعر ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کرجاتے ہیں۔ مومن سے کچھ پیری چلی بادِ صبا کی ÷ بگڑنے میں بھی زلف اُسکی بنا کی ÷ یعنی بادِ صبانے ہر چند چالاکی۔ اُستادی اور زور آوری دکھائی مگر اس کی (معشوق کی) زلف اس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اس پیری کے لفظ کو تیزی مان کر اس شعر کا لطف کھودیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دہلی کا محاورہ ہے۔ اسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اِسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹھوں دیکھ سکتے ہیں یہ تو ایک آمدِ سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمایئے۔ ۱۸۸۸ء میں ہمارا نوجوان ہونہار [illegible] عرف منّا نامی سگا نوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایّامِ گرما میں دق سے دق ہوکر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دُھومی مل جینی۔ جنہوں نے ۱۸۹۵ء میں عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاء الدین معروف عبد اللہ شاہ دہلوی متخلص بہ بشیر سجادہ نشین حضرت سید مخدوم صدر جہاں قدس سرّہ و نبیرۂ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر ۱۸۸۳ء میں انتقال فرمایا۔

غرض ایسے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہوکر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہوگئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کرکے اس فرہنگ کو انجام پر پہنچایا۔ جو لوگ اثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اسکی بھینٹ چڑھے ÷ اُردو کی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بطورِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ تکمیل و تدوینِ زبان اسپر تصدق ہوئے ÷

خود ہماری آٹھوں پہر کی روزانہ جفتول اور نشست نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھاکر توندل بنادیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضعفِ مثانہ بہم پہنچادیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کردیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گویا تندرست جان کو ایک روگ لگادیا۔ اِن مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۹۰۱ء میں اِس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سر آسمان جاہ بہادر وزیر دکن نے

۱۷ غرض اِسی فاضل مصنّف نے سارا اجتہاد سے ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دے۔ مثلاً ہوا کرتا ہے بجائے ہو کرتا ہے۔ جس کرتا ہے بجائے کافی ہے۔ دیکھو صفحہ ۳۰۰۔

ورود مسعود کے زمانے میں اس کا ہاتھ پکڑا اور اوّل مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ سنہ ۱۹۰۸ء میں انصرام کتاب
پر نواب وقار الدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا جیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا سنہ ۱۹۱۰ء میں ہم سارے کر دینے کے واسطے جناب
راجہ اجلال مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی نے تین ہزار روپے سے مدد فرمائی۔ بہم
ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیہ کلاں تکمیل کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ فروری سنہ ۱۹۱۲ء کی آتش زدگی نے جس کی تفصیل درج ذیل ہے ہماری بنی بنائی محنت میں
پھر کچھ وقفہ ڈال دیا۔ اور ہمارا تمام سرمایہ عمری یعنی کتب خانہ۔ مسودات تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ دانت کر دینے کو بچانا ممکن تھا
بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ سے آگ زمیں سے جو نکلے ہیں بر نگِ شعلہ * کوئی جاں سوختہ جلتا ہے تہِ خاک نہ ہو * فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہ گیا

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتش زدگی

سنہ ۱۹۱۲ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جس میں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی سکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چارپائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور اُس کے شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا *

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دوسری نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو انہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں انہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جس میں زچہ اور اُس کا چار سیر کا بچہ علاوہ مع جا سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُس کی ہشت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ فروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آشنا شب تھی۔ کڑکڑاتا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں میں۔ امیر لحافوں میں منہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کا عمل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں گھی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا روئی کے پردے اندر اور باہر چھوٹے ہوئے تھے وہیں دھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اوپر ایک اونچا لوہے کا ڈھکن اور ڈھکن پر اوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا پوتڑا سوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری پر یوں اُڑ کر پوتڑے پر جا بیٹھی۔ پوتڑے کو اپنا بستر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اُٹھ کر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور روئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بہی کروٹیں بدل بدل کر خراٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اس کے دھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرہ میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی انہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہشت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھ کر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اتنے میں گھر والی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں گھری ہوئی اُس وقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے ہم نے اپنی گھر والی سے ہر چند کہا کہ دروازے میں آ جاؤ۔ مگر یہی جواب ملا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اس ہٹ سے ہمیں اُس وقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُس کے بچے کے باہر آنے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا کو بچانا تھا گو یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا اُستار بہت کم ہے اسے توڑ کر ان دونوں وجودوں کو نکال لاؤ مگر اُس وقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگ خارا کے ڈھیروں اور گھونسوں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھباقا کر لیا اور اُسے اتنا بڑھالیا کہ ان دونو بیجانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جوں توں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچا دیا۔ رات بھر بچہ اور اسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑ گئے۔ ماں کا جسم رات بھر کانپا اور تھرتھراتا رہا سپر دل نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی ✦

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پاٹوں کے تختے گرگٹ بنکر آنکھیں دکھا رہے تھے۔ آتش خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اس نظارے سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تنور کے پاکھے بنکر دہکنے لگیں۔ چھتیں زمین پر آپڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کر دیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُسنے واٹر ورکس کے چوکیدار کو ٹیلیفون میں کئی بار اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سویا تھا کیونکر اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اس نیند کے ماتے کو جگایا تب پانی کو نل میں دوڑایا اُس پانی نے اس سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بنا کر چھوڑ دئے ✦

اس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرہ کُتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت برباد ہو گیا اس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بلک بلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُس وقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے بہم پہنچا کہ ذرا بھی اس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہل میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے یہی ہماری کیفیت ہوئی ✦

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سُوجھی اپنے خسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور اپنے گلے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف تو شک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کر کے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دئے ✦

ہمنے اس آتشزدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبد العلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کر دی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھا دیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پُتلے تھے اس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اس جگہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت ۔ ۲۷ فروری ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم! اس وقت آپکا کارڈ موسومہ مولوی سید عبد العلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر کو گزرا۔ اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہو گیا۔ لیکن الحمد للہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس یعنی عربی کی مبسوط ڈکشنری مد القاموس کا جامع تھا یہی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہو گئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مطبوعہ اور زیر طبع کتابیں جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ مگر واہ رے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جو آخر کو دس یا بند رہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اس لحاظ سے کہ آپ کے دہشت کی نو دس برس کی لڑکی اس حادثہ میں ضائع ہو گئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنفِ مد القاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قائم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے خاکسار کو بھی مطلع فرمائیں گے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں۔ دردمندوں۔ اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ ہمنے

اخبارات میں بھی اس آتشزدگی کے حال کو درج فرماکر مرہونِ احسان بنایا اور تو اور ایک دھرم دل و دردمند کی دیوی مسماۃ چندتالی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاستِ جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور ابتک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں۔ چنانچہ آنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور رہا ✤

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۱۳ء۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۲ء و ۵ مارچ ۱۹۱۳ء۔ اخبارِ مسلمان امرتسر مطبوعہ ۲۸ فروری ۱۹۱۲ء۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۱۲ء۔ وردنامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹ مذکور۔ مشیرِ دکن ۱۸ مارچ ۱۹۱۲ء۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل ۱۹۱۲ء۔ روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۱۷ مئی ۱۹۱۲ء۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۴ فروری ۱۹۱۳ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عماد الملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسبِ ذیل ہے

پانی پت۔ ضلع کرنال۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۱۲ء

والاجناب۔ التسلیم اَولیٰ بالتقدیم۔ تمہیداتِ لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً انکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بالکل اس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں ✤ آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔ جو درخواست اُنہوں نے بامید اعانت و ترحم پیشگاہ عالی میں گزرانی ہے اُمید ہے کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکار عالی میں انکی تقریب کرنیوالے اور انکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رکن رکین تھے۔ اسلئے انکو جناب کی دستگیری و بذلِ توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے۔ آتشزدگی کے صدمے نے انہیں بے دست و پا کردیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کرکے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سرِ نو چھپوائیں۔ اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ع خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب بہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگر چور آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جس وقت ہمنے اِن آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام ✤ ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بنیاد ہے۔ اور اسکا انجام لطفِ شادی ہے۔ ہمنے اِن آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوۂ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زینہ دہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے۔ اُوپر بھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامراد پایا۔ خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرا شبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اس امر کا شاہد اور اِس بات کا گواہِ صادق ہے ✤

سلہ نقل از اخبار روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۱۷ مئی ۱۹۱۲ء "مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کی حالت محتاجِ توجہ سرکار عالی ہے"۔ مولوی سید احمد صاحب مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جاچکا ہے جو آگ لگنے سے انکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبانِ اردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور انکی تصانیف کے وہ سودے جو نذرِ آتش ہوگئے ہیں چھپ کر ملک میں شائع ہوتے تو شبہ نہیں کہ ان سے زبان اردو کی اور بھی قابلِ قدر خدمت انجام پاتی۔ ان کے صاحب تصنیف ہونے کے خیال سے ان کے ساتھ ہر لکھے پڑھے شخص کو ہمدردی ہے۔ اور ملک کے تمام اخبارات میں ان کے حال پر رنج اور افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ہمکو معتبر ذریعہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ مولوی صاحب ممدوح نے اپنی حالت کا اظہار کرکے سرکار عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے وقت میں سرکار عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکار عالی کی علم دوستی و سخن فہمی و غربا نوازی پوری کرسکتی ہے۔ اس لئے یقین ہے کہ ایسے موقع پر وہ انکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کریگی چونکہ سرکار عالی کے دفاتر کی زبان اردو ہے۔ اور اردو کو اس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اس زبان کے مسلّم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکار عالی اسکی ضرورت اور استحقاق کے مطابق مدد دینے میں کمی نہیں فرمائے گی ✤

دل شکستگی اور خانہ ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگان زبان اُردو کو تھوڑے ہی چاروں طرف سے اس فرہنگ کی قدر معلوم ہوئی قیام
اُردو کی بین نشانی کی پکار اٹھی۔ دھڑادھڑ درخواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قائم رکھا تھا وہ پچیس چالیس کی بجائے
پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدم سرمایہ نے دل کو سوس سوس کر یہ مراد پوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحبانِ دہلی
زباں دانانِ اُردو بے معنی لُوٹ پڑے کہ جس طرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر ہم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں ہمارے مکرم و معظم اور
واجب التعظیم جناب شمس العلماء مولوی سید احمد صاحب بالقابہ امام جامع مسجد دہلی کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردوئے
معلیٰ اور جناب شمس العلماء اُسی شہنشاہِ ہند شاہجہان کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا
امام صاحب کے جدِ امجد کو امامت کے واسطے کاسے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رتبہ بخشکر پروان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطور اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شرفائے دہلی۔ و سخن سنجانِ دہلی نے اُس پر دستخط ثبت فرمائے
اپیل بھی اس زور کا لکھا گیا کہ سننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو و تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی
محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین نگین
سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت
نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام واکرام سے مالامال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ
توجہ فرماکر اس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ ہم اس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانی کاغذ نیز قسط وار روپیہ پہنچنے
کی پابندی نے ہمیں یکمشت سامانِ طبع پورا پورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو
مقابلۂ فرہنگِ طبع اول و طبع ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و دابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم اس شاہی منظور و صادر شدہ
فرمانِ واجب الاذعان کو دکھائیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو ہونا تھا سو ہو گیا۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا۔ جس خدا نے ہمیں اس پیرانہ
سالی میں اسقدر ہمت۔ جرأت اور انتھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اس
فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گڑھا بھروا دیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرمو فرق نہیں ہے ہماری حالت
بتا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درجِ ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلیٰحضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رستمِ دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک فتح جنگ۔ نظام الملک آصف جاہ ہفتم

جنابِ نواب

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست راست بےکم و کاست لکھا گیا

ـــــہ یہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت حضرت شاہجہاں بادشاہ نے انکے جدِ امجد کو بخارا سے بلاکر اس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ مقتدی تھے انہیں مقتدا بنایا۔ میرزا نوشہا
حافظ و مولوی قاری سید عبدالحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلف الصدق تھا۔ اس جوان صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجب التسلیم ہے۔ افسوس کہ اس کی جدائی نے صرف چالیس برس کی عمر میں
اسے دو تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ اور اس جوہر یادگار کی کچھ بھی پرورش دیکھنے نہ پائی۔ مجھے اس بات کا فخر ہے کہ مرحوم نے اس حیات اور حمیدہ اوصاف کا نواسہ بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام
صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور دستار کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اس پر سے ہُو جو ہو رہا ہے بلکہ یہی شاہی مسجد میں
قرآن خوانی اور نماز تراویح بھی۔ سوائے اس کے کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے لحاظ سے اسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

حضرت نظامِ سابع تم فیض کے دھنی ہو
حاتم سے کیا ہی نسبت ہے عثمان ہو غنی ہو

مطلع بالا بالکل حضورِ اقدس و اعلےٰ کی شان کے مطابق حسبِ تجربہ و حسبِ حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیانِ آئندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

(۱) سب سے پہلے لفظِ سابع یعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و خلق اور پسندیدۂ خلائق عدد ہے۔ یہانتک کہ رسولِ خدا نے بعض اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا نے زمین نیز آسمانوں کو بموجب آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں پر تقسیم ہوا۔ قرأتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ مومن۔ ارواحِ کافر۔ اصولِ اسماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیّ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکامِ قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیمِ شوہر وغیرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیرِ تحریمہ۔ قرأت۔ سعی۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان برکتب۔ ایمان بر رسل۔ ایمان بر تقدیر خیر و شر۔ ایمان بروزِ جزا۔ ایمان بالبعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگونِ نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو در اصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعہ معلقہ ایامِ جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار میں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی بیان کئے گئے ہیں۔ حکما نے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ جیسے۔ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہدے بھی دولہا کو بروقتِ نکاح ست پوتا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں دائی دائی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں۔ ساتوں ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر بیوی کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علےٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظامِ عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلےٰ درجہ کا ہر دلعزیز اور واجب التکریم مانا جائے۔

(۲) دھنی کے لغوی معنی ہیں غنی یعنی دولت والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ سبھی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلےٰ درجہ کا فیاض۔

(۳) حاتم ایک مشہور عربی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبداللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن اود سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرتِ عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوتِ عظیم کے باعث لفظ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے۔

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

صادق البیان مداح متخلص بہ سعید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریا دل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے پشتینی مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حشمت کے گھر کی لونڈی ہے آپ کی ثروت وسخاوت پائندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہم کام اور دینی اکثر امور میں اُنکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خداداد مال ومنال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں۔

ذکرِ حاتم طائی

حاتم عرب یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند فیاض۔ عاقل۔ شاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی وسخنور آدمی تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علی الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علی العموم سلوک کرتا رہتا تھا۔ کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کبیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور ناموروں قابل تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصّوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ مگر دل کا غنی سوداگر۔ اس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان ومال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا۔ مگر ایک مسافر کو مہمان بنا کر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کرکے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سر دست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اسی گھوڑے کی تلاش میں خفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جس وقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات تمہاری دعوت کا ثواب حاصل کر کے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنےٰ مثال ہے۔ دوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہ عرب کے دل میں اس کی سخاوت کی شہرت نے رشک وحسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ کہیں! میری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اس قدر دادودہش سے مشہور ہو جائے۔ اُس نے اسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی سے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھید چھید کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں وہ اتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بھر جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا ارے احمق! ہماری اور ایسی قسمت؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھے ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آکھڑا ہوا کہ بھائی حاتم مَیں ہی ہوں۔ مجھے پکڑ لو اور لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچوں کے لئے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کاملانِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عزم بخش۔ فنونِ جنگ۔ اقسام سخن سے خوب واقف تھا۔ اس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی سنہ ھ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اس کا بیٹا مسمّی عدی بعد از وفات حاتم مسلمان ہو کر مرا۔ حاتم کی سخاوت یمن اور ملک عرب کے بعض حصّوں میں محدود تھی۔ اسکے علاوہ دولت اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدار دکن کی سخاوت عالمگیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی۔ کودک یا طفل اور بچے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے حالات واستان

حمیدہ سے مقصود ہے جو حضرت عثمان ابن عفان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی سنہ ۲۴ ہجری سے سنہ ۳۵ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابل تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آج کو رسول مقبول کے دربار سے اعلےٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے ان کا عقد کر دیا تھا یعنی اوّل بی بی رقیہ سے اور انکی وفات کے بعد بی بی ام کلثوم سے جن کے سبب آپ نے ذوالنورین کا لقب حاصل ہوا۔ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالف رسول اللہ کی سفارش کرکے جان بخشی کرا دی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ طیونس۔ قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرس۔ گازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے ✤ قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعہ قرآن منگوا کر نقلیں کرائیں یہی قرآن حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کرکے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دیئے۔ اسی قرآن شریف کی نقلیں اونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی میں اُن کے محاورے انکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے ✤ جیش العسرت کو مال اور سامان کے اونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزارے کے لائق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے جس وقت یہ سامانِ وافر پیغمبر خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا دی کہ اے بار الٰہی میں راضی ہوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے[1] پہنکر تشریف لے گئے رسول اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کروں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اس سے ملائکہ ✤ مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضرب المثل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ غرض مذہب کے بڑے پابند تھے۔ اور نماز روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوت قرآن سے نہایت دلبستگی تھی ان کی سخاوت نے انہیں دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہل مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیئے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حلیۂ مبارک و عمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابوالفدا لکھتا ہے کہ کترواتے بھی تھے) چیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۷۵ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کرکے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے انکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰ حضرت حضور نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰ حضرت فلک مرتبت۔ **نواب میر عثمان علی خاں** بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روز روشن کی طرح اپنا نورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا جسطرح مجنوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دھوم مچا دی تھی۔ اسیطرح اسنے بھی شہرت حاصل کر لی تھی سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور بوت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضور نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض انہوں نے پہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہند سے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز انکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکہ میں۔ مدینہ میں انکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوش مبارک میں جس وقت کہیں کے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا انکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اکثر دیسی مدرس۔ انگریزی

[1] یعنی تہ بتہ کپڑے پہنکر سوائے تھے۔ مؤلف

سیکڑوں مساجد و مکاتب ان کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو۔ مدرسۃ العلوموں کو اپنے مدد مل رہی ہے۔ حاتم سنہ نو تعلیم میں امداد دی
زملک در ملک مدرسے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید
میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دور دور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں بڑا دل گرمیوں میں مندرس غربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی
رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسرِ شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرادی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذاتِ خود سالگرہ
وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت
سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہاں میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرتِ عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہدِ معدلت مہد میں موجود ہیں جنکی
سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشاں و تاباں رہتا ہے۔ بلکہ جنگِ عظیم کی فتح یابی پر عالم گیر فتحی کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ
جارج پنجم کے سر بندھا کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہلِ اسلام پر احسان کیا تھا اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی
قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اردو خواں۔ اردو داں اصحاب کو ممنون و مرہونِ منت بنایا جس طرح حضرت عثمان جیش العسرت اور لشکر تبوک
کو مال و سامان سے مدد دیکر انکی تکلیف میں آڑے آئے تھے اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہِ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و عقیدت مندی
کا ثبوت دیا اور ملکِ معظم کیطرف سے تحسین و آفریں کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح انہوں نے مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی کی توسیع فرمائی
تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجدِ مکی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ امراؤتی کی مسجد بنوائی۔ اس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے
یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علےٰ ہذا القیاس فی الواقع مدراس کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کے واسطے
مرحمت کیا نیز الہ آباد کے مدرسۂ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپ سے
کیسا کچھ معتد بہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطینِ گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بڑھ چڑھ جائیں
غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کر دیا۔ حضرت کا فیاضانہ
عہد تا قیامت یادگارِ زمانہ رہے گا۔ بقولِ استاد ابراہیم ذوق ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا ٭ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ انکی اولاد امجاد۔ انکی سلطنتِ پائندہ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد
مل رہی ہے۔ آمین یا رب العالمین۔ مدّاح و دعاگوئے حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بہ سید مؤلفِ فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتہ خان صاحب

ناظرینِ فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن از سرِ نو پھرنے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اردو
زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولتِ آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالب ٭ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹِ عالیہ سے خطابِ **خان صاحب** عطا ہوا۔ دوم ہمارے
جوہرِ قابل خوش طبع پختہ دماغ۔ فرزندِ ارجمند۔ برخوردار۔ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا مشاہرہ سو روپے ماہوار کا
کا منصب دربارِ آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریبِ ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے
گھر بیٹھے پانسو روپیہ کلدار کا عطیہ ۱۹۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے
واسطے ۲۵ دسمبر ۱۹۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اس عطیہ کا دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

کیا امیدیں بر آئیں سید کی ٭ لب پہ شکر و سپاس ہے یارب

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے حسبِ ذیل ہے

نقل مطابقِ اصل

بخدمتِ فیضدرجت عالیجناب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

امروز روزِ شادی و امسال سالِ گل
نیکوست حال ما کہ نکو باد حالِ کل

الحمدللہ والمنۃ کہ بفضلِ ایزدِ ذوالجلال والاکرام ۔ و بطفیلِ سید خیرالانام و بہ سبیل کی اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم دست قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد طال عمرہٗ منصب دار و غلامانِ غلام حضورِ اقدس و اعلیٰ کی تقریب بسم اللہ ہاتھ آئی ۔ اس کو گراتے جاڑے میں کمال انبساط و گرمجوشی سے جملہ اقارب و احباب بزرگان اولوالالباب کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی ٹھیرائی ہے

بخدا اہل ہی ہر احساں کے مزے لیتا ہے
کہ بھی کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا ۱۰ دسمبر ۱۹۱۶ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ ہجری ۔ یوم دوشنبہ ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی اُمید کہ از راہِ لطف و کرم ۔ وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھکر بمکان حکیم قیام الدین خان صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف لائیں اور محفلِ بسم اللہ کو منور و نورانی اور بس نیاز آگین داعی کو مرہونِ مہربانی فرمائیں فقط ۔

المکلّف { سید احمد دہلوی ۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ
از دہلی ۔ گلی شاہ تارا دفترِ فرہنگِ آصفیہ

چہارم اسی سنہ میں فرہنگ کی طبعِ ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی خلاصہ فرہنگ اور لغات النساء کی معتدبہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی ترحم پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کردہ یعنی مکانِ دفترِ فرہنگِ آصفیہ سُودی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از بزرگا دلبری صائب بخود ان خو شناست ✤ حالِ دل پرسیدن سور از سلیمان خوشناست ۔ اے ناظرینِ فرہنگِ آصفیہ ! جسطرح ہمنے رسمِ بسم اللہ کے موقع پر حضورِ اقدس و اعلےٰ نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوصِ دل سے ہاتھ اُٹھا کر بسر جلسہ درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم ۔ ملک معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں ۔ ہمارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اُردو زبان کی اُکھڑی ہوئی جڑ پھر جم گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ فتح ہوئی اور انجام پر پہنچی ہے اسیطرح اس جنگِ عظیم ۔ رستاخیزِ عالمگیر کا ہمارے شہنشاہِ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یارب العالمین ۔ دفترِ دعا رسید سخن مختصر کنیم ✤ عالم بکام باد و سعادت مدام باد ۔ سید احمد دہلوی ۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۔ ۱۰ فروری ۱۹۱۷ء

تبصرہ ۔ خدا کی شان دیکھو کہ اسی مہینے میں آتشزدگی نے پاؤں پھیلائے ۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد ۔ اُسکی تلافی ہوئی ۔ اُس دستگاہ رب العزت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے +

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

ما گوہرِ آدم نسبیم بازنہ ایستد ؛ ز آبائے خود ار بشر مرم اصحاب کرم ؛ ما نبود وصف اضافی ہنرِ ذات ؛ این خود چی ہست بود ارباب ہمم را
این برق نجابت کہ جہد از گہرِ ما ؛ ہیچ ہست وے گوہرِ ذات اب و عم را ؛ الحمدُ للہ کہ نیازم بہ نسب نیست ؛ اینک بشہادت طلبم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ فروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی و خانہ ویرانی میں جرمر ہو کر تقانی اللہ ہوگئے اور ہمارے پاس ذرا سا پرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا اسیلطح سے ایک دن معروف برہم ہوگئی یہ محفلِ تمام ؛ حیف بلبل اے گل افسوس قمری ہائے سرو اگر اُس شجر کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے ۔ لیکن اب کیا ہو سکتا ہے ۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی شوشہ لکھا سکھایا ۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثلِ برگِ سوختہ کوئی پتا رہ گیا ہے اُسی سے مدد لے کر فرزند اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عُرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھے جاتے ہیں ۔ دربار عرف کیوں قرار پایا ؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہ و ممالک جود و کرم ۔ فتاحِ عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلمہ اللہ تعالےٰ قیصرِ ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک نصف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا ۔ اِس سے بہتر کون سا افتخار بخش ۔ عزت افزا ۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے ؟ یہ وہی مبارک مقدس دربار ہے جسمیں ہمارے شہنشاہِ معظم نے دہلی کو از سرِ نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا ۔ اور جارج آباد ڈیعنی ایک قیصری شہر کی بنیاد ڈالی ۔ کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا ۔ اعلیٰ حضرت نائبُ السلطنت اور اُنکے دفاتر مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا ۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی ۔ زمینیں معاوضہ دیکر خریدی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیلی ڈالدی ۔ ہمنے اس موقع کی تاریخ حسبِ ارشاد صاحبِ کمشنر بہادر دہلی نکالی اور مشتہر کردی ۔ چنانچہ وہ یہ ہے +

جدید دارالسّلطنت دہلی کا قطعۂ تاریخ

قطعہ

یہ ڈیلس بہادر نے فرمایا مجھے ؛ کہ قیصر نگر کی جو ہو شان عظمت + اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا + برآمد ہو تاریخ بے رنج و کلفت
برآمد ہوا ایسا ہی نام سید ؛ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت ؛ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا + مگر عیسوی مستقرِ خلافت

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علماء و ساداتِ بخارا ۔ حسنی و حسینی سید ۔ از اولادِ امجادِ حضرت غوث الثقلین ۔ باعثِ فلاحِ دارین پیرِ دستگیر جناب عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں +

حاجی سید سلیمان شاہ صاحب رئیس موضع بارو پرگنہ دلگی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورث اعلےٰ تھے جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار حمد بندہ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ ہے ۔ اُنکے فرزندِ اکبر سید عمر علی ۔ سید عمر علی کے فرزندِ رشید سید ارزانی علی اُنکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سید بلیٹ علی سننے آئے ہیں ۔ اُنکے خلف الصدق سید کرم علی ۔ اُنکے فرزند ارجمند جناب سید خواجہ علی ۔ یعنی اس عاجز کے جدِ امجد ۔ اُنکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سید عبدالرحمٰن صاحب جنھوں نے دہلی میں سکونت اختیار کر لی تھی + سید عبدالرحمٰن صاحب کے دو بیٹے ۔ بڑا بندہ سید احمد دہلوی ۔ دوسرا سید حسین عرف ننھا جسکا ۱۲۹۸ء میں انتقال ہو گیا سید احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضورِ نظام ہے ۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سید مظہر علی رکھا گیا تھا ۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگارِ روزگار ہوئے ہیں ۔ مثلاً سید شیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں ۔ کوئی درویشِ کامل سوای ...

لہ یہ نام حسبِ فرمائش جناب لفٹنٹ کرنل ڈیلس صاحب بہادر کمشنر دہلی نکالی گئی تھی ۱۲

جیسے سید فیض علی مغفور جنھوں نے ملکِ سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا۔ اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی ملکِ مالوہ میں پہنچ کر اگرچہ بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین بنے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے سنا ہے کہ آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے۔ بہ دُنیوی ثروت و عزت میں کوئی صاحب صدر الصدور کوئی صدر امین اور کوئی صاحب الملاک و جاگیردار ہوئے۔ اخیر زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب سنگیر میں غالباً ۱۸۵۷ء تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سید اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اوّل مرتبہ دہلی میں تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندانِ حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علم طب کے اکثر دقائق انہیں سے حل کئے۔ انکے جاتے ہی غدر پڑ گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں جاکر مزاراتِ پیغمبر و بزرگانِ دین و مقاماتِ مقدسہ و متبرکہ و مزاراتِ اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف لے آئے چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو بھی اکثر مسرور فرمایا اور آخر کار بعارضِ ذیابیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۸۸۰ء میں جس وقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کچھ دنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جاکر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر دوہے کہا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوتی انکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اُتر گیا ۱۸۸۸ء تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا اُستخوان فروشی اور خود ستائی میں داخل ہے۔

ہمارے والدِ بزرگوار اپنے دین کے بہت پکّے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کُتُبِ متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالمِ شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر ساداتِ عرب سرائے کے قبیلہ بالفقیہ میں اپنی شادی کر لی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے انکے ساتھ سُوات بنیر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطہ سے باہر نہ نکلے بقولِ خواجہ حالیؔ ع آئی بس اب یقیں ہے کہ دتی کے ہو رہے ہے ذرہ ذرہ مصرفِ اس دیار کا۔ ہم بلاقی بیگم کے کوچے واقع اُردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر ظہور علی سے ۱۲۶۳ھ مطابق ۱۸۴۶ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کرلی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عرف منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانے میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقعت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب اب تک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دیے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنہیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۱ء میں حضرموت۔ موضع یمن واقع عرب سے لا کر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملینِ عرب و مشائخ حضرموت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے جنکی تعداد تین سو ۳۰۰ سے کم نہ تھی۔ انہیں ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور انکی روحِ پُر فتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسا دی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثارِ قدیمہ کے محکمہ نے ٹوٹنے سے بچا لیا ہے۔ اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مُورثِ اعلیٰ سید محمد بالفقیہ انکے بیٹے سید حسین۔ انکے بیٹے سید عبد اللہ انکے بیٹے سید سالم انکے بیٹے سید عبد اللہ انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید عبد اللہ انکے بیٹے سید انکے بیٹے سید عبد الرحمٰن انکے بیٹے سید عبد اللہ۔ انکے بیٹے سید احمد انکے بیٹے سید محمد۔ انکے بیٹے سید بالفقیہ المقدم انکے بیٹے سید علوی انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید محمد انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبد اللہ بالفقیہ

ل جب ہمارے دوست حکیم سید فیض علی صاحب مغفور زادہ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز [illegible] سفر کو تشریف لیجانے لگے تو انھوں نے ہماری فرمائش سے ہمارے دادا مولوی سید غلام علی صاحب سے بمقامِ [illegible] ملاقات کی انکے اخلاق [illegible] علمی لیاقت اور وجاہت سے بہت خوش ہوئے جب واپس آئے تو ہم سے فرمایا کہ انکی شبیہ تمہاری شبیہ سے بہت ہی ملتی جلتی ہے۔۱۲

ع عرب میں دستور ہے کہ پوتوں کے نام دادا کے نام پر رکھتے تھے یہی اسی وجہ سے یہاں بھی اکثر جگہ یکساں نام پائے جاتے ہیں۔۱۲

ہمارے سگے ماموں جنھوں نے ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ قریب مقبرہ ہمائیوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفا نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مکان مہمانوں کے واسطے وقف اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو زادِ راہ خرچ بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بوڑھوں اپاہجوں اور ماجت الرحم بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب انکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبدالغفور مولوی سید عبدالغنی۔ مولوی سید عبدالعزیز صاحب۔ مع فرزندان و دخترانِ عفت بنیان۔ موجود ہیں۔ خدا تعالیٰ اس نشانی کو تاقیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرموت سے نواب حاجی بیگم کے زمانے میں آیا تھا۔ ابتک تبرکاً و تیمناً بھائی عبدالغفور صاحب کے پاس وہیں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسرِ کار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں +

دراصل مولوی سید عبداللہ صاحب دو بھائی تھے۔ انکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنھوں نے ۱۲۸۵ء میں وفات پائی۔ انکے بیٹے سید محسن اور انکے ہونہار نوجوان فرزندِ ارجمند سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جو کہ دم غنیمت ہے (یہ مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم کے نواسے بھی ہیں)

اگر ہم اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبدالحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نہ کریں تو ہمارے اوپر حیف صد حیف کا فقرہ ضرور صادق آئے۔ جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دُور اندیش اور نیک مزاج والدہ نے سفرِ آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُر درد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کرا کر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف با قرأت حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کُتبِ دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا جب یہ سنِ تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستارِ امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روز مرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوانِ صالح کو ہر طرح سے جوہرِ قابل و صالح کامل پایا۔ جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دُور دُور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسکے پڑھوائی۔ عیدین میں اِسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعتِ امامت بھی جو اراکینِ مجلسِ منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزندِ سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اُسنے اپنی ۲۲ سالہ زندگی میں یہ بہار بچشم خود نہ دیکھی مگر اسکی پاک نُورانی رُوح خدا کی رحمت سے اس فرزندِ ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبدالغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرتِ سید جلال الدین عرف سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید اُنکا نام نامی تاقیامت روشن کرتا رہے + ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دُوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصاف حمیدہ ہمیں ہماری قوم ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزندِ اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ جسے ہمنے حضورِ اقدس و اعلےٰ کا ایک ادنےٰ غلام۔ انکا دست گرفتہ اور سجادہ دعا گو تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضورِ اعلےٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و مفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اسی ریاستِ بابرکت کی فیاضانہ و شاہانہ توجہ سے تعلیم پا کر۔ عالم۔ فاضل اور فخرِ خاندان بنے گا۔

ہمنشین صورتِ آرائشِ عالم کبتک + جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کبتک

مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں ہیڈ منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفر صادق علیہ السلام کی اولاد سے تھے۔

جسوقت نواب حاجی بیگم صاحبہ حج کرکے واپس آئیں تو سلطان وقت کی اجازت سے وہاں کے کائین و صلحاء میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی بہرسانی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے خدام بھی شامل تھے۔ ان قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ باطہٰ۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین سادات عظام میں تھے۔ اور باجبود۔ اور باکثیر شائخین عالیمقام میں سے۔ بقاں خدام میں سے یہ سب سنہ ۹۶۸ھ مطابق سنہ ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدائش

ہم ۹ محرم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری ۱۸۴۶ء یوم پنجشنبہ شب شہادت کو بلاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اسوقت تک حافظ بہاءالدین صاحب ایک معزز رئیس و ملازم شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں حقی بیگم زوجۂ میر ظہور علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرہ قلمی تو صرف حسب یادداشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والدِ مرحوم نے اپنا جدّی حصہ اپنے نواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضور نظام کو جنہوں نے نہیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزند اقبالمند کو ۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۵ء سے منصب عطا فرماکر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کردیا۔ اللہ بس باقی ہوس +

سید احمد دہلوی (خانصاحب)

مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ

۴ فروری سنہ ۱۹۱۶ء

مقدمۂ طبع اوّل فرہنگِ آصفیہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ
نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ

تو حمد کے قابل ہو ذرا شک نہیں اس میں لیکن ہو کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردو زبان جتنی زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہے کیا بلحاظ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہے۔ ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعہ معلّے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہے کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہے۔ بلکہ پشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنت موجود و خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا کے فضل سے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہے۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائر سیلون۔ لنکا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شاشمی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہوگئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّے۔ نجف اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور رُوم میں سیاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند و خوش فہم انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہے۔ مُدس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں پایا گیا ہے۔ بلکہ سنا ہے کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اِس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہے۔ ہمارے ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب علمیت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو بیاب کر دیا ہے۔ کوئی جاپان پہنچا ہے تو کوئی چین جا براجا ہے۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہے تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہے۔ غرض مباسہ میں۔ سفالا میں۔ زنجبار۔ ٹرنسوال کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں جاؤ کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک نہ ایک اُردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہے۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگِ عظیم نے یورپ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپے چپے پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہے۔ ہمیں اب اِس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے مُلک میں دس کروڑ آدمی اُردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھانا سمجھنا برابر ہے۔ ہماری زبان کو اُردو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں۔ علم ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو اُن میں سے اکثر حسنِ اخلاق کے حق میں زہرِ ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اِسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ عہدِ شاہجہان یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

سلہ اور تو اور تبت تک پہنچگئی ہے وہاں کے مسلمان تاجو مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں۔ جس تبتی مقام سے ہم کو کا کمیں لکھا ہوا ہے وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہے اس میں کچھ زبان کے بہت سے الفاظ وُنا و دات تیرسے موجود ہیں۔ تبتی مسلمان تاجروں کی قوم نے خود بھی اُلگو دریافت کیا ہے مُشرف تھے وہیں یہاں بالعموم دعاء ہو تو تبادلہ اور اُردو مرثیہ خوانی بھی جسمیں ہندوستانی اور تبتی شریک ہوتے ہیں۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی یہی توجہ زبان ہے جسے اُس وقت بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کی ہی زبان عدالتی زبان
ہو جانے کے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں یہ زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پا کر اُردو نام پایا اس
لحاظ سے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں کہ اس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جس وقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب
بیرونی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خداپرست درویشوں نے اس ملک میں آ آ کر اُسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء۔ محاورات
اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد بس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور عام فہم دیکھکر اسکے روزمرہ
الفاظ نکلنے کیا ساتھ اقوام کا عمدہ قرار دیا یعنی لوگوں نے دن بھر کے لین دین کی بولچال میں انہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں بھی بولنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعۂ دہلی کے لاہوری
دروازہ کے سامنے جامع مسجد تک بیگم کے کوچہ کی طرف ابتک بھی موجود ہے۔ یہ ہونہار بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا چنانچہ ایام گذشتہ میں ہر ایک بال بال خصوصاً اُردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق
تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی اور اصلی الفاظ کی بجائے دوسرے
الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پرانی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو گیا۔ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں **پہلا سبب** تو یہی ہے جو اوپر بیان
ہوا **دوسرا سبب** یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کے مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہو وہ یا تو اسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچانے کے جویا ہوتے ہیں یا ان ثقیل اور دقیق
الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں
پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان[1] اور پراکرت کے میل سے ایسی مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان نکلی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جسے گانوں
گنوؤں کے باشندوں یعنی زمینداروں چرواہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سُریانی کے ہوتے **عبرانی**۔ عبرانی کے ہوتے **عربی** زبان
بولی جانے لگی۔ **تیسرا سبب** یہ ہوتا ہے کہ بوسیلۂ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں **چوتھا باعث** یہ ہوتا ہے کہ غیر قوموں یعنی
غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلط ہو جانے سے جو الفاظ انکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر
چڑھا جاتے ہیں یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملک مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے وہ دُہرا اثر جو گنی ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ
ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی سنہ ۵۹۲ھ میں شہاب الدین
غوری کے عہد میں **چند کوی**[2] ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب **پرتھی راج راسا** میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی سنہ ۹۰۰ھ میں
گرو نانک صاحب نے سنہ ۹۳۰ھ میں باباتلسی داس اور سور داس جی نے سترہویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کیا کیا عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے
دہلی کے قلعۂ معلّیٰ سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہو گا جو اُن مغلیہ خاندان کی عہدہ داریوں کے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہ ہو گا۔ اردا بیگنیوں۔ جسولنیوں۔ قلماقنیوں۔
انّا۔ دوا۔ چھوچھو۔ بارہ دریوں۔ مغلانیوں۔ خواص۔ یوزباشیوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ جانتا ہو گا۔ **پانچواں سبب** یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے روحانی قوت والے خداپرست درویش یاد الٰہی
کسی ملک میں آ جاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو انکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے اُن کا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر انکی زبان کے
وظائف۔ دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی
ہیں ان باتوں کو داخل عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے۔ لہذا ان کے اقوال افعال بھی زبان کا ایک جزو سمجھے جاتے ہیں۔
بعض موقعوں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی
ہے۔ اسکے سوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُس وقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں۔ **چھٹا سبب** یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی
کتابیں داخل مدرسہ ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ انکے فقرے۔ تمثیلیں۔ نظیریں۔ ضرب الامثال زبان زد ہو جاتے ہیں۔ غرض یہی صورتیں کسی نئی زبان کے
پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک دفعہ ہی آپڑنے اور قدم جما کر بیٹھ جانے سے ڈانواڈول ہو گئی۔ اصلی باشندوں
کے ساتھ ساتھ روپوش ہوتی چلی گئی جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بیٹھ گئے۔ جو دکن کی طرف اُتر گئے وہ اُدھر جا پہنچے۔ اسی وجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو گونڈوں کی
پہاڑی یا جنوب کی وحشی اقوام مثلاً تامل۔ بھیل۔ تلنگی۔ جنگلو وغیرہ میں چلتا ہے یا اُن الفاظ میں کسیقدر سراغ لگتا ہے جنکا ماخذ سنسکرت تک بھی ہرگز ہرگز نہیں پہنچتا جیسے پگڑی ایک ایسا لفظ
ہے کہ اسکا مادہ نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان۔ البتہ آریہ قوم کی وہ مُردہ زبان جو آجکل کی بولچال یا تصانیف سے زمانہ کی بیقدری اپنے سرپرستوں کی عدم توجہی

[1] گنگا وہ ملک جو تقسیم سے پہلے بہار کی زبان۔ [2] کوی یعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر۔ [3] صحیح پالی ہے۔

کے سبب قوم ترقی اور اپنے آپ کو قالب بے جان کا مصداق بناتی ہے اپنی خوبی زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب سے روز روشن کیطرح یہ ظاہر ہی ہو کہ ہمارا اصلی مسکن ایران کہو یا توران ایشیا کی سطح مرتفع بتاؤ یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان یہی ہے ہمارے بزرگ ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہ انکی زبان جو ژند یا ژوند یا زرتشت کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اسی کو شمال پر پرچار کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے شرفا و علما کی بول چال خواہ دربار کی زبان کہو یا سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان ۔ رستم دستان کا ہندوستان میں آنا اور شوریج رائے والئی قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور اس امر سے اُسکا خوش ہو کر اپنے ملک ایران کا رستہ لینا ۔ بعد ازاں افراسیاب کا اول مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور آخیر کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا نیز سنہ عیسوی سے نو سو برس پہلے کیکاؤس کا اکثر قطعات ہند پر قابض رہنا بخوبی ثابت ہے ۔ اصل میں یہی زمانہ زبان اُردو کی بنیاد پڑنے کا ابتدائی زمانہ ہے کیونکہ اسی وقت راجہ بھرت تخت ہند پر جلوہ افروز تھا اور اسی کے عہد میں برج بھاشا اصلاح شعر نیز ممالک مغربی میں اور پوربی بھاکا ممالک شرقی میں رائج ہوئی اسی نے زبان اُردو کو اپنی آغوش محبت میں لیا ✦

سنہ عیسوی سے ۶۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانہ استقلال میں کیخسرو بادشاہ فارس جو بخت نصر بادشاہ بابل کا ہمعصر تھا ۔ اُسکے نائب ہیلیپونٹ یعنی باسفورس سے دریائے سندھ تک حکمران رہا ۔ اِس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنے اپنے دیس اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمالی ہند کے باشندوں کے دلوں میں بھی اُنکی زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں ۔ چونکہ اہل حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اسی وقت سے جڑ پکڑ گئی چنانچہ آجتک ملک پنجاب و سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں ✦ داراب بادشاہ فارس جو کیخسرو سے سو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تحریک میں لکھا ہے کہ تب تک ہند میں آیا تو میں نے دو طرح کے آدمی اور دو طرح کی زبانیں پائیں ۔ جو کالے کالے تو بہ شکل دیو آدمی تھے انکی بولی اُلٹی سیدھی کچھ میں نہیں آتی تھی ۔ اور جو گورے گورے بہتر جسم والے تھے انکی بہت سی باتیں کچھ کچھ جان جاتا تھا ۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ یہاں سے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا جو غالباً یہی آریہ قوم کے لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی حبشا و نسل کے آدمی ہونگے ✦

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبان سنسکرت یا اُس زبان کا مآخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا مآخذ ایک ہی ہے ۔ اس سبب سے اُن لوگوں کی باتیں ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ کی کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی ہی دیسی بھاکا سمجھو جو اب مرور زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی ۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہو جانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی ۔ حال میں ملک سندھ سے ایک پالی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی ۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا ۔ اِس سے بھی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو لوگ اول فارسی آمیز سنسکرت ایک مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو ۔ غرض اِس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہو گئی ۔ اسکے بعد سنسکرت کا دور دورہ ہوا اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے سوداگروں نے تن آن کر اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگار یعنی الفاظ چھوڑے پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس جو سالار سکندر بن فیلقوس تھا نے سنہ عیسوی سے ۳۰۵ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے استوار بہی صلح وا زدیاد محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگا ستھنز ہی ایک افسر کو چندر گپت کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا ۔ چنانچہ یہ شخص عرصہ دراز تک ہندوستان میں رہا ۔ اور سب سے پہلے اسی نے یونانی زبان میں اس ملک کی ایک مفید تاریخ لکھی ۔ صلیقوس کے بعد اسکے جانشینوں میں سے حاکم خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب بلکہ مالوہ تک حکمران بن گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکے اور اُسکے ولیعہدوں کے عمل میں رہا ✦

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہو گئے جس وقت سنسکرت کا ستارہ نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی ۔ وقت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُسے بھی چھڑوا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا ۔ یہی اُسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے ساکیہ منی نے اپنے زمانہ میں پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے ۵۴۳ برس پہلے سو کیا ۔ میں بدھ مذہب کے اصول اور عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا ۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۶۳ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کے لیے دھرم شہر آباد کیا پھر کیا تھا اس بات کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب ہو گئی ۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں ایک لاٹھ یعنی مینار یا ستون پالی حرفوں کا لکھکر بطور یادگار نصب کر دیا جاتا لیکن برہمن سنسکرت کا تنزل ۔ ویدیک بد اعتقادی ۔ ذاتوں کی تمیز کا اُٹھ جانا نہ دیکھ سکے ۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اُٹھ کھڑے ہوئے اور آخر کار ۵۰۰ سو برس بعد کچھ مراد لیکر اُٹھے ۔ پھر سنسکرت کو از سر نو عروج ہوا مسیح سے ۵۷ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی دی ۔ اسیکے زمانہ میں شکنتلا کا ناٹک لکھا گیا جس میں ہر ایک فرقہ کی اپنی اپنی زبان میں گفتگو ہے ۔ سنہ ۷۸ء میں راجہ شالباہن نے بھی جسکا اب تک سنہ جاری ہے برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی اُمنہ مہابہارت جامی رہا ۔ اخیر میں ہنو نے اٹھارہ کتابیں جنہیں پران کہتے ہیں اپنے عقیدہ کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جنکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے ✦

گو قدیم میں چند باتیں ہی ایسی ہیں جو مذہب کی بابت رواں تھیں مگر سنسکرت کو مختلف زبانوں کی جھلک ... اور اتفاق سے ایسا اتفاق ہوا کہ پھر نئی اوّل اوّل کی بول چال معروف ہوئی۔ اس کے بعد تصانیف سے پاؤں پھیلا۔ مذہبی روک ٹوک سے عوام کو بچنے ... سنسکرت ہندوستان میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گئی اور جرمنی میں جا کر اس نے جنم لیا جہاں اس کا چرچا ہونے لگا اور اس میں تصانیف کرنے والے پیدا ہو گئے۔ انہوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف میں۔ ایک بقیہ کا مانع ... اس کو استعمال کر کے ایک مستقل تیار کر دیا جس سے آج سنسکرت کا جو ذخیرہ جرمنی میں موجود ہے وہ تمام دنیا میں نہیں ... مطلب یہ تو پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ہندی کی اصلی زبان ... اور سنسکرت میں ... اب جو ہم ... کا ذکر کیا چاہتے ہیں

جب اس کا ... ہو گئے تو یہاں کی دولت۔ ثروت۔ خوشحالی اور اس کی پیداوار کو دیکھ کر اہل عرب کے منہ میں بھی پانی بھر آیا۔ اگرچہ ان کا یہاں آنا جہازوں کی لوٹ مار اور تجارتی جھگڑوں کے سبب سے ہوا مگر دلی ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائیں جس طرح ایران میں فاتحانہ لہرا رہا ہے۔ چنانچہ سب سے اوّل ۱۵ھ میں خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے **ابو العاص** حاکم بن ... مقام تھانہ واقع بمبئی پر چڑھا اور بہ کر فتحیاب ہوا۔ اس کے اٹھائیس برس بعد ۴۴ھ میں مہلب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا۔ اڑسٹھ برس بعد ۹۳ھ میں خلیفہ ولید کے سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل ہی تھے جنہوں نے ... سال تک اپنی زبان کا ہند میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہاں کی اس زبان میں جو انکے ممالک مقبوضہ میں بولی جاتی تھی ملا گئے۔ اب مسلمانوں کا استوار دور شروع ہوا اور ان کے دور میں اسی کثرت سے اگلی زبان کے الفاظ برج بھاکا میں مخلوط ہو گئے جس کثرت سے آجکل انگریزی الفاظ و صیغے و بندشیں ہی اپنا سکہ جما رہی ہیں۔ چونکہ اسلامی زمانہ میں اس کے تحت ہو سرکاری مدارس تھے وہ صرف مذہبی کتب یا خانقاہوں اور مسجدوں کی عربی فارسی مذہبی ... مکاتب و ... ملک میں علم پھیلا تھا اور ایک سرے سے سب شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانا مقصود تھا۔ بلکہ تعلیم میں ایسی پیچ لگی ہوئی تھی کہ شریفوں کے سوا اہل حرفہ کو علم نہیں پڑھایا جاتا تھا کیونکہ ان کی کمینہ عادتیں ... حصول علم ... اور خاتی سرشت اور جبلت کے اثر کو زائل نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ ہماری اس بحث سے متعلق تذکرۂ دولت شاہی میں بھی چند مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کمینوں نے شاہی ... کے موقع پر بجائے ... محسوس ہوا ہے ... اور ... کو تعلیم دی جاتی مگر اس وقت کے بادشاہوں نے اس امر کی مطلق پرواہ نہ کی۔ اس پر بھی سیکڑوں ہزاروں اگلی زبان کے لغت ہندی زبان میں مخلوط ہو گئے۔ اور یہی حالت ہے کہ سرکاری مکتبوں اور ... ادبیات ہو یا ... دفاتر میں بکثرت موجود ہیں نیز انگریزی زبان لازمی زبان قرار دی گئی ہے ... انگریزی الفاظ اور طرز بیان بھی گھر کی بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں گویا کہ زبان ... ہمارے خاص و عام ... ریل۔ تار۔ ڈاک۔ عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں جن کے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ اگلی ان پڑھ عورتیں بھی بہت سی اصطلاحوں سے واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کونسی عورت ہے جو **پاس۔ فیل۔ کاپی۔ سلیٹ۔ پنسل** وغیرہ نہیں سمجھتی۔ وہ کونسی ٹکٹ ہے جو **پرائمری۔ مڈل۔ ٹائیم** کو نہیں جانتی پس اسی طرح مسلمانوں کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی۔ فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشنی شروع کی بلکہ ترکوں کا نام تو یہاں تک لوگوں کے گھر کر گیا تھا کہ ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جس طرح ہولی کی گالیوں میں ترکنی کا اطلاق دیا جاتا ہے ... عاشقانہ و معشوقانہ گیتوں اور دوہروں میں ترک کا لفظ مزہ دینے لگا ... ترکوا رے ... محبوب کا ... کہ بعض اوقات پیار اور محبت کے طور پر بھی سلطان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا۔ حضرت نظام الدین اولیا تو حضرت امیر خسرو کو محبت اور ... ترک اللہ کے خطاب سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ چنانچہ اپنے ... اپنے اس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے:

اے ترک ... + ترک تا رک ... ترک ترک

اور حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی فارسی اشعار میں اس طرح ... ظاہر ہوتے ہیں ... جب ... ہے وہ بر وقت ... گفتم ... بوسہ بگیرم ... کہ تو کب ... صرف اسی زمانہ میں نہیں اگر آپ اب بھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھ لیں کہ اکثر مقامات میں ... اور اسی قسم کی ... کے لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں۔ **غزنوی** خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت جو ... تک رہی **غوری** خاندان کی سلطنت نے جس کا ... برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے جن کی غلامی میں ۸۴ برس سے ترکی ... **خلجیوں** نے جنہوں نے تیس برس تک ہندوستان میں حکمرانی کی۔ خاندان **تغلق** نے جو ۹۴ برس حکمران رہا۔ خاندان **سادات** نے جن کے ۴۰ سال سے زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندان **لودھی** نے جو ... برس تک اپنا ڈنکا بجاتا رہا۔ خاندان **مغلیہ** نے جو ۳۳۲ سال تک ہند کا چراغ روشن کرتا رہا۔ اپنی اپنی زبان کے کون سے الفاظ تھے جو ہند میں نہ پھیلائے۔ اور ہندی زبان کی کونسی رسمیں۔ اصطلاحیں اور محاورے تھے جنہیں فخر و اختیار نہ کیا۔ غرض سب کو گڈمڈ کر کے ایک عجیب نئی ... مرکب تیار کر دیا۔ اسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنت مغلیہ نے پاؤں پھیلنے شروع کر دئے تھے مغربی بادشاہوں نے مختلف اوقات میں ہندی سرزمین میں قدم رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آکر پاؤ روٹی کی جسے نان پاؤ اور ڈبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھائی کبھی **ولندیزوں** نے کبھی **ڈنمارک** والوں نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ... برس تک یہاں کی ہوا کھائی جنکو جو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور بنگلے بنائے۔ مگر ان سب سے زیادہ جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت آئی وہ انگریزی حکومت ہے۔ جس نے بدامنی کو شکار امن قائم کیا۔ سر کشوں کا سر کچلا اور ... برس سے اب تک ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔

برج بھاکا میں سب سے اوّل بانیاں ... جا ... وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو بادشاہ سخن طوطی شکر مقال شاعر ہے شمال کی کہہ مکرنیاں، پہیلیاں۔ ڈھکوسلے۔ گیت۔ دو سخنے۔ کہاوتیں۔ انملیاں تھیں۔ آپ نے بھی بادشاہوں کا زمانہ دیکھا ہے ... تقریبا ... ۷۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔ ہندی آمیز فارسی غزلیں ... کہیں۔ خالق باری بنا کر عربی فارسی ہندی الفاظ کی نظم میں

---

* ایک عربی ... ہے کہ مذہب اسلام سے پہلے جنگ ... جاتے تھے اور ... سے عربوں نے ہندوستان کو اپنی تجارت کا ... رکھا تھا ... سال کی تصغیر ہے۔

ڈکشنری اِنھوں نے بنائی۔ دُھرپد کی بجائے خیال اِنھوں نے ایجاد کیا۔ راگ راگنیاں بلکہ ساز تک بنا ڈالے۔ عجب تماشا یہ ہے کہ خوش طبع خوش مزاج خوشگو خوش گلو آدمی تھے۔ اُس زمانہ کی عورتیں اِن کے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتی اور اپنے برہ کا مذاق کرتی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمائش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گیت بنا کر انہیں خوش کر دیتے۔ سہیلیوں کی سہیلیاں اور سکھیاں سب طرح پہیلیاں جس طرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں۔ خداداد قبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادوں تک نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہوا کہ ... میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اسی زبان کو اپنی زبان سمجھا۔

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہئے جو زندہ دلی خوش مزاجی حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ وہ اپنی پیدایش کے بعد سے گویا شوق الہیات و فلسفۂ اسرار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ چلے حکیمانہ چٹکلے آجتک خوش مزاجوں کے دلوں میں گدگدیاں لیتے ہیں۔ اسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت و رنگ میں حدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ چوک کی گلیوں کے تماشے بیچ جادو سری چونچوں کو ہوا ... جیسے کئی کئی آدمی یا لڑکے حلقہ باندھ کر ناچ کھیلتے ہیں اُسکی وحدت ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور شنو کا سولہواں اوتار تھا۔ اُسکی ظریفانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی اعتقادی تصنیف الٰہیات ہی تو ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں۔ حیف ہے ایسے متعصّب پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور ایشر کا رہبر تھا۔ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ اُنکے اخلاق نے صرف اخلاق ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی وہ محبوب الخلائق بنایا کہ اِدھر کرشن جی کی بدولت برج بھاشا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاشا نے جوبن پکڑا بلکہ بنوباس کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں اس وقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دیتے اور ہر وقت ایک نئی طرح کا مزہ چکھنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی حلاوت بلکہ آئندہ کے لئے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ اُنکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی معلومات کے فرحت و عبرت افزا افسانے بلکہ خزانے ہیں۔ سرسری ہم جہان سے گزرے ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور ساورتیتا جگ کا سردار مانتے ہیں۔ اب ہم خاص اِس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ اور بازار لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو بازار اکثر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا تقطیع اُسے اُردو معلّے کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخر میں لشکری بولی پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُردو سے ہماری مراد اُردوئے شاہجہان ہے۔ آجکل قریب قریب ہی کی وجہ یا اس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی زبان۔ دہلی ایک قدیم اور پرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اسی خطہ میں دارالسلطنت بنا کر قیام پذیر رہے ہیں۔ لیکن جس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا۔ ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے۔ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بھی وقت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا۔ اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو دوسروں سے لیتے ہیں تو ککڑی کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ اُدھر انہیں غصّہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسی کا سودا نہیں بنتا۔

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اُوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہ ہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اس دوہے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے نکلا ہے صاحب کے ارادہ سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اُس میں سرتاپا ہندی الفاظ جیسے کہ دوہوں میں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں۔ وہ دوہا یہ ہے۔ سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نہ ہوئے۔ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے۔ من شنیدم یار من فردا رود در راہ شتاب یاالٰہی تا قیامت بر نیاید آفتاب۔ مختلف زبانوں کے لغات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہند کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں وغیرہ الفاظ میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا بعض مسلمان بھی آجتک ایسے بھی ہوئے کہ اُنھوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خانخاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے۔ پنگلوں نیز پوتھیوں میں جگہ جگہ درج کر گئے۔ اور اُنھوں نے ... کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور رندانہ ملفوظات تیر شمار ہونے لگے۔ اِن کے علاوہ بھاؤں نے بعض خانخاناں کے بہت سے اشلوکوں کو اپنی روزی کا وسیلہ بنا رکھا ہے۔ علی ہذا دارا شکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اُپنشدوں اور نیز یوگ بششٹ پران جیسی تصنیفات سے مدّت کامل کا فارسی میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے جگتوں۔ لیڈروں پیشواؤں اور مختلف پنتھ کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں پدوں اور اپنی تصنیفات میں انہیں جگہ دی۔ مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ میں ... بڑی عزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کوچہ ہر گانوں کی گیتاریاں ہر قریہ کی ہندی زبان انہیں جاننے لگیں۔ بڑے بڑے گویوں نے انہیں ایک مانا اور اُنکی ...

گرو دوانکوں کو عزیز جان بنایا۔ ملک گرو نانک اُنکے نام کے ساتھ جیسے جیسے کلام وقت اپنا کان پکڑتے ہیں محمد جائسی نے جو سنہ … ہجری میں بعہد شیر شاہ گیت بنائے وہ بہت بنائے۔ پدماوت بھاکا لکھی وہ انجیل بھی بھاکا زبان کے اُستادوں۔ اپنی باتوں کو پورے پنجابی بزرگ فیضی نے بھی کچھ کچھ مہارت پیدا کی۔ ہندوستان کے پاک طینت موحدوں مصلح کل طبیعتوں جیسے باوانانک[1]۔ کبیر جی۔ دادو وغیرہ نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ گرنتھ صاحب میں کوئی بھی اس زبان کی اصلاح اور تہذیب پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں جس وقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ اپنے اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو اور مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندو مغلوں کو حضور خطاب لینے لگے منشی۔ محرر۔ متصدی۔ بطریق ایران مرزایان دفتر کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُس وقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کاسیتوں نے تو سکندر لودی کے وقت یعنی … سے ہی اپنا معیار علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا مگر اور قوموں میں بھی شوق چرچا گیا۔ جس وقت شاہجہان تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور اُس نے انتظام سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک۔ ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا۔ حاضر دربار رہا کریں اور دلی کو از سر نو آباد کر کے قلعہ سنہ … یعنی لال قلعہ بنایا۔ اس شہر کا نام شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشن قیصری سے بھی باعتبار کثرت انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جیسے کوئی خلعت کا سند عطا فرمایا۔ اسی حیثیت کے موافق اُنکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا ملک اور دستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا جمگھٹ … کا فوجی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹ تھا۔ ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس پوشاک الگ تھی۔ جس وقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانے کے واسطے دوسری زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک پنکھڑی کی خوشبو نے اس گلدستہ کی رنگ کی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھائی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اس کا استعمال شروع کر دیا۔ بیگمات قلعہ۔ محل۔ حرمیں۔ پرستاران شاہی ہندی نژاد و ترک کی جو اس زبان کو جھٹ سے اُڑ گئیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اس طرح آمیز ہوئی کہ ایک زبان اور جادو کی آواز کانوں میں پڑنے لگی بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم دکھایا کیا۔ ہر ایک چیز کی مول توڑ کرتے سو کہیں ہوئی اور رفتہ رفتہ ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُس نے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور یادگار کا خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اسکا نام دلال رکھا۔ چونکہ دلال بخوبی رہنمائی کرنیوالے اور دلالی خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرا دینے والے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں تھا۔ اول اول خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلال مقرر کر دیئے کہ دن بھر جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایک دو روپیہ اور … انہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہ اس کا رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور ہندے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ وکلا نے روپیہ خوشی خوشی انکا حق تسلیم کر لیا فی روپیہ یا فی سیکڑہ یا دو سکونت کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلالی ایک موروثی عہدہ نیز پیشہ بن گیا اور آخر کار ان لوگوں کی نیت بگڑ گئی۔ یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ آئے اور دکان دار سے ایک کونہ میں بیٹھ کر کہہ دیا کہ لالہ جی انکو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کو نہ پہچانتے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوئی کہ چوتھائی حصہ ہمارا ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہیں تو صرف ٹالی سے غرض یہ کہ عمدہ مال ملجائے۔ تمہارا لگا مال پٹ جائے۔ یعنی ہم دو پچھ نفع میں … کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچکا کر لائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لگا رکھا تھا۔

محمد شاہی عہد غالباً سنہ … ہجری میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلان خاطر دیکھ کر راجہ جے سنگھ سوائی والی جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کرنے کی غرض سے اور بھی ترقی دی یہاں تک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بنگئے۔ اور برج بھاشا دریائی نہر کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست بادشاہ تھا جس نے سنہ … ہجری میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی ملکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت گیت ٹپے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔

گیا تو یہ زبان ٹھیٹھ میں چل ہی رہی تھی کیا ایک مغلی سپاہ بھر بازار شروع کیا۔ مگر چونکہ اول اول اسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اُردو پڑ گیا۔ قلعہ … کے لاہوری دروازہ کے سامنے اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو باقی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب نئے بروز اسکی تراش خراش ہوا اور یہ نمو و نما رونق پکڑنے لگی۔ خارجی محاورات ہندی میں ترجمہ ہوئے عربی فارسی بحور کے قصیدوں کو ہندی مصرعوں کی علامت لگا اُردو بنالیا۔ امیر خسرو نے تو بہانہ … کیا کہ جلنے سے جلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ منشی کرپا ترجمہ اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا۔ کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا۔ ولی گجراتی نے بعہد عالمگیر سنہ … ہجری مطابق سنہ … ع میں سب سے اول دیوان لکھا۔ مولانا شاہ حاتم۔ فغاں۔ خان آرزو نے دلی کی زبان کو مانجھا۔ مگر پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے سنہ … ہجری مطابق سنہ … ع میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرما کر چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دی کیونکہ بار … بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فن شعر میں عالم شباب پنچگیا

[1] باوانانک اور کبیر جی کا زمانہ پندرہویں صدی عیسوی ہے۔

ان لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقتِ لسانی نے اسے چار چاند لگا دیئے۔ چنانچہ انکی خوش بیانی کے گلدستہ نے ہمیں کلام کا آئینہ بنا کر ہر ایک سخن فہم کے گوشِ فصاحت نیوش میں پہنا دیا۔ مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو ہے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اُردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب انھیں میں داغ معاملہ بندی۔ وہ دہری سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحتِ کلام میں باہنگ زمانہ پر سبقت لیجا کر ہر ایک اہلِ زبان کو اپنا داغ دے گیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیر درخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجروح۔ انور پہلے ہو چکے ہیں۔ ایک حضرت حالی کا دم رہ گیا ہے خدا تعالیٰ انہیں عمرِ نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیۃ زندگی بھی انکی حیات میں ملا کر خلق کو فیض پہنچائے ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہوکر یہ زبان نکھرتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہند میں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ بس شہر کی زبان مقبول ہونے والی ہے اور یہ شہر اسکی اصل ٹکسال اور گھر ہے۔ بعض نئی نو خیز غیر مانوس۔ غیر ضروری الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانے کی غرض سے اس زبان میں بزور ٹھونسے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں خواہ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں۔ اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اُردو کی تصنیف و تالیف کثرت سے شمار اور ترجموں کی افراط نے اسے علمی زبان بنا دیا اور یہ تمام ملک کی ایک مستند زبان ہوگئی مگر بے میل بے جوڑ خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور خشونت انگیز الفاظ کمخواب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں۔ اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فقط لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالیٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کر کے دکھا دیا۔ گویا اب ہماری زبان کے آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک عمدہ سامان بہم پہنچ گیا۔ ہمارے زمانہ کی تہذیب اور شریفانہ زبان بھی قرار پائی۔ گو آپس کے جھگڑوں اور خود غرضانہ پالیسی نے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام بلکہ عالمگیر بنا دیا گویا اُردو زبان ہند کی ملکی زبان ہوگئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ اسکی یہ تو اپنے دیس کی اصل الاصول ہے۔ سہل الفہم ہمہ گیر ہمہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جسکے لئے مدارس کی تعلیمی کانفرنس نے بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اُردو بھی تسلیم کی جائے۔ ہماری زبان کچھ کل کی ٹھہری زبان نہیں ہے اسمیں سب باتوں کی کھپت اور سمائی ہے۔ یہی زبان ہے جو صلاحیت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی شکل مخرج سے تعلق رکھتے ہوں کھٹ اسمیں بآسانی جزو بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ اٹلی کی ٹ۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض اس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں کھپا لو اور اسکو زبان بولنے والے سے اسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں ہر دیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ جو ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اسکے اہلِ زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جونسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور اور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اُٹھا لیتے ہیں کہ سننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے کہ یہ بلبلِ ہزار داستاں ہے یا طوطیِ شکرستاں۔ اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر اِدھر آدمیوں کو اُدھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں۔ جس وقت جس موسم جس موقع پر چاہو جس پرند جس جانور کی انکے منہ سے بولی بلوا کر سن لو۔

اسی زبان کو زبانِ ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علی کل غالب فرماتے ہیں۔ ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی ۞ گفتۂ غالب ایک بار پڑھکے اسے سنا کہ یوں ۞ علی ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ یہ ریختہ وہ ہے کوئی ڈھا نہیں سکتا ۞ عارف نہیں ریختی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم ۞ دیوان سیکڑوں مرے ایران تک گئے ۞ میر تقی ؎ کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو ۞ اب آخر آخر ان نے یہ ریختہ کہا ۞ مگر اب ریختہ کی بجائے زبان اُردو یا فقط اُردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زد خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اُردو کی وہ نظم جو آورد سے بچکر بے ساختہ از روئے آمد کہی جائے ریختہ ہے۔

اُردو زبان کی بالترتیب تصنیفی ترقی

ظاہراً اُردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۴۴ھ مطابق ۱۷۳۱ء عہد محمد شاہ بادشاہ دہلی سے شروع ہوا۔ اور میاں فضلی علیہ الرحمہ نے سب سے پہلے دہ مجلس اس زمانہ کی اُردو کے موافق لکھی۔ یہ کتاب بار بار محرم میں پڑھی جاتی تھی اور ہر سال ماہ محرم کی مجلسوں میں بجائے اور روضۂ شہادت ناموں کی بجائے یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب کوئی نہیں پوچھتا کیونکہ بلحاظ زبان بیان اسکے مبہم اور بے جا بتر اب اس کے متعلق بہت سی کتابیں نکل گئی ہیں خصوصاً میر انیس و مرزا دبیر کے مرثیے رُلانے اور چار آنسو ٹپکانے کیواسطے وافی و کافی ہیں۔ گو بلحاظ تعصب بعض لوگ انکے کلام کی داد نہ دیں۔ اور ان پر جا بیجا نکتہ چینی کریں۔ مگر بحقیقت حضرات موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے اور ایک کا حصہ نہیں ہے کہ اس میں سبقت لیجائے۔ ۱۲۱۸ھ مطابق ۱۸۰۳ء میں سری للوجی لال کوی نے پریم ساگر اُردو آمیز زبان میں لکھی ۱۱۶۵ھ مطابق ۱۷۵۱ء میں مرزا رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں لکھا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

سلہ ان ... دسمبر ... دلی سے رحلت فرمائی۔

ولد خواجگی صرف و نحو [illegible] ۱۱۸۲ھ مطابق ۱۷۶۸ء میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چہار درویش کا اردو میں ترجمہ [illegible] اور نو طرز مرصع اسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے
وقت میں قلم اٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں اتمام سے رکھا۔ اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے مگر عام لوگوں کی فہم نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپنے نہ پائی
ہے۔ ۱۲۱۸ھ مطابق ۱۸۰۳ء میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس بنائی۔ ۱۲۱۷ھ مطابق ۱۸۰۲ء میں میر امن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چہار درویش
لکھی گو اصل میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چہار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پر لطف
لکھی۔ اسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے۔ بعض الفاظ کو اسلئے لوگ متروک الاستعمال سمجھتے پھرتے ہیں۔ فارسی چہار درویش ایسا مقبول ہوا کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر [illegible] فی سنواری چہار درویش
کو شیریں زبان میں لکھا۔ امیر خسرو [illegible] جاتا ہے۔ ہم نے [illegible] سنی ہیں [illegible] خاقانی و انوری [illegible] کہاں ہمارا چہار درویش کہاں خسرو
کا چہار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو اپنے دوست مولوی مرزا بیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے۔ اسی زمانہ میں میر امن نے اخلاق محسنی کا بھی اردو ترجمہ
کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا۔ ۱۲۱۸ھ مطابق ۱۸۰۳ء میں جان گلکرسٹ صاحب نے انگریزی میں اردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہو کر بیچ کے حرفوں میں چھپا اور ہماری نظر سے
گزرا۔ اردو زبان کی قواعد نہایت نامکمل اور غیر مکمل ہیں۔ اسی واسطے جب تک چیدہ چیدہ اہل زبانوں کا مجمع نہ ہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ
ہو سکے۔ ہم نے فرہنگ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر جتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے غلط بنائے جاتے ہیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنان زبان کی دست برد سے
پہنچے جہاں یہ عاجز عنقریب جانے والا ہے۔ ۱۲۲۰ھ مطابق ۱۸۰۵ء میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرائش محفل لکھی جس میں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر ہے کہیں
مختلف قوموں کا ذکر غرض کہیں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخل کورس ہو گیا
تھا۔ خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا مگر ہم نے ۱۲۸۰ھ میں اسکی نسبت رپورٹ کرکے اسکو نکلوا دیا تھا۔ اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے
اردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے قواعد اردو لکھکر جودت طبع دکھائی مگر اس میں بھی عربی و فارسی الفاظ کا جو آکر رواج ہے اور ماہران صرف و نحو بھی اسی ڈگر پر پڑ گئے۔ اردو نظم نے بھی فارسی
ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی الاصل تھے یا فارسی الاصل یا عربی الاصل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اسکی نازک خیالی
کا چسکہ ہوتا تو اردو قواعد نیز اردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ان کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان
میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقد مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی
تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے۔ ۱۲۲۰ھ مطابق ۱۸۰۵ء میں مولوی شاہ عبد القادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف
کا اردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے۔ اسمیں ہندی محاورے، ہندی الفاظ، فارسی عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر
اس وقت کی زبان اور اسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمٰعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اردو زبان میں لکھکر بہت گمراہوں کو شرک و
بدعت سے باز رکھا گو بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اس نے یہاں تک طول پکڑا کہ حزب بندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا۔ فاتحہ خوانی، زیارات
قبور بزرگان دین، عزاداری، نذر و نیاز غرض یہ سب باتیں داخل شرک ہو گئیں۔ جن پجاریوں کی معاش اسپر تھی وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے ان کا ساتھ
دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۲۴۰ھ مطابق ۱۸۲۴ء کا ہو گا مگر مولانا اسمٰعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعت اسلام میں بھی اتنی کوشش کی کہ
ذلیل سے ذلیل قوم کو بھی مسلمان کرکے ان نومسلموں کو شیخ جی کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جا کر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ کر جاتے
غضب کی ذہانت، ذکاوت، حافظہ اور تجربہ پایا تھا۔ ۱۲۵۱ھ مطابق ۱۸۳۵ء میں اردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے متمکن ہوئی۔ سرکاری
سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی ہی رہیں۔ مدرسوں میں اردو زبان داخل تعلیم ہوئی۔ فارسی
پرچہ نویسوں نے اردو میں خبریں سنانی شروع کر دیں جب اردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اردو اخبار جاری
کر دیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اسکے بعد بھی منشی سدا سکھ لال صاحب کی سرپرستی میں
رہے۔ تاریخ کے متعلق بھی اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے۔ کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں۔
اب تصنیفات کا کال ٹوٹ گیا۔ قصہ بدر منیر، فسانہ عجائب، سرور سلطانی، ترجمہ الف لیلہ، ترجمہ قصہ امیر حمزہ، گل بکاؤلی، قصہ گل و صنوبر، قصہ حاتم طائی، اندر سبھا، تذکرہ ہائے شعرا
دواوین شعرا مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستان خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا۔ طبی، قانونی، مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسب اقتضائے

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہو گئیں۔ اردو اخبارات اور مختلف فنوں کے رسالے شائع ہو گئے اور اس اردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت سے شباب، شباب سے کہولت، کہولت سے شیخوخت یعنی بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اب اسکا لطف اٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اسوقت پھر اسکی جمعیت اور تکمیل حاصل کرے اگر کوئی بچوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہونی شروع ہو جائیگی۔ زبان کی جگہ نام باقی رہ جائیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ ابھی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی سو خدا تعالیٰ نے شرح عاری نہ رکھا۔ جو کسر ہوگی وہ آئندہ کے لغت نگار نکال دینگے۔ اسکی تدوین کا طرہ ہمارا آویزۂ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آئندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی، وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہذا ہم اس موقع پر اپنی ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچھی باتیں معلوم ہونگی۔ زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی۔ لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ذاتی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگا کر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سچے راستہ پر لگے ہونگے تو ہمیں داد دینگے۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھلائینگے۔ وہو ہذا۔

انسان کی ابتدائی درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا۔ اسکا ڈیل ڈول، اسکا چہرہ مہرہ، اسکی ہڈی، اسکا منہ یا تھوتھنی، اسکا سر کیس رنگ ڈھنگ کا تھا۔ وہ پہلے ہم سے ریچھ، بندر، بن مانس وغیرہ کونسے حیوانوں سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طول نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بن جائے۔ مگر ہم کو اس موقع پر صرف زبان کی ابتدائی، درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اولین حالت پر کچھ کچھ اشارہ کرینگے۔

اگر نظر غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعویٰ کچھ غلط نہ ہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اسکی ہیئت اولیٰ ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی نہ کسی میں موجود نظر آتی اور ہر ایک کی ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جسکے اوصاف واحدی یعنی وحدت کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہ ہو۔ لیکن ایسی بات کی دریافت کرنے اور پتا لگانے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں۔ دوسری عقلی یعنی نظری جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان ہم پہنچانا یا اسپر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشر کی عقل سلیم تسلیم کر سکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ برس گذرے ہیں۔ اگر ہم اس موجودہ زمانے میں کہ لگ بھگ تین ہزار سے لیکر چار ہزار تک بولیاں بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی ٹیڑھی کھیر ہے کیونکہ فن تعلیم و تحریر کو نکلے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ کوئی ایران کے بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے، کوئی یونانیوں کو، کوئی مصریوں کو، کوئی ہندوستان کے برہما کو۔ در اصل کچھ ہو مگر اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقہ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فن تعلیم کے اختراع سے اقل درجہ پندرہ ہزار اور انتہا درجہ پچانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے بہم پہنچانی چاہیے جب جا کر سب سے پہلے آدم کے وقت کا الجھا ہوا سوت سلجھنے میں آئے۔ گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کر سکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہیئت تھی پھر تراش خراش پاکر یہ صورت ہوئی۔ اور آئندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہو جائیگی۔

چونکہ کل مخلوقات ذی روح اور غیر ذی روح اپنی اپنی بناوٹ کے موافق جداگانہ فطرت، خاصیت، عادت رکھتی ہیں [illegible] لحاظ سے [illegible] سب حیوانات میں [illegible] خیال ہو لازم ہے کہ [illegible] چیونٹی تک اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں [illegible] بغیر [illegible] کی طاقت نہیں ہوتی بھی یہ قابلیت نہیں رکھتے کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو انمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ چلنے پھرنے بڑھنے سونگھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے پیتے بلکہ ان کی

---

۱ اس مضمون میں ہم نے عموماً عام زبان کو [illegible] تمثیل سے [illegible] اس مضمون کو بآسانی سمجھ جائیں۔ ۲ تھوتھنی سے انسان کی [illegible] حالت کی طرف اشارہ [illegible] ڈارون کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہو۔ ۳ اگرچہ [illegible] چھ ہزار برس سے [illegible] حضرت آدم [illegible] بعض محققین [illegible] حضرت آدم علیہ السلام [illegible] ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم [illegible] دریاؤں کی [illegible] بیس ہزار [illegible] انسان کی ہڈیاں [illegible] ثابت ہو [illegible] برس کا تخمینہ ہوتا ہے۔ [illegible] زمین میں [illegible] حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوتا [illegible] کا خیال کیا جاتا ہے۔ پس ان وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزاروں سال سے دنیا میں موجود ہے۔ [illegible] حدیث اور [illegible] تمہارے پینے کا پانی ہے۔

کھائی ہوئی بعض خوراک اُسے کو اُگل دیتے ہیں علیٰ ہذا القیاس اگر اور حیوانات توالد و تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں اُنکا ساتھی ہے۔ ہمکو حیوانات سے بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جنسے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے۔ ایسی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسانی آئین کو بیخ ہیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی غور سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب بڑا اور حیوانات جاہل ہے۔ بالکل جدا نہیں بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اسی طرح کا بھیّا پن اور وہ نطق طور پایا جاتا ہے جسے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہماری اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کوئی نطق ویسی ہی چال ڈھال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ اگر ہم اپنے اُن خیالات کو جو اس آب و ہوا دماغ ہمارے لیے پیدا ہوتے رہتے ہیں جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر کریں۔ باہم خوبی یا ماندی سے انہیں ملکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ ترتیب یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ حیوان وحشی سے کم نہیں ہے۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی ممیانا۔ گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں رانبھنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کتّوں اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیاں اُسکے چینگلی پوٹوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا لگیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ٹہواں ٹہواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ اُنکا کونسا مخرج ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جا کر کس نے سکھایا تھا؟ اور اُنکے معنی کس عقل کے پتلے نے دانا بنکر بتا دئے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھرانے آئیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے انہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرو۔ مرغی کے بچوں کو کس نے سمجھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب اسیطرف دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کی کارج کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام جپے مگر جسوقت بلی ٹینٹوا آن دبائیگی تو ٹیں ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل ٹیں کر کے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک چٹکی بھری جائے تو اُسکی زبان پر سی سی کے سوا کیا نکلیگا۔ اور جو ایکبارگی سے کو ڈرا دیا جائے تو ہُوہُو کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بیخبری میں جبکہ ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بتانے دیا اور وہ ہمیں اس خیل سے نہ روک سکی۔ اس سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر آ گئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بیخبری میں ہماری بھی ہوئی۔ اور وہ نوع کے منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرت کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلّی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہ بکری کے بچے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں چیں پیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغائرت رکھتی ہے۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہ ہوئے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تہ خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں کے گنگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آوازوں سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجا کر پالا تھا جب بڑے ہو کر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہانتک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھونرے میں پلے ہوئے بچے نے حیوان کے مانند چلیں پیں اپنی زبان ثابت کی۔ اسیطرح ہندوستان کے تہ خانہ میں پرورش یافتہ بچے نے بھی غیں غیں پیں پیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت منہ کی بناوٹ۔ دانتوں کی ترتیب ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور اُنکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا جوگ آ کر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو اُنکے اصلی مخرج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ۔ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا۔ کیا باعث ہے کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑہ۔ اں کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے؟ اہل پنجاب ژ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور اُنکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جس طرح آوازوں میں بہ حیثیت آلات تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر، بانگر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے۔ مثلاً پہاڑی سیوانات ہوئے تو اُنکی آواز پہاڑ کے کھڈوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں۔ گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ اُنکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں رہنے دیگی بلکہ

بلا ارادہ گنگری کا لطف حاصل ہوجائیگا پہاڑی لوگوں کے گیت ابر امرے کے شاہد ہیں۔ علیٰ ہٰذا چٹیل میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں بھی ہمواری، سلاست، اور روانی پائی جاتی ہے
میدان کے لئے موزوں ہی اور جیسی پتھر کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی اُنکے الفاظ میں بھی خشونت ہے جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے یہ سیلے کی گھر
الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرے کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت رکھتی
ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی شربتی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے۔

جب ہم سوچتے ہیں کہ اوّل ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اسی سے بے معنی حرف نکلوانے کا باعث ہوا۔ سانس بذات خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے یا منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بتاتا ہے کہ اگر مجھکو ذرا زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچو گے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کرونگا۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے منہ آتی یا ناک سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعے سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلۂ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے ہم تصادم ہونے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سوراخوں میں سے ہوکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں۔ اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گرج ہے تو وہ ہوا کے توسّل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور اس میں بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں اور نیز اور نئے تصادم سے پیدا ہوکر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی رہتی ہیں۔ یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے منہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کی تحریک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اپنے موقع و محل کوئی نہ کوئی معنی پیدا کر دیتا ہے مگر ہم انہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلّی کے بلانے کی آواز کو پِس پِس کہتے ہیں جسے بلّی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اُڑانے کی آواز کو کہ جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ علیٰ ہٰذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک باریک آواز ہے مگر چاہو کہ اس سے کوئی معنی معلوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز پر سدھائے جانیکے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر گوش بر آواز رہتے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانے کا اشارہ خیال کیا جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا قُقنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اُسکی منقار میں ایک سو تالہ تر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گیت چھپے ہوئے ہیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے قدرت نے اوّل ہی ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلات موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ نکام کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف و زبان پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑیگا۔ جب تک انسان حیوانیت میں رہا اور اُنکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا، یہ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دُودھ پیتے بچوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب لمبا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے اُنکا اجسامی رنگ ڈھنگ بدلا پایا مل جل کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور لاج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آگاہ کر دیا۔ باہم ایک دوسرے سے ملنے جلنے اور دینے کے محتاج ہوئے تو انہوں نے سب سے اوّل ان تین مفرد حرفوں خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکات ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو زمانۂ پیدائش سے انکی سادہ سانس کے ہمراہ آتی تھیں اور بہ سہل طرز خروج ہونیکے سبب ہر ایک کے اپنے اپنے موقع پر بہ آسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سماں ان میں تھا۔ دریا کی موجیں، ہوا کی لہریں، گنبدوں کی گونجیں، اترنے کی سیڑھی۔ چڑھنے کا زینہ، خدا اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا، جرتم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ، شیروں اور بادلوں کی گرج، بھنبھیری کی بھنبھناہٹ، مگس کی طنین، قریب و بعید کی چیزوں کے اشارے دنیا کے ابتدائی دھندے۔ سب ان تین آوازوں آ، اِ، اُ میں موجود تھے۔ وہ ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی چنانچہ جب لوگوں میں اوّل اوّل تمدنی مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے، مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے ہم جنس غائب حاضر اور سامنے کے لوگوں کے خطاب کرنے کیلئے آ۔ اشارہ قریب کے واسطے اِ اور بعید کے لئے اُ اشترکت، اعضائے جسمانی یعنی سر، انگشت، پا، چشم، دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا۔ اظہار درد، اظہار خوشی، ندا، تنبیہ میں بھی خطابی کا کام دیتا رہا بلکہ یہی تو ہے کہ بچوں کی زبان سے ابتک اوّل حروف علّت ہی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسما اور اسما کے بعد اکثر افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہونیکی باری آتی۔ لیکن جب کچھ عرصہ

پکڑ آئے ہے تو جملہ ترکیبی نہیں بنتی۔ مدّ الّا افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں۔ حرفِ اَ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ جب منہ سے اَ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر رُک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک کھینچکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف اَ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ غرض کہ اَ ایک دریائی مقام سے نکلا۔ ایک بندا کے منہ کے قریب لگا یا دوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہوکہ اَ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیواسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کیلئے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال لفظ۔ اپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے۔ غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُس وقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار مدّ الخلق نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز تعلقات جیسے بڑھنی شروع ہوئیں۔ اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طول پکڑا تو جہاں جہاں تک وحشی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل المخرج حروف[1] اپنے ڈھنگ کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو آگے چلانے۔ بڑھانے۔ گھٹانے۔ روکنے۔ تھامنے اور ٹھیرانے کی باگ قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہوگئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر حقیقی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہو بغیر اشارہ چشم و جنبش اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آواز کے الفاظ بنتے چلے گئے۔ اگر کسی خطہ کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہے تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ ہیں۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہے تو وہاں عیش و آرام کے لغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہوگئے ۔

برسوں حرف و اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروف ہجا نے کام نکالا جب اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ ریل کی رفتار۔ بجلی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہوکر چھوٹے چھوٹے الفاظ کھلے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بغیر مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہوگئے جسکا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب تو گویا جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلی منشا ظاہر کرنیکے لئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ہے۔ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالٰی نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائے ہیں۔ یعنی اول قوتِ مدرکہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوتِ متخیلہ یعنی خیالی قوت جو دماغ میں ایک صورت پیدا کردیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوتِ تمیز۔ پس بامعنی صوت یا لغت انہیں چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا۔ یعنی پہلے پہل کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ کے ذریعہ سے ہوکر قوتِ مدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوتِ مدرکہ نے اُسے حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوت بخشی۔ دستِ قدرت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا۔ اور ہوا سے ہماری دلی خواہش کے موافق ہو بہو منہ سے بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن ما فی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اسی طرح پکڑ لیتے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری۔ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ مصیبت۔ رنج و غم کے جھگڑوں میں شریک ہوکر ایک ایسی کَل کی چکی بن گئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا وہیں اس کل کی پتلی یعنی زبان کے اُٹھن باٹے کو گن الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اس سے قوتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہوگئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں۔ عقلمندوں کی آزمودہ باتیں۔ ہر قسم کے تجربے۔ روایتیں۔ علاج معالجے کے گُر۔ بہار و خزاں کے سانحے بھی یاد ہوتے رہے مگر چونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اسلئے کہاوتیں

[1] جو ملک سب سے پہلے آباد ہوئے اُن میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ مشتاق سب سے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا چنانچہ اس زبان کے حروف تعداد میں ۲۱۴۔ اور حرف ۲، ۶، ۹، ۱۰ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ۔

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		یونانی	۲۴	اٹلی	۲۰
روسی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایرانی	۲۲		
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵	اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہوکر بنی ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ [illegible]			

جن کے الفاظ مافوق ذوق سے پُر بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی۔ جنگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت کیا درجہ ہوتا اور اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل کیونکر بڑھ کر آگے چلا۔ یعنی اول صوتِ مطلق نے ہمارے منہ پر کھڑے ہو کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اونچے نیچے سُروں نے ہم کو اس آواز کا اپنے منہ میں اُتار چڑھاؤ دینا۔ حرکات ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر انہیں کی درازی ہو کر حروف علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہو گئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسی کو تالو سے کسی کو ہونٹ اور زبان سے۔ کسی کو دانتوں اور کسی کو ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حرفوں یا لفظوں سے کام لینے لگے۔ کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہماری زبانوں پر گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے اصوات یعنی جرس جاندار یا بے جان چیزوں کی آواز متمیز ہوتی ہے ہمارے رہبر بنے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو برستے ہوئے دیکھکر اسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی کتے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے۔ بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوئل یعنی کوئل کی آواز کو کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے۔ باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام بھی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری کو اسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑوں نے پی پی کرنے سے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنے سے جھینگر۔ ٹر ٹر کرنے سے ٹرو۔ بھوں بھوں کرنے سے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری جیسے بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک چھلے سے برساتی کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں گھس جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک زہریلے موذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں بیٹھ جانیکے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑ گیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا۔ چونکہ اج سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندہ کا نام ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات۔ ضمائر کا تقرر قرار پایا۔ چونکہ ابتدا میں ہمنے منہ۔ ہاتھ پاؤں سر وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کیواسطے اعضاء سے کام لینا۔ چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار اصول کا زبان پر لانا۔ ایک دشوار امر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضاء سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے۔ پس ایک دوسری نسبت تراشنے کی ضرورت پڑی۔ چنانچہ ان بیچ پیچ اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کر لئے جنسے قریب و بعید کے تفہیم کو آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا پورا جتانے کی دقت سے رہائی ہو گئی۔ اور بہت سے مخفی و مبہم معاملے صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہو گئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہمنے اشارہ و کنایہ و ضمیریں تجویز کی تھیں انکی شناخت کے کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آ سکتی تھی۔ اسلئے ہمنے ان نشانوں کی بجائے انکے نام تجویز کئے بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنے سے مرکب بھی ہوتے گئے۔ یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ پاکر انہیں کئی کئی ناموں سے ملاکر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً شترمرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں۔ شتر گاو پلنگ جسکا سر و جسم شتر سے مشابہ۔ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند۔ کھال اور رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے۔ عربی میں اسکا نام زرافہ ہے علی ہذا گاومیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ اور ادویات میں فیل گوش۔ گاو زبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھری وغیرہ۔

بعض نام انکے افعال کے سبب بھی رکھے گئے۔ جیسے مار خور ایک بکرا ہے جو سانپ کھا جاتا ہے۔ چوہے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ہاتھی یعنی ایک ہاتھ والا۔ چونکہ اسکی سونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جسمیں انگلی بھی موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اسکے جسم پر چتیوں کی مانند گل بوٹے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور اندر سے مرکب ہو کر بنا چونکہ سام فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑ گیا۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا۔ اسلئے کہ لوہا پانی سے سرخ رنگ یعنی زنگ لے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا۔ یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں۔ شہروں کے نام بھی کہیں انکے آباد کرنے والے کے نام پر کہیں انکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر یہ نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی ملک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی اپنے نام پر اس ملک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہو گیا۔ کبھی تیرتھ یا کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام معتقدین پر بھی کوئی نام تجویز ہو گیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دوسرے نام کاہن سے مرکب ہو کر کاہن پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ سملہ شملہ دیوی کے سبب اس کا نام موسوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرتھی عرف مہاراج والی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہو گیا۔ ہستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔ بھوپال بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علیٰ ہذا نینوا نینوس بادشاہ کے نام پر۔ یونان یاوان بن یافث بن نوح کے نام پر۔ بصرہ۔ مصرایم بن حام ابن

شخص کے نام پر امریکا۔ امریکس باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کردیا مگر چونکہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جس نے اول اول اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرہ ورجینیا واقع ملک امریکا یعنی برٹاسدا کو اسی اپنی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا تھا۔ چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کنواری آیا ہے اور اس ملکہ نے سارے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسی وجہ یہ نام تجویز پایا۔ جزیرہ یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۃ البکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم انگل متوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ یہی سبب ہے کہ انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب۔ اپنا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا۔ اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث۔ ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازور زرباز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو ازورا یا AZORES کہتے ہیں۔ جزیرہ برازیل اسی نام کی بکّم کی لکڑی کے باعث۔ جزیرہ کنیری اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز۔ دھولاگڈھ وغیرہ برف یا اپنی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مُشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں۔

لیکن جب اسما یعنی نام بھی تجویز ہوگئے تو اب ایک اور وقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جب نت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکٹھا ہو جاتا مگر ان میں باہم نسبت دینے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن فعلوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جسکے سبب انگلیوں سے گننے کا کام لینا شروع کیا۔ اول اول تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دسوں انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار رہیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور اب گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ۔ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کوڑا کوڑ یعنی مہا سنکھ۔ پلوپم۔ یعنی دس کوڑا کوڑ۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فرد بحساب رفتہ روسال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد۔ ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں۔ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑ لی۔ لیکن جب تک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بیٹھے رہے۔ اس سے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر ادھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں۔ اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ ان کا نام انکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کر کے خاص اپنا کام نکالنے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر سمجھانے کی نیت سے جامہ سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھس گھس کر سلیس بنتے گئے۔ جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدل کر نئی ہی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی ضرورت پڑ پڑ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ دکھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے کہ جن الفاظ کو ہم مردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات۔ عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک بھید وغیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف انکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا ایں دم دنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ و جدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان الفاظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل ترمیم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری قدر ابھی بہت کچھ درستی طلب ہے۔ بہت سے ان الفاظ کو اپنا تکیہ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہے۔ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اول تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی ایک حرف لیکر اسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے وسیع جاکر اس مضمون کو ختم کر دیں تاکہ پڑھنے اور سننے سے زیادہ طبیعت اکتا نہ جائے۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کے پردے پر جس قدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہر و رنگ کے نام انکے بانی یا اُسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جس نے سب سے پہلے آکر وہاں بود و باش اختیار کی یا اُس شہرت اعلیٰ کے نام پر جو وہاں منتخب تھا

مثلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے۔ اسوجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں آئے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر
پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہٰذا۔ ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان
اور بھارت ورش وغیرہ وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا
یعنی کوئی شیث ابنِ آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں سے ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذرّیت میں سے۔ مثلاً ایران ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا۔ پس سرزمین
ایران اُسکے حصے میں آنے کے سبب اس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اسپر قابض
تھا۔ عرب یعنی تیروں کا ملک۔ چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا۔ چونکہ یعرب ابنِ قحطان ابنِ سام
ابنِ نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اس وجہ سے بعض لوگ اس ملک کے نام کو اُس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ ترکستان
ترک بن یافث بن نوح کے سبب اس لقب سے ملقب ہوا۔ خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا۔ چونکہ اوّل ہی اُسنے اس ملک کو آباد کیا لہٰذا اُسی کے نام سے مشہور ہوگیا
توران جو ایک بڑا نامی ملک ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدون نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑگیا۔ روما۔ رومولس نامی بادشاہ کے بسانے سے اس
نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک لڑائی شخص تھا جسکے نانا نے اس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کر لینے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے
پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان[1] حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اس سرزمین کو آباد کیا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اسی نام سے مشہور ہوگیا
تھا۔ بھارت ورش۔ راجہ بھرت کے سبب ملک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان۔ قوم بھوٹ کے باعث۔ خاندیس۔ بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اس نام سے موسوم ہوا کیونکہ
اصل میں یہ نام کھاند دیش تھا۔ دو ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گرکے کھاندیس ہوا۔ مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کر دیا۔
غرض جس طرح ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سی بستیاں۔ مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ
اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطور تمثیل بلا ترتیب و بلا قید زمانہ ہم اس جگہ اپنے قول کی تصدیق کے واسطے چند مثالیں لکھتے ہیں۔
کناگت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرن گت سے کناگت ہوگیا۔
راجہ کرن کا پہرا۔ یعنی وقت صبح صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کرکے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔
نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑگیا جو اُن کی دلی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ
رہنے والی یادگار ہے۔ بخت نصر۔ بابل کے ایک جبار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جسنے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بخت یعنی فرزند اور نصر ایک بت کا نام ہے جسکے
باپ نے اُسکو بُت کے سامنے چڑھا دیا تھا۔ پس اسوجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہوگیا۔ بختی اونٹ۔ اسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُسنے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا
کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔
آئینۂ سکندر۔ اُس آئینہ کا نام ہے جسے سکندر اعظم نے بطور دوربین شہر اسکندریہ کے مینارہ پر بجواب اہلِ فرنگ کی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا۔ اور اسکے
وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اجڑ جانے کے بعد بنایا گیا ہے۔ حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے
کا ارادہ کر رہے ہیں۔ نوشیرواں۔ یعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آجتک یاد
دلا رہا ہے۔ مرغِ سلیمان۔ ہُدہُد کا نام اسوجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔
مرغِ عیسیٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابنِ حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔ لکھ داتا۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ اورنگ زیبی پھوڑا۔ اس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف
اورنگ زیب بادشاہ نے ابو الحسن تانا شاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماع لشکر و اختلاف آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں
سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب آگیا۔ اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جسکے سبب سے اورنگ زیبی پھوڑا کہلانے لگا۔ داؤد خانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں جسے داؤد خاں
جو امرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو ملکِ مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطور سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور ہندوستان میں بوکر گیہوں کی یہ
موجودہ قسم بڑھا دی۔ پس اُنہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤد خانی مشہور ہوگئے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی ببھیکھن کا تذکرہ

[1] کنعان حضرت نوحؑ کے ایک نافرمان بیٹے کا بھی نام تھا۔

قصہ معلوم ہوتا ہے + **ہنوز دلی دُور ہے** - اس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیاء کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جبکہ اُسنے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشک تغلق کے گرنے سے قبل اندر ورود دہلی دب کر مر گیا تھا + **چام کے دام** - اس مثل سے نظام سقہ کی ڈھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے + **خانخاناں جنگے کھانے میں بتانا** - اس کہاوت سے عبدالرحیم خاں سپہ سالار اکبری کی فیاضی اور دریا دلی ظاہر ہوتی ہے جیسے بلا کھاویں میاں خانخاناں، بتلاویں میاں فہیم + **سُوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری** - یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلا رہی ہے +

بارہ وفات - اس سے ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے + **عشرہ** - اس افسوسناک لفظ میں جو کے بحث پر جانہ واقعہ دل فرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی + **پر سیاوشاں** - اس بوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا تازہ ہو جاتا ہے + **سلیم شاہی جوتا** - یہ شہزادہ سلیم ابن معین الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے + **مکہ** - پارسیوں کے بیان کے موافق اس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور کہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ چونکہ اس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہ آباد کا صومعہ تھا اس وجہ سے یہ نام ہوگیا - کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی ستاروں کی مورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے + **ہند** - یہ لفظ اس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندر اعظم کے وقت سے قرار پایا ورنہ اس سے پیشتر اس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے - ہند کی اصل سندھ ہے چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اس ملک میں داخل ہو جانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اس وجہ سے وہ اس تمام ملک کو سندھ اور اسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے - پس سین جملہ اور ہائے ہوز کا حسب قاعدہ باہم بدل ہو کر ہند اور ہندو ہوگیا - سکندر یونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اس دریا کو انڈس کہا اور اسی مناسبت سے ملک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے +

اصفہان - اس امر کی یادگار ہے کہ اس جگہ فریدوں نے اپنی چھاؤنی ڈالکر اس کا نام اسپاہان رکھا - اہل عرب نے معرب کرکے اصفہان بنا لیا +

قاہرہ - اس امر کی یادداشت ہے کہ ۳۵۸ھ میں المعز لدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے ملک مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا + **بغداد** - اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیرواں عادل ہفتہ وار دربار عام فرما کر مظلوموں کی داد و بیداد کرتا تھا - یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا - اس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا - چنانچہ اسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صوبہ بھی مشہور ہوگیا + **ناسک** - اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی - یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے بآب و تاب آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بت رکھا ہے - ہندو اس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں - رامچندر جی کے زمانہ میں اسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ نک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اس معاملے کے سبب یہی نام پڑگیا + **دہلی** - اس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے - چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگذار رہے ہیں - اس وجہ سے راجہ دہلو والیِ قنوج نے اندرپرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا - اوّل میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا چنانچہ امیر خسرو دہلوی کا اس شعر سے جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے یہی ثابت ہوتا ہے ؎ یا یکے ایم بخش یا ز آخور بغرا بارگی + یا بفرماں تا کہ گردون شیم وز دہلو رم - راجہ دہلو راجہ کمایوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۸ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہئے - اس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا + اسی طرح **قسطنطنیہ** قسطنطین بادشاہ کی یادگار + **رُوس** ترک قزاق کی یادگار + **لدھیانہ** - سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار + **الہ آباد** - جلال الدین اکبر کے مذہب الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار + **شیر منڈل** - شیر شاہ کی یادگار + **سلیم گڑھ** - سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار + **لاہور** - راجہ رامچندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے - انکی مفصل کیفیت بخوف طوالت قلم انداز کیجاتی ہے + **اکثر ملکوں** کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نیپان یعنی مشرق سے بنا ہے - **ایشیا** - ایسٹ یعنی مشرق یا ایش یعنی گرم سے مستنبط ہوا - **افریقہ** الف حرف نفی اور فرگیس یعنی سردی سے بنایا گیا - یعنی وہ ملک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے + **یوُرپ** - ایرب یعنی مغرب یا یورپا ایک شہزادی کی اُس مورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صورت بنا کر جزیرۂ کریٹش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا +

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع طریق مذہب خیالات جتا رہے ہیں - مثلاً **موسوی** حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کر رہے ہیں - **عیسائی** حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حالات کو - **محمدی** - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں - علیٰ ہٰذا **وشنی** - جو وشن کے ماننے والے ہیں - **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں - **سکھ** جو گرو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

سلہ [illegible] کو مقدس شریعت [illegible] وہ رسمے اس پہاڑی کی کھوہوں میں [illegible] چھپا کر سجدہ [illegible] بلکہ [illegible] منعم بھی ایسی ہی [illegible] کرنے لگا تھا"

ہیں ہینگمہ۔ وہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ یعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ بنادیا تھا
دادو پنتھی جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ کبیر پنتھی جو کبیر داس کے تیکھے ہوئے سوکھا دوہے بجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب نیا کی تاریخ میں اسکا کمال کر دکھا دے
رہے ہیں ✤ اِن مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ حرف گھ घ
کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اِس ایکیلے نے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکاتِ ثلاثہ یعنی زبر، زیر، پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی جبلت
یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی الف بے تے کا
چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھڑ گھڑ کی سی آواز سے مشابہ ہیں جس میں گھڑگھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی
گھٹ بمعنی لُٹیا، اندر، بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبو چہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھا گلا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے تعبیر
چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مارپیٹ۔ چھٹے معنی۔ نشان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو
فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ ग اور ہ ह دو آوازوں سے مرکب
ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضع لغت نے گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے
گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہو گئے۔ اگر اِس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ اِن لغوی معانی کی مناسبت
سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا
آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گویتے کے آتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال
اڑجانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے
اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گومتی۔ گنڈک۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے
دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اِس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اِس کا ایک نام جاہنوی بھی پایا جاتا ہے
گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی
ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے انہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف کے جسقدر لغت
ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گائے۔ گؤ۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔
گت۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گرونا۔ گرنا۔ گنگناسا وغیرہ۔ سب سے روانی پائی جاتی ہے
گیت۔ گاجنا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گوگڑ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ
بھی اپنی اِس اصل سے جدا نہیں ہیں ✤ ह یعنی گھ کا دُوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زائد آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے
معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پرگھٹ یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گلے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے ✤

یہاں تک توہمنے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اِس پیروی کو چھوڑ کر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے
مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرف گھ۔ گ کی نسبت گھاٹی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت
ہوتا ہے کہ جسقدر لغت یا محاورے اِس حرف سے مرکب ہوں گے اُن سب میں معانی ذیل جو اِس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے
جائیں گے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر۔
پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھگی بگھونگٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگروالے بال۔ گھاگرا۔ گھرنی۔ گھماؤ۔ گھونٹنا
گھرا جو آنکھوں پر لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے معلق جیسے گھرگھر۔ گھرگھراہٹ
گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھڑا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھڑیال۔ گھگی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھِسنا۔ گھسنا۔ گھسیٹن
گھسیٹنا۔ گھیتلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اِسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور گھٹا یعنی ابر غلیظ وغیرہ

ـــــــ
[illegible] ۔ گھنگھور مرکب [illegible]

وغیرہ (۵) قلت ۔ کمی ۔ عسرت ۔ تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا ۔ گھٹتی ۔ گھٹنا ۔ گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اِسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اُسی سے بنایا گیا ہے (۶) انقباض ۔ گھٹاوٹ بستگی گرفتگی یہ غلظت وغیرہ جیسے گھٹنا چنانچہ دل گھٹنا ۔ دم گھٹنا ۔ دسواں گھٹنا وغیرہ برعکس گھٹنا جیسے گلا گھونٹنا ۔ دم گھٹنا وغیرہ گھونٹ ۔ گھٹناؤ ۔ گھس پگھوڑ گھوری ۔ گھوڑا ۔ گھن ۔ گھنا ۔ گھنا دانا وغیرہ وغیرہ (۷) محدودیت ۔ گھیر ۔ انحصار وغیرہ جیسے گھر ۔ مکانِ محدود ۔ گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا ۔ وغیرہ وغیرہ (۸) پوشیدگی پنہانی ۔ خفا ۔ مخفی ۔ پوشیدہ وغیرہ ۔ جیسے گھت یعنی اتر خواہ لفظوں ۔ پرگھٹ جو ظاہر ہو ۔ گھات چھُپ کر بیٹھنے کی جگہ ۔ گھُن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔ گھُنا ۔ گھُنّی ۔ گھنتی ساوھنا وغیرہ ۔

ان الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل ۔ ملاؤ ۔ آمیزش ۔ آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا ۔ گھلانا ۔ گھولوا ۔ گھِچ پِچ وغیرہ (۱۱) ضرب ۔ مار ۔ چوٹ ۔ گھڑنا ۔ گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا ۔ گھڑت ۔ گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا ۔ گھڑیا وغیرہ ۔

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے ۔ گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں ہے ۔ نہ تو میں اُس آواز سے جدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے شِلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو ۔ نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے ۔ مرتے وقت کا گھرّا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھڑا مجھ سے بنا ہے یعنی یہ جس قدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں ۔

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت ۔ اصلی مادہ اور لغوی معنی سے حرکات ۔ کنایات و سکنات و مختلف صُورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا یعنی وہ اپنی ہیئت اُوڑھے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے ۔ چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو چھُریوں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اس آواز کو ہمیں سکھایا ۔ اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرف گھ کی آواز خود نشیب ۔ پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھِر جانے کے موقع پر اِس حرف کا اختراع ہوا تو اِس سے بھی ایک دائرے کی صُورت میں محدود یعنی محصُور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے ۔ اگر ہم حرف گھ کے تمام لُغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں اِن تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے ۔ یہ تو ہم نے صرف بطور تمثیل ایک چھوٹا سا یک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے ۔ زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اسی بنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اٹھاتے چلے جائیں ۔ علم زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھُپے ہوئے اسرار پاتا ہے ۔ لیکن اگر وہ کسی ایسے سیّاح کی طرح اِس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا ۔ جاہل سے جاہل اور اونے سے اونے لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور منہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے رَوندتے ہیں ۔ اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں ۔ جس طرح پرانی بوسیدہ ہڈیاں ۔ ٹوٹے پھوٹے کھنڈر ۔ گرے پڑے مکان ۔ منہدم شدہ ٹھٹریاں ۔ ہمیں اپنے پُرانے حالات ۔ اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں ۔ اسی طرح پرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں یعنی ملکی واقعات ۔ گزشتہ حالات ان سے معلوم ہوتے ہیں ۔ دیس دیس کی رسموں کا پتا ان سے لگتا ہے ۔ جنگ و جدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ راگ ڈھنگ کھُلتے ہیں ۔ ہر زمانے کے ہتھیاروں کا پتا اِن سے چلتا ہے ۔ اُن ہتھیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام انسے معلوم ہوتے ہیں ۔ بہادروں کی للکار کا نمونہ یہی ہیں ۔ نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں اِن میں ہے ۔ غرض خصائص ملک ۔ آب و ہوائے ملک ۔ طبائع باشندگانِ ملک ۔ دلی ارادے ۔ دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت ۔ اتحاد و فساد کی علامتیں ۔ دُنیا کی ابتدائی حالت ۔ مختلف حکومتوں کا اثر ۔ زمانوں کا انقلاب ۔ گویے سُر ۔ زبان و دیگر اعضا کی ساخت ۔ خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب ۔ سماعت کا فرق ۔ آوازوں اور زبانوں کا اختلاف ۔ حرفوں کا باہم بدل ۔ اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا ۔ یہ ساری باتیں اِن سے حاصل ہوتی ہیں ۔ گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے ۔ اگر گوش شنوا طبع نقاد اور دل شناسا نہ ہو تو اس میں ان کا کیا قصور ہے ۔ بقول شخصے ؎ گوش شنوا نہیں اس طرح جہاں میں غافل ۔ ورنہ ہر برگ سے یاں نغمہ سرائی کرتا ۔ جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں ۔ اسی طرح اُس کی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں ۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانہ طفلی وہ ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں ۔ حرکتوں ۔ اسموں ۔ ضمیروں ۔ صفتوں وغیرہ سے کام

ــــــــ

سلہ گھمو جیسے ہوک وغیرہ میں جو غلطت پائی جاتی ہے ۔ سلہ گھن اصل میں گھر تھا چونکہ راے لفظ اور نون کا باہم بدل ہو جیسے جزم اور جزن ۔ پھر ادبِ ہند میں گھر سے گھن ہو گیا جس سے انقباض اور غلظت کی شبیہ ظاہر ہے ۔ ۱۲

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں برقرار رکھتے ہیں اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات و الفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں اگر وہ محاورے اور روزمرے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑ پن کا زمانہ آتا ہے جسمیں علم صرف۔ علم نحو۔ علم بیان۔ علم کلام۔ علم منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علم زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدون ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے جسمیں زبان کو پورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ محنت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکوں پر گزارہ رہتا ہے۔ جسقدر مکروہ۔ ثقیل۔ دور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے لفظ ہوتے ہیں وہ سب گھل گھل کر سلیس۔ فصیح۔ پُر اثر۔ درد کے پتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جملوں۔ فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اول با آخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اُس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کرکے کوئی اور زبان حسب حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بلحاظ علوم و فنون خواہ بپاس بادشاہِ وقت اختیار کرینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کرکے زبان و دہان سے روپوش ہو جائیگی یعنی پرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؛

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا بھی جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمل مضبوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو افسوس ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گم ہو جائے عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرض زوال میں ہے اسکی روک تھام صرف مذہب اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلام الٰہی اس مقدس زبان میں نہ ہوتا اور رسولِ عربی روحی فداک اس فصاحت کی بھری ہوئی زبان میں متکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہو گئی ہوتی۔ ہاں اہل عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑ گیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی چینی۔ جاپانی۔ روسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عروج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجود اور ہر طرح سے ان میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اُردو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکار انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چند روزہ ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شروع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی سحر عید میں توموت ہی آئی شباب کے بدلے ؛ ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دور دور یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراج ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذب لسان۔ اسمیں علمی خزانے ملک ملک سے اُمڈے چلے آ رہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے بھرتی ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکام وقت پر

اُنکا فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہل مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار۔ ازدیادِ قوانین آئے دن کے سرکلر۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدِّ سکندر سے کم نہیں اول تو غیر ملک کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزوں پیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقات چھٹی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کار روائی ہونے کو مقدم سمجھا۔ جس سے ہماری زبان کی شگفتہ پھلواری میں ایک گونہ اوس پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہوگیا کہ کہیں پانی مرتے مرتے ایکدم یہ دیا بجھ نہ جائے ۔ چونکہ وجوہ بالا سے ہمارے اہل ملک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا رہبر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضییع اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل المخرج الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں لائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے تھینکس۔ تعارُف کی بجائے انٹروڈیوس۔ غیر حاضر کی بجائے ایبسینٹ۔ حاضر کی بجائے پریزنٹ۔ چہل قدمی کی بجائے واک ہی زبان پر سفاکانہ چڑھا ہوا ہے ۔ اُردو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر کہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے۔ جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے ۔ گو ہمکو مدراس، بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح ان ملکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہو کر اس زبان کو مدر ٹنگ بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے ملک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردو زبان ہمارے ملک سے یکبارگی اُٹھ جائیگی ۔

ان ملکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومت انگریزی کا وہاں سے شروع ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز اُنہیں اطراف میں قرب سمندر کیوجہ سے وارد و فروکش ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو اُنہیں سے واسطہ پڑا ۔ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہوگئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں اُنہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ انکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اِس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلنگو۔ تامل۔ کنڑی۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہوگئیں ۔ بمبئی میں اوّل تو وہی آغاز حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اِس زبان کا زیادہ چرچا ہوگیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عمُوماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حکام اِسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی، جنوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اِن زبانوں میں اخبارات بھی نکلتے ہیں ۔

اب رہا بنگالہ بمبئی۔ اور اِسکا بلحاظ تجارت و ابتدائے حکومت برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے۔ جسکی وجہ سے عمُوماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اِس صُورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اُس میں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں۔ ان بواعث سے ہمیں اُردو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے ۔ ہر زمانہ میں ہر ایک ملک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک بازاری جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہل ملک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اِس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (حسن نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور نظام بادشاہ دکن نے اِسکی سرپرستی[سلہ] اختیار کی ہے۔ جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردو میں کر دئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کار روائی ہوتی ہے ۔ الغرض ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اِس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎ زباں ایک اور چار مزے ۔ اسکی ہر بات میں ہزار مزے ۔ بالکل ترک نہ کریں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اِس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اسکی ترقی کو ہمیشہ مد نظر رکھیں تاکہ وہ روز بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے ۔

سلہ نہایت خوشی کی بات ہے کہ اِس سال کے موقع پر حضور نظام خلد اللہ ملکہ نے نظام یونیورسٹی قائم فرما کر اُردو اور انگریزی زبان کو لازمی قرار دیا جس سے ہماری زبان یقیناً اُمید ہے اور ایک مستقل زبان ہو گئی ۔ ۱۲

اِسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار قائم اور سالم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھائی جاتی ہے۔ مگر ہمیں بھی اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہیے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے۔ اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ اگرچہ بلحاظ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اِس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سَو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہٰذا بخیال قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظ جدّت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے مُلک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالم شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالم بالا کا رستہ لیگی؟

سببِ تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے یزداں تیرا ۔ فاتحِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ۔ ایک نطق زباں ہے سو عطا ہے تیری ۔ کون سے مُنہ سے ہوں ممدوح ثناخواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں؟ کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سُننے میں دو باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب ان دو انجھوں کی تفصیل اور باعث طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی الم کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل کود میں نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف رہے جاتا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اسے تصوّر کیا۔ خود نما معترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے مُنہ چڑایا کسی نے دل دُکھایا۔ اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی۔ اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے مُنہ دکھایا۔ اسکی مُنہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اسکے بجز دوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر جمع پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا دوست پرست مطلب کے یاروں نے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی ادا کی اور جسطرح بنا اپنی حاجت روائی کی۔ کبھی صرف **مصطلحات** اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ سنہ ء میں انجمن عرب سرائے اسکی سرپرستی کو اُٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اسکا چراغ گُل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جانچ جانچ کچھ کام نہ آئی۔ کبھی **ارمغانِ دہلی** ایک بہت بڑی بسیط لغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادوں پر بقدر معلومات و حسبِ امکان خدا داد قلم فرسائی کی۔ کبھی **لغات النسا** تحریر کی اور اسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی۔

لیکن جب روپے نے خاطر خواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو **ارمغان** کا خلاصہ کیا **ہندوستانی اُردو لغات** کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اس موقع پر تصنیف کے اُچکوں سے بہت سا نقصان پہنچا یاسہ کرکے ٹکڑے بیچا گو ہر شعر یہ ظلم ہے ۔ مشتری کم ہیں تھے میر سخن حق یہ ہوا۔

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اس لنگڑے گھوڑے کو حرف سین کے آغاز تک پہنچا دیا۔ یہ سنہ ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شہر پر رونق افروز ہوا۔ **محمد مظہر الدین خاں** اپنا نام اور **سرآسمان جاہ** اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہر قدرت اور اپنی لغات کا پورا پورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستاد یعنی علوم مغربی و مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جُھرمٹ تھا۔ اُسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا برباد شدہ گھر از سر نو آباد ہوا۔ یعنی اُسوقت سے ہماری ناکمل زبان کے تن بیجان اور قالب موجودہ میں **فرہنگ آصفیہ** کی بھٹکتی ہوئی روح نے حلول کیا۔ اگر اُسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلد چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ **پیکر خیال** چھپی ہے اُسے ملاحظہ فرمائیے اور ایکطرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اس لغات کا لنڈورا رونا تو بہت سا تھا۔ جسے کچھ تو جلد چہارم کے آخر میں ثبت کردیا اور کچھ **آقاریظ** وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اس طرح

دوبا۔ اسیطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے ملتے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سبب تالیف بیان کر دینا مناسب ہے۔ سو اسے بھی سن لیجئے کہ خدا تعالیٰ نے **عشق** کا عرق ہی صرف **حسن** ہی کے نام نہیں لکھ دیا ہے بلکہ حسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھر دیا ہے کسی نے اُدھر کی سدھ لی۔ اِدھر کی بھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں جمادات۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات قدرتی رنگ آمیزیوں نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنالیا کوئی انکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا کوئی انکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے مادّۂ خداداد کے بل پر علم نباتات کو کسی نے علم جمادات کو کسی نے خصائص حیوانات کو کسی نے ارضی معلومات کو کسی نے سماوی کیفیات کو جان جوکھوں کر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اسکا فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر زبان ار ہیما۔ زبانوں کے باہمی رشتے جدا جدا تقسیم اور خاندانوں کا سراغ لگایا کسی نے صرف اپنی ہی ملک کے الفاظ جمع کر کے اپنا جوہر دکھایا پس ہمارے دل میں بھی علم زبان اور تدوین **لغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال کیا جائے۔ مگر ان غیر ذوی الروح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھایا۔ بلکہ جگہ سے تنکوں کی بجائے فقرے چنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتمی مجلسوں میں رلایا۔ آزادانہ آرام سے نکال کر ایک کا ورم بنایا جس نے ہر صحبت و ہر رفاقت میں ہمارا ہی پیچھا لیا اور ہم اس شعر کے مصداق ہو گئے۔ ع گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ❊ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا ❊ اپنی گرہ کا لگا کر دوسروں کی ڈب میں ہاتھ ڈالا جو کچھ نکل سکا نکالا کبھی حد سے کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لغت نگار کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری نے زبان علاوہ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کر کے انہیں جانشو لائے۔ انعام و اکرام سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دیر پیمان کی نظر کر دیا۔ امید وصال نے یہ طول کھینچا کہ ہماری ہی جان نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ بچ ہماری جان بچا لی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے اب جو ہوش آیا تو **میر تقی** مرحوم کا یہ شعر فقرہ زبان پر آیا۔ ع سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی ❊ اسکو یہ ناتواں اٹھا لایا ❊ اسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا۔ ع عشق کچھ آ ہی عشاق جفاکش سے بزور ❊ بار صد کوہ الم ہے عمل جر ثقیل ❊ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ❊ ع چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں ❊ کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعث تالیف کی طرف توجہ فرمائیے غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل کا پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر گویا قلعہ گل گلزار بنا ہوا تھا۔ لوگ دلّی کو دو سو کا بن اور اسکی آبادی کو غنچہ کہا کرتے تھے انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگایا پھرتا تھا کہ "چمن تھا گل ہو گیا گل تھا چمن ہو گیا" گویا یہ ایک مجذوبانہ بڑ تھی۔ مگر لوگ اس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق یہ فقرہ مو بمو پورا ہو گیا۔ اور دوسرا الہام مجنوں کا مجنوں ہی رہا ❊ اس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی **اصطلاحیں** بہت سے **محاورے** بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور چوپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کی تجہی خیال پیچ پیچ نے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال منال سو تو ہاتھ سے جاہی چکا تھا اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے ❊ غدر پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں ان آنکھوں نے دیکھیں۔ ان کانوں نے سنیں۔ مثلاً شاہی جلوس۔ شاہی **سواری** دربار حضور رسم **امرا** بے تکلف **ندما**۔ شاہزادہ **جواں بخت** کی شادی کی دھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **تماشہ بندی**۔ آرائش و خلائق کا **ازدحام**۔ عوام کا ولیعہدی **جلوس**۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر ولیعہد کا **جنازہ** جو غدر سے ایک برس پیشتر ہیضہ کی تر ابتری میں شاہی **میت** کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا۔ ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر جنکا تخلص رمز تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہل قلعہ ایک سچی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے۔ **شعر** یہ سمجھو ہے تمہی تک یہ نظام سلطنت ❊ پھر ولیعہدی رہیگی اور نہ نام سلطنت ❊ جو ہمارے ہوش سے پہلی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ عمر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جس طرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا **نشیب و فراز** ڈالتے ہیں کبھی اوروں کی بیتی **کہانیاں** سنائیں۔ کبھی اپنی اپنی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دہرا لیں۔ کبھی **پہیلیاں** پوچھیں۔ کبھی **سکھیاں** بتلا کر کنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **انمیلوں** سے ہنسایا۔ کبھی **بجھتوں** سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اسیطرح ہماری **مادری** زبان کا **حافظ اردوئے معلّٰی** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کے بچوں کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سنا طالب علم بنکر سبقا سبقا پڑھا اور یاد کیا ❊ **غدر** کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے کھچے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف **مرزا الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ۔ خیر خواہ سرکار و رعایا۔ سرپرست موجودہ شہزادگان دہلی کا سالانہ عید بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **آداب** شاہی **قاعدے** برتے جاتے تھے اکثر اوقات انکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پر لطف شاہانہ شان کے

الفاظ انکی زبانِ فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زبان دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے اخیر میں بابت فرہنگ ہے۔ صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا سلیمان
بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا اقبال شاہ بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا فرخندہ جمال صاحب خلف الصدق
مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ماتمی رنگ کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادر مرزا فرخندہ جمال
سلمہ اللہ تعالیٰ۔ بھی اپنی قدیمی عنایت سے مرحوم کرتے جاتے ہیں۔ انکے علاوہ اُس وقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگانِ دہلی سے مجالست و موانست رہی ۔

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی صدر الدین خاں صاحب آزردہ کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں کرنا اور ہر بات
پر شوخو کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ انکی شستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض
دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں غالب کی خدمت میں باریاب کرایا۔ انکے لطیفے سُنکر دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب مُشیر۔ یوسف علیخاں صاحب
عزیز۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب سالک۔ بخشی تفضل حسین خاں صاحب کوکب۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب سید۔ میر مہدی حسن صاحب مجروح۔ حضرت انور۔ مرزا
صابر۔ رشک۔ قلق شاگردِ مومن۔ سید محمد زکریا خان زکی۔ میر قربان علی شیدا۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب ثاقب۔ حافظ غلام دستگیر صاحب تمکین
خلف حضرت مُشیر۔ نواب احمد سعید خاں صاحب طالب۔ منشی بہاری لال صاحب مشتاق۔ یارِ گرامی مولوی عبد الرحمٰن صاحب راسخ۔ وغیرہ کا کلام انکی
زبانِ فصاحت بیان سے سُنا۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب نیّر رخشاں کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا۔
مرزا عبد الغنی صاحب ارشد۔ مولوی سیف الحق صاحب ادیب۔ شاہ بہاء الدین صاحب بشیر۔ مرزا محمود شاہ صاحب شاکر۔ مرزا مجاہد الدین صاحب شاہی
مرزا غلام مہدی صاحب نامی۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب فلک۔ مرزا اشرف بیگ صاحب اشرف۔ جناب نواب امیر الدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسند نشین
ریاست لوہارو کی خدمت میں بھی ابتک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بر وقتِ گفتگو ایک عجیب سرور دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت بیخود۔ افسر الشعرا آغا
ظفر علی بیگ صاحب قزلباش شاعر۔ انکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کمالوں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ۔

ایامِ غدر کے بعد جب میں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے تھوڑا ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اسکا دل سے حامی اور خواہاں
ہوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی میں ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر
سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی بُو بھی پوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ پُر زور پُر معنی۔ پُر اثر اور پُر شوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان کہکر
ان الفاظ کے گلے پر چھُری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلوتہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے
کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور انکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جیسے ہم نے لغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت
کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے اسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُر اثر اور ذی شان ہے۔

مگر اس زمانۂ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے حالی نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان لی۔ جس سے انکی زبان ایک صاحب تاثیر زبان بن گئی۔
پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگین دل ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ بیوہ کی مناجات نے سہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کر دیا کہ کاش ہم بھی ان
عورتوں میں شریک ہوکر ان نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ شکوۂ ہند نے سرزمین ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلا دیا۔ مدوجزر اسلام نے اُترتے ہوئے
سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ ہاں ہوں سب
کچھ سہی مگر میرا دل ان باتوں کو کبھی قبول نہیں کر سکتا کہ سر تا سر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قواعد منضبطہ سے باہر
ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں۔ ہم اپنی زبان کو مرہٹی باڑوں لاؤنی بازوں کی زبان۔ دھوبیوں کے گھٹ۔ جاہل خیال بندوں کے خیال۔ ٹیسوؤں کی بانی
یعنی بے سروپا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے عیسائیوں۔ نومسلم بھائیوں۔ تازہ ولایت صاحب
لوگوں۔ خانساماؤں۔ خدمتگاروں۔ یورپ کے سنھیوں۔ کیپ لجوالیوں۔ اور چھاؤنیوں کے ست بجھڑے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے
ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اسکا نام پڑدو رکھدیا ہے۔ بعض ناولوں اور اخباروں کی زبان بھی ایسی خودرنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے خود
منڈی اُردو کہہ سکتے ہیں۔ اسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا ارشد مرحوم نے اسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشد ہائے ارشد

سلہ افسوس ہے کہ قریب چار برس ہوئے آپ نے بھی انتقال فرمایا۔

اب تم کہاں اور ہم کہاں۔ علیٰ ہذا القیاس ہم اُن سخت مجبوروں سے کم نہ۔ جو بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں۔ جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مؤنث کی تخصیص۔ ہم اتفاق نہیں رکھتے کہ قومِ فاتح کی
ستیاناسی اُردو کو واجب الاشکال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گرجائی بگل (ریٹیل) میں بتائیں۔ نہیں نہیں بلکہ جان جان کر بھلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تُم بندہ ابن ڈواز جانٹ"
یعنی تم بندر ابن دروازہ جانتے ہو۔ القصہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقن ہو گیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ جائیگا اور ان نئے زبان دانوں
اور نَودولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اَملغوبہ بن جائیگی۔ اِسکی فصاحت و بلاغت و شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں مل جائیگی
اور دلی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گرِ زبان اِسے بھی بے نام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن جن لوگوں
نے اِسے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان یعنی ٹکسال چڑھایا تھا۔ فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدر دانوں کے ساتھ کب کے چل بسے
یوں بگڑنے سمیان جہاں خاک میں سماگئے یہ صورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں۔ تو زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا
کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پہ۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا۔ اور جو گنتی کے دو چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے اُنکی توجہ کو
اِسکی طرف سے بالکل اُٹھا دیا۔ بات بے بات۔ تغیرِ لہجہ۔ تغیرِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا تنافرِ الفاظ اور عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی نہ رہی۔ جو مُنہ سے نکلا سو مطلب اور جو تُک بے تُک زبان
سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور گویوں نے غزل کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں۔ فنِ موسیقی کی ناسمجھ ایکٹروں کی طرز پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر
سبب پوچھا تو یہی بتایا کہ آجکل قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے پُرانی لکیر کی پیٹنے والیاں ہمیں بائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جس مجلس میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر
رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں۔ الغرض ان لوگوں نے یہاں تک زبان کی خوبی۔ اُسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش اسلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے
والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورہ یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ
پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا کر ایسا خلط مبحث کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنف کی روح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر بس آخر وقت میں ان دو چار ٹوٹے
پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا۔ اور انکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ زباں در دہان و زباں داناں دم گو
ہو گئے ہیں۔ کیونکہ اِس زمانہ نے اُن پرورش جن لوگوں کو دفعۃً صاحبِ دولت بنایا کوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا اُنہیں ان باتوں کی کیا خبر جس صحبت جس حالت جس معاشرت میں
پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اپنی اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُڑانے کو مجبور۔ اہلِ زبان
کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے ہی بنی ع فلک جب کسی کو ہنساتا ہے تو ہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ ہمیں اِس زبان کے حقیقی وارثوں نے [illegible] کلام
پڑھنے والوں کی خاطر اسے ایک بے وارث بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا بقول مولانائے روم رحمۃ اللہ علیہ ع چونکہ جستے احوال ایم اے شمن پہ لازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک
کانوں میں تیل ڈالکر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پانا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اِس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود
بن بیٹھے۔ مگر یہ چُپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں صبر دیکھا اور اسی طرح دل کو تسلی دیا کئے ع تمکین دل کو بغل میں لگا رکھ اے معروف ٭ کبھی تو کوئی بھلا اِس
رقم کو پوچھے گا۔ گو انہیں کی تصانیف نے حجر اجر اکر اُردو زباندانی کا منہ چڑایا۔ اپنے خشک اور محض سمجھ و دماغ کے موافق اجتہاد کرکے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے منہ سے اُف نہ نکالی
ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لکھ دیئے۔ تاریخی واقعات کو بدل یا ناموں تک میں غلطیاں کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور ان کے الفاظ کے ایک ہی جگہ کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دیئے۔ بے جوڑ معنی
لگا دیئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور انکا ٹینٹوا دبانے کو نکلے۔ نہ ہونا تھا نہ پوچھو تو انہیں لوگوں کو معترض و مزاحم سمجھے۔ اُن زبان نا آشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود اپنی دماغ اپنی
لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سراہنے بلکہ بہر حال غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ع جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ٭ وہ ہر بات
میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ٭ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ منشی کی کمائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ع مضمون اپنے
باندھ کر گاہک ہوا ایک خلق و چھوری کی جس میں جنس ہو وہ دکان کیا چلے غرض چونکہ ان صورتوں کے پیش آنے سے پہلی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا سو جو سے بندہ نے ۱۲۹۸ھ سے
آج پورے تیئس[۱] برس ہوئے اس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھ کر اسکے سر ہو گیا۔ اس اثنا میں جو جو مشکلیں۔ وقتیں مصیبتیں پیش آئیں۔ اُنہیں میں ہی جانتا ہوں ٭
اسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ معلمین و متعلمین مدارس بلکہ غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی وقت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی
نہ دیرائے نام۔ بے بھاگے۔ اُردو ناتمام۔ ناتمام بن گئیں کتبِ لغات سے۔ علاوہ ازیں جو جدید گیاں امتحان اور مباحثہ زبان میں آکر پڑتی تھیں۔ انہیں سلجھانے والا کوئی نہ تھا میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ
ہے کہ پنجاب کے اُردو نامی اخبارات نے بلحاظِ زبان موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھٹ دلی کے کسی اخبار کو میسر نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

[۱] بوقت نظر ثانی ۴۹ برس گزر گئے ۱۲۔

میں مقررہ نصاب ہو کر دیے جاتے ہیں وہ ان سے بیگانہ ہیں۔ عام فہم محاورات میں بھی مُنہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ مئی میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے شائع ہوئے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا امتحان چلا آتا ہے اور اس وقت جو سوالات امتحانوں کا منتخب ہو۔ لیکن ہم نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُن کے اُستاد وہ باریکیاں اور نکات سمجھائیں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں ۵ وادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے ۵ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے ہو۔ مگر اُردو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جواب مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہوئی ہم نے بھی ایک مختصر کتاب مسمّٰی بہ روزمرّہ دہلی مع معانی لکھنی پڑی ہے۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات و حالات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا یا اِن اُردو کا حکم رکھتی ہے اور اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات و استحکامِ زبان کے واسطے اس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا۔ جو اس ریختہ کی بنیاد کو نئی لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کر دے ۵ پس ہم نے جس قدر وقت علاوہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ ۵ کوئی دم فرصت جسے ملجائے مجھے مغتنم ۵ رہ گیا وہ جسنے رکھا کام کل پر آج کا۔

اس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ انہیں اختصاراً بطورِ فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقینِ لغات ملاحظہ فرمائیں ۵

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے وہ ملتے جلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہو۔ بہ ترتیبِ حروف اس کتاب میں بھی شامل کر دیے ہیں۔ جو لفظ جس درجے کے آدمیوں میں مروج ہے وہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی ایسی نہیں جو چھوٹی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا تاکہ کوئی ضروری الفاظ اسمیں درج کئے۔ عند التوضیح غلط محاورے صحیح کر کے اسمیں درج کئے۔ ہاں اگر چھوڑا ہو تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے اس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں عوام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص لوگ کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنسکرت آمیز ہوتے ہیں مولوی صاحب کن کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے اُنکی جگہ لائے گئے۔ اس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج ہو۔ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیبِ سنین اسمیں پایا جاتا ہے عموماً مذہبی تحقیقات و کتبِ سماوی کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے ۵ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا ثابت ہوئی ہے۔
اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے ۵

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنہیں بالتفصیل مع دلائل لکھ دیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا زبان **ژند پاژند اور دساتیر** تک سے سراغ لگایا ہے جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں آکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغایرت پیدا کر لی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے۔ اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چونکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا ہے ۵

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ شعرا۔ **ضرب الامثال۔ روزمرہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ ٹھمری۔ بھجن** وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں مصرع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذو معنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں اُنہیں بھی جتا دیا ہے ۵ **اس کتاب** کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ مشتقیں حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ **اصل لغت** شروع میں۔ اُسکے **مشتقات** اُسکے بعد میں اور اُسکے معنی اور **مثالیں**۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے سرخی تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور ٹوٹکوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہاں تک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقت رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ اس میں دھرے ہیں۔ شرابی انہیں چکار رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ پھبتی۔ مرہٹی۔ بارے۔ انھیاں۔ دو سخنے کہہ مکرنیاں جو کچھ جا ہو ہمیں نکال سکتے ہو۔ صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی انمیں بہت کچھ مدد لی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ اُن پر بھی لحاظ کیا ہے۔

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں مادہ جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلام آلہی اور احادیث و پیغمبران آلہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل وحقیقت ہے سہ میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام + حاسد کو اعتراض ہو جو کچے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو سہ جس روش میں کی جز امش خواہ نیک و خواہ بد + اُسمیں جدّ و جہد تا مقدور امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اِس بات پر آتا ہے سہ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار + ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصّہ مختصر۔ ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا۔ نہ خردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کردی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے۔

قطعہ

اے اہل خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں + کب سے دعائے خیر کے اُمیدوار ہم

جو پھر بنا کسی سے دُہائی چھوڑا ہے ہر یاد + اپنی لغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت۔ اگست ۱۹۰۸ء

شُکریہ

سرپرستان و معاونانِ فرہنگ آصفیہ

کیا ایسے دریا دلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں، کریم النفس علم دوست ہنر پرور بادشاہوں کے احسان کا دل بادل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچا لیا جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دیکر پورا کرا دیا شعر سخاوت اُنہیں قرار کہاں + کہ ہے عادت طبیعت ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب وارکانِ خلافتوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمت عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگ آصفیہ جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا شعر قدر ہنر کو چاہئے عقلِ تمیز و ذہن و فہم + دست کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری + کیا ایسے بڑے محققوں، علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت۔ علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پرتال فرما کر اس البسیط۔ وسیع فرہنگ کیواسطے امداد دلینی کی وہ نہ دو چار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل بپورٹ مع تقاریظ تحریر فرمائی کہ اسنے فوراً ہی خلعت منظوری سے فاخرہ عزت پائی شعر ہونگو میری نامیح بیدر دکیا شناخت ہ مکتا ہو درد منسکی بعد و آشنا شناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیرخواہ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں ؟ جس نے حسب درخواست مہلت بڑھا کر اُسے او تشویق دیا اور پُر زور کر چھوڑا شعر دیکھ تو ہمت عالی سے بشر کا رتبہ ء مرتبہ اس کا بلند بی ہمت سے نہ دیکھ ہ ورنہ وہی بات ہوتی۔ شعر نامہ بر جلدی میں تیری ادھوری مطلب کی بات ہ خط میں آدھی ہوسکی تحریر آدھی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے ۔ اب ہم سے پوچھیے وہ کون ہیں؟ انکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ۔ وہ۔ جنکے نام لینے اور صورت دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور انکی ذات ستودہ صفات سے بن کہے دلوں کی مُراد برآتی ہے۔ سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہم سے زیادہ جانتا ہ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ہ مگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ آگے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سنتے سنتے بے ہوش ہو کر تعلّی ولن ترانی کا جوش ہ کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار عالی وقار۔ مظفر الممالک۔ نظام الدولہ۔ حضور پُرنور۔ بندگان عالی متعالی۔ نواب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہز ہائینس میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای و جی۔ سی۔ بی آصف جاہ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بنیاد ریاست حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں ؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے والا مناصب حضرت غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا ✦ کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لئے ہ نصیرِ دولت و دین اور معینِ ملت و ملک ہ بنا ہے چرخ بریں جسکی آستاں کے لئے ؛ زمانہ عہد میں اُسکے ہے محو آرائش ✦ بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لئے ہ ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے ہ سفینہ چاہئے اس بحرِ بیکراں کے لئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب ہی مختص ہے کیا پہ عقلمند آصف ہے سلیمان علیہ السلام نے وزیر[1] نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے مبرُوصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کر کے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے علماء و شعراء کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم۔ کیا اہلِ زبان کیا صاحب حسن کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو یہ اندوطن بلکہ اپنا کعبہ مکہ سمجھا۔ وہ اسی بابرکت اور مقدس نقطہ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ قل الحق بنکر آئے اخیر کو نمک خوار ہو کر بیٹھ رہے۔ بجاتے ہیں شعر شکر خدا ظہیر کہ ہیں جمع اہلِ فضل ہ پروانہ وار عادل داور کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر یہ تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر نقطہ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنے سے ادنے بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر[2] ہو یا غریب۔ مفلس ہو یا تونگر ہیں

[1] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ [illegible] آصف نامی کی طرف اشارہ ہے [illegible]

[2] [illegible] حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی [illegible] امیر اللغات [illegible] داغ دہلوی [illegible] فرہنگ آصفیہ [illegible] علم اللسان [illegible] داغ دہلوی [illegible] حیدر آباد دکن [illegible] اشعار

کیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا ✦ کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا ✦ داغ تم کیا موئے کہ ہو ہی گیا ✦ گُل یہ روشن چراغ اُردو کا
بلبلِ خوش نوا کے مرتے ہی ✦ دعویٰ کرتا ہے زاغ اُردو کا ✦ داغ کے بعد ہے کوئی ایسا ✦ جو لگائے سراغ اُردو کا
حق سلامت رکھے تمہیں آصف ✦ پھلے پھولے گا باغ اُردو کا ✦ چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے ✦ ہو فلک پر دماغ اُردو کا
ہے دعائے شبانہ اے سیّد ✦ گُل نہ ہو یہ چراغ اُردو کا

پڑھ کے بے جنگل تمھیں شعر مرثیے یار کی گلی میں ہم ÷ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب ۔ یہی ایک دن ہمارے لئے ہے شعر ستارہ دیکھو نک دیوے یا برق پھونک دیوے ÷
اب ہاتھ اٹھالیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ÷ واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے ۔ شعر ہم نے جانا تھا سخن ہیچ زباں پہنچے ÷ پر قلم ہاتھ جاتی لکھے دفتر کیتے ÷

کیا آپ عالیجناب نواب محمد مظہر الدین خاں سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام دولت آصفیہ کے بجز جنھوں نے سب سے پہلے ۱۳۰۶ھ میں بمقام شملہ مؤلف فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردو زبان کو چار چاند لگا دیے ÷

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب میر فضل الدین خاں بہادر، سکندر جنگ ۔ اقبال الدولہ ۔ اقتدار الملک ۔ سر وقار الامرا بہادر کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی وزیرِ اعظم ۔ دستورِ مستقیم دولتِ دکن کو نہیں جانتے ؟ جنھوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کر دیا ۔ شعر ؎ ایک کو علم ہوا ہے داور کریم وہ جس جگ تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم ÷ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ÷ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم ۔ لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھو دیا ۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبو دیا ۔ قرض لیا وام کیا ۔ لیکن یہ بسامانی سے باہر کام تمام کیا پر کیا ۔ شعر ؎ جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ÷ تو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا ۔ مگر ہائے افسوس شعر ؎ عجب نازک مزاج یوں محتاج ہو بڑا ہیچ سفلہ پر دیکھا ۔ ہر چند در اندازوں نے رخنے نکالے خلط ڈالے میرے وظیفہ میری بنی بات پر حرف لانا چاہا ۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آنچ کو ہاتھ لگانے دیا ۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا ۔ شعر ؎ اللہ رے دستگیری جو پیدا کی تھی شرم ÷ بخشا اسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا ۔

کیا آپ عالی جناب راجہ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس اخیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں ؟ جنھوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدردانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی ۔ اور آیندہ کامیابی کی امید دلائی ۔ گویا ہماری اُردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تاقیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثناخواں رہیں گے ÷

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما فخرِ قوم ۔ سید عالی نسب والا حسب ۔ ماہر چہار دہ زبان ۔ گرامی ترجمان جناب فضیلت مآب مولوی سید علی صاحب بلگرامی سابق معتمد معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال پنشنر گورنمنٹ نظام و بیرسٹرایٹ لا کو بھول گئے ؟ وہ یہی بزرگوار ہیں جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھ کر مؤلف کی تحقیق ۔ اسکی جانکاہی اور فراہمی لغات کا اندازہ فرما کر ریویو رپورٹ فرمائی ۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا ۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کتب فروش نے حق تالیف پر ہاتھ ڈالا اور اس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردِ قوم آڑے آیا ۔ اور اسی نے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا ۔ شعر ؎ نیک و بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر ÷ یا بھلائی رہ گئی کچھ یا برائی رہ گئی ÷

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی ۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۸ جنوری ۱۹۱۷ء میں بکھری جنت کو سدھارے

کیا آپ جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی ۔ اے ہوم سکرٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں ؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی ۔ مبصرانہ جوہر شناسی ۔ قدرِ محنتِ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ مہلت مرحمت فرمائی ۔ ورنہ یہی جلد چہارم جو اس وقت ۸۰۰ صفحوں سے زیادہ پر منتظر آ رہی ہے ۔ ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی ۔ اسمیں شبہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلف ہی کا نقصان بیحد و کمال ہوا ۔ اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا ۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دلخواہ انجام کو پہنچ گیا ۔ شعر ؎ کیا قدر ہو سخن کی انہیں جنکے سامنے ÷ یکساں صدائے طوطی و فریاد زاغ ہے ۔ چونکہ صاحب موصوف خود لائق سخن فہم ۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا ۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آ گیا تھا ۔ شعر ؎ کام ہے وقت پہ موقوف جب آ جائے ہے وقت ÷ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ÷ اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ موجب حکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دینگے ۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ در گور کر دیں گے ۔ شعر ؎ کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ÷ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں ۔ اگر ہماری "گزارش[۱] اپنی آپ سفارش" مرقومہ مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گذر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا ۔ شعر ؎ اُن کا ملنا محال ہے لیکن ÷ شوقِ جنت بڑھائے جاتا ہے ۔ مگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور یہی مثل صادق آئی شعر ؎ لیکے پیغام گئے میر لکھی اپنی سی ÷ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ۔ غرض سہ

۱؎ دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۳ "مطبوعہ رفاہ عام اسلامیہ پریس لاہور"

اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم ÷ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ÷ کیسی تدبیر تعجب وہ کرے اپنا کرم ÷ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ ہی آپ
لیکن شعر اُن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر ÷ کب مجھے باریاب کرتی ہے ÷ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضۂ فرہنگ سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظرِ ثانی
و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے کامرانی۔ مدار المہام سرکار عالی کو بندگانِ عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے
شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب و ترقیٔ مدارج اور دن دونی رات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ÷

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی ÷ کہیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکانِ ریاستِ دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ دارانِ مندرجۂ ذیل کی اس ہمدردی و مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہ دل سے شکریہ بجا لاتا ہے جو انہوں نے اِس عاجز اور بے وسیلے کی محنتِ جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی بہتر تالیف سے دلچسپی اور اِس لغات کے نہایت مفید و کار آمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا

دعاگو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا ÷

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی مگر محسنِ قوم بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالیٰ حضرت مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ÷

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الملک بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای۔ سابق ناظم تعلیمات و معتمد خانگی حضورِ نظام و ممبر کونسل آف سکریٹری آف اسٹیٹ حیدرآباد دکن حال ممبر کونسل وزیر ہند سلمہ اللہ تعالیٰ ÷

(۳) عالی جناب نواب مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمد فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظم بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر بالقابہ پولٹیکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی

(۶) عالیجناب محمد اکبر نذر علی حیدری اکونٹنٹ بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی حضور نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مددگارِ اوّل ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدرآباد دکن۔

شکریۂ احباب اولوا الالباب

ان میں سے سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیقِ دلی جناب منشی دُرگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر کھتری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ النسا۔ برکات الحساب۔ اکسیر نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از انطباع جلد اوّل و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہلِ ملک کو جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی۔ جسم میں طاقت بخشے۔ گو اِس وقت آپکی ۷۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ÷ ان کے بعد جواں ہمت جواں مرگ جناب شاہ بہاؤ الدین عرف عبد اللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اوّل پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی ÷ اِن کے بعد ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر۔ نہایت ضخیم۔ زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اوّل دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و محققانِ زبانِ اردو ہو گئیں۔ لالہ صاحب نے جو کچھ ستر اسی برس کی لگاتار محنت سے اِس تذکرہ میں قابلِ تعریف جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظِ مندرجۂ تذکرہ جلدِ اوّل و دوم سے بخوبی ثابت ہیں ÷ ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالۂ کمالِ دہلی نے جو اپنے پُرلطف کلام سابقہ و تازہ سے اِس کتاب بے نظیر کو لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نراین صاحب مہر دہلوی مصنفِ کتب متعددہ جن کے کلام سے بعض بعض

۵ محسنِ قوم ہی نہیں بلکہ محسنِ زبان بھی اوّل درجہ کے ثابت ہوئے ÷

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکر کرنے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امرناتھ صاحب ساحر میر شاعر دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب بیشتر شعرا دہلی زیبِ فرہنگ کیا جاتا۔ بفضلہ تعالیٰ جلد دوم سوم و چہارم میں اسکی تلافی کر دی جائیگی۔ جو اس طبع ثالث کی تصحیح پر اگرچہ جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیس دہلی کی اس جانب رائے اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا کریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالب جاگیردار لوہارو کی نظمی امداد کو بھلا دیں۔ تو ہمارے ناشکر گزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل تا آخر نیستے وار دو کو ملحوظ رکھکر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے فخر سے ممتاز و مفتخر فرمایا جائے گا۔

ہمارے حاذق الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلّمہ اللہ تعالیٰ

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہرِ دہلی کیواسطے آپ پشت و پناہ ہیں۔ پولیٹکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پردیسی اشرار کی بدخواہیوں کے باوجود آپنے اسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک نازک معاملات میں سید سکندر بنکر آئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کر دیا۔ اپنے خاندان کی ممتاز و فیاض شفاخانہ شفائی مدرسہ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچا دیئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قائم کرکے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچا دیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی ہی کو مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک علاقہ عام ہو کر جس ملک۔ جس دیس۔ جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اناث آئے اور اپنی مراد کو بلا روک ٹوک پہنچے۔ مفرد و مرکب ادویہ کیطرف سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کر دیا۔ نقلی ساختہ مصنوعی دوائیں جو مریضوں کی گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اسسے بچا ہی نہیں دیا بلکہ انکی الٹی عقیدت کو از سرِ نو جما دیا۔ تاثیرِ ادویات کا کرشمہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوائی طبی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی اور جس میں اپنا پورا پورا اثر دکھا کر یونانی تشخیص۔ یونانی تحقیق کا سکہ بٹھا دیا۔ ہر دوسرے تیسرے برس شناختِ ادویات اور انکی تاثیر کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نمائش ہوتی رہتی ہے چنانچہ اب ۱۹۱۸ء میں بھی اس نمائش کا سلسلہ جلوہ نما ہو۔ رفاہِ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیرخواہی میں ہر قسم کی امداد پہنچا کر وفاداری ثابت کر دی۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ ہزاروں مریض اطراف و جوانب سے آتے اور شفا پا کر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ بذاتِ خود بسا غنیمت ہیں۔ جنہیں فخرِ خاندان۔ فخرِ قوم۔ فخرِ دہلی۔ فخرِ ہند کہنا بجا ہے۔ باوجودیکہ طبیبِ حاذق ہیں اور انکا علاج تیر بہدف ہے۔ مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوئے۔ یہ کیا انکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ لینا فیس لینے سے محترز رہا ہے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوں کی زندگی ہے جو ہمیشہ اعلیٰ کارناموں کے سبب حیاتِ ابدی بدل گئی۔ کیا یہ خوشی کی بات ہے کہ آپنے محمڈن کالج قائم کرنیکی دھن باندھی ہوئی ہے اور اسکے واسطے جان توڑ کر محنت کر رہے ہیں۔ چنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہو چکا ہے اور روز افزوں ہو رہا ہے۔ والا خلاقہ دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی … جو رہنے عمر جاوداں کیلئے لگے دربار میں شاہانہ اور فقیرانہ دربار کے نظارے کا لطف آتا ہو۔ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطرخواہ رکھتے ہیں۔ خود مصنف ہیں اور دیگر مصنفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں۔ ہمارے رسالہ کو جو تجویز رکھ رکھو کے نام سے موسوم ہوا آپ نے بھی پسند فرما کر اپنا نام نامی پروٹیکٹ کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگ آصفیہ کیواسطے بعض نامی ریاستوں میں آپ نے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ لاہور نے زوردار سفارشیں فرمائیں۔ لیکن جن ریاستوں کو ہر سے سرتھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دل میں علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدردانی نے ٹھوکر کھا کر … آنکھ اُٹھا دی۔ پرانی تعلیم کو منسوخ ٹھکرا دیئے فرہنگ آصفیہ کی از سرِ نو طبع ثانی کیواسطے آپکو سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آشفتگی کے موقع پر آپکی ہمدردی فرمائی آپکی وہ ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجہ خاص کا نتیجہ ہو کہ حضور نظام خلد اللہ ملکہ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ ملکی۔ درباری۔ قابل تصانیف اُردو زبان کو اپنے فیض سے ضایع ہونے سے بچایا اور ثابت کر دیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجائش نہیں ہو۔ کوئی ملک یا زبان کا حرف یا لفظ ہو جو اس میں اپنا پورا پورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کر سکتا مگر اُردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مکمل زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قائم رہ سکتا ہے۔ دوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بہت بڑی گنجائش ہے ؎ ہر ایک اکل کھری ہے زباں اس جہان میں ۔ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں ۔ اے حاذق الملک تم صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو تمہاری رفاہیت پر سارے جہاں کی جان قربان ہے۔ تمہاری حذاقت اور دوراندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نباضِ امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تمہارے ہمقدم ہے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتارِ زمانہ میں ہم رفتارِ زمانہ ثابت ہو تو یہ کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہو کہ اقبال آپکے نصیبے کی قسم کھا کر نہال نہال ہوتا ہو۔ خفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں اگر بیدار بخت بن جاتا ہو۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

خدا تعالیٰ نے تمہاری عمر میں برکت دے۔ انشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے گا ٭ وقتِ دعا رسید سخن مختصر کنیم ٭ عالم بکام باد و سعادت مدام باد ..... آمین یا رب العالمین

شکریہ جناب خانصاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اوپر واجب بلکہ لازم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمہ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دوسرا سفرنامہ بنا دیا ہے۔ لفظ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمے سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ حکایاتِ لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیفِ جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ایسے نیک نفس۔ ہمدردِ خلائق۔ اخلاقِ مجسم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے۔ اسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خان صاحب شروانی۔ ایڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈہ کے بھی ممنونِ احسان ہیں جنہوں نے طبعِ ثالث کی موقع پر انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں از روے تحقیق [illegible] قومی ہمدردی امداد دی تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دینے کا وعدہ فرمایا اور ہمیں اس سے پیشتر ۱۹۰۶ء میں بھی آپ نے نیز جناب مولوی عبد الحلیم صاحب ساکن روکولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلہ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خدا تعالےٰ ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجرِ نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زباندانانِ اردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق محسنوں کا تہِ دل سے شکریہ بجا لائیں ٭

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخِ طبع نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں ٭ آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبارات۔ تقریظ نگاروں ناظمانِ تاریخِ طبع مندرجہ خاتمہ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو تا ایں دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر: ہیں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ٭ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہے۔ شعر: نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا ٭ چار دن خلق میں بجتا ہے جو چاہو کر لو۔ مگر اپنا تو سدا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار رہا۔ شعر: ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا ٭ رہے ہو جو دنیا میں ناداں بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ منت شناس۔ حق پسند ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ٭

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم ان کا۔ انکی خداداد لیاقت اور [illegible] دور اندیشی کا حسبِ دلخواہ شکریہ بجا لائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے ملکی خدمت گزاروں کے ممنونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہمنے اپنے ملک کی مروجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور منتشر لغات۔ محاورات روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی عمرِ عزیز اور میٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اسے پورا کر کے داغ کو مٹا چھوٹ اشاعتِ ثالث کا مژدہ سنا دیا۔ اب چاہے ملک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی ناکمل زبان کی تکمیل۔ شعر: جو ہے کلامِ شیخ وہی قول برہمن ٭ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ٭ اگر گورنمنٹ نظام کو بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا۔ سب بستے اسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور [illegible] ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضورِ نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ آؤ ہم تم سب۔ نواب فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں

سلامت رہے شاہ عثمان یارب ٭ رعیت بھی آباد ملکِ دکن بھی ٭

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا ۲۰ مئی ۱۹۱۷ء وقتِ نظرِ ثالث

مقدمۂ اوّلیں و حالِ مقدمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجہ

اس مقدمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور اُس زمانے میں جو مقدمہ و دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا۔

جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس ۲۰ چھبیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شائع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۳۰۸ھ میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تاجدارِ دکن بمقامِ محلہ تشریف لائے اور انہوں نے اسکی خریداری اسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ ان رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن انکی خریداری کا روپیہ جو موصول ہوا تو اس وقت طبیعت نے ایسے جلیل القدر شاہ دکن کے نام پر معنون کرنے ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰×۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداد ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۹ء میں طبع کی گئی اور اسکے بعد چوتھی جلد بھی تعداد ۱۰۰۰ جلدیں ۱۹۰۱ء میں شائع کی گئیں لیکن پہلی دوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شائع ہوئی تھی بعض حکامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہو کر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ بارہ سو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث ادھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور دو تین چار کاتب بٹھا کر بہت سی لکھوالی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مقدمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالڈالنا مناسب جانا۔ بلکہ مقدمۂ اوّلیں کا بھی ارادہ نہ رکھا اس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۳ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کتب خانہ۔ فرہنگِ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلدیں و دیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوگئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اس مقدمہ کی کچھ کاپیاں و پروف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰحضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہٗ خسروِ دکن کی دستگیری سے از سرِ نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اس وجہ سے مقدمۂ اوّلیں کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اس میں بہت سی کارآمد باتیں قابلِ یادداشت مندرج ہیں اب میں مقدمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب و اصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مقدمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ میں نے کیوں اس اوّلیں مقدمہ کو مقدمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا ہے۔

مقدمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مقدمۂ ثانی مع دیگر امورِ مفیدۂ اُردو

اس گل دیگر شگفت

جب ہم نے نامی گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے دکھلانے سے ۵ صفحے یک لخت جلدِ چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر مصادق اور دلی دوست اس کاٹ چھانٹ سے نہایت جز بز و برہم ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اس فرہنگ کی نسبت جو انکے دلی اور منصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اس سفاکی اور بےباکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخباری دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹادیں اور جن لوگوں نے ازراہ دادِ دہی و قدر دانی یا حسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی ان میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی روحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

پھاڑ دیا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سہرے سے دھو ڈالا۔ میں نے اُنکے جواب میں عرض کیا کہ "ہند کے علماء و فضلاء عصر کی تقریب اُسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں۔ اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ انکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقینِ لغات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ رہی کتاب کی تعریف وہ اس ۲۴ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا۔ خدا تعالیٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادۂ لُغت نگاری اور ترقیِ عطا فرمایا تھا اُسکا جُزوی شکر جس قدر مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے مُلک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ لوگ باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر ان کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجیئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹائیے اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدّت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھا کر برداشت کئے۔ آخر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگانِ عالی متعالی میر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ مُلکہٗ فرماں فرمائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجود تھا۔ بلحاظ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصّۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹر اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۱۴ نومبر ۱۹۰۶ء کے پرچے میں لکھ کے ۹ کالم طبع فرمائے اسی سنہ کے رسالۂ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اوڈیٹر رسالۂ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الٰہ آباد نے بھی باہِ ستمبر ۱۹۱۱ء مع تصویر شائع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علٰحدہ چھپوانے کا بھی ارادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈال کر۔ آخری واقعات بڑھا کر۔ اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اسکی بھی چنداں پروانہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرطِ حیات الحیات کے نام سے جلد چھپا دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمود شاہ گورگانوی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اِس بات کو کئی وجوہ سے نظر انداز کر رکھا تھا ایک تو اسوجہ سے کہ ہمارے چھپے اور لکھے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دوسرے اِس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مستند کتابوں سے اقتباس و استنباط یا انتخاب کر کے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کر کے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اس وجہ سے ہم نے جو اب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصر ہوئے کہ اچھا ان باتوں کو جانے دیجئے مگر ارمغانِ دہلی موسوم بفرہنگ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یاد داشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درجِ فرہنگ فرمائیے اور اسکے متعلق اگلی سی قدم پیش نہ کیجئے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپکی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اِسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اَڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنھوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علم شئے بہ از جہلِ شئے۔ یہ احسان صرف ہمارے اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العموم ہیں۔ پس میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دئے اور مقدمہ کا نام دیباچہ ابتدائی و مقدّمۂ سابقہ یعنی ضمیمہ رکھ دیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں +

[1] افسوس ہے ہزار افسوس کہ حضور ممدوح کی لائف تیار ہو کر بھی نہیں کہ آپ نے ۲۹ تاریخ ۱۳۲۹ھ ... مطابق ماہ رمضان المبارک ... [illegible] ... اور جناب میر عثمان علیخاں صاحب ... [illegible]

[2] افسوس کہ الحیات ... [illegible] ... ۱۳۲۳ھ ... [illegible] ... ۱۳۰

ضمیمۂ ملحقہ یعنی دیباچہ و مقدمۂ سابقہ

جسمیں - دیباچہ - اختلافِ زبان - مطالبِ مفیدہ - تحقیقِ اُردو - اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں +

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے + بُلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و مُحبانِ صبح نفس - مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار یا گلشنِ بہار جسکے پتے پتے پر فصاحت لہراتی ہے - ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکر کھاتی ہے - جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جسپر بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے - ادنے ادنے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سرو سرکش کو سیدھا بنایا ہے - کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے - تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ہے - عجب نامِ خدا حُسن کی اس گل کے بہار + حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار + سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دور - تعالی اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُر نور - مہرِ تاباں ہے الا کسوف نادیدہ - ماہِ درخشاں ہے وے خسوف نارسیدہ - اِس شبستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش - جابجا بُلبلانِ اُردو کی نوک چونک ہے - سخاوت کا در کھلا ہے - کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے - کیا امیر کیا غریب - کیا حُکام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے - جسکے جی میں آئے سیر کرے مزے اُڑائے کسی کا مُجرا ہے نہ سلام ہے - دوستانِ باصفا - وخلانِ حق پسند با خدا کی نزہتِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطورِ تحفہ اِس گنہگار محمد سید احمد مدرس دوم مدرسہ عربی لاہور نے بعد از تالیف کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر و وقائع درانیہ جسکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطریقِ انعام ملے یہی جلد کنز الفوائد از راہِ قدردانی مرحمت ہوئی تھی - اِس کتاب ارمغانِ دہلی عرف بہ فرہنگِ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھکر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدین خیال اتمام کو پہنچایا - آیا تیر کی پاش تر ہے نہ زور ہے + تجھسے کوئی طوقِ کسی امید پر ہے - ہر چند زمانے کی عادات سو طبیعت مانع تھی کہ ایسے مُسودہ میں قدم رکھنا - بیٹھے بٹھائے آفت میں پھنسنا اور ناحق طعن و ملامت کا نشانہ بننا ہے - کس لئے کہ وہ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس + کیا فائدہ جو شیفتہ عرضِ ہنر کریں - اِن باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح سے منہ آتے ہیں وہ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار + ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو - غرض وہ ہے ہنر سے اک فقط انسان کی مٹی خراب + ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو - القصہ قدردانی کی بجائے نکتہ چینی ہے - اور ہنر رسی کی عوض خردہ بینی وہ کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں + افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں - اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے وہ کہ مذمت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش + عیب رکھتے ہیں ہم کچھ نہ ہنر رکھتے ہیں - مگر اس بات پر ہمت کسی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا مصرع شنا ساگر نہ ہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو - اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی - نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں - عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے - میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی - کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی - حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق وہ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست + ہے حُبِ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا - پھر حضرات قلعہ تھے جنکے گھر کی اُردو ایک ادنے لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہاں تک فیض بخشا کہ دلی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فرد بشر کے دہن میں کوٹ کوٹ کر مصری بھر دی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کہوں حال کسی ہی دوستی — عرش سے فرش تلک غلغلۂ زبانِ دہلی
ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دلی سے — ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی

پیر خوش رائے اگر ہیں تو جوان خوش خو — عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی
ہو سکے اسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب — گویا قرآنِ زباں ہے یہ زبانِ دہلی

ہیں نئے ڈھنگ نئی طرز نئی گفت و شنید — ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی
بند ہو جاتے ہیں غیرتِ الفاظ سے لب — کیا زباں کھول سکیں مدعیانِ دہلی

میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے — دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی
ادب آموزِ ملائک ہیں یہاں کے جاہل — رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی

کیوں نہ مطبوعِ جہاں ہاں کی زبان محسن ✽ جو سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی۔ خداتعالےٰ نے اِس سرزمینِ فصاحت ریز۔ ملاحت آگین۔ فلک رفعت عرش
تمکین کو وہ تاثیرِ عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اِسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے۔ اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے۔ نئی نئی ادا تھی۔ ہر جگہ سے
یہی صدا آتی تھی ؎ بیا و کعبہ چہ سر میری خدا اینجاست ✽ بطوفِ مروہ کجا سیر وی صفا اینجاست۔ اللہ اللہ رے دلی کی زبان بلبلے! شاہجہان آباد تیری شان
کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے۔ فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ✽ کہ زاہد جہاں کریں پرہیز ✽ وجد کرتے ہیں پی کے صوفی ✽
مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ✽ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ✽ خطرِ حشر و بیم رستاخیز ✽ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ✽ جز غمِ عشق سو بھی عیش انگیز ✽
بوستاں کی طرح یہاں صحرا ✽ دلکشا دلپذیر دل آویز ✽ جب سپہرِ بے مہر دلی کی اِس رونق کو نہ دیکھ سکا۔ اور ہر ایک اسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا۔ تو مل کر
پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اِس زبان کو فوق تھا۔ اٹھا لیا۔ قطعہ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ✽ کون اس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا۔ سودا کہاں
ہر میر کہاں جائے حیف ہے ✽ باقی تھا ایک **ذوق** سو وہ بھی گزر گیا ✽ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب **طالب** جاگیردار لوہارو نے جو قطعہ موزوں
فرمایا ہے اُسکا لکھ دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درجِ ذیل ہے۔ **قطعہ**۔ نہ **غالب** ہے زندہ نہ باقی ہے **نیّر** ✽ نہ وہ **شیفتہ** کا بیانِ متین ہے
بس اب اگلے لوگوں میں **حالی**[1] ہے باقی ✽ کہ فتنوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ✽ غنیمت ہے **مجروح**[2] کا دم ہے جبتک ✽ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے
خدا انکو رکھے کہ بعد انکے یارو ✽ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ✽ چراغِ سحر جو کہ **طالب** ہے باقی ✽ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ✽ پھر اہلِ قلعہ کے مٹانے
کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی۔ دہقانوں۔ زمینداروں اور اجلافوں کی
بن آئی ؎ سامعیں کا نہ فقط سننے سے دم رکتا ہے ✽ سرگزشت اِن کی جو لکھئے تو قلم رکتا ہے۔ اِس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں برسرِ نزول و ورود تھیں
کہ صغیرے و کبیرے دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ✽ اور دیکھئے خبر نہیں ابھی کیا کیا دکھائے دل۔ بیچاروں کو زبان
کا خیال تھا نہ اپنا ہوش۔ جو سر تھا وبالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے رات دن ✽ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہو گیا۔ سچ ہے
؎ انقلابِ دہر سے اک یہ رہے خانہ خراب ✽ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے اور بن بن گیا۔ اِن کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ✽
آپ بھی روتے ہیں اور اسکو رُلاتے ہم ہیں۔ ہنوز انکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت۔ **آزردہ**۔ **غالب**۔ اور **شیفتہ** کا جن میں اُردو کی جان اٹک رہی تھی
دفعتہً پیمانہ بھر گیا ؎ حیراں ہوں انکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ✽ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اس کم فرصتی پر ہوش نے کیا مُنہ زور ✽
شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے۔ گویا اِس زبان کا اب خاتمہ ہوا۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اِسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز ایجاد کرتے رہتے تھے برباد
ہوئے ؎ **نصیر** زیبِ مکاں جلوہ کہیں سے ہے ✽ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے۔ بعد ازاں **فصحائے** دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد و نامراد گئے ؎
ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ✽ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لائق اور قدردانِ زبان
ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں۔ کہاں جلسے ✽ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو۔ ہائے اسی ارمان میں ایک دن جان جاتی ہے موت آتی
ہے ؎ وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ✽ اور بہار آئی تو صیادِ جفاکار کے پاس۔ ساقی یہ کیا غضب کیا ✽ انہیں دنوں میں کیوں نہ بیہوش یا
کہ فرداں کی ہوس نکلتی۔ طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ✽ میری منظور گر رہائی تھی۔ حق تو یہ ہے کہ اسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں۔ اگر اپنے
نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی۔ اِس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو
نہ درد ہو ✽ اُس دل کو رکھکے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ✽ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے ؎ **فائق** عبث ہے تجھکو شکایت
سپہر سے ✽ کون اسکے دور میں نہیں اندوہگیں رہا ✽ اب اگر تم بھی پہلو تہی کرو گے اُن اصطلاحوں محاوروں اور جمع آوریِ لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چند روز
میں انکا بھی نام مٹ جائیگا۔ جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ✽ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہارِ آخر کار۔ بلا سے لوگ
اسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دلّی جو کسی زمانے میں لائقِ دید تھی۔ اُسکی یہی گفت و شنید تھی۔ ہم اِسی پر نازاں ہونگے ؎ **شیفتہ** اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں
یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی۔ اِس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرماکر اسکو تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات
حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر **حضرت**! اصطلاحوں کا اختراع ہونا انہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا۔ اب کیا رکھا ہے۔ وہ فراغ بالی۔ خوش حالی

[1] افسوس کہ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۹۰۰ء کو انتقال فرمایا ۱۲ [2] حالی سے دس بارہ برس پیشتر حضرت مجروح کا بھی انتقال ہو گیا ۱۲

لغت تراشی۔ اصطلاح آفرینی اب کہاں۔ بے دست و پا کیا قدم اٹھائے۔ کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بری آنکھیں کسی کی پوچھتے جو آستیں رکھتے ٭ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے۔ موجودہ ہمنشین نہ مانے۔ جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ اللہ قلم لیجئے اور کسی بات کا خیال نہ کیجئے۔ جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو ضرور اسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند ٭ کس دن کھلا ہوا در پیر مغاں نہیں۔ دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا۔ زار زار رونے اور مثل ماہی بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت و شان دہلی ٭ ہاں فقط نام کو باقی ہے نشان دہلی ٭ ائے افسوس کہ آفت زدگان دہلی ٭ جہاں بیٹھے ہیں جو کرتے ہیں بیان دہلی ٭ جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ٭ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شان دہلی ٭ بیشک یہ وہ شہر ہے جو پہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا پھر اس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے۔ جنت سے آگے کون جانا چاہتا ہے۔ جو آتا ہے ادریس کی طرح مچل جاتا ہے۔ بقول مولوی الطاف حسین صاحب **حالی** مدظلہ العالی ؎ حالی بس اب یقیں ہے کہ دلی کے ہو رہے ٭ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ بلکہ نواب مصطفے خاں صاحب **شیفتہ** بھی دہلی کی ہر بات ادا پر فریفتہ و از بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دلی بھی **شیفتہ** ہرگز ٭ میں روم و شام نہ لوں اس دیار کے بدلے۔ ہرچند جی نے کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ تھا ملک جنکے زیر نگیں صاف مٹ گئے ٭ تم اس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمایش ہو۔ اس نالایق کی آزمائش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے۔ بیشک میرے نزدیک بھی لغات و مصطلحات اردو کا فراہم ہوتا اور آپ کا فرمان بجالانا ضرور ہے ؎ اشتعالک جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی ٭ آتش شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ٭ غرض جب ؎ دل کو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ٭ ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا۔ میرے نزدیک بھی اسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں، آیندہ نسلوں، طلبا مدارس، نو واردان دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا۔

اہل زبان کیا کسی زباں داں نے بھی اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالیٰ نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اس کا گرویدہ۔ شیدا۔ اور عاشق زار بنایا ہے۔ شعرا کو اس سے مدد ملیگی۔ محققان زبان کو اس سے فائدہ پہنچیگا۔ مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی۔ ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ **لغات** ہوگی۔ گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اردو میں مخزن کہنا موزوں ہے۔ اکثر تاریخی واقعات۔ اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا۔ متروک اور غیر متروک الفاظ کی تمیز اس سے ہوگی۔ فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اس سے ہوگا۔ مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اس سے معلوم ہونگی۔ اہل اسلام و ہنود اس سے مستفید ہونگے۔ بہت سے فقرا و اولیاء ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اس سے بہم پہنچیں گے۔ نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی۔ غرض اس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری۔ قومی۔ ملکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے۔ در اصل شوق خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست ٭ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را۔ شکر ہے کہ اس سب جیسا بوجھ نے گرانی کی ٭ اسے میں ناتواں اٹھا لایا۔ اب عیب پوشان ہنر بین و عذر نیوشان حق پسند حق گزیں سے امید واثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اٹھا کر بنظر فلاح اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کوچہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن ٭ کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود۔

سپردم بتو مایۂ خویش را ٭ تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامینِ اقتباسی و استنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان۔ مطالب مفیدہ۔ تحقیق اردو۔ و تعریف فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامہ پر ہے سبزہ و ریحان اب بسر آیا ٭ اے بادہ شو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

ہمیانِ تحقیق اور ہوا خواہانِ تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالقِ ارض و سما نے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نمو و حیوانات و ظہورِ نباتات و جمادات میں ایک ایسا مستقل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظامِ عالم میں خلل ہو اور امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اُس قدسی سیرت۔ نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ والاشان کو تاجِ خلافت و تشریفِ علمِ ظرافت سے مُشرف فرما کر پردۂ مشیت سے جلوہ گر۔ علمِ الٰہی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلبِ نفع کے لئے آز و حرص دفعِ مضرت کے واسطے قوتِ غضب پیدا کی اور اِس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امُوراتِ کلّی و جزئی سے ایسا مصفا و مجلا بنایا کہ جس میں عالمِ امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے۔ چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نا مطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا دھڑکا یا اختلالِ انتظام کا ڈہکا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوتِ آمد و شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اِس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارجِ مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حرُوف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصدِ دلی و مشیتِ ازلی کو ظاہر اور ایک دُوسرے پر ماہر کرے چونکہ اِس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ۔

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ۔ جب ایک سخت چیز کو دُوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموّجِ ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ قریب سے بیان کر کے لکھا ہے کہ ہوائے متموج کا نام آواز ہے۔ اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلعؔ اور قرعؔ ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا کے تموّج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموّجِ ہوا باعث قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموّج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ۔ آواز کی کیفیت معلوم کر کے یہ بھی جاننا چاہیے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے۔ زیر و بم۔ اور غنّہ۔ یا گرانی گلو سے بہم پہنچا ۔

اسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر۔ یا دو بم۔ یا۔ دو غُنّہ یا دو آوازوں کا گلوئے گراں سے حاصل ہونا اِس کیفیت خاص کا نام حرف ہے۔ توضیحِ مقام و اتمامِ حجت کے واسطے اِس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو باعث تموّج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اِس کیفیت کو حرف کہتے ہیں۔ پس حرف جو ایک خاص کیفیت ہے وہ صُورت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صُورت قائم بہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ۔

بُو علی سینا اسی خاص کیفیت کو جو صَوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صَوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعِ صَوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں۔ کسی میں چونتیس۔ کسی میں اِس سے بھی کم و بیش چونکہ اسکی تشریح کتبِ قواعد میں بخُوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ۔

زبان کا رواج

تجربہ دوست۔ تحقیق پسند احباب اِس بات سے بخُوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص اجرائے مطالب و امُورِ ضرُوری کے اہتمام میں دُوسرے کا محتاج ہے اور دُوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اِسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اِس صُورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امُورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصرُوف ہونے لگا اگرچہ بعض امُور میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کماحقہ ظاہر کرنا متعذر تھا ناچار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہُوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مختلف

له جب دو سخت چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں تو اُسکو قلع کہتے ہیں۔ اور جب سخت چیز کو کسی دوسری چیز پر مارتے ہیں تو اُسے قرع سے تعبیر کرتے ہیں۔ ۱۲۔ سه جیسے عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ انگریزی۔ ۱۲

موقعوں میں انکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اس گفتگو کا نام روزمرہ پڑ گیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا بعض کے لئے؟ اس کا جواب یہی ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیرِ آواز سے متعدد معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجب معلوم ہوتا ہے تو اسی لفظ خیر کی خائے معجمہ کو ذرا لفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اسی خائے معجمہ کو درازئی لفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحب زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا امرِ دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو یقین ہو جائے کہ اگر یہ نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا!!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اس شعر میں تغیرِ آواز سے استفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں سے مینے ہی جرم خیر میں کی؟ شب کو مے کشی + سیری ہی آنکھوں میں تو نشہ ہے شراب کا علیٰ ہذا القیاس سے تحلیفِ نماز اور نہیں؟ زاہد سے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ نہیں کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہو گیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت انگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے مکرر متحرک کرنا پڑتا ہے چونکہ ان باتوں کا لکھنا تکلف سے خالی نہیں اس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کونسی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدۂ ورانِ حقیقت بیں نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملت میں ایک نہ ایک ایسا خدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے سے سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص بلکہ ہنود کیا مجوس سب حضرت واجب الوجود کی توحید کو اصل اُصول جانتے اور رسالتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اوتار دوسرا وخشور پیغمبر یا پیغامبر یا پیام بر کیوں نہ کہے اسکا ہونا اور ماننا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرام کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و مشتمل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورتی کو اُن کے تصور کے بجائے سامنے رکھکر اُس کے توسل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دوسرا اجرامِ نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے سے گفتگوئے کفر و دیں آخر بہ یک جا میکشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا +

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تواریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہذا القیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اس اس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما کو مبداءِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہر چند آبائے علوی آسمان اور اُمہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک نئے دور کا پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام تک منتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبدا ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذریت بھی اولاً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا فی زمانہ تعین کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیر و تبدل نہیں ہوا اس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجب نہیں کہ منو اور ستروپا نے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم و حوا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمود خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما ہی سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذریت انہیں الفاظ سے متکلم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

ا؎ حضرت حوا و سلمی ... [illegible] ... ہے۔ ۲؎ اس لفظ کی مفصل تشریح اسی فرہنگ کے لفظ "وید" میں دیکھو۔

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ؛

مجوسیوں کے اعتقاد میں اس دور کا مہ آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتابِ آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہئے تاکہ لوگ اوامر و نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کرکے عمل درآمد کریں۔ ان باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہوکر مختلف زبانیں پیدا ہوگئی ہوں نیز اس بات سے بھی اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیبِ نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گرانندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشنگر یعنی بخشائندہ ہرشندہ بمعنی بخشائندہ۔ لاشپ بمعنی نیست۔ لاسپند یعنی نیستند۔ کید و کیدہ بمعنی کرد و کردہ علے ہذا القیاس اور سیکڑوں الفاظ ہیں ؛

اگرچہ ہم اس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک اور قباحت ہے وہ یہ کہ ان کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتابِ دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں موجود تھیں ؛

اگر غور کریں تو اس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بیجا ہے کیونکہ اگر یہ اتفاقی امر ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہوگئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہوگیا ہے جیسے۔ **باب**۔ یہ ہر دو بائے تازی بمعنی پدر اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگاکر **باپ** کہنے لگے۔ علے ہذا۔ اسکورہ کا الف گراکر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اہیپون کا ہندی میں اپو بنالیا

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
جانو	زانو	گریبا	گری (جیسے گریبان)	گؤ	گاؤ	اشو	اسپ	ہیچو	ہیپیون	نیا	نو
نابہ	ناف	بہات	بہشت	کلکل	کِلکل	بھراتا یا بھراتر	برادر	جال	جال	اجگر	اژدر
شوگ	سوگ	چپکلا	چُنبلہ	میگ	میغ	نانا	نیا	داد	داو	لنگوٹہ	لنگوتہ
اس	اوس	گرشیا	قاشاک	بھوم	بوم	خر	کھر	ماتر	مادر	پُتر	پُور
دوہتر	دُختر	انگشٹ	انگشت	بھار	بار						

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ انکا لکھنا موجب تطویل ہے ؛

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی ذریت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّے شندوس کے کلام سے جو آبادیوں کے زمانے میں بعہدِ فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اسکے ثبوت میں یہ **حکایت** جو صاحب کتاب مُثمر نے بحوالۂ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّے **فرہوش** کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جاکر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہوکر برعایت روزِ خورشید، **ہیکلِ آفتاب** میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں درآمد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّے **شندوس** بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اس لئے اُس کے طعامِ خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہوکر پوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہوکر اس کے دہن کو جواہر بہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اس وقت اُس کی ملکہ مسماۃ **شکر** بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و فکرِ معانی پر عاشق ہوکر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اتفاقاً بادشاہ بھی خبر لگاکر وہیں اُس کے پیچھے جا لگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکاری سے ڈرنا اور عیاری سے بچنا چاہئے الحق **ع** اگر راست بودے بہ فعل زن + زناں را مزن نام بودے نہ زن۔ اے ملکۂ آفاق تو

[illegible] مہ آباد [illegible] بمعنی بزرگ [illegible] پیغمبر [illegible] دساتیریوں کی اصطلاح میں [illegible] اوّل [illegible] [illegible] ساسانیوں [illegible] پیغمبر [illegible] آباد [illegible]
[illegible] **ع** یعنی آفتاب [illegible] ہیکل [illegible] آفتاب کی [illegible] پرستش کی جاتی تھی

فریبوش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ ادنے ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شنذوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شنذوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شنذوس نے فی البدیہہ یہ جواب دیا ؎

زن شاہ است در وانور[۱] گرد[۲] ✤ گزر کردو نہ داریم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ مسماۃ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللہ اعلم بالصواب ✤

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبتدا قرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتاب عروض کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم علیہ السلام کی سُریانی زبان تھی اور مجدد المحققین حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں بہ احوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرت جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کرکے اُس کی جگہ سُریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہو گئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی ✤ اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان ملکِ عرب میں رائج ہو گئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسوب کرنے لگے ✤

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سریانی زبان نے رواج پایا چنانچہ لفظِ حوّا کی وجہِ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے ✤

ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوّا کے نام کی وجہِ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جُز ہے اور مخلوق حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوا ہوا۔ اور روضۃ الصفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں ماؤس کہتے تھے (نوٹ۔ ماؤس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرت آدمؑ سے جو سہو بطور خطا سرزد ہوا تھا اور یہی سبب جنت [illegible] سے محروم کر دئے گئے تھے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخِ خمیس میں معالم التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنھوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یوں توجیہ ہو سکتی ہے کہ گو حضرت آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن اُن کی اولاد میں وہی سُریانی زبان جو عربی کے سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب ابنِ قحطان اُس میں متکلم و گویا ہوا ✤

اکثر اربابِ تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم کا ہند میں آکر انتقال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرت آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے ✤

زبانوں کے مختلف ہو جانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد نئی صورت بدلکر اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے ✤

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہو گئے ہوں اور ایک خطہ کے رہنے والے دوسرے خطہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آ رہی ہیں ✤

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہیے کہ قریب آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام روئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نا اتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کرکے دور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جاکر کارِ زراعت و انتظامِ امور میں مصروف ہوئے یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کسلئے کہ ہر ایک خطہ کی علیحدہ

۱ [illegible] بمعنی شاہ بمعنی بادشاہ ۱۲ ۲ [illegible] فارسی [illegible] ۱۲

تاثیر ہے جس مقام پر گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا۔ چونکہ وہاں اِن لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا۔ ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طول و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ جس کی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر۔ گلو کی ساخت۔ زمین کی پستی و بلندی۔ نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے ✤

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقامِ قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے انہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لئے پس اِس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنڈ کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیِ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا۔ غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ اِن کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے۔ ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی نشتر کو گنتا۔ کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدد مع الالف سے بولتے ہیں اور دہاتین یا دُور دُور کے آدمی اُسے گانڈا۔ کافِ فارسی مع الالف اور نونِ غنّہ و دالِ ہندی مع الالف سے کہتے ہیں۔ اِسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہئے ✤ جیسے ہاں اور ہے۔ پاؤں اور پگ۔ مُنہ اور مُکھ۔ چھوکرا اور چھورا۔ بچا اور چاچا ✤

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے حضرتِ نُوح اور اُنکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان تو کیڑی مسندِ وجود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا۔ تو اِس صُورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضعِ الفاظ میں ساعی ہو گا اور ہر ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معین کرتا جائیگا اور جب اِس سے اور اولاد پیدا ہو گی تو وہ بھی اِن ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث انتشار و توزیع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اِس میں وہ ہی اوّل کی صُورت پیش آئیگی۔ یہ اُن دونوں وجہوں کا بیان ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں۔ اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے ✤

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اِس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے۔ کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ۔ ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو۔ اس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اِس میں بہت بڑا دخل ہے۔ بانگر۔ کھادر۔ ممالکِ نشیب و فراز۔ اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے۔ وہ اِس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے ✤

اِس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور تھی اور اب کی زبان مرورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی۔ گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں۔ اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا۔ یعنی علمی ترقی اُسے بدلے گی۔ فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی۔ جدید معلومات اُس میں کھنڈت کرینگی۔ غرض جتنے کام۔ جسقدر کلیں۔ جسقدر ایجادات۔ جسقدر اختراعات کا ظہور ہوتا جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھُل مِل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں ✤

اِس کے علاوہ مذہبی اختلاف۔ مذہبی کُتب۔ مذہبی تعصب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُداگانہ سکّہ بٹھایا ہے۔ یعنی بانیانِ مذاہب۔ پیشوایانِ اقوام نے بھی اِس میں خاص خاص حصّہ لیا۔ اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصوص فرمایا ہے ✤

مختلف ممالک کی تجارت۔ سیاحت۔ اور حکومت نے بھی جہاں تک بنا۔ زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا۔ پس اِن وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اِس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں۔ چنانچہ ہم حسبِ کتب مذاہبِ مختلفہ اِس امر کا بیان ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں ✤

ساسانیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ سخن آفریں نے مہ آبادِ عجم کے اولین پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انواعِ حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی۔ صاحبِ دبستانِ مذاہب

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیجدیا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رُومی۔ اور باقی سب زبانیں ظہور میں آئیں +

انگریزی مؤرّخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدّس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنھوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو اتفاقاً شنعار کی زمین میں دریائے فُرات کے پاس ایک صحرائے لق و دق نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مصلحت کی آؤ اینٹیں بنا کر آگ میں پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و برج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکّر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر اور برج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متّفق ہو کر اِس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اِس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہئے تاکہ ایک دُوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خداتعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر اُنہیں تمام عالم میں منتشر کردیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام بابل ہو گیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے +

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جو ونسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل فقط یہ زمین بقدرت مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظام شمسی نے وجود پکڑا۔ یہ بات **عبرانی تواریخ** میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مؤرّخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت **مسیح** کے تولّد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا۔ اور اہل ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ ان لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یگ ہیں پہلا **ست یگ** جس کی مدّت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دواپر یگ** جو ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا یگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی **یگ** کا ہے)

اہلِ **کالڈیا**[1] کا دعوےٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے۔

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے اِن کے **کنفوشس**[2] تک جو حضرتِ عیسےٰ کے تولّد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گزرے ہیں۔ محققانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ اُنہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے +

اہلِ **اتھنس**[3] کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے +

اہلِ **مکسیکو**[4] کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گزر چکے ہیں اور اب چوتھا دورہ ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور اِنہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرتِ عیسےٰ زمین پیدا ہوئی (یعنی سالِ حال سے پانچہزار نو سو چودہ برس پیشتر) +

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرینِ طبقات الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علم سائنس کے عالموں کا اِس سے اتّفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاعِ متّحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اِس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵½ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں اِن عالموں سے پیشتر لارڈ **کیلوفا** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ اسّی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنہوں نے اسکی اصلاح کردی اور وہ سال ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اِسی طرح ۱۸۸۰ء میں **کینگو** اور **پارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ[۲۴۰۰۰۰۰۰] سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

[1] [illegible] [2] [illegible] [3] [illegible] [4] [illegible]

نامی سائنس داں نے سنہ ۱۸۹۵ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ جالی اور سولاس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۱۵ کروڑ سال کا بنا ہوا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے ؛ جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے محققانِ طبقات الارض اسے خوب سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہو گئی۔ اس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا ؛

اس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچ رہا تھا۔ اگرچہ یہ طوفان کوفہ سے شروع ہو کر حسبِ تاریخ حکماء تمام دنیا میں پھیلا مگر سید اسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اُن تیسرے طوفان سے ہو جو مصر تک محدود تھا

اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے ؛ ہندوؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دنیا پانی میں ڈوب گئی تو اُسوقت راجہ ستیابرت سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہو کر بچ رہا ؛ غرض اس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا تک پھیلا۔ یہ امر سید کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا۔

اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی ان روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے ؛ نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہو گئی ہیں ؛ ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطحِ سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہو چکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائشِ زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص صدمۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی نوح اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے ؛ دنیا کی تین بڑی نسلیں نوح کے انہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قومِ سامی یا ارمی[۵۱] یعنی عبرانی، عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنامِ ارم تھا اس لئے اس نسل کو آرمی کہتے ہیں ؛ حام کی نسل قومِ حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی، عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوح کی قوم میسوپوٹامیہ یعنی فرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں ؛ جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے از راہِ تکبر میدانِ شنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالے نے اس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہو کر جہاں تہاں جا بسے اور جداگانہ سلطنتیں مقرر ہو گئیں ؛ کتابِ مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلج کی پیدائش کے بعد یعنی حضرتِ عیسےٰ علیہ السلام سے دو سو پینتالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی ؛

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظفار نیز مشرق کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ انہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰؑ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طوفان آیا اور حضرت نوح اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ آجکل ہندو اس واقعہ کا انکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پرانوں سے خود ثابت ہے کہ مچھ[۵۲] اوتار کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسب الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالے کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمے سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں ؛ یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوح کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ ان کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اس میں بھی ہوا کرتا تھا اس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہو گیا ہے بلکہ اسی مناسبت کے سبب سے مچھ اوتار کا ذکر کر دیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوح کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں ؛

مؤرخانِ اسلام کی رائے

[۵۱] فی زمانہ اسکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian [۵۲] یعنی بڑی مچھلی، مگرمچھ ۱۲

مصنف تاریخ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور انہوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی + روضۃ الصفا میں حام بن نوح علیہ السلام کے حال میں مرقوم ہے کہ اِن کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہو گئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہو گئے۔ اور ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسا لیا + سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اس قدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کمتی اکہتّر زبانوں میں بول چال ہوتی تھی ایک دوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علیحدہ علیحدہ نواح میں جا بسا + نمرود مردود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مرغ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جا کر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا زمین سے اُونچا معلوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہو کر اُتر آیا دوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہو گئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جدا جدا زبان ہو گئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اس لئے اُس اقلیم کو بابل[1] کہنے لگے کتاب مقدس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے +

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا اصل نام بزبانِ سُریانی لیشکر تھا اور نوح اِس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہو گیا۔ اس طوفان کے بعد انہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہل عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہلِ ہند و حبش حام کی نسل میں اور اہلِ ترکستان یافث کی ذریت میں شمار کئے جاتے ہیں + کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السّلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السّلام نے اِس حرکتِ ناشائستہ سے واقف ہو کر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا منہ دین دنیا میں کالا ہو گیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہو گئی + غرض تمام مؤرخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے[2] +

اُردو کی ماہیّت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبانِ تحقیق پسند و تاریخ بیں پر روشن ہے کہ اوائلِ روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی اور زمانۂ دراز سے اِن ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اِس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اِس زبان میں مخلوط ہو کر اصلی بولی کو متغیر کر دیتے۔ ایک مدتِ دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا + لیکن جب شاہانِ اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویج ملت اور ترقیِ دین کی غرض سے اس ملک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دار السّلطنت ہو جانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندیِ علائق کے باعث اِس ملک سے نکلنا دشوار جان کر یہیں توطّن اختیار کیا اور اِسی وجہ سے باشندگانِ قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی و ہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار و ناچار اِن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہو گیا + چونکہ شاہانِ اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطین چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اِس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اِس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے مِلکر ایک نئی زبان بن گئی +

اہلِ ہند اِن الفاظ مخلوط کو اُردو کے معنے یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرتِ استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہو کر خود اِس زبان کا

[1] بابل بکسرِ باء ساکن و دوم اس شہر کا نام ہے جو کوفہ کے قریب واقع تھا۔ [illegible] ہاروت ماروت [illegible] اس کو قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ [2] [illegible] انگریزی تحقیقات کے موافق بالفعل تمام دنیا میں [illegible] زبانیں [illegible] سات زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں۔

نام اُردو پڑ گیا۔ جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اِس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہ مذکور نے اِس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک کار میں بحال مقرر کئے۔ تاکہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں انھیں مع موقعِ استعمال راست راست بے کم و کاست لکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش و خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشمِ تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ ولی کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور سودا و میر کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اِس پر بھی بو راکِب کافی و تیز روانی نے تنقیحت نئی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ براسبابِ حسن دوست ٭ چیزے فزوں کند کہ تماشا بمارسید۔ اِسی بات کو آثارُ الصّنادید و طبقاتُ الشعراء وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ۱۱۹۱ء میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں آ گیا مگر ۱۵۰۰ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اِس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے کایستوں نے جو ہمیشہ سے اُمورِ ملکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا٭ اگرچہ بابر اور جہانگیر کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر خسرو دہلوی نے خلجی بادشاہوں کے زمانے میں یعنی ۱۳۰۰ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دیئے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزرے چنانچہ اکثر پہیلیاں و کہہ مکرنیاں نسبتیں۔ دو سخنے نیز کہاوتیں اور مثلیں وغیرہ جن کا آگے بیان ہوگا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اِس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ۱۶۴۸ء میں شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض اِن مختلف زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اِسی سبب سے اِس زبان کا نام اُردو پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ۱۶۸۸ء میں اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے شمس ولی اللہ گجراتی نے جو شعراء دکن سے ہے اِس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لئے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے ولی کے زمانے میں سست بندش تھی میر اور سودا کے وقت میں چست ہو گئی یعنی ولی نے اِس زبان کا قوام تیار کیا اور میر و سودا نے قالب بنایا اور حضرتِ غالب۔ ذوق۔ شیفتہ۔ آزُردہ۔ مومن۔ حالی۔ داغ۔ سالک۔ مجروح وغیرہ نے جان ڈالی٭

غرض حضرت سراج الدین ابو ظفر بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اِس زبان اُردو نے اتنی رونق پائی کہ نام اور اِن سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ٭ القصّہ دلّی کے ادنےٰ ادنےٰ آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغمۂ داؤدی اِن کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ٭ کہ در شاہِ جہاں آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لئے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحانے بعہدِ گورنری جناب فیض مآب لارڈ مارکوئیس آف رپن صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سرشتہٗ تعلیم پنجاب وغیرہ ۱۸۸۰ء میں زبانِ سخن کو حدِّ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ اُمّتمّت مُحلّیگہ سُنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی معلوم و تمنائے آراستگی معدوم ؎ غلط کر صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ٭ جوابِ خط کی اُمید رکھتے جو قولِ جفّ القلم نہ ہوتا ٭

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس پر اتنے وصف ہیں یہ پہیلی ہے یہ بڑی

ملہ ان کے علاوہ جیسا کہ تحفۃ الہند [illegible] فارسی میں [illegible] تھا [illegible] ہندی میں [illegible] موسیقی میں قول [illegible] اور جنس راگنیاں و مقامات [illegible] ابوالفضل فیضی فیاضی ابن شیخ مبارک ناگوری [illegible] زبان ہندی میں [illegible] بادشاہ کے حکم سے [illegible] [illegible]

خوبی کہلاتی ہے کہ اس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے۔ مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ — ترکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں آرسی آئے — خسرو کہے کوئی نہ بتاوے (آئینہ)

(۲) ایک نار جا کے منہ سات — سو ہم دیکھی ناگن جات
آدھا اس ننگے رہے — انکھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا — بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا
میں نے دیا اس کا ناؤں — بوجھو تو بوجھ نہیں چھوڑ دو گاؤں (دیا یعنی چراغ)

(۴) رات کے ایک میوہ آیا — بھوگوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دو تو وہ ہووے رُوکھ — پانی دو تو وہ جاوے سُوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چل — سوکھی لکڑی لاگا پھل
جو کوئی اس پھل کو کھائے — پیڑ چھوڑ وہ کہیں نہ جائے (برچھی)

(۶) باہی وا کی جس بھری — اور اوپر جاری آگ
جیسی بجائی بانسری — نکسو کارو ناگ (حقہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی نار — سر پر آگ بدن پر پانی
بار بار سر کاٹیں جا کا — ہے کوئی پتہ بتا دو واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے — ناری ہو کے نر کہلائے (بازوبند)

(۹) آدھی بو بو ساری رانی — ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بورانی)

(۱۰) آدھا انا سارا ہاتھی — جن دیکھا ان لایا چھاتی ([illegible])

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے — جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اس کے بوجھیگا — منہ تو دیکھو سو بوجھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ — نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ یا جھ کر کیا پریکھا — ایک نگری میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے — بنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا ناؤں — ارتھ کرو نہیں چھوڑو گاؤں (نیم)

(۱۵) سنکھ کارن بنایا ایک مندر — پون نہ جاوے وا کے اندر
اس مندر کی ریت دوانی — بجھا دیں آگ اور اُٹھیں پانی (حمام)

(۱۶) ایک رکھ تراسی کالی — کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول — جتنا خرچ اتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پہ .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا منہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) سر جانی پیٹ سے خالی — پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آدمی ہی پر بیٹھ — پیڑہ گردن سونٹھا ایک (مونڈھا)

(الف)(۲۰) ایک نار تیرہ رے اتری — ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اس سے پوچھا — آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(ب ۲۰) آدھا نام پدر کا خسرو — کون دیس کی بولی
اس کا نام جو اس سے پوچھا — اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر — پہلے ناری پیچھے نر
وا پھل کا یہ دیکھو حال — باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی — پتلی دبلی چھیل چھبیلی
جب آنت اس کو لاگے بھوکھ — سوکھے ہرے چباوے روکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا — سانپ مار کے تال میں دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے — تال سوکھے تو سانپ مر جاوے (چراغ کی بتی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑے ہی چار پڑے — ایک ایک کے منہ میں دو دو بڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ — وقت پڑے پر مانگ کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار ترور سے اتری — سر پر وا کے پاؤں
ایسی نار کنار کو — میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

(۲۸) ساون بھادوں بہت چلت ہے — جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں — تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) پدمنا نے ایک گھر بنایا — جڑ پادی اور نیہہ لگایا
جوگ ہوئی کچھ وا سے ایسی — دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم و حوّا)

(۳۰) ایک تابوت اور کتنے مردے — کتنے کٹائے دیکھو دل گردے
تال میں پیویں کالا پانی — ہے ظفرت انکی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھ دی ہیں۔

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور اس کا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیاں [1] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں۔

(نوٹ) [1] بیگمات لکھنؤ نے انکا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

مثلاً

آپ ہلے اور موہے ہلاوے واکا ہلنا موہے بھاوے
ہل ہل کے بھیا نڈھال اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

سگری رین چھتیّن پر راکھا رنگ رس سب وا کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اتار اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

باٹ چلت میں پڑا جو پایا کھوٹا کھرا نا منہ پرکھایا
کھو یا جائے تو ہووے کیسا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پیسا

دیگر

ایک جن وہ کھڑا پیارا جا سے گھر مورا اجیارا
بھور بھئی تب بپا میں کیا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

سر پہ سلونا سب گن نیکا وا بن سب جگ لاگے پھیکا
واکے سر پہ ہووے کون اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہووے اُس بن دوجا اور نہ کوئی
میٹھے لاگیں واکے بول اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک جن میرے دل کو بھاوے جا سے مجلس بھلی سہاوے
سوتے سنوں اٹھ دوڑوں جاگ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی راگ

دیگر

اُس بن مجھ کو چین نہ آوے وہ میری ترس ان بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی

دیگر

نیلا کنٹھ اور پر ہے ہرا سیس مکٹ وہ ناچے کھڑا
گھٹا دیکھ اڑ آپے جور اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مور

دیگر

ہردم رہتو وہ تر پیچھے کھڑے دیکھ سکھی میری بچھی پڑے
ان بن میرا کون احوال اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بال

دیگر

مکھ مورا چومت دن رات ہونٹن لاگت کہت نہ بات
جا سے میری جگت میں پت اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نتھ

دیگر

انگوں میرے لپٹا آوے واکا کمیں موہے من بھاوے
کر گہے کچ پکڑ کے توڑو مالا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بچہ

دیگر

دیکھت کو وہ کھری اجیارے سب تنوں سے ات پیارے
سگری رین سنگ ہے سوتی اے سکھی ساجن؟ نا سکھی موتی

دیگر

باٹ چلت مورا انچرا گہے موری سنے نہ اپنی کہے
یا ہی بات کا جھگڑا اینٹھا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کانٹا

دیگر

ات سندر جگ چاہے جاکو میں بھی دیکھ بھلائی واکو
دیکھت روپ چلا بس ٹونا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سونا

دیگر

دھمک چڑھے سدھ بدھ بسراوے دابت جانگھ بہت سکھ پاوے
ات بلونت دن کو تھوڑا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر مورے ڈھنگ رہے میٹھی پیاری باتیں کہے
شام برن بھونرا سے نینا کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی مینا

دیگر

ڈر ڈر کرت دوڑا آوے کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
دبلی چھار کہیں نہیں سستا کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی کتا

دیگر

اُس بن آوے موہے نہ چین سندر روپ اور پیارے بین
ڈھنگ سے کبھو نکریں جدا اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دوپٹا

دیگر

سو بھا سدا بڑھاون ہارا نینن میں وہ لاگے پیارا
آٹھ پہر میں راکھوں انکھن اے سکھی ساجن؟ نا سکھی انجن

دیگر

دائیں ہاتھ میں مول منگایو انگ انگ سب جھل دکھایو

دھو میرو بھیو آت میل ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ موہی لاگو نیکو ۔ وا بن جگ لاگو پھیکو
اترت چڑھت مروڑت انگ ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بھنگ

دیگر

سبز رنگ میرے من بھایا ۔ دودھیائی رنگ بنایا
اترت چڑھت توڑت انگ ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پتنگ

دیگر

اُس رنگ ہی رنگ رنگیلو ۔ بے گن گن نت بہت چٹکیلو
رام بجے بن کبھو نہ سوتا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا ۔ دھر ادھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا ادھک سہانا ۔ جو دیکھے سو ہوئے دِوانا
کبھو باہر کبھو اندر ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا ۔ میں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چندا (چاند)

دیگر

اردھ نشا (نصف شب) وہ آوے بھون ۔ سندرتا برنی کہو کون
نرکھت (دیکھت) ہی من بھیو آنند ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چندا (چاند)

دیگر

ساری رین چھتیاں پر راکھا ۔ ہم رس سب وا نے چاکھا
بھور بھئی جب دینو اتار ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آدھا انگل کا ہے وہ اصلی ۔ نہ اُس کے ہڈی نہ اُس کے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کڑی پسلی ۔ مکھ میٹھی اور گانٹھ گٹھیلی
بہت جتن اور توڑے بچانڈ ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گنڈی

دیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گٹھیلا ۔ چاکھن میں وہ ادھک رسیلا
منہ چومو تو رس کا بھانڈا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دوار موری ٹھاڑا رہے ۔ دھوپ چھاؤں سب سر پہ سہے
جب دیکھوں موری جائے بھوکھ ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی روکھ

دیگر

نسدن موہے آنگن اوہ رہے ۔ چھاؤں دھوپ سب آگے پر سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی روکھ

دیگر

جب آوے تب جل بھر لاوے ۔ تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

پیٹے چھاتی سے مورے لگ آوے ۔ آپ ہلے اور موہے ہلاوے
نام لیت موئے آوت لیکھا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مری سنگ جاگا ۔ بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اُس کے بچھڑت پھاٹے جیا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اُٹھا آنگن بیچ ڈالا ۔ اور ناپ تول میں دیکھا بھالا
مول تول میں ہے گا مہنگا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دیگر

سبز رنگ اور منہ پر لالی ۔ اُس بیچ گل کنٹھی کالی
باغوں میں نت وہ ہے ہوتا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سُرخ و سفید ہے واکا رنگ ۔ سانجھ بھری میں آگے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے گیسو ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دیگر

میرے گھر میں دینے سیندھ ۔ وہ ڈھلک آدمی جیسے گیند
واکے آوت پڑت ہے شور ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب چاہو مورے مندر آوے — سوتی مجکو آن جگاوے
پرست پھرت برہ کے اچھر — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دوارے مورے بھر بھر جات — لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو واہ پکاری ہاری — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گاڑی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے — واکا آنا موکو بھاوے
ہی سانجھ میں گھر میں لیا — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دوارے مورے الکھ جگاوے — بھبھوت برہ کی انگ رماوے
سینگی پھوکت بھری بیوگی — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے — مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ بھی رس کھینچا — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آویں مکھ ہیرے دھریں — دین ڈہائی سن کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین — کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کوؤ نہ ہوتا — ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیحدہ علیحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنہیں باعتبارِ ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جو سب کا جواب ہو جائے۔ مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جوتا پہنا کیوں نہیں؟ بڑا کھایا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دو سخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اُداسا کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں پُکارا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اُڑائے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا؟ چوکیدار کیوں سویا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈونی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ لگی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑا کیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دو سخنہ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ مے باید؟ بوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری را چہ مے باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
معشوق را چہ باید کرد؟ ہندؤں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیاز مند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لغت و اصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات۔ لغات و مصطلحات کے بیان میں ہے اس لئے محاورے۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے:

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرہ سے عبارت ہے جسمیں عوام الناس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے ملک کے رواج کے موافق بے فکر و تامل گفتگو کرتے ہیں۔ اس میں ترکیب نحوی و رعایت لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال ؎ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ✤ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے۔ (میر تقی)

اِصطلاح

(ف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب باب اِفتعال میں لائے تو صاد و صلہ نے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تائے اِفتعال کو جائے حُطّی سے بدلکر اِصطلاح بنا لیا اگرچہ اسکے لغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اِصطلاح میں ایک گروہ کا متفق ہو کر کسی لفظ کے معنی موضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کرلیا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے دادخواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسد اللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے ؎ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ٭ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا۔ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہے مثلاً ؎ جب یاروں کی چال چلتی ہے ٭ کہیں دلِ عطی کی دال گلتی ہے ٭ علیٰ ہذا القیاس ہزار ہا اصطلاحیں جنکا ذکر اس کتاب میں آچکا ہے مستعمل ہیں ٭

فصاحت

لُغت میں کشادہ سخن اور درست مخارج ہونیسے مراد ہے اور علمِ معانی کی اصطلاح میں خوش گوئی و روانیٔ زبان سے عبارت لیتے ہیں چونکہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن و درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جسمیں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت ایک ملکہ خداداد ہے مراد جسکی وسیلہ الفاظِ فصیح میں قصد بیان کرنے پر قادر ہوں اسکی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسری کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ٭

فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گران نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب۔ خواہ قوانین متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیٔ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو۔ امرِ اوّل درستیٔ مخارج سے کنایہ ہے۔ اور امرِ ثانی کشادگیٔ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہمِ معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیٔ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ٭ **فصاحتِ کلام** اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے مُعرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و مفقود المعانی سے بالکل مُبرّا ہو۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکے اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں۔ تنافرِ حروف کی مثال **ششدر۔ ٹٹی۔ قرب و قبر**۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تائے مثقلہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ قرب قبر یہ دو لفظ علیحدہ علیحدہ فصیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہو گیا۔ فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً **ذوق** ؎ تو جان سے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ٭ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ ؎ تم بھی ملکر نہ غرفے سے نکالا منہ کرو ٭ اور نہیں گر آنتے تو جاؤ کالا منہ کرو۔ **مؤلف** ؎ جی بھی اٹھو کہ یار آتا ہے ٭ دم یہ خاصا دیا مسیحا نے ٭

بلاغت

اسکے لغوی معنی۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام با موقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ کمال کو پہنچنا۔ محل موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں۔ (۳) انتہائی۔ دُور کی۔ دُور کی بات کہنا۔ بلند پروازی۔ **غالب** ؎ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ٭ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا ؎ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر ٭ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے۔ از قصیدۂ **ذوق** در مدحِ اکبر شاہ بن ؎ نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے ٭ داخلِ ہر با نمک سے شامل بہر تکبیر ہے۔ ؎ زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ٭ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہو

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علیٰ ہذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرّہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہیے مثلاً ترکا ہو جانے کی بجائے سحر ہو جانے بولنا اور ہاتھ پاؤں پھولنے کی جگہ دست و پا پھولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہٖ ترجمہ کرنا جیسے حقّہ پینے کے معنی میں حقّہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے۔ اُستاد ابراہیم **ذوق** کے اس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے **قطعہ** اب کے دل لیجُوں تو پھر اُس بتِ قاتل کو نہ دوں ٭ جان دوں مال دوں ایمان دوں پر دل کو نہ دوں۔ چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ٭ لب کو دوں رُخ کو نہ دوں زلف کو دوں تل کو نہ دوں۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جدا جدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کرکے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا جیسے ٹُک و تنک بمعنی اندک۔ پیتم و سجن بمعنی معشوق و محبوب۔ سیتی بمعنی سے اسی طرح۔ سوہا۔ نپٹ۔ بل۔ بیچ۔ تئیں وغیرہ الفاظ متروکہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر وہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیزداروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں اِن لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات اتفاقی ہے کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اُردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی و لکھ آدمی آئے تھے بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اوّل طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوس الاستعمال کا بولنا مناسب ہے اس حالت میں اہلِ زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدمانے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرّہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت کے واسطے کافی ہے اور مقلّد کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار رہے۔ یاد رہے کہ مقلّد سے غیر ملک کا آدمی مراد نہیں۔ کس لئے کہ جب اہلِ شاہجہان آباد کی زبان اصلِ اُردو مبداءِ فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ اکبر آباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہان پور اور دیوبند وغیرہ کے رہنے والے ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اُردو قرار نہیں پا سکتا۔ اُردو سیکھ لینا اور ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور۔ حیثیت کے لکھے پڑھے۔ عالم سہی۔ فاضل سہی۔ ناظم سہی۔ مضمون نگار سہی رسالوں کے مہتمم۔ اخباروں کے ایڈیٹر۔ اور تذکروں کے مؤلف سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کرکے دیکھ لے کوئی پوربی کوئی گنوار۔ کوئی پنجابی ثابت ہوگا۔ علیٰ ہٰذا القیاس براہ معنی باوجود جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور سہواں بمعنی وہاں جس خوبصورتی سے پورب کے منہی اپنی زبان دب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں۔ یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے لہٰذا باشندگانِ شاہجہان آباد کو استعمالِ الفاظ و ایرادِ روزمرّہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاک پاک کے روزمرّہ کو عیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبان اُردو سے صرف الفاظ اُردو مراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ روزمرّہ درست ہوگا۔ وہی اُستادِ کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبانِ اُردو چار زبانوں یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی و ہندی سے مرکب تھی اب پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبانِ انگریزی کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظ۔ سر رشتہ۔ اپیل ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن وغیرہ اور روزمرّہ کے استعمال میں بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل وغیرہ اور اسمائے اشیا و ممالکِ مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزوِ معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ دہلی میں اکثر عوام الناس ایسے بھی ہیں کہ اُنکا لہجہ درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے چنانچہ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے مفت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو بائے فارسی مخلوط الہاسے بولتے ہیں حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا حوا

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پتھر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بائے فارسی مخلوط بتائے قرشت سے بنالیا۔ سنسکرت کے لُغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو۔ اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحت الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غلط العام فصیح کو بھی ایک کنارہ بٹھادیا ہے اور غلط العام[1] و غلط العوام[2] کی تعریف کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کا لہجہ[3] درست نہیں اس لئے ہمیں اُن کے فصیح کہنے میں بھی شبہ اور تامّل ہے۔ اگر کوئی شاہجہاں آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے۔ اہلِ تجربہ[4] اس کا خوب امتحان کرچکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں۔

کراماتِ دہلی

اب ذرا یہاں کی کرامت یعنی ملکۂ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے۔ ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوتِ طبع۔ رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی انکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ رہجاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ نادرگردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادر شاہی سرداروں۔ فوجی افسروں۔ قزلباشوں۔ کی نقلیں مجالسِ سُور و سُرور میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اوروں سے بن نہ آئیں۔ سب دھوکا کھا گئے۔ غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ عربی جُبّہ و عمامہ۔ دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دعوئے دعا سے عرب معلوم ہوتے تھے۔ تعالَ یا شیخ اھلاً و سھلاً۔ مرحبا فی امان اللہ۔ صبّحکم اللہ بالخیر ان کا تکیہ کلام تھا۔ قال اللہ۔ قال رسول۔ وظیفۂ دوام۔ اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے۔ مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے۔ ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زا کہتے ہے۔ ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہمنے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا۔ ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہوبہو یوروپینوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی کا یہ حال ہو تو۔ پُوربی۔ پنجابی۔ کشمیری۔ مارواڑی۔ بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں۔ مگر نہیں پھر بھی جو مادری زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے۔ پنجاب کی ہائے مخلوط۔ پُورب کی ہائے مختفی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ قوتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مُروّجہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کرکے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کرلیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا۔ مگر اب اسکی بجائے انجانوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے۔

اُن مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً زرگری۔ کہ یہ کسی شہر یا مُلک کی زبان نہیں ہے۔ صرف حروفِ تہجی کی دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج میرا جی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لاکے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو زرگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج۔ مزیرزا۔ جزی۔ یزوں۔ چزاہتزا۔ ہزے۔ کزذزرزا۔ کزتزاب۔ لزاکزے۔ گھزرز۔ لزیزے۔ جزاکزے۔ دزل۔ بزہزلزاوزوں) دوسری زبان مقلوب[5] اس میں ہر ایک لفظ کو الٹ کر کہتے اور سیدھا سمجھتے تھے جیسے

[1] غلط العام وہ ہے جسکو تمام زبان داں ... [illegible]

[2] غلط العوام وہ ہے جسکو ... [illegible]

[3] لہجہ ... [illegible]

[4] [illegible]

[5] اُلٹے میں کبھی لفظ کے ... [illegible] ... بیری کو یبرب کہیں گے۔

اس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) ریتی بس تا ہیں تو کچھ کہیں جیسے؛ تیسرے زبان کشتولی یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلیں حرف کے نام کے بعد کشتولی تین پلاشہ لگا کے دوسرے حرف کے نام پر کشتولی ماشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تم چلو) اس کو یوں کہیں گے ت کشتولی تین پلاشہ م کشتولی ماشہ ج کشتولی تین پلاشہ ل کشتولی ماشہ د کشتولی تین پلاشہ و کشتولی ماشہ؛ چوتھے بگنی ۔ یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایام طفولیت کی یادگار تھی اس طرح حرفوں کے درمیان لفظ بگنی ضرور لاتے تھے جیسے کبگنیا لبگنی کبگنی سبگنیر بگنی یعنی کالپی کی مصری ۔ غرض اسی طرح تمام حروف تہجی کی بولیاں بنا رکھی تھیں ان کے علاوہ فرفری ۔ سرسری ۔ چپچپر ۔ کمبریلی ۔ اور بنگے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علی ہذا دہلی کے صناع ۔ دستکار ۔ اہل حرفہ ۔ ایجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی حال ہے ۔ خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا ۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے؛

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا ۔ اپنی شکل و شباہت تن و توش اور جسامت کے موافق نرالی سج دھج نکالکر اپنے بدن پر لباس کو موزوں کر لیتا تھا ۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طرّاری برستی ہے اور جو بوڑھا ہے تو اُسکی ہر قطع و برید سے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے ۔ **بانکوں** کا بانکپن ۔ **چھیلاؤں** کا چھیلاپن ۔ **مُلّانوں** کا مُلّاپن ۔ **پہلوانوں** کی پہلوانی ۔ **شہدوں** کا شہد پن ۔ **اجلافوں** کا اجلاف پن ۔ **رذالوں** کی رذالت ۔ انکی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی ۔ **شریفوں** کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے ۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے ۔ شریفوں میں پہلے اونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈوموں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا بناف بڑھا کر پہننے لگے ۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے ۔ دو بڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا ۔ گرچو گوشی ۔ بغلی ۔ تاجدار ۔ پچگوشی ٹوپیاں ۔ سنگل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے ۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسرو نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخر میر تقی نے بھی ان کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے ۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے ؎ دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے؛ کام عشاق کا تمام کیا؛ کوئی عاشق نظر نہیں آتا؛ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا[1] **مندیلیں** ۔ **بنارسی** دوپٹے ۔ گوٹے دار **پگڑیاں** مسلمانوں میں مروّج تھیں **صافے** سپاہیوں میں ۔ **قلعۂ معلّے** میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا ۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے ۔ اُمرا جیغہ ۔ سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے ۔ صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا ۔ اور پھر نیمہ یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں الخالق (ارخالق) ۔ بالابر ۔ شیروانی ۔ اچکن ۔ انگرکھے ۔ قبا ۔ عبا ۔ جبہ ۔ چغہ ۔ مرزئی ۔ پوستینوں وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا ۔ ڈھاکہ کی ململ ۔ لکھنؤ کی شربتی ۔ سوسی پت کا سینیوں ۔ بنارس کا مشروع ۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا ۔ پُھہار دار ٹینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا ۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک بر کے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے ۔ اڑھنگے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا ۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے ۔ مُلّا نے اٹنگے یا ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں ۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے ۔ امیر شرع کے غریب سوسی پت کے سینیوں اور ٹینوں کے بھاری بھلے کُرتے پہنا کرتے تھے ۔ ہمارے زمانے میں کوٹ **پتلون** نے سب کو یکساں کر دیا ۔ مہتر سے لیکر کہتر اور چمار تک اس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے ۔ لمبی لمبی عقربی مونچھوں ۔ مُنڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی ۔ غدر سے پہلے گھیتلے جوتے ۔ کفش پائی ۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلفِ اکبر شاہ ثانی نے نئے پنجے کی سلیم شاہی جوتی ایجاد کی ۔ اُسے زیادہ پہننے لگے ۔ اور آجتک پُرانے فیشن والے اسی کو پہنے جاتے ہیں ۔ مگر زمانے کی رفتار پہ چلنے والوں نے ۔ بُوٹ ۔ گرگابی ۔ شوز ۔ پمپ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کر لی؛

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

[1] یہاں ٹوپی والے نادر شاہی سُرخ کلاہ پوش سفّاک قزلباش سپاہیوں سے تشبیہ دی ہے :-

خداداد ذہن کی رسائی اور طباعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہلِ مطلق ترکاری فروش جسکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ اور جاہل کیا بلکہ اجہل ہیں۔ اپنی ترکاریوں کو اس مزے سے چٹخارے کر بیچتے تھے کہ اُن ہُوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلاکر خریدار بن جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام کنایہ وتشبیہ تام سے خالی نہیں ہوتا تھا۔ غیر ملک۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بناکر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بن بُلائے آن پہنچتا تھا۔ اگر بالفرض کوئی کنجوس مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کرجاتا تھا۔ کبھی لحنِ داؤدی کا لُطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا اگر کوئی مارو بینگن بیچنے والا ہے تو سمجھیے میں مارو بینگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ **بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال**۔ نام نہیں لیتا مگر لوازمات سے دلنشین کردیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہُوں کہ اُسے دل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکا کر سالن یا قلیہ کا لُطف اُٹھاؤ۔ کوئی **شاہ مرداں کی لالڑیاں** پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمیں چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوش رنگ ہوتی ہیں۔ جسکے سبب لعل کی تصغیر کرکے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگادیے ہیں بے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ **پال کے لڈو۔ لڈوے کی پال کرانے کا لڈوا**۔ اسجگہ صرف پال کے اشارہ کو جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈوے کے مزے کے گونڈے آم ہیں۔ لڈو نہ کھاؤ اور انہیں کھالو۔ **تیر کر آئی ہے بہتے دریاؤ کو**۔ نام نہیں لیا۔ مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ ککڑی۔ **شرط والے کی باڑی ہے** یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی ککڑیاں ہیں۔ **نون کے بتاسے۔ کالی بھونرالی نمکیں۔ نون والے ہی نمکیں**۔ جامن فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح منہ میں جلد گھل جاتی ہے۔ اس سبب سے نون کے بتاسے کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ اُسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی۔ اور نمکیں ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے والی اور نمکین ہے۔ **نرمل تلاؤ کے دُودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے**۔ کچے دُودھیا ہیں تلاؤ کے دُودھیا (۱) یعنی ہم جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دُودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بھنے سنگھاڑے کی آواز۔ **کاغذی گری کے بھنا دیئے بادام**۔ یعنی ہمارے ہاتھ میں بھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد دلادیا۔ علےٰ ہذا **اخروٹ کی گری کے مزے کا + گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے**۔ کسیرو والے کی آواز ہے چُونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کھیڑے میں بہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانیسے دل میں ٹھنڈک سی پڑجاتی ہے۔ نیز مزا جا بھی دُوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اس مناسبت سے یہ آواز لگائی۔ **پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزہ**۔ اس آواز میں جتاتا ہے کہ پھل وہی اچھا ہے جو پیڑ کا پکا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کرلئے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکے امرود ہیں۔ اور اسیوجہ سے ان میں سیب کا مزہ ہے۔ توت فروش کی آواز۔ **کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا**۔ قدرت کا اودا بنا ہے جلیبا۔ قدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔ چھالی تر اودا بنا ہے جلیبیا کھالو۔ تیری چھاتی کا اودا بنا ہے جلیبیا کھالے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبیا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبیا۔ ریشم کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبیا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمیں صاف کرکے پیڑوں کی ٹہنیاں ہلاکر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت کے نیچے چادر تان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹی سے بچاکر جمع کرلیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبیا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر جھاڑا گیا ہے۔ گرد وغبار سے پاک ہونے کے سبب اسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی۔ یعنی ظاہر کردیا ہے کہ۔ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اسی کیڑے

۱؎ بیدانہ جامن۔ دانے دار جامن۔ بعد کو اس جامن۔ گلاب جامن۔ اس کی قسمیں ہیں ۱۲ ۲؎ یہ لفظ تُوت صحیح ہے۔ مگر اہلِ اُردو شہتوت بہت کہتے ہیں توت شیریں کا مزاج گرم تر ہے اور ترش کا مائل بہ برودت و رطوبت ہے چونکہ شاہ فارسی میں کلاں اور بڑے کے معنی میں آتا ہے اسلئے شہتوت سے بڑا توت مراد ہے۔ ۳؎ یہاں اُودا بنا سے کو سرپستان کی اودا ہٹ سے تشبیہ دی ہے ۱۲۔

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکھٹا کیا ہے۔ جو اِس درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز۔ **ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی ہے**۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ **سانولے سلونے ہیں قدرت** کو۔ نون کے نمکیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیتا۔ مگر اُنکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بننے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ **قند کے ڈلے ہیں قند کے**۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا ۔ تربوز فروش کی آواز (۱) **اہاڑی تیرنگ لال ہیں** پکے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوں میں آجا۔ چھلکوں سمیت لال (۲) **رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال** یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز (۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک کر لال ہوئے ہیں۔ انکو ضرور خریدو (۱) **کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں** (پھونٹیں) (۲) **بچوں سے میٹھیاں**۔ یعنی سیندھیاں یا کچریاں۔ یہ کچریاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم منہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سیندھیاں یا سوندھیاں نام پڑگیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ اِنکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ **دریا کی ریتی کے کھیلے ہی کا مزہ**۔ نوبہار کیلے بھٹے ہے جا ہری ڈالی کے۔ بھٹے ہی لینا جھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں چڑیوں کا مزہ۔ بھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھٹے کو بلحاظ قد و قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریا کی ریتی سے اصل کیلے کا شبہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دوسری آواز میں لفظ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونیکا یقین دلایا۔ کیونکہ تازہ بھٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا رات کا باسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ **تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر**۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ **باغ کا میٹھا بیر پیسہ ہی کا پاؤ سیر**۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر چھوارا بیر۔ بونٹ والے کی آواز۔ **ہرے بھرے بونٹ**۔ رستوں ہی پھلے عجب پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ بے چنے تیری پھلت۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ **ہری بھری مٹر**۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ **گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے کی**۔ شکرقند والے کی آواز۔ **شکر قند پڑا** حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا پڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکرقند ہیں لال پیڑی کے۔ حلوے سے میٹھا پڑا میوہ شکرقند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ **گجرات کے چھینے ہیں** ترمیوے۔ تیری جان کو ترمیوے۔ قطب صاحب کے چھینے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ **کھیرے کی نوبہار**۔ کھیرے کی عجب ہے بہار کھیرا ہے خشکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ **مزہ پستہ کا کراری پھلیوں میں**۔ مونگ پھلیاں ہیں بانو کی بھنی۔ میوہ مونگ پھلی چنیا بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ **کھا لے چھوارا لگا دیا**۔ کلکتہ سے منگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیری گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ **نقطیو بنا ہے بیدانہ**۔ کلی گلاب بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی دا کھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اِن خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ دالتے ہیں مثلاً "مزہ انگور کا ہے رنگترے میں" یہ پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کردیا ہے۔ "عسل زنبور کا ہے سنترے میں"۔ کھٹے چنے والے کی مصرع میں آواز۔ **کرارے بھر بھرے نیبو کے رس کے**۔ دیگر۔ **ٹے آچاٹ ہے یہ وہی کے بڑوں کی**"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ **یہ جاڑے کی لو کھوپرا ہے گجک** یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ پہچ

ا یعنی شہیدی تربتوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے انہیں سے جو لینا چاہے لیجاوے۔ ۲ چونکہ احمد آباد گجرات میں عمدہ چھینا کھانڈ ایک دستور ہے اسوجہ سے اُس طرف اشارہ کیا۔ ۳ ایک قسم کا چھوٹا چھوٹا چنیا بادام جو اکثر ہندوستان میں [illegible] پایا جاتا ہے۔ ۴ ایک مشہور حبشی النسل وزیر شاہی امیر کا نام جسنے اپنے نام پر شیدی پورہ بسایا اور وہیں ایک باغ لگایا [illegible] کے درختوں کے پودے ولایت سے منگوا کر [illegible] اجتک گھڑ وں کے درخت موجود ہیں۔ ۵ دیکھو لفظ [illegible] ۶ صحیح رنگترا ہے حرف گاف گرا کر سنترہ کر لیا۔

میں حلوا سوہن کا مزہ۔ قلمی بڑے والیکی آواز۔ قلمی بڑے مُونگ میٹھی کے۔ اروی والے کی آواز۔ مکھانہ اروی۔ بیڑا اروی ہے مُولیاں ہیں بھوپرے کے مزے کی۔ بسکٹ والے کی آواز۔ خستہ کرارے ڈبل کے چار۔ نسش والے کی آواز۔ ے چاٹ ہے دولت کی۔ غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بُوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا۔ بالاخانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے بچوں کشتوں کے دلدادہ۔ عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں۔ طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھُولے نہ سماتے تھے۔ وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی۔ "لو کٹورے موتیا سیاں لو کٹورے (موا) کیا لپٹیں آرہی ہیں چنبیلی میں۔ کیا بہار ہے زرد چنبیلی میں" القصّہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جداگانہ آواز تھی ✚ یہی فقیروں کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہوگیا۔ چمن تھا گل ہوگیا۔ کیا تھا کیا ہوگیا۔ گل تھا چمن ہوگیا۔ یا ورب کی اور خیر سب کی۔ یہاں دے اور وہاں لے۔ تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر۔ (۲) ایک رسُول شاہی فقیر کی پُرمعنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج۔ دم قلندر دو مطلب۔ مست قلندر دو مطلب۔ اب ذرا سقّوں کی بھی کیفیت سُنیئے۔ چھل پلانے والے سقّے۔ دہلی میں ایک تو وہ سقّے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک قسم کے دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس۔ چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے اُنہیں چھل پلانیوالے سقّے کہا کرتے تھے۔ سہ پہر سے چاندنی چوک کے جامع مسجد پر۔ چاوڑی بازار میں۔ قراشخانہ کے باہر اُنکا جمگھٹ رہا کرتا تھا۔ ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بار بار بھی بیچنے آنکھ کان پکڑتا تھا۔ اور جسوقت دو سقّوں میں بحث آ پڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا بھری مشک کندھے پر۔ مشک پر کھاروے کا ترتر کپڑا پڑا ہوا۔ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا۔ اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں۔ اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اس صورت میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے۔ اور سبیل پکارتے جاتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو۔ کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو دے۔ بجا نہیں پی جا راہ مولا۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حُسینؑ کے نام کی سبیل ہو دونوں شہزادوں کے نام کی ؏ پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی ✚ پیاسو سبیل ہے یہ شہید کے نام کی۔ دن بھر پانی پلاتے۔ رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھ کر گھنڈ الاپتے اور تمام دن کی تھکن اُتارتے تھے ✚

رُموزِ لُغات

قراءت کی ہدایتیں

لغات اور اُنکے مشتقات میں رموزِ ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے:۔

۱۔ جہاں زیر، پیش، یا جزم ہو وہاں زبر سمجھنا چاہئے۔

۲۔ درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا۔ جیسے۔ مِرچین

۳۔ چھوٹی یائے معروف گول اور مجہول آڑی یا اوسی لکھی گئی جیسے۔ جِنس۔ آگے۔ پیچھے۔

۴۔ واؤ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا۔ جیسے۔ تُو۔

۵۔ واؤ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود۔ خوش۔

۶۔ ہائے مخلوطہ دو چشمی لکھی گئی۔ جیسے۔ بھید۔

۷۔ درمیانی نون غنہ پر اُلٹا جزم اور آخر کے نون غنہ میں نقطہ نہیں دیا گیا۔ کھینچ۔ ہاں۔

۸۔ ہر لُغت کے اوّل معنی لغوی دئے گئے ہیں۔ اور اُنکے بعد کے اصطلاحی۔

۹۔ انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو۔

۱۰۔ پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی گئی۔

۱۱۔ جب کسی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صُورتوں میں برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل فصیح اور باقی کو علی قدر مراتب خیال کیا جاوے۔

۱۲۔ جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھدی ہیں۔ اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوتے ہیں اُن کا پُورا نام درج کر دیا ہے ✚

علاماتِ لُغت

ع۔ عربی۔ جیسے مُتکلّم۔ ع ✚

ف۔ فارسی جیسے سنگ۔ ف ✚

ت۔ ترکی جیسے اُردُو بمعنی لشکر۔ ت ✚

ہ۔ ہندی جیسے منڈا۔ ہ ✚

س۔ سنسکرت جیسے منتر۔ س ✚

ا۔ اُردُو یعنی وہ صُورت جو عیرزبان سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا۔ حذف ہونا فریفتہ بنانا۔ فرق کرنا۔ ا ✚

✚ ۔ دو زبانوں کو مرکب لفظ۔ ع ✚ ف جیسے راحت بخش۔ ع ✚ ف مکتب خانہ ع ✚ ف

✚ ۔ اگر معانی کے بیچ میں یہ علامت آئے تو وہاں کو۔ معانی کا فرق خیال کیا جائے اور ما قبل پر علامت ختم

عو۔ مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ✚

ہندو عو۔ ہندنیوں کے محاورے ✚

بازاری۔ اوباش وضع یا شہدوں لچوں کا محاورہ ✚

لشکری۔ لشکر والوں کی سست یعنی بھبڑی زبان۔ ٹکسال باہر زبان ✚

گنوار۔ دیہاتیوں کی زبان ✚

عوام۔ مراد عوام الناس جُہلا ✚

قانون۔ وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ✚

(اسکے علاوہ اور باتیں پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کے واسطے (پُورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

سلہ یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا۔ اور غدر کے ہو جانے اور دارالسلطنت بن جانے سے یہ پیشین گوئی سچ ہوگئی "

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فرہنگِ آصفیہ جلدِ اوّل

الف

ا ـــ ع - اسم مذکر - لغوی معنی مردِ مجرّد وحشی +

یہ نہ صرف عربی - فارسی اور اُردو حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے - بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے - زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے - اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے - بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویہ یہی ہے - یعنی ایلفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ علم اللسان ڈی روغے ، جو قدیم مصری (پیکانی) ، ابجد کو دُنیا کی ابجدوں کی اصل قرار دیتا ہے - الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں - اور اس میں تجرّد یعنی تنہائی پائی جاتی ہے - پس اس لحاظ سے حرفِ تہجی کے پہلے حرف کا نام اَلف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اسی لگانہ کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا - چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی و فارسی وغیرہ میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے اَلف بے تے کے پہلے حرف کو ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا - جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے - یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چاول کا دانہ ہے - بحسابِ جُمّل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آئے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے - تو ہم بقاعدۂ عرب اسی کو ہمزہ کہینگے - مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں - اِس صورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں - پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا - گرچونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے - اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور اُسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے - اور ہندی کے الف کو اِس بحث سے جدا کر دیں گے - بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا جس سے آئندہ فلولجی (علمِ زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ٭

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے مزامیر۔ تراکیب عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلم کے واسطے جیسے شفقنا۔ ملافا۔ محبتا وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کودتا ہے۔ جیسے عصو کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صورت میں لکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مصطفےٰ اور مرتضیٰ وغیرہ در اصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں۔ کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے جیسے حُبلیٰ اور دنیٰ۔ مگر دنیا کو مثلِ حُبلیٰ الف سے بھی لکھتے ہیں ٭

کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تخیلاً۔ اثباتاً وغیرہ ٭

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جسطرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب۔ کیونکہ فلس کے معنے پیسے کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنادیا اِسی طرح عرب کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس نے رفعِ فساد کے معنے کردئے۔ یعنی وہ حروف جو عبارت کے فساد کو دُور کریں ٭

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گل کھلاتے اور ہماری زبان میں کیا نتائج[1] دیتے ہیں (فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[2] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا

[1] فارسی ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ٭

جویا۔ رہیا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[1] کے واسطے آتا ہے جیسے گوارا۔ پذیرا اور اتصال[2] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رفارفو۔ دوادو۔ رنگارنگ۔ لبالب۔ مالامال۔ شباشب۔ گوناگوں عطف[3] کے واسطے جیسے شباروز۔ تگاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خُداوندا۔ جہاندارا۔ شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں :-

اوّل		وسط		آخر	
نوشابہ	انوشابہ[4]	بے	ابے	گفت	گفتا
سپر	اسپر	نگخور، ستگر	نگخوار، ستگار	رفت	رفتا
فروغ	افروغ	رستخیز	رستاخیز	پارس	پارسا
سکندر	اِسکندر	نگوں سر	نگونسار	سُلطان	سُلطانا
بر	ابر	حرامخور	حرامخوار	درویش	درویشا

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اِسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے :-

اوّل					
		اشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آرام	رام	اروغ	روغ	پراگندہ	پرگندہ
آزاد	زاد	وسط		خرابہ	خربہ
اگر	گر	باہم	بہم	فراشودہ	فرسودہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہاموار	ہموار
ایرمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	فلاخان	فلاخن
اُستردن	ستردن	گاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارسی میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں۔ مگر یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

[1] اُردو میں بھی ٭ [2] اُردو میں بھی ٭ [3] ہندی میں بھی ٭

[4] وصلی الف بھی اسے کہتے ہیں ٭ [5] تحسینِ کلام کا الف بھی اسے کہتے ہیں ٭

ا

بدلتا ہے +

ہمیں ان باتوں کے تطابق سے بخوبی ثابت ہوگیا ہے۔ کہ کل زبانوں میں اکثر حروف باہم بدلتے ہیں۔ بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے۔ وہی دوسری زبان میں بھی کسی حرف سے بدلتا ہے جس سے اکثر زبانوں کا اوّل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادہ دریافت ہونا نہایت آسان ہوگیا ہے۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جوئے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جوا** فارسی میں **جوغ** - پس اب ہم ثابت کرسکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبان جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل پایا گیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جیسے **جگ** کہتے ہیں۔ اُسی کو **یگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جُد ہشتر** ہے۔ اُسی کا نام **یُدہشتر** بھی ہے علیٰ ہٰذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں۔ اُسی کو عربی میں **یہودی** بھی کہتے ہیں۔ پس اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طول دے کر اپنے خریداروں کو زیر بار کرنا پسند نہیں کرتے۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیں لکھتے ہیں :-

تبدیلات

ا-ب		**ا-ن**		انباز[9]	ہنباز
اسفیدی[1]	بسفیدن	اغول[5]	نغول	انجام	ہنجام[10]
ا-خ		آوردہ[6]	ناوردہ	انگامہ	ہنگامہ
استہ[2]	خستہ	**ا-و**		ایاسا[11]	یاسہ
ا-د		ارچ	ورچ[7]	سنگِ خارا	سنگِ خارہ
باں	بداں	آریب	وُریب	اُچکا	اُچکہ
باو	بدو	آرنج	وارنج	**ا-ی**	
بایں	بدیں	تاغ[8]	توغ	ارمغان	یرمغان
ا-ف		یکساں	یکنوں	اکدش	یکدش
الادہ	فلادہ[3]	**ا-ہ**		افتاد	ہفتاد و یفتاد
ا-گ		ایچ	ہیچ	ساوند	ریوند
اُستاخ	گستاخ	افیُون	ہپیُون	آباد	ابید
ا-ل					
سنگِ آبی	سنگ لابی[4]	ارچند	ہرچند	آزار	آزیر

[1] مادہ موٹا [2] میوے کی گری [3] بیہودہ [4] پانی کا کُتّا [5] ریوڑ کی جگہ +
[6] جنگ [7] قدر، مرتبہ [8] نام درخت [9] شریک [10] ہم عناں [11] نام خدا

ا

ا[1]۔ اسم مذکر۔ انگریزی میں (A-۱) لغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دھرکا، پھٹکار، جھڑکی۔ (۳) رما ہوا۔ رچا ہوا۔ بسا ہوا۔ نحو میں حروف اعراب کی پہلی حرکت فتحہ۔ الف مع زبر۔ حرف ندا۔ مشہور +

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اماں۔ ابدھ۔ ابھاگ۔ اچل۔ اگم۔ اپل۔ اکارت۔ اٹھر وغیرہ۔ کبھی **الصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلا چلی۔ بونڈا باندی۔ ماما ما۔ دھینگا دھینگی۔ دھواں دھوں۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ پڑا پڑ۔ تڑا تڑ۔ مونہا منہ۔ بھاگا بھاگ۔ چھپا چھپو۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کے لئے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے ہل جوتا۔ گھیرا۔ گھڑدولا۔ بزدلا۔ اکلوا۔ دوڑوا۔ بڑلوا۔ کیڑا[2]۔ کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) بچھیا۔ لٹیا۔ بٹیا۔ کھٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے آخر میں جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چیونٹا۔ مچھا۔ پہاڑا۔ اونچا۔ نیچا۔ گھرا۔ کھڑکا۔ چانٹا وغیرہ۔ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے موسلا دھار۔ ساتا روہن۔ مرگا نینی۔ مرگا لوچنی۔ کاگا رول۔ اکھڑا کھبرا۔ کانا پھوسی۔ بھیڑا چال۔ ٹکا چوکی۔ کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (اخیر میں) جیسے ڈگرا۔ نتھنا۔ برچھا۔ پرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے +

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[1]	استری	چلنا	چالنا		
ستھان	استھان	رہنا	ہانا	ہرنا	ہرن
شنان	اشنان	چکھنا	چاکھنا	بیدا	بید
نہانا	انہانا	رکھنا	راکھنا	بھُتا	بھُت
سانس	اسانس	لکھ	لاکھ	اودسا	اودس
سوار	اسوار	ہتھ	ہاتھ	کلوا	کلّو
بیٹھا	اریٹھو ماٹھا	آپ دھاپ	آپا دھاپی	پُترا	پُتر

[1] اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اسکی آواز بھی کے نام سے علیحدہ ہے۔ اسی سبب سے نو آموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اس کا نام صرف آ ہوتا تو بہتر تھا۔

[2] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے۔ اور اُردو میں نہیں اس لئے فیروزن اسی سبب ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے جیسے سکول۔ اسکول۔ شامپ اسٹامپ۔ پیچ اسپیچ وغیرہ +

الف کا گرنا

اوّل		ات	ٹ	لتا[۱]	لت
اساڑھ	ساڑھ	الا	لا	چالا	چال
ادھیلا	دھیلا	اہاٹ	ہٹ	دالا	دال
اونگھنا	ونگھنا	باٹ	بٹ	مالا	مال[۲]
اُبٹنا	مبٹنا	کانگھی	کنگھی	کوکلا	کوکل[۳]
اناج	ناج	ساکھا	سکھا	گھوڑا	گھوڑ
ابیر	بیر[۴]	اُچار	پچار	کڑوا	کڑو
اسے	سے	آخر		پھندا	پھند
وسط		برانا	برن	بھلا	بھل
کال	کل	بریارا[۵]	بریار		

تبدیلات

ا - ج		اُوکا	ٹوکا	دھوکا	دھوکھا
اوجھ	جوجھ	ا - و		ا - ی	
ا - چ		اُنکو	ڈنکو	ایہاں (دیگر ریشہ)	یہاں
انگاری	چنگاری	اٹنا	ڈٹنا	اِہ (د)	یہ
اُوکنا	چُوکنا	اوی	دوی	اُوکھ	ایکھ
اُوک	چُوک	ابابر	برابر	وسط	
اکشیتر[۶]	چھیتر	بکرا	بکرو (گنوار)	سان (ترہت، بیہن وغیرہ)	
ہتکا[۷]	پھما	پلے گا	پلے گو	بار[۸]	بیر
ا - س		انکھوا	مکھو	پامال ف پیمال (ذ)	
انانا	سانا	ا - ہ		پاجامہ ف پیجامہ (د)	
ا - ک		ایراپھیری	ہیراپھیری	نادان ف نیدان (د)	
اَلول	کلول	اُسر[۹] (ترہت)	ہیر (دیکھو چھپرا)	نام ف نیم	انگریزی Name
ا - ل		اونٹھ	ہونٹھ	حالت اضافی میں بھی الف	

گویا ئے مجہول سے بدلتے ہیں۔ جیسے ہمارا۔ ہمارو۔ ہمارے لڑکے چلا آ۔ بیٹے کا گھر وغیرہ +
(سنسکرت) اوّل کے (۱ - अ) سو یعنی الف منصوب اور (۱ - इ) اسو یعنی الف مکسور
کا ہندی میں ایک قاعدہ یہ بھی پایا جاتا ہے۔ کہ یہ اعراب اپنی ذات سے تعلق اور قوت
ظاہر کرنے کے واسطے آتے ہیں۔ اور (۱ - उ) اُسو، مغایرت اور بُعد جتانے کے لئے آتا ہے۔ جیسے جڑنا۔ اپنی ذات سے کسی چیز میں کچھ جڑنا یا لگانا۔ جُڑنا۔ دُوسرے کی ذات سے کسی چیز کا چپکایا جانا۔ رچنا۔ اپنی ذات سے بنانا یا خود بنانا۔ رُچنا۔ دوسرے کی بنی ہوئی چیز کا پسند آنا۔ اِدھر۔ اپنے پاس۔ اپنی جانب۔ اُدھر۔ اُس کے پاس۔ اُس کی طرف۔ اِنگھے۔ اُنگھے وغیرہ +

آ - (ہ) اسم مذکر ہندی کے حروفِ اعراب میں سے دُوسرا حرف یا اعراب आ لغت میں نحوی تعریف کا حرف۔ حرفِ ربط + اکھٹا۔ ہاں بھیط۔ پہنچا ہُوا وغیرہ +

(چونکہ پچھلے چار معنے لفظ آ میں پائے جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہی آ یہاں بھی شامل ہے۔ چنانچہ ان ترتیب وار فقروں سے ظاہر ہے۔ سب آپہنچے۔ میں آؤں۔ یا آ۔ شہر کے گردا گرد پہاڑ آیا ہُوا ہے۔ جو کچھ تم نے بھیجا تھا وہ آ پہنچا گیا۔ ایسے حرفوں کے بعض لغوی معنے ان کا اثر ظاہر کرنے کو دے گئے ہیں تاکہ طلوبی بیچ علم زبان میں کام دیں۔

آ - (ہ) حرفِ صوت आ (۱) وہ آواز جو گانے سے پیشتر گویا سُر ملانے کے لئے آ آ آ کر کے نکالتا ہے۔ جس کو الکار بھی کہتے ہیں۔ یا وہ آواز جو آس دینے والا گانے والے کے ساتھ نکالتا جاتا ہے۔ یا خود گویا تان پر آکر یا کبھی بیچ میں سُر پُورا کرنے کو آ آ آ کرنے لگتا ہے۔ (ترانہ)

تا نوم دِرنا تدی رن رے ہ تار تدار ترید آ آ آنی (OM)
دِھنتا دِریم تنا نا نا تنا دِر نا دیم تا دانی

آ - (ہ) آنا مصدر سے امر واحد حاضر کا صیغہ ہے۔ س आ آ ف ملا۔ بیا (پاس) (۱) نقیض جا +

(جتنے معنے میں اس کا مصدر آتا ہے۔ اُتنے ہی معنوں میں یہ حرف بولا جاتا ہے۔ مگر یہاں صرف دو ایک معنے لکھے جاتے ہیں۔ اِس کے پہلے معنے ہیں چلا آ۔ آ جا۔ اس میں خواہ سختی و حکومت سے بلائیں خواہ نرمی و محبت سے۔ یہ بات لہجہ اور موقع پر موقوف ہے۔ مگر ہاں جس وقت سختی سے بلائینگے۔ تو اس پر کسی قدر زور بھی ڈالینگے جیسے اِدھر آ! آ تو سہی! آ بے اچھا آ!

جو کے دُور ہی سے کھلے یاں آ تو سہی	کیونکر واں جا کر اُن کو لاؤں مُجھے بتلا تو سہی (معرُوف)
آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کہ آ دیکھے (ناسی)	آتشِ عشق سے ناسی کا جگر جاتا ہے
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یُوں کہے تُو آ ری (پہیلی آری)	سیام برن اور دانت وتیلی پتلی دُبلی نار
مان جا آج نہ جا تجھ کو مرے سر کی قسم (معرُوف)	صبح کو جائیو آ تجھ کو مرے سر کی قسم

حالت نحو
(۲) جس طرح آن آنا کا مخفف اور ماضی کا ٹکڑا ہُوا کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لفظ کبھی آنا کا مخفف اور کبھی ماضی کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے آن لیا اور آلیا

۱؎ بمعنی ویر ۲؎ مشہور ۳؎ سنسکرت میں بیل کو کہتے ہیں ۴؎ پراکرت میں اکثر بولا گیا ہے +
۵؎ پراکرت میں دیکھو ۶؎ سنسکرت ۷؎ مشعل ۸؎ اسمر ۹؎ دشمن +

آ

آن پکڑا اور آ پکڑا۔ آن بیٹھا اور آ بیٹھا وغیرہ۔ دیکھو آن مخفف آنا،

دُو دُولھا کا مسند پہ آ بیٹھنا بابر رقیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ (کہاوت) لڑاکا اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آبجائی (آ۔ مادر) (۱) آبیٹا۔ آ پیارے آ۔ صیغۂ امر +

(۱) کبوتروں کے بُلانے کی آواز + ء

کھو کیا جو کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی + وگرنہ کس تنگ سے ہم کو وہ چاؤ بھی چلاتے تھے

کبوتر جب چار اڑ کے اُن کے پاس جاتا تھا + تو اُسکو پیار سے آ بجائی آ کر بلاتے تھے (نظم طباطبائی)

آبے لونڈے جابے لونڈے کرنا۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا۔ پھرانا۔ دوڑانا۔ ہیرا پھیری کرانا ذرا ذرا سے کام کے واسطے بار بار بھیجنا۔ تمام دن نوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں۔ وقت گزاری کرنا۔ ٹالے بالے میں دن گنوانا (۲) یا نا جیلا جوا کر دینا۔ بیفائدہ وقت گزارنا + فقرہ

یہ ماما تو یونہیں آبے لونڈے جابے لونڈے کر کے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا (کہاوت) نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از روئے حسد میری خوشی میں شامل ہو یعنی جیسی میں بد نصیب ہوں۔ ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (آ۔ مع پہنچنا) (۱) نزدیک آنا۔ پاس آنا۔ قریب پہنچنا + پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا۔ پہنچ جانا۔ آ جانا + پہنچ ہی جانا۔ آلگنا + آلینا۔ آن پکڑنا + داخل ہونا۔ وارد ہونا ء

پیکِ فرخندہ فال آ پہنچا پھر پیامِ وصال آ پہنچا (ناسخ)

پھر مبارک ہو صحبتِ ساقی موسمِ برشگال آ پہنچا (")

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا (")

پاس اُن کے رقیب آ پہنچا ہائے دشمن قریب آ پہنچا (ظفر)

دل جو ہیں تڑپا وہیں ظالم آ پہنچا شتاب اپنے دل کی اس قدر تاثیر کچھ تھی پر جوش

جی میں کچھ خوش دل جو آ پہنچی ایسی دل کو نوید کیا پہنچی (نظیر)

کہیو اے پیغامبر آنکھیں تری بیاباں پتھرا گئیں + جلد آ پہنچو اجی ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا۔ دن پورے ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔ پانی چوانے کی نوبت پہنچنا۔ وقت پہنچنا + کنارہ لگنا۔ ساحل پر پہنچنا + موت یا مرنے کا زمانہ قریب آ جانا +

فقرہ۔ اس کی موت ہی آ پہنچی تھی۔ کشتی آ پہنچی +

آپھنسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (آ۔ مع پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا۔ اچانک گھر جانا ء

آپھنسا جو کوئی اس دام کو ہستی میں تھا چھوٹا تو بہت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہا۔ آپہنچنا۔ داخل ہو جانا ء

آ جانے کا تِرے مژدہ ہی تسکین ہو جو ہر وقت بیقرار رہے کوئی کب تلک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا۔ نمبر ۱-۳-۴-۵-۹-۱۳-۱۶-۲۰-۲۲-۲۵-۳۲-۳۴-۳۸-۳۹-۴۰-۴۲-۵۲-۵۶ و ۶۰)

آرہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آپہنچنا۔ پہنچ رہنا۔ آ ٹھہرنا ء

تیری مسجد میں بہک کر ہے ہم کو پہنچے زاہد راستہ تا بتخانہ خمّار کا (ناسخ)

شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے سو آ رہتے ہیں دو چار ترے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آ پڑنا۔ گر پڑنا۔ اوپر سے آ پڑنا۔ لڑھک آنا ء

میرے نالے ہیں ستونِ خیمۂ آتش وگرنہ ہفت افلاک زمیں پر ابھی آ رہتے ہیں (دبیر)

(فقرہ) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آ رہا۔ چھت سے آ رہا۔ کوٹھے سے آ رہا۔ بھسے آ رہا۔ دھم سے آ رہا وغیرہ +

(۳) آ بسنا۔ آباد ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ سکونت قبول کرنا۔ مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آ رہا +

آگرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آ پڑنا۔ آ رہنا + گر پڑنا۔ جیسے یہ کہاں سے آ گرا (۲) جھپٹ لینا۔ جھپٹا مارنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے چیل آ گری (۳) بھیڑ کرنا ہجوم کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ جیسے یہیں سب آ گرے +

آلگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا لگ بھگ ہونا۔ پہنچنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (فقرہ) آ لگا بچھڑے بچھڑے چننے والا (۲) اختتام کو پہنچنا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ وقت بیتنا۔ (فقرہ) ساون بھی آ لگا پر مینہ نہ برسا۔ چوکیدارہ کا بندوبست کر رکھو مہینا آ لگا ہے +

(۳) گھات میں بیٹھنا۔ دیک رہنا۔ گھات لگانا۔ تاک لگانا۔ (فقرہ) چور آ لگا۔ شگن آ لگا (۴) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر مارا اور کسی کے آ لگا۔ مارا کسی کو اور آ لگا کسی کے +

آلینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاس آ جانا۔ نزدیک آ جانا۔ برابر آ جانا۔ آ پہنچنا + آ پکڑنا۔ پکڑ لینا ء

اب

ہندو قاتل ہو شہیدی تری بیباکی کا — آپہا برہمن دلآرام جب آرام آیا (شہیدی)

رونے کر اس سے یوں جو کل بھاگا — ناگماں دل کی بے قراری میں
آلیا اس نے دوڑ کر بھر کر — تاک کے اور اچھل کیاری میں (قطعۂ انشا)

(۲) گھیر لینا۔ آدبانا۔ غالب آنا ÷ ف

مجھ میں کچھ حال نہیں ہو گیا لاتی پچلاؤ — ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے (جرأت)

دفتر سے اگھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا۔ رستے میں آدمی نے آلیا ÷

اَب — ہ۔ تابعِ فعل وظرفِ زمان س (अधुना ادھے) پراکرت (ادو) بھوجپوری (جن) مارواڑی (ابار) گجراتی (ہمنی۔ ابری) ترہُت (ایکھن) برج (اب) فارسی (اکنوں) اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں۔ تو یوں سمجھنا چاہئے (इह + बेरा) یہ + بیرا + ویریا کا مخفف ہے (۱) اِس سمیں۔ اِس وقت۔ اِس گھڑی۔ حالا۔ اِس دم۔ اِس زمانہ میں۔ پنجابی زبان میں ہُن (۲) ان دنوں میں۔ اس وقت میں۔ درینولا فی زمانہ۔ فی الحال۔ موجودہ حالت میں ف

دیکھا خیال ہو تو یہ صورت عیاں ہے اب — پہلو میں ال کے ہو نیکا بجا گماں ہے اب (زکی)

(۳) اسی وقت۔ اسی گھڑی۔ اسی دم۔ جھٹ۔ فوراً۔ پنجابی میں ہُنے ÷

(۴) آئندہ۔ آگے کو۔ پھر۔ پھر کبھی ف

مجھ کو مٹا چکے مگر اب کیا مٹاؤ گے — میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہے اب
سوزِ دروں نے مایۂ ہستی جلا دیا — یہ دم نہیں ہے سینے میں میرے دھواں ہے اب (زکی)
ظاہر شکستگی میں بھی ہو زینتِ قدیم — دل وہ خراب ہے کہ بتوں کا مکاں ہے اب (زکی)

چونکہ و۔ ب۔ ج۔ ک۔ ل باہم بدلتے ہیں۔ اس سے ان تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے۔ جیسے ڈبڈبا۔ ڈبڈبانا۔ بھلا بھلا۔ جھلسنا۔ جھلسنا۔ دھانسنا۔ کھانسنا وغیرہ ÷

اَب اَب کرکے — (ہ) تابعِ فعل۔ تھوڑے دنوں سے۔ زمانۂ حال سے۔ بالفعل آج کل چند روز سے۔ حال میں۔ ان دنوں میں۔ فی زمانہ جیسے اب اب کرکے اس کی عادت درست ہوئی ہے ÷

اَب بھی — ہ۔ تابعِ فعل (۱) اس وقت میں بھی۔ اس حال یا اس صورت میں بھی (۲) تسپر بھی۔ تو بھی۔ تاہم۔ پھر بھی ÷

اَب ٹب ہونا — (ہ) فعلِ لازم۔ پورب والے جاں بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ÷

اَب تک — ہ۔ تابعِ فعل۔ اب تک۔ اب تو بھی۔ اس گھڑی تک۔ اس وقت تک۔ تا بہ ایندم۔ ابھی تک۔ تا ہنوز ÷

اَب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے۔ لاچار اس مصیبت کو بھگتنا پڑیگا ÷

اَب سے دُور — ہ۔ تابعِ فعل۔ عو جب کسی بیماری یا کسی اور ناگوار وقوعے مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دوہرانا ہوتا ہے۔ تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یعنی خدا اس وقت سے دُور رکھے۔ دُور از جان ف

یہ کیا کہا تجھے پہچانتے نہیں ہم تو — وہ اب سے دُور بُرا سب ہی حال کس کا تھا
فلک کے شکوے پہ کس خاک کا اُسے — ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور میں نے کیا (جوش)

اَب کے — (ہ) تابعِ فعل (۱) اس دفعہ (۲) پھر۔ دوبارہ (۳) آئندہ آگے کو۔ اگلی دفعہ ÷

آب — ف۔ ڈ۔ اسمِ مذکر۔ س عو (आप اپ) (۱) وہ تیسری صورت جو گرم و سرد ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے۔ پانی۔ جل۔ نیر ف

دق ہے کہ کوہ اک سینہ خارا جنگ سے — مارا پڑوں تو غسل ہے آبِ تفنگ سے (ذوق)
پلکوں نہ تو قصد کیجئے تماشائے آب کا — تڑپے ہے بیچ آنکھوں میں عالم حباب کا (غافل)
بچے جلتے ہیں پہلے جراحت بند بندھ کے — تو قاتل تیغ کو کس پہ شیریں سمجھا آبِ تر (رند)

(۲) مینہ۔ بارش۔ برکھا ف

دشمن ہو کوئی نہیں ہو حسینوں کو کچھ ضرر — ہنستے ہیں آپ بے بادِ دشمن چراغِ گل (ناسخ)

(۳) آنسو۔ اشک۔ آنسو۔ آنکھوں کا پانی ف

گریہ دن رات کا رونا ہے وقتِ پیشِ نظر — ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے (مغفور)

(۴) پسینہ۔ عرق۔ پسیو ف

روزِ وصالِ یار شہیدی دم نشاط — خجلت سے آب ہو گئے گوہر نہ ہو سکے (شہیدی)

(۵) شیرہ۔ رس۔ نچوڑ۔ فشردہ۔ نچوڑا یا ٹپکایا ہوا عرق مطلق عرق۔ مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے۔ جیسے آبِ انگور (شراب)۔ آبِ انار (شیرہ)۔ آبِ کو (فشردہ)۔ تیزاب (عرق) وغیرہ ف

ذوق زیبا ہو جو یہ ریش سفید شیخ پر — وسمہ آب بنگ مہندی کی گھر گھات (ذوق)

(۶) اسمِ مؤنث۔ صفائی۔ چمک۔ دمک۔ رونق۔ روشنی۔ بُراقی۔ تاب روپ۔ درخشندگی۔ جلا۔ تازگی۔ طراوت ف

گر آدمی میں جوہرِ ذاتی نہ ہو تو کیا — موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے (غافل)
جوہرِ خوب کو دنیا کا ہے آرائشِ خوب — خوب تو آب کی خوبی سے ہے گوہر (ذوق)

آب

خط سے منکر ہو کیونکر رُخِ یار کی چمک جاتی رہی ہے آئینہ کی زیرِ زنگ آب (ظفر)

تیرے رخسار کو کس منہ سے دیجے تشبیہ گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)

ہمیں اشکوں کو ملازم کر سے دیکھنا کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ - دھار - تیزی - بُرِش - رسائی تیغ - سختی آہن - کاٹ - جوہر شمشیر و خنجر - بُجھاوٹ ؎

کٹے ہی جاتے ہیں جو دل شکایت تشنہ لبی کی ہے ایسی ہی تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خضر سے کہو ابھی چھوڑ دوں گا تو خنجر سے آپ آہن کی حلاوت آپ حیواں میں نہیں (داغ)

تم کے یہ جب تڑپتے نہیں بسمل تیرے آب خنجر سے یہ رہ رہ کے مزا لیتے ہیں (تنہا)

(۸) صیقل - اوپ - آبداری - پالش ٭

آب آب - صفت (۱) پانی پانی (۲) پتلا - رقیق - سیال ؎

بینہ کیا اشکوں نے رُلایا انہیں بھی تو نے دھوئیں کلنے ترے جگر آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) پانی پانی کرنا - پانی مانگنا ؎

گئے ولایت جا جکو سیکھی تھی کل کی پانی آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (مثل)

(۲) - فعلِ متعدی ۔ شرمندہ کرنا - لاج دلانا - شرمانا - جھپانا - لجانا ؎

ہوتی ہے چشمِ تر سے صدف غرقِ بحرِ شرم اشک آب آب کرتے ہیں دُرِّ یتیم کو (امیر)

آب آب ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا - عرق عرق ہونا ؎

آمد سے یار کی یہ ہوئے ہیں گل آب آب چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا (ناسخ)

ہوئے آب آب مثلِ فوّارہ دیکھ کر سرو قد یار درخت (ایضاً)

کوئی ہوگئی شرم سے آب آب کوئی رہ گئی انگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۳) رقیق ہونا - بہہ نکلنا ؎

اے چارہ گر ندامتِ بیجا نہ کیجو دل چاک ہو چکا ہے جگر آب آب ہے (نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - منفعل ہونا - جھینپنا - نادم ہونا - سُبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا ؎

آب

تشبیہ آئینہ سے جو دیتا تھا آب آب مل جائے خاک میں وہ بہن جا کھیتا (مومن)

قامتِ موزوں کی آگے پاؤں شمشاد ہو نرگسِ ترے زمین کو ترے دیکھتے نرگس ہو آب آب (جوش)

نرگسِ مست یار کے آگے ہوئی غیرت سے آب آبِ حباب

(۵) ناچار ہونا - مجبور ہونا - بے بس ہونا ؎

ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے دریا بھی خشک ہو جام حباب میں (ناسخ)

(۶) بھر آنا - اُمنڈ آنا ؎

دل بھتا ہے کا میری بیکسی پر آب آب تیغ جب آئی گلے تک موجِ صدا ہوگئی (امیر)

آبِ بقا - (ف + ع) اسمِ مذکر - (۱) اسم مؤنث - آبِ زندگانی - آبِ حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا حیاتِ ابدی جو دوسری زندگی میں ہوتی ہے ؎

حسرتِ مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر لیک ناکام اُسے آبِ بقا نے رکھا (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں (ایضاً)

گر دو گے بقا کو تم آ نزع کے دم بوسہ تو اس کے تئیں گویا تم آبِ بقا دو گے (بقا)

مجھے جان سی آتی ہے مری جان پر قاتل پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا (راحت)

آب بگڑنا - (ف + ہ) فعلِ لازم (۱) ماند ہونا - آبداری نہ رہنا بے آب ہونا - چمک کا جاتا رہنا - جلا نہ رہنا - بے اوپ ہونا ٭

(فقرہ) ہاتھوں میں آرے سے شیشے کی آب بگڑتی ہے ٭

(۲) دھار کُند ہونا - باڑھ گرنا - گھٹنا ہونا (ہتھیاروں کے واسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی ٭

آب پاشی - ف - اسمِ مؤنث - (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ - درختوں میں پانی دینا - کھیت سینچنا - پانی چھڑکنا - پانی پٹانا (۲) محکمہ نہر ٭

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں ٭

آب پاشی کی - (محاورہ) چھینٹا دیا - دم دیا - فریب دیا ٭

آب تاب - ف - اسم مؤنث (آب تابیدن) (۱) بھڑک - چمک

ف جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا غصہ و انفعال سے گھٹتی ہے - اور دل پر صدمہ پڑتا ہے - تو اُس کی توجہ سانس پھینکنے کی طرف کم ہو جاتی ہے - اور اس انقباض سے جو بخارات جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں - وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جیسا کہ سردی کی آمیزش سے پانی بن جاتے ہیں چونکہ اکثر بخارات آمیزش کیا کرتے ہیں - اسی سبب اکثر چہرہ پر پسینہ آیا کرتا ہے - ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور اسکی وجہ سے وہ اپنی طبیعت پر زور ڈال کر بکثرت بخارات پیدا کرنیکا باعث ہوتا ہے - اس لئے شعرا نے عرق عرق یا آب آب ہونے سے علامتِ انفعال پر اطلاق کر لیا ہے - آگے خدا جانے ٭

ف پہلے لوگوں کو خیال ہے کہ بحرِ ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا - حضرت خضر علیہ السلام سکندر اعظم کے واسطے اُس چشمہ کے رہنما بنے تھے بعض تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اُس نے اُس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ زندہ تو ہیں مگر زندگی ہوتی نہ ہونے برابر ہے نہ مرتے ہیں اور نہ جسم ہی کو کام دیتا ہے - اُس نے پینے کو جی نہ چاہا پانی لیا - پھر اُس کا اُسی میں ڈال دیا - مگر خضر نے پی لیا جو آج تک زندہ ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ آدھا راستہ خضر و سکندر ساتھ پہنچ گئے بعد سکندر کا راستہ پر ہوا - خضر اُس چشمہ تک پہنچے اور پانی پی لیا سکندر قسمت سے محروم رہا ؎ ما و ظلمت میں ساتھ کہ خضر کو جو کوئی راہ نہ پائے ۔ نیز زندگانی کے لئے ٭

اب

باقی دیکھو (آب نمبر ۶) ؎

صفت تجھ سے جو پانی بھرے اسکا نہ ماری گے — یہ آب و تاب کہاں جانے ادا میں ہے (رشیدی)

(۲) آرایش - زیبایش - رونق - رُوپ ؎

غلط سے دُور ہوگئی اسکے سخن کی آب و تاب — خضر کے فیض قلم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا - (ف ۰ ۰) فعلِ لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا - مدّھم ہو جانا - ماند ہو جانا - بدرُوپ ہو جانا ؎

مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشکِ آبدار — مفت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (میر)

آب جوش - ف - اسم مذکر - (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منقّے +

آب چڑھانا - (ف ۰ ۰) فعلِ متعدی (۱) مانجھنا - صیقل کرنا - صاف کرنا - جلا کرنا - اُجالنا - چمکانا +

(۲) باڑھ رکھنا - دھار رکھنا - سان رکھنا - دھار نکالنا - تیز کرنا - پتھر چٹانا +

آبِ حیات یا آبِ حیوان (ف مع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) امرت دیکھو (آبِ بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں خیال کرتے ہیں ؎

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے — آبِ حیات کیا ترے خنجر کی آب تھی (ظفر)

نے سکندر نہ ڈھونڈھ آبِ حیات — چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)

یہ زیست سے خفا ہیں کہ کروں میں کیا گلہ — چشمۂ خضر پہ گر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا ہے جس نے پانی دیدے کے چاہِ زنخداں کا — خضر ہوئے وہ کبھی تیرے آبِ حیواں کا (عزیز)

خط اسکا سبز جنّت ہو گیا جو اسکی الفت میں — دہن یار کو سمجھا میں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کے بعد وہ شاکر ہیں بنائے جاں اور گلا — تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں پر گرا (شہیدی)

جو لذّت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز — نہ پیتا آبِ حیواں گو بھر لاتا آبِ حیواں پیا (ذوق)

(۲) استعارۃً لبِ معشوق - دلبر کے ہونٹ - سجن کے ہونٹ - معشوق کا منہ

نہیں مستی لبِ ہو یہ لبِ جاناں پر — خضر دوڑی گھٹا چھائی ہوئی آبِ حیوان پر (سپہر)

ملا کر لب سے لب پیاسا مرا اس نے نہ خضر کا — بلند سر گیا پیا سا پہنچ کر آبِ حیواں پر (ء ء)

اُس کے دہن پہ سبزۂ خط کی بہار تھا — یہ خط خضر ادب آبِ حیات تھا (نامعلوم)

(۳) مجازاً رونقِ حسن - چہرہ کی آب ؎

ابھارا حسن سبزۂ خط نے نمود — آبِ حیات چاہِ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی - صاف ٹھنڈا پانی - میٹھا پانی +

حضور والا کے لئے آبِ حیات حاضر کرو — پانی کیا ہے آبِ حیات ہے

اب

(۵) مشاہیرِ شعرائے اردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد +

آبِ خضر (ف مع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السّلام پی کر اب تک زندہ ہیں - مراد آبِ حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اوپر بیان ہُوا +

آب خیز - ف - صفت - ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بنگر نہ ہو - وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (خاکی)

آب دار - ف - اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر - وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو - انگریزوں - کلبوں - جلیل القدر صاحب لوگوں - نوابوں - بادشاہوں - اور امیروں کے گودام شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو - داروغۂ آبدارخانہ +

(بادشاہوں اور امیروں کی سواری میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

(۲) صفت) چمک دار - مجلّا - منجھا ہوا - چمکیلا - چمکایا ہوا - تابندہ - چمکول - چلکتا ہوا - صاف - مصفّا - رُوپ دار +

(بہت صاف چاشنی اور مربّہ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں) کیا آبدار موتی ہے - کیا آبدار چاقو ہے - ایسا آبدار پیچا ہمیں نہ دیکھا ہو جیسا کیا آبدار سالن پکا ہے +

جوہر ورق آورد ہے کلام غضب — کوئی تیغ اس سے زیادہ آبدار ملتا نہیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار ہتیار - خوب کاٹنے والا ہتیار - تیز دھار کا ہتیار ؎

یہی میری سزا ہے کہ تیغِ آبدار — مارتے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آبدار — کیا سینہ و دل کو اُس کے فگار (دہشی)

(۴) عمدہ - لطیف - نفیس - پُر مضمون - لائقِ تعریف - خوبصورت ؎

کیا شعر ہیں آبدار معروف — گویا موتی پرو گئے ہیں ہم (معروف)

اے غافل بس تمہید تجھ تا کجا — لکھ جلد کوئی مطلع مضمونِ آبدار (نسیم دہلوی)

رخصت وہ ہو کر خانۂ نقاش کائنات — مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویرِ آبدار (ء ء)

آبدارخانہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ مکان جہاں آبدار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے - پانی رکھنے کا مکان +

آبداری - ف - اسم مؤنث - (۱) آبدارخانہ کی خدمت - پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری +

(۲) جلا - صیقل - چمک - اوپ - باڑھ - دھار ؎

اگر ہو آبرو انسان میں ہو تجھی شجاعت بھی — کہ جوہر تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری سے (ناسخ)

ــه پینے کی صفائی - بیٹھنے کا پھا

قتل کرتی ہو عرقِ آلودہ ابرو خلق کو کیا تری تلوار پر ہے آب داری اِن دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دور میرے اشکوں میں موتیوں کی سی آب داری ہے (عشق)

(فقرہ) آب داری کا سوال ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیٔ مضمون۔ لطافت۔ خوش بیانی +

آب داری در دانِ بحرِ مضمون کی دیکھ موجِ دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (مضمون)

آب دست۔ (ف) اِسم مؤنث۔ (آب + دست، فارسی لغات والوں نے مُنہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور اِستنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اِضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ اِستنجے۔ پاکی کے معنی میں لیتے ہیں۔

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور ہے ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا۔ اُ۔ فعل متعدی (۱) اِستنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفعِ حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڑ دھونا – ہاتھ دھونا یا مٹیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی۔ ف۔ اِسم مؤنث وہ کشتی جو تہ آب چلے عربی میں اسے غواص کہتے ہیں +

آب دینا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جلا دینا۔ اُجالنا۔ آب داری دینا + بجھا دینا +

چمن دہر میں جوں سبزۂ شمشیر ہوں میں آب کی جائے دیا کرتے ہیں زہر آب مجھے (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیز اسی تُو پی کے اہلِ بزم کو دیکھ جو قصدِ قتل ہے تیغِ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی سخن اشکِ سرِ دست تیغِ نگہ کو آب شورِ فغاں کو فکرِ خراشِ گلو نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا۔ اُ۔ فعل متعدی، المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہو تمام نیچے پھر خنجر کس دن آب تُو رکھوائیگا (غافل)

آبِ رواں۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ نیز ڈھاکہ دریا +

نہیں چشمِ گریاں سے تر جسمِ عُریاں کہ پہنا ہے تن پر یہ آبِ رواں کا (معروف)

یہاں آنکھوں سے اپنی بہہ رہا ہے آب بنی ہے وہاں نقاب آبِ رواں کی (رشد)

جہان صاحبِ نقطہ دیکھے کلاہ کیوں خاک چلتا ہے کیا آبِ رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آبِ زُلال۔ (ف + ع)۔ اِسم مذکر۔ (آب + زُلال) صاف پانی۔ قاموس والے نے مادّہ زُلال کا زَلّ قرار دیا ہے +

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور جسامت میں دو اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم ہوتا اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ اس میں پانی کا قطرہ ہے اس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ جناب یٰسین صاحب مؤلف تقویت القاموس نے لکھا ہے کہ زُلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مُصنّف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اس کا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نِرمل جل۔ نِتھرا ہوا پانی۔ منسوکھ پانی۔ نِسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نِتھارا جاوے + نِترا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آبِ زمزم۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادّہ (زم) (۱) کھاری پانی۔ ملا پانی۔ (از منتہی و قاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ملا ہے مگر اس کا پینا نجات کا وسیلہ تصور کیا جاتا ہے

گیا جو اُس کے کوچے میں تو ہو جاتا ہے چشم تر آب آیا حرم کو جاتے ہیں جس طرح زائر آبِ زمزم کا (ناسخ)

ہر دو عارض کو ہیں یُوں خوشگوار آبِ تیغ و خنجر مسلمان کو لگے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (ذوق)

(کہتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پیدا ہوئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے اِن دونوں کو ایک میدان میں چھوڑ گئے وہاں آ کر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُسوقت ان کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر پھلاتی پھریں۔ خُدا کی شان جس جا زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ٹانگیں مار رہے تھے۔ ان کی ایڑیاں جو لگیں تو اُس سے پانی رِسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خُدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آ کر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وُہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم یعنی تھم جا تھم جا جبھی اس جگہ یا چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور احاطۂ کعبہ میں بھی اس کا پانی متبرک ہے۔ اس سبب اہلِ اسلام اس کی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لے جاتے

کی بیلا مرتے وقت اس پانی کا شربہ پی جو باعثِ نجات تصوّر کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اس چشمہ میں جنت کی سوت ہو اور از روئے حدیث کُل امراض کے واسطے اس میں شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اس پانی کو پیتا ہے اسی کا مزہ اُسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دُودھ کا ذائقہ لیا ہے اِس کے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اسم مذکر (آب۔ شور) (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرۂ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اسم مذکر (آب + شورہ) (۱) شورہ کا پانی جو شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ رود بار افشردہ یعنے کھانڈ میں لیموں کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع) اسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا ٹھنڈا میٹھا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللّغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہو جو بہشت سے آکر حوضِ کوثر میں گرتی ہے یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی تجلّیِ حق ہاتھ آیا آپ کو جو — ہم تھے سلامت ارشد خواہانِ آبِ آتش (ارشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اسم مذکر (۱) چاندی کا پانی۔ پگھلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اسم مؤنث (آب + نے) نَے یعنی نَلی۔ شیروی کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

چونکہ گُڑگُڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اس سے آبِ نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + تافتن) (۱) تیزی۔ روشنی۔ رونق۔ چمک دمک۔ پانی سی آب تاب میں دیکھو ؎

اٹھا تا ہے جسم جاں دیکھنا بہت ہم — بھرتے ہیں صانعِ قدرت نے برق گُر شکر (رند)

جب ہے آب و تاب ہو جاتی ہیں — ساری چیزیں خراب ہو جاتی ہیں (اعجاز)

خدا کرے ہاں ہو رُخِ روشن کی آب و تاب — بن آفتابِ حُسن پہ آئے زوال کے (امانت)

(۲) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش +

یہ جو ابر قادر ہو گیا جو ہے باآب و تاب — اہلِ صورت کا ہے دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خور۔ یا آب و خورش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + خورش) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ اَن جل۔ خوراک +

آب و دانہ۔ ف۔ عوام آبِ دانہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ اَن جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیّاد — قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آپ اُڑکر آگئے تھے دانستہ ہم تو دام تک — کھینچ کر لائی تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (رند)

حساب کیجیو روزِ حشر یہی ہوگا تو کہنے لگا — پیا ہمیشہ عمر بھر خونِ جگر غم ہی نے کھایا ہو (امانت)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا — وہی عزراں و بہارِ چمن کی فکر رہی (رشید)

(۲) مجازاً رزقِ مقسوم۔ مقدّر۔ سرشتۂ تقدیر +

دیکھو کہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مُہر کردی کہ وہ اس کے نام کا ہے پس جس کے نام کا ہے اس وجہ سے اُسکو تقدیری اور سرنوشت وغیرہ پر اس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالمِ ہستی ہے بے ثبات — کھینچ لگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زیر دست آب و دانہ ہو گُہر کا دیکھنا — نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناصر)

کہاں ہم کہاں تم ہنوز یہ جو سا تھ — یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میر حسن)

دکھایا کُنجِ قفس مجکو آب و دانہ نے — وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیّاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں کُنجِ قفس صیّاد — ہوئے مجبور آب و دانہ سے (؟)

آب و دانہ اُٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا۔ مجازاً سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

شکر کریں گے صیّاد کی بھولی ہو گی — آب و دانہ تو اُٹھ گیا شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رنگ) (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (۲) سیر تماشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

بجلے اس دنیا کی رنگت بھی یہی کچھ — ہم بھی کچھ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گِل۔ (ف) اسم مؤنث۔ (آب + گِل) پانی مٹی۔ (۱) عادت۔ جبلت۔ خصلت (۲) اصل۔ جڑ۔ بنیاد (۳) خمیر۔ سرشت +

چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کا خمیر مٹی سے کیا تھا اس سبب آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوا) ؎

ہو نہیں پھر دعت کی عیاذاً باللہ — آب و گِل میں تیری او ترک جفا کاری ہو (رند)

سر میں تھا شورِ شوق دل میں تھا — عشق ہی اُس کی آب و گِل میں تھا (چشم شیریں)

مجھے صہبا یہاں پلاتے ہو ناحق — کہ شوخی بھری ہے مری آب و گِل میں (مؤلف)

(۴) قالبِ بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (انہ بھارہ گم)

آب

آب و نمک۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا۔ مصالح کا اندازہ۔ ذائقہ۔ سواد + (فقرہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمائیے + (دہ و ہریکی)
(۲) ٹکڑا۔ کھانا۔ طعام۔ ماحضر۔ دال دلیا +
بوکچھ آب و نمک قسمت میں ہے نوش کر کر رسم دنیا ہے (تلق لکھنوی)

آب و ہوا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پَون پانی۔ پانی اور ہوا کا وہ جزو جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار سے علاقہ رکھتا ہے۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر۔ مقامی آب ہوا کی تاثیر۔ (۲) موسم۔ رُت۔ پانی اور ہوا کی کیفیت +
دل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے گر یہ وہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا۔ آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎
یہ کوچۂ دلدار ہے فردوس نہیں ہے ہاں اے نفس باز پسیں آب و ہوا دیکھ (ظفر)

آب و ہوا راس آنا۔ یا موافق آنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا +

آب و ہوا کا بگاڑ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زمین کے کثیف بُخارات سے آب و ہوا میں سمیت پیدا ہو جانا۔ پون پانی کا بگاڑ جو موسم کی خرابی۔ رُت کا بگاڑ۔ وبا۔ مری +

آب ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پانی ہونا۔ رقیق ہونا۔ سیّال ہونا + ؎
کھینچکر تیغہ جو نکلے چشم حیراں بیچ نگ اے ظفر خجلت سے تیغ اصفہانی آب ہو (ظفر)
سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں دل آب ہو گیا ہے کسی ناصبور کا (ظہیر)
(۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ شرمانا۔ دیکھو آب آب ہونا نمبر ۲
مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمالِ روشن تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)
میں وہ میکش ہوں ملے مجھکو جو صورت گوہر آب ہو جاتا ہے دانہ زمیرۂ انگور کا (آتش)
چشم پُرخوں کو ہماری دیکھ کر ساقی مُدام کیوں نہ پھر جام شراب ارغوانی آب ہو (ظفر)
(۳) پسیجنا۔ پسیو آنا۔ پسینہ آنا + ملائم ہونا۔ رحم آنا۔ مترحم ہونا ؎
نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بار ہا اس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابا۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) باپ۔ پتا۔ بابا۔ قبلہ گاہ۔ والد۔ پنجابی پیو +
(۲) زبردست۔ زور آور +

آبا۔ ع۔ اسم مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آباو جمع ابو تھا جسکے واو کو ہمزہ سے بدل لیا) (۱) باپ۔ پتا۔ پدر۔ والد (۲) مجازاً جد۔ دادا۔

آبا

پردادا وغیرہ (۳) نگار کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کیا گیا ہے

آباو اجداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (آبا جمع اب و اجداد جمع جد) (۱) باپ دادا۔ بڑے بوڑھے۔ بڑے کھا بزرگ۔ مُربّی (۲) کنبہ۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ گھرانہ۔ کُل +
(فقرہ) ان کے آبا و اجداد سے تعلقات ہوتی چلی آئی ہے۔

آبائے عُلوی۔ ع۔ اسم مذکر۔ معنوی سے عالی مرتبہ بزرگ۔ مجازاً سات ستارے یا نو آسمانوں سے مراد ہے +

اَبابِیل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہ حرکت (ابابیلیت) ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے۔ ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے۔ اسے پنجابی میں سلاسا بعض جگہ ربتیا۔ اور دیہو دلائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مباح ہونا۔ کسی امر کا شرع میں جائز ہونا۔ (۲) راز ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا (۳) قاعدتاً اجازتِ عام۔ جواز عام +

آباد۔ ف۔ صفت۔ سازہ (یعنی) شاد (آداد) س (आबाद) آباد برو زنِ آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ نسبت ہو۔ جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضد ویران۔ بھرا ہوا۔ خوب بسا ہوا۔ آدمیوں کی مُوَطّن۔ معمور۔ گنجان۔ پُر +
(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے)
شہر تصویر کی تمثال ہے غافل یہ جہاں جائے قرار نہیں ہے طفل یہ جہان آباد (مصحفی)
کوہ و صحرا اک بہار دم سے آب آباد ہیں عہد کے اپنے ہیں مجنوں ہیں فرہاد ہیں (ناظل)
بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن آباد ہی تجھ سے ہی تو گھر ہے دیر و حرم کا (درد)
کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت یہی نقشہ ہے ولے اسقدر آباد نہیں (غالب)
ابو ظل لاکھ ہو یہ فاسق و فاجر لیکن یہ خرابات جہاں باعث انسان آباد (مصحفی)
(۲) مرکب میں، شہر۔ بستی۔ گانوں۔ کھیڑا۔
شاہجہاں آباد۔ فیروز آباد و جلال آباد یعنی شاہجہاں کا شہر فیروز شاہ کا شہر جلال کا
(۳) خوش۔ خوش و خرم۔ بھلا چنگا۔ بھرا پُرا۔ بنا ہوا۔ رچا ہوا۔ رچا بچا۔
جو دل تھا وصل میں آباد تیری ہجر میں آہ بنی ہے شکل اب اس کی اجاڑ بن کیسی (نظیر)
(فقرہ) وہ تو اب خوب آباد ہے۔ روٹی سے آباد ہے۔ اپنے گھر سے آباد ہے +

آبا

(۴) بہ صدقے۔ رونق افزا (۵) تر و تازہ۔ سرسبز و شاداب۔ خوش۔ آسودہ۔ اچھا بھلا۔ جیسے

تو گل ہے تو آرائش حسن ایجاد ہے گلشن حسن تجھ سے آباد (نظیر)

کب تلک ٹوٹتے ہیں دیرانہ خراب آباد ہے سو خانہ تمہارا آج کل (میر)

وہ باغ خوب آباد ہے اُس باغ کے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے

آنے سے گلی کوچے آباد ہو رہے ہیں (۶) پُر انبوہ عام سے

حاکم شہر کرے منہ جیسن کا اگر آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دوکان آباد (معروف)

(۷) دُعائیہ حرف۔ خوش رہو۔ چین کرو۔ جیسے خانہ آباد دولت زیادہ +

(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلق کرکے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر

لاتا ہے یعنے تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +

ہو گیا حد سے زیادہ دل ویراں آباد بس غم و یاس و الم خانۂ احسان آباد (معروف)

بلا یا نشہ تو نے کیسا خانہ آباد کرہوتا ہے ساقی میرے گھر تصدق (رند)

(۸) جُتی دھرتی۔ باہن کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ زمین کاشت (قانون)

عمل آباد کی اصطلاح میں گاؤں یا قطعۂ زمین جس کا معاملہ دیا جاسکے (۹) صدی

حسن خاں والد غلام جعفر خاں شاگرد ناسخ کا تخلص جن کا دیوان وسوختی ہیں ۱۲۴۰ھ میں چھپا ہے

آباد بیشی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) تو آبادی زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔

آباد رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھرا رہنا۔ معمور رہنا۔

کب تصور سے ترے خالی دل خستہ ہے ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانہ عشق (نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +

خدا خدا رہے آباد جلسہ ستاروں کا کبھی جلسہ ہو کر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (امیر)

(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب رہنا۔ نہایت آنگیں رہنا۔

(۴) خوش رہنا۔ مزے مارنا۔ آسُودہ رہنا۔ پرسُکُون رہنا + آرام سے رہنا

عیش و عشرت میں رہنا + پھلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ زندہ

و سلامت رہنا +

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +

آباد رہو۔ ا۔ صیغۂ امر جمع حاضر یا تعظیماً واحد حاضر۔ (۱) کلمۂ دُعائیہ

جیتے رہو۔ خوش رہو بنے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو

چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +

وہ فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو جیسی کرو تازہ رہو شاد رہو (انشا)

آباد رہے۔ ا۔ صیغۂ امر۔ (۱) قائم رہے۔ بنا رہے۔ بسا رہے

سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے۔

آبا

سرسبز و شاداب رہے +

ہم غریبوں کے بھی دل جا کے تم نے ویرانے عشق یا رب آباد رہے مُحبت کا خانہ عشق (نسیم دہلوی)

آباد کار۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے

جا کر آباد کرنے والا + (قانون)

آباد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بسانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲)

بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل

کرنا۔ مکانات بڑھانا +

جوش سودا جگہ تیری وحشیوں کے سر پڑھا شہر اُجڑ ہو گیا آباد ویرانے گئے (جرأت)

(۲) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ جتوانا۔ (قانون میں)

زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نو توڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا تو شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔

(۳) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزین کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو

رہنا۔ استراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ

زیادہ بولتے ہیں

بخت شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہُوا اس کے ویرانے کو وہ کرتے ہیں اب آباد (شیریں)

ہم جان گئے گلہ رخصت کے اشارے اب اُن کہیں جا کے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)

(۴) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دل آباد کرنا +

آباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔

جگہ پکڑنا (۲) بنیاد ڈالا جانا + شہر یا گانو بسانا +

سیر وحشت کو جو اک خلق چلی آتی ہے شہر آباد ہُوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)

آباد اُجڑا لکھنؤ چغدوں سے اب ہُوا مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بود و باش (میر)

جب تلک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو عمر بھر خاطر عشاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)

خرد وہ دیار حسرت ہے ویراں کا ہو ہجوم آباد ان دنوں ہو نہیں سے دیار دل (رنجور)

(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو +

(۲) رونق پر ہونا۔ بھرا پُرا ہونا +

صاحب خانہ دہر میں یوں گھر سونا ہے خانۂ تن ہو ترے دم ہی سے او جانِ آباد (معروف)

کشور دل دیکھے کیونکر میرا آباد ہو کر دیا برباد اک مدت سے تو نے لُوٹ کر (ظفر)

(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ تردد ہونا +

آبادانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ف۔ (آ ادانی) عوام (دوادانی) مزید علیہ آباد

چونکہ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اس سبب

یہ لفظ بھی عام میں دیہات کی جگہ داؤ سے زیادہ بولا جانے لگا۔

(۱) بستی۔ معموری۔ بھری ہوئی۔ گہما گہمی۔ چہل پہل +

بھوکے کو نان۔ پیاسے کو پانی۔ جنگل جنگل آبادانی (طوطے کا سبق)

(۲) تہذیب۔ درستگی۔ آراستگی۔ خوش اخلاقی۔ ایکا۔ ہمدردی۔

مسلمانی اور آبادانی (مثل)

(۳) سرسبزی۔ خیر خواہی۔ جس کا کھائے آن پانی اسکی چاہئے آبادانی (مثل)

(۴) رونق۔ چہل۔ دل لگی۔ خوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے آبادانی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) معموری۔ پُری۔ از پُر شدن + (۲) بستی۔ آبادانی۔ پوری۔ از پوریعنی وہ۔ گانو۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ دہ۔ قریہ۔ مزرعہ۔ (۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعدادِ مردماں۔ باشندے۔ (فقرہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام۔ چین۔ سکھ + خوش حالی۔ فراغ بالی۔ مرفّہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رونق + رونق خانہ۔ گھر کی رونق۔ زیبائش + روشنی۔ اُجالا + بستی + گہما گہمی۔ چہل پہل + دھوم دھام + لڑکا بیوی گھر کی آبادی کا ہو دم ہیں۔

رونقیں ہیں اسکے دم سے ہیں اور آبادی ہے
فقیر کے گھر میں ہوا ماتم میرے گھر شادی ہے (رند)

گانو بھی ہم کو غنیمت ہے گر آبادی تو ہو
آئے ہیں ہم سخت پُر آشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی۔ خُرّمی۔ انبساط +

ہریالے بنے ہووے مبارک شادی
ہم جم بنت بنت ہووے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتوں کے نام بھی اس طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم، آبادی خانم، آبادی جان وغیرہ)

اُبال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوش۔ اُبھان (۲) غُصّہ خشم۔ تیہا +

اُبال آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔ جیسے دودھ میں اُبال آگیا آگ نکال لو +

اُبالا۔ ہ۔ صفت (۱) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا۔ اُسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن۔ بن بھونے مسالے کا سالن۔ سوندھا ہوا +

اُبالا سُبالا۔ ہ۔ صفت۔ بن گھی اور بن نمک مرچ کا۔ بے مزا۔ صرف اُبلا ہوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ پکانا۔ چورنی اُسنا +

اِبتدا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) انتہا کا نقیض۔ آد۔ آرمبھ۔ شروع۔ آغاز۔

(۲) برعکس مصدر۔ مبتدا +

ابتدائی رُسوم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بنگر اصطلاح + حق فیس کورٹ + حق زمینداری + پہلا محنتانہ۔ پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر۔ ع۔ صفت (۱) دم کٹا۔ کُنڈا۔ ننڈورا (۲) بدچلن۔ خراب خستہ۔ واہی نامُہذّب + ناکارا۔ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) بترتر۔ منتشر۔ بے ترتیب۔ بکھرا ہوا + پریشان۔ جیسے بیان کا۔ فقرا ابتر ہے

اَبتر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا + واہی بنانا۔ بکھیرنا۔

اَبتر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا۔ بکھرنا۔

اَبتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بدتری +

اُبٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُدبُوری۔ اُبٹن۔ پنجابی وٹنا +

(جَو اور چَنے کی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم سے چھیل چھیلا۔ ناگرموتھا۔ بالچھڑ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دباکر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو پیس پیس لیتے ہیں۔ تھو وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولھا دلہن کے ملا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یوں ہی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ الف بے تے۔ حروف تہجی +

(ابجد وہ ہیں جیک ادم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی چنانچہ آجکل اور یہی کی ابجد جاری ہے انہوں نے اسی ابجد کو توڑ کر آٹھ بامعنی کلمے بنائے۔ اور ابجد اور یہی انکا نام رکھا۔ اس ابجد میں ہی کے تمام حروف آگئے ہیں۔ اگر انہیں علٰحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو پھر وہی الف بے تے بن جائے۔ ان حروف کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنہیں حساب جمل کہتے ہیں۔ ان کی یادداشت عربی۔ فارسی۔ اردو کی تاریخ نکالنے سنین۔ تعیر سنین اسماء۔ اور معمول میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدے سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے ان کی پیدائش کا برس نکلتا ہے چنانچہ ہمارے فرزند جگر بند سعید احمد عرف دربار احمد منصبدار حضور پر نظام کا تاریخی نام بھی سیّد مظہر علی ہے جس سے

متن

اُسکی پیدائش کا سنہ یعنی ۱۰۲۸ھ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور بس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ
سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ صادر ہوا +
۲۔ یعنی اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیئے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اوپر تنگ ہو گئی پس بہا دی گئی +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے ہٹ گیا +
بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ ابا جاد ایک بادشاہ کا نام تھا جس کا مخفف ابجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں
رسالہ ضوابط عظیم میں اِن آٹھوں کلمات کے حسب ذیل معانی لکھے ہیں
ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی ملگیا حطی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن یعنی متکلم ہوا۔ سعفص یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔
ثخذ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ اَبْجَدْ سے حُطِّیْ تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھاتے جاؤ۔ جب ی تک دس ہو جائیں تو کَلِمَنْ سے سَعْفَصْ تک دس دس بڑھاؤ جب ق تک سَو ہو جائیں۔ تو قَرَشَتْ سے ضَظَغْ

تک سَو سَو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہو گئی +
ابجد کے آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی جملے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دیے گئے۔ لیکن مستند تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ اعداد کا حساب ہندسے نکلا ہے۔ اور اسی وجہ سے اہل عرب نے علم حساب کا نام ہندسہ رکھا۔
ہندی اور فارسی حروف کے اعداد اُن کے ہم تلفظ اور قریب المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ مثلاً ب پ ت ٹ ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں کتوبی حروف کے اعداد دیئے جاتے ہیں اسلئے حرف مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے لفظ فقر کے ۳۸۰ عدد لئے جاتے ہیں البتہ ضرورۃً بعض اوقات حرف مشدد کے دُو حرف سے لئے گئے ہیں۔ جیسے حضرت سودا نے تواب کی واؤ کے دوہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + علیٰ ہٰذا الف ممدود کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گو یوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ آ دراصل حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کر کے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدود کو دو الف کر تحریر کیا ہے +
صلوات کی تاے فوقانی کو مدور ہائے ہوز سے لکھو یا طولانی سے۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سَو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہل عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں۔ جیسے خلّ لجنّۃ مثواہ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخ وفات میں تار جنت کی چار سو عدد لیکر خواہ مخواہ کا اعتراض دُور کر دیا ہے +
الف مقصورہ بصورت یاے تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے عیسیٰ۔ جیسے موسیٰ علیٰ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے۔ جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحب منتخب التواریخ محمد عادل بیگ عدلی کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرف علت کی صورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
پورا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے کبیر۔ مگر۔ کلک تو اُس کے ۲۰ عدد شمار ہونگے۔ اور اگر بصورت کاف بیانیہ یا علت یا اضافات مخلوط ہائے ہوز ہو یا بصورت ذیل آئے جیسے خرشکہ۔ اور ہلکہ بلکہ وغیرہ اِس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے۔ او ہوز محض اظہار حرکت کے واسطے بڑھائی گئی ہے جیسے چو و وغیرہ میں +

۵۔ دُنیا کا تنگ ہو جانا انتہائے مصیبت اور رنج پیش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دوسری جگہ قرآنِ مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین اسقدر فراخ ہونے پر بھی اُن پر تنگ ہو گئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پہلے تو اُن کے گناہ کے سبب ایسی مصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہو گئی پھر جب انکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور ساری دُنیا اُن پر بہا دی گئی یعنی وہ بحیثیت خلیفۃ اللہ ہونیکے ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

گزشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں تعمّوری بھی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستاں کی تاریخ
یوں لکھتے ہیں ؎ دراں مدّت کہ مارا وقت خوش بود + ز ہجرت شش صد و پنجاہ
و شش بود یا۔ ز شش صد فزوں بود پنجاہ و شش + کہ پر دُر شد این نامہ پر دانش نیز

تاریخِ وفات غزالی مشہدی صوری و معنوی

قُدوۂ نظم غزالی کہ سخن　　ہمہ از طبعِ خدا داد نوشت
نامۂ زندگی اُو ناگاہ　　آسماں بعد رقِ باد نوشت
عقل تاریخ وفاتش بہ دو طور　　سنۂ نہصد و ہشتاد نوشت

اس قسم کی تاریخیں یہودیوں میں بھی مروّج تھیں۔ مگر اہل نصاریٰ میں
اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اُردو اور بھاشا میں موجود +

ابجد خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا۔ مبتدی۔
سیکھنے والا۔ نوآموز +

اَبخرہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بخار۔ کی جمع۔ بخارات۔ بھاپ۔ دھوئیں۔ مگر اُردو میں
ابخرہ کو مفرد تصوّر کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں اور خاص
بعض کو بہ نیّتِ فصیح جانتے ہیں +

اَبخرے اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دھوآں نکلنا +

اَبخرے چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بخارات کا صعود کرنا۔ بھاپ کا اوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب ہے (آب + خوردن) سے (صحیح۔
آب خورہ آب خوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا
ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اُس کے الفاظ حسبِ
قاعدہ درست ہیں اسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹّی کا برتن۔ بنگلینا۔ گلہڑا۔ کوزہ (۲) مجازاً
گلاس۔ اور کبھی بطریقِ مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی
ہے جیسے ایک آبخورہ پانی ادھر بھی ؎

آبخورے برف کے انشاؔ کو بھیج آپنے　　اسکے پینے کو تو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)
یہ پیاس اپنی بجھے برف سے نہ شورہ کے　　بجھے تو نرگسِ ساقی کے آبخورے سے (؟)

اَبَد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبدھوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیدھا۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔
(ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو واجب الوجود کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی

خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش ہی کرتا ہے)

اَبَدی۔ ع۔ صفت۔ دائمی۔ لا انتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جس کی آنکھوں میں آنسو
بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ اشکبار۔ مجازاً
غمگین۔ مغموم۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا +
غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اداس رہنا +

؎ نہ چشمے ہی کچھ آبدیدہ رہے　　گریباں کے چاک دریدہ رہے (میر حسن)

آبدیدہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔
چشم نم ہونا۔ رقّت ہونا۔ چشم پُرآب ہونا۔ قریبِ گریہ ہونا۔ آنکھیں
ڈبڈبانا۔ (۲) غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا
ہونا۔ غصّے یا شرم سے رو پڑنا +

؎ ذبح کے وقت دکھایا جو مری گردن نے اثر　　آبدیدہ وہ ہوئے دیکھ کے حالت میری (رشک)

اَبْر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہرِ شمشیر اور
وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا
ہو۔ مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سوتی کپڑوں پر
چنانچہ ابری یا ابر بل اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں
کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

اَبر اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نشاں ہونا +

ابر چھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل۔ جود و سخاوت نیز
مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گُل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی　　اے ابرِ کرم بحرِ سخا کچھ تو ادھر بھی (سودا)

اَبر کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادل کا پھٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم عید
ندہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانے کے
محققوں نے اُسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

ابرِ نیساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ گنوار کنیا۔ ابرِ بہار۔ ابرِ بہاراں۔ ابرِ بہاری
وہ ابر جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہو۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں
کہ سیپی میں موتی۔ کیکڑوں کا گوہر۔ کالے سانپ میں مہرہ۔ بانس میں بنسلوچن

ابر

اسی سے پیدا ہوتا ہے +

(یسان نیشاپور کا ساتواں مہینہ ہے۔ اس دنوں میں آفتاب برج اسد و سنبلہ میں جاتا ہے)

ابرائے ذمہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) بری الذمہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

ابرائی نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑ دینے کی تحریر۔ بھر کے توڑ دینے کی تحریر۔ فارغ خطی۔ دست برداری + خلاصی کی

ابرق۔ ع۔ **ابرک**۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک)

ایک کانی چمکدار پتھر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکالا جاتا ہے۔ جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینے کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اسی پر رکھ کر بجھاتے ہیں۔ ہندی میں اسے ابھوڑل اور بھل، سنسکرت میں ابھرک، فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں۔ ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گنوار بھربل کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے۔ ابرق امراض ذیل کے واسطے دیگر اجزا کے ساتھ مفید ہے۔ جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتشک۔ تپ محرقہ۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سل وغیرہ نیز اس کا کشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ۔ ضیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا ورم سینہ اور ورم پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

ابرو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع ابروہا و ابروان عربی حاجب) ہندی (بھوں) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بشکل قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو دو بھویں، مونچھیں، داڑھی اور سر کے بالوں سے مراد ہوگی۔ جیسے چار ابرو کا صفایا کرا دیا۔ اس کی صفت عشوہ ساز، پرخم، مشکیں، طاق، قوس، کمان وغیرہ آتی ہے +

آبرو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رو) (۱) لغوی معنے چشمہ کا نور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک (تابش چہرہ) (۲) عزت۔ حرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ پت۔ حیثیت عرفی۔ تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

او چشم اس کے سامنے رو کے تو بتک | انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (ذوق)

جاہ میں چاہیے ہے بدنامی | عزت و آبرو کے کیا معنی (معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اس کی آبرو | جا لگا موتی تمہارے کان سے (مشفق)

آبرو جنس گراں ہو کہیں بیکار نہ جائے | آپ سے ہیں تو یہ سودا سر بازار نہ جائے (دبیل)

(فقرہ) اپنی آبرو لئے بیٹھے ہیں سو

ابر

رواں دواں نہیں ہاں شکم رحم کی طرح | گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ ناموری۔ شہرت۔ نیکنامی + رتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبروئے حسن کی دولت سے ملی ہے تم کو | رنگ کندن سا ہے رو رو کے نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو پیدا کرے | مجرم دیکھے اگر لطف ہوا بوستاں (نسیم دہلوی)

تو بھی رنگ دیتی ہے آخر کر آبرو | شیشے میں آکے قطرہ ہے شل دل مجرو (رشید)

گدا دو آبرو جس کو وہی دانا ہے دنیا میں | حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک قطرہ پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم۔ عصمت +

اٹھ گئی پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا | اشک جو دامن پہ آیا نیر دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم | کہ نہ نظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اس نے توڑ دیا چشم عاشق جانکر | اب خدا کے ہاتھ ہے اہل نظر کی آبرو (امیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ منڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اس لئے لفظ آبرو اس معنے میں بھی آیا ہے)

مفت آبروئے زاہد علامہ گیا | اک مغبچہ اتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مبارک دہلوی کا تخلص جو سراج الدین علی خاں آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے انکا زمانہ ۱۱۶۵ھ پایا جاتا ہے +

آبرو اتارنا۔ یا آبروریزی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) بے عزت کرنا۔ حرمت اتارنا۔ عزت برباد کرنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ پکار کر نام لینا +

آبرو بخشنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی | ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار

کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز + | روشناس ثوابت و سیار

(نظم غالب)

آبرو برباد دینا۔ یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ عزت کھو دینا۔ حرمت گنوانا۔ ذلت اٹھانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بے مروّت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں | بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں (امیر)

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزت جانا۔ توقیر جاتا رہنا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ معزز ہونا +

گھٹ گیا رتبہ گھٹا کا آبرو اپنی بڑھی — سامنا رونے میں جب اس کا ہمارا ہوگیا (باقی)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رتبہ قائم رکھنا + (فقرہ) اس گئے گذرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔
(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (ع)
(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنائی (۳۔ جمانا) زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرشکِ دیدۂ تر سے خدا تو گناہ عصیاں کو — نہیں جھوٹ آبرو حشر میں پانی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزت جانا۔ حرمت نہ رہنا۔ عزت ڈوبنا۔ عزت برباد ہونا +

پانی نہ آبرو پہ پھرے بہر حرص مال — موتی لیں تو وقت نہ اپنے نکالئے (امانت)

آبرو پہ پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزت برباد کرنا۔ عزت میں بٹہ لگانا۔ عزت اتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزت بنانا + تقدس پیدا کرنا۔ مقدس بننا +

آبرو کی جو صفاتِ خدا سے پیدا — صورتِ اصل ہوئی ذاتِ محمد سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی
(۲۔ ع) گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزت و بے توقیر ہونا۔ عزت اترنا۔ پت نہ رہنا +

کرے جو کمشت کٹر جائے آبرو تیری — ہنسی ہو یار کے دنداں کے روبرو تیری (رنگیں)
ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی — اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے حرمت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزت بگاڑنا۔ (۲) بے عزتی کھو کر تحقیر کرنا۔ تخفیف کرنا۔ (۳) پھیکا کرنا۔ رونق رکھنا۔ بے روپ کرنا

اس قدر رنگِ طلائی کو جلا دی اُس نے — آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اُس نے (نامعلوم)

آبرو خاک میں مل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو ملیا میٹ ہونا۔ بے عزت ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ حرمت کا جاتا رہنا +

آئینۂ دلِ عاشق سے مقابل مت ہو — آبرو تیری ابھی جائیگی مل خاک میں جوں (ظفر)
خاک میں ملجائے یارب بیکسی کی آبرو — غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت مٹی میں ملنا۔ حرمت جانا

آبرو دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت گنوانا۔ حرمت کھونا۔

بزمِ رندان میں تو بے ظرف نہ جا او واعظ — آبرو اپنی نہ دے بہر خدا اے واعظ (بشیر)

(۲) عزت دینا۔ رتبہ بخشنا۔ حرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا۔ بات نبھانا + (فقرہ) خدا اس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں۔ (مصرعہ) جان تو جائے موتی کی طرح سنکے خدا اس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزت برقرار رہنا + سے

اے مرگ کہ میری بھی رہ جائے آبرو — رکھا ہے اس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)
ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے — پاپوش سے جو میرے سر آبرو رہے (ریختہ)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر اب کے دھوم دھام ہوئی ابر بہار کی — رہ جائے آبرو مژۂ اشکبار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کر دینے والا۔ خجل کر دینے والا۔

ساقیا آج تو چھلکا دینا — کوئی جامِ جہاں نما دینا
ہے وہ جام غیرتِ خورشید — آبرو ریز ساغرِ جمشید
حسن میں وہ جانے پہ آنکھ — آبرو ریز ورقِ گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے عزتی۔ بے توقیری۔ بے حرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کی عزت بگاڑنا۔ کسی کو بے عزت کرنا۔ (۲) ازالۂ حشمت کرنا۔ حیثیتِ عرفی کو بٹہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے عزتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزت بگڑنا۔ بدنامی و رسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع اور مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ حسن

آبر

اخلاق سے پیش آنا +

محسن نے بس عقل اس ہی کب — شاہ دریا نے ہو کے اٹ دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا — فلس ماہی پر سکہ بٹھلا دیا (محسن کاکوروی)

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا - ا۔ فعل لازم۔ آبرو کی اُمید نہ رکھنا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا +

اگر مجھ ناصبور کو ستاؤ — ابھی میری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا - فعل لازم۔ آبرو سے نا اُمید ہو جانا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا + ع

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے — مستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرو کا پاس یا لحاظ - ا۔ اسم مذکر۔ (۱) عزت کا خیال۔ حرمت کا لحاظ

گراؤں آبرو کا میری کچھ بھی پاس ہے تجھ کو — ذکر نہ اس کے آگے قصہ تو زار رونے کا (جرأت)

آبرو کا لاگو ہونا - ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ درپے ذلیل ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) میں نے کیا بگاڑی تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔

آبرو کو ڈرنا - ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا۔ آبرو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بے عزت ہونے سے ڈرنا ع

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں — التماس غایہ عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرو کھونا - ا۔ فعل متعدی۔ پت کھونا۔ عزت برباد کرنا۔ حرمت گنوانا + ع

نہ پائے نہ ابھی ہے آبرو خراب کہیں — نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبرو ہے شراب (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا - ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

آبرو کے درپے ہونا - ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ حرمت لینے کا ارادہ کرنا + ع

اس چشم تر کے در کو تیغہ کر بلا ہے — بے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (معروف)

آبرو گنوانا - ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرو گھٹانا - ا۔ فعل متعدی۔ مرتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + سُبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت — آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا (ناسخ)

آبرو لینا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا + ذلیل کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) وہ جوتیاں مار کے سر بازار آبرو لی۔

اب

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + ع

اے بو گوہر حسین آباد کے تالاب پر — آبرو لی چاند خاں نے کل چاندنی رات کو (رند صاحب)
لا سنت بخشی لال نے موتی کی آبرو — سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (رند)

آبرو بٹ جانا - ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا۔ عزت برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹہ لگنا۔ بے عزت ہو جانا + ع

گھر سے باہر اگر نکالا قدم — آبرو ساری بٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرو میں بٹہ لگنا - ا۔ فعل لازم (۱) عزت میں دھبہ لگنا۔ حرمت میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

غربت بھی اچھے حرمت دار کی آبرو میں بٹہ لگا دیتی ہے +

آبرو ہونا - ا۔ فعل لازم۔ عزت بڑھنا۔ رتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا + بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ واہ ہونا۔ مرحبا ہونا +

وہ جو منہ میں چوائیں گے پانی — نزع میں اپنی آبرو ہو گی (امانت)
پانی مانگا اگر دل گرفتہ نے — دست قاتل کی آبرو ہو گی (امانت)

اَبْرَہ - ف - اسم مذکر۔ نقیضِ آستر۔ دوہرے کپڑے کے اوپر کا کپڑا۔ رُو بخلافِ پشت +

اَبْرِی - ف - اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کے سے نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں۔ اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اُبَسْنا - ہ - فعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹا ہو جانا۔ چل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبْطال - ع - اسم مذکر (۱) بطالت۔ مصدر۔ باطل کرنا (۲) قانون۔ دعوے کو توڑنا۔ غلط ثابت

اَبعادِ ثلاثہ - ع - اسم مذکر (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکناف +

آبکار - ف - ذ - اسم مذکر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش۔

آبکاری - ف - اسم مؤنث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴) شراب کی دُکان (۵) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ + (۶) قانون۔ شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے + مسکرات کا محصول +

آبکاری کا داروغہ - ا - اسم مذکر۔ وہ افسر اعلیٰ جو منشی عہدوں کا

ابک

نگراں ہو۔ ناظرِ مُسکرات +

اُبکائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے جو تے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو ڈاک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے رد یا تے کہتے ہیں۔ ہنود اسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت کامنی (۲) مُطلق عورت جیسا۔ ناری۔ استری۔ بیر بانی +

اَبلا پری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کا نام

اَبلَق ۔ مُعرّب۔ صفت (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کرے بڑے یا تیں چار ترے بالوں کے واسطے بھی ابلق آتا ہے +

دکہاوت، کیا دی کنیا چکے ابلق بال ؎

اَبلقا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک تلیئر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُستلبوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اُبل پڑنا (۵۔ عی۔ دولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالا۔ پھپولا۔ تبخالہ ؎

سینے میں سے کچھ جو آئی آواز ۔۔۔ پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)

جوں ہی چشم تر کھنچ پاسے ۔۔۔ وُہیں وان آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)

کل بوسۂ پا ہنے یا تھا سونہ آیا ۔۔۔ شاید کہ وہ بوسہ ہی ہُوا آبلۂ پا (نظیر)

دکسی چیز کی۔ گرد یا تیز چلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی بنکر حباب یا بلبلے کی سی شکل بنجاتی ہے اُسکو آبلہ کہتے ہیں) (۲) دانہ۔ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پُھنسی +

آبلہ پا ۔ ف۔ اسم صفت۔ پانوؤں میں چھالے پڑے ہوئے تھکا ہُوا

ابن

آبلہ پائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھالے پڑنا تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دشاعر) دل کے پھپولے وہ سوزش جو کسی کے رشک یا صدمے سے دل میں پیدا ہو۔ دل کی طرف اس تخیال سے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالا پڑ گئے +

آبلۂ فرنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہل فرنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ مُلک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی۔ چنانچہ پُرانی طب کی کتابوں میں اس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم چھالے پڑنا۔ پھپولے پڑنا +

اِبلیس ۔ اسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ ناامید رحمت سے ناامید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی جھگڑالو + مُغوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیسِ آدم رُو ۔ ف۔ اسم مذکر شیطان بشکلِ انسان آدمی کے بھیس میں شیطان بہ باطن تیرہ دروں۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

ابلیس کا پیشاب ۔ د۔ اسم مذکر۔ ابلیس کا جنا شیطان کا نطفہ۔ بدذات

اِبن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پُتر۔ پوت +

اِبنُ الوقت ۔ ع۔ صفت (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو۔ تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قلابازی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رُشید ۔ یا رُشد۔ ع۔ اسم مذکر۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے۔ جنہوں نے مُدتِ دراز تک ملک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا۔ مراکو میں یہ عہدہ پایا تھا اور وُہیں اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام بدگمانی کرنے لگے تھے زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا ازحد معتقد تھا۔ اور اس نے معلمِ اوّل کی تصانیف کی اس قدر شرحیں لکھیں کہ شارحِ ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

بی بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو سنہ [illegible] میں خود بھی بمقامِ مراغہ عالمِ بالا کو جا بسایا +

اِبنِ مریم۔ ف۔ اسم مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعہ رُوح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعرِ ذیل میں اِس امر کا اشارہ کیا ہے ؎

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی　　میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو۔ اُگنا، پھوٹنا۔ زمین سے پھُوٹ کر اُبھرنا +

آبنائے۔ ف۔ اسم مؤنث (آب + نائے)، (۱) نالا۔ (۲) اہلِ جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو ملائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے۔ جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانوس سے ملاتی ہے۔ آبنائے بیرنگ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنوس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ۔ وزنی اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈُوب جاتی ہے +

آبنوس کا کُندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آبنوس کا پورا رہ۔ (۲) صفت۔ سیاہ فام۔ کالا کلوٹا۔ کالا کوئلہ۔ کالا بھُجنگ۔ تیل توا + (فقرہ) آدمی کیا ہے آبنوس کا کُندہ ہے +

آبنوسی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبنوس کا۔ وہ چیز جو آبنوس سے نسبت رکھے۔ آبنوس کا بنا ہُوا۔ آبنوس کی بنی ہوئی۔ جیسے آبنوسی کنگھی۔ آبنوسی مُودل + (۲) مجازاً سیاہ فام۔ کالا۔ بھُجنگ۔ کالا۔ کلوٹا +

ابو۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) باپ۔ پدر۔ فادر۔ والد (۲) صاحب۔ خداوند +

ابو البشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب۔ سب کا باپ +

ابو الحسن۔ ع۔ اسم مذکر۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی۔ عمر خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور اور

قابلِ قدر ہیں۔ آیاتِ متعلقۂ ہیئت کی خوب تفسیر لکھی ہے +

ابو الفضل۔ ع۔ اسم مذکر۔ جلال الدین اکبر کے وزیر، فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں سنہ ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے۔ اکبر نامہ۔ آئینِ اکبری۔ انشائے ابو الفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

ابو النصر فارابی۔ ع۔ اسم مذکر۔ اِس حکیم کا نام ابن محمد ہے۔ مولد شہر فاراب۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا۔ شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہو اور معلّمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں۔ ارسطو کے بعد جسے معلّمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے۔ بو علی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سراسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی۔ اِس حکیم نے سنہ ۳۳۹ھ اور بعض کے نزدیک سنہ ۳۴۳ھ میں رحلت کی۔ یہ ایک امیرِ لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے از حد متنفر تھا۔ مدتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا۔ سیف الدولہ بن حمدان نے بیشک حکمتِ عملی سے اِسے یار بنا لیا تھا۔ لیکن باوجود تقاضا اِس نے اُس کے زر و مال سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جسکی حکایت طویل ہے۔ ابنِ حمدان وہ تمام عمر اِس کا مشتاق رہا۔ اور جب وہ ایک وضع حالتِ خراب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

ابو بکر۔ ع۔ اسم مذکر۔ رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک جنہیں ابو قحافہ بھی کہتے تھے +

ابو تراب۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہُوئے سوتے تھے پیغمبر خُدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ آپکے رُخسارے اور جسمِ مطہر خاک آلودہ ہیں تو از راہِ شفقت فرمایا یا ابا تراب یعنی اے زمین پر سونے والے اور غبار آلود اُٹھو۔ پس اُس روز سے آپ کی یہ کنیت ہوگئی اور آپ اِس پر فخر کرتے رہے +

ابو ریحان۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابو ریحان محمد بن احمد بیرونی معروف

بیرُونی کا نام ۔ جو فنِ ہیئت کا امام وقت تھا۔ ریاضی، فلسفہ، تاریخ جغرافیہ، منطق، نجوم، طبقات الارض اور سنسکرت کا ماہرِ کامل تھا۔ بیرون ملک ہندوستان کا کوئی مشہور شہر تھا۔ یہ شخص چالیس برس تک تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا۔ آخر شیخ الرئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی۔ اس کی تصنیفات ایک اونٹ کا بوجھ تھی۔ برہما گپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا اس کے بعد جب قانونِ مسعودی کی تصنیف شروع کی تو سلطانِ وقت نے ایک ہاتھی بھر کر روپے بھیجے۔ اس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کر دیے۔ یہ شخص برس روز میں دو روز دُنیوی معاش کی فکر میں گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا۔ مشہور ہے کہ کسی نے بھی کبھی اس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دل فکر سے خالی نہ پایا ستر برس زندہ رہکر ۴۳۰ھ میں وفات پائی +

ابُوزَید۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ابوزید بلخی کا نام۔ جو حکماے اسلام میں بڑا فصیح اور بلیغ گزرا ہے۔ اس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہو شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا۔ شیخ سعدی نے اسی کی طرف اپنی کتاب بوستاں میں اشارہ کیا ہے ؎

گدائے کہ بر شیرِ زریں نہد ابوزید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر۔ شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

ابُوظَفَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابوالظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ خاندان کے برائے نام اخیر بادشاہ کی کنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے مفسدہ پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جرم میں ملک بدر ہو کر بمقام رنگون واقع برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۹ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ھ روز سہ شنبہ کو اس دارِ ناپائدار کی قیدِ ہستی سے نوّے برس ۸ ماہ ۹ ایّوم کی عمر میں نجات پائی۔ چراغ دہلی سنہ جلوس اور بجھا ہے چراغ دہلی سنہ وفات کا مادہ ہے۔ یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا۔ چار دیوان اس کی یادگار ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف استادوں سے اصلاح لی۔ اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہوا +

ابُوعلی سینا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حسن ابن عبداللہ اصفہانی کا نام یگانۂ زمانہ حکیم۔ سقراط بقراط اور ارسطاطالیس سے کم مشہور و معروف نہیں ہے۔ ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فارابی کے سوا دوسرا اس کے ٹکّے کا حکیم نہیں ہوا۔ بنظرِ احترام اہلِ اسلام اس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں۔ سینا مضافاتِ اصفہان صوبہ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک اسی نام کا بزرگ انکا رہا کرتا تھا۔ اس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کنیت ابوعلی بعض کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اس کا نام منّت کے طور پر سینا رکھا گیا اس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اس کے ایامِ طفلی کے حالات سُن سُنکر ایک جہان حیران رہتا ہے۔ سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اسکی دھوم مچگئی۔ شہزادہ نوح بن منصور کو اس حکیم نے ایک سخت وہلاک مرض سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اس کی نہایت عزّت و توقیر ہوئی۔ یہاں تک کہ شاہی کتب خانہ پر بھی اس کو اختیار حاصل ہو گیا جس کی وجہ سے اس کے علم و فضل میں اور بھی ترقی ہوئی۔ ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہوا تو خوب خوب سیر کی۔ اور آخر میں بمقام جرجان[1] آکر مقیم ہو گیا۔ **قانون** اسی نے لکھا جس کی اہلِ یورپ بھی قدر کرتے ہیں۔ بلکہ حکماے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وہ قانون سے بخوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے۔ غرض جب سیاحت سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اسے اپنا وزیر مقرر کر دیا۔ بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اسی کو سونپ دیا گیا جس سے لوگوں کو نہایت رشک و حسد پیدا ہوا۔ بعض فیلسوف اس کی اس ملازمت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ نیل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق و کتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وہ دوسرے کو نہیں۔ غرض سپاہ نے اسپر الحاد کا الزام لگایا اور اس کی جان کے درپے ہو گئی اگر شمس الدولہ اسکی جان بچانیکا سامان نہ کر دیتا تو غضب کا فیصلہ ہو جاتا۔ یہ وہاں سے پھر چلا گیا۔ مگر جب یہ فساد رفع دفع ہوا تو بو علی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اس نے کتاب **شفا و اشارات** تصنیف کی۔ جو اس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ کی مانی جاتی ہے۔ دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نشاطِ ہستی میں مصروف رہتا۔ خدا کی شان ہے کہ جن کی قوّت دماغیہ بڑھی

[1] جرجان بروزنِ سلطان معرب گرگان۔ ایک شہر کا نام جو جایان وہ دارالملک استرآباد میں واقع ہو

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی زوروں پر رہتی ہے چونکہ بوعلی سینا کی قوتِ رُوحانیہ اور قوتِ دماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی اِس وجہ سے اِن قوّت بھی اِس سے کم نہ ہوگی۔ جب اِسکا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا الزام لگا کر اُسے قیدخانہ بھیجدیا جہاں سے بوعلی اپنی حکمتِ عملی سے صاف نکل گیا اور بھاگ کر علاؤالدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اِس وقت پھر وہی عیش نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخر کار انہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ ۱۰۳۶ء میں ستاون برس کی عمر پاکر الحاوے توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جانِ آفرین کو جانِ شیریں سونپی۔ ہمدان میں مدفون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو سطول جلدوں سے کم نہیں۔ اِسکے زمانہ میں جسقدر علوم مروّج تھے سب ہی نے بوعلی سینا کی بدولت ترقی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کرکے دکھادی۔

ایک مؤرخ لکھتا ہے کہ بوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۳۷۰ھ وبقولِ بعض ۳۷۳ھ بوقتِ طالعِ سرطان کہ آفتاب وماہتاب گُرُو ومشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بوعلی حسین بن عبداللہ بخاری معروف بہ بوعلی سینا تھا۔ اِسکا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر چرمسن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا گیا اِسکا ایک بھائی محمود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے بخارا جاکر بوعلی کو ایک لائق معلّم کے سپرد کیا۔ دس برس کی عمر میں قرآن مجید مع ترجمہ اوب ہندسہ وحساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اِسی زمانہ میں ابوعبداللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنہوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسماعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا۔ اور اسوقت اِسنے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شبہات رفع کئے۔ سلطنت کے انتظام پر اِس کے باپ کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ محمود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے روپوش ہوگیا۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصّہ بہت طویل ہے کُتبِ تواریخ میں دیکھنا

چاہیئے غرض آخرِ کار بروزِ جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی سے عالمِ جاودانی کو سدھارا۔ بحسابِ سالِ شمسی ۵۸ برس کی عمر پائی بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۳ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے اِس حساب سے صرف ۵۵ برس کی عمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب۔

(۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْواب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جمع باب بمعنی دروازے (۲)۔ قانون، معاملہ + زندگان سے۔ زیر رقم + جنس کا سامان +

اَبْوابِ بیجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون)۔ معاملۂ اراضی برخلاف قانون

اُبھار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اونچائی جو کسی چیز کے پھُوٹنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمُود۔ سہ

(۱) ہوا کچے سینے کے جو اُبھار میں تو نہ سیب ملتا ہے ایسا نہ بکائیں نمودانار میں ہے

(۲) خوبصورتی۔ نمود +

اُبھار لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگالانا + بہکالانا۔ (۲) چھُڑا لانا۔ تیر کرنا۔ اُڑالانا +

اُبھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا +

اُبھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اونچا اُٹھانا اونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگالے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا اغوا کرنا (۴) تیرانا۔ ڈوبتے کو نکالنا یا سنبھالنا +

اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اونچا ہونا۔ اُوپر آنا (۲) پھُوٹنا۔ پَود نکلنا۔ نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) تیرنا۔ غوطہ کھاکر نکلنا (۵) پھلنا پھولنا۔ فربہ ہونا۔ جلدیا چپت ہونا + چوری کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ کھُلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھمان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر +

اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) ابتک (۳) ایسی جلدی + (فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے۔

اَبھی اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل ہمیشہ۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آناً فاناً میں +

اَبے۔ ہ۔ تحقیراً حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ (اصل میں یہ ایک حقارت کا لفظ ہے گو بے تکلّفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں) +

آبی

اَبے تبے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ابے تُبے کرنا۔ تُو تڑاں کرنا۔ لام کاف نکالنا۔ تُو تُو میں میں کرنا۔ بدتہذیبی سے گفتگو کرنا۔

آبی۔ ف۔ صفت۔ پانی کا۔ جل کا۔ پنیلا۔ جیسے آبی گھوڑا۔ آبی جانور۔ مرغ و مرغ آبی (۲) مرطوب۔ بھیگا ہُوا۔ نم۔ نمناک + (۳) نیلگوں۔ ہلکا نیلا۔ آسمانی +

کیا چھپے آبی دوپٹے میں جھلک گردن کی   جلوۂ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہُوا (شہیدی)
بار محرم کر پڑو یہ سینۂ نازک پہ نہیں   اے پری انگیا کا سب پہ رواں آبی ہُوا (امانت)
بے حجاب پہ جو شرم سے پانی پانی   جب سے دیکھا ہو تر سے پیرہن آبی کو (امیر)

(۴) روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی۔ اسواسطے اس کو آبی روٹی کہنے لگے۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر نذر و نیاز کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

پانی گرہ سے ہو گردہ نانِ آبی   تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہو کفاف (ذوق)

(۵) وہ زمین جسمیں کسی ذریعے سے آب پاشی ہوتی ہو۔ سینچی ہوئی زمین۔ نہری زمین + نہولا۔ بھرا۔ پریہ۔ پلیو۔ (از کمیت کرم) (قانون)

آبی بُرج۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ اہل تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر اس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین برج متعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کے برج آبی کہلاتے ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حُوت۔ یعنے کرک۔ برچھک۔ مین +

دیکھنا آبی دوپٹہ مُنہ پہ اُس کے وقت خواب   بُرجِ آبی میں ہے سیارۂ روشن آب میں (ذوق)

آبی حرف۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے سات سات حرف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعہ سیارہ اور اربعہ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں چنانچہ ان میں سے یہ سات حرف آبی ہیں۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث

آبیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ

آپ۔ ہ۔ ضمیر۔ سن [illegible] آتمن پراکرت (اتا۔ اپا۔ اپان) پرانی ہندی۔ (آپس۔ آپن) +

(۱) اپنے آپ۔ بذاتِ خاص۔ بذاتِ خود۔ اپنی ذات سے۔ (خود) ہم خود بخود ؎

ذکر عُشاق سے آتی ہو جو غیرت اُس کو   آپ عاشق ہو گئے وہ بُت خود کام اپنا (شیفتہ)
یہ اشک گرم آپ تو بولیں پہلے سرد   کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھا سکے (ظہیر)
کیوں اُڑاتے ہو بکا یہیں کب تک آپ   جیسے گردان کبوتر ہیں آ رہتے ہیں (منیر)
مسرت فزا ہیں جذبِ محبت کے حوصلے   ہاں اپنے تار ہائے گریباں اٹھیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرے) آپ مُوئے جگ پرلو۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا۔ ذاتی (فقرے) آپ بیتی کہوں کہ پر بیتی۔ آپ سے خُوب خُدا +

(۳) حضور۔ حضرت۔ جناب۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے، اپنے سے کم درجہ والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ؎

دل کے ہاتھوں سے بُرا ہو حضرت ناصح ناچار   ورنہ یوں ہی جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)
سہو سے ہے پاس میکدہ شیخ   بہکے ہوئے جاتے ہیں کہاں آپ (حضور) (سالک)
اس شفقت میں عدم وہاں کا سالک   دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (جناب) (سالک)
وہ صفت مجھ میں نئی ہو گئی بدخو ہو کر   آپ بھی مُنہ سے نکلتا ہے ترے تُو ہو کر (؎)
آپ کچھ ہیں اور آدمی کیا آپ کی نسبت   گو لاکھ زمانے میں ہوں اے رشکِ قمر اور (داغ)
تھوڑی چڑھی ہوئی ہے کچھ کشیدہ و تقریری پ   کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے اور عمر ہی آپ (نسیم دہلوی)
آگاہ سے ضرور نہیں عرضِ مدعا   کیا کہئے خُوب واقفِ درد جگر ہیں آپ (جناب) (؎)
یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں کہ پ   ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (جناب) (معروف)
اگر روٹھ جاؤں تو مشکل ہے یہ   نہیں چین دیتے مناتے ہیں آپ (جناب) (؎)

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول)

شرماتے ہیں اس قدر ہو کیوں آپ (غائب) رات کو   مدت میں گو ملے تھے مگر ایسی نیا نہ تھا (شیفتہ)
کچھ بھی گرا آپ پہ نہیں سو حرف شیفتہ   کس کس کے دل پسند یہ وہ رضا جو ہوں نہیں (؎)
میری حیرت کو یہ نفرت ہو کہ ہر ایک سے وہ (آپ)   پوچھتے ہیں کہ کو کیا ہو گیا ہے جانے میں (شہیدی)

(۵) خود بدولت ؎

مری بے خودی دیکھ اے نامہ بر   تُجھے اختیاری کہدے کہ آتے ہیں آپ (خود بدولت) (معروف)

(۶) ذات۔ روح۔ آتما + ذاتِ خُدا۔ قدرت۔ مایا۔ قادرِ مطلق ؎

آپ

دکھائی آئینہ میں تو ہی سنگ میں ہے — غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (حکمت)
قدرت تیری رنگ نئی تو قدرت کا مالی — آپ ہی بوسے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دوہا)
سائیں ہمارے جب نہیں اب چھوٹ ہمارا پاپ — جا کے من میں سائیں ہو تا کے من میں آپ (؟)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)

(۷) یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے۔ آپ کھائیے۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے میں نے آپ کہا تھا۔ وہ آپ گیا۔ طنزاً اور نئے درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اس شعر سے ثابت ہے ؎
غیر کے ساتھ آپ بھی اُٹھتے ہیں ہم کو — ویران بن گئے ہمانیوں میں ہم (شیفتہ)

(۸) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ کو ؎
گردش پہ مری خند اکر منظور — گردش میں نہیں ہے آسمان آپ (سالک)
یہ شوق بیان بڑھا ہے — اٹھتی ہے دہن میں کچھ زبان آپ (؟)
مت چھیڑ کہ یار سے جدا ہوں — اے رگ میں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)

(۹) شعور۔ ہوش۔ جرأت۔ آپا۔ خودی۔ شد بد۔ ہوش حواس ؎
ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے — کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں آپ — آپ میں آنا مجھے دشوار ہے (جرأت)
پریم کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آ کو — پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آ گئیں آپ گنوا (دوہا)

آپ آپ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +
(فقرہ) ہمارے تو آپ آپ کرتے منہ سوکھتا ہے وہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو۔ ف۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔ جدا جدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے +
... آپ آپ کو شاد ہے — جب ملیں جب نت کے گاڑے دیلی کو ؎
بیٹا تھے ماں باپ کو جیٹھ کیھو پرایا کچھ — سب یارو ہوں آپ آپ کو ساتھی نہ جز اپنا دم (؟)
(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو پہنچے گئے۔

آپ آپ میں۔ ف۔ ضمیر۔ (۱) دیکھو آپ آپ کو +
(۲) باہم۔ آپس میں۔ ایک دوسرے میں ؎
عاشق جو ہوئے اپنے کفر کافر دو نیند۔ — آپ آپ میں سب سمجھو توڑ تار گئے ٹوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطو[1] سے کم نہیں۔ ف۔ محاورہ۔ (۱) آپ بھی بڑے ہماری عقل سے ہیں۔ جملہ بجو لیجے۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو ذمت پر دلالت کرتا ہے +
(۲) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سرگذشت خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات اپنے اوپر گذری ہوئی۔ اپنا ماجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی جیسے ع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎
جان صدقے اُس پری کے جسے انشا سے کہا — آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشا)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اے رات کو — دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس (رنگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ ف۔ محاورہ۔ آپ بڑے جلد باز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خُدراوی آپ مُرادی۔ ف۔ صفت۔ (محاورہ مستورات) (۱) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے گھر میں بل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا۔ خود غرض گوں گیرا +

آپ دھاپ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر اور اپنا ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گوں گیراپن اپنی ہی تن پروری +

آپ رُوپ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آپ + روپ بمعنی شکل، ہندی) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خدا۔ بھگوان۔ پرمیشر +
(۲) خود بدولت۔ حضور پُر نور۔ بذات خود۔ (یہ لفظ بالفعل بجواڑوں میں رائج ہے) ؎
گر آپ روپ ہم سے باتوں میں تنگ کیجئے — سو گر دو جھگڑو تو قصے تھکیے جمعت الحمد کم ہوں (انشا)
ٹک بنا بیٹھے جو حضرت کی صورت آپ روپ — گرچہ تھے یہ جرم پر کیا کیا ڈرایا آپ نے (جرأت)
(۳) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑے اُستاد۔ ذات بزرگ + ولی اللہ +

آپ رُوپی مایا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور + فطرتی نظارہ۔ اپنا ہی پرتو +

آپ سے۔ ف۔ تابع فعل (۱) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎
کوئی بھی آپ سے پڑتا ہو واو آفت میں — تھا یہ تقدیر کا لکھا جو بنے اس پر غش (مؤلف)
رہے تو آپ سے نہیں جائے لگے باپ سے (کہاوت)
(۲) بن بلائے۔ اُڑا دہ۔ اپنی خوشی سے۔ بلا درخواست۔ بلا طلب اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

---

[1] ارسطو ایک بڑے حکیم کا نام ہے جو سکندر کا وزیر اور افلاطون کا ایک شاگرد تھا۔ اور سب سے پہلے علم حکمت کو اسی شخص نے کتابت میں لایا ہے اس کو یونانی معلم اول بھی کہتے ہیں +

آپ

(۳) تم سے ۔ تمہاری ذات سے ۔ ف

لوگ کہتے ہیں بیٹھے ذرا سی بات پر ۔ تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (یعنی بڑی بڑی ہم تم سے کچھ امید نہیں)

(۴) آپ جیسے تمہارے سے ۔ تم سے ۔ تمہاری شکل (لفظ سی جیسے کلفت ہی)

دیکھنا شوق شہادت میں اُن سے یوں کہنا ۔ آپ سے اکڑتے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سی آپ

و ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر ۱ (۲) ف

حسن دو روزہ پہ نازاں ہو عبث اے گلرو ۔ ایک دن ہوگی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (درد ملی)

بخت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے ۔ تو چلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب ۔ بلا وجہ ۔ یونہیں ۔ بیٹھے بٹھائے ۔ بے سوچے ۔ بے تدبیر کئے ۔ از غیب سے ۔ بے موقع ۔ ف

یہ ابھی رات کہاں جائے ہے او ماہ لقا ۔ بول اُٹھتا ہے یونہی مرغِ سحر آپ سے آپ (ظفر)

تین عرق اُس بُت بدگو کو بھیج نصیر ۔ آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ۔ کام بگڑے ہوئے بنجائیں یونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا

و ۔ فعل لازم ۔ از خود آنا ۔ اپنی خوشی سے آپ آنا ۔ بن بلائے آنا ۔ بلا طلب آنا ۔ (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے ۔ (یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آتے یہاں تو ہنسنے نظیر ۔ کہا کہ سوچو تو کیا آپ سے تم آتے ہو (نظیر)

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے ۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا

و ۔ فعل لازم ۔ غصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا ۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا ۔ قابو میں نہ رہنا ۔ ہوش و حواس نہ رہنا ۔ بدحواس ہونا ۔ بے بس ہونا ۔ بیتاب ہونا ۔ ف

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر ۔ آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا ۔ آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رند)

آپ سے جانا

و ۔ فعل لازم ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ ہوش و حواس نہ رہنا ۔ بے خود نہ رہنا

آپ سے لطف کھٹ جاتے ہو ۔ شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا

و ۔ ضمیر ۔ (۱) جناب کا ۔ حضرت کا ۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے) ۔ ف

آپ کا بندہ اور پھروں یوں ننگا ۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اس جرم سے پہلے جو تم کیوں ہو متردد ۔ کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے ۔ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے ؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہو تو شکایتاً اور بعض اوقات یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں بطور رسمِ عارفانہ)

(۲) اُن کا ۔ انہوں کا ۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے ؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج

۔ ۔ اسم مذکر ۔ اپنا کام ۔ ذاتی کام ۔ نج کا کام ۔ آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام ۔ اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے ۔

آپ کو

و ۔ ضمیر ۔ (۱) اپنے تئیں ۔ اپنے کو ۔

(فقرہ) کیوں اب کسی کی باتیں پڑ کر آپ کو پھنسایا ہے ۔ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپکو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں ۔ ہمکو ۔

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا ایسی پڑی کہ آپ بھگت لیگا ۔

(۳) تمہیں ۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ ۔

(۴) الگ ۔ علیحدہ ۔ جُدا ۔ نیارا ۔ (فقرہ) یہ آپ کو خفا ہیں آپ کو کھینچے جاتے ہیں ۔

آپ کو آسمان پہ کھینچنا

۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے کو دور کھینچنا ۔ اپنے کو بڑا جاننا ۔ مغرور کرنا ۔ متکبر ہونا ۔ دُون کی لینا ۔ ف

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو ۔ جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیرِ خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا یا بھول جانا

۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اپنی اصل کو بھول جانا ۔ اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا ۔ مغرور ہو جانا ۔ متکبر ہونا ۔ بڑھ چلنا ۔ اترا چلنا ۔

(فقرہ) کیوں آپ کو بھولے جاتے ہو ابھی کے دن کے رات ۔ آپکو بھول گئے ۔

(۲) زبان دراز گستاخ اور بے ادب ہونا ۔

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا

۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق ۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا ۔ نہایت خردمند تصور کرنا ۔ اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا ۔

ابھی سے دعوے عقل و شعور ۔ اپنے نزدیک آپکو جانے ہے دور (مومن)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا ۔ عارف یا کامل سمجھنا ۔ خدا رسیدہ جاننا ۔

آپ کو دور کھینچنا

۔ و ۔ فعل لازم ۔ (۱) علیحدہ رہنا ۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا ۔ علیحدگی اختیار کرنا ۔ بچا رہنا ۔ دور بھاگنا ۔ الگ رہنا ۔ بھاگنا

ـــــــــــــــ

ؔ کسی قاضی کی بیوی نے محلے کی مرغی چرا کر پکا لی تھی قاضی جی نے کہا چونکہ یہ حرام ہو ۔ ہم تو صرف شوربہ کھائیں گے ۔ جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ اُنڈیلا تو بوٹیاں بھی آن پڑیں ۔ بیوی اٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آپ آئے تو آنے دو ۔ کیا مضائقہ ہو ۔ تہ یہاں کسی خاص سبب یا شخص سے مراد ہو

آپ

کھنچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ؎

اگر وہ کھنچتے ہیں تو کھنچے رہیں پر اُن کو + کشش ہو اپنے دل کی تو ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)

کھنچ کر آپ کو مجھ سے نہ خوں خوار کھنچ + ایک دن اے شوخ تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

جو عاشق کھنچے ہو دور ایسی جرأت ہے تمہیں + اور دل کھنچے چلے جاتے ہیں وہاں آ کے مجھے (جرأت)

آپ کو وہ کھینچتا ہے اب بجز معشوق دور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے کیوں کرتے ہو دق (فاضل)

(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لائق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑھ جانا۔ بلند رتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ؎

کیا شکوہ جفائے آسمان کا + میں آپ کو دور کھینچتا ہوں (مومن)

آپ کو جو دور کھینچے بے حقیقت ہو گیا + دیکھ لے شمع سی شکل ہے تیری ہی طرح بے تیر بہ (ناسخ)

کیوں فلک پر چڑھ جائے چاند مجبور کا + کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر وہ (دق)

پست بہت ہو دہی کھینچے ہیں جو دور آپ کو + سایۂ طائر ہوں وقت پرواز زیر پا (جرأت)

وہ نگوڑی کھینچے ہے اب دور کتنا آپ کو + منہ بنائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کیوں بھلا (رنگین)

آپ کو شاخ زعفران سمجھتے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپ کو جہاں کا نرالا جانتے ہیں۔ بہت مغرور ہیں۔ چونکہ شاخ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہو۔ اس کا خیال ایسے سرشت پر ہوتے ہیں جن کی طبع پر نخر غالب ہو اور وہ اپنے کو انوکھا سمجھ کر استعمال کرتے ہیں (عموماً)

آپ کو کھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوانا۔ اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بسرانا + ؎

اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہم نے آپ کو جس کے سراغ میں (شیفتہ)

آپ کو کھینچنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ؎

کمان ابرو نہ تھا کوئی رہتا اُس سے + جب اس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)

تصور میں کل جو اُس کا جھٹے ہاتھ کھینچا + الٰہی اُس نے ہم سے آپ کو کس بات سے کھینچا (ہ)

آپ کی، آپ کے۔ ف۔ ضمیر۔ تمہاری۔ تمہارے۔ جناب کے۔ حضور کے + ؎

آپ کی جانے بلا کیونکر کٹی فرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رنگین)

(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟

آپ کے بھیجا ڈنڈے دیتے ہیں۔ ف۔ (محاورہ) یعنی آپکی ٹھہری آپکے (دم بے چلے) ڈنڈوں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعویٰ کرتے ہو (۲) یہ بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہو۔ تمہاری بزرگی تمہاری صورت سے ثابت ہے (۳) بارے آپ بھی اس لائق ہو گئے +

آپ میں آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں

آپ

آنا۔ چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +

غش سے جو آپ میں آنا محال + اس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

میر آؤ گے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میر تقی)

دم تک آپ میں آنے دو کچھ آتے ہی مت پوچھو سماں گا فریب گر کچھ ہوش ہو میں تو ابھی کو جاتا

پنجے کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (امیر)

سدا شب فرقت کا آنا نہیں اچھا + اے غیرت آپ میں آنا نہیں اچھا (دبیر)

تمہی نے خیر رنگی یا سبک سے موت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں کہتے ہی رہے (رند)

غش سے جو آپ میں آنا محال + اس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ؎

تنگ اگر مری بالیں سے گزر اُس کا پھرتا + قاصد سچ تو ہے آپ میں میں خوب کب یار کا (ناسخ)

آپ میں یا آپے میں نہ رہنا یا نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ بےخبر ہونا۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +

سب میں اظہار محبت دل وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو یہ دیوانہ نہ رہا (جرأت)

روکا کیا اُسے جرأت نہ آپ میں تھی میں + مجھے بیٹھے جو نہیں اُٹھنے یہ کہا جاتا ہوں میں (ہ)

ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (ہ)

کیں کو منظور ہے پھر دیر پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اے وصل ہو دور اپنا (ہ)

آپ ہی۔ ف۔ ضمیر (۱) خود ہی۔ اپنی ذات سے۔ از خود۔ بذات خود۔ خود بخود ؎

جب کوئی بھی بلا نہیں اپنا درد مند + ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (مصحفی)

(۲) تم ہی جناب ہی جیسے آپ ہی نے کہا تھا +

آپ ہی آپ۔ ف۔ ضمیر و صفت (۱) خود بخود۔ بذات خود۔ بغیر کے۔ بغیر جتائے۔ از خود ؎

بات وہ دل کی سے تاڑ گیا آپ ہی آپ + بے کے عشق کا سب بھید کھلا آپ ہی آپ (دیکھو)

(۲) بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا تعلق۔ بے لاگ ؎

آنا ہو دل میں حال بد اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (میر تقی)

ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہو کہ رہے میرا (جرأت)

آپ ہی آپ ہے پکار اٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)

بدگماں حسن کی جانب سے بھی وہ رہیں گے + آج تو دیکھا ہو جو پھنگو خفا آپ ہی آپ (دیکھو)

(۳) بلا شرکت غیرے۔ تنہا۔ اکیلے ؎

تیرے دیدار کو آنکھیں تو ترستی ہی رہیں + دل نے لوٹا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (دیکھو)

آپا

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ∘

لے لیا زلفِ مسلسل کا کسی بوسہ — کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (مجروح)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ∘

اس جنگل میں مائی نہ باپ — الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولۂ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑ مارنا۔ بڑبڑانا۔ سودا ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ∘

ہوش کھوتے اگر اُن ہی کی باتوں + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ∘

نیم بسمل کرکے مجھ کو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (ذخیرۂ دہلوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پُرانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ∘

دیکھ محفل میں مجھے اوّل تو گھبرا تھا گئیں — پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں! (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں

(فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا دماغ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہو (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ سُدھ بُدھ ∘

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے — اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آہی)

آپا بِسرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو مارنا۔ علائقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ∘

برہم گیان بیٹھے دھرو بوتے کا کھوج کرو + مایا گیان ہر آپا بسرا اور سے (کبیر کا بھجن)

آپا تجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں سنے تیرے پیچھے اپنا آپا تج دیا (ہندو عو)

آپا

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ ترک کر بیٹھنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ علائق دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ انتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پہ اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تھاتھوری۔ خود غرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسا نفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی خرخشا لئے بیٹھا ہو۔ سب میں آپا دھاپی ہو +

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ∘

آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی — وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نااتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دُوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ ہو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لویگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اسم مؤنث۔ صحیح (آپ) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ بجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اسم مؤنث تعظیماً بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ہ۔ اسم مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

آپاڑہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُدھڑنے لگتی ہے اسے آپاڑہ کہتے ہیں +

اُپا

اُپاڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جلد کو اُدھیڑنا ۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا ۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (گنوار) اُکھاڑنا ۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جُدا کرنا + درختوں کو توڑنا کھسوٹنا +

اُپاسک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بَرَتی ۔ روزہ دار (۲) عابد ۔ مرتاض +

اپاہج ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو ۔ لنگڑا لولا ۔ (۲) ادھ موا (۳) نکما ۔ ناکارہ ۔ سُست ۔ مجہول (۴) کنونڈا +

اُپت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بے توقیری ۔ بے عزتی ۔ گت +

اُپج ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی نمو ۔ اُبھار (۲) پیدائش ۔ ظہور (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات ۔ نئی بات (۴) ایجاد ۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا ۔ (۳) جودتِ طبع دکھانا ۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نئی کرنا یا کہنا جو گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت لے جانا ۔ جودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ ۔ ہ ۔ صفت (زنانی) زرخیز ۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُگنا ۔ پھوٹنا ۔ زمین سے اُبھرنا ۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی) گیہوں بوئے جو اُپجے کیسی کیسی رام جن لگائے کر جو اُپجے آم (۲) پیدا ہونا ۔ متولد ہونا ۔ جنم لینا ۔ وجود میں آنا ۔ تریا تجھ میں تین گن آوگن ہیں لکھ چار ۔ جنگل گا دے کو کن اُپجے لال ۔ شعر ۔ سب

اپریل ۔ انگلش (April) اسم مذکر ۔ انگریزی چوتھا مہینہ +

اُپٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اُکھڑنا (۲) نقش ہونا ۔ چھپنا ۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا

آپس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) قرابت ۔ ایک دوسرا ۔ اپنایت ۔ ہر ایک رشتہ داری ۔ رشتہ ۔ ناتہ ۔ خویشی ۔ خویشاوندی ۔ برادری + سنگت یگانگت ۔ میل جول ۔ ربط ضبط + بھائی چارا ۔ ع

بیٹھے ندوس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی پردہ تھوڑا ہی ہوتا ہے ۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں ۔ آپس کی بات ہے

آپل

(۲) ساتھ میں ۔ آپس میں ۔ باہمدگر ۔ باہم ۔ جیسے یہ دو تو آپس میں یا ملا لینا (۳) ایک پیشہ کے آدمی ۔ ہم پیشہ ۔ ہم روزگار ۔ ایک سررشتہ کے نوکر ۔ ایک محکمہ کے آدمی ۔ خواجہ تاش ۔ حریف +

آپس کا معاملہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھر کی سی بات ۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے ۔ ہمارا ان کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا ۔ بیر اکھیری ۔ ایک دوسرے کی دشمنی ۔ آپس کا بغض و حسد ۔ شعر

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے ۔ پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (حکمت)

پھوٹے جوڑ دیدہ تر پھوٹ پھوٹ خوب ۔ ابر جنبش مژہ میں آپس کی پھوٹ خوب (منیر)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا ۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ باہم ۔ بہم ۔ فیما بین ۔ باہمدگر ۔ ایک دوسرے میں باہمدگر + ع

دشمن ہو کون کس کو کریں ہم بیان صلح + ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہو (معروف)

کے ہو چھیڑنے کو میرے گر سبب اس طرح ہیں + ندوں ہو کسی معشوق اور عاشق کو آپس میں دو ملا

رل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (نظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو ۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) باہم ملا جُلا رہنا + محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا ۔ سلوک سے رہنا ۔ ساتھ رہنا + ع

دونوں تن کے آپسیں بن گئے ۔ ہم رازِ دل اپنا کہنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا ۔ خاوند جورو کی طرح رہنا + فاعل و مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) اغلام ۔ فسق +

ہم کہاں تم کہاں یہ کہتے ہیں کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (داغ)

(فقرہ) خدا کا غضب ہے کہ عورتیں بھی آپسیں بننے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ باہم دشمنی ہونا ۔ آپس میں نااتفاقی ہونا ۔ بہم رنج ہونا ۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اپنایت ۔ قرابت ۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

آپلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن ۔ کنڈا ۔ گوٹھا ۔ گوہا ۔ پاتھا دستی ۔ (پنجابی) تھاپی +

اپن

اَپنا ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ (۱) میرا ۔ ہمارا ۔ پرائے کا نقیض ؎
سرگرانی سے تری ترے جلا دل اپنا + آپ کے کوچہ میں تمنا ہوا مشکل اپنا (بیخود)
(۲) ذاتی ۔ نج کا ۔ خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا بھائی برادر
یگانہ ۔ خلاف غیر (۵) اولاد (۶) بحالت صفت ۔ دردمند ۔ ساتھی
ہمدرد ۔ دوست ۔ مونس و ہمدم (۷) مقبوضہ ۔ مملوکہ + زرخرید +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنا مطلب نکالنا ۔ اپنا کام
بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا ۔ احمق بنا کر لینا +

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنا مطلب موجود ہے ۔ اپنا
احمق قابو میں ہے ۔ کوئی نقصان اٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب
نکل ہی آئیگا +

اپنا بیگانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اپنا پرایا ۔ یگانہ و بیگانہ ۔ دوست و دشمن +

اپنا پُوت پرایا ڈھینگڑا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز سبکو اچھی
معلوم ہوتی ہے +

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (کہاوت) یعنی
جب اپنی ہی اولاد لایق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا +

اپنا ٹھکانا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے گذارے کی تدبیر کرنا ۔
اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا ۔ نوکری یا مکان ڈھونڈنا ۔ اپنے رہنے
کی جگہ پیدا کرنا +

اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسری کی پھُلی نہارنا ۔ (کہاوت)
یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دوسرے میں عیب نکالو ۔ اپنا
بڑا عیب تو دیکھا نہیں جاتا دوسرے کے چھوٹے سے عیب کو
انگشت نما کیا جاتا ہے +

اپنا دے لڑائی مول لے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی قرض دینا
اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اپنا سا منہ لیکر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سوال پورا نہونے
کی شرم سے چپ رہ جانا ۔ جس بات کا دعوے ہو اس سے خجالت اٹھانا (۲)
کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمندگی اٹھانا + کچھ نہ بن پڑنا +

اپنا سر ۔ ہ ۔ کلمۂ انکار و تنفر ۔ بالکل نہیں ۔ خاک نہیں ۔ ذرا نہیں ۔ خاک ؎
دیکھکر بیخودی شوق یہ بیخود سے کہا + یہی حالت ہو تو جا ہو گئے ہیں سر اپنا (بیخود)

اپنا سوچا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنا فکر کرنا ۔ آل سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا +

اپن

اپنا کام کرو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اپنے کام سے لگو ۔ ہٹو ۔ سرکو ۔ پرے ہو ؎
چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو + مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (رسید)

اپنا کیا پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے فعل کی سزا بھگتنا ۔ کیفر کردار کو پہنچنا ۔

اپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت)
یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اٹھائیے +
(گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اپنائیت ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ یگانگت ۔ واحد معاملہ +

اپنی ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم ۔ (۱) میری (۲) ذاتی ۔ نج کی ۔ خاص نج کی جیسے
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکہ خود ۔ مقبوضہ خود (۴)
رشتہ کی ۔ جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اپنی اپنی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نفسی نفسی ہونا ۔ اپنا ہی اپنا خیال آنا ۔
آپا دھاپی ہونا ۔ سخت عذر رہنا ۔ اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا ۔
اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا +

اپنی ایڑی دیکھو ۔ ہ ۔ (محاورۂ عو) نظر نہ لگاؤ ۔ تم کو نظر نہ لگے
(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے
تو اس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) +

اپنی بات پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنی ضد پر آنا ۔ اپنے قول کی
پچ کرنا ۔ جو کچھ کہا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بات کا پکا ۔ راسخ القول ۔ زبان کا
پورا ۔ عہد کا ۔ نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا یا دھر کے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی
(عو) اپنا سا حال دوسرے کا جاننا ۔ جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے
کو کوستی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ
اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی برا لگیگا یا نہیں ؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی
اپنی چیز کو کوئی برا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت)
یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی ہمت کرلی ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ تا بمقدور خوب کوشش کرلی
اپنی طرف سے بخوبی سعی کرلی +

اپنی

اپنی کھال میں مست ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے حال میں خوش ہونا۔ غریبی میں مگن رہنا +

اپنی گانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صرف اپنی کہنا۔ اپنی ہی بات کا گیت گاتا رہنا +

اپنی گرہ کا۔ ہ۔ تابع فعل (گزوار) اپنی جیب کا۔ اپنی ذات کا۔ اپنی جمع کا۔ اپنی گانٹھ کا۔ اپنی تھیلی کا۔ اپنے گرتھے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا۔ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا۔ ہ۔ صفت (۱) اپنے مطلب کا۔ اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور دوسرے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا۔ خود غرض۔ مطلب کا یار +
(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں۔

اپنی گوں کا یار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خود غرض دوست۔ مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا۔ جب دل میں آئے کھا لینا۔ چین سے عمر کاٹنا۔ بے فکر اور بے غم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جب چاہنا سونا۔ جب چاہنا اُٹھنا۔ بے فکر و غش اور آزادی سے بسر کرنا۔ بیفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا یا۔ اپنی والی پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا۔ اپنے قول پر اڑنا۔ اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا۔ اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سُنانا۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے۔ ہ۔ ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) بج کے۔ خاص۔ (۳) مُلکہ خود۔ مفعولہ خود (۴) سگے۔ جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپنے

اپنے آپے میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے ہوش و حواس میں رہنا۔ اپنے قابو میں رہنا۔ بیخود نہ ہونا ؎
شعر۔ ہو جائے کہ ہم پھر تجھے پہچانیں ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالب دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں۔ ہ۔ تابع فعل (عو) اپنے نزدیک۔ اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا۔ اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹھٹے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پرانا محاورہ ہے) ؎
غیر کو اُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹھٹے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا۔ پھولا نہ سمانا۔ نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں قابو سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا۔ یا زہر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنے لئے آپ برائی کرنا۔ وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے۔ اپنے واسطے کنواں کھودنا۔ اپنا آپ بُرا چاہنا۔ ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں برائی نکلے۔ اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا۔ برائی مول لینا۔ اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا۔ اپنے حق میں شامت لانا ؎
ہمیشہ چاہتے ہیں پھول اُس کافر کی خرگاہ ہے + یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)
دل لگا مژگاں سے آخر رات دن رونا گیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بونا گیا (ہدایت)

اپنے دنوں کو پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا۔ بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دنوں کو رونا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا۔ زمانہ موافق کے گزر جانے کا ماتم کرنا۔ اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا۔

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا۔ متفق الرائے نہ ہونا۔ دل میں آئے ناسو کرنا۔ اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کئے کے پاس بیٹھنا۔ ہ۔ محاورہ۔ اپنے کئے کی سزا پانا۔

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے منہ میاں مٹھو۔ ہ۔ صفت۔ اپنے منہ سے اپنی تعریف۔ خودستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پکا کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پورا +

اپنے ٹین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دوسرے کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ از دستِ خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا + اپنی بُرائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہونا۔ تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جُثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ چلنا۔ علم و ہنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا +

آپے سے باہر ہوجانا۔ یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) (۱) قابو سے باہر ہوجانا۔ جامے سے باہر ہوجانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہوجانا۔ مچل جانا۔ بپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غصّہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہوگیا۔ کیوں آپے سے باہر ہوا جاتا ہے +

آپے سے نکلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامے سے باہر ہونا +

(فقرہ) بیگم تم ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپے سے باہر ہوجانا) +

اپیل۔ ہ۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲۔ اسم مؤنث) درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہو جائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سقم ہو۔

اپیل کرنا۔ فعل متعدی۔ (قانون) حاکم بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مستخالف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ایک دوسری کے برخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش مذ (Appellant) اسم مذکر۔ ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری ٹھیکری سنگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اَٹ۔ ہ۔ صحیح (س)۔ اَت۔ تابع فعل۔ بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بڑا۔ انتہا کو پہنچا ہوا +

اَت کا بھلا نہ برسنا اَت کی بھلی نہ دھوپ + اَت کا بھلا نہ بولنا اَت کی بھلی نہ چپ +

اَت گت۔ ہ۔ صفت۔ (س)۔ (۱) از حد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر کر۔ کامل۔ بھرپور۔ اگھا کر۔ ناکوں ناک۔ چھک کر۔ (فقرہ) بھجو اس لالہ کی بات ریت اَت گت نعمت ہو۔ جو کھانا تو اَت گت جو پینا تو بے حد + غرض یہ کہ سرکار میں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (از آنا)۔ (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں۔ آتے کو آنے دو جاتوں کو جانے دو۔ وہ آتا آئے جاتا جائے۔ آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض یا ہوا روپیہ۔ اُدھار کا روپیہ۔ قرض (فقرہ) واہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگے؟ تیرے ذمے کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق۔ حق۔ واجب الادا۔ حسابِ باقی۔ باقیاتِ قابلِ وصول جیسے جوگ منڈی +

(۴) جو کچھ ہنر یا دستکاری یا کوئی اور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھو + جاننا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ اُن کے ہیں ہم سایہ کی مانند ولیکن + پھر بھی جدا ہیں کہ پلٹنا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ ہ۔ صفت۔ آئندہ روندہ۔ راہگیر۔ مسافر۔ بٹوہی۔ راہی۔ سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ہے تو ساری امانت بھیج دینا +

اُتار۔ ہ۔ صفت (ع) مخفف اُوتار مجازاً بد۔ شریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی اُتار ہو اس کے منہ کون لگے +

اُتار۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ اُترنا) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان۔ نشیب

نشیب فراز۔ (۳) زوال۔ کمی گھٹاؤ۔ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اونچ نیچ۔ نشیب فراز + زمانے کی اونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا چڑھنا (۳) رستے کی بلندی اور پستی (۴) او نچو اونچے سُر (۵) دم فریب دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نشیب فراز جتانا۔ اونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ بلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے ہو کر بلا کے واسطے اُتار کر پھینک دیں یا چوراہے میں رکھ دیں۔ (۲) پڑاؤ۔ پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ پایاب۔ گزرگاہِ آب (۴) ہندو) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (س۔ اُتّارنم) (۱) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) بجز ادا چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرزہ اُتارنا (۶) بدلنا تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھیرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچے کے کپڑے اُتارلئے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار کا اُتارنا (۱۴) چھاونا۔ قطع کرنا۔ جیسے نقشہ جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھنا + کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ادا کرنا۔ بھگتانا۔ چکتا کرنا۔ ادا کرنا جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دنیا میں لانا (۲۱) کھینچنا۔ عرق کرنا۔ نکالنا۔ پکانا + جیسے کھچڑیاں اُتارنا +

اُتارے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجہ و مستعد ہونا۔ لڑنے کو اتر پڑنا۔ ریختا ناتحاد ہے ہی +

اَتالیق۔ ت۔ اسم مذکر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ پڑھانے والا۔ اُستاد +

اِتحاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اِتحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگِ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایتلافِ ثلاثہ +

اُترَہ۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جواب مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہتا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب پانچ (۴) اسم مؤنث شمال دکن کے مقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت +

اِتْرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تبختر کرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی سنانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ع
چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول + اچھی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول (موہن لال انیس ہمیشہ)

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار۔ نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول۔ ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آخر ماہ۔ زوالِ ماہ۔ بدی۔ اندھیرا پاکھ +

اُترسوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پرسوں کے آگے کا دن۔ تیسرا دن۔ آئندہ اور گذشتہ دونوں کو

اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی حیا کا برقع اُتار کر بیحیائی کا برقع پہن لیا۔ جب بیحیائی اختیار کرلی تو کوئی کیا کرے گا۔ بیحیا کا کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ بے غیرت کو کچھ شرم نہیں آتی +

اُترن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُتری ہوئی کپڑے (۲) وہ پہنے ہوئے کپڑے جو کسی شخص کو دے دیں +

اُترن پُترن۔ (اُترن وترن۔ اُترن گُھترن)۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) از روئے حقارت اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مستعمل پوشاک۔ ناقابلِ استعمال پوشاک (۲) مندرس +

اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ پر آنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

اُتر

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھنچنا۔ عکس ہونا جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزل ہونا۔ درجہ گھٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دودھ اُترنا (۱۴) نکلنا بچے سے بٹنا۔ جیسے پنیا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھہرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترنا +

اُترْوانا۔ ف۔ فعل متعدی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ یہ متعدی بدو مفعول ہے اور وہ بیک مفعول +

آتش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آدہ۔ آتیش) ژ (آترس) ت (وت) س (अग्नि اگنی) ہندی (آگ) +

(تحویلِ حروف اور علمِ زبان سے ان سب صورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسرِ تا اور بفتحِ تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صورت کی نسبت گو زیادہ ہی کیوں نہ بولتے ہوں۔ ہمیں بھی تامل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گذرے ہیں برابر سرکش اور مشوش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و درون بے شکل آتش پو درا + دل کسی آتش کے پر کالے پر جوشش ہو مراد (جرأت)

در بین جہاں سوز و سرکش مباش + ز خاک آفریدت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام ز خانہ مشوش بر آمدہ + گو خانم از تنور پر آتش بر آمدہ (نظیری)

البتہ صاحبِ فرہنگِ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسرِ تائے فوقانی باندھا گیا ہے سند بیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم اندر آتا تو ببینی تابشم

مگر ہم اس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورتِ شعر کے باعث بکسرِ تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کر سکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان ژند سے بھی جس پر فارسی زبان کا مدار ہے اور نہایت پرانی زبان ہے جس کے الفاظ نے مرورِ زمانہ کے باعث اس قسم کی تبدیلیاں

آتش

اختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آترش بفتحِ تائے فوقانی یہ لفظ حسبِ قاعدہ رسم الخط گر کے آتش ہوا۔ اور پھر شین معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتحِ تا ہی اس کا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اس جگہ ہمیں صاحبِ فرہنگ جہانگیری سے کلی اتفاق نہیں ہے۔ لیکن اس صورت میں بھی ہم انہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اس امر کا بخوبی ثبوت دے رہی ہے کہ آتش بکسرِ تائے فوقانی کی اصل آدیش یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (عربی) (پنجابی) آگ + بسندر۔ اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں تر او اندھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

بے سوزِ محبت نہ بٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہم رنگِ زر آتش (شہیدی)

گرسنق کی انگوں میں عاشق کو پھینکے + ہر پر برے طباخِ فلک حشت بھر آتش (؟)

آتشِ عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لَو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ طپش۔ حرارت ؎

آتشِ داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا ان سے تا بدامن ہوگئے آنکھ چرائے اشکِ غافل
(سوزش)

ہر بن موسے دھواں اٹھتا ہے + آتشِ غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلی۔ نور ؎

اس لعف میں رُخ دیکھ کے بیہوش ہوا دل + موسیٰ کو شبِ تار میں آئی نظر آتش (رشید)

(۵) شراب۔ مے۔ دارو + ؎

ہمیشہ بانٹو میں شاو خراب کر آتش + بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آپ کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلفِ خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتش باز[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارود کی گلکاری کھلانے والا۔ وہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارود کی چیزیں بنانے والا۔ بارود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وہ گرم طفلِ آتشباز تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (رنگین)

آتش بازی۔ اسم مؤنث۔ وہ کھلونے جو بارود گندھک شورہ ہڑتال وچونا وغیرہ بھک سے اڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار

[1] اہلِ فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہلِ ہند نے بنا لیا ہے

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +
(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خو۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خو) (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلا + ؎

جب کہا میں نے کہ ہو تم تو کوئی آتش خو ۔ وہ لگا کہنے کہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ آتشی۔ بُرسی +

آتش رُخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دہکتے اور چمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ ساجن۔ صنم۔ دلارام۔ تُرک +
(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رُخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہٰذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

باز آیا دیکھنے سے تو نہ آتش رُخوں کے دل ۔ سو بار آبلے ہاے آنکھیں کھا چکے (ذوق)
اے داورِ قیامت انصاف کر ہمارا ۔ آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتشِ رشک میں جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے روپیے پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا + ایک سوکن کا دوسری سوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زبان) (شعر میں آتا ہے) تیز زبان۔ سیف زبان۔ طرار۔ جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون لکھنے والا۔ وہ شاعر جس کا کلام بڑا پُر اثر اور جوش افزا ہو ؎

ہو گئے عالم میں اب مشہور ہم آتش زبان ۔ کیا زبان پر اپنی جرأت آہ پُر تاثیر ہے (جرأت)

آتش زدگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا۔ مکانوں میں آگ لگ جانا۔ (۲۔ قانون) آگ لگانے کا جرم۔

آتش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲۔ قانون) آگ لگانے کا جرم +

آتش طبع۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہ آتش فشاں +
(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ + لوکا۔ لپٹا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخمِ گل آنے لگے ۔ پھر ہوئے داغِ جنوں آتش کے پرکالے مجھے (ناسخ)

(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا۔
(۳) آتش خو۔ غضبناک۔ جھلا۔ غصہ ور۔ تُند خو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالہ آتش کا جو صبح تلک گھر کا بھی ٹھہرا ۔ کیا جانوں کیا پتنگے یا لوگوں نے اُسکے کان کچے (میر)
تو وہ ہے آتش کا پرکالہ کہ تیرے سامنے ۔ آفتاب آکر کے جاوے سو ٹھہر آتا ہو نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ زا۔ شریر۔ (۴) شعلہ خو۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ اس آتش کے پرکالے کی وہ چمک نئی ۔ مجھ کو کچھ ہلکی نظر پڑتی ہو گھبرائی ہوئی (جرأت)
صورت اپنی تو دکھا آتش کے پرکالے نہ بھول ۔ بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ تُرتُریا۔ چھیلا۔ طرار۔ عیار۔ بانکا۔ مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اُس آتش کے پرکالے کا جب آ جاتا ہے ۔ برق گھبرا جاتی ہے اور شعلہ تھرا جاتا ہے (معروف)

(۵) بھبوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نور کا بُقعہ۔ نور کا پُتلا۔ مجازاً معشوق ؎

کون سوزِ دروں سے شکلِ آتش ہے مرا ۔ دل کبھی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

(۶) (۱)۔ ہوشیار + خوش تقریر + عقل کا پتلا +

آتش کدہ[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پوجا کرتے ہیں آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش خرم رُوئے یار سے ہوا آب ۔ صاف ہر آتش کدہ میں آب ہو عالم آپکا (امیر)

آتش گیر مادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ ایسی

---

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جائے تو اس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) گرم مزاج ۔ محرور المزاج (۲) تیز مزاج ۔ تند خو ۔ جھلّا ۔ غصیل ۔ غصّہ ور + اگیا بیتال (۳) آتش کی پیدائش ۔ آگ کا جنا ۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو جن شیطان ؎

آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں سے + تعجب کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہو آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گرم مزاجی ۔ غضبناکی ۔ تیز مزاجی ۔ جھلاہٹ ۔ جھلاپن ؎

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہو غصّہ سے رُوئے مہ جبیں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک[1] ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مادہ (آتش) کاف نسبت ۔ گرمی کی بیماری ۔ فرنگ باد ۔ آبلۂ فرنگ ۔ نار فارسی ۔ (پنجابی) باد + ؎

آتشک سے مجھکو بھکو کمائی ہوگی کچھ (دو) منہ کسی کا بے سبب واسطے آتا نہیں (ریختی راحت)

آتشک کا مارا ہُوا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کو آتشک نے جھلس دیا ہو ۔ وہ آدمی جس کا بدن اس بیماری سے بگڑ گیا ہو جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ آتشک والا ۔ گرمی والا ۔ آتشکی ۔ وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) آگ کا + گرم ۔ محرور (۲) جن پری پیدائشی جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ یا شیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک خاص قسم کا محدّب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سورج کی کرنیں اس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں ۔ اگر کپڑا یا روئی اس کے سامنے رکھی جاتی اور اس پر برابر اُس کا عکس پڑتا ہو تو فوراً بل اُٹھتی ہے اس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مفسوس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن ۔ آتشی شیشہ نقوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا منہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ منجموں نے آسمان کے بارہ برجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے ۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین برج ہیں جنمیں یہ آتشی ہیں حمل ۔ اسد ۔ قوس ۔ یعنے بکرا ۔ شیر ۔ دھن +

آتشی حرف ۔ جفّاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں ۔ ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ ۔ +

آتشیں ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) سوزاں ۔ تپاں ۔ سوزناک ۔ جلا دینے والی پھونک دینے والی ۔ جیسے آہِ آتشیں ۔ آتشیں دم ؎

ہے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا ۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

جمعیت
محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ۔ ہنگامہ سب اک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیف بہشت کاش مجھ کو نہ کریں ۔ ورنہ وہ باغ بھی جہنّم ہو گا

(۲) روشن ۔ چمکیلا ۔ تاباں ۔ چمکدار ۔ درخشاں جیسے آتشیں رُخسار

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب کو سرد ملک والے گرم ملک میں اور گرم ملک والے سرد ملک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد و مناکحت کا موقع ہوا تو اختلاف مزاج سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جب وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو اُسے یہ مرض ہو جاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش بندر سے ہوئی ہے جب بندر کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے ۔ اور جب وہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اس سے اس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اس مرض والے میں بعینہ بندر کی سی بو آیا کرتی ہے بیماری کی رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ رہنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اسکی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں ۔ ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فن عیاشی میں ترقی کر کے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا ۔ اور رات دن کی مشق سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے زیادہ کام پڑے چنانچہ اصل آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے ۔ پس اسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا یا یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے گندہ منی کی بجائے ہر ایک سانس اُدھر ایک دم کیساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں دوڑا دیا ۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا لازم ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک جو اس کا نام رکھا گیا وہ اسی دلیل زیادہ مناسبت رکھتا ہے پچھلی وجہ اختلاف مزاج سے متعلق ہے ۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت دفع الوقتی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دوا لوگ کبھی اسطرح نجات نہیں کرتے اور نہ اس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے اور طب کی پُرانی کتابوں میں جو اس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اس زمانہ میں اس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

اُو میرا آتشیں پو رخ بھرا آتشیں   اجتماع کر رہا رہے سب میں دیکھا ہیں (مؤلف)

(۳) تابع فعل، آگ کا + آتش انگیز۔ جوالا مکھی۔ آتش فشاں جیسے
کوہ آتشیں +

آتشیں رُخ۔ ف۔ صفت۔ معشوق۔ سُرخ رنگ۔ وہ معشوق کہ جس کا
چہرہ مثلِ شعلہ دمکتا ہو۔ نُورانی چہرہ والا معشوق۔ نُور کا پتلا۔ بجھ نُور سے
صبح آیا جانبِ مشرق نظر   اک نگار آتشیں رُخ سر کھلا (غالب)

اِتِّصال۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) لُغوی معنے پیوستگی۔ ملاپ۔ ملاوٹ + جوڑ
وصل۔ (۲) لگاؤ۔ قُرب + چسپیدگی (۳) لگاتار۔ متواتر۔ پے در پے
تابڑ توڑ۔ مسلسل (۴) نجومیوں کی اصطلاح میں ستاروں کا بُرج اور
درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا۔ ایک دُوسرے کے مقابل ہونا +

اِتِّصالِ حقیقی۔ ع۔ صفت۔ (۱) اصلی وصال۔ وصلِ بلا فصل۔ بالکل
ایک جان ہو جانا۔ دُوئی مٹنا + لُوٹ کر لینا۔ (۲) ایک جان دو قالب
نہایت میل ملاپ۔ سچی اور پکی دوستی +

اِتِّفاق۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) سازگاری۔ میل۔ ملاپ + باہم موافقت
کرنا۔ (۲) تطابق۔ مطابقت (۳) دوستی۔ یک دلی۔ ایکا۔ اتحاد
(۴) سنجوگ + اچانک۔ دفعتہً۔ ناگاہ۔ بے ارادہ کچھ پیش آ پا ہونا۔
بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش۔ ملی بھگت (۶) محبّت
اِخلاص (۷) موقع۔ حالت (۸) لُوٹ کر لینا +

اِتِّفاق بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اتحاد زیادہ ہونا۔ ایکا بڑھنا
جیسے فریقِ ثانی کا اتفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتِّفاق پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع پڑنا۔ موقع ملنا + واسطہ پڑنا۔

اِتِّفاقِ حَسَنہ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ اچھا موقع۔ مبارک اتفاق + نیک
اتفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دلخواہ موقع ملنا۔ عمدہ موقع
ہاتھ آنا +

اِتِّفاقِ رائے۔ ع۔ اسم مذکّر (۱) موافقتِ رائے۔ ہم رائے
رائے کا متفق ہونا۔ ہمرائی ہونا +

اِتِّفاق سے۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) گاہے۔ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کبھی کبھی
(۲) بالاتفاق (۳) اچانک۔ حسبِ اتفاق +

اِتِّفاق کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ ملنا (۲) ایکا
کرنا۔ ایک ہو جانا۔ شریکِ رائے ہونا۔ متّفق الرّائے ہونا۔ باہم متّفق ہونا

اِتِّفاق ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایکا ہونا + متّفق الرّائے ہونا۔
(۲) موقع پڑنا۔ موقع ملنا +

اِتِّفاقاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از رُوئے اتفاق۔ حسبِ اتفاق۔ اچانک۔ سنجوگ سے +

اِتِّفاقی۔ یا **اِتِّفاقیہ**۔ ع۔ صفت۔ وہ بات جو اتفاق سے ہو جائے +

اِتِّقاء۔ ع۔ اسم مذکّر (۱) پرہیز۔ احتراز۔ بچاؤ +
(۲) تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی + گناہوں سے بچنا
پرہیز کرنا۔ ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا +
(۳) خوفِ خدا۔ خدا کا ڈر +

اَتَل۔ س۔ اسم مذکّر (अतल) پاتال کا پہلا طبقہ۔ تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتَّم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عمدہ۔ اوّل۔ بہتر۔ اعلیٰ درجہ کا۔ جیسے اُتّم کھیتی مدھم
بان۔ نکھد چاکری بھیک ندان۔ (کہاوت)
(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہو چکا پھر کہتے ہیں کہ جب بھلا کسان کھیتی کرے
اور گھر رہے۔ دُوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری۔ کیونکہ مشہور ہے
کر پادھین سپنے سکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے بد نام۔ بھیک مانگنا
اختیار کرے۔) (۲) شریف۔ خاندانی۔ نیک۔ (۳) پوتر۔ پاک + منزّہ۔ مُبرّا +

اُتّم کا نام مدھم بچانا۔ ہ۔ محاورہ۔ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا۔
موافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما۔ س۔ اسم مؤنث۔ س (आत्मन - तमन) تمن۔ آتمن (ہند)
(۱) رُوح۔ دم۔ نفس۔ پران۔ مَن۔ جان۔ جیو +
(۲) نفسِ ناطقہ۔ بولتا۔ اندرونہ۔ انتا کرن۔ آپا۔ یونانی اطبا کے
نزدیک وہ بخار لطیف جو دل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا
باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیس گی +
(۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ خاطر۔ مَن (۴) کایا۔ جسم۔ بدن۔ پنڈا +
(۵) بھوک۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ گھتدیا +
(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +
(۶) پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑے تو پرماتما کی سُوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) خوش ہونا۔ جی خوش
ہونا۔ محظوظ ہونا۔ تسکین پانا۔ تسلّی ہونا۔ تشفّی ہونا۔ رُوح تازہ ہونا۔
آنند ہونا (۲) پیٹ بھرنا۔ بھوک کی آگ بجھنا۔ پیٹ میں اَن پڑنا۔
(صرف ہندو بولتے ہیں)

اتن

اَتما ستانا - یا کلپانا - ہ - (ع) فعل متعدی - (۱) تکلیف دینا -
دِل دُکھانا - دِل توڑنا - کلیجے دِل کو مسوسنا - جان کو تکلیف پہنچانا + صدمہ پہنچانا -
(فقرہ) کیوں کسی رنجیدہ کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +

آتما مسوسنا - ہ - فعل لازم - (آتما مسوسنا) - (۱) بھوک مارنا -
پیٹ مارنا - بھوکا رہنا - خواہش کو مارنا +
(۲) کلپنا - کڑھنا - دِل پکڑ کر رہ جانا - (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +

اِتنا - ہ - صفت - اِس قدر - اِتّا + (یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا
ہے مذکّر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے)

اُتنا - ہ - صفت - اِتنا کا متضاد - اُس قدر - اُتّا +

اِتنے میں - ہ - تابع فعل - (۱) اِس مقدار میں جیسے اِتنے میں تنگا نہیں
ہے (۲) اِس عرصہ میں + اِتنی دیر میں + اِس اثنا میں +

اُتو - ف - اسم مذکّر - جمع اُتو بغیر تشدید (۱) لغوی معنے وُہ آلہ جسے گرم کرکے
کپڑے پر نقش کرتے ہیں (۲) نقوشِ جامہ - شکنِ جامہ - اور بیل بوٹا
وغیرہ جو ریشمی یا سوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعے بناتے ہیں +

اُتو اُتو کرنا - ہ - فعل متعدی - مارتے مارتے جسم اُدھیڑ دینا - کھال
اُڑا دینا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پُرزے اُڑانا - لہولہان کرنا -
بدھیاں ڈالنا +

اُتو کرتے ہوئے چلنا - ہ - فعل لازم - (۱) گھسٹواں چلنا - زمین پر
رگڑتے ہوئے پاؤں رکھنا - جماکر اور یکساں قدم رکھنا - لنگڑوں
لُولوں کی طرح چلنا (۲) اٹھلا کر چلنا - اترا کر چلنا - جھمک چال سے چلنا - ٹھمک
ٹھمک کر چلنا - (فقرہ) واہ کیا خرامِ ناز ہے زمین پر بھی اُتو کرتے ہوئے چلتے ہیں -

اُتو کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کپڑے پر نقش اُٹھانا + اُتوگر کا کام کرنا -
بخیریہ کرنا نشان ڈالنا - (۲) کھال اُڑانا قمچی سے بدن اُدھیڑ دینا - پرزے
اُڑانا - زخمی کرنا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا - نشہ کے مارے بیہوش کرنا -
(اگرچہ تشبیہ ٹھیک نہیں ہے شاید اُتو کی بجائے عوام یہ کہنے لگے ہیں)

اُتوکش - ف - اسم مذکّر - اُتوگر - اُتو کرنے والا +

اُتو ہونا - ہ - فعل لازم (۱) کپڑے پر نقش ہونا (۲) نشہ میں بیہوش ہونا - نشہ کے
مارے ہوش نہ رہنا - بیخبر ہوجانا - بُت ہونا - (شاید اُتو ہونے کا اُتو ہونا کرلیا ہو) +

اِتوار - ہ - اسم مذکّر - سورج کا دن - یکشنبہ - ہفتہ کے بعد کا دن (سنسکرت ادت وار) +

آتون - ت - تر - ف - اسم مؤنث - وہ عورتیں اکثر بغیر ترکیبِ فقرہ اور برادری ...

آتی

زبان پر لاتی ہیں) اُستانی - معلّمہ - جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا
سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتی ہیں +
(فقرہ) بیٹی جاؤ آتو کی خدمت کرو - وہ آنکھوں کے چار آنکھیں ہو جائینگی آتوجی کا اب
دُعا ہے - بندی کی دن رات یہی ہے اتنی جہاں سے گزر جائے آتوں رنگیں
رہے بی بی کے گڑیاں بیاہوں سویرے سے گھر اپنے گھر جائے آتوں (د ۰)
کہا تھا مجھے کل نئے دُور کی چھٹی - کروں کیا جواب یونہی مر جائے آتوں (د ۰)

اِتہام - ع - اسم مذکّر - تہمت - دوش - بہتان + شک و شبہ +

اِتہام دھرنا دھرنا - رکھنا - یا لگانا - فعل متعدی - تہمت دھرنا
تہمت لگانا - دوش دینا عیب دھرنا - بہتان لینا + الزام دینا -

اُتھلا - ہ - صفت - اُبھرواں برتن + اُبھرا ہوا - گہرا کا نقیض - اُبھرواں +

اُتھل پتھل کرنا - ہ - فعل متعدی (ع) اُوپر نیچے کرنا - تہ و بالا کرنا - اُلٹ
پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا - کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا

اُتھل پتھل ہونا - ہ - فعل لازم (ع) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +

آتے آتے - ہ - محاورہ (۱) اثنائے راہ میں - آنے کا ارادہ ہی رہا
جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی - آتے آتے رُک گئے (۲)
رفتہ رفتہ - بتدریج +

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو کہ آتی ہے اُردو زبان آتے آتے (داغ)

آتے آؤ جاتے جاؤ - ہ - محاورہ (ع) جب کسی کے بلانے کی نسبت بے
پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں -
یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +

آتے بھلے کہ جاتے - ہ - محاورہ - اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +

آتی پاتی - ہ - اسم مؤنث - (آتا + پتا) دگنوار (۱) ایک کھیل ہے جسے
پہاڑ دابی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک لڑکے کو کسی مقرر
حد تک پانی پینے بھیجتے ہیں جب وُہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ
چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پانی پینے جاتا ہے وُہ آواز دیتا ہوا آتا ہے کوئی
کہتا ہے پہاڑ دابی کوئی کہتا ہے پانی ہو - اور جب اُسے کوئی بلاتا ہے
تو اُسے چھو لیتا ہے - اب وہ شخص چور بنجاتا اور اُسی طرح پانی
پینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگتا اور وہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے
حیران ہو جاتا ہے تو جو لڑکے کہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں اُن میں سے
وہ ایک چالاک لڑکے نکل کر خود بھی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں +

آتے جاتے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) وغیرہ (آتا جاتا) (۲) آنے کے لئے ہوئے اور واپس جانے ۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں ۔ آتے جاتے رُکتا ہے +

آٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ر (آٹا) ف ۔ آرد (۱) چُون ۔ پسا ہوا اناج ۔ آرد ۔ پسان + (مثل) آٹا نہ بڑا ہو جا سکتا ۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے + ۵

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا ۔ سب کے دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (ذوق)

(۲) بُرادہ ۔ چُورا ۔ سفوف ۔ باریک پسا ہوا ۔ سائیدہ ۔ میدہ سا ۔ بکنی +

(فقرہ) اسے پیس کر آٹا کر دو +

(۳) صفت ۔ بوسیدہ ۔ فرسودہ ۔ گلا ہوا ۔ سڑا ہوا ۔ گھسا ہوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اٹھا لائے دو چٹکی سے مَلو ۔ لیجئے یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (کثرت کے واسطے دوبارہ آٹا کہا گیا) باریک کرنا ۔ میدہ بنا دینا ۔ پیسنا ۔ چُورن کرنا ۔ سفوف بنانا ۔ بُرادہ کرنا ۔ چُورا چُورا کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ بُور بُور کرنا ۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دوں +

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) نہایت باریک ہونا ۔ بُرادہ ہونا ۔ خاک ہونا

(فقرہ) دور گردوں میں صلح آٹا آٹا ہو گیا سارے کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا ۔ گلنا ۔ گھسنا ۔ خاک ہو جانا + بُور بُور ہونا ۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑا آٹا آٹا ہو گیا +

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آٹا پتلا ہونا ۔ آٹا بھیگنا ۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) دقت پڑنا ۔ کام بگڑنا ۔ مصیبت آنا ۔ مشکل میں پڑنا ۔ حیران ہونا ۔

مفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی ۔ انگلش (Attache.) اسم مذکر ۔ لغوی معنی متعلق یا وابستہ ۔ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانے یا کسی اور کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو ۔ مجازاً وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کوٹھا ۔ بالا خانہ ۔ چھت کے اوپر کا مکان +

اٹالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۲) اسباب خانہ ۔ اثاثہ ۔ گھر کا اثاثہ ۔ گھر کا اسباب

(۲) انگڑ کھنگڑ ۔ فضول اسباب ۔ نکما اور ناکارہ اسباب ۔ کاٹ کباڑ (۳) انثر ۔ ڈھیر ۔ تودہ ۔ انبار +

اَٹ سَٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سازش ۔ ملی بھگت ۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر ۔ فریب ۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی ۔ عورت مرد کی دوستی ۔ آلودگی ۔ عشق +

(۵) کام کاج ۔ بیفائدہ شغل ۔ (پورب میں بھی گڑ بڑ بھی بولا جاتا ہے)

اَٹ سَٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پورب) بےکار کام کرنا ۔ گڑ بڑ کرنا ۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) سازش کرنا ۔ گانٹھنا ۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲ ۔ پورب) گڑ بڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا ۔ یا اَٹ سَٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سازش ہونا ۔ آشنائی ہونا ۔ رازداری ہونا +

اٹک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ ۔ رکاؤ (۲) جھجک ۔ دو حلہ ۔ بکھیڑا (۳) پرہیز ۔ بچاؤ + (۴) شمالی ہند کی ایک بہت بڑی مشہور دریا کا نام جو دریائے اباسین یا سندھ بھی کہتے ہیں ۔ غالباً اٹک (اس) جو نام رکھا گیا کہ قدماء جانب شمال کر دریا کے پار جانے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی ۔ یا اس سبب سے کہ قلعہ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اٹک اٹک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ رک رک کر ۔ ٹھہر ٹھہر کر ۔ ٹھہر ٹھہر کر ۔ جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ۵

اٹک اٹک کے بڑی مشکل سے دم نکلا ۔ گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (ذوق)

اٹکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) روکنا ۔ تھامنا ۔ ٹھیرانا ۔ ملتوی کرنا + (۲) اُلجھانا ۔ پھنسانا ۔ بھلانا ۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳ ۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے پھنسانا ۔ ذرا کی ذرا گلے میں کپڑا ڈالنا ۔ اُلجھانا + (۴) لگانا ۔ مصروف کرنا ۔ مشغول کرنا +

اٹکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اٹک) دیر ۔ التوا +

اٹکر لکیں ۔ ہ ۔ صفت (عوام) تیا پانچا ۔ بے ٹھیک ۔ بغیر تجربہ ۔ بے سوچے سمجھے ۔ بوجھیں ۔ بغیر جانے بوجھے ۔ اٹل ٹپو ۔ اٹکل پچو ۔ بادہوائی ۔ بے ٹھکانے ۔ بے نشان +

اٹکل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) انداز ۔ قیاس ۔ تخمینہ (۲) آنک ۔ جانچ ۔ کُوت (۳) پرکھ ۔ شناخت +

۵ جیسے دریائے جہلم کا نام جہلم کے نیچے سے گزرنے کے باعث جہلم ہو گیا ۔

اٹک

اٹکل باز - و - صفت - شناسا - جانچو - تاڑیا +

اٹکل پچو - و - صفت محض قیاسی - بے تحقیق - اندازاً - اٹکل پیس + تخمینی

اٹکل پچو تخمین غیر مقرر - ا - محاورہ - اوٹ پٹانگ - بےسوچی سمجھی بات - بادہوائی بات

اٹکلنا - و - فعلِ متعدی - (ہند) پہچاننا - اندازہ کرنا - شناخت کرنا - پرکھنا + آنکنا -

اٹکنا - و - فعلِ لازم - (۱) رکنا - ٹھیرنا - تھمنا - بند ہونا (۲) اڑنا - مزاحم ہونا (۳) پھنسنا - مبتلا ہونا - غیر مرد یا عورت کو اُلجھنا - عشق کرنا - محبت کرنا - ملوث ہونا - آلودہ ہونا (۴) لڑنا - جھگڑنا - خواہ مخواہ اُلجھنا (۵) رُک رُک کر پڑھنا +

اٹکن بٹکن - و - اسم مذکر +

(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچے اس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی کرکے زمین پر ٹکا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظِ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پہلے کی انگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس بچے کے جس ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اس سے پوچھتا ہے کہ "کھنڈا (کھانڈا)، ماروں یا چھری؟" اگر اس نے کھنڈا کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا" اور اگر چھری کو کہتا نہیں اور جو کسی نے کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں بُری" وہ عبارت یہ ہے :-

- "اٹکن بٹکن دہی چٹاکن - اگلا جھولے بگلا جھولے - ساون ماس کریلا پھولے پھول پھول کی بالیاں - بابا گئے گنگا لائے سات پیالیاں - ایک پیالی پھوٹ گئی - بنیے کی ٹانگ ٹوٹ گئی - کھنڈا ماروں یا چھری؟"

جس جس کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھو اچکتا ہے تو سب ملکر جھوٹ موٹ کی بکی پیتے اور کھتے جاتے ہیں - بکی گھمر گھمر اسکے بعد ہاتھوں کی چھتنی بناکر آٹا چھانتے اور یوں زبان پر لاتے ہیں - کرم آٹا یاں رکھو - بھوسی یاں رکھو جب آٹا چھان لیتے ہیں تو بھوسی کا فرضی دودھ بدلوا کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھا لیتے ہیں تقسیم کی حالت میں بعض لڑکے کچھ چھوڑ دیتے ہیں وہ شکایت کرتا ہے - تو جواب میں کہتے ہیں - تمہارا حصہ رکھا تھا - کتا بادگیا - بلی سونگھ گئی - یعنی اپنے ہاتھ چاٹو اور اسکو کھیر سمجھو -

اٹکھیلی - یا اٹھکھیلی - و - اسم مؤنث - خرام ناز + شوخی بھری ادا - اچپلاہٹ - چنچل پن +

اٹکھیلی چال - و - اسم مؤنث - (۱) مستانہ چال - معشوقانہ چال - بانکی چال - خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری ہوئی چال - خرام ناز +

اٹکھیلیاں - یا اٹھکھیلیاں - و - (اٹکھیلی کی جمع) - (۱) شوخیاں - طراریاں - چولانیاں (۲) کھلاڑیاں - کلیلیں + خرام ناز - خراماں خراماں چلنا +

آٹھ

اٹکھیلیاں کرنا - و - فعلِ لازم - کھیلنا - کودنا - ناز و نخرہ کرنا - اترا کے چلنے کی حرکتیں کرنا + خرام ناز - خراماں خراماں چلنا ؎

اے دلفریب دریا تاہو تو کہاں کو　اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہو تو کہاں کو (نامعلوم)

اٹکھیلیوں سے چلنا - و - فعلِ لازم - ناز سے چلنا - اترا کر چلنا - خراماں خراماں چلنا - مٹک مٹک کر چلنا +

اٹل - و - صفت - (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا - قائم - اچل (۲) مضبوط - لازوال (۳) مست - بے پروا - پر شکم سیر - (۴) میر عبدالجلیل بلگرامی کا تخلص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +

اٹل ہونا - و - فعلِ لازم - چھکنا - سیر ہونا - پیٹ بھر جانا - ریشت بھر جانا -

اٹم - و - اسم مذکر - تودہ - ڈھیر - انبار +

اٹنا - و - فعلِ لازم - (۱) سمانا - آنا - ورآنا - (۲) بھرنا - رکنا - پر ہونا + بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +

اٹنگا - و - صفت - (۱) اوچھا - قد یا جسم سے چھوٹا (۲) بے قطع - ٹخنوں سے اونچا گھٹنوں سے نیچا + ناموزوں جیسے اٹنگا پائجامہ - یا اٹنگی ازار +

اٹواٹی کھٹواٹی - و - اسم مؤنث - (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) استر بستر اوڑھنا - بچھونا - پڑھنا بوریا - آسن پاٹی (۳) حجرہ - تکیہ - زاویہ - معتکف (یہاں اٹواٹی تابع مہمل مقدم ہے)

اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا - و - فعلِ لازم - ناراض ہوکر کھٹولے یا چارپائی پر پڑ رہنا - سوگواروں کی طرح پڑنا - غصے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا - کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +

آٹھ - و - صفت - س (अष्ट اشٹن) پراکرت (अट्ठ - ف (ہشت)، انگریزی (ایٹ Eight) چار کا دونا - سولہ کا آدھا -

آٹھ اٹھارہ - و - صفت - (ہندو) پریشان - بکھرا ہوا - بارہ باٹ تین تیرہ - بے ترتیب - ابتر - تتر بتر +

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کردیا +

آٹھ آٹھ آنسو رُلانا - یا رُلوانا - و - فعلِ متعدی (۱) نہایت رُلانا - ازحد رُلانا - زار زار رُلانا - کثرت سے رُلانا - بہت رُلانا

چاروں وصل میں ہنس لینے دو　آٹھ آٹھ آنسو رُلایا نہ کرو　(ہونہ)

آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی ہو مجھے چاہ اس کی　روز و شب جو ہیں اشک آنکھوں سے جاری اتار نگیں

آٹھ

کچھ بھی تجھ کو نہ میرا پاس آیا — آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رُلوایا (شوق)

(۲) بہت دُکھ دینا۔ از حد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے مجھ کو تو — بیگانہ کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

ترے پاس جب اُٹھ آتا ہے دل — تو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے یہ دل (کاہش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ از حد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو — ہو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہتے ہو کوئی پھر کر وہ بخت ہی جاگا — روئیں آٹھ آٹھ آنسو مُنکے ہو حسرت کا بجا (مجروح)

گر ہم کو لگ گئی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم — آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں رو رو پھر تنگ (گھمنی)

(فقرہ)۔ (ع) جب سے اس کی نُوج بجی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ہ۔ ظرفِ زمان۔ (۱) رات دن۔ چونسٹھ گھڑی۔ شب و روز ؎

مرے شوق کی تاثیرہے قاصد نے پہے — گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

ہائے آنا ہی مجھے نہ ہوا آٹھ پہروں — گھر چھوڑ کے بیمار ہو یوں اور کے گھر میں (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تُو نے گیر سا فلک — پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جُرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے شکستے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں — گُدگُدی دل میں کرتی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

بتا زبان پہ آٹھ پہر کس کا نام ہو — کرتا ہے جو دل میں او کس کا نام ہے (ظفر)

گفتگو ہونے وہاں آٹھ پہر اور لگی — دل خبردار ہو یہ آج خبر اور لگی (ظفر)

دل کے ہاتھوں سے اذیت ہی مجھے آٹھ پہر — سچ کہا ہے کہ نہ دے چین بغل کا دشمن (جُرأت)

آگے بہتا تھا کبھی حال وگر گوں دل کا — حالت اب یہ نے لگی آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب خوشامد انہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں — گفتگو پہر کو جن لوگوں سے تھی عار کیسا قدر (میر)

کیا بچّوں ایسا جو آنکھوں میں نہاں تھا — ذکر خیر آٹھ پہر ورد زباں۔ رہتا ہے (درد)

اس وعدہ فراموش نے آنے کو کہا تھا — رہنے لگے دروازہ ہی پہ آٹھ پہر ہم (مجروح)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ مدام۔ نت آٹھ۔ دوام ؎

کسے کہاں شوخیاں کبھی آٹھ پہر — ہم حسرت کے سنگ کو جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ (محاورہ)۔ مؤ۔ (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے۔ رات دن کا دُکھ جیسے اس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے

آٹھ

آٹھ پہر سُولی ہے دل کو یا وصل قامت میں + ہو اک نقطہ کی کم ہو مشق قامت اور قیامت میں (نکہت)

(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎

(فقرہ)۔ اسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ پہری۔ ہ۔ اسم مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اضطراب۔ بے کلی۔ بے چینی +

اُٹھا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دے دینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار چُن دینا (۷) اونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ہیفت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ ہ۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکرہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھ کر کھیلتے ہیں +

اُٹھاسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اسی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لے آنا + بیٹھے کو لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھا لے جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + ادھر کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا۔ سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) اُٹھ لینا۔ ہوشیار ہو جانا۔ بڑو پہ لے لینا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ مار ڈالنا +

اُٹھا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخنا۔ ستانا۔ بھد لگا دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قد آوری۔

(۲) انگلینڈ۔ توجیہ تو۔ (۳) ابتدا۔ آغاز۔ شروع +
اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا۔ ابھارنا (۲) جگہ سے الگ کرنا
بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) نکالنا۔ ہٹانا۔ سرکانا۔ دور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت
کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ آمد کرنا (۶) برخاست
کرنا۔ موقوف کرنا۔ چھوڑنا۔ بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا
بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چنا۔ مکان بنانا (۱۰) چگنا۔ دانہ منھ
میں پکڑنا (۱۱) سدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حروف پڑھنا۔
لکھا ہوا پڑھنا (۱۳) مار ڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز
میں لانا۔ جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ انتظام
کرنا۔ (۱۶) باندھنا۔ پیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا
کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا
شروع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) لیجانا۔ نکالنا جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اُٹھانا
(۲۰) سہا کے جانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا
وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبول کرنا جیسے احسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب
ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چوسنا +

اَٹھانوے۔ ہ۔ صفت۔ نوے اور آٹھ۔ نود و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ مسرف۔ خراچ۔ فضول خرچ۔ خرچو +

اُٹھاؤ چولہا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) وہ چولہا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲)
وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی۔

اَٹھاوَن۔ ہ۔ صفت۔ پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاوَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیجا۔ سوم۔ پھول +
(ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو میت سے تیسرے دن ہوتی ہے آج کے دن مُردے
کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔
اسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ صرف کریا کرم کرنے
والا سوگی بنا رہتا ہے۔ سارسوت برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا یا چاوتھا
کہتے ہیں)

اَٹھائیس۔ ہ۔ صفت۔ بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اچکا۔ چوٹا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وہ چور
جو ہر ایک چیز بازار وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے۔ آنکھ بچا کر لیجانے
والا چور +

اُٹھ بیٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) +
(۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہوجانا +
(۲) تندرست ہوجانا۔ چنگا ہوجانا +

اَٹھتر۔ ہ۔ صفت۔ ستر اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) سہارا لے کر۔ دم لے لے کر۔
رفتہ رفتہ۔ ٹھیر ٹھیر کر (۲) ہر وقت۔ ہر دم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عالم شباب۔ آغاز جوانی۔ عنفوان شباب +
شباب۔ جوبن کا زمانہ + ع
دل پس گئے سنگ غم فرقت سے ہزاروں + اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (رند)
کھیتوں کو دے لو پانی اب بہ رہی ہے گنگا + کچھ کرلو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ ہ۔ (محاورہ) نہایت ذلت سے رکھنا۔
موقع بموقع زد و کوب کو پیش آنا۔ ہر وقت کی تنبیہ۔ جا و بیجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کونپل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شروع شباب +

اُٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چلا جانا۔ رخصت ہوجانا (۲) مرجانا۔ فوت
ہوجانا (۳) خرچ ہوجانا۔ صرف میں آجانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا
موقوف ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہوجانا (۲)
چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہوجانا (۳) قائم ہونا۔ برپا ہونا
(۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھوٹنا۔ اُبھرنا + دفعۃً کسی کا
پیدا ہونا (۵) مستعد جنگ ہونا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ سانوٹا ہونا (۶) تندرست ہوجانا

اُٹھلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تکلف سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ جھک کر
چلنا۔ (۲) اترانا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ نخرہ جتانا (۳) چھچھلاپن کرنا۔
گمراہن کرنا۔ جانگر انجان بننا۔ اغماض کرنا + (بعض اِٹھلانا بولتے ہیں)

اُٹھ ماشی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکہ جسکی قیمت
پندرہ روپئے مقرر ہے۔ گنی۔ ساورن +

اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اونچا ہونا۔ بلند
ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا
(۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) برپا ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ صدور ہونا
(۷) دوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شروع ہونا۔ آغاز ہونا

(۹) نشوونما پانا۔ پھبکنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا۔ پرواز کرنا (۱۲) گھوڑے وغیرہ کا ست ہونا۔ آنگ پر آنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھ سے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ چھپنا (۱۷) زمین کا اجارہ پر جانا۔ ٹھیکہ ہو جانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اچار کا کشی پر آ جانا۔ کھٹا ہونا۔ (جب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خم اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں) (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات۔ تعزیہ وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے) (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اَٹھنّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نقرئی سکّہ۔ آدھا روپیہ + چھپل ٹالی۔

اُٹھواڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھویں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں ۔ ہ ۔ صفت۔ س ر [illegible] ترتیبی (آٹھم) ہشتم۔ وہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے۔ ہشتمیں۔ وہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھا دینے کا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرانا۔ صرف کرانا۔

اَٹھواسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر صحیح (اٹھ ماسا) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو اکثر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہو جائے (۲) بیگماتِ قلعۂ معلّٰی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں ۔ ہ ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوال ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنے سُدی کی +

آٹھوں پہر ۔ ہ ۔ ظرفِ زماں۔ (ہ)

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں لکھ دئے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں) +

(۱) رات دن۔ ہون رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ؎

خیال عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہے
یہاں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نور کا تڑکا ۔۔۔ (نسیم دہلوی)

صدمہ تری جدائی کا ہو ہر قدم مجھے ۔۔۔ ہے وہ پانی کہتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (ناسخ)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ؎

آزار ہجر کا رہتا آٹھوں پہر رہا ہے ۔۔۔ پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کر (آزاد)

پھرتی ہے تصویر جاناں چشمِ تر کے روبرو ۔۔۔ ہجر میں آٹھوں پہر ہے وہ نظر کے روبرو (عباس)

کیسی یہ دیکھیں ہم ستم آئینہ آٹھوں دیکھیے ۔۔۔ پرکیں صورت کی محبت ہو ذرا انصاف کرو دیکھو (مصحفی)

خون جگر وتار ہے اور ہم سیاہ رو ۔۔۔ جلتے ہیں یعنی چاہیئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ؎

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر ۔۔۔ وہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

مانندِ ہمعر جلتا ہے یہ آٹھوں پہر جلتا ہو وہ ۔۔۔ دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آہن چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پورب میں سیتلا پوجنے کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے جس میں ہندو اور مسلمان میلانی بکثرت جمع ہوتے ہیں +

آٹھوں گانٹھ کُمیت ۔ یا کُمید۔ ہ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند چالاک۔ مستعد + (کُمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے) (۲) چالاک۔ تیز دست چُست + پکّا۔ سب گنوں پورا۔ سیانا۔ اُستاد (۳) آزمودہ کار۔ برتا ہوا کارساز مُودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا ہوا۔ واقفکار۔ گھاگھ + ؎

سادہ مزاجی حق پرستی وکالی دم بھرتا ہو ۔۔۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ہو تا ہیچ کیوں تم سا نا کارہ ہو (دیکر)

(۴) بدذات۔ شریر۔ ڈھیٹ۔ فتنہ انگیز۔ متفنی۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ اشٹی۔ دُرگا پوجن کا دن۔ اگر یہ تاریخ کمال میں بدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وہ بدھا اشٹمی کہلاتی ہے اور اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے + (بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت میں واقع ہو تو زیادہ متبرک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سُدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونیکا دن مانا جاتا ہے)

اَٹیرن ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی یا آنٹی بنانے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اوپر کے سِرے کی لکڑی چھوٹا

ہوتی ہے اور بیلنے کے سرے کی لکڑی میں صرف ڈکیں لگی ہوئی ہوتی ہیں اور ذرا آنکڑے سے مُشابہ ہو (۳) کُشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا - ہ - فعل متعدی - گھوڑی کو ایک خاص طریق سے کاوہ دینا

اٹیرن کر دینا - ہ - فعل متعدی (۱) کُشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے - داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا - دم نہ لینے دینا - (جب سُوکھنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے - تو اُس سے ڈھانچ یا ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مُراد ہوگی) +

اٹیرنا - ہ - فعل متعدی - سُوت بیٹنا - اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی اٹیاں بنانا - سُوت کی لچھیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہو نہ کئے ہی بنتی ہے نہ بن کئے +

آٹے کی آپا - ہ - اسم مؤنث (عو) بیوقوف - بھولی - اگلے زمانہ کی - احمق عورت (جس موقع پر مرد گوبر گنیش بولتے ہیں اسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا - ہ - فعل لازم - ایک کے سبب دوسرے پر آفت آنا - امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب کسی غریب و ناکردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اُس موقع پر اس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک - یا لون - ا - محاورہ - تھوڑا سا موافق سو قلیل جُزوی - قدرِ قلیل - کسی قدر - ذرا سا +

(فقرات) اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں لون - اتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک

(۲) پیوستہ - آمیز - پیوست - شیر و شکر +

بس مل کے ایسے رہئے نمک جیسے آٹے میں (... حید علی)

اثاث البیت - ع - اسم مذکر - گھر کا اسباب - اثاثا +

اثاثہ - ع - اسم مذکر - اسبابِ خانہ - اثاثا +

آثار - ع - اسم مذکر - جمع اثر - (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں) (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اردو والے اسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں)

(۱) نشانیاں - علامتیں - کھوج - پیروں کی پیڑ - نمود - نمائش - اظہار -

مطلع ہجر گیا شبِ وصل صنم پھر گزری | پھر ہوئے صبح کے آثار خدا خیر کرے (عرف)

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں | دیکھتے ہی صاف کھلتے ہیں کچھ آثار بہر (شیدا)

(فقرہ) رفتہ رفتہ شہروں کو آثار ملک پائے جاتے ہیں - اسکے چہرہ سے بیماری کے آثار پائے جاتے ہیں - آج مینہ کے آثار ہیں -

(۲) صورت شکل - ڈھنگ - تیور - طور - اطوار - حالت - طریقہ +

گھر ہمارا آج وہ خورشید پیکر آئیگا | دیکھتے ہی شام میں کچھ صبح کے آثار ہیں (شیفتہ)

تیری بدولت لب جان بخش نے جان بخشی کی | ورنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (معروف)

تپ فرقت میں صبا ہے یہ شمار و میرا | دق کے آثار ہیں ... نظر آتے ہو (صبا)

(دو) متاع دل ... کبھی دل ہو کتا ہو | کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے (...)

نظر پڑے ہیں کچھ آثار یار آئے اور | کہیں کھا دی تو تفصیل بہار ... (مصحفی)

یہی ہونا تجھے کوئی ناں کا خطر کیونکہ نہ ہو | اس کی کمی پر وہی آثار خدا خیر کرے (جرأت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے - جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال - لچھن - کوتک +

بنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو | عاشق جو تمہارا ہے دیوانہ ہوا ہے (ظفر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال - چال چلن +

(فقرہ) اس بچے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں +

(۵) آغاز - تمہید - اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بنیاد - جڑ - مُرید جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان - (عربی لُغات میں ان معنوں کا پتہ نہیں لگتا - مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہو گر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر - سیر بھر کا اندازہ +

(ا یہ معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مگر جو لوگ ان معنوں نے اصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہو اس لئے لکھنا پڑا - غرض وہ علامت جو وزن کی شناخت کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے مخفف آثار لکھا جاتا ہے جیسے چاول گمی - تیب وغیرہ)

(۹) بزرگوں کی نشانیاں - بزرگوں کا تبرک +

آثار شریف - ع - اسم مذکر - بزرگوں کی نشانیاں - پیغمبروں کا تبرک شل موئے مبارک و کفش مبارک وغیرہ اور اس مکان کو بھی

۱ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سیر سے ساڑھے اور سار سے سیاق والوں نے آثار بنا لیا۔

کہتے ہیں۔ جیسے یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پرانی عمارتیں۔ پرانے مندل اور قلعے وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے نامیوں کے بنے ہوئے شاندار مکانات جو بطور یادگار قائم ہیں۔ جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قائم کرکے انہیں برقرار رکھا۔

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قربِ قیامت کی علامتیں۔ مثلاً بھونچال۔ وبا۔ جوا زنا وغیرہ کی کثرت۔ جملہ برائیوں کی زیادتی نیکی اور بھلائیوں کی کمی۔ عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں سے اعتقاد اُٹھنا۔ قحطوں کا زیادہ پڑنا۔ زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ۔

سو اک دن اضطراب ہی قیامت لائیگا ۔۔۔ حشر کے آثار ہیں آٹھ بہشت بھونچال کا (غافل)

آثارِ محشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آثارِ قیامت۔ (۲) بعض کتابوں اور رسالوں کا نام بھی ہے جن میں اگلے مصنفوں نے محشر کے آثار مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچا کر لکھے ہیں +

اثبات۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا۔ (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل (۳) دہرائے جانا۔ مضبوط کرنا +

اَثَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گن۔ خاصیت۔ حیثیت۔ تاثیر۔ مزاج۔ (۳) حاصل۔ نتیجہ۔ ماحصل (۴) سایہ۔ پرتو۔ پرچھاواں + رنگ۔ صحبت (صرف اردو میں) (۵) سید محمد میر برادرِ خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پردرد اور مثنوی مشہور ہے غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اثر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) گن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اثر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) گن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا (۳) سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اثناء۔ ع۔ اسم مذکر۔ (ثنی کی جمع) درمیان بیچ + درمیان کا عرصہ۔ جیسے اثناءِ راہ۔ اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اثنا عشر۔ ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اثنا عشریہ۔ ع۔ صفت۔ بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج۔ ہ۔ ظرفِ زمان۔ س (अद्य دے) پراکرت۔ اج۔ اجا،

(۱) روزِ موجود۔ امروز۔ اس دن +

کوئی دم زیست ہے یہاں نے کیجے غفلت ۔۔۔ رکھیا بس جو رکھنا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اس وقت۔ اب اس گھڑی۔ فی الحال۔ اس دم +

الجھاؤ دل یہ ستم زدہ زلفِ بتاں سے آج ۔۔۔ نازل ہوئی بلا مرے سر پہ کہاں سے آج (امانت)

ہنگام وصل رو رو دل مجھے بیہوش ۔۔۔ جلدی کچھ نہ کام نہیں اور ہائے آج (؟)

کیسا برا آج کل تھا کسی کا ۔۔۔ نہ ہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) ان دنوں۔ فی زمانہ۔ زمانہ موجودہ میں۔ زمانہ حال میں سے

کہ فرشتوں کی راہ ابر نے بند ۔۔۔ جو گنہ کیجے ثواب ہے آج (سوز)

آپ ہیں صورتِ گل مجھ سے ساقی ہی نہیں ۔۔۔ خلعتِ جامہ سرخ آج پہنکے کانٹے (جرأت)

کیا تیرا رنگِ عمارت پر کر اکثر غافلو ۔۔۔ شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (امانت)

(فقرہ) آج جو ان کو ثروت ہے دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دن جیتے جی۔ عینِ حیات + سے[1]

جو کوئی کسی کو یاد کھلپا وے گا ۔۔۔ یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا
اس دہر مکافات میں اے غافل ۔۔۔ جو آج کریگا سو وہ کل پاوے گا (نظیر)

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں۔ ہ۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں۔ یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکالوں۔ نہایت شدت کی بارش۔ موسلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک۔ ہ۔ تابع فعل اور ظرفِ زمان۔ پرانی ہندی (آجھوں لگ) اب تک۔ اس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ ابکے دم تک سے

ہم بھی کیا سادہ ہیں کیا کیا ہو توقع اس سے ۔۔۔ آج تک جس نے ذرا حال نہ جانا دل کا (شیفتہ)

ابھوں لگ تجھ دکھاتا نہیں ہجو ہیگا ۔۔۔ تجھ مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑے ہینگ ہگتے ہیں۔ کہاوت۔ اب تک پھرک دھاکس چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہو۔ کہاوت۔ عبرت دلانے۔ تنبیہ کرنے۔ زندگی پر بھروسا نہ کرنے۔ اور اپنی صداقت و ایمانداری۔ راست گوئی جتانے کیواسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مرگئے۔

راستی تک بولو انکی ہی سوگند ہے ۔۔۔ آج کھلی ہو زباں کل کے تئیں بند ہو (سودا)

[1] آج سے مراد ایام حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲

آج

آج کدھر چاند نکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نکلا۔ یا آج کدھر کا چاند نکلا۔ (محاورہ) اَیں آج تم کیونکر آ گئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنیکا اتفاق ہو گیا۔ (مفصّل دیکھو کدھر سے چاند نکلا)

دن کو جو آیا گھر میں مرے وہ جبیں سیاہ پوش — گردوں سے خورشید نکالا آج کدھر سے نکلا چاند (نکہت)
نیا ہو جو کوئی کو چاند نکلا یہ بولے سب اپنے پرائے دیکھو — یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہو آج چاند نکلا (نشاط)

(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ اتفاق سے اس کے گھر آ نکلتا ہے تو شائق دیدار نہایت تعجب اور حیرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہے یعنی خلاف معمول بات کیونکر ہو گئی۔ کدھر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُس کا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +
(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا +

آج کس کا منہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کس کا منہ دیکھکر اُٹھے ہیں۔ (محاورہ) آج کونسی منحوس شکل ہمنے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت پر نظر پڑی ہے آج کوئی ایسے بخیل کو دوچار ہوئے کہ رتی تک کچھ نہیں کمایا + منحوس کا منہ دیکھنے سے دن بھر نحوست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھتے ہیں — آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
منہ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں — آج دیکھا ہے صبح کس کا منہ (حباب)

(جب صبح اُٹھکر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا بھوکا مرنا پڑتا ہے تو اِس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہل ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھیگا تو اِس کا اثر اسپر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں کہ آج کسی بڑے کمبخت کا منہ دیکھا تھا +

آج کل ۔ ظرف زمان اور تابع فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گزرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +
(۳) اِمروز فردا۔ اِن دنوں۔ وِرینولا۔ فی زمانہ۔ اِس زمانہ میں ؎

اللہ رے بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل (اِن دنوں) — ارمان تک بھی دل سے ہمارے نکل گیا (نسیم دہلوی)
وحشت سے یہ رنگ آجکل (فی زمانہ) ہے — جو بات ہے ایک نئی غزل ہے (نامعلوم)
جو ہو سو آہ عشق کا بیمار ہے ولا — پھیلا ہے بیطرح سے یہ آزار آجکل (فی زمانہ) (جرأت)
جاتا ہو دل تو جائیو ہوشیار آجکل (فی زمانہ) — چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آجکل (ان دنوں) (ر)

آج

اِس مملکت دو روزہ میں غفلت ہوا ایسی — بیٹھا ہو رہا کسو جو خبردار آج کل (دنوں) (میر تقی)
پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک (امروز فردا) — بغیر اُنکے غضب ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

(۳) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں۔ تھوڑے عرصے میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی۔ جھٹ پٹ۔ فوراً۔ چٹ پٹ ؎

اے جنوں دیکھیو ہاں کہ ہے سواری تیار — آجکل چلنے کو ہے یار ہماری تیار (آتش)
اچھا نہیں ہے میر کا احوال ان دنوں — غالب کہ ہو چکیگا بیمار آج کل (میر تقی)
غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آج کل — مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (م)
دل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو — یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہرے نہ شام پہ (ذوق)

(۴) آرے بلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آکے بیگانہ ہی تو کبھی — کب تک سنا کریں تری ہر بار آج کل (جرأت)
ملنے کی بات دخل ابہام کیا نہیں — برسوں ہوئے کہاں تلک اب آج کل (میر تقی)
کل سے بیکل ہوں بجا ہے جو خفا ہوں تجھ سے — آج کل نے تیری ارمان کل پر سون مجھے (نکہت)

آج کل بتانا ۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ آرے بلے کرنا ؎

آج کل کیوں لگے بتانے آپ — ہو دے کافر جو کل کہاں آج (رنگیں)
ہر گھڑی آج کل بتانے سے — ہم تو کل کل میں پڑ گئے (سید رشید)
جب تلک آج کل بتاؤ گے — اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (م)

(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا ۔ فعل متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے — آج کل۔ آرے بلے۔ کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا ۔ فعل لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +
(فقرہ) دیتے ہیں نہ دلاتے ہیں، روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو ۔ تابع فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِسوقت۔ آج کے دن
(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوگی!
(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دن +
(فقرہ) آج کو وہ ہوتے۔ آج کو میں اس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

آج کے تھپّے آج ہی نہیں بجتے۔ (کہاوت) یعنی برہات کا تھپڑ تُرت ہی نہیں ملتا +

آج مُوئے کل دُوسرا دن۔ محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو پیچھے کریں ہے

یہی جانگی سر پہ ہی آج مُوئے کل دوسرا دن + یاری بُری بُری یاری بُری، دوستی بُری اکتاتی ہوئی

(فقرہ) ہمارا کیا ہے آج مُوئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ انقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے جواب دینا (۲) اصطلاحی، منظوری، قبولیت (۳) دفعِ براز۔ گمکتین۔ پیخانہ۔ یادست +

اِجابت ہونا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبّا) پاخانہ آنا۔ رفعِ قبض ہونا۔

اِجارہ۔ ف۔ اسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کرسی یا زمین سے اوپر کا حصّہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں نیچے سے نیچے کا حصّہ + آغازِ عمارت سے طاق تک فاصلہ +

ذُکران تاریخ اور جامع اللغات میں اِیزارہ بروزن اجارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اِسی لفظ کو زائے معجمہ سے درجِ لغات کیا ہے جو خود ملّا ... مؤیّد الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصرالدین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لُغات سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ لغت کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں ازار تہ بند اور پائجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصّہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اِس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے اِزارہ وہ اور یا مکان بنا لیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسان الہند و العجم نے جو ہم سے اِس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطور نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تیغچا کو جُون بھی جیسا کہ اُنکا قاعدہ ہے تیغچا بھی کہتے ہیں +

لسان الہند و العجم کے استفسار کا جواب

چونکہ جیم تازی اور زائے معجمہ کا باہم بدل ہو جاتا ہے جیسے جزیرہ۔ حجاز۔ مزاج۔ مجاز وغیرہ

اور زائے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور خاصکر ہندی نژادوں سے (جنکے ہاں نہ تو وہ حرف عربی تختی میں موجود ہے اور نہ اُنکی زبان اُسے با آسانی نکال سکتی ہے) بصحت ادا ہو سکتا ہو۔ لہذا زائے منقوطہ کی بجائے جیم عجمہ بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اُسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہ بھی غلطُ العام کے زمرہ میں آگیا تھا عبدالحمید مورخ تاریخ شاہجہان نے جو شاہجہان کے وقت میں موجود۔ اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعۂ معلّی کی عمارات کے ذکر میں لفظ ازارہ ہی استعمال کیا ہے۔ اور خانبہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی سلطانوں کی عہدِ تاریخ میں لفظ ازارہ ہی قائم رکھا ہے۔ البتہ سر سید احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب (آثار الصنادید) میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہے یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار ابتک اِس لفظ کی پابندی کرتے ہیں۔ ان جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہے جیسے ہندو کمہار۔ جولاہے۔ بھڑبونجے۔ چمار وغیرہ ان باتوں کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے اِن عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہو۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر حدِ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز ڈیڑھ گز تک ارتفاع میں خیال کیجا سکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جوتے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور انکے اوپر سے سنگ سُرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اِس سنگ مرمر کی حد کو اجارہ کہتے ہیں۔ چونکہ ازاری حد کمر کی حد تک ہوتی ہے غالباً اسی وجہ یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور بھی تہ سے گز سوا گز پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ عمارت کے تین حصّے ہوتے ہیں۔ اوّل کرسی جو بنیاد سے اوپر رکھی جاتی ہے۔ دوسرے اِجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرّر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اوپر تلینچے تک جسے تلینچ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلینچہ چھت کے نیچے کا وہ حصّہ ہے جو اجارہ سے نہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اوپر کا حصہ کہو یا اِجارہ کے اوپر کی حد قرار دو)

اِجارَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے کرایہ پر دینا۔ اِصطلاحی کرایہ (اُجرت) مقرّری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اِختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار۔ حاکم مالک (گیتوں میں) + (گیت ہولی) ایسے تم ہی ہو گیا برج کے اجارہ دار +
سوری انگیا کے کر دینے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

اُجاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) غیر آباد کرنا ۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا ۔ ڈھانا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳) ۔ پُورب ۔ اُکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اُجاڑُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) برباد کرنے والا ۔ قائم نہ رکھنے والا ۔ تباہ کن (۲) بُوم خصلت ۔ ویرانہ پسند (۳) فضول خرچ ۔ مُسرف ۔ بکھاؤ ۔ اُڑاؤ +

اِجازت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حکم ۔ ارشاد ۔ پروانگی + منظوری +

اِجازت نامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) اجازت کی سند ۔ لائسنس ۔ پروانۂ راہداری +

اُجاگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روشن ۔ تاباں ۔ درخشاں + (۲) ظاہر ۔ پرگھٹ ۔ عیاں +

اُجالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نُور ۔ روشنی ۔ چمک ۔ چاننا ۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) چاننا ہونا ۔ روشنی ہونا + دن نکلنا ۔ تڑکا ہونا ۔ روزِ روشن ہونا (۲) لُٹ جانا ۔ صفایا ہو جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چمکانا ۔ جلا کرنا ۔ صاف کرنا ۔ نکھارنا + زیور کا مَیل دُور کرنا +

اِجتناب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی پہلو بچانا ۔ اصطلاحی ۔ بچاؤ ۔ کنارہ علیحدگی + پرہیز ۔ گوشہ گیری +

اِجتہاد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جہد ۔ کوشش ۔ سعی (۲) دل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا ۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا ۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا ۔ امام بننا ۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجَڈ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بے وقوف ۔ گنوار ۔ نافہم + (۲) جاہلِ مطلق ۔ اکھل + ضِدی +

اَجر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بدلا ۔ عوض ۔ پاداش (۲) انعام ۔ مُزد ۔ اُجرت (۳) ثواب ۔ نیک عوض +

اجر جائیرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) وہ محنتانہ جس کا قانوناً لینا جائز ہو +

آجِر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) خطہ یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے جاری کرنا (۲) ۔ اصطلاحی ۔ شروع ۔ نکاس ۔ بہاؤ (۳) کام چلانا ۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) ڈگری کا جاری ہونا ۔

اجرائے سَمَن ۔ یا **سفینہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) سمن یا حکمنامے کا جاری ہونا +

اُجرَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مُزد ۔ محنتانہ ۔ کام کا عوض ۔ مزدوری ۔ اجورہ ۔

اُجڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ویران ۔ برباد ۔ خراب شدہ (۲) بے رونق ۔ غیر آباد (۳) لُٹا گھسا ۔ تاراج شدہ ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظ حقارت بمعنے خانہ خراب ۔ کمبخت ۔ مُوا ۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا پُجڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لُٹا گھسا ۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لُٹ جانا ۔ برباد ہو جانا ۔ ویران ہو جانا + نیست و نابود ہو جانا + تباہ ہو جانا +

اُجڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا ۔ لُٹنا (۲) درخت اُکھڑنا +

اُجڑوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لُٹوانا ۔ برباد کرانا ۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجزا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جُز کی جمع) حصّے ۔ ٹکڑے +

اَجسام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جسم کی جمع) تن ۔ بدن ۔ انگ ۔ دیہہ +

اَجگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت ... (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہو ۔ اژدہا ۔ اژدر ۔ بہت بڑا سانپ (۲) صفت ۔ بھاری ۔ سُست ۔ نکمّا ۔ کاہل ۔ بھاری ۔ سُست ۔ نکمّا +

آجِل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲) ۔ قانون ۔ وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے ۔ میعادِ نالش گزار دینے والا +

اَجَل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنے وقت ۔ مہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ ۔ اصطلاحی موت ۔ مرگ ۔ قضا +

اَجَل رسیدہ ۔ یا **گرفتہ** ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ موت لیا ۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو ۔ جاں بلب ۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجَل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) صاف ۔ شفاف ۔ نرمل (۲) سفید ۔ براق ۔ دھولا (یہ لفظ زیادہ تر) دھوبیوں وغیرہ میں مستعمل ہے جیسے اجل بدن یعنی اُجلی ہے بدن ۔ اجلی برن یعنی سفید پوش ۔ اجل برن آدمین تن ایک چت رودھیاں + ہم تو جانت بڑی بھگت بگلے کپٹ کی کھان (بگلے کی نسبت دوہا جس کا اطلاق منافق اور بدباطن پر ہوتا ہے)

اُجلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ۔ اجول کم ۔ میلا کا نقیض سفید ۔ دھولا ۔ چٹا ۔ براق

(۲) صاف۔ بِرمَل +

اُجلا مُنھ کرنا۔ فعلِ متعدی (عو) سُرخرُو بنانا +

اُجلا مُنھ ہونا۔ فعلِ لازم (عو) سُرخرُو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے بٹھانا (۲) اِصطلاحی کچہری کرنے بیٹھنا (۳) دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامِل۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اجلاس جس میں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اجلاس کرنا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جِلف کی جمع) کمینے۔ سِفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ کمینیل۔ شُہدے۔ (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث۔ دھولی۔ چٹی۔ سُفید۔ براق۔ صاف۔ برمل (۲) عو۔ دھوبن۔ برہٹن۔ چونکہ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اس لئے شب کو اس نام سے اُس کا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُجلی بُدھ۔ فہمِ رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طبعِ رسا۔ سُلجھی ہوئی طبیعت۔ ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گُزران۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش گزران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گُزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اجنبی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر ملک کا۔ مسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اجنٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ منیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مقرر ہو +

اجنسی۔ انگلش۔ اسم مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ۔ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اجوائن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ یونانی (اجوائن) ایک مشہور بیج ہے جس کی مشابہت زیرہ سے ہو سکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اُجورہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مُزد۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حقّ السعی۔ کرایہ۔ بھاڑا۔ محنتانہ

اُجھیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) جھمیلا۔ جالِ مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ اُلجھیلا۔ لڑاکا۔ جھگڑی۔ تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھنا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) چولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندو اُجھنا کہتے ہیں +

اُجھینا لگانا۔ فعلِ متعدی (عو) اُوپر تلے اِس طرح آڑے ترچھے چولہے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب جناب من۔ صاحب من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) ہندوؤں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہو گئے ہیں۔ اسیطرح مسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اِس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہو سکتے ہیں +

اجیٹین۔ انگلش (Adjutant) اسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اجیرن۔ ہ۔ صفت۔ (س اجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان پچ۔ غیر منہضم (رُوبہ بدہضمی) وہ کھانا جو ہضم نہ ہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وہ کام جو مشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جان جیسے اِتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مشکل۔ سخت۔ دوبھر۔ دُشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا۔ سخت یا دُشوار ہونا۔ دوبھر ہونا +

آچارت۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) لغوی معنی باپ۔ دادا۔ نانا (۲) اصطلاحی بزرگ ملازم (۳) بیگماتِ قلعہ (۱) اصیل خادمہ۔ دائی۔ (۲) آیا۔ (۳) انّا +

(جو عورت بڑی پرانی نوکر ہوتی ہے اہلِ قلعہ اُس کو عزت سے آچا کہتے ہیں)۔ ؎

نیند آتی نہیں کمبخت ہو دائی آچپ ۔ اپنی بچی کو کہ آج کسائی آچا رنگین ()

سبز رنگ لے بچے نوروز کا اِس سر کی قسم ۔ جوڑا لا کر تو پہنا دے مجھے دھانی آچا ()

بال اُسکے کہ جو دو دے کے سی دیتے تو نے ۔ شکل گتّی ہو تری آج ذرا سی آچا ()

آچار (عوام اچار) ف۔ اسم مذکر۔ قدیم فارسی (ریچار) مادہ (آچاریدن بمعنی آمیختن) (س اچار چرا) ضد مُربّا۔ مگر فارسی میں دونوں کو

واسطے پالا جاتا ہے۔ کھٹّا کیا ہُوا اچھل کُود مرے +

(ہندوستانی اس تُرشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں، رائی لہسن وغیرہ گرم اور بیات کے ڈالنے اور چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہے یا وہ تُرشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرقِ لیمو یا تیل میں ڈال کر تُرش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو تُرش کرنا (۲) کچومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) مجھے غُصّہ آیا تو تم ہی پر آچار بنا کر رکھ دونگا۔ زیادہ بولیگا تو آچار بنا دُونگا +

آچار ڈالنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) (۲) گلانا سڑانا۔

(فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالوگے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ۔ فعلِ متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچُل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ ۔ متابع فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر۔ بے خبری کے عالم میں۔ آن پہنچنے میں +

اَچپَل۔ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چنچل۔ بے چین۔ چُلبُلا۔ وُہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطر۔ بیقرار۔ شوخ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ گُرگُریا +

اَچپلاہٹ۔ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری۔ چنچل پن + بے قراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُچھٹانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دُوسرے جسم کو اِس طرح مارنا کہ جس سے وُہ اُوپر اُچھل جائے +

(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے مربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچوا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بدکانا۔ بھڑکانا چوکنا کرنا۔ آتے ہُوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے نیند اُچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچَٹ جانا۔ ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چھٹ جانا۔

بہک جانا۔ بہک جانا +

اُچٹنا۔ ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھٹکنا۔ چھٹنا۔ اُچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جُدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بچھڑنا (۳) اُکھڑنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا (۴) جاتا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ بچ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرج۔ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +

(۲) ایک قسم کا لگر وندے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکّا۔ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھانا۔ اُونچا اُٹھانا + وغیرہ اُٹھا لینا یا بھاگنا۔ اُٹھائے جانا (۲) جھپٹنا۔ چُرانا۔ چھپا کرلے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کرکے لے آنا۔ نکالنا +

اُچک لیجانا۔ ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اُٹھا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اُٹھا کر بھاگنا

اُچکنا۔ ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اُچھلنا۔ کُودنا (۲) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دوڑنا۔ بھاگنا (۳)۔ فعل متعدی، لپکنا۔ جھپٹنا (۴) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔

(۵) اُوپر ہی اُوپر لے لینا۔ اُوپر سے اُوپر چھین لینا +

اَچَل۔ ۔ ہ۔ صفت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اچنبا۔ یا اچنبھا۔ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت ؎

کر دیا شوقِ شہادت نے کچھ ایسا وارفتہ + میرے مر جانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چُورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نقلِ خشخاش۔ (در اصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکلِ نقل بنالیتے اور اُسے اچنبا دانہ یا چنبا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا کرنا۔ یا ہونا۔ ۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س अचवन (آچمن) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر مُنہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ مُنہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلّی کرنا +

اُچَنگ۔ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) اُمنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج + چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اچھا۔ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو +

(۲) حُب۔ توفیق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دل میں آتی ہے (ہندو فقیر بولتے ہیں)

اچھا

اَچّھا - ہ - صفت - (۱) بُرے کا نقیض - بھلا - نیک - عُمدہ - خُوب - سہ

دم بادو میں بس کسی کی جو نکلا خدا بخشا جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (اسلم)

(۲) بہتر - خاصا (۳) تندرُست - چنگا - بھلا چنگا (۴) کلمۂ ایجاب - منظور ہے - قبول ہے - ہاں - بھلے - آ رے (پنجابی) ایوں (۵) کھرا - بے غش (۶) خوشگوار - خُوش ذائقہ (۷) خلیق - خُوش خلق (۸) مبارک - سعد - شبھ - بابرکت - واجبُ التعظیم - قابلِ تکریم سہ

آئیں سر پہ ہمارے پیرِ مغاں بتو ہیں لگے ہیں یہ قدم اچھے (سیّد)

(۹) مُوافق - سزاوار (۱۰) خیر - کیا مضائقہ ہے + سمجھوں گا - دیکھ لُونگا + بدلہ لیکر چھوڑوں گا (۱۱) طنزاً - بُرا - نامناسب (بہ تغیرِ لہجہ) +

اَچّھا بَچّھا - تندرست - بھلا چنگا - توانا +

اَچّھا خاصا - ہ - صفت - (۱) اچھا بھلا - صحیح سالم - بھلا چنگا - تندرست (۲) بہت ٹھیک - درست - جیسا چاہئے +

اَچّھا رَہنا - ہ - فعل لازم - (۱) مرضی کے موافق کام بن پڑنا - بڑھ کر رہنا (۲) تندرست رہنا +

اَچّھا کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بھلا کرنا - تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا - مناسب کرنا +

اَچّھا لگنا - ہ - فعل لازم - بھلا معلوم دینا - پسندِ خاطر ہونا +

اَچّھا ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) تندرست ہونا - چنگا ہونا (۲) مرضی کے موافق ہونا - حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا - خُوش خلق ہونا +

اُچھالا - ہ - اسم مذکر - جوش - اُبال - غثّے - رد +

(ہیضہ یا گرمی وغیرہ کے باعث جو غثیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اچھالا کہتے ہیں)

اُچھال چَھکّا - ہ - اسم مؤنث - فاحشہ - چھنال - بدکار عورت - قحبہ +

اُچھالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا - اُچکانا + ابھارنا (۲) ظاہر کرنا - اُودے کرنا - پرگٹ کرنا - مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ +

اَچّھر یا اَکشر - ہ - اسم مذکر - (اچھر) (۱) حرف - ہجّا - ٹک (۲) بول - لفظ - کلمہ

اَچّھر اَبھیاس - ہ - اسم مؤنث - حرف شناسی - اکشروں کی پہچان (۲) بھوانی کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا - پھدکنے لگنا (۲) تلملا اُٹھنا - مرچیں لگ جانا - غصّہ میں جھلا پڑنا (۳) بیتاب ہو جانا - مضطرب ہو جانا +

اچھو

(اگر زیادہ مبالغہ منظور ہوتا ہو تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کود - ہ - اسم مؤنث - کود پھاند - کھیل کود +

اُچھل کود دکھانا - ہ - فعل متعدی (۱) کود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مستعد ظاہر کرنا - اپنی قابلیت ظاہر کرنا - اپنی کوشش دستی کر دکھانا (۳) جھوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُچکنا - کُودنا - پھدکنا (۲) خُوش ہونا - خُوشی کے مارے ناچنا کودنا - پھولا نہ سمانا (۳) دبے ہوئے مرض کا اُبھرنا - عود کرنا - پیدا ہونا جیسے سودا یا جنون اُچھلنا (۴) غصّے یا خفگی کے باعث ناچنا - تڑپ بھڑ ہونا - غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا - سواری کسنا یا لینا (لشکری اور بازاری آدمی اس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی - ہ - اسم مؤنث - اصل میں اجوانی تھا - ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچّہ کو دیا جاتا ہے اس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملا کر کڑکڑا کے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں - جب وہ پک جاتا ہے تو سونٹھ ڈالکر زچّہ کو پلاتے ہیں - مگر اب مسلمانوں میں اجوان کی بجائے عنّاب کا شیرہ پکا کر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچُھوتا - ہ - صفت - (۱) بغیر چھوا - بے ہاتھ لگایا (۲) محفوظ - مصئون (۳) غیر مستعمل - جوں کا توں - بغیر برتا ہوا - صرف میں نہ آیا ہوا - کورا (۴) نیاز نذر کا - کسی دیوتا کے نام کا + پاک - ستھرا - بغیر جھوٹا کیا - سچا - نا خوردہ + (بقول علامی نظامی مولوی سید علی صاحب بلگرامی یہ لفظ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی نذر یا بھینٹ کے معنی میں آتا ہے)۔

اَچُھوتی - ہ - صفت - (۱) اچھوتا کی تانیث - بغیر چھوئی ہوئی - نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو - کنواری - دوشیزہ - چھیرو بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کر دیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھوتی رہتی ہیں جیسے وہ رومن کیتھلک مذہب کی نسیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتی ستی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں از زمانۂ شاہی اچھوتیاں نوکر تھیں جنھیں درگاہوں میں نذر و نیاز لے جاکر چڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتی ستی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اَچُھوتی کوکھ - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کا کوئی بچّہ نہ مرا ہو - وہ کوکھ جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

اچھ

اُچھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں۔ فارسی میں آب در گلو شکستن آیا ہے۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اَچھی۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تانیث (۱) ایک خوشامد و پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں۔ کبھی ناز اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری نازبردار۔ مان رکھنے والی (۳)۔ صفت۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ دلپسند۔ دلنشین۔ عمدہ۔ تندرست (۴) خلیق۔ خوش خُلق (۵) نیکبخت۔ سیدھی (۶) بُری کا نقیض۔ خوش وضع۔ خوش نما۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷) کلمۂ استفہام بطورِ طنز خوب۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں۔ ہمارا جان تو اچھی آئیں (۸) مبارک۔ خجستہ۔

اَچھے۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تذکیر۔ دیکھو اچھی +

اَچھے۔ یا اَچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) پرکھا۔ بزرگ مربی۔ حامی + نیز لفظ خوشامد و عجز۔ جیسے اچھے آپا میں گھوڑے دو حشر کو بھی سی ہو وعدہ وفا   آگے دینا نہ ہمکو دم۔ اچھے۔ دستیں (۲) شریف۔ بڑے آدمی۔ خاندانی + جیسے اچھے رہیں پر خدا کا نام نہ ڈرائے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر یا بہادر اور دانا یا دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد۔ ع۔ احد کی جمع۔ اکائیاں۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

اِحاطہ۔ ع۔ (۱) گھیرا۔ حلقہ۔ چکر۔ گردہ (۲) چار دیواری۔ باکھل منڈل۔ کھڑک (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو۔ صوبہ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

اِحاطہ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گھیرنا۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ ڈولا باندھنا +

اِحتلام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواب۔ خواب دیکھنا (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا +

اِحتلام ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اصطلاحی نہانے

احت

کی حاجت ہونا۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی ہونا

اِحتمال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شک۔ شبہ (۲) وہم۔ گمان +

اِحتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا +

اِحتیاج ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ضرورت پیش آنا۔ حاجت درپیش ہونا۔ چاہنا ہونا۔ ضرورت پڑنا +

اِحتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ۔ محاصرہ (۲) طواف۔ پرکار۔ ضبط مستحکم (۳) کیاست و فراست۔ ہوش و حواس (۵) بچاؤ۔ پرہیز روک تھام (۶) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

اِحتیاط کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بچاؤ کرنا۔ حفاظت کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ روک تھام کرنا۔ محتاط ہونا +

اِحتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از روئے احتیاط۔ خبرداری سے۔ ہوشیاری کی حفظ ماتقدم کی نظر سے۔ از روئے پرہیز + از روئے پیش بندی۔

اَحَد۔ ع۔ (۱) ایک۔ یک۔ واحد۔ اکائی (۲)۔ صفت۔ یکتا۔ یگانہ۔ یکہ +

اُحُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینہ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ احد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر (جمع احدیان) یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازوں کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں شامل ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے تھے کہ حاجاتِ ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بسکونِ حائے حطی نہایت سست۔ کاہل۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحدی پَیل۔ صفت۔ (ہ) شخص نکما۔ سستوں کا سست۔ کاہلوں کا کاہل۔ نہایت کاہل۔ ہیچ و پوچ + جگہ سے نہ ہلنے والا +

اِحرام باندھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ حرم میں جانے کی غرض سے بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانۂ کعبہ کی زیارت کو

احس

چندر روز بیشتر اپنے اُوپر حرام کر لینا۔ اِسی طرح کعبہ میں جا کر حج کے
دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سِلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہبند
اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ۔ مجازاً نیت باندھنا۔ پکا ارادہ کرنا +

اِحسان۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی۔ سلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا +
(۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر گزاری (۴) حافظ عبدالرحمٰن خاں
خلف حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحب دیوان کا تخلص
[illegible] میں انتقال فرمایا +

اِحسان اٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار ہونا

اِحسان جتانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک جتلانا

اِحسان رکھنا یا دھرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہونِ
احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اگلنا۔
اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر کہہ دینا۔

اِحسان فراموش۔ ع + ف۔ صفت۔ احسان بھلا دینے والا۔
بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروت۔ نگُنا +

اِحسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ
بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (احسان اٹھانا) +

اِحسان ماننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گُن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار رہنا
شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند۔ ع + ف۔ صفت۔ ممنون۔ شکر گزار +

اِحسان ہے۔ ا۔ ندا۔ شکر ہے۔ الحمد للہ۔ اے خدا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمق۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مُورکھ۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُلّو۔
گدھا۔ جاہلِ مطلق۔ بودھو +

اَحمق الّذی۔ ا۔ اسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا
تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ اسم موصول کے بعد صلہ ندارد ہے۔ لفظی معنے
ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اِس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر
بولتے ہیں۔ تحریر میں لانا معیوب ہے +

احمق پن۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھاپن۔ جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان کیفیتیں +

اخت

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اَحیاناً۔ ع۔ تابع فعل (۱) بہ مقتضائے وقت (۲) اتفاقاً۔ حسبِ اتفاق
(۳) شاید کبھی۔ بھولے سے۔ کبھی وقت +

آخ۔ ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں یہ تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور
اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے۔ مگر چو
یہ بات درست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں
اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اس کتاب
میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی
آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ تُف۔
(کراہت، گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)
(مثلاً جو کوئی نجاست سے چُھوئے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہو)
کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پُشت
طنزاً یا حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف منہ کر کے زبان پر لاتے ہیں
آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ مثل۔ جیسے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ
نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے +
(فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔
(یہ فقرہ اس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دن گیدڑ نے انگور کی ٹٹی میں لٹکتا ہوا خوشہ
دیکھ کر لالچ کیا اور اُسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اُس کے
خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کہہ کر
اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ۔ پرچہ۔ سندیس
پتر۔ ملک کا روزنامچہ +

اخبار نویس۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ نویس
مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسا لکھنے
والا۔ کارسپانڈنٹ +

اَختر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تارا۔ ستارا۔ سیارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا
نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہِ
لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحبِ مثنوی تھے۔ نثر میں
بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خان ولد قاضی محمد اسمٰعیل باشندۂ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالم تاب محاورۂ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اختر شماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ اِنتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اِختراع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے، چیرنا۔ پھاڑنا (۲) اصطلاحی، نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُگت۔ اپج (۴) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طُرّہ۔ اضافہ +

اَختر بَختر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیج (استر بستر) اوڑھنا بچھونا۔ بوریا۔ تُجرہ۔ گُلیہ۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اِختصار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲) اِصطلاحی، مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لانا +

اِختلاج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دھڑکن۔ پھڑکن۔ جُنبش۔ تحرک جیسے اختلاجِ قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اِختلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ اِخلاص۔ میل ملاپ +

اِختلاف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ ان بن۔ دُشمنی (۴) ضِد۔ ہٹ۔ تعصّب (۵) برعکس۔ نقیض۔ (۶) اِنقلاب۔ تغیّر و تبدّل۔ شاعروں نے اختلافات اِس معنے میں باندھا ہے۔ چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغییر حال پر مت جا — اِختلافات ہیں زمانے کے

اِختلاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اِختلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ ان بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ اِنقلاب پیش آنا +

آختہ۔ ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن کھینچنا۔ نکالنا) عوام (اختہ) (۱) کھنچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سُتی ہوئی تلوار (۲) خُصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوتِ مردی زائل کی گئی ہو یا وہ جانور جس کے خصیے نکال کر نامرد کر دیا گیا ہو۔ خصی۔ بدھیا +

ناکر خوگر کردے اور مرادوسے گھوڑ دست کے اُسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ پنچنگ کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اِختیار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲) قبول۔ منظور (۳) اجازت۔ روا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مملکت +

اِختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اِختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اِختیار ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲) قانوناً اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اِختیار میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اِختیاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اَخنی گھوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ پھبتی کے طور پر اُس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ہو ؎

کستی تمیں پتلیاں کہ کیا شور بختی ہے — گھوڑی تو رانتے بہت تھے تو گھوڑی اخنی ہو (رنگین)

اَخذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا + اختیار کرنا +

اَخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چُننا۔ اِختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (اَخّر سب سے پیچھے بنایا گیا۔ دنگو اس آکھر) + اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اَنت۔ پار۔ سماپت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں جوانی کی نہ پیری ہو یہ غافل — لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رقات)

(۲) تمام۔ ختم۔ بیچھے سن۔ پورا۔ تمام ہو۔ کل +

(فقرہ) مجنُوں کی نسل آخر ہوئی (۳) اوّل۔ آدھ۔ پہلے ؎

شہرا کیجو یہ دونوں کا بہر نا جینا — ایسا مجھ کو ترک یا ہے کرنا جینا
جو دم کر سکے دوش سے سو جینا — آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا۔

آخر

(۴) صفت۔ پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ؎

فنا نہ کبھی ہوئے کا انجام رہیگا — آخر بھی اللہ کا اک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ الزم۔ مناسب۔ واجب۔ لازم۔ مقرر ؎

کچھ تو جاڑے میں چاہیے آخر — تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

ہو نیٹھے صحبت کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی ملا پارس بنا دیتا ہو آہن کو (اسیر)

آخر جہاں میں شب کو بیک بیں تو ہے — اچھا آئیں آپ شب ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے

(متابع فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجہ۔ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ؎

کہتے تھے بیٹھے جاؤ جاؤ — آخر اک روز ہو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گل ہیں لہلہاتے — صحبت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھا رت حالی)

آخر نہیں ہوتا جب کسی کو — دیتا یوں دعائیں بے کسی کو (ر)

(فقرہ) آخر جب پڑا تو کیا چارہ +

(۷) آخر الکلام۔ القصّہ۔ قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مختصر۔ حاصلِ کلام۔ آخر کار

انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ؎

یہ شوخیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر — آخر کبھی تو میرے قابو میں آئیگا (شہیدی)

نہ تڑپھوڑ دو سلطانِ جنوں ہوں آخر — چاہیئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (ر)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بہو — آخر جرس تو اور بھی اس کارواں میں ہے (مومن)

یہ نیش کام شیوہ کہاں تھا نسیم کا — آخر غلام ہوں میں شناسا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل — آخر یہ کسی کا تو ہے (جرأت)

اے بُتو اس قدر جفا ہم پر — ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

ساتوں راتوں گئے موری آنکھن بیچ میں — جمنا کے تیرے تو اِن چڑھاوے آکر جات (میر رجولی)

(۸) قطعی۔ مقرر۔ ہرگز۔ زینہار ؎

تم اپنے ظلم سے آخر باز آؤ گے یار — چلا نظیر بھی ہے سلام رخصت کا (نظیر)

اثر کریں گے اب ہوا و دعا جب یار کی — آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے منہ چھپا و کیا ہے کافر — مجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہو (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔

آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخر الامر۔ ع۔ متابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخر کار۔ اخیر میں

(فقرہ) آخر الامر وہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخر الامر دینا ہی پڑا +

آخر

(۳) حاصلِ کلام۔ القصّہ۔ قصّہ کوتاہ (فقرہ) آخر کار سب کچھ ہو گئے +

آخر دم۔ یا۔ اخیر دم۔ ا۔ اسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ؎

دم آخر اگر یا ہیں پہ ہو رشکِ حور — پھر وہ سختی مرگ کی انسان پہ دشوار ہو

آخر زمانہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر جگ۔ کلجگ۔

(۲) کلجگ۔ تیرھویں صدی۔ کلجگ کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دورہ۔ آخری دنیا۔ دنیا کے مٹنے یا فنا ہونے کا وقت۔ قربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخر کار۔ ع۔ ف۔ متابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصلِ کلام۔ القصّہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصّہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد — آخر کار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ نبیڑنا۔ صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تم نے بھی اپنی عمر یونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (ع)

آخر کو۔ ا۔ متابع فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخر کار ؎

آخر کو ہو خدا بھی تو اے میاں جہاں ہیں — بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں نہیں پہ (میر تقی)

کیوں یار سو گز کے اُٹھے ناحق اے — آخر کو وہ ہی کرنا پڑا جو یار کے (رند)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو یہی کرنا پڑا +

آخر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ؎

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر — گئی ہم کو ان شمع رویوں کی لو کھا (ظفر)

جاگ اے دل اپنی ہستی سے غافل کہ تو — ہوگئی آخر شب عشرت اذاں کا وقت ہو (شہیدی)

شبِ امید ہو گئی آخر — روزِ فرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرعہ) تسوید المشق تھی جو کچھ اُن میں وہ سب ہو گئی آخر +

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اُترنا۔ تھم جانا۔ بسر ہوجانا (فقرہ) اب کے برس کا تپ آخر ہوگیا +
(۳) مرجانا۔ زندگی کا پورا ہوجانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔
اِنتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخری کہدو کہ طبیب   نبض بیمارِ محبت کی تو کیا دیکھتا ہو (ظفر)
گر یہی شدت ہو تو حضرتِ دل   ہوگئے آخر بس ایک آہ میں ختم دیجاتا
جاتا تھا ہے دل کو شاید ہوا آخر   جب دیر تک نکالا، نکل خدنگ بولا (ر)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہوجانا۔ ٹھنڈا ہوجانا ؎

جنبشِ مژگاں کی کچھ جو چھری سی چلگئی   مرغِ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہوگیا (آتش)
ہم تھمے دامِ محبت میں تڑپ کر آخر   رہ گئی اپنی تمنا سب اپنے دل میں (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

وہی ایما نہ بارے تھے ہوا پیمانہ بھی آخر   روانہ ہوگئے شیراز کو کل رند بھی آخر (رند)

اِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس۔ خرچ۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اَخراجات۔ ع۔ خرچ کی جمع۔ بہت سے خرچ +

آخِرت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عاقبت (۱) دارالبقا یعنی دوسری دُنیا
دُوسرا جہان + قیامت پرلوک (۲) مرگ۔ انجام۔ اخیر +
(فقرہ) یہاں نہ دوگے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں اقرار انصاف ہونیاں کام آئیں گے۔

آخرت بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر
ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام بُرا کرنا +

آخرت بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔
قیامت میں سرخرو ہونا +

آخرت سنوارنا۔ ا۔ فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا
ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ
پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو درست کرنا۔ دین کے
کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی
تدبیر کرنا (فقرہ) بوا! اللہ کی خدمت کرو اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخرت کی اُدھار۔ ا۔ اسم مؤنث (پورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا
ارادہ نہ ہو۔ قیامت کی اُدھار +

آخرش۔ ف۔ تابع فعل۔ انجام کار۔ آخرکو۔ الغرض۔ الا آخر ؎

کر تو دل اور پیکاں دونوں سینے میں ہو   آخرش دل بہ گیا خوں ہوکے پیکاں ہی رہا (ذوق)
فلک وارستہ پھرنے دی ہی کوئی پرغرور شوکت ہو گیا ہی   آخرش زنجیر سے پاؤں باندھا (ر)

وادیِ مجنوں میں لاکر خانہ ساتا خانہ بکیب   آخرش ہوکر بگولے میں تو دہاں اُڑتا (ظفر)
جگر کیا بہ یا ہے الست میں ثمرہ یا آخرش   دل جو ایسا برگ نکلا بٹا پیرا کے تھا (د)

(صاحب تحقیق اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی صحت میں کلام ہے یہاں شین بجز کلام کا تا ق
کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگر ایسے اُردو میں تو بھی غلط ہو کیسے کہ کسی شعراے اُردو
کے کلام میں کہیں اس کا برتاؤ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کالانعام کثرت سے بولتے
ہیں سو ہم ان سے اس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعراے ایران کے کلام
میں کثرت سے شین بجز زائد اور نیز نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے جیسے کہ خواجہ حافظ
اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہو اور کتب قواعد میں اس کی مثالیں بہت سی لکھی ہیں
چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

ابر قیم و ترد دانی و دل غمخوار ما   بخت بد تا بکجا میبرد آبشخور ما (حافظ)
ہر کہ در خورد نیش ادب نکنند   در بزرگی فلاح ازو برخاست (سعدی)

نسبت کے لئے جیسے باشی بیجے گئے۔ پس اب یہ بات ثابت کرلی رہی کہ شعراے ہند
نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (س۔ اکھوٹ) ایک قسم کا میوہ ہو جس سے بادام کے
مزے کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چارمغز و گردگاں، عربی
میں جوز کہتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک +

آخری۔ ف۔ صفت منسوب۔ آخر پچھلا۔ اخیر کا۔ اس پہرے یا اس
پہرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر فصل
(فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آ دوں)
(۲) اخیر حسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ +
(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اِتراتے ہو +
(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب ان کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخری بدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ
(چونکہ اس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری کو دفاقہ حاصل
کرکے غسل صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اس سبب سے اس دن بڑی خوشی منائی
جاتی۔ اور مسلمان اس دن سیرہ کو نکلنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے
ہیں۔ اُستاد بچوں کو چھٹیاں دیتے اور ان سے اس خوشی کا انعام لیتے ہیں کل
مسلمان دستکار اور صنعت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے۔ اور خوشی
مناتے ہیں +

قلعۂ معلیٰ کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر ہے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرھویں تاریخ ہوئی دیکھو! بیبے کی سونی گھنگنیاں نون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی میٹھی گھنگنیاں اُبال کے اوپر خشخاش اور کھانڈ چھڑک کے قابوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا دیکھو! جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلے اُس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ دو دو بیبیوں کو۔ ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا باقی اور امیر امراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ جیتنے مجرا کیا۔ نذریں دیں دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اپنی بیٹھک میں آئے۔ وہ چاروں چھلے جو آپ پہنے تھے بلکہ نانی کو دے تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے میں لپیٹ کر اُس میں ڈال بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے پیچھے پھینکدی اور پھوڑا!! دو چار ٹھلیاں توڑ کے اشرفی اور طلال خوری کو بیگمی دی۔ ایلو! اب تھوڑا سا چوس لاکر جلایا۔ بادشاہ نے اسے لانگا۔ اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو دو پیسے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کہاریوں کے سر پر رکھوا جوتشیوں کو ساتھ کر کے باہر بھیج دیں تب اُن کو انعام دیا اور ٹھلیاں منگوا اسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ طلال خوریاں لے گئیں۔ تیسرے پہر سبزہ روندنے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے اُستاد۔ سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھ کر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور بخشش دے۔ عیدیوں کے روپے لے رخصت ہوئے +

آخری چار شنبۂ ماہ صفر | جانب باغ سیر کن بہ جنگ
ہر کہ امروز میکند شادی | غم نہ بیند بقول پیغمبر
(عیدی)

چار شنبۂ آخری ماہ صفر | در جہاں باخرمی شد جلوہ گر
مصطفےٰ با خرمی امروز شد | زاں سبب شد سیر گلشن نیکتر
(دیگر)

آخری یا آخریں دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقت مرگ نزع کا وقت۔ وقت جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اکھڑا سانس اُلٹا سانس۔ اوپر کا سانس + ہنگام مرگ۔ ع آخری وقت بھی ہوتے ہیں بہت ہیچ

بری نجات سے نفرت وہ نہ ہوں کیسے خوب آخریں دم
وہ کاش لاکرم شہر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ بنتا (مومن)

ہم ہماری تو کوئی وحشت نہ تمام اس شوخ میں | آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے (؟)

وقت آخر نہ گور دانی کی کچھ حاجت نہیں | گور ہو نہ ہو خاکساری گردن کا ڈھلکا جانے بوڑھے زلفیں
تو مائیں نہیں بیکس کہ یہ وقت آخری ہے | آ وہ دو یا دوستو دیا یاروں کے پاتو دیکھو (نشاط)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جان کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہ ہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اس کو آکر دیکھ لو پھر پھر دیکھنا میسر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چل کر دیکھ لو۔ ع

رو دیا بادشاہ نے سُن کر | پاس سے بولا اپنا سرو جھکا کر
کہ دو اس سے کہ اے جگر افگار | دیکھ جا آ کے آخری دیدار
(مثنوی طلسم الفت)

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱-۲-۳ (۲) اخیر وقت دم واپسیں

آخری وقت۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقت مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دم نزع +

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ مخفیہ +

اِخفائے تولُّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا واردات کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادت بے ریا۔ طاعت خالص (۳) دوستی۔ محبت۔ پیار۔ سہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ارتباط (۵) لاڈ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دوستی کرنا۔ بہنا پا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بدنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یار صادق (۲) اسم مؤنث۔ (۳) سہیلی۔ بہیلی۔ گوئیاں +

اِخلاص میں آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون +

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں خصلتیں (۲) کوش

خوئی۔ ملنساری۔ کشادہ پیشانی سے ملنا۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت +
(۳) وہ علم جس میں معاد و معاش۔ تہذیبِ نفس۔ سیاستِ مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مخفف (آب و خور) کھانے پینے کی جگہ +
(بعض لغت والوں کی رائے ہے کہ آبخور کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ۔ اصطلاحاً کھانے کی جگہ ہو گیا)
(۱) گھوڑوں کے چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ۔ چراگاہ
(۲) بحالتِ مرکب۔ اصطبل۔ گھوڑسال۔ طویلہ۔ چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلے کے افسر کو کہتے ہیں +
(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھاس۔ گھوڑوں کی جھوٹی اور خراب گھاس۔ پس ماندہ گھاس۔ پچھالی۔ کھور۔ دچو۔ بی پچھورا +
(۴) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بری و خراب چیز۔ نکمی چیز۔ ناکارہ چیز۔ ولتر چیز۔ ناکارہ۔ نکمی۔ بے مصرف۔ سڑی گلی چیز۔ گھاس پات جیسے کیا آخور اٹھا لائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں + ع

ظفر جو ہو گئے ہیں اوستادوں کی لطافت کو　نگاہ میں شعبدہ کیا دنیا کی یہ آخور دنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ محاورہ۔ (۱) الابلا سے بھری ہوئی۔ نکمی۔ ردی۔ ناکارہ۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز (۲) گنواروں کی مجلس۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند۔ آخند) مادہ (آموختن + خواندن) استاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مدرس۔ پنڈت۔ گرو +

آخون جی یا آخون صاحب (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) استاد جی۔ پنڈت جی۔ مدرس صاحب۔ قطعہ انشا ع

بھگا کے گی زباں دیکھو ہوئے ہیں کرکے ناحق کو + ارے کمبخت کے لڑکو یہی بھلا یہ کیا شرارت ہے
ابھی مت نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم　الف بے یاد کر لو یہی بھلا یہ کون بابت ہے
بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو گے تو گاہیں　کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے یہ حقیقت ہے
رہا پہناؤ شوخی میں یہ شاگرد نے صاحب　جہاں چھٹی ملی انکو تو اک برپا قیامت ہے
کسی کو تختہ پر دھاوا اور کسی کو بے تو کرا　ہیں جو ہمارے آپ جب سمجھو کریاں ہوتی قیامت ہے
مراتب خوب کا ملتا ہوا جز گلستاں کو + بچارے شیخ سعدی کی یہاں کیا فضیحت ہے
نہیں تو گھسٹے دنیا کو سب جل آپ ہیں + مزے سے کھیلو کودو لوٹو پوٹو پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند) استاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ مدرس

آخوند جی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی سراج الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بشاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۲ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سراج الحق صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذات والا صفات سے بھی لوگوں کو فیض باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی خاص ہی معتقد اور مرید ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپ نے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخوندِ سوات۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوات نیز کے وہابی فرقے کا سردار۔ مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا ملا +

آخیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف اردو میں۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آدُو۔ ہ۔ صفت۔ صحیح (آدو) (۱) اول۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

اَدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چکتا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حقِ تمسک پہنچانا۔ پہنچانا (۳) ادائے ترتیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف۔ آن۔ انداز۔ معشوقانہ حرکت۔ وضع۔ ناز و نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم یا ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو سمجھنے والا۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ فرض اتارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا۔ جتانا۔ حرکت کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع ادب۔ مادہ۔ ادب۔ (اردو میں عمدہ تربیت یافتہ ہو گیا بحالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قاعدہ۔ اطوار۔ دستور۔ آئین۔ طور۔ طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب۔ کھانے کے آداب +

غیرتِ حسن سکھا دیتی ہو آداب سکوت جب غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگاہداشتِ حقِ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ + تعظیم و تکریم۔ عزت و توقیر۔ آدر۔ آدر مان وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھٹائی ثابت ہو۔

میں تہِ پا جو دمِ ذبح تو یہ باعث تھا کہ رہا نظرِ عشق کا آداب مجھے (ذوق)

ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے (ذوق)

آدابِ حسن میں مجھے لب بستگی رہی نکلی نہ بات بھی دمِ پرسش کہاں سے (نسیم دہلوی)

طیش کچھ دل میں جو شہ کے آیا دیکھ کر ایک کو یوں فرمایا (مسرف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (ایضاً)

کوچۂ یار میں جاؤں گا تو مثلِ خورشید پاسِ آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں گا (ذوق)

(۴) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ۔ سنجیدگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت + لکھنے بولنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ + تہذیب۔ حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری +

یاد آتا ہو پھر اس طفل کا سارا آداب ہائے وہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب (جلیل شملہ)

اسی دو سطریں ہو ختم کتاب آداب لب خاموش مرے طرفہ بیاں رکھتے ہیں (رشیدی)

(۵) سلام۔ کورنش۔ تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی چشمِ تصور میں خیال آتا ہے وہیں پھر پھر کے اُٹھتا ہوں ہمارا آداب (جلیل شملہ)

(فقرے) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ اُستانی جی آداب۔ پھپی اماں کو آداب کہہ دینا۔ کلمۂ شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا اپنی گری ہوئی چیز کے اُٹھا دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا مُقِر ہو کر سلام کرنا۔ تھینکس ادا کرنا +

آداب بجا لانا۔ یا آداب بجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُس کے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھی جنگل میں مجھے قیس جو ملتا ہے زمیں جھک کر مرا آداب بجا لاتا ہے (تسلیم)

(نوٹ) سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر یہ کہتا تھا (آداب بجا لاؤ! جہاں پناہ بادشاہ سلامت عالم پناہ بادشاہ سلامت پہلے جملے سے عبارت ہے) وضع کرو جس سے تعظیم ادا

ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں) +

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجا لایا قدمبوسی کے آداب ولی مرشد کیا خدمت سے شاداب (قصۂ مہر نیمروز)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گُن گانا + کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو لے کر احسانمندی ظاہر کرنا +

(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجا لائیے۔

(۴) رُخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رُخصت ہونا (فقرہ) لیجئے میں آداب بجا لاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قائل ہونا + ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا مُقِر ہو (فقرے) یہ بات ہو جائے تو آداب بجا لاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں +

آداب تسلیمات۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب کی کورنش یا بندگی بہت بہت

آداب سکھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا +

آدابِ شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے رُوبرو جانے کے طریقے بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے رُوبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد۔ عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے چند بانہ قواعد۔ محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ +

آداب و القاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور خطاب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا (فقرہ) ابّا جان۔ پھوپھی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے رُوپ۔ بدرنگ۔ بدزیب پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا +

اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ۔ غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا +

اُداسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے نوا فقیر کا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کی گٹھری

اُداسا گسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ، سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پہ لاد کر چلتے بننا +

اُداسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (۲) ہندو

فقیروں کا ایک فرقہ جو باگرونانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا - ہ - فعل لازم - غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا - بے رونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا - ہ - فعلِ لازم - (دیکھو اُداسی برسنا)

اُوداہٹ - ہ - اسم مؤنث - اُوداپن - وہ رنگ جو نیل اور سُرخی کو ملا کر پیدا ہو +

اَدَب - ع - اسم مذکر (۱) لُغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا - نگہداشت حدِ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشت مرتبہ - خُلق - اخلاق - تہذیب (۳) طور - طریقہ - ڈھنگ - قاعدہ ضابطہ - اُصُول و دستورالعمل (۴) علم زبان + علمِ عربی (۵) حیا - شرم - لحاظ - لاج (۶) تعظیم - تکریم - (۷ - بحالتِ ندا) صرف اردو میں کتّے کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں دھوت - دور ہو - چلا جا پرے ہٹ - جیسے ادب کتّے ادب (۸) عجز و نیاز - فروتنی و انکسار +

اِدْبَار - ع - اسم مذکر (۱) لُغوی معنی پیٹھ دینا (۲ - اصطلاحی) دولت کا مُنہ موڑنا - اقبال کا نقیض - بدنصیبی - بداقبالی - کم قسمتی - شامت (۳) نحوست - وبال (۴) ہزیمت - شکست (۵) تنزّل - اِفلاس - مُفلسی - ناداری - فلاکت +

اَکْثَراً اَغلَب +

اَدھا اَگر - ہ - تابع فعل (ع) (۱) اکثر - اکثر کرکے - ضرور بالضرور +

آدَر - ہ - اسم مؤنث س (आ + दृ) آ + دسا پراکرت (ادر) ہال आदर (اردو) (صرف ہندو بولتے ہیں یا دوہوں میں آتا ہے (ہندو مذکر بولتے ہیں)

(۱) ادب - عزّت - قدر و منزلت - تعظیم - تکریم +

آدر نہیں آدو نہیں نین میں نہ نیہ ۔ تُلسی تہاں نہ جائیے چاہے کنچن برسے مینھ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی کھاون جات پات کوئی کا نہیں ناؤں +

میں بپجا بناہے آدر کہیں بوسے بیٹری وا ور (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت - فرمانبرداری + حُسنِ عقیدت (۳) آؤبھگت - خاطر مدارات - خاطر تواضع - مان - بھاؤ +

بھٹ بھٹیا سدسیو تینوں جات کجات ۔ آدر نے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (ناسکیم)

آدر پانا - یا پلنا - ہ - فعل لازم - عزّت پانا - توقیر ہونا - بڑائی پانا - مرتبہ پانا - عروج پانا - قدر و منزلت پانا +

سب نرش کو اُٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر + مُفلس کو ہر مکاں میں آدر ملا تو ایسا (نظیر)

(فقرہ) دن دس آدر پائے کے کرلے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا - یا لیجانا یا لینا - ہ - فعل متعدی - ادب سے بٹھانا - تعظیم کے بٹھانا - عزّت سے بٹھانا + استقبال کرکے بٹھانا - اگوائی کرکے لے جانا - مدارات کرنا - بہ ادب پیش آنا +

آدر کرنا - یا آدر دینا - ہ - فعل متعدی (۱) عزّت کرنا - بڑائی دینا - ادب کرنا - توقیر بڑھانا - قدر و منزلت کرنا +

جاکر جو پیارو لگے تاکو آدر دیت ۔ کوئل ایسی لیت ہے اور کاگ نیوری (پھینٹ دیتا) (دوہا)

بھی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا - خاطر مدارات کرنا - مان بھاؤ کرنا - آؤ بھگت کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں انکھیاں پھیریاں آدر کرو نہ کوئے + پھٹ پھٹ کر سیلیاں ہیں مُرتو دیکھوں توئے

آدر نہیں آدر کیوجات وینہیں آپت ۔ تُلسی یہ دو دُکھ گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدْرَار - ع - اسم مذکر (۱) بہنا - جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + رواں بہاؤ (۲) بہنہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدْرَاک - ع - اسم مذکر - لُغوی معنی پانا - اصطلاحی دریافت - درک - عقل - سمجھ بوجھ - رسائی - فہم +

اُدْرَک - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی جڑ ہے جسے سُکھا کر سونٹھ بناتے ہیں پورب میں اُسے آدی - مارواڑ میں آد - پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اُدرکی - ہ - اسم مؤنث - تانبے کے گڑ میں سونٹھ ملا کر اُس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں - لیکن اب گڑ کی پتلی پتلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدْرِیس - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں - دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے - اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ بزبانِ عبرانی تھا یونانی میں بطرمیس یا اودسین ہوا - عبرانی میں ہرمس یا اوروسین ہوا عربی میں ہرمسن - وادریس - اورالمثلث بالحکمہ قرار پایا - چونکہ آپ ہمیشہ درس کتب صحف و شرائع مرسلین سابقہ میں مصروف رہتے تھے - اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا - خدا تعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں - اوّل رسالت - دوم نزولِ تیس صحائف - سوم اظہارِ علم نجوم - چہارم طرزِ کتابت - پنجم خیاطی - ششم - آلاتِ حرب سازی - ہفتم طریقۂ جہاد - ہشتم - طریق قید و اسیری اولادِ کفّار - نہم پوششِ لباس کرپاس یعنی اُون سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب - دہم جیتے جی قیامِ جنّت - بطوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی - اہرامِ گنبد

واقع مصر ایک کی سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیواسطے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہاروت ماروت دونوں فرشتے آپہی کے زمانہ میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہو کر چاہ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذاب آخرت کا حکم تھا۔ لیکن انہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذاب دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزا سے مقتضے ہوکر عذاب دنیا میں مبتلا ہوگئے

اَوَق - ع - صفت - دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُو بھر۔ وقت طلب سخت +

اُدچہ - ت - اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے۔ اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے کسائے پلنگ کے اُوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اسپر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جسکا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض اودچہ توشک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدگدرا - ہ - صفت - نیم پختہ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچا پکا +

اَدلا بَدلا - ہ - اسم مذکر۔ دیکھو (اَدَل بَدَل)

اَدَل بَدَل - ہ - اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹا۔ مُبادلہ +

اَدَل پچھان - ہ - صفت وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو۔ وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدم - ع - اسم مذکر۔ مادہ (اَدُم) اَدُومَت۔ ادیم) انگریزی (ایڈم) بمعنی گندمی یا پیشوا
جو لوگ اسکا مادہ اُدُومت قرار دیتے ہیں وہ تو اسکے معنی گندم گُون اور رہنما کے بتاتے اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اسکا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت آدم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحب منتخب اللغات اس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے۔ اہم ہر ایک فرہنگ نویس کی علٰحدہ علٰحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور یہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اُوپر تحریر کی۔ بشرح نصاب وغیرہ میں بھی یہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر ان لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں صحف ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالی نے بسیط عالم میں نوع انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں ایڈم کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہوجانے کے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے اس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی وجہ وہ بیان کرتے ہیں بعض تو کہتے ہیں اسکی اصل بنی آدم ہے بنظر تخفیف لفظ بنی کو حذف کر کے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سُورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں جیسے اولاد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے یا ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم کہا جاتا ہے اسی طرح آدم کا اولاد آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک یہی بات درست ہے کیونکہ بعض ملکوں میں اب تک یہی دستور ہے کہ باپ دادا پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گوں۔ گیہواں +

(۲) پہلا آدمی۔ ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ باوا دیوجی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا یا وا آدم ع

پیدا انسان ذات سے سلسلہ زمانہ ہے — مقصود تم ہو خلقت آدم بہانہ ہے (امیر)
جس طرح ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا — آدم کو نہیں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)
گو ایک بھی نہ اشک ندامت ہوا قبول — رونے میں کچھ میں حضرت آدم سے کم نہیں (رند)
آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا — کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)
تھی گندم گوں پہ یہ خانہ برباد کی بلا — ابن آدم ہیں نہ کیوں تقلید آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات۔ آدمی۔ آدم نژاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس۔ منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی ہیں یہ آدم کیواسطے — اور دم بنا ہے آہ تعلق غم کے واسطے (نظیر)
در پئے خون بسیر کے نہ رہ ہو — جو بھی جاتا ہے جرم آدم سے (میر تقی)
کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے باک — سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاج آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیز دار +

اس جگہ دو ہی معنی کا کس کو گمان — آدم نہیں ہیں صورت آدم بہت ہیں یاں (مصحفی)

آدمِ ثانی - ع - اسم مذکر۔ حضرت نوح +
چونکہ طوفان نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدم ثانی انکا نام رکھا گیا

آدم خوار یا - خور - ت - صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲) سُود خوار۔ بیاج کھانے والا +

(چونکہ اہلِ اسلام سُود کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سُود خوار کی نسبت بھی یہ فقرہ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی مخلوق + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

تُو نہ سمجھا کہ حقیقت عاشقِ ناشاد کی — ورنہ اوقات کیا خدا نے قدر آدم زاد کی (داغ)

(فقرے) واں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کس نے یہ خبر سنا کر گئی

آدم گری۔ ع + ف۔ صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تمیز۔ اہلیت۔ (مسلمان بولتے ہیں) (فقرے) انہیں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) نرم دلی۔ دردمندی۔ مروّت۔ ہمدردی +

شبِ رفتہ میں اُنکی وہ پڑ گیا — سنگِ یار آدم گری کر گیا (میر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے دیا یونہی ٹالا عدو کو — یہ آدم گری آج دربان نے کی (ناظم)

اُدماتی۔ ہ۔ صفت۔ بیہودہ عورت۔ خیلا +

اُدماد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مستی۔ نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چنچل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اُپنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چڑھنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل) ہی آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ جن۔ نفس۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی — کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق — آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

کچھ نیک و بد کی فکر نہیں عشق میں تمیز — حیوان ہو گئے نہیں آپ آدمی رہے (امانت)

کام کیا نکلے کسی تدبیر سے — آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

آگے عدم ہو جو دنیا میں بےخبر — جوں سوئے ہے تھکا ماندہ منزل کا آدمی (معروف)

تو خوب پری ہو کر سارے جہان میں — دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

لائے جا کر اسے پرستاں سے — آدمی کیا ہیں اک بلا ہیں ہم (تسلیم)

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا — کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا

(فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) اثیر دار۔ صاحب سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیق۔ مہذّب۔ تہذیب یافتہ +

کہہ دیں حال دل کس غیرت پری ہو گیا — جو وہ گھر میں نہ تھے پاس آدمی کی طرح (مومن)

فخر کیا اس کا کسی نے یاں جو زر پیدا کیا — آدمی وہ ہو کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (غافل)

ہم نے پایا کو رہنے بےگانگ + — آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (نسیم)

ہیں بہائم بصورتِ انسان — آدمی اُٹھ گئے زمانے سے (رند)

تمکنت کرتا ہے اس غیرتِ شمشاد سے یوں — آدمی تو آگر اسے سروِ گلستاں ہوتا (رند)

(فقرے) آدمی ہو گستاخ گر نہ رہو۔ آخر یونہیں بنتے بنتے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ متدین۔ امین (فقرہ) آدمی سونا کا کال ہے۔ آدمی ہی گراں نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازم خاص۔ (فقرہ مذاق) بابا کچھ فقیروں کو بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ بابا دو گھڑی کے لئے تو ہی آدمی بنجا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر ←

بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی ان کا — تسلی آ کے تو دے وقتِ اضطراب تو دو (ذوق)

وہ خدا جانے کہ ہوگا کیسا پری شمار — نامہ بر اس کا جو ہے اس قدر جس صنم کے آدمی (ظفر)

جو اس پری کو کون کوئی آدمی پہنچا — کسے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کیلئے (ناسخ)

خبر بری کل ان کا آدمی لے آ کے جو بھی — کہا سچ کر شاید عقل سے بہرہ بھی کم ہی
عیاں گھبرا ہو کہ دیکھ جا ہو حال بُرا — کہ چھوڑ رو ہو نہ چشمک تھی اور چشم پرنم ہی (قطعہ معروف)

(۷۔ لشکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ جنسی یار۔ دوست۔ (فقرے) وہ اس کا آدمی ہے۔ آج رسالدار کے آدمی پہ خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دُلہن + لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (ادنے قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرے۔ بیشتر عوام) بی جی تمہارا آدمی کیا آج گھر میں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس شہر کے آدمی بُرے ہیں +

(۱۰) نالائق۔ بے تمیز +

(فقرے) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے! تم بھی کیا آدمی ہو۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اناج کا کیڑا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے - آدمی اُن سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا - افعل لازم - (۱) انسان بننا - تمیز دار بننا - لائق ہونا - آدمیت پکڑنا - انسانیت حاصل کرنا - تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی ہو گئے تاکہ نہ ہو (۲) عارف بننا - خدا شناس بننا ؎

جو آدمی ہوئے اس کا ہو تن بدن رتی ... جو جا بنتا ہے بنے آدمی تر بن بتی (معروف)

آدمی بنانا یا کرنا - افعل متعدی - تربیت کرنا - تربیت دینا - اخلاق سکھانا - تمیز سکھانا - لائق کرنا - مؤدب اور مہذب بنانا - سمجھدار بنانا - اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے انسان مخلوق میں عزیز ہو - اشرف المخلوقات ہونگی باتیں تسلیم کرنا - مہذب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تُو نے ... تعمہ ہی زباہ کا پھر دیا تُو نے
کرنے لگے پھر وہی سمجھ کی باتیں ... بارے ہمیں آدمی بنایا تُو نے (رباعی مومن)

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے - ا - تابع فعل - ہر ایک کو ایک ایک کر علیحدہ علیحدہ جدا جدا الگ الگ - آدمی گھیل - آدمی کو - فی آدمی - فی کس - فی نفر +

(فقرہ) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمی زاد - ف - صفت (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا قد ہے مزہ ہے جسے دل خواہ ... اے آدمی زاد واہ واہ واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور ازل سے موجود ہے - آدمی کی گھٹی میں خطا و قصور دھوپڑا ہوا ہے - آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت - ع - اسم مذکر - (۱) انسانیت - دیکھو (آدمگری) ؎

ہو نہیں بے آدمیت ... ہو وہ کوئی پری ہے (جوشش)

(۲) تربیت - تعلیم - خوش صحبتی - شرافت - اہلیت - تمیز داری - عقلمندی - ہوشیاری - عقل و شعور - تہذیب - خوش سلیقگی ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرانا ... نہیں ہو شیر خاں ان میں بُو ڈھنگ آدمیت کا ذرا (مست)

ہو عیاں حال سگِ اصحابِ کہف ... جانور کی آدمیت دیکھ لی (رند)

سیاں کمانوں کے سکھنے کمال ... مروت کی گو آدمیت کی چال (میر حسن)

رہ سکی وہ پری کی صحبت ... گو وہ کی وہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرہ) تھا - جو لڑکے ہیں خاک آدمیت نہیں - دیکھو تو ذرا سے بچے ہیں کیا آدمیت ہو

(۳) خوش اخلاقی خوش خلقی - نیک نہادی - وہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز ... کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی - درد مندی - ہمدردی - مروت - ملائمت ؎

ایک بوسہ پر ہوئیں بس مژہ برگشتہ ... آدمیت نہیں رکھتیں وہ پری زاد آنکھیں (رنجور)

کچھ ہوئی آدمیت اگر ہوتے آدمی ... یہ خوبرو تو حور ہوئے یا پری ہوئے (ذوق)

ہو بشر کے سے مروت مفرو ... آدمی کو ہے آدمیت شرط (شوق)

(۵) بلند حوصلگی - عالی حوصلگی - عالی ہمتی - جرأت +

آدمیت سے ہی بالا آدمی کا مرتبہ ... پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا - یا - اُٹھنا - افعل لازم - تمیز کا جاتا رہنا - انسانی خصلت کا اُٹھ جانا - عقل و شعور نہ رہنا - شعور اُٹھنا - تمیز نہ رہنا - انسانیت نہ رہنا - ادب لحاظ نہ رہنا - بدتہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اس زمانے کے لڑکوں کی آدمیت اُٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا - افعل متعدی (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا - تربیت پانا - عقل و تمیز حاصل کرنا - شائستہ ہونا - تہذیب سیکھنا - مہذب ہونا (۲) ہوش میں آنا - شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو - بہت مت بکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا - افعل متعدی - (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا - شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا - افعل متعدی - شعور سیکھنا - عقل و تمیز حاصل کرنا -

آدمیت میں لانا - افعل متعدی - دیکھو (آدمیت سکھانا)

آدنے - ہ - صفت (۱) کمینہ - چھوٹے درجہ کا - ناچیز - کم قدر - گھٹیل - ہیچ (۲) چھوٹا - بہت چھوٹا - بے حقیقت - خفیف (۳) فقیر - کنگال - مفلس - بے دولت +

آدوان - ہ - اسم مؤنث - وہ رسّی جو چارپائی کی پائنتی کی طرف اُس کے کسا رہنے کیواسطے ڈالتے ہیں پورب میں اسے اودوائن کہتے ہیں +

آدویہ - ع - اسم مؤنث - دوا کی جمع - دوائیں - اوکھد - دارو +

آدھ - یا آدھ - ہ - صفت - (مرکبات میں) آدھے کا مخفف - نصف - نیم +

آدھ پا - یا آدھ پاؤ - ۔ صفت - سیر کا آٹھواں حصّہ - پاؤ سیر کا نِصف - دو چھٹانک - دس تولے - ۔ ۔ ۔ ۔ +

اَدھ - یا آدھ - ۔ صفت - آدھے کا مخفف - نصف +

اَدھ سیرا - ۔ اسم مذکر - نصف سیر کا وزن - ۴۰ تولے کا بٹ +

اَدھ کچرا - ۔ صفت - آدھا پکّا آدھا کچّا خواہ پھل ہو خواہ غلّہ وغیرہ - نیم پختہ - نیم خام - تانیث کیلئے ادھ کچری +

اَدھ کھِلا - ۔ صفت - نیم شگفتہ +

اَدھ گلا (س - اردھ گلتم) دیکھو ادھ کچرا +

اَدھ مَنا - ۔ صفت (۱) آدھے من کا باٹ - دھون بھر کا بٹا - بیس سیر وزن کا بٹ (۲) عو آدھے سن کا - (یہاں سن دل کے معنوں میں ہے) چڑچڑا - ناتوان - وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے - وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

اَدھ مُوا - ۔ اسم مذکر (۱) نیم مردہ - نیم جاں - وہ شخص یا چیز جسکی آدھی جان نکل گئی ہو - نیم بسمل (۲) نیم مردہ - مرجھایا ہوا +

اَدّھا - ۔ صفت - (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل یا بوتل کا آدھا حصّہ - آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا - از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا - ۔ صفت - س (अर्ध) اردھ یا اردھم - پالی (आधो - आधा) اڈھو - اودھو - مارواڑی (آدو - آدھو) (۱) دو برابر حصّوں کا ایک حصّہ - برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا - نصف - نیم - آدھوں اُدھ

بے تیروں کی ہے اُلفت نقص تمام ۔ سے ہیں نام طفل آدھا پیا سے (ذوق)

جو باقی ہے اُس زلف کی بات آدھی ۔ یقیں ہو کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف)

بھلا جب تلک وصل ہو خط تو لکھو ۔ کہ مکتوب بھی ہے ملاقات آدھی (؟)

سے ہو نہ پر عمر پہ گھگھری متّفی ہے دل بھی خراب آدھا ۔ کھلا دو ساقی جلا ہوا سیخ کو بھی کباب آدھا (سید)

لے پڑو سن جھونپڑا بیت اٹھ کر تی رات ۔ آدھا گھر ہو باقی سارا ہی ہو مار (مثل)

(فقرہ) عزّت کی آدھی کیلی بے عزّتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) ملائم - نرم - نازک - منّا - چھوٹا - جلد اثر قبول کر لینے والا (فقرہ) یہ وسیعی کا دل آدھا ہوتا ہے (۳) دُبلا - ماڑا - لاغر - حقیر ناتواں - (فقرہ) گرمی کے مارے بچّہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر - یا آدھی مُرغی آدھی بٹیر - ۔ مثل (اگرچہ بٹیر لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے) (۱) ادھر نہ ادھر - رکابی مذہب - دو زبان - دو رنگ (۲) دو فصلی - دو رُوئی - دو عملی - بے جوڑ - بے میل - ناقص - ناکارہ - بے مصرف - انمیل ۔

بات مردوں کی لفظ ایک ہو کب کہتے ہیں ۔ آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گویا بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی - آدھی عربی آدھی ترکی - کرانی (۴) ارگو چپ - دو رنگا - دو رنگی +

آدھا ساجھا - ۔ اسم مذکر - نصفی شرکت - برابر کی شرکت +

آدھا سیسی - ۔ اسم مؤنث - (शिरस्स + आधा) اردھ شیرس آدھے سر کا درد - درد شقیقہ - ہاتھ پیر ٹوٹا - ادھ کپاری +

آدھا ہونا - ۔ فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا - نصف ہونا (۲) دُبلا یا لاغر ہونا - اصل جسم سے کم رہ جانا - رنج و غم سے گھُل جانا (فقرہ) گرمی کے مارے بچّہ آدھا ہو گیا +

اُدھار - ۔ اسم مذکر - بیچ (آدھار) فارسی میں آہار (۱) خوراک - طعام - کھانا - توشہ - غذا (کہاوت) گنا رہے کا سنگھار بھوکے کا ادھار (۲) سہارا - آسرا - وسیلہ - یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار - ۔ اسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدہ پر کچھ لینا - قرض - وام (مُستعمل رہنندہ یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا - ۔ فعل لازم - قرض دینا - مانگے کو دینا - وعدہ پر دینا - سُود پر دینا +

اُدھار کرنا - ۔ فعل متعدی - قرض لینا - ترجمۂ وام گرفتن +

اُدھار کھانا - ۔ فعل لازم - (۱) قرض کھانا - قرض لینا - (۲) دشمنی کرنا - کسی کی موت چاہنا - بُرا منانا - جانی دشمن ہونا +

(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے بڑے باہمن کو اُس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب مل جاتا ہے اس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر اُدھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سُود ادا کر دیں گے - پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) +

اُدھار لینا - ف۔ فعل متعدی - قرض لینا +

اُدھار ہونا - ف۔ فعل لازم - قرض ہونا - قرض چڑھنا +

آدھار - ہ - اسم مذکر - س - आधार + آ + دھر + ات (۱) بار، عوام ادھار (۱) کھانا - خوراک - طعام - توشہ - غذا (۲) چارہ - نیار - رتھ (۳) ہاتھ کا بتیا پیٹ کا آدھار - ایک گھڑی کی بھیانی ساٹھ دن کا آدھار - تمہارا اکال ہمارا آدھار (۴) آس - آسرا - وسیلہ - پرورش - سہارا

کاہو کے دھن مال ہے کاہو کے پروار - تلسی داس گریب کے رام نام آدھار

(مطلب) کوئی دھن دولت اور کنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بیچارہ تلسی داس اسی کے نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنوار ہے کا سنگھار بجھو کے کا آدھار ہو +

سو کر تیرے نام کا آدھار تو ہے سانجھ پہ روو گا - (بھجن)

آدھار ہونا - ف۔ فعل لازم - کافی ہونا - پیٹ بھرنا - سیر ہونا - تکنا ہونا - گنتی ہونا - جھکنا (فقرہ) ایک آدھ سیر آٹے میں پھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری - ہ - اسم مذکر - (مرکبات میں) کھانے والا - پینے والا - جیسے دودھ آدھاری - ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر رہنے والا)

اَدَھر - ہ - صفت مُعلّق - وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو - زمین سے الگ تھلگ - بے سہارے - بے لاگ (۲) ناتمام - نامکمل جیسے ادھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ - ماس بیری نہ اُس بیری - ادھم +

اَدھر اُٹھا لینا - یا کر لینا - ف۔ فعل متعدی - الگ اٹھا لینا - بے لاگ اٹھا لینا - زمین سے اونچا کر لینا +

اَدھر چلنا - ف۔ فعلِ لازم - اترا کر چلنا - زمین پر پاؤں نہ رکھنا + پنجوں کے بل چلنا +

ادھر میں چھوڑنا - ف۔ فعل متعدی - آدھ بیچ میں چھوڑنا - اِدھر رکھنا نہ اُدھر کا - بے سہارے چھوڑ دینا + نامکمل رکھنا - پورا نہ کرنا - انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر - ہ - تابعِ فعل - اس جانب - اس طرف - یہاں - ورے +

اِدھر اُدھر - ہ - تابعِ فعل - جدھر تدھر - جہاں تہاں - ہر کہیں - کئی جگہ - یہاں وہاں - قریب و بعید - آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا - ف۔ فعل متعدی - (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا - جگہ سے بے جگہ کر دینا + چھپا دینا (۲) اُڑا لینا - غائب کر دینا + کہیں کا

کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - غپ شپ - مختلف سچی یا جھوٹی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا - ف۔ فعلِ لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا - چلا ہیں نہ پھیرے پہ سورج بلا کا - اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی) (۲) خلاف ہو جانا - بالکل بدل جانا - اس طرف سے اُس طرف ہو جانا + ایک طرف سے دوسری طرف رُخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا - ف۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا - چُرا لینا (۲) ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا - ٹھکانے سے بے ٹھکانے کر دینا - جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا - بے ترتیب کر دینا - سرکا دینا - ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا - یا ہو جانا - ف۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا - اپنی جگہ پر نہ رہنا - ترتیب سے نہ رہنا - سرک جانا + (۲) تلپٹ ہو جانا - جاتا رہنا - چوری جانا - غایب ہو جانا (۳) مر جانا - انتقال کر جانا - دُنیا سے گزر جانا - عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے - ہ - مثل - آپ ہی ستائے اور آپ ہی مکر جائے - تکلیف پہنچائے اور کانوں پہ ہاتھ رکھ جائے +

(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جس وقت سانپ کاٹتا ہے تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پٹی کھا جاتا ہے تاکہ میرے ڈسنے سے پورا پورا اثر ہو اور جسے میں نے کاٹا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا - ف۔ فعلِ لازم (ع) انقلاب عظیم ہونا - دُنیا پلٹ جانا - (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (اِدھر کے نہ اُدھر کے) ؎

گئے دو نو جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے - محاورہ - نہ زمین کے نہ دُنیا کے - نہ دوست کے نہ دشمن کے - مردودِ خلائق اور راندۂ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا - یا اِدھر ہاتھ دینا - محاورہ - جب کسی دوست سے

ادھی	ادھر

کسی امر کی داد یعنی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے
واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ دیکھو
ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ۔ ؎
دیکھ کر مقبوضہ تھا مجھے انگور کی سوجھی   لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دُور کی سوجھی
(کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کردیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎
تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے   ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی
(اس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں بلکہ امر ہیں۔ کبھی زاید اور تعقیبًا بطور
جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہیے)

اِدھر یا اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اس طرف یا اُس طرف۔ اس جانب
یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدھر یا اُدھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ
جانا۔ مرجانا یا بچ جانا +

اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اُس طرف اُس جانب ہے۔ دوسری طرف (گیر گاڑی) +

اُدھر سے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) اُس طرف سے۔ اُس کی جانب سے
(۲) غیب سے۔ خدا کی طرف سے +

اُدھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ کھلنا۔
پُوربی اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا۔ الگ ہونا۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳)
کھال اُڑنا۔ قمچیوں سے پٹنا۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴)
خرچ کے مارے تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دِوالا نکلنا (۵) چھت
یا پوشش کھلنا۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے
سے باہر ہُوا جانا۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا۔
نکلا پڑنا۔ قابو سے باہر ہُوا جانا +

اُدھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لغوی معنے ضبط نہ ہوسکنا۔ فاحشہ ہوجانا
بدکار ہوکر نکل جانا۔ چھنال ہوجانا۔ بعض اوقات خراب مرد کے
حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاحشہ ہونا۔ بدکار ہونا۔ چھنال ہونا۔ خراب
ہوکر گھر سے نکل جانا +

اَدھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اَدہنے کا پانی۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا
چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھکر چولہے پر چڑھائیں۔
(۲) صفت۔ عو۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہُوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے۔

اَدھنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا۔ ٹکا۔ بچہ پائی کا سکہ

اَدھوارٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آدھا حصہ۔ نصف حصہ +

اَدھورا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آدھا۔ ناتمام۔ ناکمل۔ جو پورا نہ ہُوا ہو (۲)
کچا بچہ۔ اسقاط کا بچہ (۳) ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ (لکھنؤ کے
شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ موٹا چمڑا۔ گائے بھینس کا چمڑا۔ نری کے
خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سر سے دُم تک برابر
دو ٹکڑے کرکے رنگتے ہیں، اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نری استر کا نقیض وہ جوتا
جس کے استر میں ادھوڑی اور اوپر نری لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوب پیٹ بھرنا۔ خوب ڈٹ کر
ڈٹ کے کھانا۔ اتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے
نکلے۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) پیٹ بھرجانا۔ خوب چھک جانا۔

آدھوں آدھ۔ ہ۔ صفت۔ ٹھیک آدھا۔ پورا آدھا۔ آدھا آدھا
نصف بنصف +

آدھوں اُدھ۔ ہ۔ صفت۔ نصفا نصفی۔ نصف نصیف۔ آدھا
آدھا جیسے میں تو ناچ کی آدھوں آدھ گا جریں دُوں گی +

اَدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصہ یا روپیہ
میں سولہواں حصہ +

آدھی۔ ہ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف۔ آدھا +

آدھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اونچے بات۔ ذراسی بات +
ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ذراسی بات کہنی۔ ذرا بولنا
ہونٹھ ہلانا۔ زبان ہلانا۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا۔ لاکھن
زبان سے نکالنا ؎
پیٹنے بھی میرا کو کوئی کچھ آدھی بات   بات ہرگز نہیں کچھ کو گوارا تنگا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کچھ قدر نہ کرنا۔ ذرا متوجہ نہ ہونا
حقیر سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذرا منہ نہ لگانا +

اِسی آرزو میں گئی عُمر ساری پر اُس نے نہ کبھی کی بات آدھی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا - ہ - فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا - کچھ نہ سُننا - ذرا نہ سُننا (۲) ذرا خلاف بات نہ سُننا ؎

سُناتا ہے معروف اب مجھ کو لاکھوں سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات - (گیت میں) اودھ رتیاں - ہ - متارِیعِ فعل - نصفِ شب - نصفِ لیل + ؎

برہن آدھی رات بِسیرے پیا ہے تڑپت ہیں بالم سیر دیجا (ٹُھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر - ہ - محاورہ - (کنایۃً ٹھیک یعنی) بیچوں بیچ آدھی رات - ٹھیک آدھی رات ؎

گھڑی گھڑی میں دل اِس کی چاہ کے ڈھونڈھیں کہ ہر وہ کہ آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر ہو (نظیر)

آدھی رات بارہ باٹ - ہ - صفت - نہایت پریشان - خستہ حال - مضطرب الاحوال - اُس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُسکی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے +

اَدھیڑ - ہ - صفت (س - اَردھ آیُو) آدھی عمر کا - میانہ سال - کُہل - جوان نہ بُوڑھا - ۳۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑ بُن - ہ - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطور کرنا - ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار - اندیشہ - فکر - ساؤسا (۴) تدبیر +

اُدھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کھولنا - سِلی یا بنی ہوئی چیز کو کھول ڈالنا - الگ کرنا + پٹے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲) پ - درخت اُکھاڑنا - کھسوٹنا (۳) نوچنا - پر نوچنا - پر چُگا (۴) کھال لے ڈالنا - کھال اُتارنا - پوست جُدا کرنا - مارنا پیٹنا (۵) ہاں مارنا - کھاتا - کھولنا - اُکھاڑنا (۶) ظاہر کرنا - کھولنا + سازش فاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر وہ ٹکڑے ڈال دینا - چیتھڑے ڈالنا - لال کرنا - جیسے کھٹملوں نے میچھے اُدھیڑ دی پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قُدوہ آدھے باوا آدم کہاوت - میم (قُدوہ) کثیر الاولاد بُہت سے بیٹے پوتوں والا +

(کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کی بیوی ایک ایک وقت میں ستر ستر بیٹے جنتی تھی اِس سبب سے لوگوں کا گمان ہوگا کہ دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں مصرع قدوہ نو خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیر الاولاد پر اِس کا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ بیانات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر یہیں (اس میں کلام ہے - کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیر الاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا - ہ - اسم مذکر - (ہ پ) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی - ہ - اسم مؤنث (ہ پ) آدھا روپیہ (دہلی میں الف نہیں بولا جاتا)

اَدھِین یا آدھین - ہ - اسم مذکر - س अधीन - अधीन (اَدھین - ا) (۱) تابعدار - فرماں بردار - مطیع + نوکر چاکر - ملازم - آگیا کاری - سیوک - غلام (فقرہ) یہ آدھین پُہنچنے سکتا نہیں (۲) فروتن - متواضع - غریب + (۳) پرتنا - سہارا - آسرا - بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

اَدھِینتی یا اَدھِینتا - ہ - اسم مؤنث - غریبی - عاجزی - غربت - ناداپن

اپنی بن آدھینتی ایک چھت دو دھیان + ہتو جانت بڑے بھگت پر دیکھ پشٹ کی کمان

اُدے - ہ - اسم مذکر - صحیح اُدے (۱) لغوی معنی بالا - اوپر (۲) طلوع ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح - تڑکا - بھور +

اَدیب - ع - اسم مذکر (۱) عِلمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا - اتالیق

آدیش یا آدیس - ہ - اسم مذکر - س آदेश اَدیش - आ + दिश آ + دش (۱) آگیا - حکم - اجازت - ارشاد (۲) علمِ صرف) تبدیلِ حروف +

آدیش یا آدیس - ہ - ندا - (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ - یاد اللہ - عشقِ اللہ - عقیدہ تمندانہ سلام ؎

یہ کیا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس! اُلکھی - رمتا (۲) اجازت - رُخصت - آگیا + خُدا حافظ - اللہ نگہبان ؎

بستر باندھ چلے یہ پھکیری بھیس اب ہم یہاں سو جات ہیں لو سب کو آدیس (جوہر)

آڈا - ہ - اسم مذکر - فارسی (آدُو) (۱) وہ جھنگا جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کا وہ سے کا مربع اور کار چوبی کام کرنیکا مستطیل چوکھٹا (۳) بُنے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اِس سے کم و بیش اندازہ ہے (۴) چُنگی - اسٹیشن - کہاروں کے

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈوریوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام
اڈّہ اور غیرہ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا کھانگی عورتوں کے رہنے کا مقام
(۶) جوتی کا وہ ٹکڑا اور پچھلا حصّہ جس کے باہر کے رُخ پان اور
اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اسم مذکر (صحیح Order. آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت
فرمان + ارشاد +

آڈر بک۔ اسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order Book. آرڈر بک)
حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر +

اُڑوا اُڑو کرنا۔ فعلِ متعدی (عو) نکّو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال
کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ
سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڑوا اُڑو ہونا۔ فعلِ لازم (عو) رُسوا ہونا۔ بدنام بننا۔ انگشت
نما ہونا۔ نکّو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اسم مذکر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔
مدیر۔ مہتمم اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شایع کرنے والا۔
خبر دہندہ۔ محررِ روزنامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) بہ (اصطلاحی)
بانگِ نماز۔ نماز کے واسطے بلانے کی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان
میں رائج کی ہو (۳) وہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانو
کے ہاں بچوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعلِ متعدی۔ نماز کا باآواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے
بلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچّے کی پیدایش کے
وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی
تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دیجاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علمائے دین
بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اسم مذکر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے
ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل ترک ہندوستان میں
آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی انہوں نے اور ترکوں کی زبان
ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہلِ ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا
اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور

بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکر۔ اگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وہ اجازت جو
میّت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

اَذوقہ۔ یا اَذُوقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (ذوق۔ ذائقہ)۔ سں
(खाजी विका) جیو کا (کھلانا۔ روزی۔ روزینہ۔ طعام۔ رزق
(قانونِ شریعت میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +
(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زرقہ تھا یعنے آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زرقہ
اس دانہ کو کہتے ہیں جو پرندہ اپنے منہ سے نکال کر بچّے کو بھراتا ہے اس صورت میں لفظ
فارسی و عربی سے مرکب ٹھیرتا ہے مگر ہماری رائے میں اس کا مادہ وہی ٹھیک ہے
جو ہم نے اُوپر قاموس سے لکھا ہے)

اَذیّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (...) ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی
نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی۔ پینی۔ کیلدار سانٹا
(۲) مُرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں
رس نکالنے کی پی (۴) چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار +

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا مارنا۔ فعلِ متعدی (۱) کانٹا چبھونا۔ پینی
لگانا۔ اکس کرنا۔ آر چبھونا (۲) اکسانا۔ اُکلانا۔ ٹھوکنا +
ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور
سے چلانا۔ (دیکھیے اور سُست آدمی یا حیوان کے واسطے)۔ (
فقرات) (بیسے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔
تم بھی چلنے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو +

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا
زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا بنانے والا۔ سنگار کرنے والا۔ ترتیب
دینے والا۔ مرتّب کرنے والا۔ باقاعدہ لگانے والا۔ جیسے انجمن آرا
سنگھار کرنا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (فارسی آرہ سے بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی
چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی مل کر شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آرا کش۔ ۱۔ اسم مذکر (صحیح آرہ کش) کردیتا۔ آرے سے لکڑی چیرنے والا۔

آر اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ صحیح (عار اُٹھانا) شرمندہٴ احسان ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنوڈا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی
آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اٹھاتے +

نا خواندہ اور جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں یہ غلط العوام کہنا چاہئے، س
اے دوست مرے تیری اُٹھائیگے نہ ہم گاہ + غیروں کی سکیں آر اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرادَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) (عوام) عقیدت۔ مریدانہ اطاعت

اِرادہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشا۔ اِچھا۔
قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادہ کرنا۔ افعل متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا۔ س۔ اسم مؤنث (آرادھن آرادھ
دہندہ) پوجا پاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

اَراروٹ۔ انگلش (Arrow root.) اسم مذکر۔ ساگو دانہ کی قسم سے
ایک لطیف سبک و زود ہضم خوراک جس کے سفوف کی بھری ہوئی
ڈبیاں سوداگروں کی دوکانوں پر بکتی ہیں بیماروں اور ننھے
بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آراستگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش
سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت۔ جیسے مکان کی آراستگی +
(۲) تیاری۔ آمادگی۔ درستی جیسے فوج کی آراستگی +
(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ درجہ بموقع بموقع۔ قرینہ
جیسے کرسیوں کی آراستگی +

آراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہوا۔ سجا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ مزین
تکلف۔ پُر تکلف + گہنا پہنایا ہوا۔ سنگار کیا ہوا + فرش فروش
سے درست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہوا س
جو خانہ ہستی میں ہے انسان کے لئے ہے آراستہ یہ گھر اسی مہمان کیلئے ہے (ذوق)
(۲) طیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے درست۔ لیس۔ جیسے فوج
آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +
(۳) مرتب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا ترشایا +
بنا سنورا (۲) مسلح۔ ہتھیار بند۔ لیس۔ دریس۔ جیسے ساری فوج
آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا۔ افعل لازم۔ سج جاکر
درست ہونا۔ مزین ہونا۔ مسلح ہونا۔ کمربستہ ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) سجانا۔
بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرنا۔ مزین کرنا +
(کسی چیز کو کسی چیز کے لگا لے یا بٹھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے
مکان کو سجانا) س
آرزو ہو گوہر معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجئے آراستہ بازار معنی میں دوکاں (نسیم دہلوی)
انجمن آراستہ کرنا کیا جانے وہ کون انجمن آرا ہو فلک پر (ظفر)
(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کردیا۔ محمود خاں کے حکم کے
ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کرکے دربار میں بھیج دیا۔
(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا جیسے کتابوں کو
آراستہ کرکے لگادو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔
جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

اَراضی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمین کاشت
کھیت (۳ قانون) وہ زمین جس پر جمع و مالگذاری مقرر ہو +

اَراضیٔ اُفتادہ۔ (ع + ف)۔ اسم مؤنث (قانون) بیکار پڑی ہوئی
زمین غیر مزروعہ غیر آباد زمین +

اَراضیٔ بند و بستی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا
بند و بست کیا گیا ہو +

اَراضیٔ جلکر۔ ع + ہ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ زمین جس میں اسکی آبپاشی
کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

اَراضیٔ خالصہ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) خاص سرکاری زمین

اَراضیٔ دریا برآمد۔ ع + ف (۱) اسم مؤنث (قانون) وہ حصہ زمین
جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین
زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوٹنے سے بنے +

اَراضیٔ دریا برد۔ (ع + ف) اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ
جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

اَراضیٔ سکنی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

اَراضیٔ شاملات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم
نہ ہوئی ہو +

اَراضیٔ شور۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) (۱) سر زمین۔ بنجر۔

آرا

اَراضیٔ مُعافی - ع - اسم مؤنث - (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو

اَراضیٔ مُنضبط - ع - اسم مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین

اَراضیٔ نوتردُّد - (ع + ف) - اسم مؤنث (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین جو تو بو

اَراضیٔ وقف - ع - اسم مؤنث - (قانون) - وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہو

مسجد یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام - (عوام) ارام - ف - اسم مذکر - (از آرامیدن بکسر رمیم) (دوم یونان) (۱) قرار

وتسکین - ٹھیراؤ - سکون - اطمینان ؎

آرام سے ہو کون جہانِ خراب میں | گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقشِ قدم کی طرح اقامت رہیں سبا | اِس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہو مجھے خواہشِ مرگ | کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین سکھ - راحت - آسائش - آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام | نہ ہوا ہم پہ مگر آشنا تیرے گھر پہ میں (شیفتہ)

طاقت و آرام کا اس دور میں ہو دور دور | چاہئے واقف نہ ہو دوراں سر کو آسیا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت کو | ہاتھ اٹھاتا اور اذیت ہی اٹھانی ہمکو (جرأت)

(۳) عیش و عشرت - فراغ بالی - خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں اٹھ گیا حور کا جلوہ دیکھکر | رنجِ دنیا سے گیا آرام عقبیٰ دیکھکر (شیفتہ)

(۴) اِستراحت - نیند - خواب + سُکھ - نیند - خواب راحت ؎

وہ جلا دیں پہ وہی جاکے جو دشنگ پینے | موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہے (میر)

(۵) صحت - شفا - تندرستی - تخفیفِ مرض - افاقہ +

اچھا تو وہ مرض کا برو کرتے ہیں علاج | یہ بھی ہے فضلِ خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) سُستانا - سوفتہ + ٹھیراؤ - سکون - وقفہ (۷) فرصت - فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ - نفع - حاصل - منفعت - لابھ - سود و بہبودی ؎

خدا جانے گر کیا اس جال میں آرام کھایا ہو | گرا پڑتا ہو جو مرغ نظر غنچے کی جالی پر (میر)

(۹) حاصل - حصول - یافت - بھرتی - دستیابی +

(فقرہ) اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مستاۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی

چار بیویوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طلاحت المقال

کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے - بہر حال یہ ایک مشہور

طباع شاطرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسب ذیل

آرا

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہِ ایران کسی شاطر شاہزادہ

سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک

بیوی جیتنے والے کی نذر کرے - حسب اتفاق بادشاہ کی بازی

مات کے قریب پہنچی تو اسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں

میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے - اس کا تصفیہ کرنے محل میں

گیا اور چاروں بیویوں جہان - حیات - فنا اور دلارام کو اکٹھا کرکے

شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی

بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر

چوٹ کرکے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کرکے اسطرح جواب دیا

(۱) - تو بادشاہِ جہانی جہاں زدست مدہ

کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید

اگر حیات نباشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات ہمہ بیوفا ست

فنا را نگہدار آخر فنا ست

گر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رخ بدہ و دلارام را مدہ

پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات کی

اور دلارام کی اس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا - فعل لازم - (۱) چین پانا سکھ پانا - خوش رہنا - راحت پانا -

تکلیف نہ اٹھانا - (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اٹھائی تو اب آرام بھی پایا +

(۲) صحت پانا تندرست ہونا - شفا پانا (فقرہ) ایک بیماری سے آرام ملا

دوسری شروع ہوئی + (۳) فرصت پانا - فراغت پانا +

(فقرہ) اب اس کام سے آرام پاکر بیٹھے ہیں +

آرام پائی - اسم مؤنث - ایک قسم کی جوتی انداز ساختِ لکھنؤ -

آرام تکیہ - اسم مذکر پہلو میں رکھنے کا تکیہ - پہلو تکیہ +

آرام جاں - ف - اسم مذکر معشوق محبوب - دلارام - (شعر میں)

بری حالیں پہ وہ آرام جاں یکدم نہ آئیگا | اگرچہ بارہا دم آنکھوں میں آکر لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا - فعل متعدی سکھ ڈھونڈھنا - راحت ڈھونڈھنا -

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام ۔ دُوبِدھا میں دونو گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان ۔ (ہ) اسم مذکر ۔ چھوٹی سی گول پٹاری از ایجادِ لکھنؤ ۔ پُرتکلّف پان دان ۔ (فقرہ) آرام دان اُٹھاؤ درتو پان بنا دوں ۔ (عو) +

آرام دینا ۔ یا پہنچانا ۔ (ہ) فعلِ متعدّی ۔ (۱) آسائش پہنچانا ۔ راحت رسانی کرنا ۔ سکھ دینا ۔ خدمت کرنا ۔ کوشش کرنا +

(فقرہ) ان کے ذکر نے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا ۔ چنگا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں بھی آرام دے ۔ انہیں کی دوا نے آرام دیا ۔

آرام سے ۔ (ہ) تابع فعل ۔ (۱) چین سے ۔ سکھ سے ۔ بغیر تکلّف ۔ راحت سے (۲) اطمینان سے ۔ بے فکری سے ۔ آسودگی سے ۔ بے غل و غش پاؤں پھیلا کر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر ۔ نہ سنا تم نے کبھی اے فسانۂ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر ۔ آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فرصت میں ۔ سوفتہ میں ۔ بیٹھے ہیں ۔ اطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا ۔ (ہ) فعلِ متعدّی ۔ (۱) بے فکر ہو کر سونا ۔ بے فکر ہو کر سونا ۔ چین سے سونا ۔ سکھ نیند سونا ۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا ۔ بے غم ہونا ۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلانے اُسی نے اپنے ۔ ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ لیں گے ہو کر دُنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ ۔ پاؤں اپنا واں بھی آرام سے پھیلائیں گے (؟)

آرام سے سونا ۔ (ہ) فعلِ لازم ۔ فراغت سے سونا ۔ پاؤں پھیلا کر سونا ۔ بے کھٹکے ہو کر سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ بے غل و غش سونا ۔ بے کھٹکے سونا ۔ چین سے سونا ۔ لمبی تاننا ۔ سکھ نیند سونا ؎

افسوس کہ وہ ہٹ گئی خوابیدگانِ مرگ نے ۔ قصّہ سنا کر زیست کا کیا سو رہے آرام سے (نسیم دہلوی)

اے دل آزار تو سویا کیا آرام سے رات ۔ مجھے پل بھر بھی دلِ زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا ۔ (ہ) فعلِ لازم ۔ چین سے گزرنا ۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا ۔ فراغت سے گزرنا ۔ بے فکری سے بسر ہونا ۔ فراغبالی اور آسائش سے گزران اوقات ہونا ؎

صبح اُٹھ جام سے گزرتی ہے ۔ شب دلارام سے گزرتی ہے

عاقبت کی خبر خدا جانے ۔ اب تو آرام سے گزرتی ہے (شکستہ کتاب)

آرام طلب ۔ ف ۔ صفت (۱) آرام خواہ ۔ آسائش جو ۔ سکھ چاہنے والا ۔ آرام تاکنے والا ۔ آسودگی پسند ۔ راحت طلب ؎

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا آتیر ۔ کیا کام محبّت سے اُس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامۂ پیغام طلب ۔ کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل وجود ۔ سست ۔ مجہول ۔ احدی ۔ ڈھیلا نفس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے ہلکر پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا ۔ (ہ) فعلِ لازم ۔ (۱) ٹھہرنا ۔ سکون کرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ چپ رہنا ۔ خاموش رہنا ۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہدایت جب تمہیں سکتے ہیں آہ و نالہ ہی کرتے ۔ کوئی دم سات کرتم بھی کبھی آرام کرتے ہو (ہدایت)

(۲) سستانا ۔ دم لینا ۔ سہارا لینا + ؎

تاحشر بھی کم ہوگی نہ ظالم تپشِ دل ۔ کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنے جاگیں تو آرام کیجئے ۔ سایہ میں اُس کے ظل کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کر لو تھکے ہوئے آتے ہو +

(۳) لیٹنا ۔ سونا ۔ لیٹنا ۔ استراحت فرمانا ۔ سکھ فرمانا ؎

آرام کریں بے میری کسانی بھی ہو چکی ۔ کرنے لگو گو نہ عتاب و خطاب اب (میر)

وصل کی رات بھی اُس ادھو رہتا ہو فراق ۔ تکیے پہلو سے پرے کرتا ہو آرام جدا (؟)

وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں ۔ کیا کام انہیں جانے کہ آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُردو مجھ سے کہے ہو چلو آرام کریں ۔ جس کو آرام وہ سمجھے ہو وہ آرام ہو قبر (انشا)

(۵) بے فکری سے بیٹھنا ۔ خالی بیٹھنا ۔ ہاتھ نہ ہلانا + چین سے بیٹھنا ۔ چین کرنا + آنند رہنا ۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نہ کروگے تو کب کروگے ۔

(۶ ۔ فعلِ متعدّی) صحت بخشنا ۔ اچھا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ فائدہ بخشنا ۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا نے آرام کیا ۔

آرام گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رہنے کی جگہ ۔ سونے کی جگہ ۔ خوابگاہ مجازاً مقبرہ + (جب یہ لفظ جنّت ۔ عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اُس کے معنے متوفیٰ یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ لفظ صرف بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے ۔ یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جس طرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اسی طرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ ۔ جنّت آرامگاہ ۔ عرش آرامگاہ وغیرہ)

آرام لینا ۔ (ہ) فعلِ متعدّی ۔ دیکھو آرام کرنا ۔ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ +

(اگلے شعرا اس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

کھینچا نہ کش چمن میں آرام یک نفس کو صیاد تیری گردن ہے خون واں بوس گا (سودا)

آرام میں ہیں - ۱ - محاورہ - سوتے ہیں - استراحت فرماتے ہیں - خواب میں ہیں - سُکھ نیند سو رہے ہیں - سُکھ فرماتے ہیں ـ

دربان دو پہر دی جاگے جو دستک میں نے سوت بولی کہ ٹھہرو ابھی آرام میں ہیں (انیس)

آرام والی - ۱ - اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی - سُکھ دینے والی بیوی - جورُو - گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا - اب تو پڑ رہنا ہے +

آرام ہو جانا - افعلِ لازم (۱) سُکھ ہونا - چین ہونا - آسائش ملنا - (فقرہ) یہیں سے بھی بڑا آرام ہو - شادی کر دو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے +

(۲) صحت پانا - تندرست ہونا - شفا پانا - چنگا ہونا - بیماری سے اچھا ہونا - تکلیف کا دُور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا - افعلِ لازم - تندرست ہونا - بیماری سے شفایاب ہونا - مرض کا دُور ہونا - شفا پانا - صحت پانا +

آرائش - ف - اسم مؤنث - (از آراستن یعنی سنوارنا) (۱) زیبائش - آراستگی - زیب و زینت - تکلف - سجاوٹ - بناؤ - سنگار ـ

دکھا کر اپنی آرائش پری مجھ کو نہ دھوکا دو + کسی کے سادہ پن پر کی وہی عالم نکلتا ہو (رشید)

بری ہو صاف آرائش ہو حُسن اس مہرِ انور کا + نہ خندی ہو نہ افشاں ہو نہ مسی ہو نہ کاجل ہو (سیف)

(۲) درستیٔ مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھولدار ٹٹیاں پھول - ابرقی کنول - جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں - ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں - چونکہ اِس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اس لئے اِن چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا ـ

یکہتہ و سیارہ وہ خوش رنگ و نو بنو فائق ہو کیا سبو چہ ساچق پر آسمان
آرائش ایسی ادہر وہ گلہا و رنگ رنگ اولیٰ ساتہیں غنچہ نیلوفر آسماں } (نظیر)

آرائش کرنا - افعلِ متعدی - سجانا - آراستہ کرنا - زینت دینا - خوش نما کرنا ـ

جھاڑ و جھنگو گھر کی آرائش کرو ہو آندیو آج ہیں رنگین کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

آرائش ہونا - افعلِ لازم - آراستہ ہونا - مزین ہونا - سجایا جانا +

آرائشی - ۱ - تابع فعل (۱) آرائش کا - زینت کا - آراستگی کا - زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا - نمود کا - بھڑکیلا - بھڑک دار - بھڑک کا +

آرب - ہ - صفت - سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب - ہ - صفت - لا انتہا دولت - ارب سے لے کر کھرب تک - سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب - ع - اسم مذکر - ربّ کی جمع (۱) صاحب - خداوند - مالک - والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام - ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دولت - ف - اسم مذکر - دولت والے - مالدار +

اربابِ سخن - ف - اسم مذکر - شاعر - کبیشر - ناظم +

اربابِ عدالت - ف - اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار -

اربابِ عشرت - ف - اسم مذکر - محفلِ عشرت کے شریک - ناچ رنگ دیکھنے والے - شریکِ محفلِ نشاط - ہم جلسہ - جلیس - ہم صحبت +

اربابِ علم - ف - اسم مذکر - صاحبِ علم - عالم فاضل - مولوی - پڑھے لکھے

اربابِ نشاط - ف - اسم مذکر - ناچنے گانے والے - ڈنگلا لکھی +

اربابِ ہنر - ف - اسم مذکر - ہنر والے - جوہر والے - ہنرمند - اُستادِ فن - صنّاع +

اَربع - ع - صفت (۱) چار - چہار - آٹھ کا نصف - م - (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جس میں تین عدد معلوم کے وسیلے سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَربع عناصر - ع - اسم مذکر - خاک - باد - آب - آتش - یا مٹی - ہوا - آگ - پانی +

آربل - ہ - اسم مؤنث - س (आयु + बल آیُو + بل) - عمر - زندگی - حیات - جیون - اوستھا +

آرپار - ہ - صفت - س (आरपार اوار پار) اصل (وری + پرے) (۱) دونوں رُخ - سو راخ - ورے سے پرے تک - اِس سرے سے اُس سرے تک ایک - بلا فرق ـ

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلا رے لاگی وہ دون جانئے جمد آرپار ہو جائے (کبیر)

(فقرہ) تیر آرپار ہو گیا - چھید آرپار ہو گیا - آرپار دکھائی دینے لگا +

آرتا - ہ - اسم مذکر - س (आरात्रिक آراترک) (۱) لغوی معنی وہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ہندوؤں میں برتی جاتی ہے جب وہ دولہا دلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اُس کے سامنے دلہن کے رشتہ دار بینے بجا جج - بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں چاول - رولی وغیرہ لیکر ایک چوکھہ (آٹے کا

چراغ، چار بتیوں کی بنا کر کھتی ہیں اور دُولہا کے سامنے پھراتی
اور اُس کو پھرانی جاتی ہیں +

(آرتی کا گیت) بن کا کریں سیلی آرتا ے ے تھال پرات +

اِرتباط - ع - اِسم مذکر - ربط ضبط - میل ملاپ - دوستی - راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع - ع - اِسم مذکر - اُونچان - بلندی - اُبھار +

اِرتکاب - ع - اِسم مذکر (۱) اختیار کرنا - پسند کرنا - عمل کرنا + کسی فعل کا صدور
تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کو شروع کرنا +

اِرتکابِ جرم - ع - اِسم مذکر - (قانون) جرم کرنا - قصور کرنا +

اَرتھ - ہ - اِسم مذکر (۱) معنی - بیان - ترجمہ (۲) مقصود و مدعا - مراد مطلب -
ارادہ - منصوبہ - یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے +

اَرتھی - ہ - اِسم مؤنث - ہندوؤں کا جنازہ +

اَرتھی نکلے - ہ - دعائے بد - ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مر جائے
جنازہ نکلے لاش نکلے +

آرتی - ہ - اِسم مؤنث - مادہ (आरती آر) تعریف کرنا +
(دیئیل کی ایک بنجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جسے مندر کا پجاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری
بتیاں روشن کرکے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مورتیوں کے آگے جب تک
اُستت نہ ہو پہرے پاؤں تک اوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ
اپنی زبان سے دیوتاؤں کی اُستت یا تعریف برابر پڑھتا جاتا ہے - اب اِس
اُستت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن - دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا سے
جے جانکی ناتھ جی رگھوناتھ پہرات بنا پھراؤ + ات بنا پھرا تم ہو جن سنگاتی بھگت مکت دا آرتی
جے دیو - جے دیو

یعنی اے راجچندر - جانکی کے خاوند اور خاندانِ رگھ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی
دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو
آرتی ہو رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)

آرتی لینا - ہ - فعل متعدی - جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں
کے اُوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ جھوٹی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی
لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے منہ پر پھیر لیتے ہیں - ہندوؤں کا اعتقاد
ہے کہ اِس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی
حاصل ہوتی ہے +

آرٹ - انگلش (Art) اِسم مذکر - فن - علم - صنعت - دستکاری +

آرٹیکل - انگلش (Article) اِسم مذکر (۱) مضمون - مقولہ - بحث (۲) بات - تحقیق

آرجار - ہ - اِسم مؤنث - ماخوذ (آنا + جانا) آمد و رفت - پھیرا پھیری - گھڑی
آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے +

آرجان - ہ - اِسم مؤنث - س (आरी + नि اری + جی) (۱) لغوی
معنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی وہ پر غالب آ کے والی (۲)
جین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح
منہ باندھے رہتی ہیں +

آرد - ف - اِسم مذکر - (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا - چون - پسان + (عوام) آرد

اَرْدابیگنی - ہ - ا - اِسم مؤنث (یہ لفظ ترکی سے بگڑا ہے) وہ مردانہ لباس کی ہتھیار بند
عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہو -
سپاہی عورت - شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +
(جس طرح ترکنیں - قلماقنیاں - حبشنیں تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح
اُردابیگنیاں بھی تھیں - ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اسکی اصل
اُردو بیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اَرْداس - ہ - اِسم مؤنث - (۱) آس - امید - توقع - آسرا (۲) عرض معروض
عرضداشت - التماس - التجا - (دو معنوں میں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں
کی وہ بانی جو گوردواروں میں - یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کے سامنے
بھینٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں - نیز بھینٹ - نذر و نیاز +

اَرْداوہ - ا - اِسم مذکر - تحقیق (دار دابہا) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا -
جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے - اصل میں آرد آبہ تھا +

اَرْدگرد - ا - تابع فعل - (مستعمل اُردگرد) چاروں طرف - چوگرد - گرداگرد -
آس پاس +

اَرْدلی - انگلش (Orderly آرڈرلی) اِسم مذکر - (۱) بالترتیب -
آراستہ - باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی -
حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر - خواص -
ماتحت (۳) - بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی - جلوس سواری +

اُردُو - ت - اِسم مؤنث (۱) لشکر - فوج + کیمپ - لشکرگاہ (۲) لشکری
بولی اور ہندوستانی وہ زبان جو عربی - فارسی - ہندی - ترکی -
انگریزی وغیرہ سے مِلکر بنی ہے جسے اُردوئے معلّیٰ بھی کہتے ہیں -

ٹھیک اور فصیح اُردو اہلِ دہلی، اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ زبان شاہجہاں بادشاہ کے لشکر میں ایجاد ہوئی تھی اسلئے یہی نام پڑگیا+

اُردو بازار۔ ا۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار+

ارزاں۔ ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت+

ارزانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستاپن (۲) کثرت۔ بہتات+

آرزو۔ ف۔ اسم مؤنث (آر + زو) یعنے زود آر۔ جلد بر لا (آرزو مخفف آرزو) (۱) خواہش۔ تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ؎

یہی آرزو ہو اگر آرزو ہو — یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)
مجھے تو عید بھی کچھ کم نہیں محرم کو — کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)
گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو — آرزو ہے کہ تم ادھر دیکھو (میر تقی)
نہیں رہی کوئی دل میں مرے ہوس باقی — جو ہے بھی تو ہے دوست آرزو تیری (تخیر)
یوں تری تحریر کا مشتاق ہے گیسوئے قلم — ہو زبانِ گنگ کو جیسے سخن کی آرزو (اسیر)
آرزوئے وصل میں مر جائیگا اپنا وصال — ہجر ہی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)
رکھتا ہوں جو میں شکوہ قتل ہی نامے — ہیں مرے کبوتر بھی بہر ہجر کے مشتاق (شیفتہ)
کسی مست کے آنے کی آرزو ہے — کہ ساقی نے ساغر بہ مشک بھر دیا (گویا)
کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو — اِک بے تکلف مکان بس میں ہوں اور تو ہو (سودا)
مرتے جو موت کے عاشق بیاں کیجو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)
اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو — میرا افسانہ بھی ہو شاید سراپا نور کا (نسیم دہلوی)
نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے — یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزو رہی (۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

یہ کیوں ہے نا اُمیدی درگاہِ کبریا سے — جو کچھ کہ آرزو ہے دنیا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)
ہچکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑ دیں ہم + کیا ہی بے ساقی پیالہ شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) غرض۔ التجا۔ دُعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا اٹھاؤں بہرِ دعا سوئے آسماں — ہاتھ جو کبھی کہ مری آرزو نہیں (ناسخ)
خواہشِ حور سے ہو غافل نہ ہوس جنت کی — آرزو یہ کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا سبکو (ناسخ)
پیرِ فلک کا دورہ میں نہیں فرد ہم فقیر — کسکی آرزو ہے کہ نیا سوچ شال سے (امانت)

(۴) منت۔ منّت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزو سے تڑپایا اور کس حالت سے نکالا+

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو — وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۲) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اَبھلاکھا ؎

آرزو یہ ہے کہ تیری راہ میں — ٹھوکریں کھاتا ہمارا سر چلے (درد)
ہم بغل ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزو — شست سو قدِ خدنگ کے آغوش تنگ ہوگیا (وزیر)
یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب — ہو بہت اس آئینے کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۳) انتظار ؎

رہا مجھ کو تا میں اسی آرزو میں — نہ اِک دن مرے پاس آ کر رہے تم (محمود)

(۵) ملاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بد خوئیوں سے یار کی کیا خوش ہو شیفتہ — ہر ایک کو جو صلہ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۱۰) صوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں+

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اُردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستان۔ اور شرحِ سکندر نامہ و تذکرۃ الشعراء وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزو بر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مُراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا+

آرزو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا+

(فقرہ) ہماری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے+

آرزو کرانا۔ یا۔ آرزو کروانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ التجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا+

آرزو مٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا+

آرزومند۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق+

آرزومند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی — جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزو نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

نہیں دیر و حرم سے کام ہم اُلفت کے بندوں کو ۔ وُہی کعبہ ہے اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے (ظفر)
ہوا ہے یُوں تو ہوا ان بتکدوں پر تیرا ۔ ذرا دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)

ارسال ع - اِسمِ مذکّر (۱) روانگی - روانہ کرنا - بھیجنا (۲) خط بھیجنا - چٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصُول کرکے بھیجنا +

ارسال کرنا - ا - فعلِ متعدی - بھیجنا - روانہ کرنا +

ارسطو - یا ارسطاطالیس - یُونانی - اِسمِ مذکّر - لفظ ارسطو - اصل ارسطاطالیس کا مخفّف ہے جو یُونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے - اور **نقوماجس** جس کو انگریزی مؤرّخ **نیکو میکس** لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے - نیکو میکس (نقوماجس) اس کا باپ تھا جو امنطاس جدِ سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا - ارسطو کے والدین صغرسنی میں ہی یتیمی و بیکسی کا چرکا دے گئے تھے - چونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رشتہ دار نہ تھا کہ اسکی خبرگیری و نگرانی کرتا پس اس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے اُلٹے تلّلوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا - مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس نادار بن بیٹھا - ایشیائی مورّخوں کا قول ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہُوا تو اس کا باپ بموضع استاغیر (اسطاجریہ) سے جو اس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کرکے نحو - ادب - معانی - بیان - نظم و نثر کی تعلیم دلوائی - نو برس اس تعلیم میں صرف ہوئے - جب علوم مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کرچکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست - طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہُوا - بعض مورّخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا - بعض مورّخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پر کمر باندھ لی +

بہرحال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا - اور اس قدر رسوخ بڑھا کہ اس شہزادے کی بہن سے اُس کی شادی ہوگئی - بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کیواسطے اپنے پاس بُلا بھیجا - فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اس حکیم نے

سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنادیا فیلقوس اس کی محنت کو بہت خوش ہُوا - اور اس کی کارگذاری کے صلہ میں ہر کُوچہ و برزن میں اُس کا بُت ترشوا کر نصب کردیا - اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے - از سرِ نو آباد کراکر موضع سے شہر بنادیا - جب سکندر تخت نشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اس نے ضعفِ پیری کا عذر کرکے جانے سے انکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلیتھنس** نامی کو اس کے ہمرکاب کردیا - اور آپ مدینۃ الحکماء میں بیٹھ کر درس و تدریس کے مشغلے میں مصروف ہوگیا - اس وقت فرصت پاکر ارسطو نے عمدہ عمدہ کتابیں تصنیف کیں +

اس حکیم پر اس کے بعض دشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا یہ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شُبہ نہیں کہ ارسطو افلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی - تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں افلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُس پر سبقت لیگیا تھا - الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکماء کو چھوڑ کر **خیلس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا - اور پھر مرکر ہی وہاں سے نکلا - اس کی موت میں اختلاف ہے - بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی - بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مُوا - ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں - علم معانی - عروض سیاستِ مدن - طبعیات - طب - ہندسہ - منطق - اُمورِ عامّہ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کے مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت ملتا ہے - یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اسطاغیرا) ۳۲۲ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا - اور ۳۸۴ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۲ برس زندہ رہ کر عالمِ بقا کو روانہ ہُوا - ارسطو کو مُعلّمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علم منطق کی بُنیاد ڈالنے - علم و حکمت کو مُنقّح اور نہایت عام فہم کردینے کے سوا دوسری نہیں ہے - مسئلۂ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطون سے اَڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کرکے چھوڑا - سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے مُلک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی - بعض مؤرّخ اس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

مُفلس و قلاش ہوگیا تو اس نے فوج میں نوکری کرلی۔ مگر تباہ ہونے کا ایتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۸ برس کی عمر ۳۷ برس کی عمر افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ افلاطون سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اُسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ افلاطون کے مرنے پر یہ شہرِ ایتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت کی تعلیم جاری کردی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُنکر مقدونیہ میں بُلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضعِ تو تین میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ الحاد کا الزام لگا کر اس کے درپے ہوئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اس کے ساتھ بہت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بن گیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مفصل کتبِ تاریخ میں دیکھو+

آرسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مادہ (आदर्श + आ) آ + درش، پالی آداشو، بھاکی (پا آئینہ)۔ (۱) آئینہ۔ مُنہہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ ‖ ترکی ڈھونڈی پائینہ ‖ آئینہ کی
ہندی بولو آرسی ہے ‖ خسرو کہے کوئی نہ بتائے ‖ پہیلی

تمام عمر بسر کی نظارہ بازی میں ‖ رہا میں حیرتیِ حسن آرسی کی طرح (رند)
بھی میری تاب کو وہ انگلی لگاؤں سے سی ‖ آرسی میری اُٹھا کر مجھے لادے باندی (رنگین)
گل انار کی رکھتا ہے آرسی پر کیا ‖ ابھی کھلیگا یہ موسم جوانی رنگ (شہید)
تیرے محسن وصف کو جو دیکھا ‖ آرسی اس میں لاجواب ہوئی (جعفری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں مُنہہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ؎

پر تو نگن ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی ‖ جھلکیں زورِ حسن سے اُن کی کلائیاں (رشوخ)
انگوٹھے کی لے سامنے آرسی ‖ وہ صورت کو دیکھ اپنی گل آرسی (میر حسن)
سونے کی آرسی نہیں انگشتِ یار میں ‖ مُدّت سے گل کا پھول یہ شاخِ سمن میں ہے (کوئی)
آئینہ سے بھی کہیں شفاف تیرا ہاتھ ہو ‖ آرسی پہنی ہو کیوں اے شوخ پُرفن ہاتھ میں (زکی)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں مُنہہ تو دیکھو (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور قدیمی حالت کو تو دیکھو+ (جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوے کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو

تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کرو۔ آئینہ میں شکل دیکھ کر اپنے دل میں قائل تو ہو کر یہی صورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی زیادہ محبت اور خوش اختلاطی میں خوراً کہتے ہیں یعنی یہی مُنہہ اور مسور کی دال۔ اگر کوئی زبانہ سازی کرتا ہو تو عورتیں بھی یہ کہہ کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرعہ۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا)

آرسی مصحف[*] دکھانا۔ فعل متعدی (عو) بیاہ میں دولہا اور دولہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مصحف اور آرسی کو نکال ‖ دھرا بیچ میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کُنبہ رشتہ کی مستورات جمع ہوتی ہیں بُلواتی ہیں۔ اوّل مرمح پہلے کچھ خوشبوئیں مثل صندل، ابٹن، پھلیل، عطر وغیرہ دولہا سے پسواتی اور اُسے دولہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دولہا دولہن کو روبرو کر کے آمنے سامنے بٹھاتی بیچ میں ایک تکیے پر قرآن شریف رکھ کر دولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سورۂ اخلاص نکالو اور پڑھکر دولہن کے مُنہہ پر پھونکو۔ اگر وہ پڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور دولہن دونوں کے اوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں دولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اُڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے کہ میاں اپنی زبان سے کہو کہ بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام تمہارے باپ دادا کا غلام آنکھیں کھولو۔ اس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے محلّہ کا غلام تمہارے کنبہ کا غلام مگر وہ شرم و حجاب اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کرکے اور پیٹھ جھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کھلنے میں نہیں آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور گانے والیوں کے رجوڑے سے جیٹھ بیساکھ کی گرمی کا مزا آگیا جب دولہن اس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اُس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی ہے کہ بیٹا بیوی ذرا دیکھو تو دولہا کس طرح گرم گرم مرا جاتا ہے اب تو اس پر رحم کھاؤ اور آنکھیں کھول کر آئینہ میں اُس کا مُنہہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی ہو کر وہ آنکھیں ذرا اُٹھا دیتی ہے اور دولہا یہ کہہ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ آنکھیں کھول دیں۔ بعض دولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن چونکہ اس کو یہ مصیبت اُٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اسی غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دولہن چونکہ شرم کے مارے اپنے سرو یعنی دولہا کو نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

[*] مصحف یعنی قرآن شریف کو کہتے ہیں+

اور آئینے میں ایک دوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آ جائے تاکہ اس عمل سے تفرقہ نہ ہو اور خدا برکت دے۔ تصدق کرتے کرتے کم تین تین مرتبہ غلام کہلا کر بیچا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی دولھا کو دولھن کے شانے سے جھوٹی چھوٹی دیتی ہے تاکہ جوتی تلے یہ دباہے۔ جس وقت یہ شکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں تو دولھا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دودھ پلاتے اور اس وقت بہنوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپئے بھی اسی وقت بھرا بھرپڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپئے دیتا ہے اور دولھا سلام کر کرکے لیتا ہے۔ اس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مُصحف دیکھنا۔ افعل لازم۔ (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا (دیکھو آرسی مُصحف دِکھانا) رُسومِ جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کیا کروں شادیِ قاسم کا بیان حالِ رقم واسطے دیکھنے کے آرسی مُصحف جس دم (سودا)

بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشے نے قدم گائے تقدیر رتضائے یہ وہاکو باہم (؟)

قاسمار گو جوانا مبارک باشد جلوۂ شمع و پروانہ مبارک باشد (؟)

(۲) رسمِ شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (یعنی) شخص اگر شادو ہوئے ہیں ؎

جلد دیکھیں آرسی مُصحف کہیں دولھا دولھن انگلی یہ چوں وعلیٰ رضیٰ پڑھ کے ہیں قرآن روز میرا (؟)

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی۔ حکم۔ اگیا +

اِرشاد بجالانا۔ فعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجالانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پورا کرنا +

اِرشاد فرمانا۔ افعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

اِرشاد کرنا۔ افعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظ اِرشاد سے لفظ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ افعلِ متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرشَد۔ ع۔ افعل تفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا عبد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابن شاہزادہ ولاور شاہ خلف الرشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ تو آپ کا شفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے

بڑی بیٹی تھیں۔ آپکی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتبِ درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے۔ ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر ابتک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎

قیام جسمِ خاکی ہو نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم اے منصفِ دہلی نے اور دیگر احباب نے شکر اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں افسوس ہو کہ ہمارے ایسے پیارے اور بہ دل عزیز دوست نے ۱۲ر فروری ۱۹۰۶ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ ہمارے ہی مکان پر آ کر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلکِ ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جدا کر دیا +

اَرشمیدُس۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ اس حکیم سے زیادہ یونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے اقران میں تھا۔ علم جرِّ ثقیل میں وہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ مِلجائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اس کے مقام معیّن سے اُدھر کر کے دکھا دوں اس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قصّہ مشہور ہی ہے۔ اس کے علاوہ اس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آ جاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہ سرِ لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی مُطلق خبر نہ ہوئی جب اس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اس قدر ضرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

حل کر لینے دے لیکن وہ جاہل اس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عمدہ عمدہ تصنیفات شائع ہو گئی مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرْض ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ دھرتی۔ زمین +

اَرْضِ مُقَدَّس ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مقامِ پاک۔ متبرک سرزمین (۲) اصطلاحاً مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کی زمین +

خاک تھی جس ملک کی شستہ و فساد ٭ تو نے اسی کو کیا ارضِ مقدس بنا (حالی)

(۳) کُل ملکِ عرب خطۂ عرب۔ عربستان +

اَرْغَنُوں ۔ یونانی۔ اِسم مذکر۔ اَرگن۔ ارغن۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطون نے ایجاد کیا تھا +

اَرْغَوانی ۔ ف۔ صفت۔ گلِ سُرخ کا رنگ۔ لال چہچہاتا۔ نہایت سُرخ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرْقام ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ اگرچہ اردو میں لکھنے کے معنوں میں مستعمل ہے مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرْقام فرمانا یا کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ ترقیم کرنا۔

اِرْقام ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لکھا جانا۔ تحریر ہونا۔ ترقیم ہونا۔

اَرْکان ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (رُکن کی جمع)۔ (۱) تھم۔ ستون۔ کھم (۲) وزیر۔ مشیر۔ امیر (۳) اجزائے اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرْکانِ دَولت ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وزرائے شاہی + اُمرا۔ روسائے قوم

اَرْکانِ مجلس ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ممبرانِ انجمن۔ ممبرانِ کمیٹی۔ منتظمانِ اجلاس۔ اراکین۔ کارکن۔ کارندگانِ مجلس +

اَرْگجا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خوشبو ایک قسم کا مرکب عطر۔ غالیہ۔ اس خوشبو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحہ سوم کے روز ایک پیالہ میں گلاب۔ برادۂ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھول ڈلوانے جاتے ہیں +

اَرْگَن ۔ انگلش (Organ) اسم مذکر (فارسی۔ ارغن) (۱) دیکھو ارغنوں [1] (۲) مؤید۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان۔ مترجم +

اَرْمان ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ حسرت۔ چاہ۔ خواہش (۲) شوق اشتیاق (۳) افسوس۔ تاسف۔ دریغ۔ (نظم میں) +

اَرْمان آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱)۔ عو۔ پچھتاوا آنا۔ افسوس ہونا۔ حسرت ہونا۔ حسرت آنا۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ چاؤ آنا۔ اشتیاق ہونا +

اَرْمان بھری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عو) پُر ارمان۔ شوق میں پُر۔ حسرتناک۔ اُمنگ بھری۔ آرزو اور اشتیاق کی بھری ہوئی ++ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہوا ہو +

اَرْمان رہ جانا یا رہنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حسرت رہ جانا۔ جی کی جی میں رہنا + افسوس رہنا۔ آرزو رہنا۔ تمنا رہ جانا +

اَرْمان نکالنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حسرت نکالنا۔ شوق پورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزو پوری کرنا۔

اَرْمان نکلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزو پوری ہونا۔ اُمید بر آنا۔ چاؤ نکلنا۔ مُراد پوری ہونا +

اَرْمان ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزو ہونا۔ تمنا ہونا + اشتیاق ہونا۔ چاؤ ہونا۔

اَرْمُغان ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تحفہ ہدیہ۔ سوغات۔ نذر۔ پیشکش (۲) انوکھی چیز۔ انوکھی چیز۔ نادر چیز +

اَرْمُغانِ دہلی ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو سنہ ۔۔ میں الفِ ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) ہمارے اُس مطبع کا نام۔ جو سنہ ۔۔ میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے واسطے منظفر خاں کی حویلی میں قائم ہوا تھا اور اسی سے اخبار اشاعت [2] بھی سب سے اوّل شائع ہوا +

اَرْمَن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور ضلعے اور شہر کا نام

اَرْمَنی ۔ ع۔ صفت۔ ارمینیا کا باشندہ۔ ارمینیا کا رہنے والا +

آرمی ۔ انگلش (Army) اسم مؤنث فوج۔ سپاہ +

اَرْنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں۔ اُپلا۔ دشتی +

اَرْنا بھینسا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا جو تا ہے جسے بن سونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہیے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرْنڈ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام۔ جس کے چوڑے چوڑے چھدرے پتے ہوتے ہیں۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

[1] مجازاً دھونسا۔ دمامہ۔ ڈھنڈورا +

[2] یہ اخبار سنہ ۔۔ میں سب سے اوّل بنام ۔۔ زبان میں شائع ہوا اور دو برس بعد ۔۔ کی تبدیلی ہو جانے سے ملتوی کر دیا گیا +

ارن

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں ہرنول فارسی زبان میں اُسے بیدانجیر کہتے ہیں۔ اس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کیساتھ جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مرزا رجا اوّل درجہ میں گرم وخشک اوّل پھل دار

اَرَنڈ کی جڑ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اوّل معلوم (وصفت) نہایت بودی اور ناپائیدار چیز +

اَرَنڈ خربوزہ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے آچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اس کا آچار تلّی کو نہایت مفید ہے +

اَرَنڈی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تخم بید انجیر۔ ارنڈ کا بیج دگنواری اِنڈی پورب میں اسے ریندی کہتے ہیں۔ اس کا تیل جلاب اور جلانے کے کام آتا ہے

اَرواح ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (رُوح کی جمع) مگر اُردو میں عوام اور بالخصوص مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ بو۔ تا۔ (۲) عو رغبت۔ اندرونی خواہش +

اَرواح اُدھر ہی رہے ۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی رُوح ستانے نہ آئے +

اَرواح بھٹکنا ۔ (فعلِ لازم (عو) (۱) رُوح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا ہمدردی کی روح کا اپنے عزیزوں کی یاد میں پھرنا

اَرواح بھرنا ۔ فعلِ لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا +

اَرواح پھرنا ۔ فعلِ لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا +

اَرواح نہ شرمائے ۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اَروی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گھوئیاں۔ جسے عربی میں قلقلاش کہتے ہیں ایک قسم کی لیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی لیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اس کے لیس کے باعث ہندوستانی طبیب اسے ثعلب ہندی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پیڑا اروی کا کھانا اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی اروی

اری

کی نسبت ریختہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے۔ مرزا رجا اوّل درجہ میں گرم دوسرے میں تر یا سرد ہے +

آرَہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ف ۔ دارہ۔ کَرَوت۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اور ٹیڑھا آلہ جو نیمے کے پتّے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں ؎

صد چاک ہوا کیا دل رشک ہو آرہ ہو ۔ جب ربط نظر آیا اُس قرب ہو شانے کا زنجیر

آرَہ کش ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صحیح (آرہ کش) آرہ کھینچنے والا۔ کروتیا +

آرَہ کشی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کروت سے کام کرنے کا فعل +

اَرہر ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا غلّہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے بچے اب والے رہر بوتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کیجاتی ہے

آری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (یہ لفظ آرہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اسکو دسترہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے ؎

ایک نار دو دانت وچتّلی ۔ پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب دا اتریا کو لاگے بھوک ۔ بھرے سوکھے چابے رُوکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں ۔ ورے آری میں تجھے بتاؤں

(پہیلی امیر خسرو)

(۲) سُناری ۔ درویش (جوتہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) +

اَری ۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (س۔ اری) اکم رُتبہ عورت کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے +

اَرے ۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ اپنے سے کم رُتبہ مرد کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اور اسکا مخفف رے آتا ہے۔ اے۔ ابے۔ او۔ ہے (اہلِ لکھنؤ عورتوں کے واسطے بھی اسے صاحب زبان پر لاتے ہیں)

اَرے تُرے کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا +

اَرے لوگو ۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرض امداد لوگوں کے جمع کرنیکی آواز +

آریا ۔ س۔ اسمِ مذکر۔ مادہ ر आर्य اری (۱) ایرین۔ وہ قوم جسکی بولی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان +
(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یُونانی۔ لاطینی۔ انگریزی وغیرہ سب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

(۳) ایک بیل کا بھی نام ہے جو گگڑی اور کھیرے سے بہت مشابہ ہے بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا اچار اور کھانے کے کام میں آتا ہے مزا کھاسرا ہوتا ہے ہندوستانی لوگ اکثر ترکاری پکا کر کھا جاتے ہیں اور اس ملک میں بلکہ خاص پچھان میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور اُنکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اُریب۔ ف۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرف۔ کج (کج رَو۔ ب) اوریب +

اُریب کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیچیدہ ان باتیں فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اُریب کی چال۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ آتے بائے بتانا لیت و لعل کرنا ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا نمبر ۲ ؎

لے کوئی وہاں یا جانا نہ کوئی بسختا کرتے اُسکے لانے میں آرے بلے وہ نوری ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے ذکر دو دو آسے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے۔ بلے۔ دونوں باہم مترادف بمعنی ہاں ہاں۔ زبان فارسی میں آتے ہیں)

اُریٹھواں۔ ا۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرف۔ کج +

اُریبواں باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں دھوکے کی باتیں پیچیدہ باتیں

آرے چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (یہ لفظ سر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) آرے سے چیرا جانا۔ ذبح ہونا۔ چھری پھرنا۔ سر چرنا۔ تکلیف میں رہنا۔ رنج۔ مصیبت۔ محنت۔ مشقت اور خواری اُٹھانا۔ سختی جھیلنا + ظلم اُٹھانا۔ قیامت گزرنا۔ ضیق میں ہونا۔ جان پر بننا۔ دم پر بننا ؎

آہ بھی منہ سے نہ نکلی گرچہ یاں عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑ دو گر چل جائیں ہم آرہ و خنجر ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پہ عشق

غیرے لگنی جوکی زلف میں دکھلا کر ہیں آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (؟)

نقابہ اُٹھے جو تو روئے زیبا کہ آتش رنگت زرد پر پروانہ کو آرے چلیں شمعوں کی گردن پر (آتش)

جنبشِ مژگاں سے چلتے ہیں آرے جان پر دل شگنجے میں آئے گیسوے عنبر کھینچے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ہماری ہاں۔ (اس محاورہ میں آرے بمعنی لفظ آرا بمعنی آرہ کی)

آرے سے چیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا۔ بہت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ؎

دیکھیو لوگوں کہیں گے وہ تلف نہیں کرتا آرے دو اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (شیفتہ)

آریہ ورت۔ س۔ (आर्यावर्त) اسم مذکر۔ (आर्य व त آریہ ورت) (آریہ قوم کے نکلنے کی جگہ) ہندوستان کا نام۔ یہ لقب آریا قوم کے آنے کے سبب ہندوستان کو ملا ہے + (منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اُس پاک زمین کو لکھا ہے جو شرقی سمندر سے غربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

اُڑچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ ہٹ۔ پیچ (۲) ع۔ تخمہ۔ خلل معدہ جو ثقالتِ غذا کے باعث بچے کو ہو جائے۔ قبض۔ بچہ کے پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدہ

آڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आलि آلی) (ز دا یڈ) (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ اوٹ۔ روک ٹٹی۔ اوٹ۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؎

گھلا ہم پہ کیا زہ و زیب سینہ ناز چھپا کے دیکھے جو تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

لبی زار معرفی نے جا ولاے سب بہو نگے ٹھکا + یہ ٹھکار کھیلے ہیں ملا نہیں مجنوں ہی کی آڑیں (ظفر)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہوا!

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔

(۳۔ گنوار) معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بھتیجا ہمارے مالک میں تو یہی آڑ ہے (۴) سہارا۔ ٹیکن۔ سہارا۔ تھم۔ تھونی + (فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ مینڈھ۔ (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؎

انگر کی دی نے ججوں لال ڈھکیا اور دے ہوگی کی آڑ ہی سیاہے زہرہ کی گنواری

(۷) ہندی۔ حفاظت۔ منادی۔ روک (۸) ایک قسم کی بڑی مچھلی جو تمام سمندر میں اکثر ملتی ہے

آڑبند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو صوفی کی طرح پیٹ کے آگے کا بچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوٹ میں آنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) حائل ہونا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سدِ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

آڑا

آڑا ۔ ۔ صفت ۔ اڑ (اڑنا) (۱) ترچھا۔ ٹیڑھا۔ کج۔ منحرف۔ اریب۔ ان معنوں میں
آڑا پاجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں نظم کیا ہے
آڑا ترچھا ۔ ۔ صفت ۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +
آڑا ترچھا ہونا ۔ فعلِ لازم۔ منحرف ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔
شعر: ہی اتنی آڑی تو ترچھے نہ ہو + ابھی نہیں شکوہ کا سوال کرو (رشک لکھنوی در طلسم الفت)
آڑا چوتالا ۔ ۔ اسم مذکر۔ اصولِ موسیقی میں سے ایک تال کا نام +
آڑا ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹیڑھا ہونا۔ ترچھا ہونا +
(فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) منہ پھیرنا۔ مڑنا +
اَڑاَڑا ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے
اڑاڑا دھم (۲) بحالتِ اسمِ صوت ہے۔ دریا کے کرارے گرنے کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +
اڑاڑا کر کے گرنا ۔ ۔ تابع فعل۔ دھماکے سے گرنا۔ مکان کا بلند
آواز سے گرنا۔ دھم سے گرنا +
اَڑاس ۔ ۔ اسم مؤنث۔ تنگ جگہ۔ وہ مقام جہاں سے آدمی ذرا تنگی سے نکلے +
اَڑا کر لینا ۔ فعلِ متعدی۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا۔ زور ڈال کر لینا۔ سر ہو کر
لینا۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا۔ سب کام بند کر کے وصول کرنا +
فوراً لینا۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا۔ تھام کر لینا۔ آنے
جانے سے روک کر لینا +
اُڑان ۔ ۔ اسم مؤنث۔ پرواز +
اُڑان گھائی بتانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹٹی مارنا۔ (۲) دغا دینا۔
فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بہکانا۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لی گئی
ہے۔ کیونکہ وہ انگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی اڑا کر چھپا کر
دھوکا دیتے ہیں +
اُڑانا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پرواز میں لانا۔ پرواز کرنا۔ پرندوں یا کسی
اور چیز مثل پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا۔ (۲) کاٹنا۔ تراشنا۔
کترنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے
کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ کسی کی وضع اختیار کرنا
(۴) چرا کر لانا۔ سرقت حاصل کرنا۔ غائب کر لانا۔ چھپانا (۵)
اُکھاڑنا۔ تخریب کرنا۔ جنبش دینا۔ نکالنا۔ موقوف کرانا۔ چھڑانا (۶)
ٹالنا۔ ان سنی کرنا۔ بھلا دینا۔ جیسے وہ بات ہی اڑا دی (۷)
دور کرنا۔ پرے کرنا۔ کھونا۔ ہٹانا۔ ضائع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا۔

آڈٹ

بیجا اُٹھانا۔ روپیہ برباد کرنا۔ (۹) بیجا تعریف کرنا۔ بنانا۔ ہنسی میں
ڈالنا۔ مسخر بنانا۔ (۱۰) رسوا و بدنام کرنا۔ (۱۱) کسی کو بھگانا۔ بھگا لیجانا
بہکا کرلے جانا (۱۲) چھپا دینا۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت
کرنا۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا۔ زینت بخشنا۔
جان ڈال دینا۔ رونق دار کر دینا + خوش ذائقہ بنانا۔ عزیز بنا
بنانا۔ (۱۵) ہنکانا۔ جھلنا۔ دور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) بھگانا۔
بھگانا۔ دوڑانا۔ جیسے گھوڑا اُڑانا۔ (۱۷) لگانا۔ کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔
جیسے جھنڈا اُڑانا۔ پال اڑانا (۱۸) برسانا۔ پھٹکنا۔ صاف کرنا۔ جیسے
بھوسی اڑانا۔ (۱۹) مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ چرچا پھیلانا (۲۰)
پینا۔ نوش کرنا + مے نوشی کرنا۔ شراب پینا (۲۱) کھانا۔ چٹ کرنا۔
دھڑ میں ڈالنا۔ (۲۲) حاصل کرنا۔ اُٹھانا جیسے مزے اڑانا۔ لطف
اڑانا (۲۳) چھیلنا۔ کھرچنا۔ حک کرنا جیسے حروف اڑانا یعنی
قلم پھیرنا (۲۴) شاخ کاٹنا۔ خارج کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ اجاڑنا
جیسے رجسٹر سے نام اڑانا (۲۵) ادھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی
اڑانا (۲۶) توپ بارود گولے سرنگ وغیرہ سے گرانا۔ گرا دینا +
اکھاڑ کر پھینکنا۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا۔ مارنا۔ جھکانا + رسید کرنا۔ جمانا۔
جیسے چپت لگانا۔ جوتے اڑانا وغیرہ (۲۸) لگانا جیسے کوئی ٹھٹری اڑانا۔ (۲۹)
اچٹانا۔ برداشتہ کرنا۔ پریشان کرنا۔ جیسے دل یا اوسان اڑانا۔ (۳۰) پھینکنا
اچھالنا۔ چھٹکانا جیسے چھینٹیں اڑانا۔ خاک اڑانا (۳۱) اڑسنا۔ چھاننا +
اَڑانا ۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ پھنسانا۔ الجھانا۔ اڑواڑ کی طرح
لگانا (۲) روکنا۔ ٹھہرانا۔ حائل کرنا۔ (۳) شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک
کرنا۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +
اَڑانا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) دکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلانا
کراہنا۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا۔ چلانا +
اُڑاؤ ۔ یا ۔ اُڑاؤ کھاؤ ۔ ۔ صفت۔ خرّاج۔ فضول خرچ۔ مسرف
روپیہ کھانے اور لٹانے والا۔ گھر لٹاؤ۔ اجاڑو۔ خانہ برانداز +
اَڑبنگا ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے آڑا اور بانکا۔ ٹیڑھا ترچھا۔
(۲) روک۔ آڑ (۳) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ رخنہ +
آڈٹ ۔ یا ۔ آڑھت ۔ ۔ اسم مؤنث۔ س۔ आड़त ۔ رودھ (۱)
ٹھہرنے کی جگہ۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ کی جگہ۔ بیوپاریوں کا

مال آکر اترنے اور بکنے کی جگہ (۲) کمیشن، فیس۔ دستوری، بکوانے
کی اجرت، منڈوائی، بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلالی۔ وہ روپیہ جو معرفت
داری کے عوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ منڈاون۔ حق السعی۔
محنتانہ۔ فیصدی، پنسائی۔ (۳) لین دین، حساب کتاب کوٹھی، مال
کی آمد و رفت۔ مال کی چٹھی پتری۔ (فقرہ) اس مہاجن کی بمبئی دوروں سے آڑت ہو
(اگرچہ حق میں اس لفظ کا مادہ ہم صاحب کی گریٹ سے دیا گیا ہو مگر ہماری رائے میں اسکا ٹھیک
مادہ آڑھا اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پہ مال آکر اترے اور وہ اس
کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ واری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)

اڑتالیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتالیس، آٹھ اور چالیس، آٹھ اوپر
چالیس، ہشت و چہل۔ ۴۸ ملاحظہ

آڑ تلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آڑ + تلا) (۱) زیرِ سایہ، پناہ، سہارن + پشتی، بچاؤ
آسرا، سہارا (۲) حیلہ، بہانہ، عذر +

آڑ تلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔
ظلِ حمایت میں آنا، سہارا لینا۔ (۲) بہانہ پکڑنا، بہانہ ڈھونڈنا، سہارا لگانا

آڑتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مال بکوانے والا، کملائی لینے والا۔ (۲) دلال، دلالی
یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چٹھی پتری کرنیوالا (۴)
کوٹھی وال۔ منڈی کی پتری پٹوانے والا۔ (۵) پرکھیا، آنکھو،
جانچنے والا، پرکھنے والا۔ صراف + کنیا۔ کوتھا (گنوار)

آڑتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اترے
یا بکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +

اڑتی بیماری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متعدی مرض۔ چھوت کا مرض، ایک
سے دوسرے کو لگ جانیوالی بیماری +

اڑتی چڑیا کو پہچاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کمال نظر باز ہونا۔ دل کی
بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔
بھانپنا۔ تاڑنا۔ بھید پہچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک
اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور نیز تجربہ کاری کی تعریف میں فخریہ کہتے ہیں)

اڑتیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتیس، آٹھ اوپر تیس، سی و ہشت۔ ۳۸ +

اڑتی سی بات یا خبر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غیر معتبر، بھنک، افواہ، بازاری
اور بے تحقیق بات۔ وہ خبر جو ابھی تک خوب نہ پھیلی ہو۔ یا اسکی صحت
نہ ہوئی ہو۔ اڑتی پڑتی خبر۔ بھنک اور ناتمام بات۔ گپ +

اُڑ جانا۔ ہ فعل لازم (۱) کسی پرندہ کا اُڑ کر چلا جانا، پرواز کر جانا (۲) بھاگ
جانا۔ چلدینا۔ کافور ہو جانا۔ ہوا ہو جانا (۳) غایب ہو جانا، گُم ہو جانا، روپوش
ہو جانا (۴) پھک جانا۔ کود جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔
یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا، قلم ہو جانا۔ ترش جانا + جدا ہو جانا
(۷) مٹ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ دنیا سے جاتا رہنا۔ غارت
ہو جانا (۸) عیاشوں کی ایک فحش اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔
صرف میں آجانا (۱۰) رونق میں دوبالا یا لذت میں مضاعف ہونا۔
نکتہ۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ
بنائے جاتے ہیں وہ تکمیل فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا
اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھانا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا
لینا اور لے لینا وغیرہ +

اُڑ جائے۔ ہ۔ دعائے بد، مٹ جائے۔ غارت ہو جائے۔
ناپید ہو + زمین کا پیوند ہو۔ ملیامیٹ ہو۔

اُڑ چلنا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) اِترانا۔ بڑھکر چلنا۔ مغرور ہونا، شان و شوکت
دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق
یا لذت میں دوبالا ہونا، کسی چیز کا مزیدار بن جانا۔ (۳) بدراہ
بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +

اُڑد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت لیسدار غلہ ہے جسے ماش کہتے ہیں۔

اُڑد پر سفیدی۔ ہ۔ محاورہ۔ ذراسا۔ ذرہ بھر۔ بمقدار قلیل۔ برائے نام
اُڑد کے تل کے برابر جیسے اُنکو کسی کا اِتنا خیال بھی نہیں جتنی اُڑد پر سفیدی

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) از حد اکڑنا
نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غرور کرنا۔ دوسرے کو
اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور دکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا +

اُڑسٹھ۔ ہ۔ صفت۔ اٹھسٹھ، آٹھ اوپر ساٹھ، شصت و ہشت۔ ۶۸ +

اُڑسنا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ اُلجھانا جیسے نیفے یا دھوتی یا کسی
سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) رنڈیوں کی ایک فحش اصطلاح

اُڑ کر جانا۔ ہ فعل لازم۔ بچکر جانا۔ بھاگ کر جانا۔ عیاری و چالاکی سے جانا۔
جلوہ مری نگاہ میں کون و مکاں ہیں ہیں اُڑ کر وہ مجھ سے جائینگے ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

اُڑ کر کہاں جاؤ گے۔ ہ۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + (دھمکی کے
ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اُڑ کر کہاں جاؤ گے)

اَڑ کھڑا ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا +

اَڑ کے بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ جم کر بیٹھنا ۔ دھرنی دینا ۔ دھرنا دینا ۔ ضد کرکے بیٹھنا ۔ جم ہونا + ؎

اڑ کے بیٹھے ہیں اس نئے در پہ ۔ اب تو سر کٹ کر مراد اُٹھیں گے (رستیہ)

اَڑ گڑا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا + گاڑیوں کا احاطہ +

آڑ گوڑ ۔ یا ۔ آڑا گوڑا ۔ ۔ اسم مذکر (ہوا و مہمل) گوڑا کرکٹ ۔ خس و خاشاک ۔ وہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلی ڈنڈا کھیلنے والے اس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

آڑ گوڑ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ لین دین ۔ حساب کتاب ۔ اٹھاؤ ۔ رگنوار (فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے آڑ گوڑ ہے + اُچاپت ۔

اُڑ گیا ۔ ۔ کلمۂ تنفر (عو) جڑ لگا نہ خراب ۔ غارت شدہ ۔ مُوا ۔ غارتی ۔ مرگیا ۔

اُڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پرواز میں آنا + ہوا پر تیرنا ۔ ہوا میں بہنا ۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا ۔ (۳) ناپید ہونا ۔ فنا ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ غائب ہونا ۔ کھویا جانا + ہٹنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا ۔ (۵) کٹنا ۔ تراشنا ۔ قلم ہونا ۔ (۶) خرچ ہونا ۔ صرف ہونا اُٹھنا (۷) بھاگنا ۔ تیز رفتار ہونا ۔ دوڑنا ۔ جیسے اُڑنا (۸) پھلانگنا ۔ اُچک جانا ۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا ۔ (۹) بڑھ کر چلنا ۔ اترانا ۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا ۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا ۔ (۱۲) پڑنا ۔ لگنا ۔ جیسے چانٹا اُڑنا ۔ جوتا اُڑنا (۱۳) گھبرانا ۔ پریشان ہونا ۔ مگر اس معنی میں دم ۔ دل ۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا ۔ عکس یا نشان نہ رہنا ۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ نہ ہونا +

اَڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سدِّ راہ ہونا ۔ رکنا ۔ اٹکنا ۔ رُکنا ۔ مزاحم ہونا ۔ (۲) پھنسنا ۔ ڈٹنا ۔ جمنا (۳) بھڑنا ۔ اُلجھنا ۔ گتھنا ۔ جھگڑنا ۔ (۴) ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۔ مچلنا (۵) دانتوں پر لگانا یا رکھنا (۶) دخل دینا بیچ میں پڑنا ۔ (۷) آمادہ ہونا ۔ مستعد ہونا جیسے ۔ ع

دل سے لیا اب جان کے لینے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا ۔ ٹس سے مس نہ ہونا ۔ دیر کرنا ۔ جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اڑنا +

اَڑ پچھو ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ ایک چھو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اس طرح بھاگنا ۔ ہوا ہونا ۔ چلدینا ۔ غائب غلّہ ہونا ۔ رفوچکر ہونا ۔ بے پتہ ہونا +

اُڑن کھٹولا ۔ یا ۔ اُڑن کھٹولنا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ہوائی تخت ۔ رواں ہوا پر اُڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا ۔ زمانۂ حال کے موافق غبارہ ۔ بیلون ۔ ہوائی جہاز ۔ ہوائی جہاز ۔ پران ۔

اَڑنگا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ مرکب (از اڑ + انگ) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اَنٹی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک ۔ آڑ ۔ مزاحمت + دقت + رخنہ ۔

اَڑنگا لگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی ہوتے ہوئے کام کو روک دینا ۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا ۔ رخنہ ڈالنا ۔ رخنہ انداز ہونا ۔ حائل ہونا

اَڑنگا مارنا ۔ یا دینا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا ۔ (۲) حائل ہونا ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ رخنہ انداز ہونا + مخل ہونا ۔

اَڑنگ بڑنگ ۔ ۔ صفت ۔ مہمل اور بے سروپا باتیں ۔ بادہوائی باتیں ۔ بے تکی باتیں +

اَڑنگے پر چڑھانا یا لانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ داؤ پر چڑھانا ۔ فریب دیکر قابو میں لانا ۔ پیچ پر چڑھانا +

اَڑنگے پر چڑھنا ۔ فعل لازم ۔ پیچ پر چڑھنا ۔ قابو میں آنا ۔ زد پر آنا +

اَڑنگے پر مارنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا ۔ گرانا یا دے مارنا +

اُڑن مچھلی ۔ یا ۔ اُڑان مچھلی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کرکے تھوڑی دور تک پرندے کی طرح اڑتی چلی جاتی ہے +

آڑو ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک چپٹی ہوتا ہے اور ایک انڈے سے بڑا ہوتا گول سول ۔ چپٹی آڑو کو فارسی والے شفترنگ عربی والے فرسک کہتے ہیں ۔ مزا اچھا سرد تر ہے + (آرو نہ) ڈالی ڈالی کا پیوندی ہے ۔ (آڑو) +

آڑ واڑ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ مرکب از (آڑ + واڑ) ٹیکن ٹیک ۔ روک ۔ تھونی ۔ بینی ۔ ستون ۔ کھم ۔ کھمبا ۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

بچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پاس پڑوس ۔ ہمسائگی ۔ قرب و جوار ۔ آس پاس +

اڑھائی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دو اور آدھا ۔ ۲½ ۔ ڈھائی ۔ دو و نیم +

اڑھائی چلّو لہو پینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) مار ڈالنا ۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں ۔ شاید دل یا گردن کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو +

(ڈھائی چلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دن کی بادشاہت ۔ ا ۔ محاورہ ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت ۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت مانگی + اور چام کے دام چلائے تھے ۔

اڑھایا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ سبزۂ بیگانہ جو پودوں کے ادھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں ۔ زائد گھاس پات وغیرہ +

اڑھیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام ۔ ڈھائی سیر (۲½ سیر) دو سیر آدھ پاؤ کا بٹ +

اڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مشکل ۔ سختی ۔ مصیبت ۔ تنگی ۔ (۲) ضرورت ۔ حاجت (۳) قمار بازوں کی اصطلاح میں چند مشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ از (آڑ) گنوار (باڑی) یار ۔ مددگار ۔ شریک ۔ حصّہ دار ۔ کھیلنے میں وہ لڑکے جو ایک سرغنہ کے تابع ہوں +

(جب کھیلنے میں دو گروہ بنائے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہو تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے ۔ (فقرہ) میرے میرے آڑی ادھر آؤ ۔ اپنے آڑی کو ادھر بُلا لو +

آڑی ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹیڑھی ۔ کج ۔ منحرف چیز ۔ ہنگلے کی طرح ۔ بیڑھی کی طرح ۔ ترچھی ۔ حائل دار ۔ ف

آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے پیاری میٹھی پیاری آنکھیں لگائے ہوئے (شوق)

آڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زرکوبوں کی اصطلاح میں طولاً ورق کو کاٹ کر عرضاً کوٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آڑا بمعنی کج ۔ ترچھا ۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (جو ہ تابع فعل) حائل ۔ بیچ میں آنے والا ۔ روک ۔ سپر ۔ معاون و مددگار ۔ محافظ ۔ سہاتا +

آڑے آجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سامنے آجانا + پناہ ہوجانا ۔ حائل ہوجانا ۔ ٹٹّی بن جانا ۔ سپر بن جانا + ف

چلی جو حشر کے دن میری سمت تیغِ عذاب تو آپ آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا ۔ فریاد کو پہنچنا ۔ کام آنا ۔ پناہ دینا ۔ بچانا ف

رہی گئے تھے ہجر کی شب لیک بھگتے کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) درمیان آنا ۔ بیچ میں پڑنا ۔ سامنے آنا ۔ حائل ہونا (۲) پردہ کرنا ۔ چھپانا (۳) سپر ہونا ۔ ڈھال ہونا ۔ روک ہونا ۔ ٹٹّی بننا ف

تمہاری زلف کرے شانہ آڑے ہاتھوں تم + اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے (ظفر)

(اللہ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۴) پُشت پناہ ہونا ۔ کام آنا ۔ بچانا ۔ حمایت لینا ۔ مددگار ہونا ۔ حفاظت کرنا ۔ فریاد کو پہنچنا ۔ پناہ دینا ف

بت پرستوں کو کسو طرح رہی ہو کہیں گی کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ف

حُسن عشق آڑے آگیا ہے بخشا کریم نے شایانِ عفوِ عشق کی تقصیر سے ہوا (آتش)

آڑے ہاتھ ۔ یا ۔ ہاتھوں لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا ۔ بھینچی بھرنا ۔ کولی بھرنا ۔ آغوش میں لینا ف

آڑے ہاتھوں جو لیا اسکو شب کو گوشے میں بری قادو سے نکل آئے نہ مقدور ہوا (لطف مجنوں)
ہو کے ناچار لگا کہنے کہ سبحان اللہ تم تو مختار ہوئے اور میں مجبور ہوا ۔]

(۲) نوچنا ۔ کھسوٹنا ۔ جھٹکنا ۔ جھٹکے دینا + پھاڑنا ۔ چیرنا (شاعروں نے دامن یا پلکیں ۔ مژگان کے تلازمہ میں یہ معنے لئے ہیں) ف

کیا جانئے کہ رکھ کی دل کا لہو پیا ہے شانے نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو لیا ہو (سودا)

بل کیا کاکل پیچاں نے جو اس رخ پر تھا آڑے ہاتھوں ہی لیا کنگھے نے حرکا غرض (بقا)

دستِ وحشت نے پھاڑ دامان کو آڑے ہاتھوں لیا گریبان کو (مغفور)

(۳) تاڑنا ۔ کھری کھری سنانا ۔ ہلا دینا ۔ جھڑ جھڑانا + ٹھیک کرنا ۔ درست کرنا ف

اُٹھ اُٹھ کے رات کو جو ترے کان بھرتی ہو آڑے ہاتھ کون کہیں زلف دوتا کو میں (رشک)

(۴) سرزنش کرنا ۔ دھمکانا ۔ ڈرانا دھمکانا ۔ جھڑکنا +

(فقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا وُہی دب گیا +
(۵) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا + خُوب چمکانا + غصہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔
(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔
(فقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ؎

تو ہی اُن کو لیا بزم میں آڑے ہاتھوں ہو گیا آج تو میں آپ ہی قائل اپنا (تسلیم)

اُڑی اُڑی طاق پہ بیٹھی۔ ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +

اَڑیل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ خُود سر۔ سرکش (۳) وُہ گھوڑا یا ٹٹو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اَڑی مار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لغوی معنے یار مار۔ (۲) فریبی۔ دغاباز +

اَڑیچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ بیر۔ جھگڑا۔ بکھیڑا +

اَز۔ ف۔ حرف ربط ہے۔ اردو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے [illegible]

اَزبر۔ ف۔ تابع فعل۔ حفظ۔ برزبان۔ نوکِ زبان۔ یاد +

اَزبس۔ ف۔ صفت۔ بہت۔ نہایت +

اَزحد۔ ف۔ صفت۔ نہایت۔ اَت گت۔ بےحد۔ حد سے زیادہ +

اَزخُود۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آپ سے۔ خُود ہی۔ اپنے آپ۔ خُود بخود (۲) قصداً۔ عمداً +

اَزخُود رفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مدہوشی۔ بےخبری۔ بےخودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بدحواسی۔

اَزخُود رفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنون۔ بےخُود۔ متوالا + بدحواس +

اَزسر تاپا۔ ف۔ تابع فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +

اَزسرِنَو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ پھر + تجدید +

اَزغیبی۔ ا۔ صفت (ع) (۱) پوشیدہ و نامعلوم۔ گُپت (۲) خُدا کی طرف سے۔ عالم غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +

اَزغیبی دھکا۔ یا گولہ۔ یا مار۔ ا۔ ع۔ آسمانی بلا۔ حادثۂ غیبی۔ آفتِ سماوی۔ ناگہانی آفت عالمِ غیب سے صدمہ پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں +

اَزکار رفتہ۔ ف۔ صفت۔ بیکار۔ اپاہج۔ نکما۔ بےدست و پا +

آزغیبیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ ملنڈا لُڑنا۔ حرامی +

آڑگی اڑو۔ ا۔ جوں کی توں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ بعینہٖ + بلا تصرف

آزاد۔ ف۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وُہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وُہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرد آدمی۔ اکیلا آدمی (۳) وُہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو + (۴) ایک قسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر ڈاڑھی۔ مونچھیں۔ بھوئیں۔ پلکیں سب کو صفاچٹ رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کو مذہبی قواعد سے کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ بڑے حاضر جواب اور گستاخ ہوتے ہیں ؎

بیان کیجیو کچھ جو توفیق حق ہو کھڑا ایک آزاد ہے تیرے در پر (دانش)
چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا سرو جیسا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)
بے تعلق ہیں بھی آخر قید ہے قید ہائی خاطر آزاد میں (شیفتہ)

(۵) بے شرم و بےحیا آدمی۔ بےادب اور بےلحاظ آدمی۔ گستاخ آدمی۔ (۶) نڈر آدمی۔ نربھے آدمی۔ بیدھڑک آدمی (۷) صاف گو آدمی۔ کھرا اور بےلاگ آدمی۔ کھرتل آدمی۔ بےلگاؤ شخص۔ (۸) سرو کے درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اس وجہ سے کہ وُہ خزاں کے عذاب سے بری اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے۔ بعض لوگ راستی کے باعث آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اسے بے ثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +

آزاد۔ ف۔ صفت۔ (۱) بےتعلق۔ چھٹا چھٹ۔ کھلا ہوا۔ مجرد۔ بےقید۔ دُنیا سے علیحدہ + بےروک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دُنیوی اور جسمانی تعلقات سے وارستہ ؎

آزاد ہے عذاب دو عالم سے شیفتہ جو ہے اسیر سلسلۂ تابدار کا (شیفتہ)
سیاہ عدم قید تعلق سے ہیں آزاد دام رگ تن روح کو الجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)

(۲) بےفکر۔ بےپروا۔ فارغ۔ خُودمختار۔ (۳) بےٹھکانے۔ بےپتے۔ بےنشان۔ بےٹھیک ؎

آزاد کی جستجو عبث ہے پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)

(۴) بےسروسامان۔ بےسامان۔ بےبرگ ؎

یہ آنکھیں بچھاؤں گا شہ حسن اگر آئے درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں کچھ (وزیر)

(۵) نڈر۔ بیدھڑک۔ نربھے۔ (فقرہ) وُہ ایک آزاد ہے کسی کی سنتا ہے + (۶) صاف گو۔ حاضر جواب (۷) ظریف۔ خوش مزاج (فقرہ) آزاد کہیں

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر۔ بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب
ننگ۔ (فقرہ) آپ بے آزاد کے کمبخت تنگ کرکیا کرو گے (۹) قصبہ بلگرام
کے ایک مشہور ادیب اور مصنف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان
میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر
مولوی محمد حسین مصنف آب حیات و دربار اکبری وغیرہ کا تخلص
جن کا سنہ ۱۹۱۰ء میں بمقام لاہور انتقال ہوا +

آزادرَو یا آزادہ رَو۔ ف۔ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا
پابند نہ ہو۔ مجہول۔ نرالا۔ انوکھا۔ خودرائے۔ خودمختار۔ بے تعصب ؎

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)
منقطع ہوں گرچہ ہو سخن گستری ہے ہاتھ مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزادرہنا۔ افعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا
بیکار رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔
آزادی کا جھنڈا جس کی زد مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کمینہ دے
وہ آدمی جو کہیں نہ چوکے۔ جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا
سونٹا۔ ننگ آدمی +

آزاد کرنا۔ افعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا
مطلق العنان کرنا۔ مقید یا پابند نہ رکھنا + قید غلامی سے باہر کرنا۔
خط آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

جاکر چمن میں سرو کو آزاد کر دیا کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)
آزاد اس پری نے کیونکر سینکڑوں اسیر دیوانے ہے چھانٹ کر زنجیر کھڑ کھڑا معلوم
گرفتہ قید عدم سے اسے آزاد کرے جان شیریں نہ عزیز آپ سے فرہاد کرے (امانت)
اللہ اللہ عجب ان سرو قدوں کے ہیں داغ سرو بندہ ہو تو یہ صدقہ میں آزاد کریں (اسیر)
کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے خوب ہوا قید مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (تعشق)
آپ آزاد کس کو کرتے ہیں بندہ پرور میں کچھ غلام نہیں (رنجیب)
پہلو میں بیٹھ کر مرا دل شاد کیجئے بندہ ہوں۔ غم سے مجھے آزاد کیجئے (فضل)
دعائیں دیں گے چھٹکر قید شب زلف جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)
بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کردو بہشت دیکھ لی بہر پائی تمہاری (؟)
(مثل) ہماری بڑی پرانے بردے آزاد کرتے تھے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت
کرنا۔ نکال دینا (۳) مجازاً توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چھری آزاد کردی
بچہ نے کھلونے کی گردن آزاد کردی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار
کرنا۔ قطع تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں کو جو کچھ چاہو سو بیداد کرو پر نہ ہو جائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حق وراثت سے الگ کرنا +

آزادمرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بیخوف اور بیدھڑک آدمی جو بڑی جرأت
اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش با صفا اور بے تعلق

آزادمَنِش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص
جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو

آزاد ہونا۔ افعل لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا
بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا
اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہوگئی
(۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا۔ ٹکڑے
ہونا۔ جدا ہونا۔ دو ٹوک ہونا۔ جیسے ٹکڑا پیالہ بھی آزاد ہوگیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال
سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

رہائی۔ رہائی قید تعلق سے زیست میں آزادی کا سبب میرا دریا آشنا ہوا (جوش)
نہیں پرواہ علائق سے مطلق آزادی کہاں کیا کہ نکل جاوے کوئی کر کے جست (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ خود سری (۳) فیاضی
سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) وہ بڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ ا۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +

(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب
کوئی شخص اپنے غلام کو کسی خدمات یا صدقہ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ
اس کو ایک خط آزادی بھی جسے باعث آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کا کوئی رشتہ دار یا
سرکار مزاحم نہ ہو۔ مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسیقدر جاری ہے اور ہندی کے
شاعروں نے اپنے تئیں غلام معشوق تصور کرکے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بخدا بندہ کو وہی خط آزادی ہے نامہ اغیار کو گر آپ کے رقم ہو ہیگا مضمون (؟)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر (از آزاریدن) روگ۔ دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوق وصال سینہ میں آزار بن گیا میں خواہش طبیب میں بیمار بن گیا (رشید ی)

ذوق بیمار محبت ہے شفا غیر کرے — کہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا (ذوق)
کیسے بیدرد و دل آزار کو دل ہم نے دیا — روز ہے درد نیا روز اک آزار نیا (ظفر)
تم ورید سے جنون کی کیا فائدہ طبیب — اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)
عاشقی وہ روگ ہے جس کی ہو ساتھی ہی یاس — اچھے ہوتے کم سنا ہے پھر اس آزار کو (؟)
چشم گریاں دل بریاں غم ہجراں پہ خدنگ — ایک آفت سو تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)
جو کہ آزار ہجر اب اس کو تری ہجر کی دور — مرض الموت بناتے ہیں (اس آزار کو تو؟)
چپ رہنے سے تیرے دل جو خون ہو جرات — گھٹ گھٹ کے کہیں مجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (جرات)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔ (فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت پریت کا اثر۔ سایہ۔ جن۔ پری ؎

یقیں میرے مرنے کا آیا نہ تم کو — کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (مجروح)

(جب بڑا آزار یا روگ آزار کہتی ہیں تو دق سے مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ افعل لازم۔ دکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اٹھانا یا پانا۔ رنج اٹھانا یا پانا ؎

غیروں سے ہی کی باتوں میں یہ دوستا کا پر — کب ہم نے تیرے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) دکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ؎

تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں — یہ کیا مجھ کو آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا جیسے اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزاردہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دکھ دائی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزاردہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ افعل متعدی۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

دل مجنوں جو کہ وہ بت نہ خندہ ہو سنگ دل — دیں کیوں نہ مجھ دیوانہ کو آزار سنگ طفلاں (جرات)
کبھی دو چار جس انداز سو آزار مجھے — میں بھی اک مجنوں کہ تیرے ساتھ کر کیا پیار کھو (معروف)

آزار لگنا۔ افعل لازم۔ دکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار میرا مجھ سے ہو دل بیزار لگا — کہ جو دل لگتے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)
مجھ سے مر شکل گل بوں اے دوست جو غرار لگا — مرض الموت سے بدتر مجھے آزار لگا (جرات)

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیجامہ۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +

اِزار بند۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ ناڑا۔ شلوار بند۔ بند تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رشتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جو رو کی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ہوا کو پکڑ لینا۔ افعل متعدی۔ (ع) ڈر نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرہ میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کو لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالہ بکر کرنا۔ افعل متعدی۔ دوشیزگی دور کرنا۔ کنوار پن اتارنا +

اِزالہ حیثیت عُرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبرو ریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدِحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (ز کو فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آزردن) خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب بات میں آزردگی — کیا بری عادت تمہاری ہو گئی (نسیم دہلوی)
یہاں وہ دل آزردگی یا سو خوش ہوا — یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا تھا (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (مشتق آزردن رنجیدہ یا کیا گیا) (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ (۲) ناامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اداس (۳) وحید العصر یکتائے دہر افضل الفضلا مولوی مفتی صدر الدین خانصاحب کا تخلص جو بہت بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجہ کے فاضل تھے جن کے دو چار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ؎

اس بے بہائی سے کہیں جان نکل جائے — آزردہ مر گئے تو فراق میں تو بھی دعا کر
جو دل دامنگیر کرتی جا نکر قاتل تجھے — تو بھی روتا چل جنازہ کو کرہ سو دیکھ کر
یکے رند ڈرتے ہو کے حجاب میں — اچھے برے کا حال کھلے کیا نقاب میں
پھر اور عشق ہو آزردہ جائے شرم — حضرت یہ باتیں پھبتی ہیں عہد شباب میں

آزُردہ خاطر یا آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت (۱) اداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بد دل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)
اک روز وقت پاکے جو کی میں نے ان سو عرض — آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ
بولے کہ واقعی یہ تو بیجا ہے مگر یہ ہم — ہم سے کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ (منشی ...)

(۲) مایوس۔ ناامید +

آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر +

آزُردہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رنجیدہ کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ دل دُکھانا

مجھ بیچ سے ہوئے تو بھی میں ہو گیا پھر ناحق کبھی رقیب سے آزردہ تر کریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔

ناراض ہونا۔ بگڑنا سے

ہر چند مجھ سے بے سبب آزردہ ہو مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آزردہ تر نہ ہو (شیفتہ)

آزردہ مجھ سے تم جو ہوئے کس لئے بھلا تقصیر و جرم واسطے کچھ موجبِ نزاع (داغ)

گرنگا یا نہیں کچھ اس کو کسی نے جھٹلا دم میں آزردہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)

(۲) مایوس ہونا۔ نااُمید ہونا۔ بے آس ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا سے

عمرِ وصل بھی سنگر یہ نہیں خوش ہوتا اس قدر یار سو آزردہ ہوا اس میرا نسیم دہلوی

(۳) رنگ گرواں ہونا۔ متنفر ہونا +

اَزرَق ۔ ع۔ صفت۔ (۱) نیلگوں۔ نیلا۔ کبود۔ کرنجے سے مشابہ۔

آسمانی۔ دُھنیلا (۲) گربہ چشم۔ کرنجا۔ کیرا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔

اَزرَق چشم ۔ ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ کرنجی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔ کیرا۔

اَزرَق فام ۔ یا **اَزرَق گوں** ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نیلگوں۔ کرنجی۔ کبودی

آسمانی دُھنیلی +

اَزَل ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) شروع۔ آغاز۔ مبدا۔ اوّل۔ آد (۲) جسکی

ابتدا نہ ہو۔ اناد۔ (۳) ہمیشگی۔ ابد کا نقیض +

اَزَلی ۔ ع۔ صفت۔ ہمیشہ سے موجود +

آزمالینا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جانچ لینا۔ امتحان کر لینا۔ خوب دیکھ بھال لینا۔

آزمانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام۔ (وازمانا)۔ (۱) جانچنا

امتحان کرنا۔ کسوٹی لگانا۔ کسنا۔ تجربہ کرنا۔ پرتال کرنا۔ پرکھنا سے

یہی جو آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہوئے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو (غالب)

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو عذر کچھ چاہئے ستانے کو (مومن)

ہم آزما چکا ہوں نہ کھانا کوئی فریب اس بے وفا کا قول بھی قسم وہ سے کم نہیں (شیفتہ)

(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے (۲) طاقت کا جانچنا۔

(۳) بازاری۔ مردمی کا امتحان کرنا۔ مرد نامرد پہچاننا۔ رجولیت

معلوم کرنا۔ (فقرہ) تمہیں نے آزمایا ہوگا پہلے آزمالو پھر بحث کرنا

آزمائش ۔ ف۔ ش۔ اسمِ مؤنث۔ (از آزمودن) جانچ۔ پرتال امتحان

تجربہ۔ کسوٹی۔ کس +

آزمائش کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آزمانا نمبر ۱۔ ۲ +

آزمُودہ ۔ ف۔ صفت۔ ث (از آزمودن)۔ جانچا ہوا۔ دیکھا بھالا۔ تجربہ

آزمایا ہوا۔ تجربہ کیا ہوا۔ امتحان کیا ہوا۔ پرکھا ہوا۔ کسوٹی لگایا

ہوا (۱۔ ۲)۔ ہندیہ۔ منشاء منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار ۔ ف۔ صفت۔ ث (از آزمودن)۔ (۱) تجربہ کار۔ مشاق۔

کارکردہ۔ وہ شخص جو اپنے کام میں پکّا ہو۔ کاردان۔ پختہ کار۔ گرگِ باراں دیدہ۔ گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار۔ عقلمند۔

دانشمند۔ چالاک۔ رشید +

آزمُودہ لینا ۔ فعلِ متعدی (۱) ہندیہ۔ منشا یا منصوبہ دریافت کرنا۔

(فقرہ) ذرا ان کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں؟ (۲) ٹوہ لینا۔ بھید لینا۔

(۳) امتحان لینا۔ جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو؟

اَژدَہا ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ اژدر۔ وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سانس

کے ساتھ بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

اَژدَھات[ٰ] ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (س۔ اشٹ دھاتُ) کانسی۔ فلزات۔
اشٹ - فلزات

ہفت جوش + (وہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنے

وہ دھات جو سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل۔ رانگ۔ جست۔ سیسہ۔ روہا۔

ملا کر بنائی جائے +

اُس ۔ ہ۔ اسمِ اشارۂ بعید اور ضمیر غائب۔ وہ۔ آن۔ او +

اِس ۔ ہ۔ اسمِ اشارۂ قریب اور ضمیر حاضر۔ یہ۔ این +

اِس پرتے پر تتّا پانی ۔ (کہاوت) یعنی ذرا سی مقدور پر غرور۔

ناہوت میں ہوت کا دعویٰ۔ کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ۔

اِس بھول کا خُدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھلکڑ ہونا بھی اچھا

نہیں۔ تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اِس کان سُنا اُس کان اُڑانا ۔ (محاورہ) توجہ نہ کرنا۔ کسی

بات کو خیال میں نہ لانا۔ سنی اَن سنی کرنا۔ دھیان دیکر نہ سننا +

آس ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ س (‍[illegible]) آشا۔

پالی (آسا)، ف (اُوس)۔ آس۔ (۱) چاہ۔ خواہش۔ آرزو سے

جس کی ہر ایک امید منتظر ہو یاس ہو کیا اس مریضِ عشق کو جینے کی آس ہو (حیف)

کاگا سب تن کھائیو اور چن چن کھائیو ماس دو نیناں مت کھائیو جنھیں پیا ملن کی آس (دوہا)

(۲) توقع۔ اُمید۔ امیدواری۔ ترقب۔ آسرا۔ بھروسا۔ پرتا۔ اعتماد۔ اعتبار

زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے تلے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)

ٰ فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تعریف کرکے اژدھات کر لیا ہے

وہ بیر کرتے ہیں عاشق جو بھرتا ہو یہاں بگڑا ہمیشہ آس میں ما یاس میں ہے شوقِ مہرباں پر (غالب)
گی جو اس کی وہی ناتواں شتابی چل سنگ پھر مری انکھیں جھکو آس نہ بیٹھ (جرأت)
سہ رہی نہ گئی میری آس ہے آؤں کہ تک آس۔ دوانہ لگا کس گھوڑ تو تیری آس ہے
باسی پھولوں میں باس نہیں۔ پردیسی کم تیری آس نہیں۔ پرائی آس پڑ لے پاس۔
پرائی آس نت اپاس ۔ رانڈ بیاہی آس کیا دُور گئے کی آس کیا
گئے کنا گت ڈوبی آس بامن رو رہیں چولہے پاس (دوہا)
(۲) سرن۔ بچاؤ۔ پناہ۔ حمایت۔ محافظت سے
بحت ہے بھگت رہی آس سات دنا وہ رہو ت پاس
میرے من کو کرت سب کام اے سکھی ساجن نا سکھی رام (کبی)
(کہاوت) مار گئیاں تیری آس (۳) لڑکے بالے کی اُمید۔ پیٹ۔
گر بھ۔ حمل۔ (فقرہ) عو) کسو بی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے۔
(۵) آل۔ اولاد۔ لڑکا بالا +
(معلوم ہوتا ہو کہ یہ معنی لفظ انش جیکی سنسکرت۔ انش (۱۰۰) انش جو آس سے بنے گئے ہیں
کثرتِ استعمال سے نون گر پڑا)
(قیمین) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں۔ تُوجان اور
تیری آس۔ مر نہیں آگے کچھ آس ہمارے دون کا بیاہ کرو۔ (رُوپ بسنت)
(۶) ٹیک۔ ٹیکن۔ ٹکاؤ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا۔ ساتھی۔ وہ
آواز جو گوئیے کے ساتھ دوسرا شخص آ آ آ کر کے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد۔ طبلہ کی گونج۔ نشید۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد۔ تقویت۔
آسرا۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو دنیں کے دم کی آس ہے +
آس اولاد ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ (فقرہ) اپنی
آس اولاد کی قسم کھا جا۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +
(۲) مراد۔ نصیب۔ دولت +
آس اولاد والی ۔ اسم مؤنث (عو) صاحبِ اولاد۔ بامراد عورت۔
دولت اور فرزند والی۔ صاحبِ نصیب۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر جھوٹ بولو +
آس باندھنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمیدوار ہونا۔ آس لگانا۔ بھروسا
کرنا۔ سر لگانا۔ (فقرہ) ہم تو تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲)
منتظر رہنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا +

آس بندھنا ۔ فعلِ لازم۔ اُمید بندھنا۔ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔
(فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +
آس بُجھنا۔ یا پُوری ہونا ۔ فعلِ لازم (ہندی) اُمید بر آنا۔ اُمید حاصل
ہونا۔ (فقرہ) لالچ بُرا ہے بھلو جا سو بجھے آس رانڈ بیٹھا بلاس
جیسی سیوا کرے تیسی آس پورے (مثل)
آس پُرانا۔ یا پُورن کرنا ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) اُمید پوری کرنا۔
مراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (فقرہ) میری پورن کردے آس میں جوڑوں تجھ ہاتھ +
آس تجنا ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) اُمید قطع کرنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ دھونا۔ (نا امید ہو)
آس تکنا ۔ فعلِ لازم (ہندی) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کھینچنا۔
اُمیدوار ہونا۔ متوقع ہونا۔ راہ دیکھنا سے
آس تمہاری تک رہی آئے گیند نہ تم لین رو ہارو بھل میں تو گنج آڈا دیں بین (رُوپ بسنت)
(فقرہ) آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مر جاے (۲) بیکار بیٹھنا۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +
آس توڑنا ۔ فعلِ متعدی۔ ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔ کمر توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا
اتنی مدت کی آس توڑ چلے بیٹھنا رہ تا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
جو کچھ چاہو ہے اپنے داتا کے پاس بھلا اس سے کیوں توڑیے اپنی آس (انشا)
آس ٹوٹنا ۔ فعلِ لازم۔ اُمید ٹوٹنا۔ اُمید منقطع ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا
آس چھوٹنا ۔ فعلِ لازم۔ ناامید ہونا۔ نراس ہونا۔ (فقرہ)
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچالیا +
آس چھوڑنا ۔ فعلِ متعدی۔ مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا + ہاتھ اُٹھانا۔
ہاتھ دھو بیٹھنا +
آس دینا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید بندھانا۔ ڈھارس بندھانا +
سہارا دینا۔ ساتھ دینا۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا +
آس رکھنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ اچھا کرنا۔
(۲) اُمیدوار رہنا۔ بھروسہ رکھنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا +
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +
آس کرنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا
کرنا۔ اُمید کرنا۔ اُمید پالنا۔ اُمید دل میں رکھنا۔ آسرا کرنا۔ (فقرہ) ہم تو
بڑی آس کر کے آئے تھے (۳) خوشی منانا۔ خوشی کرنا۔ (فقرہ) ہم تو
تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

تعریف کرنا۔ گُن گانا۔ (فقرہ) جا ہے تم کچھ ہی کیجیے تا کی آس۔ (۵) اعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ لگانے ہیں یا باہے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس تکنا نمبر ۱۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پوری ایسی گھر میں کھائے۔ جھوٹی دیکھ کر آس لگائے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا۔ فعلِ لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا۔ چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد۔ ا۔ اسم مذکر (ع) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس اولاد نمبر ۱) +

آس مُراد والی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحب نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +

(ع) تم بھی تو آس مراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہہ دو +

آس ہونا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو آپ ہی کی آس ہے۔ روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔

ما مرے دمن سے مر گئے سر پر آسا جو رہنا مارے کہہ گئے داس کبیر (دوہا)

اب چھوڑو تم میری آسا میں گڑوں جنگل کا باسا (؟)

(۲) انتظار۔ اُمیدواری۔ (فقرہ) ہماری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا۔ ہ۔ صفت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا سے نیا سا پچھے +

اساتذہ۔ ع۔ جمع اُستاد معلم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

اسارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ براندہ + (گنوار)

اسارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتوں کا تار چڑھاتے ہیں اسکی اصل آثار (معنی بنیاد) ہے +

اساڑھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ۔ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) قانون) فصلِ ربیع۔ وہ فصل جو اساڑھ کے مہینہ میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لیے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینہ میں ہوتا ہے +

آسامی۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع اسم کی (اُردو میں بجائے مفرد بغیر مستعمل ہے (۱) اسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرہ) فی آسامی دو دو پیسہ۔ وہ بیٹھا ہوا بھی لاکھوں کی اسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض سودا لینے یا اجابت والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرہ) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے جھڑکا رنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ۔ اس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ حلیہ۔ (۵) خدمت۔ عہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرہ) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگزار ہو۔ رعیت۔ پٹہ دار۔ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار۔ بولے جوتنے والا (زراعت) محاصلیہ + (۷) قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی۔ کسبی۔ دوست۔ معشوقہ + ٹوپی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرہ) احمد کی اسامی گھروالے نے اڑالی۔ یہ ڈیرے دار تو ہے مگر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری دشمنی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) وہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ دیہ۔ گاؤں کا رہنے والا۔ (اس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کتنی اسامیاں ہوں گی۔ (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلّو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنے دوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے لین دین میں الیٹ پھیر نہ ہو معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے پاس سے کھلائے + پیچھو اسامی نادہندہ آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی جیسے سونے کی چڑیا جیسے کسی موٹی اسامی کو مارو جو گھر بھر جائیں یافت کی اسامی۔ نفع مند

جگہ۔ وہ جگہ یا ڈگری جس میں بالائی آمد کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تعمیرات یا کسٹریٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بنا کر ٹھگنے والا۔ یار مار۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا + خود غرض۔ گرگ گیرا +

آسامی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کبوتر کی طرح پلانا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی گوں کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ بلکہ لوٹنا + روپے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(ٹھگ جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اس کے پاس ہوتا ہے سب ہتھوا لیتے ہیں اس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا پاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ برابر کے یا پاس کے گانو کا کسان۔ یا کسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالباً پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے + (آسامی پاہی کاشت سے موروثی حکم قانون میں آتا ہے)

آسامی شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ بیتری ساجھی۔ اندرونی شریک + چھوٹا کسان۔ وہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں۔ کسی حق کا شریک۔ پچی دار +

آسامی غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے +

آسامی مستقل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو

آسامی موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دُشوار کی ضد (۱) سہج۔ سہل۔ بلا دقت۔ ہولا۔ نگم۔ نرم چارہ ؎

پاس اپنے بٹھاؤ تو ذرا دیکھیں ہم ۔ مشکل ہے ہمیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرع ؎ آساں نہیں ہے رشتۂ الفت کا توڑنا (فقرہ) ہمت ثابت منزل آسان

(۲) ممکن الحصول۔ ممکن۔ امکان۔ ہونہار (فقرہ) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے +

آسان کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سمجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ پانی کر دینا +

آسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سمجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکالا کہ سب سوال آسان کر دئے (۳) پاک کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا ؎

قتل کر ڈالیے کیسی حل ہو مشکل ۔ مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہوگا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل ۔ تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہوگا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستے پر لگنا۔ راہ پر لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سلجھنا۔ مشکل رفع ہو جانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سفر کی بڑی آسانی ہو گئی +

اساوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زریں بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث (حاصل مصدر از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین ؎

کسی کو مجھ ہوئی نہیں شب کی بھی آسایش ۔ مجھے پیری میں یاد آئے وہ کیوں عالم جوانی کا (ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

اسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی رسیاں۔ رسن اور پیوند جن نیز پیوند و خویشی) فارس والے اس لفظ کو بمعنی رختِ خانہ اثاثہ و اثاثۃ البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیائے ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل۔ بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفاتِ دنیوی ؎

بستی بضرورت چاہئے اسباب ظاہری ۔ دنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (بستی)

اسبابِ جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسار اسلاف تصنیف و تالیف

اسبابِ مانعِ ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو ورثہ پانے سے باز رکھیں اور وہ یہ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین مذہب کا اختلاف ہونا

اسپ

اَسْپ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح اسب) (۱) گھوڑا ۔ فرس ۔ عراقی (۲) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام +

اِسْپاٹ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا جو ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہے ۔ ہندوستان میں گویا اس کی کان ہے ۔

آس پاس ۔ ہ ۔ تابع فعل و صفت (۱) گرداگرد ۔ گرداگرد ۔ چاروں طرف ۔ چوطرفا ۔ اِدھر اُدھر ۔ چاروں اور ۔ ادھر ادھر ۔ نزدیک ۔ قریب ۔ قُرب و جوار ۔ پاس پڑوس ۔ چوگرد ۔ ہر طرف ۔ گرد و پیش +

(نظم) آس پاس کے رنگ بٹنے ہوگئے ہے

یہ غیرت وہ کا اثر ہے کہ پوا لبوس — بلبل ترے پھرتے ہیں جرسے گل کے آس پاس (مومن)
ہوا ہے حلقہ زن رُخ دلبر کے آس پاس — یا خط وا ہوئی فوج سکندر کے آس پاس (صاحب)
بلائیں گھر میں تجھے دیکھتے ہیں بزم میں غیر — یہ ان مجلس لگے سب تیرا آس پاس نزدیک (جرأت)
یوں ہے تاثیر دل میں اس برو پہ کے آس پاس — بجتی ہیں جیسے نگینہ کے آس پاس (رشادان)
غنچے دھرے ہیں داں مہر و دبر کے آس پاس — یاں آبلے ہیں اس دل مضطر کے آس پاس (نصیر)
گرد سر یار کے پھریں پیسروں — ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

(۲ ۔ اسم مذکر) ہمسایہ ۔ پڑوسی (۳) ہمراہی ۔ ساتھی ۔ رفیق (۴)

آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ فعل لازم ۔ چوگرد پھرنا ۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا ۔ پر کھا کرنا ہے

کہا کسی نے کل اُن سے اگر اجازت ہو — تو آس پاس ترے جیسے تا اُڑاں پھر جاے (جیت)
پس کے نقشِ جستم ہو پھسے لگا کہنے — جوا ستدی کی خوشی ہے تو غیر اس پھر کا (۵)

اَسْپِتال ۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) اسم مؤنث ۔ دارالشفا ۔ شفاخانہ ۔ ہوسپٹل +

اِسْپِرِٹ ۔ انگلش (Sprit سپرٹ) اسم مؤنث (۱) الکحل ۔ روحِ شراب (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسْپَغُول ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح ۔ اسپغول) بزرِ قطونا ۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ہے مزاجاً دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسْپَنْد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اس ۔ بپاکرت (اپسندیت) کالا دانہ ۔ تخمِ نیل ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے واسطے

است

جلاتے ہیں ۔ سفید داغ سیاہ و سفید دانے نقرس دبیج مفاصل نقیر مزاجاً تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اِسْپِیچ ۔ انگلش (Speech) اسم مؤنث ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ وہ تقریر جو برسرِ مجلس بیان کی جائے +

اِسْپِیکَر ۔ انگلش اسم مذکر (۱) مقرر ۔ تقریر کرنے والا ۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرش یگی +

اُسْتاد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آموزگار ۔ سکھانے والا ۔ معلم ۔ ماسٹر (۲) کامل فن ۔ ماہر ۔ مبصر (۳) چالاک ۔ ہوشیار ۔ مرشد ۔ بیڈ صب (۴) تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔ مشاق (۵) برابر کے یار بھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ اس صورت میں یار ۔ دوست ۔ آکلیاں کی بجائے خیال کرنا چاہیے +

اُسْتادی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آموزگاری ۔ استاد ہونا ۔ کمال ہنرمندی ۔ (۲) چالاکی ۔ ہوشیاری (۳) مشاقی +

آسْتان ۔ یا ۔ **آسْتانہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہ ۔ س (स्थान استھان ہندی استھان) ۔ (۱) دہلی ۔ دہلیز ۔ چوکھٹ ۔ ڈیوڑھی ۔ دروازہ ہے

بنگہ بچہ خورشید نقشِ پا ہو ترا — بلند بام فلک سے ہو آستاں اپنا (ناسخ)
دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں — بیٹھے ہیں رہگزر پہ ہم غیر ہمیں اٹھاو کیوں (غالب)
اٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ بادہ فروش — طلسم ہوش رُبا ہو دکانِ بادہ فروش (شیفتہ)
کاکریں کا رکھیں یہ قصد ہے اور کچھ کیا — اور اس کا ذکر کا شوقِ آستانہ اور کیا ہو (ظفر)

(۲) مسکن ۔ مکان ۔ گھر (۳) مزارِ بزرگاں ۔ اولیا اللہ کی قبر ۔ سدّہ کا دروازہ ۔ (لفظ آستان مؤنث بھی مستعمل ہے)

آسْتان بوس ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا ۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام ۔ خدمتگار ۔ خادم + دربان (۳) معتقد ۔ اعتقاد مند ۔ عقیدتمند +

آسْتان بوسی ۔ یا ۔ **آسْتانہ بوسی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ماتھا ٹیکنا ۔ چوکھٹ چومنا ۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی ۔ خدمتگاری ۔ خادمی + دربانی (۳) خوش اعتقادی ۔ حسنِ عقیدت (۴) کسی بزرگ سے نیاز حاصل کرنا ملنا یا ملاقات کرنا +

اُسْتانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) معلمہ ۔ آتون ۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) استاد کی بیوی

(۳) چالاک۔ ہوشیار عورت +

اِستثنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلام میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگا کر چھانٹنا (۲) علیحدہ۔ جُدا۔ الگ +

اِستحالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تبدیلِ حالت۔ ایک حالت کو دُوسری حالت پر پھیرنا +

اِستحقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حق طلبی۔ حق طلب کرنا۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعویٰ۔ اِستدعا۔ طلب۔ قابلیت۔ حق +

اِستحقاقِ شفع۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) حقِ شفع۔ ہمسایگی کا حق +

اِستحقاقِ نالش۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ قانوناً نالش کرنیکا مجاز ہونا +

اِستحکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مضبوطی۔ اُستواری۔ پختگی (۲) استقلال۔ قیام

اِستخارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ طلبِ خیر۔ فالِ نیک۔ شگون۔ سون۔ کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِستخارہ دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ فال دیکھنا۔ شگون لینا۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستخارہ کا راہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ فال کا حسبِ مُراد نکلنا کسی کام کرنے کے واسطے خدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہو جانا +

اِستخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خارج کرنا۔ نکالنا (۲) برآمد۔ نکاس +

اُستخوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاڑ۔ ہڈی۔ عظم ؎

واہ واہ شورِ محبت خوب ہی چھوڑا کانک اُستخواں میری ہما کس کس مزہ سو کھاتی ہو ذوق

(۲) گٹھلی۔ بینج۔ تخم خرما و انگور و انار وغیرہ +

اُستخواں فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ باپ دادا کی تعریف۔ خاندانی شرافت +

اِستدعا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست چاہنا۔ عرضداشت + دعویٰ +

اُستر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو ستر م (۲) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ۔ ابرے کے نیچے (۳) بطانہ۔ پگڑی کی اندرونی تہ + مطلق تہ جیسے چونے وغیرہ کا اُستر

اُسترکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ چونے کی پتائی۔ ریختہ۔ پچکاری۔ پلستر +

اِسترخا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سُست پڑ جانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۳) عضو کا مارا جانا۔ دھڑ رہجانا +

اُسترہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دیکھو بضم ۳) بال مُونڈنے کا اوزار۔ چھُرا

اُسترہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مُوئے زہار کا مُونڈنا۔ کالے

بالوں کو مونڈنا +

اِستری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ناری۔ نار۔ جوریا۔ عورت۔ لُگائی۔ (۲) جورو۔ بیوی۔ زوجہ +

اُستری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (بفتح تاے فوقانی) وہ لوہے یا پیتل کا ظرف کی شکل کا اوزار جسے گرم کرکے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِستسقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش۔ دوس (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں۔ یہ مرض خرابی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوء القنیہ کہلاتی ہے اسکا سبب یہ ہو کہ مادۂ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے۔ اِستسقا کی تین قسمیں ہیں۔ اِستسقاے زِقّی۔ اِستسقاے طبلی۔ اِستسقاے لحمی +

اِستسقاے آبی یا زِقّی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے + (چونکہ زق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اس سبب استسقاے آبی کو زِقی سے تعبیر کیا)

اِستسقاے طبلی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جہاں جہاں استسقاے زِقی کا پانی جمع ہوتا ہے۔ بھر جاتی ہے (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اِس لئے اِس نام سے موسوم ہوا) +

اِستسقاے لحمی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اِستسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہو جائے۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہو کر خُون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اِسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِستطاعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط +

اِستعارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی مانگ لینا۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے۔ اگر مشبہ کو چھوڑ کر مشبہ بہ کا ذکر کرکے مشبہ سے مراد لیں تو لعل یعنے لب اور سرو یعنی قد ہوگا۔ اس صورت میں استعارے کی پوری

پوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح۔ اگر مشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اس صورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صرف اشارت سے استعارہ کر لیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ۔ اگر مشبّہ بہ کو چھوڑ کر مشبّہ کا ذکر کریں تو اس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے رُخِ روشن یہاں مشبّہ موجود اور آفتاب مشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستعداد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ اٹکل + مہارت (۲) سمائی۔ گنجائش۔ وسعت +

اِستعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری سے معافی مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ افعلِ متعدی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستعفا لینا۔ افعل متعدی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت چھڑوانا۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستعمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستعمال کرنا۔ افعل متعدی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستعمال ہونا۔ افعل لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ بصرف میں آنا

اِستعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہوا۔ کام میں آیا ہوا۔ مستعمل۔ پرانا (۲) کام میں لانے کی چیز (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستغاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ انصاف چاہنا (۲) مرافعہ۔ اپیل۔ نالش۔ پکار +

اِستغفر اللہ۔ ع۔ ندا۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشائش یا معافی مانگتا ہوں (۱) خدا بچائے۔ خدا پناہ دے۔ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اسکا استعمال کرتے ہیں)

اِستغنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے پروائی۔ لاابالی۔ غنی پن +

اِستفتا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عالم سے فتویٰ لینا۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستفراغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قے۔ ردو۔ اُلٹی۔ (۲) بااصطلاح اطباء

فصد۔ تنقیہ۔ مسہل۔ (۳) حجامت +

اِستفسار۔ ع۔ اسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ تفتیش کرنا۔

اِستفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش + نحویوں نے اس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل استخباری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو۔ دوّم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جائے جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو

اِستقبال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲) عو۔ زمانۂ آئندہ۔ مستقبل +

اِستقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + قائم مزاجی۔ [illegible] +

اِستنباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (نبط بمعنی مستنبط) انتخاب۔ انتزاع۔ استخراج۔ برجستگی +

اِستنجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی۔ آبدست کرنا۔ بعد بول و براز عضوِ مخصوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا + (بفتح تائے فوقانی مستنجی)

اِستنجا ٹوٹنا۔ افعل لازم۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ [illegible] ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا سکھاتے ہیں (۲) نکما۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستوار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ محکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اَستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اَستھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستین۔ ف۔ اسم مؤنث (آس + تیں) یا (دستیں) +

(بہار عجم میں لکھا ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔ میرے نزدیک جس طرح باد گفتن سے بدگفتن ہو گیا ہو اسیطرح دستین سے دال الف سے بدل کر آستین ہو گیا ہو جسکے معنے ہاتھ میں پہنے کا کپڑا) (۱) انگرکھے یا کرتے وغیرہ کی باہ۔ عربی میں کُم۔ ترکی میں ینگ کہتے ہیں +

شعر

نہیں جلاد کی کچھ آستیں سرخ — فقیہ دکی نسبت ہی زمین سرخ (نسیم دہلوی)

گلی دیر ہو ابھی واسطے ہو تشنہ جو چکی — جل سکتا ہے کوئی آستین کا سانپ ہو (ذوق)

ابھی دل پاس تھا غائب ہوا افشین دیکھو — ادھر دیکھو ادھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو (تعشق)

ابھی پاس بیٹھا ہو ... مسکرانا ہو — ابھی کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستیں دیکھو

آستین چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (محاورہ آستین پر چڑھنا بھی ترجمہ ہے)
(رنج کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کو
اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کچھ کرنے کو آمادہ ہونا۔ سنبھلنا۔
سائر نظا ہونا ؎

قتل کو کافی ہو آنا آپ کا دامن کشاں | آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)
مژدہ اے صیدِ محبت ذبح کرنے کو ترے | آستیں اُسنے چڑھائی ہے کہ خنجر ہاتھ میں (ظفر)
وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے بھوں چڑھا | اُسے خنجر بکف بسم چڑھائی آستیں دیکھا (د)
ذبح کرنے کو مرے خنجر لئے پھرتے ہیں وہ | دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھائے آئیں گے (د)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعدِ جنگ ہونا۔ مارنے
مرنے کو تیار ہونا + دھمکانا ؎

سرو سر ہو سکے تیرے قدِ دلجو کو کیا | کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)
جگال توڑتے ہیں لیکن خدا حافظ ہو جلسہ کا | غضب سے گر چڑھا تا آستیں وہ تند خو آوے (میر)

(فقرہ) ارے میاں کیوں ہمارے غریب پر آستین چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (مار آستین کا ترجمہ) ، وہ شخص جو
دوست ہو کر دشمنی رکھے۔ وہ شخص جو بظاہر دوست ہو اور در پردہ دشمنی کرے ،
عزیزوں و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ دشمنِ قریب۔ پاس
رہنے والا دشمن۔ پلا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغلی گھونسا +

کھلا اس کی ذرا زلفِ عنبریں کا سانپ | ہوا دکھا کے مرے حق میں آستین کا سانپ (معروف)
رفتہ رفتہ یار جو بدا اپنے کھلانے لگا | آستین کا سانپ نکلا تو بھی کھانے لگا (رند)
سوئے مجھ بن چین سے کیا اس کو سرِ بام نگاہ | تا مجھے آستیں میں آستین کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) یہ دوست ہمارا آستین کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دشمن کو پرورش
کرنا۔ اپنے بد خواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎

دیا تھا دل میں نے اس کو جو جانا | گویا کہ آستیں میں میں سانپ پالتا ہوں (مصحفی)

اسٹابری۔ انگلش (Stram berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت
جو اس کا پھل ... سے مشابہ ہے +

اسٹام۔ انگلش (Stamp) (اسٹامپ) اسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔
مُہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسومِ سرکار دے کر دستاویز وغیرہ
کے واسطے دیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ چھاپا کاغذ۔ اسٹیمپ + ڈاک کا
ٹکٹ۔ پوسٹیج اسٹامپ +

اسٹمیٹ۔ انگلش (Estmate.) اسم مذکر۔ تخمینہ۔ برآورد
اندازہ۔ جانچ +

اسٹوڈنٹ۔ انگلش (Stu dent) اسم مذکر۔ طالب علم +

اسٹیٹ۔ انگلش (State.) اسم مذکر۔ اراضی۔ جائداد
علاقہ۔ ملک۔ ریاست +

اسٹیشن۔ انگلش (Station.) اسم مذکر۔ مقام۔ قیامگاہ
ٹھیرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی +

اسٹیشن ماسٹر۔ انگلش (Station-master) اسم مذکر۔
ریل کے پڑاو کا نگران و ذمہ دار۔ منتظم فرودگاہ +

اسد۔ ع۔ اسم مذکر۔ شیر۔ ببر۔ بگھا۔ باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (صحیح) عشر۔ قصائی و ٹل روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (آشریہ - اشریا اشریہ) پالی (آسیو) (۱) پناہ۔
بچاؤ۔ امن۔ نگہبانی۔ محافظت + سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا اللہ اور آلِ رسول کا + (فقرہ) اِس جگہ تو
خدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ۔ بِرتا۔ بھروسا + توقع۔ اُمید۔ رجا۔ آس۔ تکیہ

توکل۔ مرگ۔ ہم ہو سب غافل | اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)
جا لطف یار ہو کچھ آسرا نہیں ہے | سو کوئی دن جو ہو تو پھر سالہا نہیں ہو (میر تقی)
ہر چند ہو دوں سے ہم پرے ہیں | چیتوں کو ہزار آسرے ہیں (ناسخ)
قدرت جو دو کھانے پر وہ آئے | دم میں تمہیں مجھ سے ملا دے (شہیدی)

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ پیسہ تو پرایا آسرا کیسا
(کہاوت مثل)، (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔
کفیل۔ ذمہ دار (۵) ملجا و ماوے۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶)
بچانے والا۔ سہارا دینے والا۔ مربی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ملجا
نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔
دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی۔ سرمایہ۔
دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے وگ حشر بازی ہے مفلس کا بے عزر | کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا ؎

ہر کسی کا ہاتھ پکڑو شام و سحر | آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذومعنین)

آسرا تکنا یا آسرا ڈھونڈنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) مدد ڈھونڈنا

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲) راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا ؎

سچ مچ ہوں کی نہ پکار رکھوں ... اور پڑی اس کا آسرا تکوں (میر)

آسرا ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ؎

پیک جوگی اور کا آسرا ٹوٹ گیا سنتے ہی آ کے ... بیل بنا تو کبھی کبھی پچھاڑ ریت سو گئے تم (مرزا جی)

آسرا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکل کرنا۔ (فقرہ) اب اسی پر آسرا کرو اور بیٹھے رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (فقیر) (۳) اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱۔ ۲) ؎

کبھی تو خاطرِ غمناک گور کن او مرگ ... غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اسیر)

آسرا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ؎

تعلقاتِ جہاں میں جھگڑا کا سہارا مت ڈھونڈ ... آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ہونا۔ ٹیک ہونا ؎

یاں کسی ساقیٔ کوثر کی ذات کا ... ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع سِر (مشہور بکسر الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں (۲) بالکسر آسیب۔ جن و پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اَسرارِ الٰہی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا کے بھید۔ مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا +

آسیرباد۔ یا۔ اسیرباد۔ ہ۔ دعا۔ دعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اسسٹنٹ۔ انگلش (Assistent.)۔ اسم مذکر۔ عوام اسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسفنج۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابرِ مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

میں ہوتا اور اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

(اسفنج) دراصل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم حصہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں بڑے اور چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے خوراک پہنچتی اور اس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے۔ اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصے میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور روئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں، جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اُس وقت اُسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اس کی غذا میں شامل نہیں ہو اندر چلی جاتی ہے تو اس کے بال اسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُلٹا پھیر دیتے ہیں۔ جب اس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علٰحدہ کر لیتے اور کوئی ترش چیز اس کے بدن سے میلے ذرے چھڑانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحرِ روم یا مابین البحرین پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اس کی افراط ہے + امریکہ کے متعلق سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اس حصہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر میں رسی باندھتے اور اس رسی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ تہ میں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں +

غوطہ خوری کی مدد میں یونانی نہایت مشاق ہیں سوریا اور اُس کے متصلہ جزائر کے غوطہ خور ایک اور طریقے سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وہ تیز دھار کی برچھیوں کے ذریعے سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اس طریقے سے اسفنج جابجا سے شکستہ و خستہ ہو کر پوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اس جانور کے پکڑنے کا رواج ہو جاتا ہے غوطہ خور بیدھڑک اس کام میں مشغول ہیں۔ اس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہو جاتی اور وہاں ان جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علیحدہ زندگی پا کر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربے سے ثابت ہو گئی اور اس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اٹھایا)

اِسقاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ گرنا + پیٹ گرنا۔ توہنا۔ گربھ پات +

اِسکالر شپ۔ انگلش (Scholor-ship) اسم مونث۔ وظیفہ تعلیمی۔ تعلیم کا مدد خرچ +

آشکت۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہ۔ پ۔ س (आशक्ति) آشکتی (۱) آلکس۔ آلس۔ سستی۔ کاہلی۔ ٹھسّاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آشکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہ۔ پ۔ (۱) الکسانا۔ کاہلی کرنا۔ منہ سے مکھی نہ اُڑانا۔ ہلکر پانی نہ پینا (مثل) نسدن کھانا کام کرن کو آسکتانا (دیوی)۔ (۲) انگڑائی توڑنا۔ سستی اتارنا۔ جمائی لینا +

آشکتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہ۔ پ۔ (۱) سست۔ کاہل۔ نکھٹو۔ احدی۔ الکسیا۔ سستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام رام کو آسکتی اور بھوجن کو تیار۔ آسکتی کو انگوٹھی میں کماکن یہیں پکام کریگے (ہ۔ پ۔ مثل) (۲) سستی کاہلی آلکسی پن

اسکول۔ انگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹھ شالا۔ بدیالہ

اسکول ماسٹر۔ انگلش (School-master) اسم مذکر۔ معلم۔ مدرس + اسکول کا انگریزی استاد +

اِسلام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سر جھکانا۔ صلح جو اور صلح خواہ ہونا۔ سلامتی میں رہنا (۲) محمدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ قبول کرنا۔ ع۔ فعل لازم۔ مسلمان ہونا۔ دین محمدی میں آنا۔

اَسلحہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلاح کی جمع۔ لڑائی کے ہتھیار +

اِسم۔ ع۔ اسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل اور ازمنہ ثلاثہ سے علیحدہ ہو علم صرف میں اسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اردو فارسی عربی کے قواعد میں پوری تشریح و تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اسم جامد۔ اسم مصدر۔ اسم مشتق۔

اسم اعظم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا تعالیٰ کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام۔ اللہ۔ حی القیوم +

(اس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حی القیوم اور بعض کے نزدیک الرحمٰن الرحیم ہے۔ قاضی حمید الدین ناگوری نے لفظ ہو کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسم ہو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور آل ہے جیسے سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور آل ہے عبد الرزاق کاشی نے اسم اعظم کے معنے میں یہ رباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ رباعی ؎

اسم اعظم جامع اسما بود — معرفت او ہستی اشیا بود
اسم درپاے تعین سوئے او — این کسے داند کہ او دانا بود

اسم با مسمّٰی۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گن۔ وہ شخص جس کا نام اُس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابن علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اسم مذکر (آس + مان) عوام (اسمان) انگریزی (Sky) سکائی۔ ترکی (آسمان) ہندی (آکاش)۔ (۱) آکاس۔ فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امبر۔ حکماء کے نزدیک ایک دخانی مادہ ہے ؎

جو دیکھنا ہو دیکھ لیں اختر شناس جلد — نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسمان نہیں (شیفتہ)
اگر ضبط میں نالہ تو پھر ایسا تو ہو — کہ بنے آسمان اک نیا اور آسمان جوتا (ذوق)
سات دن چکر میں ہیں سات آسمان — ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

(مصرعہ) رکھتا کسی کو چین سے یہ آسمان نہیں۔

(۲) صفت) بلند۔ اونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اس کی دھوم ہوئی آن آسمان تک — تاریخ زمانہ جس کا ہے فرمانبر آسمان (ذوق)

(فقرہ) لنگوٹی کو آسمان پر گھونسلا + (چونکہ آسمان کو لوگوں نے دوار اور متحرک مانا ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس نے یہ بات ریاست کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اسکی گردش سے انسان کی برائی بھلائی متعلق ہے کہ اکثر بدی کا فاعل آسمان کو ٹھیرایا ہو۔ یہی وجہ ہو کہ تمام شاعری

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بُرائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا - ا - فعل لازم - (۱) اِترا کر چلنا - اِترانا - غرور کرنا - شیخی مارنا - ڈینگ مارنا - لاف زنی کرنا - دُون کی لینا - (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزی اور جودتِ طبع دکھانا - برتر فضا میں سوچنا - عالی خیالات کا دل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا - (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو - اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا - ا - فعل لازم - اوّل معنی ظاہر ہیں دوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو - اپنے آپ نادان بننا - بیہودہ اور بے فائدہ کام کرنا - ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے - حماقت کرنا - بیوقوفی کرنا - (فقرہ) آسمان پر تھوکو نہ مُنہ پر آئے - آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا - ا - فعل متعدی - (۱) سربلند کرنا - ممتاز کرنا - مرتبہ بخشنا - فایق کرنا - (فقرہ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانے نے جس کا دیوان چھاپا اُس کو آسمان پر چڑھا دیا - (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا - تعظیم و تکریم کرنا - تحسین و آفرین کرنا - (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو - (۳) تعریف میں مبالغہ کرنا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - اِلحاح کرنا (۴) بڑھانا - بڑھاوا دینا - بنانا - (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے +

آسمان پر دماغ کھینچنا - ا - فعل لازم - (۱) اپنے تئیں کھینچنا - تکبر کرنا - متکبر ہونا - مغرور ہونا - مدمغ ہونا - دماغ کرنا - دماغدار ہونا - اپنے کو بہت بڑا سمجھنا - خود بیں ہونا - خود پسند ہونا - اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

یہ کس منہ جوش کے لا سامنے جھکا دوں — دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پہ (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا قابل سمجھنا +

آسمان پر دماغ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) نہایت بلند مرتبہ و عالی منصب ہونا - بلند مرتبہ ہونا - سب سے اُونچا ہونا ؎

اللہ کی حمد ہے نہ زباں پر — ہے آج دماغ آسماں پر (نسیم)

پھولوں کا دماغ بھی ہے آسمان پر — نورِ چراغ میں جو فروغِ قمر ہے آج (شیفتہ)

اسم

مرتبے میں ہم تو آدم خاکی کی شان پہ — اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پہ (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے وہ بے — ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (ء)

فقیری میں بھی ابھی آسماں پہ ہے دماغ اپنا — گدائی بھی کریں تو پیکے کا سا ہو کاسہ گدائی کا (ذوق)

آسمان پہ دماغ یار کا ہے — خاکساروں پہ التفات نہیں (امیر)

(۲) اِترانا - گھمنڈ کرنا - زمین پر پاؤں نہ رکھنا - مغرور ہونا - کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسماں پہ ان دنوں رہتے لگا تیرا دماغ — چاہئے رنگِ شفق ظالم تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک نے وہ ایسا نہیں زمیں پہ کہیں — دماغ آہ کا اسپے بھی آسمان پہ ہے (مسلم)

طرح کے سامان ہیں بگڑ دو برہم بزمِ فلک سے جھک کے + دماغ اپنا جو آسمان پہ وہ ماہ چمکے جو جمل میں (ذوق)

کس کی شمعِ رخ سے ہوئی روشن چراغِ آفتاب — ان دنوں کچھ آسمان پہ ہے دماغِ آفتاب (جرأت)

کھینچی ہے جب سے لو تو نے شبیہ — آسمان پہ دماغ اپنا ہے (ذوق)

بسکہ رنج افزا ہوئی تیغِ نگہ جاناں نہیں — آسمان پہ ہے دماغ اس آہِ بے تاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پہ ہے دماغ — پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا کہوں کہ آسمان پر سرکشوں کے ہیں دماغ — آخر اک دن خاک ہو سادہ ہو رہنے کی جگہ (میرا)

نے پہنچے میرا دل جو اُس ماہ وش تلک — کیونکر نہ ہو دماغ مرا آسمان پہ (مصحفی)

جیسے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں — آسماں پہ دماغ ہے اپنا (ء)

دیتے ہوں جان تجھ پہ ملک بھی آن پر — کیونکر دماغ اس کا نہ ہو آسمان پہ (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا - ا - فعل لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا - نمبر ۱) - (۲) بڑھ کر چلنا - نخوت کرنا - اکڑ کر چلنا - خود بیں ہونا +

آسمان پر کھینچنا - ا - فعل لازم - بہت دُور کھینچنا - اپنے کو بلند مرتبہ جاننا - اپنے تئیں کچھ سمجھنا - بڑھ کر چلنا + اِترانا - گھمنڈ کرنا - مغرور ہونا +

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی سر آپ کو — جانا جہاں سے سب کو تہِ تودۂ خاک (میر)

آسمان پر ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بلند مرتبہ ہونا - عالی جاہ ہونا - (۲) مدمغ ہونا - دماغ دار ہونا - خود پسند ہونا - مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہے بھلا عجز و ان تکبر — وہ آسمان پہ ہیں ہم ناتواں زمین پہ (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا - ا - فعل لازم (۱) آسمان گر پڑنا - آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا - سخت آفت آنا - سخت مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا - غضبِ الٰہی نازل ہونا - مصیبتوں میں پھنسنا - کوپ ہونا - قہر ہونا - (جو دماغ کے واسطے بھی آتا ہے) ؎

آسم

خدا کے واسطے کا ہو جھوٹ سچ ہو ر کہیں ٹوٹ پڑے آسمان گرنے پر (نظیر)

رونے کمبخت اتنا کوئی غم ہو جتا یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)

کہا اور مجھ کو شکایت صبح بھی ہو گا بہار کیا کہ خزاں میں بھی جو ان اک بجا

جمشید اور تمہارا کیوں غضب توڑا کہاں ہم گل کہاں آشیاں میرا

ابھی ٹوٹ پڑے مجھ پر آسمان صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال رفعت و منزلت

دربنا (فقرہ) کل وزرات ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔

(قلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر (۱) قہر ٹوٹنا +

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو مجھ پہ تو آسمان ٹوٹتا ہے (میر تقی)

یہ آسمان غم کا ٹوٹتا آج ہی ٹوٹ رہے ہے ہے کہیں اٹک کر مجھ پر زمین ٹوٹے (جرات)

آسمان جھانکنا۔ یا۔ تاکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا اُڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا۔ تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ بھڑ جانا چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے سر اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً

اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا،

آسمان دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو بڑا آسمان دیکھنے والا ہے

آسمان زمین ایک ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقہ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرقِ عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ہے

ہوا زمین آسمان کا فرق اصل و نقل میں رتبہ کم شانی سے بڑھا ہے جو نئے رُو ہال کا (دفعہ نسل)

میری ویسے تو زمین آسمان کا فرق ہو خاک کا پُتلا ہے یوسف یار بنگاگر رنگ کا (آتش)

(فقرہ) واں میں اور ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے +

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱)

عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) انہیں بھولا نہ جانو یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ہے

ملا دیے آسمان و زمین کے ملانا تو اُس مہروش کو ملنے کی نا تم نہ اصلاح (ذوق)

(فقرہ) ہم کب آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شر کرنا۔ دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اودھم ڈالنا ہے

شور و شر کرتے ہیں یہی دور و روز ہے آسمان اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رشک)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹھے مارنا ہے

تیرا ناز پر نازاں نال کار کو دیکھے یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پہ اُٹھاتا ہے (رشک)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ ٹوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ہے

پھینکے اُس ماہ سے دی جان زمین پر دم میں ہو آسمان سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائی بلندی اور غایت ارتفاع کے موقع پر بولتے ہیں)

یہ ادنیٰ خاکنشینی پر عشق نے بخشا کرو ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)

یہ وے ہیں نا غنی باکی رتبہ شاہانہ کہ آسمان سے کرتا ہے اور نرا باتیں زلف

ملیں جو دوں کو کل تھے ڈھیر ہوتے باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے دربار کی رُت (حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو آسمان سے باتیں کرنا نمبر (۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (کہاوت) یعنی اگر عالمِ بالا سے کام بنا تو عالمِ سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُسکے کارکنوں نے اڑنگا لگایا +

آسمان سے گرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اُترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا۔ بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رُتبہ ہونا۔ کمینہ و کم قدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ہے

لہ ایک جگہ سے بلا تو دوسری جگہ جا بیٹھا یعنی سرکار سے کچھ نہ ملا تو اہلکار کے پنجے میں پھنسا +

گو کر تو گل ہے اور ہم ہوں شبنم + طالبِ رنگ و بو نہ ابھوں میں
پیڑ اتنا ابھی سہل جان مجھے + آسماں سے نہیں گر ابھوں میں

زمیں سے اُٹھ کے جو آسمانے گئے ہم + رہے جو عشق میں تیرے یاں کے زوال کے (مصحفیؔ)

(فقرہ) اگر تم کسی کی کنوتیاں نہیں تو میں بھی آسمانے نہیں گری ہوں۔

آسمان قدر۔ ف + ع۔ صفت۔ نہایت بلند مرتبہ۔ عالی جاہ۔ عالی پایہ۔ عالی شان +

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے۔ (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے۔ کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے۔ اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذلت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفت اُٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بواوِ مجہول۔ (۱) اُونچی چیز۔ مثل سرانچے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا حقہ ہوتا ہے جس کی نے کوٹھے تک پہنچتی ہے۔ اکثر میلوں میں گگڑ والے اس حقہ کو کھمبے کی طرح لگا کر کوٹھوں اور بالا خانوں پر بیٹھنے والوں کو پلاتے پھرتے ہیں (اسکا ایجاد لکھنؤ سے ہوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ناممکن اور دشوار کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشکل بات میں کامیاب ہونا (۲) عیاری کرنا ؎

اور بخشیں جو خوبیِ طالع سے بے طلب + وہ رشکِ ماہ مجھ سے بلا شب کر آن کے
کہتا تھا جذبۂ دلِ مضطر زرد و شوخ تر + لایا ہوں تارے توڑ کے میں آسمان کے (جرأتؔ)

آسمان میں تھگلی لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا۔ جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ کمال فریبی ہونا۔ کُٹنیوں کے سے کام کرنا۔ گُٹھنا پا کرنا ؎

مشتاق ہو گر جو بنیں دونوں کُٹنیاں + تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر علی)

(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو آسمان کے تارے توڑنا (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عورت کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں روزن کرکے تاک جھانک کرنا۔ نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ (۲) دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱-۲-۳

(فقرہ) بڑی یہ لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے۔

آسمان میں چھید ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ لگاتار برسنا۔ دھواں دھار برسنا۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ایسا برسنا کہ کھُل نہ تھمے۔ آج برس کے پھر نہ برسنا۔ موسلا دھار برسنا۔ (اظہارِ کثرتِ بارش کا مبالغہ) (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھئے کھُلتا بھی ہے یا نہیں۔

آسمانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) آکاسی۔ ابر کا۔ سماوی۔ آسمان کا (۲) مثل آسمان۔ نیلگوں۔ آبی۔ نیلا۔ ہلکا نیلا ؎

سبھی رات اگر تو ہیں ستارے دانت تجھے + جو کھڑا چاند سا ہو تو وہ برقع آسمانی بجے (رنگین)
تجھیں ہو جو بند کا دھوکا پڑیگا چہرے پر + ہے آج اس کے دوپٹے کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اُوپری۔ بالائی (۴) ناگہانی۔ ازغیبی + یکایک۔ اچانچک۔ اتفاقیہ۔ یکایکی۔ (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی جو ناگہاں آن پڑا +

آسمانی آفت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی بلا۔ قہرِ خدا۔ وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو۔ ازغیبی بلا۔ ازغیبی دھکا۔ خدا کی طرف کا صدمہ۔ قہرِ الٰہی۔ غضبِ الٰہی۔ ازغیبی مار +

آسمانی بلا۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو آسمانی آفت ؎

تن ہو وہ جو کاوش ہو غم ہو تو ناتوانی ہے + فراقِ یار بھی جو ہو بلائے آسمانی ہے (ناسخؔ)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا + دل اس نازنیں کا ہوا بے چلا (میر حسنؔ)
وہ پیچ آسمانی اور حلقۂ زر وہ آنکھ + آتی سانپ سا ناگ کیس بلائے آسمانی کا (دبیرؔ)

آسمانی پلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا۔ نشہ پلانا۔

آسمانی تیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تیرِ ہوائی۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیرِ بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو۔ بلائے آسمانی (۳) بیفائدہ اور بیہودہ کام۔ وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ ہو

آسمانی دھکا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (عو) صدمۂ غیب۔ بلائے ناگہانی۔ ازغیبی دھکا۔ دیکھو آسمانی آفت (کوسنا) الٰہی تجھے آسمانی دھکا لگے (عو) +

آسمانی رنگ۔ ف۔ صفت۔ نیلا رنگ۔ آبی رنگ۔ ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کتابِ الٰہی۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو۔ احکام و قوانینِ الٰہی۔ جیسے زبور۔ توریت۔ انجیل۔ قرآن ؎

جن کی آیات پر لازم ہیں گرو جھکانی ہو + تجھ چہرہ ہی ظاہر کتاب آسمانی ہو (رشکؔ)

غلط ہیں کہتا ہوں میں کیونکر دوں شبِ ہجراں میں   یہی کتائیں ہیں کب ہو سوجھا ستم آشنا انساں کو
برسے اعجاز میں گر آنکھ آفتاب طالع ہو   زباں پر لاتے ہیں سو گمبوں کے بتنِ پنہاں کو
شہیدی گشتہ ہو یاں صاحبوں کی قدر دانی کا ہو مکتے ہیں کہتا ہوں آسمانی تیرے دیواں کو

آسمانی گولہ ـ ۱ ـ اسم مذکر ـ (۱) صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو ـ از غیبی مار ـ از غیبی گولہ ـ مثل برف باری و ژالہ باری وغیرہ (۲) ناگہانی آفت و مصیبت ـ دیکھو (آسمانی دھکا نمبر ۱) +

آسمانی مار ـ ع ـ اسم مؤنث ـ (۱) دیکھو (آسمانی دھکا)

آسن ـ ع ـ اسم مذکر ـ س ([illegible]) از ([illegible]) بستوح ـ گوار ـ ہندی مہینے کا نام ـ ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک + (بست و ششم سنادنی قمر ـ چاند کی ۲۸ویں منزل)

آسن ـ ع ـ اسم مذکر ـ س (आसन) (لاطینی ریڈو ـ Sedo) بالی (آسائش) (۱) بیٹھک ـ بیٹھنے کا طریق ـ جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنول آسن جوگی کا جل بھروں کرانی جاؤں (گیت) (۲) ران کے نیچے کا حصہ ـ ران جانگھ ؎

کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی بھوک   بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)

(۳) ڈابھ یا اون کی بنی ہوئی چوپہل بساط ـ آسن پاٹی ـ مثل کمبل یا بستر جس پر ہندو لوگ پوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں جیسے جانماز ـ مسند ـ گدی ـ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ـ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) ٹھٹھ ـ بخت ـ ہی ـ گدی ـ مڑھی (۶) سادھ اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ مارتے ہیں ؎

آسن مارا بیٹھ تو عشق کی جیسے جا   سٹھ میں ہو کے جگر سنا سی کیا پیا (رولی)

(کہاوتیں) چالیس چلے چوراسی آسن ـ جوگ تماشا لٹک گیا آسن رہی بھبھوت (۷) مباشرت کرنے کا طریقہ ـ نشستِ جماع ـ وہ چھتیس طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ ـ گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ ؎

کرتا ہے مجھ سے ابلقِ ایام شوخیاں   پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (ناسخ)

(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے ـ ہاتھی کی گردن +

آسن اکھڑنا ـ ع ـ فعل لازم ـ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ـ گھوڑے پر جما نہ رہنا ـ ران نہ جمنا ؎

کرے یہ توسن ایام شوخی میں قصہ پایا ہے   کبھی آسن جو ہم شہسوار کے اکھڑتے ہیں (میر تقی)

آسن باندھنا ـ ع ـ فعل متعدی ـ رانیں جکڑنا ـ رانوں میں کسنا ـ دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا ـ رانوں میں بھینچنا ـ آسن لینا ـ

(مصرعہ) کیا تا پھیری آگے آسن چنچال باندھے +

آسن پاٹی ـ ع ـ اسم مؤنث ـ بیٹھنے کا بچھونا ـ اُستر ـ بستر (ہندی) +

آسن پاٹی لیکر پڑنا ـ فعل لازم ـ دیکھو (اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا) (ہندی)

آسن تلے آنا ـ ع ـ فعل لازم ـ (۱) ران تلے آنا ـ سواری کی نشست میں جکڑا جانا ـ سواری دینا ـ جسم کا بوجھ اٹھانا ـ (۲) اطاعت میں آنا ـ تابع ہونا ـ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا ـ قابو میں آنا +

آسن تیاگنا ـ ع ـ فعل متعدی (جوگی) ترکِ تقویٰ ـ توبہ شکنی کرنا +

آسن جلنا ـ ع ـ فعل لازم ـ (متروک) (۱) بیٹھک جل اٹھنا ـ نشست میں آگ لگ جانا ـ چار زانو جل اٹھنا (۲) دق ہونا ـ تنگ ہونا ـ عاجز ہونا +

(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا +

آسن جمانا ـ ع ـ فعل لازم ـ (۱) ران جمانا ـ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ـ گھوم گھما بیٹھنا ـ گڑ جانا ـ جم جانا ـ (ساکھا) گھوڑن کا ٹھی گھال لو جو کس آسن و جمائے ـ (فقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو (۲) دیر تک جما رہنا ـ

آسن جمنا ـ فعل لازم ـ ران جمنا ـ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ـ (فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا +

آسن جوڑنا ـ یا ـ **آسن سے آسن جوڑنا** ـ فعل متعدی ـ ملا کر مل بیٹھنا ـ ران سے ران ملا کر بیٹھنا ـ کبھی دو زانو اور کبھی چار زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ـ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا ـ (فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے ـ اگر جوگی ہو تو توڑی میرا آسن سے آسن جوڑ کر

آسن ڈگانا ـ ع ـ فعل متعدی (۱) زہد و تقویٰ برقرار نہ رکھنا ـ پاکدامنی سے ہاتھ اٹھوانا ـ پارسائی و عصمت پر قائم نہ رکھنا ـ نیت تڑوانا ـ وضو تڑوانا ـ حسن و لفریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (کبت در صفتِ بیسوا) کر سولہ سنگار آسن ریشی کے ڈگا دیں ـ (۲) ـ فعل لازم ـ آسن کی آن پر قائم نہ رہنا ـ لنگوٹ کھولنا ـ وضو توڑنا ـ پاکدامن نہ رہنا ـ توبہ شکنی کرنا ـ عصمت و عفت کی پروا نہ کرنا ـ تارک التقویٰ ہونا جیسے نیسدن جوگی مالا جپے ـ پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے +

آسن لگانا ـ ع ـ فعل متعدی ـ (۱) جوگیوں کا آڑ کر بیٹھنا ـ ہٹ کر کے بیٹھنا ـ ایک جگہ بیٹھ جانا (۲) بستر اجانا ـ جم کر بیٹھنا ـ بستر لگانا +

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) بابا جی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے مرتبے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن مار دھونی بیچ بیٹھے جوگی برہ کے — الگ لگا نے ہری بتیاں کھسیں تو خبر کی ۔۔۔

کنوے پر آسن جوگی کا۔ جل بھر لوں کہ ریتی جاؤں +

کوہڑی گنگا کیا جنگل میں جا کے سمندر پہ آسن مارو (بھجن کا مکھڑا)

آسناد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند بمعنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ تمسک۔ وثیقہ۔ کارنامہ + سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند۔ حکم بشارت +

آسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا۔ جسے آسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان۔ چین چان۔ آرام پانا۔ آرام۔ راحت ؎

یاں ذکر بہشت ہو زباں و غذ حشر — آسودگی غرفیست یہاں ہو نہ وہاں ہو (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلائق۔ ف + ع۔ اسم مؤنث (رفاہِ عام)۔ کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و اماں +

آسودہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) چین کرنے والا۔ آرام کرنے والا۔ عیش منانے والا۔ خوش دل۔ مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال (۳) مدفون۔ سپردِ زمین۔ گاڑا ہوا ؎

رعیت تھی آسودہ و بے خطر — نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴) تابع فعل۔ اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف + ع۔ صفت۔ مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا + اِس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکرِ معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسّی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دھائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ترجمہ (آس)۔ (صرف نظم میں) آٹا بجے ؎

آسیا کہتی ہے ہر صبح بآوازِ بلند — رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کے درش

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ؎

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیبِ زمانے سے — کہ کیونکر آج حاصل ہو کہیں رکھے کل اپنا (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان۔ ضرر۔ (۳) خوف۔ خطر۔ ڈر۔ (فقرہ) کچھ آسیب نہیں بےکھٹکے چلے جاؤ ؎

مر گئے پر اگر نہیں آسیب — کیوں ہیں رکھتے ہی قبر پہ تعویذ (تمنا)

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ زحمت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ؎

آسیبِ ہجر کا ہو امانت جو تجھ کو دھیان — جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری (جن۔ پری کا خلل۔ جن کا جھپیٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لگ۔ جن کا سایہ اور پری خلل +

کرتا ہو ولبر میں ہر اُس کو بھی ڈر آسیب کا — کہ کے چلتی ہو پری بھی سایہ کو دیوار کے (رند)

ہو گیا آسیب تیرے واں جا ہو گنڈا تعویذ — اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)

آسیب پری ہوتا ہے جب سے پریوں کو — تعویذ بنی کرتے ہیں تری تصویر گلے میں (فرد)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سوداپن +

ہزار رکھی سیانا کے کوئی بلا گنڈا — ہے کہاں آسیبِ عشق کا ہو منتر ہو ۔۔۔ (انشا)

آسیب اُتارنا۔ یا دُور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا ؎

گھبرا کے نہ دیا کی سیر تو بلا ہیں — آسیب کہیں نہ آئے باغ روشن پہ نہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دُکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ؎

اسی

پا بوسی کا گل کی آسیب پہنچا نے   شانہ بھی نہ آجائے کہیں ٹوٹے کر کمر (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ صدمہ پہنچنا ۔ نقصان پہنچنا ۔ تکلیف پہنچنا ۔ ضرر پہنچنا ۔

یکبھی برگ ہی پوست کو پہنچا آسیب   پاس اس کے جو چرا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں و گلمر نہ ہو   نالہ شب میں اُنکی مرے تا ثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ جن کی بیماری ۔ بھوت کا اثر ۔ پری کا سایہ ۔

آسیبی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو ۔ آسیب زدہ ۔ پری گرفتہ ۔ دیو زدہ +

اسے چھپاؤ اُسے نکالو ۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں ۔ سر مو فرق نہیں ۔ ہو بہو ۔ عین بعین ۔ بالکل ہمشکل +

اَسِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) قیدی ۔ بندھوا (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر مدعلی لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۔ صاحب دیوان ہیں اشعار میں اہل دہلی کا تتبع کرتے تھے

اسیر سلطانی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پولیٹیکل نظر بند ۔ بادشاہی قیدی ۔ نظر بند ۔

اسیرہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہ) بادہ ۔ ہڑک ۔ بھڑکا +

اسیر باد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دعائے خیر ۔ صحیح (آشیرباد) +

اسیس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دعائے خیر +

اسیسر ۔ انگلش (Assessor.) ۔ اسم مذکر (بیائے مجہول) (۱) محصل تجویز کرنیوالا شخص ۔ محصول (۲) مشیر ۔ مددگار منصف پنچ +

اسیسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) اسیس دینا ۔ دعا دینا +

آش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ از (آشامیدن) ت (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں ۔ رقیق چیز ۔ پتلی چیز ۔ جیسے شوربہ ۔ شلہ ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ

کیا لیٹے نے مجھ کو زش جاں کو خون اپنا   مریضِ عشق کی بستر غذا یہ آش ہوگر یار (شہیدی)

(۲) (انکسار اً) اہار ۔ کھانا ۔ کھانے کی چیز ۔ طعام ۔ دال دلیا ۔ نان جویں ۔ روکھی سوکھی ۔ ماحضر (فقرہ) آپ والش تیار ہے +

آش پکانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (یہ محاورہ فارسی کو ترجمہ ہوا ہے) (۱) شلغم پکانا ۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کیلئے مقدمہ بنانا ۔ سازش کرنا ۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا ۔ درست کرنا ۔ پلیتھن نکالنا ۔ (اب یہ محاورہ متروک ہوگیا ہے)

مجھ کو باورچی یوں ڈراتے ہیں   کہ تری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

اشت

آش پلاؤ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آش جو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آب جو ۔ جو کا جوش دیا ہوا پانی ۔ جیسے شلغم خود آب جو

اِشارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) رمز ۔ سین ۔ کنایہ ۔ ایما (۲) علامت ۔ پہچان ۔ نشانی +

اشارہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) سین مارنا ۔ ایما کرنا ۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلے سے دل کی بات ظاہر کرنا ۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بہکانا ۔ سنکارنا ۔ بھڑکانا +

اَش اَش کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نہایت خوش ہونا ۔ واہ واکرنا ۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے آئے ہیں اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کرلیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلاف قاعدہ عشش اس کا ماخذ بھی قرار دے لیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں ۔ انہیں چاہئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطول کتب لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام ۔ ف ۔ صفت ۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے آشام ۔ شراب آشام

ساقیا عید ہے لا دو سے مینا بھر کے   کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے (ذوق)

اِشتباہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے مشابہ ہونا اصطلاحی گمان ۔ شک ۔ شبہ

اِشتعال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شعلہ اٹھانا ۔ آگ لگانا ۔ بھڑکانا + لو لپٹ +

اشتعال دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بتی اکسانا ۔ لگانا ۔ (۲) بھڑکانا ۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بہکاکر لڑوا دینا

اشتعالِ طبع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (قانون) جوش طبع شعلہ سنج طبیعت کا بھڑکانا ۔ غصہ دلاکر لڑا دینا +

اشتعالک ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (اشتعال) +

اِشتقاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا ۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اِشتہا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خواہش ۔ بھوک ۔ گرسنگی +

اِشتہار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مشہور کرنا ۔ شہرت دینا + نوٹس ۔ اطلاع ۔ اعلان مطبوعہ

اِشتہاری ۔ (۱) اسم مذکر ۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اشتہاری مجرم ۔ ف + ع ۔ قانون ۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کیلئے اشتہار دیا گیا ہو

آشتی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ صلح ۔ دوستی ۔ اتفاق ۔ میل ملاپ ۔ میل جول +

اِشتیاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شوق ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ ابلا کھا +

اَشٹمی - س - اسم مؤنث - ہندی مہینے کی اندھیری اور اُجیالی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَدّ - ع - صفت - بہت سخت + نہایت - زیادہ +

اَشُدّھ - س - صفت - (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشراف - ع - اسم مذکر - جمع شریف (اردو میں بجائے مفرد مستعمل ہے) (۱) بھلامانس + عالی خاندان - رئیس - عالی نسب - امیرزادہ - ذی رتبہ - ذی عزت - جنٹلمین (۲) سیدھا - بے کپٹ - غریب - نیک (۳) مہذب - شائستہ +

اَشرافَت - ع - اسم مؤنث - بھلمنساہی - شائستگی +

اِشراق - ع - اسم مذکر - (۱) روشنی دینا - روشن ہونا - چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت - روشن ضمیری + تصفیۂ باطنی +

اَشر باد - ہ - دعا - دیکھو (آسرباد اور اسیرباد)

اَشرفُ المخلوقات - ع - اسم مذکر - خلائق میں سب سے زیادہ شریف - مخلوق میں عمدہ - افضل المخلوقات مجازاً ہر ایک آدمی - انسان - بنی آدم - حیوانِ ناطق +

اَشرفی - ف - اسم مؤنث (۱) مُہر - وہ سونے کا سکہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے - اس کی ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اَشغلہ اُٹھانا۔ یا چھوڑنا - اُ - فعل متعدی (۱) طوفان اُٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا - انوکھی بات کرنا - چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشُفتگی - ف - اسم مؤنث - از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا - (۱) پراگندگی - پریشانی - آوارگی - شوریدگی - سراسیمگی - حیرانی - (۲) فریفتگی - عاشقی (۳) دیوانگی - باولاپن +

آشُفتہ - ف - صفت - از (آشفتن) (۱) پریشان - آوارہ + ڈانواڈول - خواب خستہ + پراگندہ - سراسیمہ + حیران (۲) عاشق - والہ و شیدا - دلدادہ - فریفتہ (۳) دیوانہ - باولا - بگڑے دل - پاگل - سِڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسماۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اُس کے عشق میں بڑی دردانگیز شاعری کو کام میں لا کر اُسکے چھ مہینے بعد ہی تپِ دق کے رستہ سے - وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہو جدائی میں بری آشفتہ جینے سے بہ تنگ ۔۔۔ تُن ہی رہ گئے اک نہ اک دن چھوڑ کر سر مر گیا

دم کا مہماں ہے اور آشفتہ بے خبر تجھکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

موت آتی ہونے زیست کا بار اُٹھانا مجھکو ۔۔۔ ہائے آشفتہ ترے مرنے نے ارا مجھکو

موت بدر سی نہیں چلتا ہو کروں کیا ورنہ ۔۔۔ تو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجھکو

آشفتہ حال - ف - اسم مذکر - (۱) پراگندہ حال - پریشاں حال - پراگندہ خاطر - سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ - باولا +

آشفتہ خاطر - ف - اسم مذکر - پریشان خاطر جس کی طبیعت ویران ہو - ویران جی - آشفتہ طبع +

آشفتہ دِل - ف - اسم مذکر - (۱) پراگندہ خاطر - رنجیدہ خاطر - آوارہ دل + آوارہ مزاج - بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ باولا - سِڑا +

آشفتہ دِلی - ف - اسم مؤنث - پریشانی +

آشفتہ سَر - ف - اسم مذکر - (۱) مجنون - سودائی - دیوانہ - باولا (۲) دیکھو آشفتہ دل نمبر ۲

کہا تو کس نے کہ غالب برا نہیں لیکن ۔۔۔ سوا اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہیے (غالب)

آشفتہ سَری - ف - اسم مؤنث - (۱) دیوانگی - باولاپن - سودائی پن (۲) دیکھو آشفتگی نمبر ۱ - ۲ -

خوب اپنی خفت کے سودے میں رلا قوا بھی ۔۔۔ مجھ کو اور تیری اس آشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشفتہ طبع - ف + ع - اسم مذکر - دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۱ - ۲ - ۳) +

آشفتہ مِزاج - ف + ع - (دیکھو آشفتہ خاطر)

بگڑا آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام ۔۔۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

اَشکاب - ف - اسم مذکر - آنسو - ٹسوا - سرشک +

اَشک باری - ف - اسم مؤنث - گریہ وزاری - رونا +

اَشک ریزی - ف - اسم مؤنث - گریہ وزاری - آنسوؤں سے رونا +

اَشک شوئی - ف - اسم مؤنث - تسلی - دلاسا - آنسو پونچھنا +

آشکار - ف - صفت - نمودار - ظاہر - کھلا ہوا - صاف + مشہور - عیاں - نمایاں - روشن - ہویدا - واضح - فاش - عام +

آشکارا - ف - اسم مذکر - (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا - اُ - فعل متعدی - (۱) ظاہر کرنا - جتانا - کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا - پردہ اُٹھانا - بے حجاب کرنا - پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا - اُ - فعل لازم - کھلنا - کھل جانا - ظاہر ہونا - فاش ہونا +

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل تُرکی اِشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اشلک بنالیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اَشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز بزبان زد عوام وخواص۔ اشلوک۔ شِلوک۔ شلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد۔ دوہا + پرشید۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ ملازم۔ (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

ساتھ خدا میں ان نے دیا پر بھی تھے ۔ یہ جو دشمنہ تو دیکھو کیسی آشمال کا (دبیر در منقبت حضرت علی)

آشنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محب۔ یار۔ رشتہ۔ ہتو میت۔ ملاپی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد وعورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ع

ہوس ہو سو گئی دل ہی کہ بتہ ملا ۔ بہت جہان میں ڈھونڈا پر آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)

بجز حسرت غم ملتا نہیں ۔ پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اکسیر)

بیگانہ جب سو یار سمجھا ہے رقیب ہو ۔ اُمید قطع کر چکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)

وہ تو ہے نا آشنا مشہور عالم میں ظفر ۔ پر خدا جانے وہ مجھے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

عادت وہی نہیں کوئی کسی کا آشنا ۔ کوچ کر جاتا ہے جو مریض اٹھ کر دنیائے خواب (آتش)

باتیں سناتے ہیں وہ ہمیں دیکھے مال وزر ۔ سچ ہے کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا ہے جہاں میں جو مطلب کا آشنا ۔ پھرو کہ پھر سا ہے جو یار کی تلاش (اکسیر)

غیروں سے کیا امید آشنا کی ہو ۔ تقصیر آشنا کی کرے آشنا معاف (؟)

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ۔ راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا واسطے آشنا نہیں ملتا ۔ کسی کا دوست نہیں کوئی سب کمائی ہے (ناسلم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کنج تنہائی اب ہوں بے کس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے (جرأت)

(۲) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا (یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دلگدا۔ لگاوٹ۔ دوستی ع

شور قلقل یہ کیوں ہے دختر رز ۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ دِلآرام۔ معشوق۔ مدخولہ۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ع

تھا لیکن نہ ہوئی خواہش ہم آغوشی ۔ کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دشمن بھی اپنے دوست سے یارب جدا نہ ہو ۔ ناآشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا ہو کر ۔ برا کرے جو کسو سے کوئی بھلا ہو کر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا ان کے بغل میں +

(۶) ہیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷)۔ گنوار ناتہ وار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ ع

حالِ بد کا شریک کوئی نہیں ۔ غیر اور نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو۔ دلی دوست۔ دل کی کنجی +

رہتا ہے اپنا عشق میں ہر دل سے مشورہ ۔ جس طرح آشنا سے کرو آشنا صلاح (ذوق)

(۹۔ صفت) واقف۔ رُوشناس۔ جانب کار۔ جانکار۔ واقف کار

افسوس واقف ہے ہم آشنا نہ تھے ۔ آخر کو یار حیلہ وطن سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

بنتا ہر ایک سو ہے محبت وفا دشمن ۔ کرے گا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (راسخ)

جو کہ ہو وہ اصل میں کہہ دوئی سو آشنا ۔ ہو کہ وہ دریا جو دریا میں جہاں جا کر ملے (ظفر)

آئینہ خانہ زمانہ میں ۔ ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (؟)

(فقرہ) ہم تو ان سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ بدخواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے + (۳) پیارا۔ جابیتا۔ دل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا۔ محب دوست۔ دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا۔ یاروں کا قدر داں ع

ہندو ہیں بت پرست مسلماں خدا پرست ۔ میں پوجتا ہوں ان کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہونا۔ جاننا۔ ملاقی ہونا ع

جو قناعت کو مرے آشنا ہو جائیگا ۔ بھیک کا کاسہ دستِ دعا ہو جائیگا (آتش)

اسن

اُنگور سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا شاید مرے نصیب میں گل ہو ثمر نہیں (ناسخ)

پھر بنے دام محبت میں ہمارے نسیم آشنا پھر ہمسے اگلا فرشتا رہے آپ (نسیم دہلوی)

سوز گو بیگانہ تجھ بزم میں ہو تو دیکھ رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سوز)

کبھی تو یادوں کی نظر کرو تیری آشنا ہونے اگر خوابیدہ گو ہیں جسے ہو کر نقش پا ہوکے (جرأت)

آشنان

آشنان۔ ہ۔ اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل۔ نہان +

آشنان دھیان

آشنان دھیان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روزمرہ کا غسل اور پوجا +

پوجا پاٹ۔ وظیفہ و وظائف +

آشنائی

آشنائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) آسنائی (۱) یاری۔ دوستی۔

محبت۔ اختلاط ہے

اذیت شکست و شوکی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں

منقطع ہر کدورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

جا بجا سایہ دم بھرتا تھا تو یہ تیری آشنائی کا نہایت غم ہے اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا (آتش)

گلہ کیجیو نہیں اگر تیری بیوفائی کا لہو میں غرق سفینہ ہوا آشنائی کا (سودا)

(مثلیں) رتی بھر ناتہ نگاڑی بھر آشنائی۔ جو رسی کیا آشنائی۔ (فقرہ)

ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲)۔ گنوار واقفیت۔ واقفکاری۔ ملاقات۔

صاحب سلامت۔ (۳) لاگ۔ لگاوٹ۔ لگن۔ عشق۔ بیدل لگی۔

جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا بلا ہو گئم کیوں سمجھو میں بکو جب سائی کا (نسیم دہلوی)

کہوں میں کس سے جو دکھ پایا کی جدائی کا دوا پذیر نہیں درد آشنائی کا (میدہ کنی)

(۴) آوردگی۔ فسق۔ ناپاک۔ دوستی۔ ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ۔ تعلق۔

رشتہ داری۔ یگانگت۔ قرابت + ہماری اِن کی اسنائی ہو +

آشنائی چھوٹنا

آشنائی چھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ملاقات ترک ہونا۔ دوستی کا

چھوٹ جانا۔ دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا

آشنائی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوستی کرنا۔ آنکھ لگانا۔

دل لگی کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا ہے

یہ توقع ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی آشنائی کی تھی ہم نے کچھ برائی کی نہ تھی (ظفر)

دل فریبوں میں جو اس نا آشنا کے آگیا ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)

نور و زر کچھ نہ تھا تو بارے میر کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا ہو زمانہ میں رواج کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (رند)

(۲) ملاقات کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ رسائی کرنا۔ گھسنا

آستاں یار تک پہنچی رسائی کیجئے جی میں ہے دربان سے اسکے آشنائی کیجئے (رشک)

اصا

دُھوم تھی تیری بیوفائی کی بھولکر تجھ سے آشنائی کی (دلسوز)

کیا وہ اب تو بستر ہے دلاوری کا ہاتف ڈوبا اُس شمع پر گرم سے آشنائی کی (رسالت)

آشنائی ہونا

آشنائی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ دوستی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ عشق ہونا

دیکھ بھر دوسے کی شامت آئی ہے پوچھے کہتا ہو آشنائی ہے (بیگم)

آشوب

آشوب۔ ف۔ اسم مذکر۔ از آشفتن۔ آشوبیدن (ترکیبات میں جیسے

شہر آشوب۔ پُر آشوب (۱) پریشانی (۲) شور۔ غوغا۔ غل غپاڑا (۳) بکھیڑا

طوفان + غدر۔ بلوہ۔ فساد۔ فتنہ + انحراف۔ سرکشی (۴)

غبار آنکھ کی سُرخی اور گدلاپن +

آشوبِ چشم

آشوبِ چشم۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنکھ کی سُرخی۔ آنکھیں دُکھنا +

آشیا

آشیاء۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شے کی جمع۔ چیزیں +

آشیاں

آشیاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آوا) (۱) پرندوں کا گھر۔ چڑیوں کا

گھونسلا۔ آلنا۔ گھونسلا۔ نشیمن ہے

چلے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر آشیاں سونا پڑا اے بلبلِ شیراز کا (ناسخ)

گئے برق کی نذر اے ہمصفیرو جو تنکے بچے آشیاں کے (محمود)

جلائیگا ابھی اس مرغ دل کو سوز فراق ابھی رکھیو یہ برق اسکے آشیاں سے دور (جرأت)

(۲) مجازاً۔ چھوٹا سا گھر۔ خانہ۔ مکان۔ رہنے کی جگہ۔ جھونپڑا +

آشیانہ

آشیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آشیاں نمبر (۱) ہے

قفس سے یاد ہم گلستاں تک پہنچے ہیں ابھی پر نکلی نہیں آشیانے تک (اسیر)

حسرت ہوئی کہ کوچہ کو کیونکر نہ دیکھئے اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بدخصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک اونچی ہو آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

عندلیب زار کو راحت زمانہ میں نہیں برق یہاں اور جھکا آشیانہ میں نہیں (دلگیر)

کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف یہ کرو ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (فاضل)

(۲) دیکھو (آشیاں نمبر ۲) ہے

سراسر دل دکھانا ہو کوئی ذکر اوسی کے نزدیک پتا خانہ برباد شوق نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

اصالت

اَصالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اصلیت۔ اصل پن۔ ذاتی پن۔ پیدائشی

خاصیت۔ جبلی عادت۔ قومی اثر۔ نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا

اَصالت پر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) قومی اثر پر آنا۔ (۲) بدذاتی اور

شرارت کرنا +

اصالتاً

اَصالتاً۔ ع۔ متعلق فعل۔ وکالۃً کا نقیض۔ بذات خود۔ بلا وسیلہ۔ خود آپ۔

بنفس نفیس +

اصر

اِصرار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہٹ ۔ ضد ۔ اڑ ۔ ہٹیلا پن + تکرار (۲) تاکید +

اِصراف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صرف ۔ خرچ +

اِصطباغ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی رنگ چڑھانا ۔ رنگنا (۲) اصطلاحِ عیسوی مذہب میں ملانا (۳) تبدیلِ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا ۔ بپتسمہ دینا +

اِصطباغ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ رنگنا ۔ عیسائی مذہب میں لانا بپتسمہ دینا +

اِصطباغ لینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا ۔ بپتسمہ لینا

اِصطبل ۔ یونانی ۔ معرب ۔ اسم مذکر ۔ گھڑ سال ۔ طویلہ +

(اس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے روزمرہ حال اور کشف اللغات کے موافق بفتح اول ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور سراج ، منتخب ، منہل ، غلط و غیاث میں بکسرِ اول و بائے موحدہ موقوف پایا جاتا ہے ۔ لیکن شعرائے ہند نے اس بے کو متحرک و موقوف دونوں طرح سے باندھا ہے ۔ چنانچہ ایک ایک مصرعہ لکھا جاتا ہے (سودا) ہر ٹین کے اصطبل اُجڑ گئے ہزار (میر انیس) خالی ہوا اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصِف ۔ عبرانی ۔ اسم مذکر (۱) عبرانی زبان کا مصدر ہے جس کے معنے جمع کرنا ۔ اکھٹا کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ آتے ہیں ۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا ۔ روپے یا مہمانوں کا جمع کرنا ۔ میوہ اکھٹا کرنا ۔ مہمانوں کو اپنے پاس رکھنا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوّیے یا قوال کا نام (۳) سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام حضرت عیسٰے کے زمانہ میں جس وقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وہ اچھا کر کے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظِ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۴) پاؤں میٹنا یا پاک رکھنا (۵) تاجدارِ دکن یعنی سپہ سالار مظفر الممالک ۔ فتح جنگ ۔ نظام الملک ۔ ہز ہائینس ۔ نواب ۔ میر عثمان علی خاں بہادر ۔ جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ آصفجاہِ ہفتم ۔ خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ ۔ کا آبائی واجدادی خطاب جو جاندار شاہ بادشاہِ دہلی کے وقت یعنی گیارہویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے ۔ آپ ہی کی اعلیٰ ہمتوں اور زبانِ اُردو کی سرپرستی سے فرہنگِ آصفیہ کو از سرِ نو بار دگر طبع ہونے اور قومی و ملکی زبان کو فائدہ پہنچانیکی با مداد معتد بہ ۱۹۱۸ء میں نوبت پہنچی +

اصل

اِصطلاح ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی موضوع کے علاوہ یا اس سے ملتے جلتے کوئی اور معنی ٹھیرا لیتا ہے تو اسے اصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ اصطلاح کے لغوی معنی باہم مصلحت کر کے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں ۔ اسیطرح وہ الفاظ جنکے معنی بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اصطلاحِ علوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بیخ ۔ بنیاد ۔ جڑ ۔ مول (۲) منبع ۔ سرچشمہ ۔ نکاس + مادہ ۔ دھاتو ۔ مُرد وٹ (۳) تخم ۔ بیج (۴) تت ۔ تتھا ۔ تتھ ۔ ست ۔ عطر جزوِ اعظم ۔ خلاصہ (۵) سرشت ۔ وجود ۔ ہستی ۔ طینت ۔ جبلت (۶) حقیقت ۔ ماہیت ۔ بساط ۔ کائنات (۷) نسب ۔ نطفہ کا اثر ۔ خاندانی اثر (۸) سبب ۔ کارن (۹) سرمایہ ۔ پونجی ۔ زرِ اصل راس المال + (۱۰) ذات ۔ جیسے کم اصل یعنے کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی ۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت ۔ متن + کسی کتابِ مقدس کا مقولہ ۔ قول (۱۳) اول ۔ مقدم ۔ آد (۱۴) صفت ۔ ٹھیک ۔ درحقیقت ۔ فی الحقیقت ۔ واقعی + ضد نقل ۔ نفس الامر ۔ خاص (۱۵) عمدہ ۔ تحفہ ۔ چوکھا ۔ بے غش بے کھوٹ ۔ بے ملاوٹ ۔ کھرا ۔ بے آمیزش +

اَصل خیر سے ۔ ف ۔ تابع فعل (ع) خیریت سے ۔ بخیر ۔ سلامتی کو + (مسلمان عورتوں کا تکیہ کلام ہے جسے فالِ نیک سمجھ کر کسی بات کے شروع کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں) +

اَصلا ۔ یا اَصلاً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ مطلقاً ۔ ہرگز ۔ کبھی کسی حالت میں ۔ بالکل ۔ مطلق ۔ نہیں بطورِ تاکید ہے

اَصلا خبر نہیں + محاورہ ۔ ذرا خبر نہیں ۔ مطلقاً خبر نہیں +

اِصلاح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) درستی ۔ درستی ۔ مرمت (۲) ترمیم ۔ تصحیح ۔ نظرِ ثانی (۳) حجامت ۔ خط ۔ درستی خط (۴) باصطلاحِ طب ادویہ کو مناسب مزاج پر لانا +

اِصلاح بنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ خط بنانا ۔ حجامت بنانا +

اِصلاح بننا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ خط بننا ۔ حجامت بننا +

اِصلاح بنوانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ حجامت بنوانا ۔ خط بنوانا +

اِصلاح دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ درست کرنا ۔ بنانا + سنوارنا غلطی نکالنا ۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصلوں ۔ ف ۔ تابع فعل (ع) اصلاً ۔ بالکل مطلق جیسے اصلوں خبر نہیں +

اصلی - ع - صفت (۱) حقیقی - ذاتی (۲) خلقتی - جبی - پیدائشی - قدرتی - بناوٹ سے پاک - جبلی - نطرتی + جگری - دِلی (۳) مُقدّم - اوّل (۴) ٹھیک - سچ (۵) ضِدِّ نقلی (۶) خاص + قدیم - جیسے اصلی باشندے +

اصلیت - ع - اِسم مُؤنّث - دیکھو (اصل) +

اصول - ع - اِسم مذکّر - جمعِ اصل (۱) جڑیں - قاعدے - بنیاد - قانون - عِلّت - جڑ - (اُردو میں بجائے واحد بھی مستعمل ہے)

اصیل - ع - صفت - (۱) اچھی نسل والا (۲) نیک ذات - غریب (۳) نجیب - شریف (۴) عمدہ لوہے کی تلوار - آبدار تلوار - تیغِ جوہردار (۵) وہ گھوڑا جو شریر نہ ہو (۶) - بحالتِ اِسم) ماما - خادمہ - روٹی پکانے والی عورت + لونڈی - باندی (۷) ایک عمدہ قسم کا مُرغ جو لڑنے کو خاص

اضافت - ع - اِسم مُؤنّث (۱) نسبت - سمبندھ - لگاؤ - میل - (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو - ماہرانِ صرف و نحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں - ایک تملیکی جسمیں مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو - جیسے ہندوستان کا بادشاہ - احمد کا گھوڑا - دُوسری اضافت بیانی جسمیں مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی - تیسری اضافتِ ظرفی جسمیں مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی - دوپہر کی دُھوپ + چوتھی تخصیصی جسمیں مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہو جائے جیسے پولیس کی چوکی +

باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں - مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں - تملیکی - تخصیصی - توضیحی - بیانی - تشبیہی - مجازی - ظرفی - اقترانی - ابنی - اضافت بادنیٰ ملابست +

اضافہ - ع - اِسم مذکّر - (۱) بیشی - ترقّی - زیادتیٔ تنخواہ - بڑھوتری (۲) بچت - فاضل (۳) شمول - اِلحاق +

اِضطراب - ع - اِسم مذکّر - (۱) بیقراری - بے چینی - بیتابی - گھبراہٹ - (۲) جلدی - شتابی - عُجلت +

اضلاع - ع - اِسم مذکّر - (جمعِ ضلع) (۱) لُغوی معنے پسلیاں - پہلو - (۲ - اصطلاحی) خطۂ زمین - مجازاً صُوبہ - اور مُلک کا وہ حِصّہ جو

ایک حاکم کے ماتحت ہو - ولکل (۳) خطوطِ مثلث یا مُربّع و مُستطیل وغیرہ کی حدیں +

اِضمحلال - ع - اِسم مذکّر - پژمُردگی - کسل - سُستی - کاہلی +

اِطاعت - ع - اِسم مؤنّث - تابعداری - بندگی - فرمانبرداری - چاکری -

اَطبّا - ع - اِسم مذکّر - (جمعِ طبیب) وَید - علاج مُعالجہ کرنے والے حکما - ڈاکٹر دوا دارُو کرنے والے +

اَطراف - ع - اِسم مُؤنّث - (طرف کی جمع) سمت - اور - کنارہ - جانب +

اَطریفل - ع - اِسم مذکّر - یہ لفظ تِر پھلا کا مُعرّب ہے - ایک قسم کی معجون جس میں ہلیلہ - بلیلہ - آملہ یہ تین چیزیں پڑتی ہیں +

اَطفال - ع - اِسم مذکّر - (جمعِ طفل) لڑکے بالے - بال بچّے +

اِطّلاع - ع - اِسم مُؤنّث (۱) آگاہی - خبر - رپورٹ (۲) نوٹس - اِعلان - اِشتہار +

اِطّلاع دِہی - ع + ف - اِسم مُؤنّث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کے تعمیل کرا دینے سے عبارت ہو - خبر رسانی +

اِطّلاع یابی - ع - ف - اِسم مُؤنّث (قانون) حکم کی اِطّلاع - سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی - خبر رسی +

اِطلاق - ع - اِسم مذکّر - رواں کرنا + کہنا - جاری کرنا + بولا جانا - اِستعمال ہونا -

اِطلاق نویس - ع + ف - اِسم مذکّر - (قانون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اَطلس - ع - اِسم مُؤنّث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا مثلِ ساٹن وغیرہ - (۲) یُونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہوئے ہے - (۳ - اِسم مذکّر) مُعرّب اٹلس (Atlas) نقشوں کا مجموعہ +

اِطمینان - ع - اِسم مذکّر - دلجمعی - ڈھارس - خاطر جمع - تسلّی - دِلاسا + صبر - طمانیت - سنتوکھ +

اَطوار - ع - اِسم مذکّر (جمع طور) - وضع - ڈھنگ - طور طریقے - چال چلن + بان - عادت +

اِظہار - ع - اِسم مذکّر - (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - اِنکشاف - اِفشا (۲) بیان کیفیت - حقیقت (۳ - قانون) گواہی - شہادت - وہ قلمبند کیفیت جسکو اہلِ مُقدّمہ عدالت میں لکھوائے +

اِظہار دینا - ا - فعل متعدی (قانون) حالات متعلقہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس - ع + ف - اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی - ع - اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانونی - ع - اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو رُوئے قانون درست ہو - معتبر اظہار +

اَظہر - ع - صفت - ظاہر تر - خُوب ظاہر - صریح - بدیہہ +

اَظہر مِنَ الشّمس - ع - مثل - سُورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر - ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہر مِنَ الشّمس و اَبیَن مِنَ الاَمس - ع - مثل - آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گزشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانَت - ع - اسم مؤنث - مدد - سہارا - سہائیتا +

اِعتبار - ع - اسم مذکر - (۱) عبرت پکڑنا - عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا - غفلت چھوڑنا - غفلت سے باز آنا + خوف کھانا - (۲) ایک کو دُوسرے پر قیاس کرنا + خیال - لحاظ (۳) یقین - (۴) اطلاق (۵ - مجازاً) بھروسا - پرتیت - ساکھ +

اِعتدال - ع - اسم مذکر - (۱) برابر - کم نہ زیادہ + سویا ہُوا - ٹھیک یکساں (۲) تناسبِ اعضا - سُڈول +

اِعتراض - ع - اسم مذکر - (۱) حائل ہونا - روک - رکاوٹ (۲) عُذر - اِنکار (۳) شُبہ - نکتہ چینی - قباحت بینی + عیب (۴) رُوگردانی + حُجت - مخالفت +

اِعتراض جڑنا - ا - فعل متعدی - قباحت نکالنا - نقص نکالنا - عیب ظاہر کرنا - عیب لگانا - عیب دار بنانا - نکتہ چینی کرنا - عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتراض کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) روکنا - ٹوکنا (۲) قبال + قبول نہ کرنا - منحرف کرنا - نکتہ چینی کرنا - قباحت نکالنا +

اِعتراض ہونا - ا - فعل لازم - نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا - قباحت ظاہر ہونا +

اِعتراف - ع - اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اِعتراف کرنا - ا - فعل متعدی - اقرار کرنا - ماننا - تسلیم کرنا - قبول کرنا -

اِعتراف ہونا - ا - فعل لازم - اقرار ہونا - تسلیم ہونا - مانا جانا - قبول ہونا - منظور ہونا +

اِعتقاد - ع - اسم مذکر - (۱) عقیدہ - اعتبار - یقین - عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان - دھرم +

اِعتقاد جمانا - یا کرنا - ا - فعل متعدی - راسخ الاعتقاد ہونا - عقیدت مند بننا - ارادت ظاہر کرنا - ارادتمند ہونا +

اِعتقاد ہونا - ا - فعل لازم - عقیدت ہونا - ارادت ہونا +

اِعتکاف - ع - اسم مذکر - گوشہ نشینی - گوشہ گیری - گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتماد - ع - اسم مذکر - تکیہ - بھروسا - پرتیت + ساکھ - اعتبار +

اِعتماد کرنا - ا - فعل متعدی - بھروسہ کرنا - اعتبار کرنا + یقین کرنا -

اِعتماد ہونا - ا - فعل لازم - بھروسہ ہونا - اعتبار ہونا + یقین ہونا -

اِعجاز - ع - اسم مذکر - عاجز کرنا + معجزہ - کرامات - کرشمہ - خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا - ا - فعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا - تعجب انگیز بات ظاہر کرنا - حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا - فوق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا - بہت بڑھکر کام کرنا - بڑھکر جوہر دکھانا - معجز نمائی کرنا +

اُعجُوبہ - ع - صفت - عجیب - انوکھا - انوٹھا - طُرفہ - نادر - غریب - وہ چیز جو اوروں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا - ع - اسم مذکر - (جمع عدو) دُشمن - بیری - مخالف +

اَعداد - ع - اسم مذکر - (۱) گنتی (۲) جتھہ - ٹنگ - رقم +

اَعدادِ مُتبائن - ع - اسم مذکر - وہ عدد جنکو تیسرا عدد پُورا تقسیم نہ کر سکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعدادِ مُتداخل - ع - اسم مذکر - وہ عدد جنکو تیسرا عدد پُورا تقسیم کر سکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعدادِ مُتماثل - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو ایک دُوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعدادِ مُتوافق - ع - اسم مذکر - وہ اعداد جو دُوسرے عدد کو پُورا تقسیم کر سکیں - جیسے ۸ و ۴ - کہ انکو ۴ پورا تقسیم کر دیتا ہے +

اِعْرَاب - ع - اسم مذکر - (۱) زیر - زبر - پیش وغیرہ - لگ - ماترہ لگ مات - ماترا - وُہ علامات جن سے حرُوف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مُہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت - بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْرَاف - ع - اسم مذکر - (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حدِ فاصل (۲) قرآن کی ایک سُورت کا نام +

اِعْزَاز - ع - اسم مذکر (۱) عزت - شُہرت - ناموری - رُتبہ - درجہ (۲) آؤ بھگت تکریم و تعظیم - خاطر و مُدارات +

اِعزاز کرنا - ا - فعلِ متعدی - عزت کرنا - آؤ بھگت سے پیش آنا - تعظیم و تکریم کرنا +

اِعزاز ہونا - ا - فعل لازم - عزت ہونا - آؤ بھگت ہونا +

اَعْضَا - ع - اسم مذکر - (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ - بند +

اَعضا شِکنی - ف - اسم مؤنث - ہڑ پھوٹن - جوڑوں میں درد ہونا -
شعر - ناطاقتی و کلفت و اعضا شکنی　ایک گھٹنے سے جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ (اسلم)

اَعضا شکنی ہونا - ا - فعل لازم - ہڑ پھوٹن ہونا - جوڑوں میں درد ہونا -

اِعْلَان - ع - اسم مذکر - اظہار - شہرت - تشہیر - ظاہر کرنا +

اعلان کرنا - ا - فعلِ متعدی - ظاہر کرنا - اظہار کرنا - شہرت دینا - مشتہر کرنا - اشتہار دینا - ڈھنڈھورا پیٹنا +

اعلان ہونا - ا - فعل لازم - مشتہر ہونا - اشاعت ہونا - شہرت پانا - تشہیر ہونا - ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعْلےٰ - ع - اسم مذکر - بہت بلند - بڑا - اُونچا - بلند مرتبہ +

اعلیٰ علّیین - ع - اسم مذکر - بہشت بلند - پاک رُوحوں کے اُونچے اُونچے مکان - نیز بطور تفاؤل سلاطین و امرا پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعْمَال - ع - اسم مذکر - (جمع عمل) کام - افعال - کرنی - کوتک +

اعمال نامہ - ع - ف - اسم مذکر - (۱) وُہ رجسٹر جس میں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد - کاغذاتِ کارِ متعلقہ +

آغا - ت - اسم مذکر - فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی - اخ - برادرِ کلاں - آکا (۲) صاحب - مالک - خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مُغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خانِ آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے خصّی کو آغا کہتے ہیں - مگر اصل میں یہ لفظ تُرکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب و القاب کے محل پر بولتے ہیں - شاید اہلِ فارس نے طنزاً اس کا استعمال کرلیا ہے) +

آغا مینا - ا - اسم مؤنث - (بیگماتِ قلعہ) (۱) بنگالے کی مینا + (چونکہ اسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں - اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اس سبب سے اس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)
(۲) مجازاً وُہ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے - خوش گفتار لڑکی - طوطیٔ خوش الحان - خوش آواز - خوش گلو جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز - ف - اسم مذکر - از (آغازیدن) شروع - ابتدا - آد - اوّل سے
ترے خط آنے سے دل کو مرے آرام کیا ہوگا　خدا جانے کہ اس آغاز کا انجام کیا ہوگا (سودا)
اے ظفر دوستی آغازِ ملاقات میں سب　اصل میں دوست وہی ہے جو نبھا انجام کو دوست (ظفر)
(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا - ا - فعل متعدی - شروع کرنا - ابتدا کرنا - پہل کرنا +

آغاز ہونا - ا - فعل لازم - شروع ہونا - پہل ہونا +

اِغْلام - ع - اسم مذکر - لغوی معنے غلام کی سواری لینا - اصطلاحی لونڈوں کی سواری کسنا - لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا - لواطت +

اِغلامی - ف - اسم مذکر - لوطی - مُغلم +

اَغْلَب - ع - اسم مذکر - غالب تر - گمانِ غالب - یقین کے قریب - مقرر - بیس بسوے +

اِغْمَاز - ع - اسم مذکر (عو) غمزہ - نخرہ + غرور کرنا - اترانا +

اِغْمَاض - ع - اسم مذکر - (۱) رُوگردانی - چشم پوشی - درگزر (۲) ٹال مٹول (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت - تبختر - گھمنڈ +

اغماض کرنا - ا - فعل متعدی - چشم پوشی کرنا - طرح دینا - ٹالنا - درگزر کرنا - چھوڑنا +

اِغْوا - ع - اسم مذکر - گمراہ کرنا - بہکانا - ورغلانا - دم دینا - دھوکا دینا -

اِغوا کرنا - ا - فعل متعدی - بہکانا - ورغلانا +

آغوش - ف - اسم مؤنث - پُرانی فارسی (آگوش) گودی - گود - بغل - کنار - اکوار - کولی سے

گو شب بھی نہیں راحتِ آغوشِ لحد میں   بند آنکھ کے ہوتے ہی ترے ہجر کے ایسے (نسیم دہلوی)

ہم نے دی اس سے بیل کی گو باہر گلچیں و گل   وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھول کر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا۔ نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎

ہو گئی بیقرار تہ بر موج   دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (تعلق لکھنوی)

آغوش میں لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا +

اَغیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع غَیر (۱) اجنبی۔ جو رشتہ کا نہ ہو۔ باہر والا۔ بیگانہ (۲) عدو۔ دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوّف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں۔ اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف۔ ع۔ حرفِ صوت (۱) آہ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +

(چونکہ آتشِ دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا   پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ بچے۔ محاورہ۔ زہرِ قاتل زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے۔ ا۔ کلمۂ تعجب۔ ندبہ و تاسف۔ آہ رے۔ اوہ رے +

(جب کسی چیز کی افراط اور افزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی۔ اُف رے بیتابی) ؎

رہ گیا دیکھ کے جلوہ تری رعنائی کا   اُف رے یہ دل کہ کھنچا ہے تماشائی کا (رونق)

بجز گیسو نہ بنتا آسماں تک کمندِ ضعف   نالہ لب پہ آ کے پابندِ سلاسل ہو گیا (رونق)

دل ہے پچھتوں تری معاذ اللہ   اُف ری ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (رنجور)

اُف کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چٹ کر صفایا کر دینا۔ تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) منہ سے بھاپ نکالنا۔ آہ کرنا۔ (۲) شکایت زبان پہ لانا +

اُف نہ کرنا۔ یا۔ اُف نہ نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) سانس نہ نکالنا۔ باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ دم نہ مارنا۔ آہ نہ کرنا۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا۔ کچھ نہ بولنا۔ صدمہ انگیز کرنا۔ ہوں نہ کرنا +

اُف ہو جانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) خاک اُڑ جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بالکل صرف ہو جانا۔ صفایا ہو جانا + جل کر راکھ ہو جانا۔ بسٹ جانا۔ فنا ہو جانا +

آفات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع آفت۔ آفتیں۔ بلائیں۔ مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی۔ ف۔ اسم مؤنث وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں جیسے ٹڈی۔ وکیڑے وغیرہ +

اِفادہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ منفعت بخشنا +

افادۂ عام۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی۔ عموماً نفع پہنچانا۔ سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے۔ کنارہ۔ کرانہ۔ گرداگرد۔ اِس کنارہ سے اُس کنارہ تک (۲) عالم۔ سنسار۔ جگ۔ دُنیا۔ جہان (اِس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎

ہے یہ اولے وصف اُس خلاق کا   باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (کافی)

(فقرہ) وہ آج کل شہرۂ آفاق ہیں ؎

ہے کشتی میں ہے شہرۂ آفاق   شہرہ ہو در پر نگال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی ہوش میں آنا۔ اصطلاحی۔ آرام۔ کمیِ مرض۔ صحت + جیتا۔ سوفتہ + فرق۔ فائدہ +

آفت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ت۔ (آگفت) س (आपदा) (۱) بلا آسیب (۲) صدمہ۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بپت۔ بپتا ؎

آنکھوں میں دم آیا جو کبھی اس نے دکھائی آنکھ   دل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (راسخ)

آفتیں کھلائیں بیتابی کیا کیا عشق میں   کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کوہ و دریا کو (ناسخ)

سب آفتیں بُری ہیں پہ لعنت علی الخصوص   سب غم ہیں سخت پر غمِ لعنت علی الخصوص (ظفر)

ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی   ہوتی نہ محبت تو یہ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اب جان پہ آفت مجھ جو آنے ہو دو بارا ۔ یکبار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے ۔ (۳) غضب ۔ قہر ۔ ظلم ۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف ۔ مثل غضب ۔ قیامت ۔ ظالم ۔ بلا ۔ غضب + طرّار ۔ شریر ۔ شوخ ۔ چالاک ۔ تیز ۔ طرّار ۔ عیّار ۔ فتنہ انگیز ۔ شوخ چشم

چھٹپنے ہی میں یار آفت ہے ۔ کچھ بڑھا تو پھر قیامت ہے (فاضل)

محفل میں بیٹھ کر وہ اشارے بھلے نہیں ۔ فتنے اٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (جرأت)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو ۔ اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)

بھڑ رشک کو لگا کر یہ آفت ہے ۔ لگا کے آگ جو پانی کو چشم تر ڈوبے (ظفر)

(فقرہ) رعنائیوں میں تم بھی آفت ہو ۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے ۔ (۵) نہایت پُر اثر ۔ مؤثر

کچھ شیفتہ یہ غزل ہے آفت ۔ کچھ درد ہے سطروں کی لے میں (شیفتہ)

(۶) مشکل ۔ دشواری ۔ سختی + جھگڑا ۔ قضیہ ۔ دقت ۔ ف

نہ ساتھ ہے نہ سوکن دوگانا جان ۔ اب میری جان کو کوئی آفت نہیں رہی (عیاش)

(۷) غضب الٰہی ۔ مجازاً مری ۔ وبا ۔ قحط ۔ ہیضہ ۔ کال وغیرہ (فقرہ) اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں

(۸) ناانصافی ۔ بے ایمانی ۔ جور ۔ زور آوری ۔ زبردستی ۔ بیگاری ۔ بھابھی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ لے تو لیں اور دینے کے نام پر رونے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار ۔ زہر ۔ سم ۔ ناگوارِ طبع ف

یہ صنم بھاتی ہے کب ہو دل فصل برشکال ۔ قہر ہے آفت مجھ کو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)

(۱۰) غل ۔ شور ۔ غوغا ۔ شور و شغب ۔ فتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب ۔ غصہ ۔ (مرکبات میں مثالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) مصیبت جھیلنا ۔ مصیبت اٹھانا ۔ تکلیف سہنا ۔ دکھ بھرنا ۔ سخت محنت گوارا کرنا ف

کبھی آفت نہ یہ اٹھائی تھی ۔ چھائیں بچھوئیں میں ذبح آئی تھی (شوق)

(۲) حشر برپا کرنا ۔ فتنہ اٹھانا ۔ غضب کرنا ۔ ستم ڈھانا ف

یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ۔ میرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)

(۳) غل غپاڑا کرنا ۔ شور مچانا ۔ غل کرنا ۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے ایک آفت اٹھا رکھی ہے +

آفت آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) مصیبت یا بلا کا وارد ہونا + صدمہ پہنچنا ۔ آسیب پہنچنا ۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت روز آتی ہے

(۲) مری پڑنا ۔ وبا آنا ۔ قحط ہونا ۔ ہیضہ پھیلنا ۔ (فقرہ) وہاں تو کچھ دنوں سے ایک آفت آ رہی ہے +

آفت برپا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ فساد اٹھانا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔ فساد مچانا ۔ ظلم ڈھانا ۔ قہر توڑنا ۔ قیامت اٹھانا ۔ ستم ڈھانا ۔

آفت پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا ۔ قہر نازل ہونا ۔ بلا آنا (۲) ستیاناس ہونا ف

گیا یار آفت پڑے اس گھڑی ۔ اداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)

(۳) مصیبت پڑنا ۔ بپتا پڑنا ۔ قہر الٰہی نازل ہونا ۔ غضب الٰہی سے کسی مصیبت مثل وبا ۔ ہیضہ ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴) حادثہ پیش آنا ۔ صدمہ پہنچنا ف

آتی مصیبت کبھی اور فتنہ گر ایسی ۔ میں جاتا پر سہا جاتی آفت اگر ایسی (نثار)

(۵) مشکل پڑنا ۔ دشوار ہونا ۔ دقت ہونا ف

ہم بھی دکھلاتے تجھے اخلاص کا مزا ۔ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (عو) غصے ہونا ۔ خفا ہونا + شور کرنا + ستم توڑنا ۔ ظلم کرنا ۔ غضب ڈھانا ۔ حشر برپا کرنا ۔ قیامت مچانا ف

کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو ۔ اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دل میں (عیاش)

(فقرہ) انھوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے + ابھی چپ نہ بیٹھو ۔ آکر آفت توڑیں گے ۔

آفت ٹوٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم (عو) (۱) مصیبت پڑنا ۔ کوئی صدمہ یا بلا نازل ہونا ۔ غضب پڑنا ۔ ستم ٹوٹنا ۔ (فقرہ) یہ آفت کہ روٹی ہی پر ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مسلمانوں کو نوکر نہیں رکھتا (غالب) (۲) خفگی ہونا ۔ شور ہونا ۔ حشر ہونا + جھگڑا ہونا ۔ (فقرہ) ابھی تم دو گھڑی کو چلے جاؤ تو جانے کیا آفت ٹوٹ پڑے ۔ (عو) +

آفتِ جان ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) جان کا روگ ۔ بلائے جان ۔ عذابِ دل ۔ کوفتِ دل (۲) معشوق ۔ دلبر ستمگر ۔ دل آزار ۔ جفا کار ف

کوئی تو مجھ سے کہو کوئی سرو ولی ہے ۔ دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفتِ جاں ہے (دشتی)

کیا جانیے بلا کیا ہے چتونِ غمزہ کرشمہ ۔ جا بر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

کبھی آغوش میں رہتا کبھی رخسار پہ دل ۔ کاش اے آفتِ جاں میں ترا [illegible] ہوتا (نسیم دہلوی)

نہیں تنہا کہ ہوا اخلاق تکلف سے گرا ۔ قیامت ہو آفتِ جاں ستمگر جوش (جوش)

آفت

آفت ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بلا نازل کرنا + مشکل ڈالنا۔ دقت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا۔ ٭ (نظیر)

وہ مجمع جس رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
مجموم رہی تھیں باغ میں سنبل و گل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں تان سے کھڑے تھا زلفیں کالیاں
خوش ہو گئے پلٹ پلٹ دیتا تھا ہنسی کالیاں
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے دیں ہائے آفتیں لا یہ ڈالیاں
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت کرنا۔ شور کرنا۔ حشر توڑنا۔ ستم توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ٭

شام سے پہلوئے خالی نے اک آفت ڈھائی صبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہو وہ نرگسِ فتاں کیا کیا داغ دیتی ہو مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (رند)
ہو نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپنا ہی گلہ ہو انہیں کی ساری آفت دل پہ یہ ڈھائی ہوئی (ذوق)

(۲) ع۔ سخت خفا ہونا +
(فقرہ) کل سے اماں جان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوار خاطر کوئی کام کرنا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ صدمہ دینا (فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو۔ (ع) +

آفت رسیدہ۔ ف۔ صفت۔ دُکھیا۔ دُکھیارا۔ مُصیبت زدہ۔ ستم رسیدہ۔ سرگشتہ ٭

بدگمان تم جوں یار گیا کہ بُریدہ ہوا جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
مائے بہ مطلب جاناں آفت رسیدہ ہجر سرگشتہ و پریشاں جو کچھ کہ ہوں تمہیں ہوں (ظفر)

آفت زدہ۔ ف۔ صفت۔ مُصیبت کا مارا۔ مُبتلائے آفت یا بلا۔ گرفتارِ مُصیبت۔ ستم زدہ۔ شامت زدہ۔ سرگشتہ و تباہ۔ پریشان۔ تباہی زدہ۔ تباہی کا مارا + بدبخت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ کم نصیب۔ منحوس۔ فلک زدہ + کم رُتبہ۔ ناچیز۔ بے وقعت۔ بیکس۔ ذلیل و خوار ٭

بخت اپنی نہایت خوب گزرتی ابھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا (نسیم دہلوی)

کوئی کرتا ہو شراب کوئی کرتا ہے قبیل آتے ہیں آفت زدے اکثر آکر یادیں (نجم الدین مراد آبادی)

ہم سے کیا حاصل تجھے تا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جُرأت

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اور ستاتے ہو بھلا آفت زدے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مُصیبت اپنے ذمّے لینا۔ مُصیبت اختیار کرنا۔ بلا میں پھنسنا۔ اپنے آپ مُصیبت میں پڑنا۔ دوسرے کی مُصیبت میں پڑنا ٭

تمہارے کاکل کیوں سنبھالے رہے نہ اپنے سر سے آفت کسی کی (فضائل)

(۲) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مُصیبت برداشت کرنا۔ آفت جھیلنا۔ دُکھ کی سہار کرنا۔ رنج کی برداشت کرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ ستم سہنا۔ بپتا اُٹھانا۔ صدمہ جھیلنا۔ ٭

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خُرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور منہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ۔ ا۔ صفت۔ (۱) آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا بنا ہُوا۔ غضب کا پُتلا (۲) شوخ و شنگ۔ طرّار۔ طرار۔ شریر۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز۔ عیّار۔ بدذات ٭

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)
دختر آتو سے بن پر جاؤ اس لڑکی کا دو مزا یہ آفت کی ہے پرکالہ غضب کرنے کی بانی ہو (میر یار علی)

(فقرہ) اس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہُوا۔ قیامت خیز۔ ستمگر (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) ذہین۔ ذکی + تیز طبع۔

آفت کا ٹکڑا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو آفت کا پرکالہ نمبر ۱۔۲۔۳۔ غضب کا پُتلا۔ بدذات ٭

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میر حسن)
میں اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے عافیت کا دُشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ ع) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱۔ شامت کا مارا۔ مُبتلائے آفت۔ ستم زدہ۔ ستم رسیدہ۔ مُصیبت زدہ +

بڑھاپے کے پیچھے پڑے جوانی خراب کی — کیوں لگایا تُو نے ہے آفت کے مارے دل (میر دہلی)

آفت مچانا ۔ افعل لازم (عو) (۱) شور مچانا ۔ غُل مچانا ۔ غضب ڈھانا ۔ حشر توڑنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا + دھوم مچانا ۔ دھوم دھینگا کرنا (فقرہ) تمہارے پہنچنے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ (فقرہ) اب تو یہ بچہ تھوڑی سی آفت مچانے لگا ہے ۔ (عو)

آفت میں پڑنا ۔ پھنسنا ۔ یا ۔ مُبتلا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مصیبت میں پھنسنا ۔ بلا میں پڑنا ۔ غضب میں آنا ۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا ۔ بلاؤں میں گھرنا ۔ عذاب میں پڑنا ؎

آفت میں مبتلا ہُوا بیٹھے بٹھائے دل — یا رب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (معلوم)

سب گھڑی کے پیرو کا جو دیکھو بہشت ہیں — یہ آنکھیں بیچے ہے کا جر آفت بیچ کی (انگوٹھی)

آفت ہے ۔ ا ۔ صفت (۱) غضب ہے ۔ قیامت ہے ۔ ستم ہے (۲) آفت کا بنا ہُوا ہے ۔ استاد ہے ۔ چالاک ہے ۔ بڑا عیّار ہے ۔ بڑا چالاک ہے ۔ نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہے ۔ بڑا ذہین ہے (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے +

آفتاب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (آف + تاب) ، ژ (آف) ، ترکی (آفشقر)

(۱) لغوی معنی دھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں ۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں ۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں ۔ خورشید ۔ مہر ۔ شمس ۔ ادت ؎

بے غروب آفتاب اگر ہوتا — رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

مرتبہ کم جرم میں رفعت سے ہمارا ہوگیا — آفتاب اِتنا ہُوا اُونچا کہ تارا ہوگیا (۶)

اُس کا مکھڑا جو بے نقاب ہُوا — حیرتِ چشمِ آفتاب ہُوا (نظیر)

(۲) عارفِ کامل ۔ خدا رسیدہ ۔ ولی اللہ ۔ اولیاء اللہ ؎

کشف ہُوا فروغِ مے سے — ذرہ ہیں کس آفتاب کا ہم (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً ۔ گرم ۔ تپاں ۔ سوزاں ؎

مجھا جو شب کو تو ہوں شکلِ مہتاب رہا — ہر ایک داغِ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق ۔ سجن ۔ صنم ۔ دلبر ۔ دلربا ؎

ہُوا خورشید دیکھے سو دونا اضطراب اپنا — کرے نکلا سحر کو اور نہ نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) مئے شراب ۔ دارو ؎

ساقی قدح شراب دیدے — مہتاب میں آفتاب دیدے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف ۔ نامی ۔ نامور ۔ بلند مرتبہ ۔ مشہور کامل ۔ ہر ایک کو جانے بوجھے (۷) یکتا یکتائے زمانہ ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو ۔ (فقرہ) مولوی کریم اللہ صاحب

بھی اس شہر میں آفتاب ہیں (۸) گنجفے کے ایک میر کا نام ۔ (گنجفے کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج ۔ سفید ۔ شمشیر ۔ غلام ۔ چنگ ۔ سُرخ ۔ قماش ۔ برات ۔ ان میں چھٹی بازی کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے گنجفہ کھیلنے والے دن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابو الظفر محمد سراج الدین شاہ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص جو ۱۲۲۱ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا +

آفتاب بام ۔ یا ۔ لبِ بام ۔ یا ۔ سرِ کوہ ۔ ف ۔ محاورہ ۔ (خاص خاص آدمی بولتے ہیں) وہ شخص جس کے مرنے کے دن قریب آگئے ہوں ۔ نہایت بوڑھا ۔ چراغِ صبح ۔ چراغِ سحر ۔ قریب الزوال ۔ عمر رسیدہ ۔ چند روزہ مہمانِ دنیا ۔ وہ شخص جس کی عمر کا اخیر زمانہ ہو ؎

ہم آفتابِ بام ہیں مانندِ چراغِ صبح — کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (درد)

آفتاب پرست ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) شمسی ۔ شمس پرست ۔ ایرانیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبداء نور مان کر پوجتا ہے ۔ گبر ۔ ترسا ۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حربا ۔ گرگٹ ۔ گرلا (۳) گل نیلوفر ۔ کنول کا پھول (۴) سورج مکھی ۔ (ہندو بھی سورج کو دیوتا سمجھ کر پوجتے ہیں) +

آفتاب محشر ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ قیامت کے دن کا سورج ۔ خورشیدِ حشر ۔ وہ سورج جو باعتقادِ اہلِ اسلام قیامت کے دن سوا نیزہ پر ہوگا اور اس کی شدتِ گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا ۔ مجازاً نہایت تیز اور گرم سورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لا سکیں (۲) معشوق ۔ نہایت حسین خوبصورت ۔ وہ شخص جسکا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہو ؎

یہ نہ سمجھی ہے نہ تو پیکر ہے — تُو تو اک آفتابِ محشر ہے (مثنوی طلسم اُلفت)

آفتابہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں (آب + تابہ) یعنی پانی منسوب بہ گرم ، تھا ۔ پہلوی (آفتادہ) ژ (آفتادہ) عوام (استادہ) +

(فرہنگ نویس اس سیدھی بات کے بیان کرنے میں کہیں کے کہیں چلے گئے ہیں ۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گولائی سے اس کے معنے نکالتا ہے ۔ کوئی پچکی بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں بائے موحدہ اور فائے سعفص کا باہم بدل ہوتا ہے چنانچہ زبان اور زفان ۔ باد گفت فاد گفت ۔ زبانہ اور زفانہ آیا ہے ۔ اسی طرح یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اسکے اوپر سرپوش کا ہونا اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

پھر جو اپنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فائدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے پیچھے ہاتھ کے بچاؤ کے واسطے ہتی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے مُنہ پر سرپوش ہوتا ہے اس میں گرم پانی لیکر مُنہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہِ کامل ہو ترے مُنہ دھونے کی سیلابچی | آفتابہ اے ماہِ تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)
مُنہ جو تو دھونے لگا وقتِ سحر اے رشکِ مہر | صاف سونے کا پر یہی آفتابہ ہو گیا (شہیدی)
مُنہ دھوتے اسکے آ کے ہوا گر کبھی آفتاب | کھا دیگا آفتابہ کو بھی دوسرا آفتاب (میر تقی)
مُنہ دھوتے وقت اسکے اگر دکھائی دیوے | خورشید لے ہاتھ اک روز آفتابہ (؟)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ مُنہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمتگار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا خورشید لے کر آفتابہ سامنے حاضر | وہ اپنا چاند سا مُنہ دھونے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہیدی)
صبح جیسا غیرِ مہ رشکِ قمر پھرتا ہے | آفتابہ لئے خورشید سحر پھرتا ہے (جرأت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اس کا سایہ بھی مثلِ چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر شکلیں بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اس کی تجلی ہے آفتاب | وہ چتر اس کا جس سے ہو مہر آسماں (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شمس۔ شمسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جیسیں شورہ۔ گندک۔ اندرانی نمک وغیرہ بھر کر ٹکیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دُھوپ سے بچائے بارش سے پناہ نہ دے +

(۵ صفت) گول۔ مدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اول قسم کے دائرہ کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دُھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضی اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بیکار۔ بغیر جوتی۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ فضول۔ سبد غوری زمین +

اِفتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ بزرگی۔ عزت + ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ بکھرخانی۔ تہمت لگانیوالا +

اِفترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت کھینچنا +

اَفراتفری۔ اُ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی + سراسیمگی۔ بے حواسی۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر یہ صورت ہو گئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ غلو۔ اغراق۔ افزونی۔ ازحد۔ اَت گت +

اِفراط تفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا بڑھانا + تہ و بالا (۲) (دیکھو

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلا ہوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غصہ میں بھرا ہوا + جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا + سلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا + بہکانا۔ مخالف بنانا + لڑائی کے واسطے ابھارنا + ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفریں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین۔ ستائش۔ از (آفریدن)، شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یوں ہی چاہئے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ | نہ مجھ پر رحم اور جلاد کرنا (نسیم دہلوی)
دے نکلی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب | آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)
قید میں داں کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں | واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (غالب)
آفریں طغیانِ وحشت مرحبا جوشِ جنوں | وہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ)
آفریں ہو دلِ پروانہ کو جس نے جلکر | حُسن کی گرمی بازار میں مشہور کی شمع (نظیر)
واہ وا شاباش اور رحمت خدا کی آفریں | حق میں میرے تجھے بادہ غیر کا کہنا کیا (؟)
آفریں آپ کے سو نیکو بچا گئے اور ہم | بیٹھے دیا ایک گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفریں صد آفریں۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے واہ وا پر واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا ؎

ذرا کے ہو کی زخم سو سو اُٹھائے | تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ شاباشی دینا۔ تعریف کرنا۔ مرحبا کہنا۔ واہ واکرنا۔ تحسین و ستائش کرنا۔ سراہنا۔ (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ شاباش ہے +

آفرینش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ماخذ (آفریدن) (۱) خلقت۔ پیدائش۔ جنم (۲) مخلوقات۔ دنیا

افزائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیشی۔ زیادتی۔ افزونی۔ بڑھوتری +

افزود۔ ف۔ اسم مذکر (عو) زیادہ۔ فاضل۔ زائد +

افسانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) حکایت بے اصل۔ قصہ۔ کہانی۔ بن گھڑت کہانی۔ گھڑا ہوا قصہ۔ جھوٹی بات (۲) سرگزشت۔ حال۔ ماجرا۔ ذکر (۳۔ عو) افسوس۔ حسرت۔ پچھتاوا۔ ملولا (۴) مشہور۔ شہرت یافتہ +

افسانہ آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (عو) افسوس آنا۔ حسرت آنا +

افسر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سردار۔ عمدہ دار (۲) تاج۔ مکٹ۔ اکلیل +

افسردہ۔ ف۔ صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ (۲) غمگین۔ اداس۔ رنجیدہ۔ دلگیر +

افسردہ خاطر۔ یا دل۔ ف۔ صفت۔ (۱) دل آزردہ۔ رنجیدہ خاطر۔ غم رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھیا (۲) مردہ دل۔ دل بجھا۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف
لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

افسردہ دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزردہ دلی۔ پژمردگی۔ غمزدگی۔ رنجیدگی۔ مردہ دلی۔ زندہ دلی کا نقیض +

افسوس۔ ف۔ اسم مذکر۔ دریغ۔ پچھتاوا۔ ملولا۔ غم۔ رنج۔ قلق۔ صدمہ +

افسوں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جادو۔ سحر + ٹونا۔ ٹوٹکا (۲) منتر جو پڑھنت پھونک منتر + (۳) فریب۔ کرتوت +

افسوں کرنا۔ یا پھونکنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) جادو کرنا۔ منتر پھونکنا (۲) [illegible]

افشا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ کھلا ہوا۔ نمایاں +

افشا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ بھید کھولنا۔ راز ظاہر کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

افشا ہونا۔ فاش ہونا۔ ظاہر ہونا۔ کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

افشائے راز کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بھید کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

افشاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا برادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں۔ طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس کو ماتھے کو رنگ لیتے ہیں۔ اس کا دستور ایران میں بہت ہے +

افشاں چننا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر (سفوف) ملنا۔ گلگونہ لگانا ۔

چُنی تو نے افشاں جو ای مہ جبیں ہے
ستاروں میں کیا کیا چمکاں ادا مہیں ہو (ذوق)

افشردہ۔ ف۔ صفت۔ نچوڑا ہوا۔ وہ شربت جسمیں لیموں نچوڑ کر دیتے ہیں +

افضل۔ ع۔ صفت۔ زیادہ فضیلت رکھنے والا۔ سب سے بہتر۔ سب سے عمدہ۔ نہایت عمدہ +

افطار۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزہ کھولنا۔ صوم کا نقیض +

افطاری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ روزہ کشائی۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں۔ وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

افعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فعل) (۱) کام۔ کرتک۔ کرنی (۲) صیغے +

افعی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام جنی کہتے ہیں +

افغان۔ ف۔ اسم مذکر۔ پٹھان۔ کابل کے پٹھان +

افق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

افلاس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مفلسی۔ تنگدستی۔ غریبی۔ ناداری۔ فلاکت +

افلاطون۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مخبر سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ اسطون اور دادا ارسٹاکلس (استقلینوس) ہے۔ افلاطون کا پہلا استاد دایانسس نحوی ہے جو فن کشتی کا استاد کامل تھا مگر افلاطون نے فن کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا۔ اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا۔ کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطوں کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا۔ ورنہ وہ اصل میں اس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (استقلینوس) تھا جب فن کشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

لے عورتیں افشردہ زیادہ برتتی ہیں

مائل ہُوا۔ ارغنوں باجا اسی نے نکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کر کے یہ کلمہ فرمایا۔ کہ شاعری انسان کو انسانی کمالات سے محروم کر دیتی ہے تو اسے اُس فن سے نفرت ہوگئی۔ تمام منظوم تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کرلی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وہ ابھی تک موجود چلی آتی ہیں۔ قصّہ مختصر یہ ہے کہ افلاطون بیس برس کی عمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سُقراط کی صحبت سے مستفیض رہا۔ بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو اِلحاد کی علّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور افلاطون کی تقریر کو حکّام تک نہ پہنچنے دیا۔ تو یہ دل برداشتہ ہو کر اتھنس سے نکل کھڑا ہُوا۔ اور دیگر ممالک دُور دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نکل کر اوّل مُلک مصر میں آیا۔ یہاں فیثاغورس کے شاگردوں سے ملا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفت اشکال و مقادیر اشیاء سے واقفیت بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہ کر مصر سے ایران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی۔ ایران سے ہندوستان آنے کا ارادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کرے مگر ان دنوں میں اس مُلک میں بہت کچھ فتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا پس اس ارادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقی کی تھی۔ اسی پر اکتفا کر کے اٹلی یعنی اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہنچ کر شہر ٹارنٹم میں کچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرہ سسلی (صقلیہ) کی طرف باگ اُٹھائی۔ وہاں جا کر اٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا جس کے شعلوں آتشی مادوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پھلجھڑی کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہرِ الٰہی کا پُورا پُورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔ لیکن اس وقت میں اس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈایانیسیس (دیا یوسوس) تھا۔ شہر سیراکیوز اس کا دار الخلافہ تھا۔ افلاطون کی بھی ملاقات ہُوئی۔ مگر وہ کسی وجہ سے ناراض ہوگیا۔ جب افلاطون وہاں سے رخصت ہُوا۔ تو راہ میں بادشاہ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا۔ مگر خریدار نے اسکی لیاقت سے خوش ہو کر آزاد کر دیا۔ غرض افلاطون پھر شہر اتھنس میں آیا

اور درس تدریس کا مشغلہ شروع کر دیا جب ڈایُن بادشاہ مرقوم القدر کا جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بلایا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خدا دلایا۔ مگر جب کہنا نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلدیا۔ اِسکے بعد ایک مرتبہ اور بھی سسلی کا سفر در پیش آیا۔ اور اسکی دفعہ مراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃ الحکما سے باہر نہیں گیا۔ افلاطون کو علم ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اس نے اپنے دروازہ پر لکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علم ہندسہ نہ جانتا ہو وہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُسکے علوِ خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ۔ اُس کے مسائل الٰہیات ذاتِ باری کی عظمت اور جلال کو منواتے ہیں۔ وُہ قیامت کا منکر نہ تھا۔ توریت سے بھی بخوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالباً مصر کے سفر کا نتیجہ تھی۔ افلاطون شہر اتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السلام پیدا ہُوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ عیسوی ناپید۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد قابل سحر تنہائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے آخیر دم تک اسکے قوٰی مضبوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۵۰ کتابیں افلاطون کی تصنیفات سے تھیں جو خود اُسنے دیکھی تھیں +

(۲) اُردو میں شہ زور زبردست اور زور آور کے موقع پر رستم کے نام کی طرح افلاطون کا اطلاق ہوا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہوگئے۔ مثلاً ایسے ہی افلاطون ہو جو لیکر ٹلو گے +

افلاطون کا بچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (طنزاً) افلاطون زادہ۔ رستم زادہ۔ رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کلکٹر۔ حاکم زادہ +

افلاطون کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) زبردست کا سالہ زور آور کا رشتہ دار (دیکھو)

آفندی۔ ت۔ اسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب و جناب و حضرت۔ مسٹر +

افواہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بمعنی منہ (۱) بازاری خبر آوارہ غیر معتبر بات (۲) مشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر۔ چرچا۔ گپ +

افواہ اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بڑ ہانکنا (۲) بدنامی کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ جھوٹی گھڑت کرنا۔ بہتان لینا +

افواہ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

افواہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ جھوٹی خبر اُڑنا۔ چرچا ہونا +

افو

اُفّوہ - ۱۔ حرفِ صوت - اظہارِ تعجب و تاسف و کثرت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفیَم - ۱۔ اسم مؤنث (س - अहिफेन) مارواڑی (اپھُو) تریاک، ایک قسم کا نشہ ہے جو درختِ پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیون کہتے ہیں چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے جو اس کا نشہ کرنے والا اکثر اونگھتا رہتا ہے -

اَفیمَن - ۱۔ اسم مؤنث (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اونگھتی رہے +

اَفیمی - ۱۔ اسم مذکر - (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اونگھتا رہنے والا +

اَفیُون - ع - اسم مذکر - دیکھو (افیم) +

اَفیُونی - ع - اسم مذکر - دیکھو (افیمی)

آقا - ت - اسم مذکر - صاحب - مالک - خداوند - سرکار - حاکم - سوامی + امیر - سردار - افسر - اَن داتا - (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب - ع - اسم مذکر (جمع قریب) رشتہ دار - ناتہ دار +

آقاسی - ف - اسم مذکر - ناظرِ دیوان خانہ - داروغۂ دربار +

اِقامَت - ع - اسم مؤنث (۱) قیام - قرار - سکون (۲) وطن - مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال - ع - اسم مذکر - (۱) ادبار کا نقیض لغوی معنے پیش آنا اور قبول کرنا - اصطلاحی خوش نصیبی - اچھا نصیبا - کامیابی - بڑھتی دولت - یاوریِ زمانہ (۲) اقرار - ہامی - اعتراف - تسلیم +

اِقبالِ دعویٰ - ع - اسم مذکر - دعوے کا اقرار - قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اقرار حاکم کے رُوبرو پیش کرنا - راضی نامہ +

اِقبال کرنا - ا - فعل لازم - قبول کرنا - اقرار کرنا - ہامی بھرنا - اعتراف کرنا - مقر ہونا

اِقبالمند - ع + ف - صفت - صاحبِ نصیب - بامراد - بختاور - طالع ور - بھاگوان - بھاگ بھلا

اِقبالمندی - ع + ف - اسم مؤنث - خوش نصیبی - طالع وری +

اِقبالی - ع - اسم مذکر (قانون) اقبال کرنے والا - مان لینے والا +

اِقتِدار - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی صاحبِ قدرت اور طاقتور ہونا - اصطلاحی زور - مقدرت - طاقت (۲) اختیار - حکومت - مرتبہ +

اِقتدارِ جائز - ع - اسم مذکر - (قانون) وہ اختیار جو قانوناً درست ہو -

اِقدام - ع - اسم مذکر - (۱) پیش قدمی - ارادہ - توجہ - کوشش (۲) ارتکاب - دلیری +

اِقدامِ خودکُشی - ع + ف - اسم مذکر (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) دیدہ و دانستہ قتل کرنے کی کوشش

اِقرار - ع - اسم مذکر - ہاں - ہامی - قبول - منظور + قول قرار - عہد و پیمان +

اِقرارِ صالح - ع - اسم مذکر (قانون) درست اقرار + حلفی بیان +

اقر

اِقرار کرنا - ا - فعل متعدی - قبول کرنا - ماننا - منظور کرنا - ہامی بھرنا - عہد کرنا - قول دینا

اِقرار نامہ - ع + ف - اسم مذکر - وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو - عہد نامہ

اِقراری - ع - اسم مذکر - (قانون) اقبالی، اقرار کرنے والا +

اَقرِبا - ع - اسم مذکر - (جمع قریب) بھائی بند - رشتہ دار - ناتے دار +

اُقلِیدِس - یونانی - اسم مذکر - (جمع اُقلیدسیں یا اُقلیدس) (۱) لغوی معنی کلیدِ ہندسہ - یعنی غوامضِ ہندسیہ کا کھولنے والا - کیونکہ اصلی معنی کلید و بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یونانی حکیم کا اسم مبارک جس کے نام ہو کتاب اُقلیدس مشہور ہے - یہ اس کا لقب یا عُرف معلوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ غیب کی خبر کسے تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا - ہماری تاریخیں اس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے - نہایت تجسس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانفروائے مصر شاہ پوٹالمی کے عہد حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۳۲۶ برس قبل ۲۸۴ تک مصر میں حکمران رہا اس سے قیاس کر کے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا - اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علم اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی - اسی کا قول ہے کہ خط ہندسہ روحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہوا - کسی نے اس سے کہا کہ تجھے تکلیف دینے میں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تو مرجائیگا - اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرونگا کہ تیرا غصہ ہی جاتا رہیگا - شوقین طلبا کا غلام تھا - معاشرت میں حلیم - بردبار - مرنجِ و مرنجان آدمی تھا - کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المسلّمات کتاب المرایا والمناظر - کتاب ظاہرات الفلک اور کتاب التعبیر - اس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکال ریاضی - پیمائش مجسمات و مسطحات سے بحث ہے - اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حکیم اقلیدس کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ کتاب اسکے نام سے شہرت پاگئی ورنہ درحقیقت حکیم ابولونیوس نجار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اس فن کا شوق ہوا تو ان مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اسی سبب اس کا نام ہو گیا - لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم استلاوس کے ہاتھ سے ہوئی جو بادشاہ کے حکم سے پہلے مقالوں کے

ساتھ شامل کر دیجئی۔ اِس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفاے عباسیہ کے زمانہ میں کئی ترجمے ہوئے دو تو صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دُوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اِس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم ۲۶۴ھ ہجری میں فوت ہُوا اِس کے علاوہ اَور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اِسکا ترجمہ ہو گیا +

اِقلیم ۔ ع ۔ اِسم مُؤنث ۔ ولایت ۔ مُلک ۔ دیس ۔ اگلی تقسیم کے موافق آباد زمین کا ساتواں حصّہ +

(حکماءِ سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے مُوافق سات حصّوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا نام اِقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یُونانی اِکلیمیں سے عربی زبان میں آگیا)

اَقوال ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمعِ قول) باتیں ۔ منصُوبے +

اَقوام ۔ ع ۔ اِسم مذکر (جمعِ قوم) فرقے ۔ ذات ۔ گروہ +

آک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ س (अर्क ارک) عوام (آکھ ۔ آگ) (یہاں ارک میں سے رائے مہملہ حذف ہو کر اَک ہُوا اُس سے آک ہو گیا جیسے کرشان سے کسان جسری کو جسی چونکہ کاف عربی اور گاف فارسی میں باہم بدل ہو جیسے تنک تنگ ۔ کاک کاگ اِس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے بباعثِ اشتباہ اِس کو گاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ یعنی آتش سے شبہ نہ پڑے) اکَوَن ۔ مدار ۔ اکوڑا ۔ اکوند

اکوا ۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرما میں سرسبز اور برسات میں مُرجھایا ہُوا رہتا ہے ۔ اِسکا دُودھ نیز رنگنے اور دواؤں میں بھی اکثر کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہُوا ہے کہ اِسکا دُودھ اور اس کے پتّوں کا بھُرتا طاعُون کے لئے ازحد مُفید ہے دہلی کے اچار والے اِس کے پتّوں کا نیبُو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور باؤ گولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہو

آک کی بُڑھیا ۔ بِیا ۔ بڑیا ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ وُہ روئی جو آگ کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہُوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی ۔ مگر نہایت مُلائم اور تکیوں میں بھرنے کے گوں کی ہوتی ہے ظرافتاً بہت بُوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؏

چھوڑ کے جو محلوں کی ہو کوئی آک کی بڑھیا بنے آکے وہ بُوڑھے اور بڑے تماق کا جوڑا (رشک)
بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ　نہیں مجنوں آکھ کی بڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکات ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ پُرانی تُرکی (آک) (۱) بھائی ۔ برادر (۲) بڑا بھائی ۔ برادرِ بزرگ

(۲) کلمۂ خطاب مثل ۔ میاں ۔ یار ۔ دوست ۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے ۔ (۳) کاہاز ار چلتے ہو +

آکا بھائی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ادب ۔ بڑے بھائی کو کہتے ہیں اسکا رواج مُغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاک ۔ شورہ پشت ۔ بانکی ۔ بانا ۔ دبنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی ایک سے نسبت رکھنے والا ۔ اِصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی ۔ یکّہ (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) شمعدان جسمیں ایک بتّی لگائی جاتی ہو (۴) ایک بھاری مُگدر جسے پہلوان اُٹھاتے ہیں (۵) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جسمیں ایک نُقطہ یا نشان بنا ہُوا ہوتا ہو (۶) وُہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے فرقہ کے لوگوں کی افسرِ فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہو (۷) رجواڑوں میں وُہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں ۔ جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مُفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہو (۸) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + امتیازی (۹) بہادر آدمی (۱۰) صفت اکیلا ۔ تنہا ۔ یکتا ۔ لاثانی ۔ جوہرِ فرد ۔ بے نظیر ۔ کاملِ فن +

اِکّا دُکّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک دو ۔ بعض ۔ کوئی کوئی ۔ ایک آدھ ۔ بہت کم چند ۔ خال خال ۔ یہ لفظ عددِ قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادَشی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ جس کو اکثر ہنُدو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار ۔ س ۔ اِسم مذکر ۔ (आ + कृ ۔ ا + کر) (۱) رُوپ ۔ ڈول ۔ سرُوپ صُورت شکل ۔ ہیئت (۲) نمائش ۔ ظہُور (۳) چہن ۔ نشان ۔ آنک انک (۴) حرف ۔ اکشر ۔ اچھر ۔ آچھر (आ ۲) (گریمر)

اَکارَت ۔ ہ ۔ صفت (۱) ضائع ۔ بیکار (۲) بیفائدہ ۔ نِرپھل ۔ لاحاصل ۔ بے سُود (۳) ناکارہ ۔ نِکمّا ۔ برباد +

اَکارَت جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ضائع ہونا ۔ برباد جانا ۔ بیفائدہ گزرنا ۔ جیسے عُمر کا اکارت جانا +

آکاس ۔ ہ ۔ عوام ۔ اکاس ۔ اِسم مذکر ۔ س (आकाश ۔ آ + کاش) اطراف ۔ دکھائی دینا
حدِ نگاہ ۔ انگریزی (Sky ۔ اِسکائی) (۱) زمین سے آسمان تک کا عرصہ (۲) ہوا سی باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہُوا ہے ۔ ہوائے لطیف + ہوا (۳) ہنُدوں کے نزدیک

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کُرۂ ہوا (۵) دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اگن گولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شہاب ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخاراتِ ارضی کا وہ لُکّہ جو کُرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہو جاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ **آگاس بانی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ازغیبی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفہ۔ القا +

آکاس برت۔ یا۔ **آجگر برت**۔ س۔ اسم مذکر۔ متوکل۔ وہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے۔ خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس برتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ توکّل۔ خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس بیل) امربیل۔ امیربیل۔ افتیمون۔ ایک قسم کی بیل جو بالکل بے جڑ زرد سوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے اس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اس میں پتے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ جس درخت پر اسے ڈال دیجیے یہ اُسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سرسبز ہو جاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچے خدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سمت الراس۔ سر کی سیدھ۔ جانبِ سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آسمانی کُرہ کا دُھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں + قطبین۔ قطبِ شمالی و قطبِ جنوبی۔

آکاس دیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اکاس دیا) چاند نیز اصطلاحاً وہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر ٹکا دیتے ہیں۔ تاکہ اس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وہ سفید رستہ جو اکثر موسم برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اس میں بہت سے ستارے ہیں۔ اِندر کے ہاتھی کی راہ۔ آکاس جنیو +

آکاسی چیزیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اجرامِ فلکی +

اَکال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی بیوقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی جو دلی میں کال بولتے ہیں (۳) توڑا لگی +

اِکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے نو تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِک بچا۔ ہ۔ اسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اُکت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ ادراک۔ ذہانت۔ ذہن۔ کوکا (۲) اختراع۔ ایجاد۔ احداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دل ہٹ جانا۔ دق ہو جانا۔ بیزار ہو جانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا سا جسے لیکر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نغمے کے ایک اصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلے سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دل ہونا (۲) بھر جانا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اکتا گیا +

اِکتفا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا جیسے بس اسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل و بے موقع حرکت کرنا +

اَکتوبر۔ انگلش (October.) اسم مذکر۔ انگریزی اکتیس دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ۔ انگلش (Act.) صحیح ایکٹ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کام، عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانون مجوزۂ گورنمنٹ۔ قواعد سیاست مُلکی +

اَکثر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عموماً۔ اوبدا کر (۲) ہمیشہ +

اکثر اوقات۔ ع۔ تابع فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصاً +

اِکچھتر راج۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) سلطنتِ اقلیم کی بادشاہت۔ مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت۔ سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وہ پیش قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اَکرا۔ ہ۔ صفت۔ ہندؤں کی بولتے ہیں۔ گراں۔ مہنگا۔ تیز +

اِکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کرم کرنا۔ بخشش۔ عطا (۲) عزت۔ تعظیم و تکریم۔

اِکراہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھِن۔ نفرت۔ کراہت۔ نامرضی۔ ناخوشی۔ کراہت (۲) جبر۔ زبردستی +

اَکروٹا۔ یا اکروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کسیلی دوا جس میں ثل چھالیہ، کیکر کی پھلی وغیرہ جلکو جوش کرکے اس کے پانی سے زچہ کو بدست کراتے ہیں +

اَکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مروڑ۔ اینٹھ۔ پیچ و خم۔ بل (۲) غرور۔ نخوت۔ کبر۔ گھمنڈ۔ شیخی (۳) سرکشی۔ خودسری۔ ڈھٹائی۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ (۴) سختی۔ بدخوئی۔ خشونت۔ درشتی۔ بدمزاجی +

اَکڑباز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خودنما۔ اینٹھو خاں۔ وہ شخص جو سینہ تانکر مغرورانہ چلے +

اَکڑباز خاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دور دور +

اَکڑبازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھنا۔ اینٹھ کی لینا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا

اَکڑبازی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔

اَکڑجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اینٹھ جانا۔ کڑا ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔

اَکڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ بل کی لینا +

اَکڑفوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھ کی باتیں۔ بل کی باتیں +

اَکڑفوں کرنا۔ یا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ زور آوری کرنا + اِترانا +

اَکڑکے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اینٹھ کر چلنا۔ اتراکر چلنا۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کرکے چلنا +

اَکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا۔ اِترانا۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا۔ خودسر ہونا (۵) ٹھِترنا۔ ٹھٹکرنا (۶) ضد کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ سینہ اُبھارنا۔ تننا (۷) کشیدہ خاطر ہونا۔ کھنچنا۔ خفا ہونا +

اَکڑوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اکروٹا) +

اَکڑوں بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں زانوؤں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اَکڑیت۔ ہ۔ صفت۔ (ہ۔ ر ب) اکڑباز۔ اینٹھو۔ ٹیڑھے خاں +

اِکسار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برابر۔ ہموار۔ یکساں۔ صاف۔ چٹیل (۲) ہمشکل ہمقد۔ ہمشابہ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اوپر اٹھانا۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بھڑکانا۔ کسی بات پر آمادہ کرنا۔ ترغیب دلانا۔ اُبھارنا۔ برافروختہ کرنا۔ اشتعالک دینا۔ فساد پر آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا۔ عورت کو اغوا کرنا۔ پھسلانا +

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ انگلش (Ex. Asst. Commr) اسم مذکر۔ وہ زائد نائب کمشنر (گماشتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے۔ کمشنر کا معاون +

اُکسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُبھرنا۔ اٹھنا۔ سر اُبھارنا (۲) متحرک ہونا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

آکسیجن۔ انگلش (Oxygen.) اسم مؤنث۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے + وہ ہوا کا مجموعہ جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے۔ رسائن۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہو (۴ صفت) نہایت مفید۔ اکسیر کی برابر

اُکلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (۱) اُکتانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطر ہونا۔ گھبرانا۔ بےچین ہونا (۲) جی مسلانا۔ غثیان ہونا (۳) تھک جانا۔ تنگ آنا

اَکل کھرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی خودغرض۔ غیر مانوس۔ بےتکلف۔ روکھا۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہو۔ بےفیض (۳) بدمزاج۔ تندخو۔ جلا تن۔ ناآشنا (۴) حاسد۔ حسد رکھنے والا۔ رشک کرنیوالا + جیسے اکل کھرا جگ سے بُرا +

اِکلوتا۔ ہ۔ صفت۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا۔ بن بھائی بہن کا +

اَکل و شُرب۔ ع۔ اسم مذکر۔ کھانا پینا +

اِکنالجمنٹ۔ انگلش (Acknowledgment.) اسم مؤنث۔ اقرار۔ رسید +

اِکنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو بٹیا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲) صفت۔ یکرنگ۔ یکجہت۔ یکدل۔ یک جان +

اِگوتا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی پھنسیاں۔ جو اکثر گھٹنے کے نیچے چھت باندھ لیتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اسکے واسطے آکھ کے پتّوں کا دودھ کڑوے تیل میں جلا کر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلا کر لگانا نہایت مجرّب دوا ہے۔ مگر اس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی +

اِکونا۔ اسم مذکر۔ ایک ایک کر کے چنا ہُوا۔ صاف اور چنا ہُوا اناج جو پھٹکا یا چھنا چھنایا ہو +

اکھاڑا۔ اسم مذکر (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ۔ کشتی گاہ۔ دنگل (۲) مجلس۔ محفل۔ دربار۔ جیسے پریوں یا راجہ اندر کا اکھاڑا (۳) پتّا بازوں کا جتھا۔ گروہ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے نرانجنی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا +

اکھاڑا جمانا۔ فعلِ متعدی۔ دنگل قایم کرنا۔ دنگل جمانا +

اکھاڑا جمنا۔ فعلِ لازم۔ دنگل قایم ہونا۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا مجمع ہونا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہونا +

اُکھاڑ پچھاڑ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تغیّر و تبدّل۔ درہمی برہمی (۲) اسباب کا اُدھر اُدھر رکھنا۔ ترتیب لگانا۔ ایکطرف سے اُٹھا کر دوسری طرف رکھنا۔ جیسے مکان بدلنے کی اُکھاڑ پچھاڑ نے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا بےگرتی سے بدظنی پھیلانا۔ موقوفی و بحالی کا موقع بنانا (۴) ردّ و قدح (۵) عو۔ لگائی لتری۔ غیبت۔ بُرائی۔ بدی۔ افترا پردازی +

اُکھاڑ پچھاڑ کرنا۔ فعلِ متعدی۔ تغیّر و تبدّل کرنا۔ ترمیم و تنسیخ کرنا۔

اُکھاڑ پچھاڑ ہونا۔ فعلِ لازم۔ تغیّر و تبدّل ہونا +

اُکھاڑنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جمانا کا نقیض۔ اُپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا (۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دل ہٹانا۔ دل برداشتہ کرنا۔ جیسے کسی کام سے دل اُکھاڑنا (۴) نکالنا۔ باہر لانا۔ کاڑھنا جیسے کُنویں کا گُم شدہ مال اکھاڑنا (۵) جگہ سے بےجگہ کرنا جیسے بانہہ یا ہاتھ اکھاڑنا (۶) کھودنا جیسے قبر یا مُردہ اکھاڑنا (۷) کسی کی صحبت سے خارج یا بیدخل کرنا (۸) نوچنا۔ کھسوٹنا +

اِکھٹّا۔ تابع فعل۔ (۱) فراہم۔ جمع شدہ۔ ڈھیر کیا ہُوا۔ یکجا شدہ۔ باہم۔ بہم۔ ملا ہُوا (۲) سب۔ کُل۔ تمام جیسے اِکھٹّا سودا لے لو (۳) انبار۔ کثرت کیواسطے جیسے اِکھٹّے سب ہی بگڑ گئے

اِکھٹّا کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جمع کرنا + ڈھیر لگانا۔ فراہم کرنا۔ سمیٹنا + مجمع جمع کرنا۔ ہجوم کرنا + جوڑنا۔ ایک جگہ کرنا جیسے کُل حساب اِکھٹّا کرنا (۲) بلانا۔ طلب کرنا +

اِکہرا۔ صفت۔ دوہرا کا نقیض۔ ایک تہ کا +

اِکہرا بدن۔ صفت۔ دُبلا پھریرا۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو +

اُکھڑنا۔ فعلِ لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ دُوبھر معلوم ہونا

اُکھڑ۔ صفت۔ سخت آدمی۔ بدمزاج۔ بداخلاق۔ جاہل۔ اجہل۔ انگھڑ۔ اُجڈ۔ وہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے + غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ گنوار۔ ناتراش ناہموار۔ بدتمیز۔ کج فہم۔ کھار۔ جھگڑالو۔ سرکش +

اُکھڑپن۔ اسم مذکر۔ سخت مزاجی۔ بداخلاقی۔ خشونت +

اُکھڑنا۔ فعلِ لازم۔ (۱) جمنا کا نقیض۔ جڑ سے الگ ہونا۔ اُپڑنا (۲) کھُدنا۔ ٹوٹنا۔ جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ جیسے نگینہ یا کنگورہ اُکھڑنا۔ نگینہ اُکھڑنا (۳) اُچٹنا۔ گریز کرنا (۵) کسی عضو کا جگہ سے بےجگہ ہونا جیسے ہاتھ اُکھڑنا (۶) سلسلہ میں فرق آنا جیسے دم اُکھڑنا۔ سانس اُکھڑنا (۷) بےقدم ہونا۔ رفتار میں فرق آنا۔ گھوڑے کے واسطے آتا ہے (۸) بےتال اور بےبحر ہونا (۹) طبیعت نہ لگنا۔ دل نہ جمنا۔ جیسے کوٹھی اکھڑنا (۱۰) بدکنا۔ بچکنا۔ بھڑکنا۔ جیسے گاہک اُکھڑنا (۱۱) منتشر ہونا۔ جاؤ نہ رہنا جیسے میلا اُکھڑنا۔ مجمع اُکھڑنا (۱۲) چلنا۔ جانا۔ ہٹنا۔ رستہ لینا۔ سٹکنا جیسے چلو اُکھڑو (۱۳) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا +

اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا۔ فعلِ لازم۔ دل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ اُوپٹتی اور بےترتیبی کی باتیں کرنا۔ اس طرح بولنا جس سے رنجش یا تنفّر ظاہر ہو۔

اکھو نکھو کرنا۔ دعو۔ چراغ کی لَو تک ہاتھ پھیلا کر بچّے کے منہ پر پھیرنا۔ (عورتیں شب کے وقت بچّوں کو اس طرح بہلایا کرتی ہیں۔ یہ رسم ہندوؤں سے لیگئی ہے۔ چنانچہ ہندو عورتیں اس طرح سے بچّہ کو بہلاتی ہیں۔ آکھو ماکھو کا ٹھڑی۔ بیٹا کو جو کوئی میری نظر کو ڈوکے اس کی آنکھوں میں تاکو (مسلمان عورتیں) اکھو نکھو میری بیوی کو اللہ رکھو + (یہ لفظ آنکھ اور نکھٹ سے مرکّب ہے)

اُکھیڑنا۔ فعلِ متعدی۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا۔ (دیکھو اکھاڑنا)

اکیلا۔ صفت۔ (۱) دُکیلا کا نقیض۔ تنہا۔ مجرّد (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) تابع فعل۔ جریدہ۔ یکہ و تنہا۔ واحد۔ یکہ و تنہا (۴) سُونا۔ غیر آباد۔ خالی +

آگ۔ اسم مؤنث۔ س (अग्नि اگنی یا اگنہ) پراکرت (अग्गि۔ اگی) پُرانی فارسی (آذ) دیش (آذر) ترکی (اوت) اگہ (رگیا) یورپ (اگی) پُرانی ہندی (اگن) (۱) آنچ۔ اگنی۔ اگن۔ آتش۔ نار۔ بیسندر۔ اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام۔ شعلہ۔ لو +

دل تپاں سنگ پہ ہے آگ کہاں ہے اسمیں | دل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شیفتہ)
پھونکنے کی بو عشق نے آتش تن لاغر میں کیا | آگ ہو کچھ بس نہیں چلتا خس و خاشاک کا (ہوس)
بارا کے بدلے برق تڑپتی ہے سات دن | کب کی دبی ہوئی تھی دل ابر تر میں آگ (نسیم دہلوی)

آگ

(فقرہ) آگ کے کہنے سے منہ نہیں جلتا یعنی کسی مضر چیز کا نام لینے سے ضرر نہیں ہوتا
میرے ہی سے آگ کا نام رکھا بیٹھے تھے۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں یہ میری ہی ایسی
آگ کو جلا ہاں بیمار کر کے اس آگ بنایا۔ عالمگیر ثانی کے پہلے آگ نہ گھر سے پانی یعنی
عالمگیر ثانی کے عہد میں ایسی تباہی تھی کہ اکثر کے چولہوں میں آگ نہیں جلتی تھی
اور مشکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (ترکیب مکسو شبیہی ہوئی تھی) دو آدمیوں کے
بیچ سے آگ کہ بجھاؤ نہیں تو لڑائی ہوگی۔ تور رائی میں جھانی تیرے آگ نہ میرے پانی۔
یعنی ہر شخص اگر کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تو ویسی میں +
چونکہ فارسی میں عورتوں کی اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی
اصطلاحیں بنا لی گئیں ہیں جیسے انکے توہمات عقاید اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہے (۱) اخفا ہوتا
ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے) (۴) گرمی
تپش۔ حدت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لُو + تیز دھوپ
آگ دل کی بھی بجھ جاتی پانی پانی جب عاصی عرق شرم سے تر جائیں گے (ذوق)
بھڑکی تھی شوقِ وصل سے کس طرح دل میں آگ ٹھنڈا ہوا فراق میں جب تکتے ہوا (شہیدی)
(مثل) آگ کو آگ اٹھتی ہے (فقرہ) آگ پڑ رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +
(۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ چھال۔ مرچ (فقرہ) مرچ
کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگا دی (۶ ۔ عو) جھل۔ چل +
(اس معنی کو اکثر شاعروں نے اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔
گرمی کی بیماری۔ باد فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں پھنکا ہے
کر تسی شتی ہو جو آگ بھری ہوئی نہیں ہے؟ (۸) اندرونی تشنگی۔ سوپیاس عطش +
آتشِ پنہاں۔ بھیتری آگ۔ اگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ؎
ہم آپ ہیں بجھے گو اس دل کی آگ کو سینہ میں اپنے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)
گرمی تپش دل کی بجھانے سے ہی فرقت کا نام آگ سی اک آگ پر آن پڑی اور بھی (نظیر)
(مصرعۂ نا معلوم) اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹)
بھوک۔ گرسنگی۔ اشتہا۔ خواہشِ طعام۔ فاقہ + آتشِ معدہ۔ جھانج۔
جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔
ہے کوئی دانا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (مثل) (۱۰) عشق۔ محبت۔
لگن (فقرہ) نورجہاں بیگم کی صورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اٹھی (۱۱)
مامتا۔ ورد۔ جوش خون۔ مادری الفت۔ رشتہ ناتے کی محبت (فقرہ)
آگ لگی ہوئی ہو جو پیٹ کی آگ بری ہوتی ہو جو اپنے بچے کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے
کی نہیں ہوتی۔ جو بہن کی آگ ہوگی وہ خصم کی کب ہوگی۔ (عو) (۱۲) ولولہ۔ شوق۔ اشتیاق

وُسعتِ عالم جیسے تنگی عشق مگر یہ آگ بھی یہ پتھر دیکھا ہے کہ تپتی ہو کوشش پر انحصار
پہنچ کر طلب ہے کہ آگ بجھا دل میں لگی ہوئی وہ آگ شوق کی کر بجھے اسی دل چار
(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ؎
میری جانب کو عدو کی وہ نگہ بیٹھ نہ ہو کر دن مثل سیج پر آگ میں پڑا ہے گون (برا شتہ)
(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ جھوجھل۔ غصہ۔ خفگی۔ خشم۔ جھنجھلاہٹ۔ تیزی۔ تندی
تو ہو خلاف حکم ہو تو ہوتا ہے خشمگیں کیسی بھری ہوئی ہے مزہ بشر میں آگ (نسیم دہلوی)
(فقرہ) اتنی بات پر آگ ہو گئے (۱۵ ۔ عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ جلاپا۔ (فقرہ عو)
بی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دشمنی۔ بیر۔ لاگ ڈانٹ
(فقرہ عو) بُو بہو کی طرف سے تو ساس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے
(۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگا کے تماشا دیکھے (فقرہ)
آگ لگا کر آگ مثل کو۔ دونی آگ نہ لگا دو (۱۸) شہرت۔ خبر۔ بدنامی و رسوائی کی شہرت
شہرت ہوا ہے عشق کی پھر لگی ہوئی یارب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی
(۱۹ ۔ صفت) تپتا۔ بھبکتا ہوا۔ کھولتا ہوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہوا
مزاج گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ؎
بجھے ہیں آگ ہو گیا پانی دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)
(فقرہ) ابھی تو آگ ہو رہی ہو۔ اس کا مزاج تو آگ ہے۔ بجلی تو گرم آگ ہوتی ہو
اس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اسے اور گرم کر دیا (۲۰) لال
سرخ سوہا۔ تپتا ہوا انگارا۔ نہایت گرم (فقرہ) تما تو آگ ہو گیا (۲۱) تیز مزاج۔
تند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پُر غضب۔ غصیلی۔ جلالی۔ خشمناک۔ خشمگین
آج ہی کیا آگ ہو سر گرم کیوں تب تھا شمع ساں مجبور ہی آتشیں تو کب نہ تھا (شیفتہ)
(فقرہ) کیا تو آگ سے کیا صورت دیکھتے ہی بِگڑ گئے (۲۲) بد مزاج۔ تُند دماغ۔
چڑچڑا۔ جھلا (۲۳ ۔ تشبیہاً) سرخ۔ بنات کی حالت۔ خون کبوتر۔ خونی رنگ
لال۔ مثلِ لالہ و گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت ٹیسو پھولتا ہو تو جنگل میں ایک آگ
لگی ہوئی ہو (۲۴) کلمۂ تعریف۔ مثلِ غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ؎
آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم اب جو ہیں خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)
(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہوا (فقرہ) گیہوں
کیا آئے کہ سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرور۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج
(فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) جگانا ۔ جھگڑا اٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا (دھندا)

آگ بجھانا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا ۔ آتش فرو کرنا۔

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ کا بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (۳) جھل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (۴) رشک، جلن، حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرہ) عو۔ تم بھی چاہو سو (کپڑا وغیرہ) بنا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ یہ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی داتا ہی بجھائیگا (فقیر) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنی ؎

ہمارے بھی نہ بجھیگی تری بجھائی آگ — جگر کے پار ہوا اب بھی تری نوا ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کملانا (فقرہ) کسی نے اُپلا نہ دیا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا + جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ نہ بجھی سوت کے بچوں سے جلی — ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (میر یار علی)

(فقرہ) یہ آگ کیا پن سر پھڑوائے بجھیگی؟ (۳) عو۔ جھل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہونے پر بھی اُس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ) عو۔ کوس کوس کے میرے بچے کو کھا گئی اب بھی آگ نہ بجھی (۶) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن بلا نوش ہوا اس کی بجھی نہ آگ — جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۷) اصل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت و ہمک کا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دور ہونا ؎

تہمت ہوا اس کے عشق کی ہمپر لگی ہوئی — یارب بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی (ملا اعلم)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چھکو بجھنا۔ دور مٹنا۔ لگن کم ہونا ؎

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شے لا — لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا (انشا)

آگ برسانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آتش باری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ شرر باری کرنا + تمازت و حدت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دھوپ یا سورج تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آج مینہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا ؎

زور کے دو آہو قہر بار ہو گئے ہیں بری — دیکھیگا کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) توپوں نے قلعہ پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ فعل لازم۔ (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدت سے گرمی پڑنا۔ لو چلنا ؎

گرمی کا روز جنگ کی کیونکر کروں بیاں — ڈر ہے کہ مثل شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)

وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں — رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر — گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

رکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ — پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیساکھ برستی آگ جاتے پیارا جیا — میں کس پہ دھروں انگوں میرے پاس نہیں پیارا (بارہ ماسا)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا بکنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ) ہر ایک چیز پر آگ برس رہی ہے۔ بازار پر تو آگ برس رہی ہو (گنوار)

آگ بگولا۔ یا آگ بھبوکا۔ صفت (آگ + بگولا) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک۔ خشمناک۔ پُرغضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

ایک آفت تو ہوئی آفت طلب اور گردش چرخ — کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا (آتش)

مجھ سے ملتے ہی ترا منہ سرخ ہوا جاتا ہے — خوش ہیں ظاہر میں دلے آگ بگولا ہیں دل میں (جعفر)

(۲) لال سرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳) شعلہ بھبوکا۔ گورا چٹا۔ خوبصورت۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سی اڑ رہی نہ تیری لاگ بگولا — دامن پہ مرے جلکے ہوا آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) چھو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ فعل لازم۔ دیکھو آگ بگولا نمبر ۱ (فقرہ) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گئے سپاہ پر کا بادشاہ بھی تحفے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلانا۔ بھبکنا۔ دیکھو آگ بگولا بننا +

آگ بنانا۔ فعل متعدی۔ (۱) قلیان کش: آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں کیں جو کہ آگ بنا دیا +

آگ بنجانا۔ یا بننا۔ فعل لازم۔ (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

بھڑک اٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شعلہ بھبوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

کہتے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو — جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (مومن)
غمزۂ شعلہ خو کیوں نگرے پھر آگ بجا دو — زبردستی لیا بوسہ شرارت کی تو بنے کی (ظفر)
یہ رات آگئے غصہ میں حضرتِ انشا — کہ آگ بن گئے اور مجھ بکھیڑے بیچ رہے (انشا)
عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے — وُہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (سپہر)
وہ تمہیں آگ یوں ہی بن رہا ہے — رقیبو اور اُسے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اتنا کہنا تھا کہ آگ بن گیا +

آگ بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ (فعلِ لازم۔ بھبوکا۔ از دہکنا) (۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غصہ کے مارے سرخ ہو جانا۔ غرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

ایک بے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا ہو کر — تیرے رخسار جو اے ہوش ربا ہو گئے سرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ (فعلِ متعدی) (۱) آگ کو بھڑکا کر شعلہ اٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

ستم بلا کو بزم میں جرأت کو جو آتش بجاں — آگ سی سینے والوں میں اک بھڑکا جائیگا (جرأت)
نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ — پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل جاں کی تپش (ظفر)
عشق نے کیا جانے کیا دل میں بھڑکائی ہے آگ — اب جو سینہ میں مرے ہر داغ اخگر سا جلا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلا دی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کرنا، تیغ دینا۔ فتنہ و فساد اٹھانا (فقرہ) تم ہی تھا کہ کے لڑائی تھمی تھی اُنہوں نے آکر اور آگ بھڑکا دی (۳) غصہ دلانا۔ اکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ دنیوں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔ (اشعار میں) ؎

آہ دشمنوں کی تھی پہ چلم گرم ہی تو — یہ کس کمبخت کا ہو آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ (فعلِ لازم) (۱) شعلہ مشتعل ہونا، شعلہ اٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا اٹھنا۔ آتشِ شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہے دل اشک کی طغیانی سے آگ — آہ جوں جوں بجھتے ہیں کہ بجھے (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی دشمنی کی آگ بھڑک اٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔ فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر۔ (از قسم اشیائے متضادین) جبلی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھوس کا بیر، چوہے بلی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت اپنے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں۔ یعنے یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ (محاورہ) (۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

مجھے کچھ اور کہا یار سو کچھ اور کہا — آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (معلوم)

(۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اعجاز دکھانا۔ کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے — دیکھئے گا ذرا جگر میرا (معروف)
چالبازی کے اظہر سو جو پانی میں بیٹھتا ہو — غضب کرتے ہو جانا آگ پانی میں لگاتے ہو (معلوم)

آگ پر لوٹنا۔ (فعلِ لازم) (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب بننا۔ سوختہ ہونا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا + بے قرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اک رشک کے سبب یوں ہی تڑپتا ہوں رات — جیسے تو آگ پہ لوٹے ہو جھن جھن کر دستیاب

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصہ سے جل بھننا۔ غضب کی آگ میں بھننا۔ (۴) رنج میں مرے جانا + اپنے عزیز کی برائی سن کر فرطِ محبت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سامیرے بچوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (عو) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہو جاؤ۔ (۱) دو متضر یا خلافِ مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور دوں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں +
وجہ اول: اول اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکام سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں مرو تو چونکہ دونوں صورتوں میں انہیں اپنے مذہب سے علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس لحاظ سے وہ لوگ ناچار جلد ہی

سلگاں ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اس نیازقی کا یہاں تک اثر ہوا کہ شاہ عالمگیر
اور اُس نے ایسا وقت پا کر حضور اُہر ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے
حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بڑھ بیٹھوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے +

آگ پڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آگ برسنا نمبر ۱ (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی
ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بھنے جاتے ہیں (۲۔ عو) برا لگنا۔ ناگوار
گذرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بجلی پڑنا (۴۔ عو) گراں سودا ملنا۔
گرانی ہونا۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی
آگ پڑ رہی ہے +

آگ پھانکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ پھانکنا۔ اصطلاحی
جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ پرتھا گھواد کرنا۔
بیہودہ باتیں کرنا۔ نکمی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ عو)
اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔
بُہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ پھکنا۔ فعل لازم۔ (آگ پھکنا بوزن عنقا بھی بولتے ہیں) (۱) آگ
لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳)
معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ پھک گئی (۴)
غصہ آنا۔ برا لگنا۔ جھونجل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غصہ میں بھر آنا۔
جھلانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سنتے ہی ایک آگ سی
پھک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ پھک گئی۔ تن بدن میں آگ پھک گئی +

آگ پھونس کا بیر ہے۔ (مثل) دیکھو آگ پانی کا بیر۔ (۱) دو متضاد
ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماع ضدین ناممکن ہے +
(۲) یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو
پاکدامنی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھاس کی
دشمنی ہے یعنی اور بوُ ہے کی عداوت ہے یعنے ایک دوسرے کا چارہ ہے
اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے۔

آگ پھونک دینا۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا
پنکھے سے سلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ
سلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھسم کر دینا۔ جھلس دینا۔
بھون دینا ؎
کیا کیا آہ ناتواں تو نے — آگ سی پھونک دی یہاں تو نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دون لگا دینا
یا دو ہمارے دی پھونک ہر دو دلہن آگ — کون کہتا ہو کہ ہے برگ قرنفل ٹھنڈا (ظفر)
(فقرہ) مرچوں نے آگ پھونک دی (۴) ہولا اٹھا دینا۔ عشق
بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎
آشیاں جو بنایا بُلبل نے — پھونک دی آگ آتش گل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ پھوکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو
دامن یا پنکھے یا منہ کی ہوا سے سلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ
جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن
پیدا کرنا ؎
پھونکی ہے سوزِ عشق نے وہ میرے دل میں آگ — خورشید ایک شعلہ ہے اُس کا شرر ہے (مصحفی)
(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎
سرد مہری سے بتوں کی ضبط آہ سرد نے — آگ پھونکی تن میں اُن جوں پتنہ جل کر بجھا (رحمت)
(فقرہ) یہ پڑوسی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (خطاب ہو کر) (۴) ولولہ اٹھانا
عشق بھڑکانا۔ دون لگانا۔ (اشعار میں) ؎
بجھے گی آتشِ دل کب ہوا تھا گھٹا آئی — ہوائے ابر نے یہ آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)
(۵۔ عو) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ عو) یہی بی
گئی یہاں جا کر آگ پھونک آئی ہوں گی +

آگ تلووں سے لگنا۔ فعل لازم۔ دیکھو تلووں سے آگ
لگنا۔ تلووں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ
لحاظ نہیں کیا ہے۔ لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی
شدت غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ اصل
میں تلووں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اول
سے آخر تک جلنا ؎
ماتمِ دل تو پُرشدہ کے اُٹھاتی ہوں آگ — غیر کے سینہ پہ دہ پائے خاتم دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ جاگ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ
روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اُٹھنا۔ گھلاتی ہوئی آگ کا
دہک جانا ؎
جنبش ہو سی مژگاں کی ہوا سی کس کی — آگ جاگ اُٹھی محبت کی دبی سینہ میں (رحمت)
(۲) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اُٹھنا۔ آتش شوق کا مشتعل ہونا
عشق تازہ ہونا ؎

جب نغمہ نے بجھائی سے صد حیف نصیر　آگ جو گلشن سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)
تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ او بسنت　جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ او بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ فعلِ متعدی۔ آگ سلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اُپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُپھنا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑ جلانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا +

آگ دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ فعلِ متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتّی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دِکھادی۔ (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

بو آتی ہے آدمی کی ے جاؤ　ناپاک ہے آگ اس کو دِکھلاؤ (گلزارِ نسیم)

آگ دھونا۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا۔ حقّہ کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا!

آگ دینا۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک سیوہ آیا　پھولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دئے وہ ہووے راکھ　پانی دئے وہ جاوے سُوکھ

(فقرہ) غصّہ میں آکر گھر میں آگ دیدی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں ملانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) گنواری، تیری دیدیوں ہانسی میں آگ موسے مت بولے (گیت کا ٹکڑا)

(۳۔ ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آگ دینا نمبر ۱ ؎

آگ ڈاروں تیری ہنڈیا کو ٹی پے　ایک ہنڈیا پہ سیر دو من لیگو (گیت گنواری)
ساہنی کہدے ہنڈیا کا کہا لیگو

آگ سُلگانا۔ فعلِ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا + سیج سیج جلانا۔ اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دُھواں نکالنا۔ (فقرہ) جا لڑکی چولہے میں آگ سُلگا دے +

آگ سُلگنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دُھواں نکلنا

آگ سی اِک دل میں سُلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر　(میر)
دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا

آگ سے پانی ہوجانا۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کا دھیما پڑ جانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا +

آگ کا باغ۔ اِسم مذکر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتشدان (۲) آتشبازی (۳) باورچی خانہ۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پُتلا۔ صفت۔ (۱) آگ کا بنا ہوا۔ آتش مزاج۔ محرورالمزاج گرم مزاج (۲) بدمزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پتنگا۔ اسم مذکر۔ شرارہ۔ چنگاری۔ جلتا ہوا کوئلہ +

آگ کا پرکالہ۔ صفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پُتلا۔ انگارا ؎　واسوختِ ناظم

پھول گیندہ کو کہ رنگ زرد ہوا ہے اس غم میں　زلفِ سنبل جسے کہتے ہیں ہوئی بخت سیاہ
دستِ بوالہوس کو خار مغیلاں پہ ہو وحشت تو گواہ　یہ وہ اس داغ میں سوزش کہ ہے خوابانیدہ
شمع حرارت سے ہی دار ہے
دار کہتے ہیں اسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ (اگرچہ بعض شاعروں نے اِستعمال کیا ہے مگر اس طرح بولتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ ۱۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبر نقصان اُسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے +

آگ کا کھیل۔ اِسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کاریخت۔ پکانے وغیرہ کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ فعلِ لازم۔ (ازکا جل) آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔ آنچ کا دھیما۔ آگ کا ٹھنڈا ہو کر سیاہ ہو جانا +

آگ کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱۔ ہندو) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲۔ مسلمان) خشم آلودہ کرنا غصّہ دلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برسرِ غضب لانا۔ نہایت گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر انہیں آگ کر دیا۔ دسہنا تو آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ فعلِ لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا۔ چاہ کن را چاہ درپیش۔ بُرائی کا بدلا بُرائی ملنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے گڑھا کھودنا اور آپ گرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ رشوت۔ خراب خوری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں (فقرہ) میاں ہمیں کیا پڑی جو کسی کو بھائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول ۔۔ (کنایۃً و ع) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اِس شہر میں جو چیز خریدو آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بیچتا ہو +

آگ گاڑنا ۔۔ فعل متعدی۔ (راہ) ہروا سے بولتے ہیں، آگ دابنا +

آگ لگا کے پانی کو دَوڑنا ۔۔ فعل لازم۔ جھگڑا اُٹھا کر بظاہر بنانے میں کوشش کرنا۔ پہلے مُفسد بنکر پھر مُصلح بننا۔ لڑائی کرواکر صلح کے درپے ہونا + عیاری دکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بُجھا کر صلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اُٹھا کر بظاہر اُس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبطِ سرشکِ گرم سے دل تو جلا نصیر   پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)

لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تُو   یہ گرمی تری اس شرارت کے بعد (میر تقی)

دل جلا کر کرے آنسو بہا کیا مُفرور   دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا ۔۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھونکنا۔ بالنا ؎

دیکھی اُس بن جو تنہائی گھر میں   آگ جل بُھن کے لگائی گھر میں (نا معلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھونت۔ پھونکنا ؎

آنسو تو ذرے پی گئے لیکن وہ تطّو آب   اِک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)

بخشا گیا جو داغِ سیہ کار دیکھنا   جنت کیسی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اِس ٹھنڈ طائی نے تو اُنکی آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اُٹھانا۔ ترگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوزِ محبت یا عشق کو اُبھارنا۔ سوز و دروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اُٹھ گئے وہ لگا کے دلمیں آگ   یعنی اِس آگ میں جلو بیٹھے (منیر)

شعرِ گرم اور بھی دو چار سُنا اے معروف   دلِ عاشق میں ہوس جو آگ لگانیوالے (معروف)

آنکھ کیوں تُونے بھلا ہم سو لڑائی بیمار   بُجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)

اے باد صبا آتشِ گل کی نہ خبر دی   کیوں آئی ہے زنداں میں مجھے آگ لگانے (رات)

اے داغ تو وہ آگ لگاتا جگر میں ہے   اے داغ لاگ تجھ کو بھلا ہوتی ہے تُجھکو (شگون) (تسوار)

شعلہ ہے دل میں آگ لگانے کے واسطے   بھڑکا ہے تو ہی آہ و شرر بار میں شرار (قلق دہلوی)

(۴) بھڑکو ہونا۔ جلنا۔ جھلسنا۔ لُو کا لگنا۔ گرمی لگانا۔ پھونکنا (فقرہ) ساتوں چھپر کے پھونس سے اُس کے مُنہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دلانا۔ حسد دلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرہ ع) ایک تو وہ آپ جلتی ہی ہے یہ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غصہ دلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھو تخیل دلانا۔ (فقرہ ہے) تم تو اور آگ لگانے آئے پہلے تو پھڑکا کر آگ لگا دی اب بُجھاتے ہیں۔ (ع و) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ دُشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بُجھائیں آپ ہی کریں بہانا
جو آگ لگا پانی کو دَوڑیں اُن کا کیا ہے ٹھکانا (نا معلوم)

(فقرہ ع و) یہ ہی کُٹنیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں   جلوہ نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)

ہاں پھونکدیا دل کو وہاں یار کو بھڑکایا   نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ ع و) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ اُٹھا کر دینا۔ قطعِ تعلق کر لینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکال دینا ؎

ترے بیری دُشمن ہو سکتے جو لاگ   وہ لگانا لگا ایسے بھڑوی کو آگ (بہی خلم)

(فقرہ ہے) ہمنے تو مدّت سے بناؤ سنگار کو آگ لگا دی۔ سُسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا (ع و) (۱۱- ع و) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اُٹھا ڈالنا + اُڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ کُٹنا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ ہے) ساری باتوں کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ الّھڑ کو آگ لگاتی اور اکنتوں کو کھلاتی ہے۔ (ع و) (۱۲- طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کام کرنا۔ (فقرہ ع و) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بدوضع کر دینا۔ (فقرہ ع و) ایک گرتی پر کیا منحصر جس چیز کو سیتی ہے اسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔

آگ

(۳) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لُتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چُغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا ؎

پہلے تو میری ساس ہو جا آگ لگائی پھر یہ کہتی ہے بیوی کہ بُرا کیا تھی لڑائی (رنگین)

(۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میں تو ایسے کے منہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب تم ہی نہیں تو سوتی لیکر کیا آگ لگاؤں (۶) لال لال پھول کھلنا۔ باغ کھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالہ پھولا ہو نہیں ہجر میں فرہاد کے جوش میں آ کر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۷) آتشبازی میں گُل و پیہ چھوٹنا +

آگ لگاؤ ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسد۔ فتنہ پرداز۔ مُفسدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں ۔ حرف ندا۔ (ع) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرہ) اس ماما کو آگ لگاؤں اس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روز سے آتا ہے (ع) (۲) کیا کروں۔ چولھے میں ڈالوں (فقرہ) جب وہ ہی نہیں تو اس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دوڑے ۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُس کا مٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے ۔ (کہاوت) عیار۔ مکار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کر کے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روز اے نالہ کہے ہے کہ ترا کیا ہے اثر آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اس گھر والے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی منہ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصّہ آ جانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلّا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اس کی اس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہوتا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صورت دیکھتے ہی پھر وہی آگ لگ گئی (۶) کھو یا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (فقرہ) مجھے کہاں آگ لگ گئی تھی ہے ہے میرے دوپٹہ کو کدھر آگ لگ گئی (ع) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (ع) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو ۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جل جائے۔ غارت ہو۔ مر جائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیامیٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مٹ جائے ؎

ابر مژگاں کو آگ لگ جائے کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

بات بولا وہ بری تاڑ کے جا فسوں کو سُن آگ لگ جائیو جرأت ترے چلانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو واہ رے تیری اس آدمیت کو (شوق)

کون کس کس سے اِس کہانی کو آگ لگ جائے اِس جوانی کو (؟)

(۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرہ سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگ جائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگ جائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (ع) +

آگ لگنا ۔ فعل لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مُشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُو کا لگنا (فقرہ عورتیں) چل تیرے منہ کو آگ لگے مجھ سے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چولھے میں پڑنا۔ چولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

بُجھا جو ہاتھ نظیر اس کے سینہ پر میرا تو بولی واہ لگے آگ اس تڑپنے پر (نظیر)

یارب اس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے روز و شب جی کے جلانے سے یہ درپے کوئی (جرأت)

جی جلا دو وہ چُھپے لاگ لگے غرض اس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد فرقت ہو بیاں شوخی طالع سے مرا ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جل جائے نصیب (؟)

(۴) دُعائے بد ۔ مرنا ۔ وِصال ہونا ۔ جہان سے جانا ۔ جہان سے گُزرنا ۔ موت آنا ۔ (۵) نہایت بھوک لگنا ۔ کھُدیا ہونا ۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا ۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا ۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی داتا اِس لگی کو بجھاوے (فقیر) ۔ (فقرہ) اِس بچے کے پیٹ کو تو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو) ۔ (۶) ولولہ اُٹھنا ۔ عشق بھڑکنا ۔ محبت کا جوش مارنا ۔ عشق ہونا ؎

نہ گھر پہ بلاتے نہ یہ آگ لگتی ۔ نہ صورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناصر حسن)

بلا کر مجھے واں تلک اے جانِ جاں ۔ دکھاتے ہیں یہ اُلفت کی ہے نا بیاں (؟)

اے آہ میں کیا کہوں نہیں کہنے کی بات ۔ آگ لگی ہے نیہ کی جلتی ہوں دن رات (ریاضت)

تڑپتے ہوئے پھرتے ہیں ہم در بدر ۔ تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نا معلوم)

(۷) بیکل ہونا ۔ بےچین ہونا ۔ مضطرب ہونا ۔ تلملانا ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ تڑپنا ۔ بیاکل ہونا ۔ جیسے پڑی ہو سوتی آگ لگی ہے دُوتی (سپکو) ۔ (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں ۔ (۸) رشک ہونا ۔ حسد ہونا ۔ کُڑھنا ۔ جلنا ؎

ہمیشہ سرو کے رقیبوں کے دل میں آگ لگی ۔ تو چوڑ بیٹھے چوڑے اور منڈیر آ پکڑی (نظیر)

اِدھر تو یار اُدھر بیٹھے لامی یا مٹی کی ۔ گویا شور کیا گالیاں دیں دھوم مچی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پر

(فقرہ عو) اسے کھاتا پیتا دیکھ کے اس کو بھی آگ لگتی ہے ۔ (۹) ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا ۔ بُرا معلوم ہونا ۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی ۔ کہ ہوا میرا جلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ آزردہ خاطر ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ کُڑھنا ۔ افسوس کرنا +

(فقرہ عو) اگر محبت نہ ہوتی تو اس کے دن کو نکوں سے کیوں آگ لگا کرتی ۔ (۱۱) غصہ آنا ۔ طیش آنا ۔ دل جلنا ۔ طبیعت بگڑنا ۔ طبیعت میں جوش آنا ۔ غصہ بھڑکنا ۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دل کی کیفیت اپنے کہوں کیا ۔ لگی ہے آگ سارے تن بدن میں (میر تقی)

اے شرو دیکھا تیرا ادا کی وہ جیدا او کتنا ہو ۔ کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے (ظفر)

(فقرہ) دشمن کی صورت دیکھتے آگ لگتی ہے ۔ تیری باتیں یا توں سے تو آگ لگتی ہے ۔ (۱۲) سوزش ہونا ۔ جلن ہونا ۔ مرچیں لگنا ۔ تیزی معلوم

؎ صوفیہ کرام کی اصطلاح میں صوفی یا ولی یا کسی بزرگِ دین کے مرنے کو کہتے ہیں +

ہونا ۔ چرپراہٹ معلوم ہونا ۔ جھلا جانا ۔ چھالا ہونا ۔ لہر اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمیٔ مئے انگور کی حاصل ۔ اک جام کے پیتے ہی دل و جاں میں لگی آگ (ناسخ)

شررِ اشکِ ابرِ چشمِ تر میں ۔ لگی ہے آگ اک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے ۔ اگر وہ اشک نہ ہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (تعمیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگا دو اِس سے خدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائے گی ۔ (۱۳) سُرخ پھولوں کا کھلنا ۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھولنا ۔ باغ میں رنگتروں یا کھٹوں کا پکنا ۔ لال ہی لال دکھائی دینا ۔ (تشبیہ ہے) ۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے ۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے ۔ (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا ۔ بہت سے چراغ جلنا ۔ دِوالی کا سماں بندھنا ۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے ۔ (۱۵) گراں ہونا ۔ مہنگا ہونا ۔ قحط پڑنا ۔ قیمت کا بڑھ جانا ۔ توڑا ہونا ۔ کمی ہونا ۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پر آگ لگ رہی ہے ۔ (۱۶) افواہ ہونا ۔ شہرت اُڑنا ۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا ۔ بدنام ہونا ۔ دھاک ہونا ۔ ہوا اُڑنا ۔ شہرہ ہو جانا ۔ چرچا پھیلنا ۔ اَلم نشرح ہونا ۔ شہرتِ بد کا پھیلنا ۔ رُسوائی ہونا +

تہمت ہوئی کہ عشق کی کیونکر لگی ہوئی ۔ یا رب بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی (نا معلوم)

(۱۷ ۔ عو) جانا ۔ رخصت ہونا ۔ باہر نکلنا ۔ دفع ہونا ۔ دُور ہونا ۔ (زنانے عورتیں بولتی ہیں) ۔ (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی ؟

آگ لگتی جھونپڑی جو نکلے سو لابھ (کہاوت) یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو ۔ یا لگے ۔ دعائے بد (عو) (۱) غارت ہو ۔ اُجڑ جائے ۔ جل جائے ۔ مر جائے ۔ آفتِ غیبی مار پڑے ۔ اُڑ جائے ۔ ناپید ہو ۔ ملیا میٹ ہو ؎

خسرویوں کی ملاقات سے کرتا ہے تو منع ۔ ناصحا آگ لگو اس ترے سمجھانے کو ([illegible])

مری بربادیٔ سامانِ آبرو کی ۔ لگے آگ اس کو دل ہے خاک اپنا (احسان)

دل ہو خوں اور حنا کو بھا گئے ۔ اس تری کمسنی کو آگ لگے (رنگین)

شعر میں نے کہے ہیں رنگیں کے ۔ ذرہ اس سے کبھی کو آگ لگے (قطعہ رنگین)

جو چلے اُس کے قتل کرتے ہیں ۔ اس کی اس گفتگو کو آگ لگے (؟)

آگ لگے اس چاہت کو دل بے تربت گھبراتا ہے بے صبری ۔ اتوں کو دم تک بیہ آ جاتا ہو (مشرقی)

(فقرہ) ص آگ لگے ایسے پیار کو (۲) تنفر اور تکیہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گری کو بتوں کی جب زیاں شستی ۔ پکڑ کے ہاتھ کیسا زور سے پہنچا مروڑا (میر علی)

(فقرہ) آگ لگے گھر میں کیوں آئی تھی ۔ آگ لگے میں تو بولی ہوتی ۔ آگ لگے میں اس بلا بوخدا کو لیکر کیا کروں (عو)

آگ لگے پر بلی کا گوت ڈھونڈنا۔ محاورہ ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا ۔ بیجا تجسس کرنا ۔ کوشش بے سود کرنا ۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا ۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر بولا طائل کرنا +

آگ لگے پر کنواں کھودنا۔ محاورہ ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلی کا گوت ڈھونڈنا ۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا ۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اسکا تدارک کرنا +

آگ لپکنا۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (پورب) یکایک آگ بھڑک اٹھنا ۔ دہک جانا ۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ یہ محاورہ فارسی زبان سے اردو میں آیا ہے ۔ (۱) آگ مانگنے آنا ۔

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی بسانی نے دی جی میں مرے آگ لگا (رانشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا ۔ الٹے پاؤں چلا جانا ۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا ۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا ۔ بیگانہ وار آنا ۔ گھوڑی سواری یا پا در رکاب آنا ۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ پینے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ۔

لیتے ہی داغ عاشق و سوز کا چلے ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)

دن ٹھنڈی گرمی میں جلتوں کی ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رند)

روز تم آگ لینے آتے ہو ۔ نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر علی)

آگ میں پانی ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا ۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا ۔ جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا ۔ آفت میں مبتلا کر دینا ۔ دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ۔

آپ نے اپنے گھر دیا مجھ کو ۔ خوب بر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو } تلق لکھنوی در
پہلے در آفت ڈوب کر نہ دیا ۔ آگ میں مجھ کو رے کے جھونک دیا } طلسمِ الفت

آگ میں کسی کی پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا نہ یا دہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا ۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ۔

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑا ہو دلا ۔ کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (مستیعد)

آگ میں کسی کی جلنا۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا ۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا ۔ پرائی آفت کو اپنے اوپر لینا ۔

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے ۔ میرے سوزِ دل سے دشمن نم نے دار شعلہ

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا۔ یا ۔ **گر پڑنا**۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آگ میں پڑنا ۔ آگ میں کودنا ۔

گر پڑا آگ میں پروانہ دم گرمیِ عشق ۔ سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا ۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آگ میں جلنا ۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ (۲) تڑپنا ۔ بیقرار رہنا ۔ مضطرب ہونا ۔

سوزِ دروں سے کیونکر میں آگ میں نہ لوٹوں ۔ جوں شیشۂ حبابی سب تن پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ (فقرہ) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے ۔ (عو)

آگ نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی ۔ چقماق سے آگ جھاڑنا ۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گرم ہو جانا ۔ بھبکنا ۔ جل اٹھنا ۔ (فقرہ) دھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا ۔ جھلا اٹھنا ۔ غضبناک ہونا ۔ برافروختہ ہو جانا ۔ خشمگیں ہونا ۔

کرتے ہم معشوق نے دل بلا کو آہ میں ۔ آگ ہو جاتے ابھی اسکو وہ سنکر آہ میں (ظفر)

ایسے تو ہو آگ وہ بیدرد ہو گیا ۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہے ہر دم میری جوشِ سیہ رو وہ　　شاید اسے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (شوق)

وہ آگ ہو گیا ہے خدا جانے غیر نے　　میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)

(فقرہ) ایسا تیسا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ لال ہونا (۲) غُصّہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ غُصّہ میں سُرخ ہو جانا۔ غُصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غُرفش کرنا۔ کھُنسانا۔ غُرّانا ؎

لگائی اُس نے غیروں کی کچھ ایسی آگ　　ہوئے کیا کیا وُہ اتنی بات پر آگ (مومن)

دیوانہ ہوں جو دُوں تشبیہ　　آگ وُہ ہو گئے نامِ پری سے (رشکِ)

تفتہ جانی کا جو مضمون ہے لکھتا ہوں　　آگ ہو کر وہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معروف)

آگا۔ ۔ اسم مذکر۔ س [illegible] اگر، ترکی (اوگ) عوام آگو۔ اگاڑو۔ اگاڑی۔ (۱) سامنا۔ رُخ۔ چہرہ۔ اگواڑا۔ مُہرا۔ اگاڑی۔ پیش۔ سامنے کا حصہ۔ محاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک۔ پیشانی (۴) سینہ۔ چھاتی (۵) ڈاڑھی۔ مُونچھ (۶) ہوئے نہ ہارے ہائی۔ وغیرہ +

ظاہر بھی اگلا صاف ہے جیوڑا بھی صاف ہو　　آگا بھی اُن کا صاف ہو پیچھا بھی صاف ہو (ریختی نا معلوم)

(۷) جائے مخصوص۔ بشرمگاہ۔ جیسے آگا ڈھک ؎

دل میں کسی کے ہرگز نے شرم سے حیا ہو　　آگا بھی کھُل رہا ہو پیچھا بھی کھُل رہا ہو (دریا بین نظیر)

(۸) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصہ۔ پیش (۹) پگڑی کا پیچھا (۱۰) مکان کا صحن۔ انگنائی (ہندو۔ عو) (فقرہ) عرضی دو کچھ بچا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ۔ ہراول۔ پیش خیمہ۔ آگے کا لشکر۔ مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) استقبال۔ آئندہ۔ اگت۔ عاقبت۔ اگم۔ آخرت۔ انجام۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو۔

آگا بھاری ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (بازاری) (۱) حمل ہونا۔ تخمی پھُولنا۔ ٹنڈ تخمی پھُولنا۔ پیٹ بھاری ہونا۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲) کہاروں کی اصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھا ہونا۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) پس و پیش۔ اوّل آخر (۲) موجودہ و آئندہ حالت۔ انجامِ کار۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حصہ۔ (فقرہ) اس چدریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حصے کا کپڑا۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر چلو (۲) پس و پیش سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار رہنا۔ (فقرے) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو۔ ۲۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ پس و پیش سوچنا۔ دُور اندیشی کرنا۔ دل سے رائے لینا۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا۔ دل سے صلاح و مشورہ لینا۔ تامل کرنا۔ فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ (فقرے) جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو۔ بھائی گھوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچو۔ باتیں کہیں بگڑ جائے (ع)

آگا پیچھا کرنا۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہیر پھیر کرنا۔ دُبدا میں پڑنا۔ متذبذب ہونا۔ جھجکنا۔ ہچکچانا +

آگا روکنا۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنا روکنا۔ چہرہ پر آنا۔ مُہرہ پر آنا۔ مُہرہ دبانا۔ آگے آنا۔ مقابل ہونا۔ رُوکش ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ (۲) پردہ کرنا۔ چادر تاننا۔ (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا۔ آگے کا بندوبست کرنا۔ فوج یا شکار کا سامنا روکنا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرے) چور کا آگا سنبھالو۔ کُتّے نے دوڑ کر آگا سنبھالا (۲)۔ آئندہ کا بندوبست کرنا۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا۔ (فقرہ) ع خیر اب تک تو گزری ہوئی گزری اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ا

آگا مارنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بڑھ کر مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) خاطر تواضع کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ مدارات کرنا +

اگاڑی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) آگے کا حصہ یا دھڑ (۲)۔ ہندو موں آگے۔ روبرو۔ سامنے۔ موجودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴) لشکری، حملۂ اوّل۔ دھاوا۔ ہلّا (۵) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصہ +

اُگال ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ فضلۂ دہن ۔ پان کا پھوک یا ثُفل جو پھینکا جائے ۔

اُگالدان ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ وہ برتن جس میں پان کا ثُفل یا پیک تھوکتے ہیں ۔ پیکدان ۔ تفلدان ۔

آگاہ ۔ ف ۔ صفت ۔ از (آگاہیدن) عوام (آگا ۔ بلا مدّ) (۱) خبردار ۔ واقف ۔ جاننے والا ۔ ماہر ۔ ہوشیار ۔ کارواں ۔ مُطّلع ؎

آگاہ نہیں ہوتا انساں لکھے تیرِ نوشتہ سے ۔ کیا جانے کہ ہو جو طالع کا لکھا جانے (میر)

(تفرع) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں ۔ (۲) ۔ عو) خبر ۔ واقفیت ۔ اطلاع ۔ آگاہی ۔ (مگر اس کا تلفظ آگاہ مروّج ہیں)

آگاہ کرنا ۔ د ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) واقف کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ جتانا ۔ متنبہ کرنا (۲) ظاہر کرنا ۔ اِطلاع دینا ۔ اظہار کرنا ۔ بتلانا ۔

آگاہ ہونا ۔ د ۔ فعلِ لازم ۔ واقف ہونا ۔ خبردار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ متنبہ ہونا ۔

اُگاہنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کرایہ محصول چندہ وغیرہ وصول کرنا ۔ تحصیل کرنا ۔ پٹانا ۔ اکٹھا کرنا ۔

اُگاہی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تحصیل ۔ واصلات (۲) واجب الوصول بقایا ۔

آگاہی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ز ۔ (آگاہی) (۱) واقفیت ۔ خبر ۔ علم ۔ شناسائی ۔ واقف کاری ۔ اطلاع ؎

عقل کو واحت زیادہ ہو جہان و بیر سے ۔ چین نادانی میں ہو کرتی ہو آگاہی خراب (ظفر)

آگاہی جو دیوانی نے پائی ۔ بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزارِ نسیم)

محمود نے ایک کنیز زادی ۔ اِنساں سے ہوئی جو اُس کی شادی (ء)

میرا تو نہیں قصور ہے کچھ ۔ شاید اُس کا قصور ہے کچھ (ء)

اگبوٹ ۔ یا ۔ **اگنبوٹ** ۔ انگریزی ۔ اِسم مذکر ۔ (اگن ہندی ۔ Boat انگریزی) دُودکش ۔ دُھواں کش ۔ دُخانی جہاز ۔ دُخانی کشتی ۔

اُگنتا پینچی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (ابہ ہندی ۔ طعنہ ۔ بیعن تشنیع ۔ پہلا سلوک یا احسان جتا کر چڑانا (۲) گڑے مُردے اکھاڑنا ۔ پچھلی شکایتیں کرنا ۔ (اس کو ہندو عورتیں اُگنتا گھنتی بھی بولتی ہیں) ۔

اُگلنا ۔ یا ۔ **اُگلنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہو) (۱) لغوی معنے اکھاڑنا ۔ اُپاڑنا ۔ اُجاڑنا (گلو ہا بھی کھیت وغیرہ کٹنے بولتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا ۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر رکھ دینا (۳) بھگاتنا ۔ بیان کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ طعنہ دینا ۔ جو بات نہیں کہنے کی ہے

لئے دوہرانا ۔

اُگٹوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پٹوانا ۔ بُرا بھلا کہلوانا ۔ بکھان کروانا ۔ طعنہ مہنہ دلوانا

اگر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ س ۔ اگر (اگرو) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے ۔ اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے ۔ عربی میں اسے عود کہتے ہیں ۔ مزاجاً خشک گرم دوم درجہ میں ۔

اگردان ۔ یا ۔ **اگرسوز** ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں ۔ ہندی میں اگردنا کہتے ہیں ۔

اگر کی بتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ بتی جو بُرادۂ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفلِ ختم یا مجلسِ فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ۔

اگر ۔ ف ۔ حرفِ شرط ۔ جو ۔ جب ۔ بشرطیکہ ۔ بالفرض ۔ لو فرضنا ۔ الغرض

اگر مگر کرنا ۔ د ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) حُجت کرنا ۔ حُجت نکالنا ۔ منطقیوں کے سے قضیئے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا ۔ پس و پیش کرنا ۔ تامّل کرنا ۔

اگر مگر ہونا ۔ د ۔ فعلِ لازم ۔ حیل و حُجت ہونا ۔ حُجت نکلنا ۔ تامّل ہونا ۔ پس و پیش ہونا

اگرچہ ۔ ف ۔ حرفِ شرط ۔ گو کہ ۔ ہر چند ۔ باوجودیکہ ۔

اگروالا ۔ یا ۔ **اگروال** ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بنیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو مقام اگروال سے منسوب ہے ۔ یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے ۔

اگرئی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا ۔ ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا اور ایسے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دھونی میں بسایا جاتا ہے ۔

(بعض حال کے صاحبانِ لکھنؤ اِس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی اجیبی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل لاتے ہیں ۔ کہ جس حالت میں یہ لفظ اگرئی نہیں ہے تو ہمزہ کہاں سے آیا ۔ مگر ہمیں اس اعتراض سے اتفاق نہیں ہے کیونکہ اوّل تو شعرا نے اسکو بلیراجبی کے وزن پر اندھا دُھند چلا دیا ہے دوسرے لکھنوی کا یہی شعر موجود ہے ؎

اگرئی کلاہ پہ گماں شک ہو جو گیری کا ۔ رنگ لایا ہے دوپٹہ ترا مَیلا ہو کر (رند)

دُوسرے اُردو زبان میں لفظ آئی برابر نسبت کے واسطے آتا ہے ۔ اور ہمزہ کے بغیر اِس کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) شاہانِ دہلی کی ایک پلٹن کا نام جس کی اگرئی وردی تھی ۔

اگڑدھوں دھوں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ۔ یہ سب دھوئیں کی ہی آواز (۲) مضبوط ۔ طاقتور ۔ تنومند آدمی (۳) موٹا چپٹس آدمی ۔ مسٹنڈا ۔ مُشٹنڈا ۔ گول مٹول ۔

بھاری بدن کا۔ جیسے جھجھانی کا جھینسا۔ اگڑدھوں دھوں۔

اِگزیکیٹیو۔ انگلش (executive) اسم مذکر۔ قانون۔ (۱) حاکموں پر عملدرآمد (۲) متعلق انتظام ٭

اگسٹ۔ انگلش (August) اسم مذکر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ٭

اگست۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست مُنی یعنی سہیل یمن کہتے ہیں۔ اِس کی تاثیر سے دھوتری میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رِشی کا نام ٭

اگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا اب سے دُوسرا (۳) پہلا۔ مُتقدّم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین پیشینہ۔ پیشین۔ پُرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴)۔ اسم مذکر۔ پہلا آدمی (۵) دُوسرا آدمی (۶) مُعاصِر۔ ہمعصر۔ موجودہ آدمی۔ جیسے اگلے پالی پچھلے کبھی۔ (۷) پڑھا۔ بزرگ (۸)۔ عو۔ خاوند۔ خصم۔ میاں (۹) ضمیرِ غائب۔ وہ جیسے اگلا آئے تو معلوم ہو۔ کبھی خدا کی طرف اور کبھی اپنے دِل کی طرف بھی اِشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریقِ ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (۱) آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اِسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے) ٭

اُگل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ٭

اُگلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کا مُنہ سے باہر نکالنا۔ ڈالنا قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اُگل پڑنا (۳) مجبور اُٹھایا ہوا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ٭

اَگلے زمانے والے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پُرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پُرانی چال کے آدمی ؎

وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم ہو پوچھے — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

داغ:۔ وہ خدا رند خرابات سے جاکر پوچھو — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اَگم۔ س۔ اسم مذکر (۱)۔ ہندو۔ علمِ غیب ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عقبیٰ (۳) خفیہ۔ اندرونی۔ باطنی ٭

اَگم باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب کی بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ٭

اگم شاستر۔ س۔ اسم مذکر۔ وہ کتاب جس میں علمِ غیب و علم باطن کا بیان ہو (۲) علوم باطنی۔ علم غیب ٭

اگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو۔ آگ نمبر ۱۔ ۲۔ ۵ (۲) ایک چھوٹا سا مٹیالے رنگ کا پرندہ جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (اِس معنی میں مذکر ہے)

اگن باو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اُگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو اُبنا (۲) طلوع ہونا۔ اُودے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگنبوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آگ بوٹ) دُخانی جہاز ٭

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے۔ آئندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ٭

اگواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگے کا حصّہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رُخ۔ آگے کا حصّہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ٭

اگوانی۔ یا۔ **اگوائی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیشوائی۔ برات کی پیشوائی۔ اِستقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیشِ خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار ٭

اُگھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پردہ اُٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ٭

اگھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اَل پھولنا (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ اُکتانا (۳) اینٹھنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ٭

اُگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو اُگاہنا ٭

اگھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ٭

اگھوری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیوجی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھا لیتے ہیں۔ اُن کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲)۔ صفت۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک۔ گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ گھنونا۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہندو عو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे [illegible] اگرے) پراکرت۔ اگّئی (گنوں) اگاڑو۔ اگو۔ اگاڑی۔

(سنسکرت سے آگے یوں ہو گیا کہ حسبِ قاعدہ وسط سے رے گرادی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رہ گیا۔ سودن سے [illegible] سونا ہو گیا۔ پریم سے پیم ہو گیا۔ اسی طرح اگرے سے آگے بنا۔ پھر العن پر زور دینے سے آگے ہو گیا۔ اِس قِسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو)

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ آگُوں

آگے

جاتا سمجھ کو اُس کوچہ میں ہیں دل او ہم   دل کو ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)

جس دیکھتا ہوں وہ آگے تو پیچھے   میں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُو برُو۔ سمکھ۔ آنکھوں کے سامنے۔ موجودگی میں۔ سوفیس۔ بمقابل

شب کو تھی جو خود دید اُس پیمبری چاندنی   ہو گیا دن اور آگے سونہ سری چاندنی (غافل)

اہمکتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر   سرسبز ہوا ہے غزل خوان کے آگے (جرأت)

تجھے کاش اس وقت میں دیکھ لوں   جیوں میں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)

وہ آئے تو آگے مرے نا بکار   گریباں کو اُس کے کروں تار تار (ء)

آگے سے جوان ایک خوش قد   اُٹھا تھا دونوں کی پیچھے آمد (گلزارِ نسیم)

اُٹھا کے پھینک دے ساقی کو روئے گے   بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہوگا (نامعلوم)

(مثلیں) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے ضلی +

(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) جیتے حیات۔ جیتے جی۔ اپنی زندگی میں۔ موجودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اسے مالک کر گئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقی پر۔ برسرِ ترقی سے

تم آگے غیروں سے ملتے دل ہمارا ہٹ گیا   جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرہ) دوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہوگیا (۵) آیندہ۔ بعد ازیں۔ اسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے سے

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام   میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرہ) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری کچھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ دُہرا کر (فقرہ) آگے ایسی بات نہ کرنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دوسرا۔ ثانی۔ ما بعد۔ پھر (فقرہ) سائیں آگے دیکھو یعنی دوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے آگے صبر۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے (۸) زیادہ۔ سوا۔ علاوہ۔ پرے سے

اور آگے بڑھا وہ ہمسرِ اوہام   ذرّہ با خورشید ہو گئی شام (گلزارِ نسیم)
زیادہ

(فقرہ) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں بڑھنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر سے

گرچہ ہوں دعوئی عشق سے الگ پاس   لیک ہم گم شدگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)

آگے جو بڑھا جزیرہ دیکھا   اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزارِ نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گزشتہ زمانہ میں۔ اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے سے

مجھ سا ناقص بھی غنیمت ہے اب اِس وقت میں ذوق
کا ملیت ہے کہاں ہو چکے کامل آگے (ذوق)

آگے

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وہی شوخی وطرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھ آج بھلو محفوظ اس زمانے میں خدا   وقتِ خیر آگے کبھی تھا جو خبر کا وقت ہے (ناسخ)

جس نے آگے نہیں اُس گھر سے بھلو پایا تھا   پھر ہوا ہے وہی مختار خدا خیر کرے (مشرف)

آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج   تپ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (ء)

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں   ان دنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دن پا پیچھے گئے ہرے کیو نہ بیت
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ نیچے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرہ) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے میرے آگے کوئی نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (بیچ)

آگے آگے - متابع فعل۔ آگے کی تاکیدی صورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض۔ اگو اگو۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑو اگاڑو سے

تم تو تقریر کرے اور کل ہی ہم نے دیکھا   تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔ تھوڑے دنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں سے

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا   آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا +

آگے آگے چلنا - ف۔ فعل لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بچو کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ رکابی میں چلنا۔ جلو میں چلنا +

آگے آگے رنگ لانا - ف۔ فعل متعدی۔ آیندہ زیادہ شورش پیدا کرنا۔ آگے کو خرابی لانا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا سے

یہ چشمِ سبز نکلی زندگی سے تنگ ہو دیکھا   ولا یہ جنگ پیتا آگے آگے رنگ لا دیکھا (میر تقی)

دلا فرقت میں جلکو زیست سو تو تنگ لا دیکھا   ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لا دیکھا (رنگین)

رکیا قتل تیغے کو چھپا کر سنگ لا دیکھا   تجھوں کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لا دیکھا (شیفتہ)

آگے آنا - ف۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُو برُو آنا۔ پیش آنا سے

ایک پردہ کو منہ میں بیٹھا انگ بھبھوت رمائے   آگے آئے کسی کو کھا دے منہ میں سٹک جائے (پہیلی آئینہ)

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرہ) ہو دو تو آگے آؤ۔ آگے آؤ ورے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھونکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

آگے

(فقرہ) باپ کے آگے آ کھڑا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پُشت پناہ ہونا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ محافظ ہونا۔ کام آنا (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ گزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پرکھٹ ہونا۔ کھلنا۔ ظاہر ہونا ؎

خاطر کا اُس شوخ کو کیا مرے آگے　　آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (امیر)

خط پڑھ کے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے　　آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شامابوبی بن سنسنا یا خالہ جان کا کُتا آگے آیا۔ "نانی نانی بال کتے"؛ بھان جی آگے ہی آتے ہیں۔ بڑا بول آگے آکر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ بھوگنا۔ کیا بھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا پاداش کو پہنچنا ؎

میری شوخی تیر آگے آئی کیوں اُلفت میں چھپک　　مرتبہ روزِ ازل گھٹتا جو ہمت بانٹتا (شہیدی)

ایک سمیں میں جگ کو ہنستی ان نینن جگ موہے ہنسایو
تو را کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دوہا)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پاسے۔ پُوت جتا رکے آگے آئے۔ جا کارن مونڈ منڈایو سو ہی دُکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے

(فقرہ) اللہ بچے! تیرا کیا تیرے آگے آئے (مو)

آگے آیت - ا - تابع فعل۔ (مسلمان) فقط۔ مطلب تمام ہوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کرو۔

آگے بڑھانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ پیچھے ہٹانے کا خلاف۔ آگے چلانا ؎

شبِ وصال میں وحشی سا دیکھ کے وہ شوخ　　لگے ہے دیکھیو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ (جرأت)

(فقرے) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو۔

آگے بڑھنا یا بڑھ جانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا نقیض۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیشروی کرنا ؎

(جب کسی مصدر کو لفظ جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہ جانا۔ اِن میں سے جن فعلوں کے ساتھ لفظ جانا نہیں ہے وہ مشتبہ اور باقی غیر مشتبہ ہیں)

لہ کسی گوالن نے ایک فقیر سے ناراض ہو کر اُس کی روٹی میں زہر ملا دیا تھا۔ قضا بعد اللہ جب وہ اپنے گھر پہنچا تو اس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے۔ اُس وقت سے یہ مثل بن گئی۔ مگر کسی گھسٹو نے کھنے سے مانگنے کو اصل سمجھ کر فقیری سے لی تھی۔ جیسا ہمیں بھی منت سے لیا بعد مگر گوہمیں ... تو یہ مثل کہی۔

آگے

کئی ہم نے بیں جنیں جو پہلے کچھ پڑھیں　　ڈالیں دو پہر سے آگے بڑھیں (میر حسن)

عشقِ زلفِ یار میں آگے بڑھ جا نہ اپنا پاؤں　　باغ میں سنبل کی لہریں اور بڑھ کر ہو گئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا۔ رُوبرُو جانا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا (فقرے) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو۔ آگے بڑھ کر تھم لو (۳) نکل جانا۔ بڑھ جانا۔ دُور نکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھ جاؤ (۴) ترقی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالب ہونا ؎

کھاتا ہوں غش کھول کے آگے بڑھے نہیں چلتیں　　کچھ جب آگے کوئی آ ہوئے سر ابو بڑھ گیا (امانت)

(فقرے) اپنی جماعت سے آگے بڑھ گیا۔ جب یورپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو کہ اب پوری ترقی کرلی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جائے گا (۵) استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوائی کرنا۔ کسی ملاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فقرہ) لاٹ صاحب خود راجہ صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے (۶) کوچ کرنا۔ چل دینا۔ روانہ ہو جانا۔ شفقت فرمانا۔ چلا جانا (فقرے) یہ فوج آگے بڑھ گئی تو دوسری آئیگی۔ سائیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ مستعد ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔

(فقرے) دونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دو بڑا مرنا کو کا) بچے میں ہیں ... آگے بڑھ گئے

آگے پانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مکافات بھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فقرے) اپنی آنکھوں کے آگے پائے۔ بیٹوں کے آگے آئے (مو)۔

آگے پیچھے - ہ۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مقابل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے درپے۔ متواتر۔ علی الاتصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اونٹ تھے (۳) اگواڑی پچھواڑی۔ اِدھر اُدھر اورے دھورے۔ مقدم مؤخر (فقرے) تم چلو آگے پیچھے ہم بھی آ پہنچے۔ اسی کے آگے پیچھے ڈھونڈ لو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آئندہ۔ آگے کو۔ اس کے بعد (فقرہ) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے مجھ سے کبھی کام کو نہ کہنا (۵) اویر سویر۔ وقت بے وقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فقرہ) آگے پیچھے سب چل بسیں گے (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ۔ خلافِ قاعدہ۔ اُلٹ پلٹ (فقرے) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سب ورق کیوں آگے پیچھے کر دیئے (۷) غیر حاضری میں۔ میرے پیچھے۔ میرے بعد (فقرے) آگے پیچھے مکان پر مت آیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

آگے

ٹو خبر رکھنا (۲) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ) آگے پیچھے چٹکی کھا دیتا ہے۔

آگے پیچھے چلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایک کے پیچھے دوسرے کا چلنا۔ صف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پن سے چلنا۔

آگے پیچھے نہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہ ہونا۔ بے وارثا ہونا۔ نگوڑا ناٹھا ہونا۔ تنِ تنہا ہونا۔ فقط دم ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا۔

آگے جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو آگے بڑھنا نمبر ۲-۶-۷ (۲) پیچھے جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (۳) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وہ مسافروں کے آگے آگے جاتے تھے۔

آگے چلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم آگے چلو ہم بھی آتے ہیں۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا۔

تیز خرام دیکھ تو جائے نہ بل نکلے　　کیا ہی تمنا ہو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرہ) تم ہم سے کیا آگے بڑھو گے۔ وہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے (۳) دیکھو آگے جانا نمبر ۳

آگے خدا کا نام ۔ یا۔ **نام خدا کا** ۔ ف۔ محاورہ ہے۔ (۱) خدا کے نام کے سوا اور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اس کے سوا کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں بس۔ فقط۔ فیصلہ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جواب صاف۔

یاد خدا میں جب لگی دل سے اسکی یاد　　آگے خدا کا نام ہے ناچ خدا کے بعد (حالی)

(وجہ: اولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے آہ و نالہ ہے خدا کا نام　　بس تو تو آسمان سے گزرا (میر تقی)

عرشِ دل تک خاص جلوہ علم ہو　　اے جنوں آگے خدا کا نام ہو (درد)

(فقرہ) علی میرے تو یہی ایک چھوکرا ہے آگے خدا کا نام۔

آگے دوڑ پیچھے چوڑ ۔ (مثل) آگے بڑھے پیچھے بچھڑے۔ آگے بڑھتا جائے پیچھے چھوٹتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہوا کہ دوسرا شروع کر دیا۔

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ ۔ (مثل) ہوسِ بیجا۔ حرص لایعنی۔

آگے دھر لینا[۱] ۔ یا۔ **رکھ لینا** ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھ لینا۔ آگا رو رکھ لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا (۲) حراست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا۔

نے دل ہے کہیں سو گھڑی کہ آتی ہو تو جو تنگ　　تحفہ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

[۱] جو آگے اور آ جانے میں فرق ہے وہی دھرنے اور دھر لینے میں ہے۔

آگے

کیا کام انگشت چشم کے خاتم کو دیکھو تو　　صفحہ ہر گام نے آگے رکھ لیا ہے تم کو دیکھو تو (حسرت)

چشم نے ابرو کو آگے رکھ لیا　　تیر نے ابرو کو آگے رکھ لیا (منشور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (۳) مقروض رکھ لینا۔ آگے کر لینا۔ زد پر دھر لینا۔

آج اس بوالہوس کو رکھ لیا ہے آگے　　تب جان کیسی بیچ میں ہی دینے والیاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا ۔ یا۔ **رکھنا** ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھنا۔ روبرو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (۲) بھینٹ دینا۔ نذر کرنا۔ نذر پکڑنا۔ پوجنا۔ پیشکش کرنا۔ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرہ) مجھے آگے دھر دو تو بتاؤں۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے چلانا۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے ۔ یا۔ **آگا دیکھ کے** ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آنکھیں کھول کے۔ نظر کر کے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) تم آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲) ہوشیاری سے۔ سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بوجھ کے۔ چوکس ہو کر۔ حزم و احتیاط سے۔

آگے دیکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (۲) ہوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دوسری جگہ جانا۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دوسری جگہ جاؤ۔

آگے دیکے ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے کر کے۔ آگے کو کے۔ پیش کر کے۔ مُہرے پر رکھ کے۔ روبرو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے کٹوا دیا (۲) جان بوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرہ) تم بھی آگے دے کے پھسلتے ہو۔ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھ دینا۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) میرا روپیہ میرے آگے ڈال دو میں سانجھا نہیں چاہتا (۲) بیوہ عورت کی آسائش گزارہ کے واسطے روپیہ سے مدد کرنا (ہندو)

(یہ روپیہ اٹھاونی یا تیرہویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں۔ تاکہ اسی روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گزر اوقات کرے)

آگے ڈولنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (ہندو۔ عو) (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچوں کا کھیلتے کودتے پھرنا۔ بال بچے ہونا۔ صاحب اولاد ہونا (فقرہ) دشمن بانجھ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک مجھے بھی دیتی (ہندو)

آگے رنگ لانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آئندہ گل کھلانا۔ آگے فتنہ اٹھانا۔ آئندہ کو خرابی لاتا۔

آگے

اشک پُر زور ہی ہی ہو تو آگے مت جئیں ٭ رنگ ہارے گئے کیسے دیدۂ تر دیکھئے (میر تقی)

آگے سے - ہ - تابعِ فعل - (۱) سامنے سے - رُو برُو سے - (فقرے) آگے سے ہٹ جا - آگے سے ہٹا دو - (۲) پہلے سے - اول سے - ابتدا سے (فقرہ) ہم آگے سے جانتے تھے ٭

آگے سے ٹھاننا - ہ - فعل مُتعدّی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے ارادہ کرنا - پہلے سے گُمان یا خیال کرنا پہلے سے نتیجہ نکالنا - منصوبہ گانٹھنا ٭

آگے سے ٹھہرانا - ہ - فعل مُتعدّی - پہلے سے روکنا - پہلے سے مُقرّر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ٭

آگے سے روکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) پہلے سے روکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا - منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا ٭

آگے سے سوچنا - ہ - فعل مُتعدّی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوجانا (فقرہ) اب کیوں پچتاتے ہو آگے ہی سے سوچا ہوتا ٭

آگے سے گانٹھنا - ہ - فعل مُتعدّی - پہلے سے راضی کرلینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنالینا - اپنی گوں کا بنالینا - اپنا مطلب کا کرلینا

آگے سے نکلنا - یا - نکل جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سامنے سے گزرنا - سامنے سے نکل جانا ؎

آگے دو گاں کے نالا ہے سوچ مار چلتا ٭ عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (تعلیم)

(۲) پاس سے گزرنا ٭

آگے سے ہٹانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایکطرف کرنا ٭

آگے سے ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - سامنے سے ہٹنا - کنارہ ہونا - رستہ دینا - ایکطرف ہونا ٭

آگے سے ہوتی آتی ہے - یا - ہوتی آئی ہے - محاورہ (۱) اوّل سے یُونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سلسلہ نکلا ہے - قدامت سے یُونہی ہُوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ؎

میں ہی نہیں فریفتۂ حُسنِ گندمی ٭ آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - دھرنا - ہ - فعل مُتعدّی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - عود آنا - دخل ہونا

آگے کا اُٹھا - ہ - اسم مذکر - (۱) جھوٹا کوٹا - اُگش - جھوٹ کوٹ - پس خوردہ - بچا کھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ٭

آگے

آگے کا اُٹھا کھانیوالا - ہ - اسم مذکر (۱) جھوٹ کوٹ کھانیوالا - زَلّہ رُبا - اُگش خور (۲) خادم - غلام - نوکر - تابعدار - خوشامدی - رکابی مذہب (۳) یہ فقرہ دو معنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فحش کیطرف راجع ہیں ٭

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقی معکوس کرنا - تنزل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آجانا - لرزنا - دہکنا - ٹھٹکنا - گھبرا جانا - چل نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ٭

آگے کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) سامنے کرنا - آگو لانا - دکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گزراننا (۳ - عو) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردہ سے آزاد کرنا - (فقرہ) چار ہی دن کی بیاہی کو نند یا سسرے کے آگے کردیا ٭

آگے کو کان ہوئے - محاورہ - آیندہ کو ہدایت ہوئی - آیندہ کو ہوش آیا - پچھلی عقل آئی - آیندہ کو تنبیہ ہوئی ٭

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا - محاورہ - (۱) تنگ ہیں ناتھ نہ پانو میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا گدھا (۲) مجرّد - ناتا - ٹھالا - اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سے آپ ہی ہے

آگے نکالنا - ہ - فعل مُتعدّی (عو) مُطالعہ کرنا - کتاب آگے دیکھنا بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرہ عو) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے ٭

آگے نکلنا - یا - نکلجانا - ہ - فعلِ لازم - آگے بڑھنا - پیشروی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہوجانا - ترقی کرلینا - بڑھنا ؎

تیز رَو تو ہی ہے نسیم مگر ٭ بُو سے آگے نکل کے تو نہ گئی (رند)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا - وہ اپنے سارے گجبے سے آگے نکل گیا - سبق میں آگے نکل گیا ٭

آگے ہات پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اسقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتوں سے سترپوشی کا کام لیتا ہے ٭

آگے ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) دیکھو (آگے بڑھنا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۷ - ۸ - ۹) مثال مُتعلقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ؎

ہے کون جو ہو بڑھ کے تمہارے آگے رستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (ریاض)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا - پردہ نہ کرنا - نہ چھپنا - گھونگٹ نہ کرنا - گھونگٹ اُٹھانا - قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا - رُوبرُو آنا - سامنے ہونا - (فقرہ) تم ماموں زاد بھائی کے آگے بھی ہو یا نہیں ؟ - (زن) ابھی تک چھپا ؟ سُسر کے آگے نہیں ہوتیں (مح) (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا - تُم ٹھونک کے سامنے آجانا - مقابل ہونا - مقابلہ کرنا - سد کش ہونا

آگے ہی - ہ - تابع فعل - پہلے ہی - اوّل ہی - اوّل ہی سے - ابتدا ہی سے

ہو یم سے دل نگاروں پہ نت دمِ نابُعد میں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جرأت)

گرد میرے بیت کیسی آگے ہی دل مردہ ہے بہت جا یاں ہو دُھوپ نے بیر بہارا نکھوڑ کر (ذوق)

آگیا - یا - آگیا - ہ - اسم مؤنث - س - (आग + आज्ञा آنے پہنچانا) (۱) حکم - فرمان - ارشاد - پروان (۲) ہدایت - رہنمائی - تعلیم - تربیت (۳) اجازت - رُخصت - چھٹی - رضا - پروانہ - سند - (۴) گرُبیر) اُمر ؟

آگیا پالنا - ہ - فعلِ لازم - حکم بجالانا - آگیا پُورن کرنا - اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - متابعت کرنا ؟

آگیا پتر - ہ - اسم مذکر - حکم لکھا ہوا کاغذ - حکمنامہ - پروانہ - فرمان شاہی

آگیا دینا - آگیا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) حکم دینا یا جاری کرنا - ارشاد کرنا - فرمانا (۲) اجازت دینا - اختیار دینا - رُخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا - چکانا - طے کرنا (۴) ہدایت کرنا - رستہ بتانا - رہنمائی کرنا - رستہ دکھانا - تلقین کرنا ؟

آگیا کاری - س - صفت - (۱) حکم پر چلنے والا - حکم کے موافق کرنے والا - حکم ماننے والا - آگیا پالک (۲) فرمانبردار - تابعدار - فدوی - سیوک - آدھین

سو وہ جگ میں دھن ہمارے جو پریتم کی آگیا کاری (رضا بادی)

آگیا میں رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا - قابو میں رکھنا - حکومت کرنا - دبانا - فرمانروائی کرنا ؟

آگیا میں رہنا - یا - آگیا ماننا - ہ - فعلِ لازم - اطاعت کرنا - حکم ماننا - تابع ہونا - دبنا ؟

آگیا میں لانا - ہ - فعلِ متعدی - قابو میں لانا - محکوم کرنا - دبانا - مغلوب کرنا - زیر کرنا - زیر دست کرنا ؟

آگیا بیتال - ہ - اسم مذکر - (۱) آگ کا بھوت - چھلاوا - غول بیابانی - شیطانی آگ - شہابہ ؟

(اصل میں ایک دُخانی مادہ ہے - جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے) ؟

اَگیاری - ہ - اسم مؤنث - وہ آگ جسے مُورتی کے سامنے رکھکر اُس پر لونگ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونے کو جلاتے ہیں ؟

آل - ہ - اسم مؤنث - (۱) آبائی لقب - کُنیت (۲) کُل - خاندان ؟

آل - ہ - (مخففِ پنجابی نال) حرفِ ربط - (ریختیوں میں) (۱) نزدیک - پاس - ڈھنگ - نیڑے - تیر - ساتھ - ہمراہ ؟ گھیر لیو لال بول گئے بال چال کیونکو جاؤگے بھاج آج رہو ہمارے آل (بھولنا) ؟

آل - ہ - اسم مؤنث - (۱) پیاز کے پتّے - نئی پیاز کے ڈنٹھل جو پتّوں کی بجائے اوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) کدو - لمبا گھیا - لوکی -

آل - ت - ہ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام ہے - جسکی جڑ میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے - لال رنگ - سُرخ رنگ ؟

آل تمغا - یا - آلتمغا - ت - اسم مذکر - (آل سُرخ + تمغا) (۱) سُرخ مُہر (۲) سکۂ شاہی - فرمانِ بادشاہی - مُہرِ شاہی - انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند - مُعافی جاگیر کا سارٹیفکٹ ؟

آل تمغا ہے نسلاً بعد نسلٍ لکھدیا مُوں نیشانی ہے یہ ؟ شکب وہ مُہر خوں کی بارث (ظفر)

آل کا رنگ - ہ - اسم مذکر - سُرخ رنگ - لال رنگ - وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے ؟

آل - ہ - اسم مؤنث - س - (आल اول) تری - سیل - سیلابی - نمی - رطوبت - سرسائی - (فقرہ) ایسا برسا کہ آل سے آل لگگئی - یعنی برسنے کی تری زمین کے اندر کی تری سے مل گئی ؟

آل - ع - اسم مؤنث - اصل - (اہل) (۱) اولاد - بیٹا بیٹی - بچّے - اہلِ خانہ - نسل - نسل - خاندان - کُنبہ - جیسے آلِ داؤد - آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے - (۲) - مجازاً) بیٹی کی اولاد - نواسا نواسی - کنواسا کنواسی

آلِ نبی کے غم میں مکّدر ہے رات دن تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ (نصیر)

آل اولاد - ع - اسم مؤنث - بال بچّے - بیٹا بیٹی - نواسا نواسی - کنواسا کنواسی - گونڈا کاٹے لال تماشے وغیرہ ؟

آلِ رسُول - ع - اسم مؤنث - (۱) رسُولِ مقبُول کی بیٹی کی اولاد - اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مثل حسنینؑ و اولادِ حسنینؑ وغیرہ - قوم سادات ؟

آل و اطفال - ع - اسم مؤنث - بال بچّے - پوتا پوتی - نواسا نواسی ؟

آلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) گیلا ۔ تر ۔ نم ۔ (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہو
(۲) کچا زخم ۔ ہرا زخم ۔ جیسے آلا زخم ؎

تازہ محبت میں نہ دے پند کہ ناصح ۔ غصیں اُس کو لگانے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)
نہ نکلے بوئے محل اے کاش کچھ بھی ۔ ابھی زخم جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گیلا ہونا ۔ تر ہونا ۔ بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا ۔ پھر سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تن مجروح کو شبنم سے بچانا اے گل ۔ نہ بگڑ جائیں کہیں زخم ہیں آسے پانی (انیس)
سب پر ہیں تمہارے تپِ غم کے پا میں مجنوں سے چھالے ہیں
تازے ہیں گل داغ محبت زخم جگر سب آلے ہیں (حسرت)
جو پوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے
خلاف وعدوں سے ہجر کا بھی نصیب صادق کی آرزو ہے
بھرا ہے میں ساقی نشہ کے لگائے تمام چھوٹے ہوئے ہیں چھالے
ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا ہیکو ہو بہو ہے
پھر زخم شمشیر ابرو کا ہوا سودا مجھے ۔ زخم خشکی پر نہ آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ۔ (आलय آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ ۔ طاق ۔ طاقچہ ۔ دیوار کا موکھا ۔ (مثل) دیوار کھوئی آلوں سے گھر کھویا سالوں سے ۔ آلا دے نوالا ۔
دیکھتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی ۔ اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا ۔ تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی ۔ کہ علیحدہ کوٹھری میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالہ" چنانچہ اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے درجہ کو سنبھال کر کمینہ پن دکھاتا ہے ۔

آلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) علاؤالدین خلجی اور پدمنی کا قصہ ۔ آلا اُودل کا قصہ ۔ (۲) ساکھا ۔ کڑکا ۔ جنگ نامہ ۔ شاہنامہ ۔ لمبی چوڑی داستان ۔ طول طویل قصہ ۔ جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بستانِ خیال (۳) ہندوستانی خلق آپس میں ایک دوسرے کو اس نام سے پکارتے ہیں ۔ پہاڑی فقیر مدا ایک دوسرے کو الا کہتے ہیں ۔ جیسے او رے ۔ الا یعنی ارے او فلانے ۔

آلا گانا ۔ یا ۔ **الاپنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا ۔ اپنا رونا رونا ۔ اپنا قصہ ناونا ۔ اپنی رام کہانی کہنا ۔ (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پورب) (۲ ۔ پورب) ایک داستان کہنا ۔ قصہ چھیڑنا ۔ ایک مضمون کے سر ہو جانا ۔ (فقرہ) کس کی آلا گائی ۔

آلا بالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (آرے بے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول ۔ تالم ٹولا ۔ دم دلاسا ۔ بہانہ ۔ تالا بالا (۲) چال ۔ فریب ۔ دم (۳) سستی ۔ کاہلی ۔ (مثل) دن کھویا آلے بالے کاتن بیٹھی دیا بالے ۔ (ہندو عو) ۔

آلا بالا بتانا ۔ یا ۔ **دینا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (پورب میں) (۱) ٹالنا ۔ ٹال دینا ۔ دم دلاسا دینا ۔ بہانہ کر دینا ۔ تالا بالا بتانا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ (فقرہ) روز تلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا ۔ دھوکہ دینا ۔ چال چلنا ۔ (فقرہ) تلے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آرے بے سے بگڑا ہے) ۔

اَلا بَلا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بری بھلی چیز ۔ برا بھلا سودا ۔ جیسے یہ کیا الا بلا خرید لائے (خراب اور نکمی چیز کے واسطے بولتے ہیں) ۔

آلاپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (आ + लाप آلاپ) پالی (اَلاپو) عوام (الاپ) (۱) لغوی معنے بول چال ۔ آواز ۔ نغمہ (۲) آواز کا اتار چڑھاؤ ۔ گانے میں سُروں کا اونچا کرنا ۔ گیت کی اٹھان ۔ گانے کا شروع ۔ تان سُر ملانا ۔ تواتر ۔ (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور کلا گردانی کے روپ سُروپ دکھانے کو آلاپ کہتے ہیں ۔ یہ اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے ۔ اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے کو) ؎

وہ رقص بتاں اور وہ ٹھمری الاپ ۔ وہ گوڑی کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ ۔ جیسے تن رنگ تم پت دھ ٹی ۔ دوسری اوروہی یعنے سُروں کا اتار جیسے ٹی دھ پت تم گت رنسا ۔ اول سُروں کے بالعکس) ۔

آلاپنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ فصیح ۔ (الاپنا) (۱) اونچے سُروں میں گانا ۔ تان اُڑانا ۔ گانا ۔ آواز لگانا ۔ (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے (۲) (پورب میں) واویلا کرنا ۔ چلانا ۔ کراہنا ۔ (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ۔

آلات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع آلت ۔ باجے ۔ اوزار ۔ ہتھیار ۔ ادوات ۔

آلاتِ ضرب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) (۱) لڑائی کے ہتھیار (۲) بھک سے اُڑ جانے والے مادے ۔ گندھک ۔ شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اسی میں داخل ہیں ۔

آلاتِ کشاورزی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار ۔ کدال ۔ پھاوڑا ۔ ہل ۔ بیلچہ وغیرہ ۔

اِلاچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی سوتی کپڑا جو ملتان میں بنا جاتا ہے ۔ اور اُس کی بناوٹ میں الاچی سے مشابہ نشان ہوتے ہیں ۔

اَلا راسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے پروا ۔ بےفکر ۔ کاہل ۔ جھنجل ۔ نکما ۔ لاابالی ۔ سُست ۔ آزادانہ مزاج ۔ من موجی ۔ سو جی چھوڑا ۔

آلا

اَلّاراسی کارخانہ - ہ - اسم مذکر - بے پروائی کا کام - بے توجہی کا کارخانہ۔
اَلّاراسی مزاج - ہ - اسم مذکر - لااُبالی مزاج - من موجی - نری چھوڑا - آزادانہ مزاج۔

اَلّاریسی - ہ - صفت - (ہندی) اَلّاراسی - (مسلمان) (۱) اللہ پر چھوڑنا (لغوی معنے) لوبہ نہ کرنا - (۲) کم توجہی - بے پروائی - بیفکری - لااُبالی جیسے الّاریسی کارخانہ - الّاریسی چھوڑا - (۳) سُستی - کاہلی۔

اَلّاریسی - ہ - اسم مذکر - (۱) نرلوبھی - کم توجہی - بے فکرا - بے پروا - (۲) سُست - کاہل۔

اُلاڑ - ہ - صفت - اُلٹ جانے کے قابل - اُلاڑُو - جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو۔
(جب گاڑی کے پچھلے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہو - تو کہتے ہیں - گاڑی اُلاڑ ہے)

اُلاڑُو - ہ - صفت - دیکھو (اُلاڑ)۔

اَلامان - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے امن چاہنا - پناہ مانگنا - اور رحم کا خواستگار ہونا - اِصطلاحی - امن - پناہ - رحم - خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے - امن میں رکھے۔
(اس جگہ اَل حرفِ تعریف ہے جو عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانے کے واسطے کسی اسم کے شروع میں لگا کرتے ہیں)

اَلان - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی باندھنے کی زنجیر۔

اَلانگنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پھلانگنا - لانگنا - کسی چیز کے اوپر سے اس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا - اُچھل کر جانا - پھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا - گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا۔

اَلاؤ - ف - آگ کا ڈھیر۔
(بہت سا کوڑا کرکٹ اکٹھا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں - باہر گاؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا - ہ - اسم مذکر - (۱) گلہ - شکوہ (۲) بدنامی - بُرائی - دوش۔

اُلاہنا دینا - ہ - فعل متعدی - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - الزام دینا - بُرائی دینا - دوش دینا۔

اِلایچی - یا - اِلاچی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہیل - قاقلہ - ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھاتے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں - اس کی دو قسمیں ہیں - ایک کو بڑی اِلایچی اور دوسری

اَلب

کو چھوٹی اِلایچی کہتے ہیں - بڑی کا مزاج اوّل درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲) - بیگمات قلعہ) ہیلی - سہیلی - باہم الایچی کھا کر بنائی ہوئی دوست - گوئیاں - آلی۔

اِلایچی بہن - ہ - اسم مؤنث - (بیگمات قلعہ) دیکھو (الایچی نمبر ۲)
(بیگماتِ قلعہ جب کسی عورت سے بہناپا کر کے الایچی کے دانے باہم کھالیتی تھیں تو اُسے الایچی کہا کرتی تھیں - چنانچہ مشہور ہے کہ بیگماتِ قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو الایچی بہن بنایا - اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک الایچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلایچی دانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے - جس کے اندر الایچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲) - بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا - اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلایش - ف - اسم مؤنث - از (آلودن) عوام - (آلائش یا الاش) (۱) آلودگی غلاظت - میل کچیل - گندگی (۲) پیپ - راد - کچلہو - ریم - زخم کا گندہ خون - کچا یا پکا مواد (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلایش نکلی (۳) ذبح شدہ شکار کی انتڑیاں وِنتڑیاں جیسے دِل - کلیجی - پھیپھڑا - پِتّا وغیرہ انتڑیاں - رودہ - معدہ - اوجھ - بکری یا بھینس کا پیٹھا (فقرہ) شکار کے پیٹ کی آلایش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے۔

اَلبتّہ - ع - تابع فعل - (۱) لغوی معنی یکبارگی کاٹنا - یا قطع کرنا (۲) - اصطلاحی) بیشک - بے شبہ - بالیقین - قطعی - ضرور (مثل) من پر نہیں نتہ پان کھا ئیں البتّہ (۳) ہاں - بہت خوب - بہت بہتر (۴) مگر - لیکن۔

اَلبیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) بل - مروڑ - پلیٹ - پیچ - گرہ۔

اَلبیلا - ہ - صفت (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (۱) جوانِ رعنا - چھیل چھبیلا - چھیلا - بانکا ترچھا - وضعدار - خوش وضع (۲) اَلھڑ - بے پروا (۳) خودرائے - من موجی - آزاد طبع (۴) انوکھا - انوکھا البیلا (۵) بھولا بھالا - سیدھا سادھا - (دولھا کی تعریف میں) (۶) معصوم۔

اَلبیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانکی ترچھی - وضعدار عورت - انوکھی عورت - جیسے جچانے چاہے میں بان کہ چادر پیک بھری - البیلی کی چادر پیک بھری (دیکھو چھبیلا)

الپ

(۴) آزاد طبع عورت - زندہ دل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ ٭

اَلپکا - انگریزی (Alpaca) اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی کپڑا + (اصل میں ایک ہرن سے مشابہ جانور ہے جس کی اُون سے کپڑا بنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور تلخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسی کو سنجاب بھی کہتے ہیں) ٭

الپین - پرتگال - صحیح (Alfinete) گھنڈی دار سوئی - جسے انگریزی میں پن (Pin) کہتے ہیں ٭

آلَت - ع - اسم مذکر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع آلات) (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) آلۂ تناسل - کیر - ذکر - آلہ مردی + آلۂ فسل ٭

اِلتجا - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی - پناہ لیجانا (۲ - اصطلاحی) تمنا - آرزو (۳) منت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گزارش - استدعا ٭

اِلتجا کرنا - ف - فعل متعدی - تمنا کرنا - آرزو کرنا - منت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارش کرنا ٭

اِلتفات - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنے - دوسرے کی طرف متوجہ ہونا - میل - توجہ - رغبت - نظر - خیال - دھیان (۲) مہربانی - الطاف و کرم - مرحمت - عنایت ٭

اِلتفات کرنا - ف - فعل متعدی - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظر محبت رکھنا - عنایت کرنا ٭

اِلتفات ہونا - ف - فعل لازم - توجہ ہونا - مہربانی ہونا - دھیان ہونا - محبت کی نظر ہونا + عنایت ہونا ٭

اِلتماس - ع - اسم مذکر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارش - بنتی - التجا - سہ

جھگڑو سنتے ہو روز لوگوں کے آج میرا بھی التماس سنو (الا الم)

(دہلی میں مؤنث اور اہل زبان مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ف - فعل متعدی - درخواست کرنا - التجا کرنا - عرض کرنا - گزارش کرنا ٭

اِلتمغا - ت - اسم مذکر - دیکھو (آل تمغا)

اَلتی پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چار زانو بیٹھنا کہتے ہیں - تربع نشینی ٭

الٹ

اَلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا - چوکڑی مار کر بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - پیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو ٭

اُلٹ - ہ - اسم مذکر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس ٭

اُلٹ بید - ہ - اسم مؤنث - صحیح (الٹ وید) وید کے برعکس - الٹی پٹی - الٹا سبق - الٹی تعلیم ٭

اُلٹ بید پڑھانا - ہ - فعل متعدی - الٹی پٹی پڑھانا - الٹا سبق دینا - بہکانا ٭

اُلٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - مخالف ہوجانا - مخالفت اختیار کرلینا - بگڑ جانا ٭

اُلٹ پلٹ - ہ - صفت - دیکھو - (الٹا پلٹا) ٭

اُلٹ پلٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - تلے اوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا ٭

اُلٹ پلٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رل مل جانا - اوپر تلے ہونا - ادھر ادھر ہونا ٭

اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہوجانا - سرشار ہوجانا (۳) موٹا ہوجانا (۴) اوندھا جانا - لڑھ جانا - پیچھے کے رخ جا پڑنا - جیسے گاڑی الٹ جانا - مٹکا الٹ جانا (۵) مفلس ہوجانا جیسے کسی خرچ سے الٹ جانا (۶) منحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا - آرہنا - جیسے منہ لگتے ہی الٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا - منقلب ہونا (۹) مکر جانا - منکر ہوجانا - جیسے کاٹے اور الٹ جائے - (محاورہ) (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہے جو کاٹتے ہی پلٹ کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ہ - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) ٹونا یا ٹوٹا - مقلوب - باژگونہ - واژوں - اوندھا - سر کے بل (۳) بجرائے - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - متضاد - (۵) بے وقوف - الٹی سمجھ کا ٭

اُلٹا پلٹا - ہ - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا - گڈمڈ - خلط ملط - گھال میل ٭

اُلٹا پھرنا - ہ - فعل متعدی - واپس ہونا - لوٹنا - مراجعت کرنا - معاودت کرنا ٭

اُلٹا توا - ۵ - صفت - نہایت کالا - کالا کلوٹا - حبشی - کالا کلوٹا جیسا کہ توے کا پیندا - آبنوس کا کندا ٭

اُلٹا دھڑا باندھنا - ۵ - فعل لازم - ہندستان - برعکس کرنا - خلاف کرنا - جو شخص اپنے اوپر تہمت لگانیکا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ٭

اُلٹا زمانہ - ۵ - ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ٭

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا - کسی ڈھب بس میں نہیں آتا - کسی بات کو نہیں مانتا ٭

اُلٹا پلٹی - ۵ - اسم مؤنث - اُدلا بدلی - تغیر و تبدل - اُدل بدل ٭

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - ۵ - فعل متعدی - (۱) اوندھا کرنا - اوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندر کی طرف کو باہر کرنا - زیر و گرداں کرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے آنکھ اُلٹنا اور انگرکھا اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا - دشمن کو دے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اوپر کرنا - اُٹھانا - اونچا کرنا - جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا - خلاف کر دینا - باطل کر دینا - جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو خلاف یا زبان پر لانا - دوہرانا - جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گرانا - پھینکنا - جیسے چلم اُلٹ گئی چلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے توے کی روٹی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (نقیض) جیسے خراب کے تمام نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جُنبش کرنا - گردش کرنا - ہلنا - متحرک ہونا - جیسے اس بچہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خلاف ہونا - انحراف کرنا - برعکس ہونا - مخالف ہونا - جیسے زبان دیکر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ٭

اُلٹی بات - ۵ - اسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ٭

اُلٹے پاؤں پھرنا - ۵ - فعل لازم - جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا

جلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعت قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ٭

اُلٹی پٹی پڑھانا - ۵ - فعل متعدی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - ورغلانا - برگشتہ کرنا - دل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دلوں میں فرق ڈالنا - کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ٭

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا - ۵ - فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ٭

اُلٹی چین - ۵ - اسم مؤنث - ایک قسم کی تیجہ کی بندش ٭

اُلٹی ریت - ۵ - اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ٭

اُلٹے سانس لینا - ۵ - فعل لازم - اوپر کے سانس لینا - دم واپس بھرنا - قریب مرگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتا اُس سے مراد ہے)

اُلٹی سمجھ - یا - مت - ۵ - اسم مؤنث - اوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیال باطل - غلط فہمی - بے عقلی ٭

اُلٹی سیدھی سُنانا - ۵ - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج سے پیش آنا -

اُلٹی سیفی - ۵ - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی دُعائے بد - (اصل میں سیفی اسم جلالی مراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر بعدد معروف کے موافق پڑھ پڑھ کے پھونکتے ہیں - اسکا پڑھنا دشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں) ٭

اُلٹی سیفی پڑھنا - ۵ - فعل متعدی - اُلٹی دُعا کرنا - خلاف دُعا مانگنا - اُمید یا مقصود کے برخلاف ہونیکے واسطے اسم یا آیت جلالی پڑھنا -

اُلٹے کانٹے تولنا - ۵ - فعل متعدی - کم تولنا - اُترتا ہوا تولنا ٭

اُلٹی کرنا - ۵ - فعل متعدی - ہندی - قے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - استفراغ کرنا ٭

اُلٹی کھوپڑی کا - ۵ - صفت - اوندھی سمجھ کا - کج فہم - کوڑھ مغز ٭

اُلٹی گنگا بہنا - ۵ - فعل لازم - خلاف دستور کسی بات کا ہونا ٭

اُلٹے ملک کا - ۵ - صفت - انوکھا - طُرفہ معجون - عجیب - احمق - اوندھی سمجھ کا - اوندھی عقل کا - بُودھو - بیوقوف ٭

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - ۵ - اسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام -

(یہ لفظ نہایت عیار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں - اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تو اس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے - یہاں تک کہ آنکھ ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بُرے خواب - بدخوابی - ڈراؤنا سپنا الابلا - ڈراؤنی شکلیں - بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال میں پڑی رہی ۔

اُلجھانا - یا - **اِلجھانا** - ہ - فعلِ متعدی - (۱) سُلجھانے کا نقیض - گتھی ڈالنا - سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا - کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا - پھنسانا - روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا - دِقت میں ڈالنا - کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا - (۵) روزگار سے لگانا - کام سے لگانا (۶ - ہندو) لڑوانا - گتھم گتھا کرانا (۷) ٹھکانا کرنا - شادی کرنا - گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا - لاشہ پر لگانا - یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا - مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا - دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں روپیہ لگانا (۱۲) مُباحثہ کرانا - بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا - لپٹانا - جیسے کنکوا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا - تصفیہ نہ کرنا - کسی معاملہ میں دیر لگانا - عرصہ لگانا - التوا میں ڈالنا - تعویق میں ڈالنا ۔

اُلجھاؤ - ہ - اسم مذکر - بکھیڑا - دِقت - مُشکل - جنجال - جھگڑا - تکرار - پیچ - گتھی - انقباض - روک ۔

اُلجھن - ہ - اسم مؤنث - (عو) (۱) گھبراہٹ - کشمکش - پیچ و تاب - (۲) جنجال - پیچیدگی - بکھیڑا (۳) انقباض - خفقان - بے چینی - تفکر - تشویش - پریشانی ۔

اُلجھنا - یا - **اِلجھنا** - ہ - فعلِ لازم - (۱) سُلجھنے کا نقیض - گرہ در گرہ ہونا - گتھی پڑنا - کانٹے لپٹنا - بال یا سُوت اُلٹ پُلٹ ہونا (۲) اٹکنا - پھنسنا - مُبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا - جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا - لپٹنا - گتھنا (۵) کام سے لگنا - مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا - عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا - مُباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا - دیر ہونا - رُکنا (۹) دِقت میں پڑنا (۱۰) رُک رُک کر پڑھنا - اٹک اٹک کر پڑھنا - لکنت سے پڑھنا (۱۱) روپیہ اٹکنا - یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا - غلطاں پیچاں ہونا - جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا - بگڑنا - مُعترض ہونا - اعتراض

کرنا - جیسے تم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو) ۔

اُلجھیڑا - ہ - اسم مذکر - (عو) جھگڑا - بکھیڑا - کشمکش - فتنہ و فساد - تکلیف و مصیبت

اَلحاصل - ع - تابع فعل - حاصل کلام - مختصر کوتاہ - القصہ - خلاصۂ کلام - ختم کلام - آخرکار - آخرش ۔

اِلحاق - ع - اسم مذکر - شامل ہونا - ملنا - داخل ہونا - شریک ہونا ۔

اَلحال - ع - تابع فعل - اب - بالفعل - ابھی - اس وقت - سرِ دست ۔

اَلحان - ع - اسم مذکر - لحن کی جمع - آوازیں - تحریر - خوش آوازیاں - دل پسند لہجے - نغمے - زمزمے - (ہ) کبھی اول نغمہ سرائی کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

اِلحانِ داؤدی - ف - اسم مذکر - حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی سُریلی آواز سے پڑھتے تھے - کہ چرند و پرند کیا - خلقت تک کا ہجوم ہو جاتا تھا - اسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اِس لفظ کا استعمال ہونے لگا ۔

اَلحفیظ - ع - بلا - الٰہی پناہ - خدا بچائے - خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں -

اَلحق - ع - تابع فعل - (۱) فی الحقیقت - واقع میں (۲) بیشک - درست بجا - سچ ہے ۔

اَلحمد - ع - اسم مؤنث - قرآن کی پہلی سورت - سورۂ فاتحہ ۔

اَلحمدُ للہ - ع - بمعنی لغوی معنے - ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے - اصطلاحی خدا کا شکر ہے - خدا کی عنایت ہے ۔

اَلخالق - ت - اسم مؤنث - (جمع الخالق) اصل میں دو رُوئی دار قبا جس کا سینہ اور آستینوں کے چاک کُھلے ہوئے ہوتے ہیں - مگر آج کل رُوئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے وغیرہ پر بھی اس کا اطلاق ہونے لگا ہے ۔

اِلزام - ع - اسم مذکر - (۱) کسی کو کسی بدعنوانی سے وابستہ کرنا - اِتہام تہمت - کلنک - بہتان (۲) بدنامی (۳) جرم - قصور ۔

اِلزام دینا - ف - فعلِ متعدی - بُرائی گلے باندھنا - عیب لگانا - کلنک لگانا - دوش دینا - قصوروار ٹھیرانا - تہمت دھرنا - علت لگانا - جرم میں لپیٹنا - بدنامی دینا - چھینٹا رکھنا ۔

اِلزام لگانا - یا تھوپنا - ف - فعلِ متعدی - عیب لگانا - تہمت لگانا - بہتان لگانا - بُرائی ذمہ لگانا - چھینٹا رکھنا ۔

اَلس - ہ - اسم مؤنث - (ہ - رب) دیکھو آلسکت ۔

اَلسی - ہ - اسم مؤنث - (س - اتسی) تخم کتان - ایک درخت اور اس کے

بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔ (ہ) عربی (السی)۔

اَلسیٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو سیسین وہائے مجہول۔ (۱) دھاندلی ۔ ہالکسنڈ ۔ چھل چھل بلّا ۔ فند فریب ۔ دغابازی (۲) بدمعاملگی ۔ حساب کتاب نہ رکھنا ۔ مغالطہ ۔ حساب کا فرق ۔ غبن ۔ (۳) ناچ ہندی

اَلسیٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بدمعاملہ ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ چھلیا (۲) ناچ ہند سے لوٹ پھیر ۔ ہاتھ کا جھوٹا ۔

اُلُش ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ امیروں کا پس خوردہ ۔ کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا ۔ آگے کا اُٹھا کھانا ۔

اُلُش کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جھٹالنا ۔ کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا ۔ بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔ کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلُش کر دیں ۔

اَلعَبد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بندہ ۔ فدوی ۔
(مصطلح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں ۔ اسی طرح عربی میں یہ لفظ ۔ مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط ۔ دستی نشانی ۔

اَلغاروں ۔ ہ ۔ صفت ۔ (عو) بہت ۔ بافراط ۔ کثرت سے ۔ اَت گت ازحد (یہ لفظ ترکی ہے ۔ الغار بمعنی دُبل کوچ ۔ مجازاً ریل پیل ۔ اردو میں عورتیں بہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں ۔ واؤ ۔ نون جمع کا ہے)

اَلغَرَض ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ القصّہ ۔ قصہ مختصر ۔ الحاصل ۔

اَلغوزہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی بانسری ہے ۔ جس کی جوڑی منہ میں رکھکر بجاتے ہیں ۔ اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ۔

اَلف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہزار ۔ دس سو کی تعداد ۔ ۱۰۰۰ ۔

اَلف لیلہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (زبان زد ۔ الف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے :۔

دراصل شاہزمان شاہزادہ سمرقند واقع ملکِ تاتار کے بڑے بھائی شہریار والئے فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصہ ہے ۔ کہتے ہیں ۔ کہ جب شہریار خسروِ فارس کے دل پر اپنی اور شاہزماں کی معزز محلوں کی خلافِ شرع بدعنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا ۔ تو اُس نے یہ وطیرہ اختیار کر لیا ۔ کہ ہر روز ایک خاندانی و عزت دار ۔ کتخدا ۔ نواب زادی ۔ وزیر زادی یا

امیر زادی کو عقد میں لاتا ۔ اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا ۔

جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمرا و وزرائے ریاست کی بہو بیٹیاں ختم ہو اُٹھیں ۔ تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حُسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی ۔ منت چھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آ کر اُسے اس جابرانہ فعل سے بچانا اور ایسے خونِ ناحق سے خالقِ ناملک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں ۔ وزیر نے ہر چند منع کیا ۔ مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خون میری نجات کا باعث ہوگا ۔ اور اگر جیتی بچی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی ۔ وزیر نے مجبوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کر دیا ۔ رات کو تخلیہ میں شہرزاد نے بادشاہ سے دریافت کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بلاؤں اور اُسکی صورت دل بھر کر دیکھوں بادشاہ نے اجازت دیدی ۔ چنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اس موقع کی تاک میں تھی ۔ بہن کے پاس آ پہنچی اور بڑی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اس وقت کوئی دلپسند کہانی سُنا دوگی تو میں عمر بھر تمہاری احسان مند رہونگی ۔ کیونکہ اس دنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے ۔ کہ ہم اور تم ایک جگہ ہو کر دل کی بھڑاس نکالیں ۔ جونہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمایش کی ۔ چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصہ میں قصہ لا کر اس قصہ کو ایسے موقع پر لا کر ادھورا چھوڑا ۔ کہ بادشاہ کو اس داستان کے تمام و کمال سننے کا اشتیاق بڑھ گیا اس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مہلت دیکر دوسری رات پر موقوف رکھا ۔ مگر دوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر اُدھر میں لا کر قصہ ملتوی کیا ۔ کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مہلت دینی پڑی ۔ غرض اسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصے سُنائے ۔ آخیر کو بادشاہ نے اُسکی اس لیاقت پر اش اش کر کے اسکی جان بخشی کر دی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنا دیا ۔

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں ۔ لیکن

الف

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اس داستان نے الف لیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شہرت پائی ؛

یہ کہانی ایسی مقبول ہوئی کہ اسکا انگریزی - فارسی - عربی - فرنچ - وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا ؛

اَلِف - ع - اسم مذکر - عربی کی ابجد کا پہلا حرف ؛

اَلِفُ اللہ - ع - (اردو میں بفتح لام اول بولتے ہیں) صفت (۱) لغوی معنے بے لاگ (۲) اصطلاحی معنی تنہا - اکیلا دم - دم نقد - بہ گوڑا ناٹھا - وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۳) مفلس - قلاش - بجر کا ننگا - نہایت غریب اور محتاج (۴) - اسم - بکسر لام اول) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سیدھا کھینچ دیتے ہیں - جسے الفُ اللہ کا خط بھی کہتے ہیں ؛

اَلِف بے - با - **الف بے تے** - ۱ - اسم مونث - حروفِ تہجی - حروفِ ہجا - ابجد ؛

اَلِف سے بے نکرنا - ۱ - محاورہ - ذرا بری بھلی بات زبان سے نہ نکالنا - کچھ شکوہ شکایت نہ کرنا - اُف نہ کرنا - بھاپ نہ نکالنا - زبان نہ ہلانا - کسی بات کا جواب نہ دینا ؛

اَلِف کھینچنا - ۱ - فعل متعدی - فقیر بننا - فقیری لینا ؛

(بے نوا فقیروں کا دستور ہے - کہ وہ ایک سیدھا خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا - ۱ - محاورہ - بالکل جاہل و اجہل ہونا - ان پڑھ ہونا - کندۂ نا تراش ہونا ؛

اَلِف مقصورہ - ع - اسم مذکر - قصر والا الف - چھوٹی آواز کا الف وہ الف جو مد نہ رکھتا ہو - جیسے ابا - اماں - نانا وغیرہ کے الف ؛

اَلِف ممدودہ - ع - اسم مذکر - مد والا الف - دراز آواز والا الف - لمبی آواز کا الف جیسے آنا - آنا - آم وغیرہ کا الف ؛

اَلفا - ۱ - اسم مذکر - ایک قسم کا بے آستینوں کا جبہ ہوتا ہے - جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں - اور اُسے الفی بھی کہتے ہیں - کفنی ؛

اَلفاظ - ع - اسم مذکر - لفظ کی جمع - جو کچھ آدمی کی زبان سے نکلے - شبد - کلمہ - بات - سخن ؛

اُلفت - ع - اسم مونث - محبت - دوستی - پیار - اخلاص - اُنس - شفقت - ارتباط - اختلاط ؛

آلک

اُلفت کا بندہ - ۱ - اسم مذکر - محبت کا غلام - محبت کا بھوکا ؛

اَلفتہ - ۱ - اسم مذکر - (صحیح فارسی آلفتہ از آلفتن بمعنی پریشان شدن) (عو) اہلِ لکھنؤ و جہلا بفتح الف (۱) لغوی معنے پریشان - پریشان حال - خرابات - رند شرب - مفلس - قلاش - ننگ دھڑنگ - تیلسا بیگ (۲ - ۱) غیر - بیگانہ - اجنبی - غیر مستحق - ایرا غیرا - (فقرہ) آتے الفتے کھا گئے - گھروالوں کو تو خاک میسر نہیں ہوئی - باہر کے الفتے کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش - آوارہ - بدچلن ؛

اَلف ہونا - ۱ - فعل لازم - (بفتح لام) (۱) چراغ پا ہونا - گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا - (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں ننگا ہونا (۳ - ہندی) جیم ننگا ہونا - برہنہ مادر زاد ہونا ؛

اَلفی - ۱ - اسم مونث (۱) دیکھو (الفا) (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سیدھے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھی کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ لنگی یا لنگوٹ جس کے تمام ٹکڑے پر ایک سیدھی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹی لگی ہوئی ہوتی ہے (۴) ایک قسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں ؛

اِلقا - ع - اسم مذکر - خدا کی طرف سے دل میں کوئی بات پڑنا - غیب سے کسی بات کی آگاہی ہونا - الہام ہونا - بشارت ہونا ؛

اِلقا ہونا - ۱ - فعل لازم - لغوی معنی - دل میں کوئی بات پڑنا - اصطلاحی کسی بات کا حال کھلنا - غیب سے کوئی بات دل میں آنا - کشف ہونا ؛

اَلقاب - ع - اسم مذکر - لقب کی جمع - (۱) خطاب - وہ عزت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سر نامہ - عنوان - طرزِ خطاب - وہ الفاظ جو آج سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے موافق لکھتے ہیں ؛

اَلقِصّہ - ع - تابع فعل - (۱) قصہ کوتاہ - قصہ مختصر - حاصل کلام - مختصر الحاصل (۲) خلاصہ - یعنی ؛

اَلقط کرنا - ۱ - فعل متعدی - (صحیح قطع) (۱) کاٹنا - قطع کرنا - دور کرنا - توڑنا (۲) ترک کرنا - الگ کرنا - تیاگ - چھوڑنا - کٹی کرنا - دوستی چھوڑنا (۳) چھوڑنا - مرتوق کرنا - جواب دینا (۴) چکانا - بے باق کرنا - باقی چکانا (۵) رشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا ؛

اَلقط ہونا - ۱ - فعل لازم - قطع تعلق ہونا - میل ملاپ نہ رہنا - جدائی ہونا - کچھ جانا - دو ٹوک ہونا ؛

آلکس - ہ - اسم مذکر - س (आलस + कस) ال کسی - نیز آلسی

(ہندی) آلسکت۔ آلس (۱) سُستی کاہلی۔ پھرتی کی ضد۔ کاہلی۔ تساہل۔ سُستی کاہلی۔ کسل۔ احدی پن۔ دیکھو (آلسکت) (۲) نیند۔ غنودگی۔ اونگھ ۔

آلکس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پُوربی (آلسکت آنا) سُستی یا کاہلی آنا۔ ڈھیلا پن معلوم ہونا۔ سُست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا۔ اونگھ آنا ۔

اَلکسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سُستی کرنا۔ تساہل کرنا۔ (پُوربی) اکسانا (۲) جی چھوڑنا۔ کام سے جی چُرانا (۳) اونگھنا (۴) تھکنا۔ تھکا جانا ؎

وعدۂ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہُوں الکساؤں نہ کیوں نے یار تقاضا مجھ کو

آلکسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پُوربی (آلکسی) سُستی۔ کاہلی۔ دیکھو (آلکس)

(فقرہ) ایسا تو مکان کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہوئے آلکسی آتی ہے ۔

آلکسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آلکسیا۔ آلسیا۔ سُست۔ کاہل۔ کاہل الوجود۔ احدی۔ بیٹھا رہنے والا ۔

اَلکھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) (ہندی) جو دیکھنے میں نہ آئے۔ نرنکار۔ یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ لکھ کے معنی نشان کے ہیں۔ پوشیدہ۔ الوپ۔ غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنے کا طریقہ ۔

اَلکھ جاگے۔ ہ۔ ندا۔ جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا موجود یا حاضر و ناظر ہے ۔

اَلکھ جگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (جوگیوں) (۱) خدا کا نام لینا۔ خدا کے نام کی منادی کرنا۔ مناجات کرنا (۲) خدا کا نام لے کر مانگنا۔ جوگی بن کر صدا لگانا۔ سوال یا دریوزہ گری کرنا ۔

اَلکھ دھاری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دوسرے کو نہیں مانتے۔ جیسے موحد۔ وحدانی (۲) ایک شخص کنھیا لال نامی قوم سراوگی بنئے کا تخلص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے۔ اور بھاگ بجری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں۔ اس کا کُلیات بھی چھپ گیا ہے ۔

اَلگ۔ ہ۔ صفت (۱) جُدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ وکھرا (۲) پرے۔ دُور۔ (۳) بے سہارے۔ گیرا ہُوا۔ ادھر۔ مُعلّق (۴) تنہا۔ اکیلا (۵) مُستثنیٰ۔ خارج (۶) آزاد۔ بے تعلّق (۷) اچھوتا۔ غیر مستعمل (۸) محفوظ۔ مصئون۔ بچا ہُوا۔ سودھ کا (۹) صفائی کے ساتھ۔ صاف۔ بے لاگ (۱۰) (ندا) پرے ہٹ۔ پرے سرک۔ چل۔ رستے سے (۱۱)۔ تابع فعل۔ چپکے سے۔ بے آہٹ۔ کھٹکے سے بچا کر۔ آہستہ ؎

الگ ہی الگ یُوں ہی سودوں کے کوچے چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

اَلگ اَلگ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ تاکید کے واسطے مکرر بولتے ہیں

(۱) جُدا جُدا۔ دُور دُور۔ پرے پرے۔ پراگندہ۔ تِتّر بِتّر (حالتِ تفرّق میں بھی یہ لفظ بولا کرتے ہیں) ۔

اَلگ تھلگ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) آہستہ۔ بسہج سے۔ بچاؤ سے۔ کمال حفاظت سے (۲) اسم مذکر۔ کنارہ کش۔ جُدا۔ علیحدہ۔ تنہا (۳) صفت مصئون۔ محفوظ۔ اچھوتا (۴) نازک۔ کا جُو بھوجُو ۔

اَلگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا۔ تراشنا۔ کاٹنا (۳) بھولنا۔ سمجھانا (۴) موقوف کرنا۔ نوکر کو چھڑانا (۵) چُننا۔ بیننا۔ انتخاب کرنا (۶) نکالنا۔ باہر کرنا۔ خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا۔ فروخت کرنا (۸) نپٹانا۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ جیسے کھانا پی کے الگ کرو (۹) توڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا۔ غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا۔ چُرا لینا۔ تھپ کر لینا (۱۲) خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ مال مارنا (۱۳) ہٹانا۔ پرے کرنا۔ سرکانا (۱۴) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا۔ چھڑوانا ۔

اَلگ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) ادھڑ جانا (۴) موقوف ہونا (۵) فرق بٹنا۔ تقسیم ہونا (۶) ہٹنا۔ پرے ہونا۔ سرکنا

اَلگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اڑالگنی۔ ارگنی۔ وہ رسی جو کپڑے ڈالنے کے واسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں۔ جسے پنجابی میں تلگن کہتے ہیں ۔

اَلَلّبچھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (بیائے مجہول) اصل میں اَلّیل بچھیرا تھا۔ (۱) گھوڑے کا جوان بچہ۔ اڑنٹ۔ نا کند بچھیرا (۲) بے عقل آدمی۔ بے فکرا شخص۔ بے پروا آدمی۔ الاؤبالی مزاج والا (۳) جوان ناتجربہ کار۔ بے خبر آدمی ۔

اَلَلّٹپّو۔ ہ۔ تابعِ فعل (ہندی) اٹکل پچّو۔ خیالی۔ بے ٹھکانے۔ بے نشانے۔ بادہوائی

اَللہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خدا۔ پرمیشر۔ داتا۔ سائیں۔ معبود۔ پیدا کرنیوالا (خدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں۔ مگر یہ عربی میں اسم ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا۔ اے خدا۔ الٰہی۔ اے میرے پروردگار۔ (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس۔ واہ۔ آہا۔ اوہ۔ آہ ۔

اَللہُ اکبر۔ ع۔ ندا۔ (۱) لغوی معنے خدا نہایت بڑا ہے۔ (۲) ایک کلمہ جو اُردو میں تعجب۔ حیرت۔ عظمت اور غلو یا کثرت کے واسطے کہتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو ذبح کرتے ہی جو تھا پاس خنجر رات کو (مومن)

سرِ وقتِ ذبح اپنا اُسکے زیرِ پائے ہے یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

وقت اللہ اکبر کہہ کے چھری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں
بھی نیت باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رکوع سجود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں) ۔

اَللہ اَللہ - ع - ندا - واہ وا - محلِ استعجاب و تحسین و تحیّر پر اس کا
استعمال ہوتا ہے ۔

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے - تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ
کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں - اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ
ہوتا ہے - یعنی اس صفت میں موصوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وہی ذات) ۔

اللہ اللہ کرنا - ع - فعلِ متعدی - (۱) خدا کا نام لینا - سمرن پھیرنا - مالا جپنا
تسبیح پڑھنا - (۲) صبر و توکل کرنا ۔

اللہ اللہ کرو - ع - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو - خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اللہ آمین - ع - ندا - (۱) خدا یوں نہیں کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو (۲)
خدا حفاظت میں رکھے ۔

اللہ آمین سے پالنا - ع - فعلِ متعدی (عو) دعائیں مانگ مانگ
کر پرورش کرنا - کمالِ محبت - محنت اور مشقت سے پالنا - ناز
پروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں ۔

اللہ آمین کا - ع - صفت - (عو) ناز پروردہ - ناک رگڑے کا -
اللہ پیر منائے کا - (بچہ)

اللہ بیلی - ع - ندا (عو) (صحیح اللہ ولی) (۱) اللہ نگہبان - خدا حافظ (پنجابی) داتا
ولی (۲) مردِ خدا (۳) مالک - محافظ - نگہبان - مددگار - حمایتی ؎
امیروں کو مبارک ہو حویلی   غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ - بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے - جب ان کے سررشتہ دار سید انشا کی ملاقات
کو آتے اور بعد ملاقات رخصت ہوتے تو سید انشا کہتے کہ اللہ بیلی) ۔

اللہ توکلی - ع - تابع فعل (عوام) (۱) توکل بخدا - خدا کے بھروسے -
(۲) اتفاق سے - اتفاقاً ۔

اللہ حافظ - ع - دعا - خدا نگہبان - اللہ بیلی ۔

اللہ رکھو - یا - **رکھے** - ع - ندا (عو) سلامتی سے - بخیر - ماشاء اللہ
چشمِ بد دور - نام خدا ۔

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچہ کا ذکر کرتی ہیں - تو اس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ
لیتی ہیں - تاکہ نظر بد نہ لگے) ۔

اللہ رے - ع - ندا - کلمۂ تعجب - اوہو آہا - بلبے - واہ رے ؎

عالمِ برق میں نظر آیا وصال کا   اللہ رے عروج ہمارے خیال کا (بیخود)

اللہ رے میں - ع - محاورہ - واہ رے میں - میرا کیا کہنا - خود
ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ۔

اللہ کا گھر - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ خدا - معبد - مسجد - عبادت گاہ -
(۲) مکۂ معظمہ - کعبہ - بیتُ اللہ - بیتُ الحرام - بیتُ العتیق (۳) بمعنی قلب ۔

اللہ کا نام - ع - محاورہ - یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں ۔

اللہ کا نام لو - ع - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳)
اب صبر کرو ۔

اللہ کا نور - ع - اسم مذکر - (۱) خدا کی تجلی (۲) نہایت حسین - حور صفت
(۳) متبرک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرے
پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی - ریش (۵) طنزاً
نہایت بد شکل اور بدذات ۔

اللہ کرے - ع - کلمۂ تمنا - کاشکے - کاش ۔

اللہ کی جان - ع - اسم مؤنث (۱) جاندار - ذی روح - مخلوقِ خدا -
بندۂ خدا (۲) مسکین - قابلِ رحم ۔

اللہ کے گھر سے پھرنا - ع - فعل لازم - مر مر کے بچنا - سخت بیماری کی
صحت پانا - صدمہ اٹھا کر زندہ رہنا - پھر کے سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا ؎
گرداب کے پھیرے بچتے دو ہیں کے سفر سے   تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ - یا - **اللہ لوگ** - ع - (عو) - اسم مذکر - وہ شخص جو
دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا
سادہ لوح -

اللہ مارا - ع - اسم مذکر (عو) (۱) خدائی خوار - بدبخت - مصیبت زدہ
دئی مارا - راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفر بجائے نگوڑا ۔

اللہ میاں - ع - اسم مذکر (عو) خدائے بزرگ - خدا تعالیٰ ۔

(غایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اس طرح کہتے ہیں) ۔

اللہ میاں کا جی - ع - اسم مذکر - بھولا بھالا - سیدھا سادھا -
مودھو - بیوقوف - وہ شخص جو دنیا کے فریبوں کو جانتا نہ ہو ۔

اللہ میاں کی بھینس - ع - اسم مذکر - ایک کالے رنگ کے کیڑے کا نام (۲) نہایت احمق بھی

اللہ نظر آتا ہے - ع - محاورہ - ویرانی ہی ویرانی ہے - ہُو کا مکان ہے ؎
جس طرف دیکھیے اللہ نظر آتا ہے   بے چنگی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی (صابر)

الل

اللہ نگہبان - ؤ - دُعا - (بیچ بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ؤ - اِسم مذکّر - (۱) مُحمدوں کا لقب (۲) فقیر - دریُوزہ گر - منگتا ٭

اللہ والی - ؤ - اِسم مؤنّث - فقیرنی - درویشنی - مانگنے والی - گداگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ؤ - مُحاورہ - (۱) خُدا ہی خُدا ہے - خُدا کی ذات کے سِوا سب فانی ہے - خُدا ہی موجود ہے - اُسکے سِوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲) کلمۂ تعریف، جو نہایت عمدہ چیز کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کرنیکا جملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ٭

اَللَّذی نہ اَللَّذی - ؤ - صِفت - غلطُ العوام - مذبذب - اِدھر کا نہ اُدھر کا - مرد بے سروپا - ڈانواں ڈول - ذُو حلیل الیقین - دُبدھا میں پڑا ہُوا - (اگر اِس کی صحت کی طرف لحاظ کیا جائے - تو کا اِلیٰ اللّذِین وَکا اِلیٰ اللّذِین (ان میں سے نہ اُن میں سے) ہو سکتا ہے - اصل میں یہ اِس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو مُنافقوں کی شان میں نازل ہُوئی ہے - یعنی لَا اِلیٰ هٰؤُلَاءِ وَلَا اِلیٰ هٰؤُلَاءِ - مگر بعض لوگ اِلّا اللّذی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ع

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی

عمری وہ مثل ہے اب کے رہی اِلیٰ اللّذی وَلا اِلیٰ اللّذی (رضی)

اِلَّا اللہ - ع - نِدا - جب کوئی مُشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خُدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ٭

(اصل میں یہ جملہ لَا صَانِعَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جملہ - لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہو - کیونکہ کلمۂ توحید سے زیادہ مُسلمانوں کی زبان پر اور کونسا کلمہ آسکتا ہے -) ٭

اَللّے تَلّلے کرنا - ؤ - فعلِ متعدّی (عو) (۱) بخوبی خرچ کرکے مزا اُڑانا - خُوب رُوپیہ اُٹھانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت منانا - چین کرنا - مونچھیں مارنا - آرام سے گزارنا ٭

اَلماری - پرتگال - (Almirah) اِسم مؤنّث - وہ لمبا دراز دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں ٭

اَلماس - ف - اِسم مذکّر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ٭

اَلمست - ؤ - صِفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ٭

اَلمضاعف - ع - صِفت - دُگنا - دوچند - دُونا ٭

الم

اَلم غَلَم - ؤ - اِسم مذکّر - (۱) بُرا بھلا اسباب - ٹُوٹی اور ناکارہ چیز - آخور - کُوڑ کی بھرتی - سُنڈل - اٹا پٹ ستا پٹ (۲) فضول و بیہودہ بات - یاوہ - مُہمل - بیہودہ بے تُکی بات - بادِ ہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ٭

اَلم نَشرح ہونا - ؤ - فعلِ لازم - ظاہر ہونا - صریح ہونا - اظہر من الشمس ہونا - مشہور ہونا - مشتہر ہونا ٭

(اصل میں یہ مُحاورہ سُورۂ اَلم نشرح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رسُولِ مقبول کی شان میں نازل ہُوئی مُتعلق کیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھول دیا؟ یعنی تیرے دل پر ساری باتیں نہیں روشن کر دیں) ٭

اُلّنی - ہ - اِسم مؤنّث - اُلّو کی تانیث - بیوقوف اور جاہل عورت ٭

آلَن - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے پیٹھی یا آلن کہتے ہیں ٭

آلنا - ہ - (گنوار) ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ عنبرا) (تحقیق) چیل کے آنے میں ماس کہاں بچتا

اَلنگ - ؤ - اِسم مؤنّث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار - لائن ٭

اَلنگ پر آنا - یا - ہونا - ؤ - فعلِ لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - مد میں بھرنا - (مجازاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ٭

آلو - ہ - اِسم مذکّر - س - (آلُو) (۱) کند - یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ٭

اُلّو - ہ - اِسم مذکّر - (۱) گھگھو - بُوم - چغد (۲) احمق - بیوقوف - بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اسامی بناکر فائدہ و مطلب مُراد حاصل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ٭

اُلّو بننا - ہ - فعلِ لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مدہوش اور بدحواس ہونا

اُلّو بنانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) احمق بنانا (۲) اسامی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ٭

اُلّو بولنا - ہ - فعلِ لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ٭

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اِسلئے یہ مُحاورہ ہو گیا) ٭

اُلّو کا گوشت کھلانا - ؤ - فعلِ متعدّی - عو - احمق بنانا ٭

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور گُنگ صُم ہو جاتا ہے) ٭

اُلّو ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلُوبُ الحواس ہونا - گُنگ صُم ہونا - جیسے چلّو میں اُلّو ہو گیا ٭

اُولُوالعَزم - ع - صفت - صاحبِ عزم - دل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دِل گُردے کا - بہادر - کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا - بڑا بھاری ارادہ رکھنے والا - عقل و فتح کا دھنی ۔

اَلوان - ع - اسم مذکر - لغوی معنے رنگین پشمینہ - اصطلاحی عام پشمینہ - اونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں ۔

آلو بخارا - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ولایتی پھل ہے - جو مزے میں ترش بڑا جاسرد تر اور صفراوی بخار کے حق میں مفید ہے ۔

اَلوپ - ہ - صفت (۱) پوشیدہ - ناپدید - خفا - اندرونی - گپت - مخفی ۔

الوپ انجن - ہ - اسم مذکر - وہ جادو کا خیالی سُرمہ جسے لگانیوالا بخیالِ عوام سب کو دیکھ سکتا ہے - مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا - پوشیدہ کردینے والا سُرمہ

آلوچہ - ف - اسم مذکر - پرانی فارسی (آلوچ) ایک قسم کا تر آلو بخارا ہوتا ہے - جو بڑا جاسرد تر ہے ۔

اَلوِداع - ع - اسم مذکر - سلام رخصت - وداع - رخصت - بدا - اصطلاحاً رمضان کے مہینے کا اخیر جمعہ - ماہ رمضان کو الوداع کہنے کا اخیر جمعہ ۔

اَلوِداع کا جمعہ - یا - اَلوداعی جمعہ - ع - اسم مذکر - ماہ رمضان کا اخیر جمعہ

آلودگی - ف - اسم مونث - (از آلودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی - نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج - جھگڑا - بکھیڑا - تعلقات - گنہگاری - پاپ - آلودگی فسق و فجور ۔

آلودہ - ف - صفت - (۱) لتھڑا ہوا - ملوث - جیسے گرد آلودہ - خون آلودہ ؎

کلفت دل سے ہے جو آلودہ ۔۔۔ گوہر اشک آبدار نہیں (ظفر)

(۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) مبتلا - پھنسا ہوا - گھرا ہوا - گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قصہ میں ہیں یہ آلودہ ۔۔۔ خیال کس کی بھلا رکھئے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار - پاپی - فاسق - فاجر ۔

آلودہ دامن - ف - اسم مذکر - فاسق - گنہگار - ناپاک - بے عصمت

ہوسکے آلودہ دامن پاک دامن کسطرح ۔۔۔ اے زلیخا چھوڑ دامن یوسفِ کنعان کا (ذوق)

آلودہ کرنا - ف - فعل متعدی - بھرنا - لتھیڑنا - سانتا - لیپنا - پوتنا ؎

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلودہ کرے خوں سے ۔۔۔ سرِ فتراک سے کیوں تونے صیدِ نیم جاں باندھا (ذوق)

آلودہ ہونا - ف - فعل لازم - لتھڑنا - سننا - ملوث ہونا ۔

آلو شفتالو - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے - جس میں ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی چھاتی پر سوار ہوکر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کرلیتا ہے - اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر اپنی جتنی چاہے انگلیاں ہلا کر گھوڑی سے پوچھتا ہے کہ آلو شفتالو تیری جتی کر ماروں دوں مخمل سوٹے پڑے بول کتنے - اگر اُس نے انگلیوں کی تعداد اتفاقاً صحیح بتادی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پوچھنے والا گھوڑی - اسیطرح یہ کھیل جاری رہتا ہے ۔

اَلونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ ۔

اُلوہیت - ع - اسم مونث - الٰہی ہونا - خدائی - شانِ خداوندی - ربانیت -

آلہ - ع - اسم مذکر - (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) گرامر (صرف) وہ اسم جس میں اوزار کے معنے پائے جائیں - جیسے قینچی - چاقو وغیرہ ۔

آلۂ تناسل - ع - اسم مذکر - (۱) نسل، نسل بڑھانے کا اوزار - ذکر - عضوِ تناسل - قضیب ۔

آلۂ مہلک - ع - اسم مذکر - (قاتل) مار ڈالنے کا ہتھیار ۔

اِلہام - ع - اسم مذکر - کسی بات کو خدا کا دل میں ڈالنا - القا - وحی - الکاس غیبی

اَلھڑ - یا - اَلڑھ - ہ - صفت - (۱) نوعمر - کم سن - نوجوان - نوخیز - نادان سادہ - اناڑی (۲) بے پروا - وہ نوجوان جسکے مزاج میں لاابالی پن ہو (۳) اسم مذکر (بچھیرا) - ناکند - یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں - الکند (۴) جاہل - ناخواندہ - بے ہنر - حالتِ تلفظ میں ہائے حطی کی آواز نکلتی ہے

اِلٰہی - ع - اسم مذکر - (۱) میرا خدا - یزدانِ من - خدا - ایشر - پرمیشر (۲) ندا اے میرے خدا - خدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجود واحد و ذات و صفات خدا تعالیٰ سے بحث کیجاتی ہے ۔

مگر اس یے کو یائے متکلم سمجھیں تو اسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسوب بہ خدا - ربانی - خدائی جیسے حکم الٰہی یعنی امر ربانی - جو لوگ اس یائے تحتانی کو غلطی کلمہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - اگرچہ استعمال میں اسی طرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی بجائے یا الٰہی آتا ہے جیسے الٰہی توبہ ۔

اِلٰہی خرچ - ف - اسم مذکر (۱) شاہانہ خرچ - بڑا بھاری خرچ - خرچ کثیر - عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا غیر منتظم - مسرفانہ خرچ اسراف - فضول خرچی ۔

اِلٰہی رات - ہ - اسم مونث (عو) شب بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر گوہاتی تلکر نیاز دلواتی ہیں ۔

آلی کرے - ۔(د) دُعا - (عو) خُدا کرے (دعشتا اور اجابتِ دُعا کیواسطے بولتے ہیں)

الٰہی مُہر - ۔ا - اِسم مُؤنّث - (عو) لُغوی معنے مُہرِ خُداوندی - امانت - مُہوں کی تُوں - صحیح سالم - مجازاً فرض - واجب ۰

آلی - ۔ہ - اِسم مُؤنّث - (پُورب - عو) س - (आलि + आली) آلی - آلِی) یالی بھی پایا جاتا ہے - مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے - (۱) سکھی - سہیلی - گوئیاں

ڈگر چلت رنگ کاری وسیاسے دیکھو موری آلی — بنی کرت ہیں توجھن کر باری (ٹھمری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سہاوے بھاوت واہوکی تبیاں

جا جوان سے کیسو خیال کی چھا وری مُن ہی مُوہے مُکھ اوزباں (ٹھمری)

شنیو ری موری آلی زری بالم ٹوٹو چیا — جم کو سنگ چھوٹو جائے (۰)

(۲) گیلی چیز - تر چیز (اِسکا اسم تصغیر آلا ہے جو بہ معنی گیلا یا تر ہوتا ہے) (۳) بحوالہ صفت - کچی - خام (یہ معنی بہت کم آتے ہیں)

اِلیاس - ۔ع - اِسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یُوشع کی وفات کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمّٰی بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرت اِدریس کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں موجود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خُدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لا کر پھر گُمراہ ہو گئے - دشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکم خُدا حضرت الیسع کو جو اُسوقت بالغ و جوان ہو گئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خُدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلایق سے محفوظ و مستور ہوں - چنانچہ یہ دُعا مقبول ہوئی - پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا - آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسع کی نظر سے غائب ہو گئے ایک شخص پھر اُسے آرزوؤں میں آپ سے ملا تھا - صُورتِ واقعہ دریافت کی - آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلایق سے غائب ہیں - دو آسمان پر رہتے ہیں - اور دو زمین پر - یعنی حضرتِ اِدریسؑ اور حضرتِ عیسےٰؑ آسمان پر زندہ و سلامت موجود ہیں - حضرتِ خضرؑ اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجا لائیں گے - بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ اِن دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے - خشکی کی خدمت حضرتِ خضرؑ کے اور تری کی حضرت الیاسؑ کے سپرد ہے - وہ بھولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گُناہ کو ڈوبنے سے بچاتے ہیں ۰

اُلیچنا - ۔ہ - فعلِ لازم - (ہندو) پانی پھینکنا - پانی سُوتنا ۰

اَلیل - ۔ہ - صفت - (۱) اُدّنت بچھیرا - بچھرا - نا کندہ بچھیرا (۲) بے پروا - اکھڑ

نوجوان - (۳) ناتجربہ کار - دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ۰

آم - ۔ہ - اِسم مذکر - س (आम) آمر پالی (انبو) پراکرت (انبم) (فارسی والوں نے انبہ کر لیا ہے) انب - نغزک - ایک میوہ کا نام ہے - جو خاص ہندوستان سے مخصوص ہے - کچے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں - پیڑ پال کے پکے کو آم کہتے ہیں - بہت میٹھی آم چال کے لنڈے ہیں آم (آواز)

شیریں ہیں دلکبہا صفت لب میں شہروں — ٹوٹے پڑتے ہیں یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (اقدام)

مجھ سے پوچھو تمہیں خبر کیا ہے — آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - آم کھانے یا پیڑ گنے یعنی اپنے مطلب سے کام رکھو بیفائدہ بحث سے کیا حاصل (گٹھلی دنش) آم کے آم گٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع میں رہے - گٹھلیاں دام دے گئیں ۰

اُم - ۔ع - اِسم مؤنّث - (۱) ماں - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری - امّاں - مائی (۲) ہر چیز کا اہل - صاحب - مالک (۳) قبر - مدفن - تُربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ - بُنیاد - اصل (۶) برائے کُنیت - مثل ابُو و ابا وغیرہ جیسے - اُمِّ کلثوم - اُمِّ سلمیٰ ۰

اُمُّ الاجساد - ۔ع - اسم مؤنّث - سیماب - پارہ - زیبق ۰

اُمُّ الخبائث - ۔ع - اِسم مؤنّث - تمام بُرائیوں کی جڑ - مجازاً شراب - مے - بادہ - دارو ۰

اُمُّ الصبیان - ۔ع - اِسم مؤنّث (۱) ایک جن کی ماں کا نام جو بچوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبا کی اصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچوں کو بلغم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے - جس سے بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں - بچوں کا آزار کلیٹرے (ہندو اسی کو ماتا کے کلیڑے کہتے ہیں)

اُمُّ الکتاب - ۔ع - اِسم مؤنّث - (۱) سُورۂ فاتحہ - الحمد - قُرآن شریف کی سب سے پہلی سُورۃ (۲) قرآن شریف - فُرقانِ مجید - لوحِ محفوظ ۰

اُمُّ الولد - ۔ع - اِسم مذکر - (قانون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نطفے سے کوئی اولاد جنی ہو - ایسی لونڈی بعد وفاتِ مالک خود بخود آزاد ہو جاتی ہے - اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ۰

اَمّا - یا - **اَمّاں** - ۔د - اِسم مؤنّث - (۱) ما - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے - جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں - جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہنر ہو جاتا ہے - بڑی بوڑھی عورت کو

بھی اٹاکرکے بولتے ہیں۔ (۳) ماں اپنے بچوں کو بھی پیار سے اٹاکر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے - دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) لے بیاں کا مخفف (عوام) (۵) بہادر شاہ بادشاہ دہلی کا تکیہ کلام جو ہر ایک سے خطاب کرتے وقت بجائے میاں زبان پر آتا تھا

آمادگی - ف - اسم مؤنث (۱) تیاری - مستعدگی - موجودگی (۲) رضامندی - مرضی ۔

آمادہ - ف - صفت - (۱) مہیا - تیار - مستعد - موجود - لیس - (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے - (۲) راضی - رضامند ۔

آمادہ کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) مستعد کرنا - تیار کرنا - اُکسانا - ترغیب دینا (۲) راضی کرنا ۔

آمادہ ہونا - ہ - فعل لازم - مستعد ہونا - موجود ہونا (۲) مسلح ہونا ہتھیار باندھنا - (۳) راضی ہونا - منظور کرنا ۔

اِمارت - ع - اسم مؤنث - (۱) امیری - تونگری - اُمرائی - دولتمندی دھن وانی (۲) سرداری - صاحبی - حکومت (۳) اوج - شرف - وقار ۔

اِمام - ع - اسم مذکر - (۱) پیشوا - آگے چلنے والا - ہادی - پروہت - رہبر - رہنما سردار - مجتہد (۲) بادشاہ - ملک - سلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وہ منکا جو سب دانوں سے اوپر اور سرے پر ہوتا ہے - جسے فارسی میں گلِ تسبیح اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانے والا پیش امام

اِمام احمد حنبل - ع - اسم مذکر - ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب اُن کے دادا کی طرف منسوب ہے - یہ اہلِ سنت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجہ کے فقیہ مجتہد اور امام المحدثین مانے جاتے ہیں - ان کے مقلد ملک شام و عرب میں بہت ہیں - آپ سنہ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور سنہ ۲۴۱ھ میں وفات پائی ۔

اِمامِ اعظم - ع - اسم مذکر - نعمان آپ کا اسم مبارک - ابو حنیفہ کنیت امامِ اعظم لقب ہے - اہلِ سنت وجماعت آپ کو سب سے اول درجے کا فقیہ - مجتہد اور محقق شریعت مانتے ہیں - سنہ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے - اور ایک سو پچاس میں انتقال فرمایا - آپ کے پیرو تمام ممالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں ۔

اِمام باڑا - (ہ) - اسم مذکر - وہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حسین علیہ السلام کی مجلسِ عزا منعقد کرتے ہیں - مجازاً خانقاہ - مجلس خانہ وغیرہ ۔

اِمام رازی - ع - اسم مذکر - یہ نام امام فخر الدین محمد بن حسین الرازی ساکن رے کا مخفف ہے - آپ نے زورِ علم اور قوتِ دماغی سے امام الفضلا کا لقب حاصل کیا - اکابر عہد میں بہت بڑی عزت پائی - محمد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد تھے - صاحبِ ثروت - صاحبِ اولاد - اور صاحبِ تصانیف کثیرہ ہوئے ہیں - نسب کا سلسلہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے - آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقہ کا زور اور حکومت تھی - مگر اس پر بھی آپ بے دھڑک اس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے - جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالبِ علم بنکر سات مہینے تک ان کے پاس رہا تھا - موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہو گیا - جب سبب پوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صلہ ہے - آپ نے عہد کیا اُس نے اس عہد سے خوش ہو کر سردار محمد بن حسن عرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا - کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گلا نہیں - لیکن جب آپ سا عالم فاضل جس کا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے - تو از حد شرم دامنگیر ہوتی ہے - کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے - اُس نے تین سو مثقال سونا بھی آپ کی خدمت میں بھیجا - اور ابو الفضل رئیس رے کی معرفت اتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا - امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خورد و خواب میں گزرتا ہے - مجھے اُس وقت پر از حد افسوس آتا ہے - کہ یہ کیوں علمی شغل اور مطالعۂ کتب سے محروم رہا - کتاب ستین - جس میں ساٹھ فن ہیں - سرِ مکتوم جو علم سحر و جادو میں ہے - تفسیر کبیر جو ایک مقبولِ عام تفسیر ہے - آپ ہی کی عقلِ خداداد اور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے ۔

امام فخر الدین رازی کی یہ رباعی ظاہر کرتی ہے - کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے - رباعی ؎

هرگز دل من ز علم محروم نشد — کم بود ز اسرار که مفهوم نشد
هفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز — معلومم شد که هیچ معلوم نشد

آپ غرۂ شوال روز جمعہ سنہ ۵۴۳ھ میں پیدا ہو کر سنہ ۶۰۶ھ میں راہیِ ملکِ بقا ہوئے - اور بقول بعض سنہ ۶۰۶ھ میں رحلت فرمائی ۔

اِمام شافعی - ع - اسم مذکر - اصل نام محمد بن ادریس - کنیت ابو عبد اللہ ناصر الحدیث لقب ہے - شافعی اپنے جدِ اعلیٰ شافع بن سائب کی

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دُوسرے درجے کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب۔ مصر۔ بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہوئے۔ چُنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بُود سلخِ رجب — کہ شُدہ شافعی بحضرتِ رب

سالِ میلاد و مُغلّی داں — سالِ ترحیل و مُقدّس خواں

ہمارے ماموں جناب مولوی سید عبداللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعی المذہب تھے چُنانچہ اُنھوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردو میں مولوی سُبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مُشتہر کیا ؂

اِمامِ ضامن - ع - اسم مذکر - یہ حضرت سیدنا علی رضا بن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چُنانچہ اسی وجہ سے آپ کو امامِ ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقام مدینہ منوّرہ پیدا ہوئے۔ آپ کی کُنیت ابُوالحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی و دلی ہے۔ آپ خُلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ مامُون بن ہارُون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفہ مذکور نے اپنی ایک خاص منت پُوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مُسمّاۃ اُمّ حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے مُعلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ ممانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثوابِ زیارت سے محروم نہ رہیں۔ پس اس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخ الائمہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اسیطرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیّادوں سے ضامن ہوئے ہیں چُنانچہ کتاب مذکور میں آہو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اس امر کی تصدیق کی ہے۔ لہٰذا بوجوہ بالا مستورات اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ خواہ منگنی ٹھیرائی جائے اور امام صاحب کے نام کا رُوپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جسوقت مسافر منزلِ مقصود پہ پہنچتا یا وہ کام ہو جاتا ہو تو اُس

رقم کو سیدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخر صفر ۲۰۳ھ میں زہر بھرے انگوروں کے از جانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قُدس ہوئے۔ اس موت کی آپ نے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزارِ پُر انوار شہر طُوس واقع خُراسان متّصل قبرِ ہارُون رشید ہے ؂

اِمامِ ضامن کا رُوپیہ - ا - اسم مذکر - حضرت علی رضا بن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کی نیاز کے نام کا رُوپیہ جو سفر کرنیوالے کے بازو پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصُود پر پہنچ کر کسی سیّد کو للّٰہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظ امام ضامن میں دیکھو ؂

اِمامِ غزالی - ع - اسم مذکر - یہ حضرت ابُوحامد محمد بن محمد المُلقّب بہ حُجّۃ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہر طابران واقع طُوس (مُلکِ خُراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اس حساب سے ۵۵ برس کی عمر پائی۔ غزالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والد ماجد غزّال یعنی رسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر بازار میں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض مؤرّخوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریہ غزالہ واقع مُلکِ طُوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اسلئے کہ سرے سے مُلکِ طُوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالم۔ فاضل حکیم۔ مولوی محقّق اور مُصنّف یگانہ ہوئے ہیں۔ ابتدا میں حُکمائے سوفسطائی کے سلسلے میں رہے۔ جیساکہ خود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالمِ مادّی کے وجُود کی نسبت مُبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکاتِ ظاہریّہ سے انسان کو جو کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثُوق نہ تھا۔ یہی سوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ گویا جس اعتقاد کے حُکمائے یُورپ میں ہیوم اور برکلی ہوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے مُلکِ ایشیا میں امام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائلِ کُلّیہ کی بدولت اس عقیدت میں پریشانی واقع ہوئی تو آپ گروہ صُوفیا کی طرف متوجّہ و مائل ہوئے۔ چُنانچہ اس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہام باطلہ سے چھٹکارا ملا ؂ بڑے بڑے حُکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اظہار ایک رسالہ میں خود فرمایا ہے۔ مگر جب سے

فرقۂ صوفیہ میں قدم رکھا تزکیہ وتصفیۂ باطن میں یدِ طولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مُفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاءُ العُلوم۔ جواہرُ القرآن۔ تفسیر یاقُوت التاویل چالیس جلدیں۔ کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نُورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ؛

اِمام مالک ۔ع۔ اسم مذکر۔ تیسرے درجہ کے فقیہ ومجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ؛

اِمامیہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ امام کا پیرو فرقہ۔ اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ مُحبِّ اہلبیت ؛ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسُولِ مقبُول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ وامام بلافصل مانتے ہیں یا اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہُوئے ہیں انھیں کی پیروی کرتے ہیں) ؛

اَمان ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) حفاظت۔ شرن۔ پناہ۔ بچاؤ۔ امن (۲)۔ ع۔ آسایش۔ آرام۔ تسکین ؛

آمانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو۔ سمانا۔ آجانا۔ اَٹ جانا۔ بھر جانا ؛

اَمانت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضدِ خیانت۔ ودیعت۔ تحویل۔ سُپردگی۔ دھروہر۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز۔ ڈپوزٹ۔ سُپرد کی ہوئی چیز (۲) صفت عوضوں کی توں۔ بجنسہٖ۔ جیسے تمھاری چیز امانت رکھی ہے جب چاہو لے لو (عورتیں اس معنی میں اکثر بولتی ہیں) (۳) سید آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دلگیر مرثیہ گو کا تخلص۔ انکا واسوخت معہ دیوان نیز اِندر سبھا مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں اِنتقال فرمایا ؛

اَمانت دار ۔ف۔ اسم مذکر۔ امین۔ معتمد۔ خیانت نہ کرنے والا۔ معتبر۔ وہ دار۔ مُعتمد علیہ ؛

اَمانت خانی زردہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی گولیاں سی بنی ہُوئی بکتی ہیں۔ اور انہیں امانت خانی زردہ کی گولیاں کہتے ہیں۔ یہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ؛ (اسکے کھانے کا رواج دینے والا کوئی امیر امانت خاں تھا) ؛

امانی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ بخلاف اجارہ۔ بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے۔ وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ؛

اَمبر ۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) لُغوی معنے چادر (۲) اصطلاحی۔ آسمان۔ اکاس۔ بادل (۳) راجائی پوشاک ؛

اَمبیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کیری۔ کچّا آم ؛

اِمپیریل ۔ انگلش (Imperial) صفت۔ شاہی۔ سلطانی۔ قیصری ؛

اِمپیریل لیجسلیٹو کونسل ۔ انگلش (Imperial Legislative Council)

اسم مؤنث۔ شاہی مجلس واضع قوانین ؛

اُمَّت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت۔ فرقہ (۳) فرزند۔ اولاد ؛

اُمّتِ مرحُومہ ۔ع۔ اسم مؤنث۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّتِ محمّدی صلعم سے مُراد ہے۔ کیونکہ خُدا نے آخرت میں اِس اُمّت پر رحم وبخشش کا وعدہ فرمایا ہے ؛

اِمتحان ۔ع۔ اسم مذکر۔ جانچ۔ پڑتال۔ آزمایش۔ تجربہ ؛

اِمتحان دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لیاقت دِکھانا۔ لیاقت کا ثبوت دینا ؛

اِمتحان کرانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جانچ پڑتال کرانا۔ آزمایش کرانا ؎ اِمتحاں نالۂ دل کا تو کرا دوں لیکن ؛ تو فرما تو فلک ٹوٹ پڑے گا کیں پر (داغ)

اِمتحان کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پڑتالنا۔ آزمانا۔ جانچنا ؛

اِمتحان لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ آزمایش کرنا ؛

اِمتحان ہونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آزمایش ہونا۔ جانچ ہونا ؛

اِمتلا ۔ع۔ اسم مذکر۔ پُری۔ بدہضمی۔ اپھیرن ؛

اِمتلا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) متلی ہونا۔ جی متلانا۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطُوبت۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہُوا رہنا ؛

اِمتیاز ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تمیز۔ فرق۔ شناخت۔ پہچان (۲) سمجھ۔ شعور۔ بچار۔ گیان (۳) ترجیح۔ فوق۔ تفوّق ؛

اِمتیاز کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تمیز کرنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا ؛

اِمتیازی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یکہ۔ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جس کی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کر دی جائے۔ مُجرئی۔ سلامی۔ درباری ؛

اَمِٹ ۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جو نہ مٹے۔ غیر فانی۔ لازوال۔ پائدار۔ مستحکم۔ ثابت۔ پتھر کی لکیر۔ غیر منتقل۔ اٹل۔ لاینجنب ؛

اَم جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ماؤف ہو جانا۔ دُکھ جانا۔ پکّا پھوڑا ہو جانا۔ (۲) تھک جانا۔ شل ہو جانا (۳) جم جانا۔ قائم ہو جانا جیسے درد وغیرہ کا اَم جانا

اَمچُور ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آم کا چُورا۔ کھٹائی (۲) آم کی سُوکھی پھانکیں (۳)۔ صفت) آم کی پھانک سا سُوکھا ہُوا۔ سُوکھا سہما۔ لاغر۔ دُبلا۔ چمر مرکمان کی شکل۔ کُبڑا۔ بوڑھا (۴) کھٹّا۔ ترش ؛

آمد ۔ف۔ اسم مؤنث۔ یا ماضی از (آمدن) (۱) اوائی۔ آنے کی خبر۔

تشریف آوری - آنا سہ

کس زُہرہ وش کی باغ میں آمد ہوئی جو صبحدم　　ہر گُل چمن میں رنگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

سُن کے آمد کی تری خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم　　پیشوا اپنے کو جاتا گر تو ہم سے پہلے جائے (ذوق)

آمد میں اُنکی مست ہوئے کچھ خبر نہیں　　ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر سبو (سالک)

صبا کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی　　سُنتے نہیں فریادِ عنادل کتنی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - یافت - پیدا - حاصل - فائدہ - محاصل - پیداواری -

بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے - (فقرہ) اُنکی کی آمد جو اُسی کا

خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ بچ رہتی ہے - بالائی آمد - اُوپری آمد

(۳) چڑھنے کی ضد - سال - رسد - پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز

ابتدا - شروع - آمد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا - اُبھرنا

دل سے نکلنا - چنانچہ جسوقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اُسی

وقت اُنہیں دوسری نقل یاد آتی ہے - تو کہتے ہیں اور آمد - یعنی

اور بھی نقل یاد آئی - (۶ - صفت) آورد کا نقیض - خود رو - بے ساختہ

بلاتکلف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی

(فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں

(۷) نکاس - اخراج - ایام حیض (۸) انداز رفتار - طرز روش

آمد آمد - ف - اسم مؤنث - (۱) آون آون - آوائی - کسی کے آنیکی خبر

کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت - انتظار سہ

عجم میں ذکر آمد تو جہیر دان سے قیصر میں آیا　　عرب میں شور اُٹھا جسوقت اُنکی آمد آمد کا (رشید)

آمد آمد ہو چمن میں کس سرو اندام کی　　سبزہ خوابیدہ سے گل بچھاتی ہو بہار (مومن)

آمد آمد ہے ترے یار کی لیجئے تاریخ　　جلد اخبار سے کاشانۂ دل کر خالی (ناسخ)

ہے کس میکش کی ساقی آمد آمد محفل میں　　کہ شیشہ ام بجو ہو قد گردش میں ہے پیمانہ (مخلص)

آمد آمد ہے کس کی گلشن میں　　گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد　　طاق میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)

کیا کبھی مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا　　آمد آمد جو سُنی کل ناگہانی آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کس مستِ محفل کی　　خُود جو پہنائے گل نے قلقل کی (مصحفی)

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا سہ

آمد آمد میں اس قدر شور جنوں　　دیکھئے کیا کر بن بہار رہیں ہم (شیفتہ)

آمد آمد ہونا - ف - فعل لازم - آنے کی خبر مشہور ہونا - پہنچنے کا وقت

قریب ہونا - آنیکی خبر گرم ہونا ٭

آمد برآمد کے دن - ف - اسم مذکر - رُت پھرنے کے دن - رُت پلٹنے

کے دن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیل موسم (فقرہ) آمد برآمد کے دنوں

میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہو جایا کرتی ہے ٭

آمد سخن - ف - تابع فعل - (۱) بر سبیل تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ)

ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) قصیداً - اتفاق کے طور پر ٭

آمد والا - ف - اسم مذکر - پیدا والا - دولتمند - وہ شخص جسکو بڑی یافت ہو ٭

آمد و خرچ - ف - اسم مذکر - یافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پیدا اور

صرف - (مثل) آمد اور خرچ برابر ٭

آمد و شد - یا - **آمد شد** - ف - اسم مذکر - دیکھو (آمد رفت نمبر ۱ سے ۳) ٭

نفس کی آمد و شد ہے نمازِ اہلِ حیات　　جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد و شد ہے نفس کے جاری پر　　یہی تنک آنا جانا ہو نہ پھر جانا نہ پھر آنا ناز نفس

آمد و شد ہی نہ رکھنا ہو کبھی میں اُنکی اب　　خوب ہی تو کہہ گئے روز کی تکرار سے (انشا)

آئی آمد و شد جو ان روز دن تو بہر ہیں تک　　ہر گلی کتنا ہو رہتا گھر میں بس اچھا نہیں (رشید)

آمد و رفت - یا - **آمد رفت** - ف - اسم مذکر - (۱) آر جار - آنا جانا (فقرہ)

کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول - میل ملاپ - ربط ضبط -

(فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد و رفت ہے (۳) رستہ

گزر - راہ - گزرگاہ - (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے ٭

آمد ہونا - ف - فعل لازمی (۱) آمدنی ہونا - یافت ہونا - (۲) کسی کے آنے

کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا - (۴) آورد کے برخلاف ٭

اِمداد - ع - اسم مؤنث - مدد - معاونت - اعانت - دستگیری ٭ کمک ٭

اِمداد دینا - یا - **کرنا** - ع - فعل متعدی - مدد دینا یا کرنا - کمک دینا -

حمایت کرنا - اعانت کرنا ٭

آمدنی - ف - اسم مؤنث - (۱) آنا ٭ حاصل ہونا - حصول -

جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت - درآمد - فائدہ -

بچت - نفع - سود - منافع (۳) پیداواری کا موسم - وسا ور ی مال

کے دن - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو ٭

پیداواری کے دن (۴) محصول کے دن - ایام ٭

آمدنی کا موسم - ف - اسم مذکر - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری

کا مال آتا ہے - دساور آنے کے دن ٭

آمُر - ع - صفت - اَن مٹ - اَمِٹ - لازوال - اَبناشی ٭

ہیں آمد تیر گل بھاگتی ٭ طرح اُس میں مجنوں کی سب اُٹھی (میر)

امر

اَمَر بیل - ہ - اسم مؤنّث - دیکھو (آکاس بیل)۔

(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بنا پاتی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اِس کا مادّہ اَمَر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے - کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمبر بیل کہتے ہیں)۔

اَمَر لوک - ہ - اسم مذکّر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فردوس - جنّت۔

اَمَر ہونا - ہ - فعلِ لازم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زندہ رہنا - اَبدُالآباد رہنا۔

اَمْر - ع - اسم مذکّر - (۱) حکم - اگیا - ارشاد (۲) اجازت (۳) فعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) معاملہ - معاملات - کاروبار - بات (۶) گرامر) وہ صیغہ کیا - وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے۔

اَمْرِ تنقیح طلب - ع - اسم مذکّر - (قانون) وہ اَمر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - رُوئداد مُقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمور فیصلہ طلب مقرر کرنا۔

اُمَرا - ع - اسم مذکّر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دولتمند (۲) رُکنِ سلطنت - عمائد۔

اَمْراض - ع - اسم مذکّر - (مرض کی جمع) بیماریاں - دُکھ۔

اَمِرت - یا - اِمْرِت - س - اسم مذکّر - (پراکرت - امرتم) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابل زہر (۳) شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی۔

اَمْرَس - ہ - اسم مذکّر - آم کا نکلا یا نچوڑا رَس - اماوٹ - آم کا پاپڑ۔

اَمْرُود - ف - اسم مذکّر - ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خشک دُوسرے میں سرد - مفرّحِ قلب و مُقوّی دل و معدہ و مُفید خفقان وغیرہ

اَمْرِیاں - ہ - اسم مؤنّث - آموں کے درختوں کا جھنڈ - آم کے درخت آم کا باغ۔

جھولا کن ڈالا ہے اَمریاں جا رگئیں جتیں جھول جھلتیاں

جھولی جھولی ڈولیں جھلرنگ سنتیاں - (بہمات کا گیت)

اَمَس - ہ - اسم مؤنّث - نہایت گرمی - حبس - اجتماس - گھمس - گھمسائی - وہ گرمی جو زمین کے بخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - بگی گرمی - سڑی گرمی۔

اِمْساک - ع - اسم مذکّر - (۱) رُکاؤ - رُکاوٹ - روک - روک تھام (۲) کشش - جیسے اِمساکِ بارش (۳) بخل - کنجوسی (۴) خشک سالی - قحط - کال - کھینچ۔

امل

اِمْسال - ف - اسم مذکّر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس۔

اَمکا ڈھمکا - ہ - اسم مذکّر - دیکھو (اَمک ڈھمک)۔

اِمْکان - ع - اسم مذکّر - (۱) ممکن - مقدور - بس - قابو - طاقت - قدرت مجال - مقدرت - قدرت دینا (۲) عارضی وجود - بخلاف وجوب۔

اَمک ڈھمک - ہ - اسم مذکّر (عو) (۱) یہ وہ - ایرا غیرا - حقارت سے فلاں کی جگہ بولتے ہیں (۲) ناچیز - نکمّی شئے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - علاوہ۔

اَمَل - ہ - اسم مذکّر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ۔

(اِسکا املا غلط مُروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عمل میں اسکا ثبوت صاف ظاہر ہے)۔

اَمَل پانی کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں)۔

اِمْلا - ع - اسم مذکّر - لغوی معنے یاد سے کچھ لکھنا - اصطلاحی رسمِ خط کے مُوافق صحت سے لکھنا یا بتائی ہوئی عبارت کو درست لکھنا۔

اِمْلاک - ع - اسم مؤنّث - (جمع مِلک) بمعنی مِلکیت - جائداد - مال و اسباب

اَمَل بید - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کا تُرش پھل جس کا اکثر چُورن بناتے ہیں

اَملپتی - ہ - اسم مؤنّث - (۱) ایک خاص قسم کی چوڑی سیون جو املی کی پتّی کے برابر چلی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتّی جیسے بھنگ - گانجھا وغیرہ

اَمَلتاس - ہ - اسم مذکّر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جسے فارسی میں خیارشنبر اور عربی میں خلوس کہتے ہیں - اِسکا گودا ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً مُعتدِلُ الحرارت - بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - اَملتاس کا گودا مُلیّنِ سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خون کو تسکین دیتا ہے - نیز گرم ورموں کو تحلیل کرتا اور مادّۂ فاسد کو نہایت آسانی سے اخراج کرتا ہے - مقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۸ تولہ تک

اَمَلنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو عو) (۱) گُندہ ہونا یا تُرش ہونا - جیسے دانت اَمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا - تشنجِ اعصاب ہونا۔

آنلہ - یا - آنولہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جس سے سر دھوتے ہیں - فسادِ خون کو دور کرتا - حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے - اس کا مربّا مقوّی دل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ؛

اِملی - ہ - اسم مؤنث - تمر ہندی - صبار - ایک قسم کا ترش پھل اور اُس کا درخت ؛ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک - بعض کے نزدیک معتدل ہے - دل و معدے کو قوت دیتی - متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے - صفرا اور محترق اخلاط کو نکالتی - جوشِ خون - خفقان اور دوران سر کو مفید ہے ؛

اِملی کے پتّے پر دَوڑ پیلو - (محاورہ) بن داموں اترا ؤ - مفت کی ہوا کھاؤ - فاقہ مست بن کے اتراؤ ؛

اَمَن - ہ - اسم مؤنث - آم کی تانیث - ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ؛

اَمن - ع - اسم مذکر - (۱) بچاؤ - حفاظت - پناہ - آرام - چین (۲) اطمینان و دلجمعی - سکون - قرار سے

کیا پتہ دُوں نہیں ٹھکانے کا … اَمن جاتا رہا زمانے کا (ناسلوم)

اَمن چین - ع - اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲) موجزن لہر - بھو نچال

اَمن و امان - ع - اسم مذکر - حفاظت - پناہ - چین - حفظ و امان ؛

آمنا سامنا - ہ - اسم مذکر - ہم رو - (آمنے سامنے) مارواڑ آ کے سامنے گزارا - آنکھیں ستو ہیں - مقابلہ - سنگھ - مواجہہ - مٹھ بھیڑ - مقابلہ - (فقرہ) ان کا آمنا سامنا کر دو ؛

آمنّا و صدّقنا - ع - تابع فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے - درست ہے - ٹھیک ہے ٹھیک کہتے ہو - یونہیں ہے - ست بچن - ہم تسلیم کرتے ہیں - ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنّا و صدّقنا مگر میری عرض بھی تو سن لیجے ؛

اُمنڈنا - یا - اُمڈنا - یا - اُمڈ آنا - ہ - فعل لازم (۱) اُبلنا - اُبھرنا (۲) بھر آنا - جوش مارنا - پھوٹ بہنا - جیسے دل یا چھاتی اُمنڈ نا سے

اشک جو اُمڈے دم گریہ تو پھر دریائے خون … موج زن تھا دل سو لیکر چشم تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھر آنا - احاطہ کرنا - جیسے بادل اُمنڈ نا سے

مانندِ اشک بادل اُمڈے … جس طرح سے جنگل کو دل اُمڈے (ناسلوم)

(۴) ہجوم کرنا - جمع ہونا - انبوہ ہونا - ازدحام کرنا - جیسے خلقت یا فوج

اُمنڈ آنا (۵) چڑھنا - طغیانی پر آنا جیسے دریا کا اُمنڈنا ؛

اُمنگ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ولولہ - جوش - لہر - موج - جوانی کی ترنگ - چونچلا - دل کی اُمنگ - جوش و خروش ؛ (۲) شوق ؛ (۳) نہایت خوشی سے

پیری سے گو ہوگئی طبیعت مری ظفر … لیکن شباب کی سی ہمری میں امنگ تیز (ظفر)

وہ جوش بھلا وہ اُمنگیں ہیں پہ شکنیں … تم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (رنجور)

اَمنی بس - انگلش (اومنی بس - Omnibus) اسم مؤنث - ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طول میں بنی ہوئی ہو - اُسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں - سہارنپور سے دہرہ دون تک اَمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ؛

آمنے سامنے - ہ - تابع فعل - رو برو - منہ در منہ - مقابل - سنگھ - ایک دوسرے کے سامنے - بالمقابل (فقرہ) آمنے سامنے کھڑے ہو جاؤ ؛

آمنے سامنے کا نیچ یا رشتہ - ہ - اسم مذکر - گھر کی بیٹی یعنی اُسی گھر میں بیاہی بیٹی دینی (ہندی) آنٹے سے کا ناتہ - آمنے سامنے کا ناتہ ؛

آموختہ - ف - اسم مذکر - (از آموختن) سیکھا ہوا - پڑھا ہوا - خواندگی پچھلا پڑھا ہوا سبق

آموختہ پڑھنا - یا پھیرنا - ہ - فعل لازم - خواندگی پڑھنا - پڑھے ہوئے کو دہرانا - تکرار شانی کرنا - (فقرہ) لڑکو آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہو جائے (استاد)

اُمور - ع - اسم مذکر - (امر کی جمع) بہت سے کام ؛

اُمّی - ع - صفت - (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا - وہ بچہ جس کا باپ اُسکے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں یا دایہ نے اُسکی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہ جاتا ہے لہٰذا مجازاً و اصطلاحاً جاہل - گنوار - ناخواندہ - ناداں - ان پڑھ کی نسبت بولنے لگے (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علم لدنّی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے ؛

اُمّیِ محض - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو - جاہلِ مطلق - ناخواندہ - گنوار - ان پڑھ ؛

اَمینٹھنا - ہ - فعل متعدی - (دیہات مستعمل) اینٹھنا - مروڑنا - بل دینا ؛

اَمی جمی - ہ - اسم مؤنث - خیر و خوبی - اطمینان و خاطر جمعی - امن چین - جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ؛

اَمی جمی سے - ہ - تابع فعل - حسب اطمینان - باطمینانِ خاطر - اطمینانِ خاطر سے - حسب منشا - جیسے مبارک ہو امی جمی سے بھائی کو رخصت کر دیا ؛

ای

اَمی جمی ہونا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - امن چین ہونا - امن و امان ہونا - (فقرہ) باغیوں کے مارے جانے سے امی جمی ہو گئی ✤

اُمِّید - ف - اسم مؤنث - (بیائے معروف و مجہول بالتشدید و بلاتشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنا - خواہش - (۲) گربہ - حمل - پیٹ ✤

اُمِّید سے ہونا - ہ - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ✤

اُمِّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - تکتی - بھروسا دیا گیا ✤ مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی اُمید پر کام کرنیوالا ✤

اَمِیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا ✤ سردار - بڑا آدمی رئیس - ذی رتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) فیاض - سخی - (۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کرم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحبِ دیوان اور حضرتِ شاہ مینا قدس سرّہ کی اولاد میں سے تھے - ہماری ارمغانِ دہلی کو دیکھ کر اُسی طرز اُسی نمونہ بلکہ اُسکی تحقیق کو پسند فرما کر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصّہ شایع ہُوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اِس لغات کی خاک اُڑائی اور ثابت کیا کہ فنِ لغت اور ہے اور فنِ عروض اور - غرض صرف حرفِ الف شایع کرنے پائے تھے اور بامید امداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں مُلکِ بقا کو سدھار گئے خدا مغفرت کرے بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ✤

اَمِیرُالبحر - ع - اسم مذکر - میرِ بحر - بحری فوج کا افسر - میرِ بحری ✤

اَمِیرزادہ - ف - اسم مذکر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ✤

اَمِیری - ع - صفت - دولتمندی - سرداری - اِستغنا ✤

آمیزِش - ف - اسم مؤنث - (از آمیختن) ملونی - ملاوٹ - رلاؤ - میل -

آمیز کرنا - ہ - فعل لازم - ملانا ✤ لتھنا - سانسنا ✤

اَمِین - ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو امانت دار (۲) ثالث - سرپنچ - جج - (۳) شہرِ نشنڈنٹ - سربراہ کار - منتظم - ایک قسم کا عہدہ دار محصّل ✤

آمِین - ع - حرفِ ندا - مادّہ امن لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ ایک کلمہ ہے - جو اجابتِ دعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خدا یوں ہی کرے - خدا وہ دن کرے - خدا قبول کرے[1]

ای

پڑھے اشعار دعا میں کہ فرشتے سُن کر	چار سُو شور ہی برپا ہو کہیں آمیں ہر بار - (نسیم دہلوی)
پھر کی شب کو دُعا مانگی جو بیٹھی ہو کی	عالم بالا پہ شورِ نعرۂ آمیں ہوا (امانت)
مانگی بادلوں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا	رعد نے سُنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)
وہ ہے موجود کس سے استعانت کی ضرورت کس	سو میری دعا مقبول گر مقبول آمیں ہو (رشیدی)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دُعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالےٰ جنّات و زمانہ سے بچائے اور مضمون دعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ✤

(۲) ایک دُعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختمِ قرآن کریم (رسم بدیہ) کی تقریب میں اُستاد پڑھا جاتا - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ اُن اشعار کا خلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اعوذ باللہ من الشیطان	بسم اللہ الرحمان (آمین)
اوّل ثنا خدا را گویم مصطفیٰ را	بخشایم آمین دُعا را سبحان من یرانی ✤
احمد مصطفیٰ بود ہم بندۂ خدا بود	تسبیح اُو ہمیں بود سبحان من یرانی ✤
از ما سلام ہردم بر چار یارِ اکرم	بر جملہ یار ہردم سبحان من یرانی ✤
فرزند نیک زادی نامش نکو نہادی	این دم بکن تو شادی سبحان من یرانی ✤
فرزند ہم تو اکنوں گشتہ چو دُرّ مکنوں	ہر روز باد افزوں سبحان من یرانی ✤
ختم قرآں نمودہ علم زباں ربودہ	فرحت بجاں فزودہ سبحان من یرانی ✤
اے مادرِ خجستہ بکشائے قفلِ بستہ	تشریف دہ دو دستہ سبحان من یرانی ✤
یک خلعتِ شاہانہ دیگر خلعتِ زنانہ	تشریف جیل خانہ سبحان من یرانی ✤
یک اسپ با قلادہ بر پشت زیں نہادہ	در پیش او پیادہ سبحان من یرانی ✤
پُر خوانِ میوہ ہا کن صد گونہ رنگہا کن	بس بوئے خوش نما کن سبحان من یرانی ✤
پُر طشت پر جہا کن پُر طبق میوہ ہا کن	از دستِ خود وفا کن سبحان من یرانی ✤
حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمونہ	تازہ شود دو گونہ سبحان من یرانی ✤
آمیں گفتیم آمیں اے دوستانِ جانی	مقبول درجہانی سبحان من یرانی ✤
کچھ کھانڈ کچھ چھوارے اُٹھ رکھو چار	شاگرد کھاویں سارے سبحان من یرانی ✤
آمیں تمام کردم انعام خواجہ بردم	حلوا و شہد خوردم سبحان من یرانی ✤

مطلب مع ترجمہ - بعدِ خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - خدا رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ✤

پہلے خدا کی ثنا اُس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دُعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)

رسولِ مقبول جو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے اُنکا وِرد بھی یہی تھا ✤

[1] مفصّل کیفیت دیکھو - لفظ "بدیہ" ✤

آی

ہماری طرف سے آنحضرت کے چاروں (رکن) تم وسلم، دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (ریختہ) آمین یا رب ۔

تم نے سعید بچہ جنا اُس کا مبارک نام رکھا اِس وقت تم خوشی مناؤ ۔

اُس نے قرآن ختم کیا علم ادب حاصل کیا دل میں خوشی بڑھائی ۔

لے لڑکے کی خوش نصیب ماں سہیلیوں کے تھنگے ہیں سے دونوں دونوں ہاتھوں سے خلعت ۔

ایک شاہانہ خلعت ۔ ایک زنانہ پوشاک ۔ ایک خاندانی لباس عطا کر ۔

ایک گھوڑا سبز ہنسلی جیسی پیٹھ پر زین کسا ہوا اور خدمت گار آگے کھڑا ہوا ہو حرکت ۔

میووں کے خوان بھر ۔ اور طرح طرح کے پھل آمیں لگا عطر کی خوشبو سے جھکا ۔

کشتیوں پر کپڑے لگا ۔ میووں کی قابیں بھر ۔ اور اپنے ہاتھوں سے اٹھا اٹھا کر دے ۔

سات طبق کے حلوے اسی طرح جا باتوں میں بھری کٹوریاں (کھلا) تاکہ دل تازہ ہو ۔

اے جانی دوستو! آمین پڑھو آمین کہ تم مقبولِ دو جہاں ہو ۔

کھانا اور جھپار سے ہمارے آگے لا کر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ۔

میں نے آمین ختم کی ۔ آپ کا انعام حاصل کیا ۔ حلوا کھایا ۔ شہد بھی چٹ کیا ۔

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا ۔

آمین اللہ ۔ ع ۔ ندا ۔ (۱) خدا یونہی کرے ۔ خدا قبول کرے ؎

دل کو دو رنج دے آمین اللہ ۔۔۔ اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

مُحتسب تُو نے خُم سے تو تُوڑا ۔۔۔ ہاتھ تو تیں ترے آمین اللہ ۔

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں ۔۔۔ وہ ستم گر کہے آمین اللہ ۔

مجھ سے آنکھیں ہے چراتا اَفسوں ۔۔۔ تیغے پُھنتا پھرے آمین اللہ ۔

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر ۔۔۔ عوض اس کا ملے آمین اللہ ۔

(۲) خدا امن میں رکھے ۔ خدا بچائے ۔ خدا کی پناہ ۔ دُور پار خدا نہ کرے ۔ توج ۔ نعوذ باللہ ۔ عیاذاً باللہ ؎

کوسا ہوس دُشمنِ جاں نے جو مجھے ۔۔۔ دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچے کو کیسا منہ بھر کر کوس لیا ۔ (ع)

آمین آمین ۔ آمین کا تاکیدی مجمع ۔

(جس بات کا بہت اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے ۔ اور وہ بر آتی ہے ۔ تو اُس مقام پر بجائے شکر اِس کلمہ کو مکرّر سہ کرر رکھتے ہیں ۔ یعنے شکر ہے ۔ شکر ہے ۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہمارا یہ کام کر دیا ۔

آمین آمین ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم (عو) امن چین ہو جانا ۔ راحت پہنچنا ۔ خوشی ہونا ۔ خوشیاں منانا ۔ مُراد بر آنا ۔

(فقرہ) مینہ برسے تو بھی آمین آمین ہو جائے ؎

ان

آمین آمین ابھی ہو جائے وہ یاں ۔۔۔ مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ختمِ قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں ۔ اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں ۔ اور یہ ایک تقریب بھی جاتی ہے ۔ دیکھو (آمین نمبر ۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ۔

آمین ثُمَّ آمین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آمین پھر آمین ۔ خدا یونہی کرے ۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ۔

آمین کہنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظِ آمین نکالنا ۔ اگر کوئی بات اپنی مرضی کے موافق کسی کی زبان سے نکلے ۔ تو اُس کی قبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں ملانا ؎

مانگوں دُعائے مرگ تو آمین کہیں عدو ۔۔۔ اب اُن کے مُنہ ما ئیں پھر مُدعا کے ساتھ (سالک)

دے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حُسنِ قبول ۔۔۔ کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سو بار آمین (غالب)

آمین کہنے والے ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہاں میں ہاں ملانے والے ۔ ست بچنیے ۔ ست بچن کہنے والے ۔ خوشامدی ۔ لَلّو پتّو کرنے والے ۔ چاپلوسی کرنے والے ۔ جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے ۔ (از حیاتِ جاوید)

آمین گو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوشامدی ۔ ہاں میں ہاں ملانے والا ۔ ہاں جی کا نوکر ۔ ست بچنیا ۔ حق و ناحق پر اقرار کرنے والا ۔ چاپلوس ۔

اِن ۔ ہ ۔ اسم اشارہ قریب (اِس کی جمع ہے ۔ تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ آج کل ۔ فی زمانتا ۔ فی الحال ۔

اُن ۔ ہ ۔ اسم اشارہ بعید ۔ (اُس کی جمع) (۱) وہ (تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے) (۲) عو ۔ اشارہ بطرف خاوند ۔ خاوند ۔ پتی ۔ پُرش ۔

اَن ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُوسرا ۔ غیر ۔ اجنبی ۔ پردیسی ۔ جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سِدھ ۔

اَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دانہ ۔ اناج ۔ غلّہ ۔ گیہوں ۔ چنا وغیرہ (۲) غذا ۔ خورش ۔ آذوقہ ۔ آدھار ۔ جیسے بھوکوں کو اَن پیاسوں کو پانی ؎

پُورب دیس سے آئی تریا ۔۔۔ اَن کھائے پانی کی کریا (الُجھن کی پہیلی)

اَن جل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دانہ پانی ۔ کھانا پینا ۔

اَن داتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) رازق ۔ رزق دینے والا ۔ پالنے والا (۲) مالک ۔ خداوندِ نعمت ۔ سردار ۔ آقا ۔ سرکار ۔

آن کا پیرا ماس - اسم مذکر - اَن دَھاری - مجازاً - اِنسان - آدمی ٭

آن - ث - اسمِ مؤنث - (۱) معشوقانہ چھب - شان - ادا - اَوٹ - دل میں کھُبنے والی ادا - انداز - ادائے معشوقی و اندازِ محبوب - نازو انداز - آن بان - (حُسن کی ایک کیفیت ہے - جیسے عاشق مزاج ہی خوب تاڑتے ہیں) ٭

گزشتہ حُسن کا اب تک نشان باقی ہو   بہوں فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے (فدوی)

وہ کینہ ور تھا سو تیرا تو دل لگا یا کیوں   کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وہ آن لگی (سوہن)

اے دل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کر   ہو چکا پہلے ہی گستہ تیر کسی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھائی اپنی   دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز   عجب انداز و آن سے کھینچ (")

دل ہم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے   وہ آن غضب ہے جو خداداد کوئی ہو (نظیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے   بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سو گئے (رشک)

ہزار حُسن کے چلیں بانکے خوبرو لیکن   کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ   کیا جانئے تو نے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

زمرد کا موندھا چمن پہ بچھا   وہ بیٹھی عجب آن سے دِلربا (میر حسن)

(۲) وضع - طرز - شان - شان و شوکت ٭

تحلبندِ چمن و دہر کو کہیا   ناپسند آئی تھی آنِ دہلی } قطعۂ عیش
یک قلم یوں جو کئے اُس نے قلم   نخلِ اُمیدِ کسانِ دہلی }

(۳) طور طریق - ڈھب ٭

(فقرے) وہ کسی آن نہیں مانتا - کسی آن کل نہیں پڑتی - (۴ - عو) نخوت غرور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خود بینی - (فقرے) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے - جان جائے آن نہ جائے ٭

آن بان - ث - اسمِ مؤنث - (آن + بان) (۱) شان و شوکت - ٹھرک - شان - آن انداز - ادا و انداز - حالت (انداز + عادت) - سج دھج + طمطراق - ٹھاٹ باٹ

کچھ نئی ہے حُسن والوں کی بھی یارو آن بان   ہے الگ دُنیا سے ان بانکے جوانوں کی طرح (دیجو)

کھڑے شاخِ شب بو کے ہر جا نشان   مدن بان کی اور ہی آن بان (میر حسن)

کون سے بُت میں آن بان نہیں   بے نیازی کی کس میں شان نہیں (رشم)

(فقرہ) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی فوج کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصہ ۲) (۲) کیفیت - حالت + عادت خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ٭

خصم کسی کا نہیں گھٹتا اپنی آنکھوں نہیں   ہمیں ہے مُردوے کی ہو آن بان پسند (امیر انبالی)

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آنے کا - (۳) خود بینی - خود نمائی - اکڑ - تمکنت - مٹرک ٭

نقیبوں نے نوک کی امیروں سے   یہ مجھکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (میر انشا)

چلنا اکڑ اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر   نام خدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

نازو انداز و ادا و شان جُدی   ہے تری سب سے آن بان جُدی (حکمت)

(فقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسی کو نہیں سمجھتے - (۴) ہٹ ضد اڑ ٭

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ   جا دیں کدھر کہ ملک ہفت آسمان چھوڑ (رانشا)

آن بان سے رہنا - ف - فعل لازم - ٹھاٹ باٹ سے رہنا - شان و شوکت سے رہنا - (فقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (عو) ٭

آن نکلنا - ف - فعل لازم - شان یا انداز پایا جانا - ادا نکلنا - معشوقانہ انداز نکلنا ٭

خدا شاہد ہے بس اپنی تو اُس پر جان نکلے ہو   کہ جس میں اُس بُتِ کافر کی سی کچھ آن نکلے ہو (جرأت)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ٭

آن و ادا - ف - نازو انداز - آن بان + شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ ٭

آن - ث - اسمِ مؤنث - عورتیں بولتی ہیں - ترکی (آنت) بمعنے سوگند (۱) قسم - عہد - سوگند - پرتگیا (۲) عذر - پرہیز - احتراز - (فقرہ) قسمیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۳) مرجاد - بزرگوں کی رسم - ماننا - ممانعت - مناہی - (فقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے (۴) اڑ - ضد - ہٹ - مٹرک - ہٹیلا پن - (فقرے) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو - جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے - کہ مانتے نہیں سنتی (عو) (۵) عادت خصلت - بان - (فقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا (۵) مان اچھا مُراد - آرزو + درخواست - خواہش - تمنا (۶) خاطر - پاس - مُنہ خوشی - مرضی - (مثل) نیری آن یا تیری کشتیاں کی (۷) لاج - شرم حیا ٭

ابھی بھر یاں بیٹھیں گگریاں بات کٹ جھپتیاں ہیں   (پوربی گیت)

بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں خصم کے جوتیاں مارتیاں ہیں

(مطلب - اِس زمانے کی عورتیں گھتیاں ہو گئی ہیں - بات کہتے کاٹنے کو دوڑتی ہیں - بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو - عزت - حُرمت - مرتبہ - درجہ ٭

مُفلسی کی کچھ نظر نہیں رہتی ہو آن پر   دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ث - اسم مؤنث - (۱) غیرت والی - ناک والی - عزت

حُرمت دلی۔ اپنی بات کی پُوری۔ ہٹیلی (۲) فیشن (۳) دماغدار۔ تمرّبازی۔ (فقرہ) عو وہ بڑی آن تان والی ہے۔

آن توڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) قسم توڑنا۔ عہد توڑنا (۲) ماننا یا پرہیز کو ترک کرنا۔ معاہدے کے خلاف کرنا۔ قومی یا خاندانی رِیت کو چھوڑنا

اے کانو کیوں میں جبر و توڑ دو گُل کی آن — دیکھے سب عالم کھڑا بیسر حج میں اُوس دان (جو بود)

(۳) ہٹ یا ضد سے باز آنا۔

آن رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ مان رکھنا۔ دِل رکھنا۔ من رکھنا۔ ناز اُٹھانا۔ لاڈ اُٹھانا۔ (فقرہ) تم نے میری آن رکھی خدا تمہاری عظمت و شان بھی رکھے۔

آن ماننا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ قائل ہونا۔ لوہا ماننا۔ کسی کے کمال کا مُعترف ہونا۔ مغلوب ہونا۔ ایمان لانا۔ سر جھکانا۔ مان جانا۔ اُستاد ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا۔

تری دولت جنوں بھیجی بہ صحرا نوردی کی — کہ راہِ عشق میں مجنوں نے مانی آن ہرنی کی (مصحفی)
دیکھ کر کُرتی گلے میں سبز دھانی آپ کی — دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی (نظیر)

آن۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ وقت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ ساعت۔ دم۔ پل۔ چھن۔ منٹ۔ گھڑی۔

کچھ دور ہے ادھر تو اور ایک آن بیٹھو — شکر ہے کہ تم ہمیں پاس آن نہ بیٹھو (نظیر)
آن میں کچھ ہیں۔ آن میں کچھ ہیں — تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)
یا ست کرہے وصل بھی اک آن بھی — یا برسوں جدائی میں گزر جاتے ہیں کیسے (دست)
ہر ایک آن رہتا ہے اب دھیان تیرا — نہیں دھیان جاتا کبھی آن تیرا (معروف)
اک آن بھی مجھ سے نہ جُدا تو پہر میں — گھر چھوڑ کے اپنا رہو کیوں آ دیکے گھر میں (مومن)
دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے — آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)
سوتے میں قضا آخر کو پھر ناکردہ کار — ظلم سے گھبرا گیا اک آن میں (سوز)

آن کا مہمان۔ کوئی دم کا مہمان۔ گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان۔ چراغِ سحری۔ جلد ہی مرنے والا۔ قریب مرگ۔ چل چلاؤ۔

کیا کہیں دُنیا میں ہم انسان یا حیوان تھے — خاک تھے کیا تھے غرض اک آن کے مہمان تھے (نظیر)
کیا دل جگر کی اُسکی گلی میں کہیں خبر — اک مر گیا اک تن کا بُرا حال ہے دُوسرا (جرأت)

آن کی آن میں۔ یا۔ آن کی آن۔ ف۔ تابع فعل (۱) دم بھر میں۔ ساعت کی ساعت میں۔ پل مارتے میں۔ دم کے دم میں۔ کوئی دم میں۔ ذرا سی دیر میں۔ دم کے دم آنا۔ فاناً۔ فوراً۔ طرفۃ العین میں۔ عرصۂ قلیل میں۔ چٹکی بجاتے میں۔

یہ ہے کون کمبخت آیا یہاں — نہیں اب چھوڑ گھر جا جاؤں کہاں
بکسی ہوئی آن کی آن میں — چھپی جا کے اپنے وہ دالان میں (مثنوی میر حسن)

(فقرے) ایک آن کی آن ٹھیر کر بہت گئے۔ ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ۔

آن۔ ف۔ (۱) مخفف آنا یا حاصل بالمصدر۔ (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک تمام صورت۔ جو دُوسرے فعل کے ساتھ مل کر کام دیتی ہے۔

وہ تو ڈھیٹ برجو نہیں مانے مُرلی کی ٹیر سنائے کھڑو ری
مُرلی بجائے میرو من ہر لینو داسی کرن کو آن کھڑو ری (ہولی)
دیکھو کیچ پیچ کھیلن آن جب گھیر و بیو ری بتلا دے — ہے کوئی ایسو لا من سمجھا دے (رجھن بھیر)

(یہی آگے بیان آئے بھی آتا ہو جیسے آپڑا اور آن پڑا۔ آرہا اور آن رہا وغیرہ)

آن بنّا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مصیبت پڑنا۔ آفت نازل ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

عزیزو کسا ہے دیکھئے پایا نہ دو گھڑی — عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (امانت)
ہم پہ یہ تپِ عشق سے اب آن بنی ہے — انگڑائی پہ انگڑائی ہے اور ٹھلی ہے (لطف)
خدا ہی جانے کہ کیا سوزِ دل پہ آن بنی — کہ آج صدمہ پہ صدمہ ہے جان پر ہوتا (رسوا)

(فقرہ) مجھ پر تو دوہری آن بنی بچہ بھی کھویا اور چوری بھی ہوئی۔ (مثل) آن بنی سر آپڑے چھوڑ پرائی آس (مثل)

آن پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) یکایک گرنا۔ نازل ہونا۔ وارد ہو جانا۔ صادر ہونا۔ آرہنا۔ گر پڑنا۔ گدسے گرنا (فقرہ) یہ کیا آن پڑا؟ چار دن کو یہیں آن پڑو (آرہو) (۲) اُترنا۔ آجانا۔ غیب سے پہنچنا۔ بے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) ان کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی ہے (۳) ٹوٹ پڑنا۔ حملہ آور ہونا۔ تاخت لانا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لُوٹ کر لے گئی (۴) آبننا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ تکلیف ہونا۔ مصیبت واقع ہونا۔ جان پر گزرنا۔ وقت سر پہ آجانا

چُپ رہتے رہتے آن پڑی اپنی جان پر — تو بھی نہ لائے ہم گلہ شکوہ زبان پر (سوز)

(فقرہ) تم پر کیا آن پڑی جو دھاڑ کھانے لگے (۵) پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ گھر جانا۔

دلدار سو بیت نہیں آن پڑی منجدھار — اپنی تو ج سے کیجئے میرا کھیوا پار (دوہا)
مورے من میں مورت توری پیاری ایک پل ہوت نہ نیاری (خیال صحیح)
جا سوچ میں آن پڑی سو موہے بیگ اُبھاری
نجم الدین کے لال بھیک الدین سوچ تورے بلہاری

(۶) کسی کے سر پہ بوجھ پڑنا۔ کفیل ہونا۔ جوابدہ ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔

ان

(فقرہ) سارا کام اُس ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؎

ناتھ موہے اب اپنا کر لیجے   آپڑا ہوں سرن تہاری پھیر لیجے   (دیمن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ؎

پیدا کئے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تہارے   (دیمن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرہ) کبھی تو ادھر بھی آن پھیرا کرو۔ وہ ضرور کبھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ داخل ہوجانا۔ لب رہ لگجانا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر۱)

آن پہنچی سرِ گرداب فنا کشتیٔ عمر   ہر نفس بادِ مخالف کا ہے جھونکا ہمکو   (ذوق)

آن پھنسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔

جال حق میں ڈگری ڈگری آن پھنسی قمری نگری   (قمری)

راحت چاہا تم با تماشا گرد کیسو در دیکھتا جو حقیقی سوجھتی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) ؎

وسی آرزو میں رہے رات دن ہم   نہ بھولے سے یاں تم کبھی آن جھانکے   (شہود)

آن رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آ رہنا) ؎

ہائے رے جذبۂ صیاد کہ جاکے بھی جو چھٹے   پھر کے پھر آن رہے ہے اُسی خونخوار کے ساتھ   (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے۔ ف۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) ؎

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر   کام جب آن کے پڑتا ہے زبردست سے   (نظیر)

کے زرکش جو چاند نے آن کے   نکالا ہے منہ کھیت سے دھان کے   (میر حسن)

آن لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ؎

تھا کاوار کھتا دل پر جھپٹ کے جان لگی   لگی تھی پر کبھی ایسی پر کسی کے آن لگی   (ذوق)

آن لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

اب آن لیو ہے تیہار و در محمد شاہ سلطان نظام الدین   (مرج)

آن ملنا۔ یا۔ آملنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اتصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں۔

پیا بن ہے کبھی آن ملو گی   پیچھے رہے نوبیں سے تجد دِ اُس ہماری   (گیت)

آن نکلنا۔ یا۔ آنکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اتفاق سے چلا آنا۔ جیسے اتنے میں وہ بھی آن نکلے ؎

ان

عجب نہیں کہ یہی دردِ دل بھی آن نکلیں   کہ ہے تو قرب طلق آستانِ بادہ فروش   (شیفتہ)

رہی ہے فکرِ تازہ مضامین کی منتظر   اِس طرح میں آ نکلتے ہیں معنی نغمہ سنج   (آتش)

میری تربت پہ اگر وہ پھول لاتا فہر تھا   آ نکلتے تم کبھی تیوری چڑھا جاتے ہے

اَن۔ ف۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ منت۔ بن۔ نہ۔ جیسے اَن پڑھ۔ اَن مول۔ اَنجان۔ اَن بندھا وغیرہ۔

اَن بَن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ان۔ بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری۔ رنجش۔ مخالفت۔ نااتفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دشمنی۔ عداوت۔ ناراضمندی۔ لڑائی ؎

جینے کے دن تو گلے لگ جائیے   دن بُرے ہیں اور اَن بن کیجئے   (مولوی نجم الدین صاحب)

اَن بَن ہونا۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مخالفت ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خفگی ہونا ؎

ٹلتی ہیں دل سے جو ہماری تری پیچیدگیاں   اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بن ہو کر   (ذوق)

اَن پڑھ۔ ف۔ صفت۔ ناخواندہ۔ کُندہ۔ کڑ۔ اُمی۔ جاہل۔

اَن دیکھا۔ ف۔ صفت (۱) بن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ۔ ف۔ صفت۔ نافہم۔ نادان۔ بے سمجھ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا۔ ف۔ صفت۔ عو۔ (صحیح بکسرِ کاف فارسی مشتق بفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اِس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ آٹھواں بچہ نہیں جیتا۔ اِس سبب سے جب کبھی بچے کا آٹھواں حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے انگنا (نامسعود تو) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گِنا برس۔ ف۔ اسم مذکر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گِنا مہینا۔ ف۔ اسم مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ۔ ف۔ صفت (۱) بن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزون (۲) ناشائستہ۔ آدمیت سے خارج۔ بونگا۔ بیڈھنگا۔ کندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تکا۔ اٹکل پچو۔

اَن گھڑت بات۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے تکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اول جلول بات۔

اَن مِل۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں کے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھتے ہیں۔ جیسے

ساجن کے پیر تلے مرغی کاٹے سوت   آنی جنس ایسر گئی پورا اسیں بھی کچھ جھوٹ[1]

(۲) دوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں۔ اتفاقاً وہاں امیر خسرو جا نکلے اور انہوں نے پانی پینے کو مانگا۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری باتکو تک بلا دیگا تو تجھے پانی دینگے۔ امیر خسرو نے اسکو منظور کیا۔ اس پر ایک عورت بولی کھیر دوسری بولی چرخہ۔ تیسری نے کہا کتا۔ چوتھی نے کہا ڈھول۔ امیر خسرو نے ان انمیلوں کا جوڑ یوں ملایا

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا   آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا ؂

ان مول ۔ ہ۔ صفت۔ بے بہا۔ بیش قیمت۔ قیمتی۔ نہایت عمدہ

ان ہوا ۔ ہ۔ صفت دیکھو غیر شخص۔ اجنبی۔ ناواقف۔ غیر۔ جیسے اس بچے پر ان ہوئے کو بھی محبت آتی ہے ؂

ان ہوت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ناہوت۔ مفلسی۔ تنگدستی۔ افلاس۔ فلاکت۔ ناداری۔ غریبی ؂

ان ہونی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) انہونی۔ وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو۔ اتفاقی بات۔ ناگہانی بات (۲) محال۔ مشکل (۳) صفت۔ ناممکن۔ خلافِ قیاس۔ بعید الوقوع ؂

ان نیائی ۔ یا۔ **انیائی** ۔ ہ۔ صفت (۱) ناانصاف۔ بے انصاف۔ بے نیاؤ کرنیوالا (۲) کٹھور۔ بیدرد۔ سنگدل۔ کٹر۔ بے رحم (۳) ظالم۔ ستمگر۔ ظلمی (۴) بدکار۔ بد اطوار (۵) بے ایمان۔ ادھرمی۔ (۶) نہایت خراب۔ نہایت بد۔ درجن ؂

انا ۔ ت۔ اسم مؤنث۔ (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ۔ دودھ پلانیوالی عورت۔ دھائے ؂

آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ س۔ गमन + आ = आगमन آگمن = آ + گمن (آمدن) پراکرت ہندی (آسنا) گنوار (آونا) ؂

(پہلے آگمن میں سے لفظ گاف اسطرح گرا دیا گیا جس طرح چھٹکنا میں سے چھٹنا اور ڈگنا میں سے گر کر ڈوتا۔ چھگری میں سے گر کر چھری۔ لکانے میں سے گر کر لانا رہ گیا۔ چنانچہ برج میں آسنا بجائے آنا اب تک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اسکی مثالیں بہت سی موجود ہیں۔ جیسے جگمان اور جگوت۔ جیتنا۔ جیونا۔ سینا اور سیونا۔ پس اب یہ لفظ تیسری صورت بدلکر آونا ہو گیا۔ پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح सवेरा سرودا سے واؤ گر کر سوا۔ بھوتا سے گر کے بھنا رہ گیا۔ اسیطرح آونا کا آنا ہو گیا۔ ہم نے بعض بعض ترتیع پر اس طرح کے ثبوت اسواسطے دئے ہیں۔ کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے

[1] ساجن وہ دن کون تھے کہ شکم سے لالی پیٹ ؂

تغیرات وتبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ ان کا ثبوت اپنے اوپر واجب جانیں اور حقیقت پر نظر ڈالکر ہماری کتاب سے مدد لیکر تحقیقِ زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا۔ بخلاف جانا جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا۔ پاس جانا۔ قریب جانا۔ دو شے کا بعدِ درمیانی کم ہونا۔ آگے بڑھنا۔ ؂

پڑھ کے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی   جب تصورِ خون کو آنے تو چپکے پکار دے (ذوق)

جب میں نے کہا اوبتِ خود کام دے آ   تب کہے گھل بے اوبد نام پڑے جیا (جرأت)

آجا ری نندیا تو آ کیوں نہ جا   میرے بالے کی آنکھوں میں گھل مل جا (لوری)

آج میرے گھر میں آ لوری تیا بیزوں کیجیا   بیل کا جیب جیو دامیتا (دہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا   میرے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کیا تبسم بہت ہوئے خوش ہم اپنے دل میں (نظیر)

کہا نہ منہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ کچھ تھی رمز فہمی جو دلبروں سے بہے تھے اکثر

سمجھ اشارت لگی کی بیٹھے بہت ادب سے ذرا دھر سے

لگ جاؤ اب تو آ کے گلے سب چلے گئے   اک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ۔ آ بیل مجھے مار۔ آ تو پر گھر کا بھی بجاؤ۔ آ پڑوسن لڑیں ؂

(۲) پہنچنا۔ پہنچ جانا۔ آجانا۔ آن پہنچنا۔ موجود ہونا۔ چلا آنا۔ آنکلنا۔ گزرنا

جو آگیا ادھر کو پھر دل تو پھر وہ   اک آن میں اسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی   کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اٹھ جاتے ہو   بزمِ دشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے امتزاجِ مشک سے لالہ فام میں   آتی ہے بوئے خیر ہمارے مشام میں (ہ)

لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل   یہ گستاخی بجلا رہ تو سہی او بے ادب آیا (ذوق)

میں اپنے ذوق کے قرباں کہ ستی میں محبت کی   بلا یا کس نے اس کو جب یہ آیا بے طلب آیا (ہ)

قاصد آیا گویا مسیحا آیا   دلِ بیمار میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہے تو تجھ تک نہیں سکتی   فراقِ یار میں مقصود ہو نہیں سکتا ہم کا (رشیدی)

آئے تھے سرے سے کوڑے غضب   بن گئے ستوں کے ٹھونٹھ غضب (ہ)

آ گرا تاہے ادا وعدہ خلاف   اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی   ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھل رہے ہیں در و دیوار یہ ابوابِ بہشت   آ رہی ہے چمنِ خلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

جی چھپانا اس گھڑی نا قابل ہے یا مثل تقدیر   آگئی شمشیر اس کی جو سرے متصل (ہ)

آنا

شیخ کا کرنا ہے وعدہ وہ تو پھر آنا ہو کب — دُوسرے دن کا کہیں جب تیسرا پہر آتے ہے (نظیر)

ساقی نے بھرکے جام دیا مجھکو اس طرح — جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (〃)

اے پری سِل نہ تُو جی جیسیت آنا — قہر ہو جائے اگر جیو بشر آ جائے (رجب)

بگرشتہ جنت ہم وہ اِس دَور میں ہیں ساقی — لب تک کبھو ہمارے جام وسبو نہ آئے (نصیر)

برسات کا ہو خوف نہ بارش کا ہو کوڈر — البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر

اِسکا بھی غم نہیں ہو جو ہو جائیو بسر — لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آکے رات بھر (نظیر اکبرآبادی)

پشو ہیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

میرے پھالن پھالن آ رہی

ہوری کے بس آ برسا نور د — شکے سے میں درشن پا ری (رنگ)

(نفرے) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کوئیں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) وہ بیچارہ وقت آ گیا کھانا تمہارا بچا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ کچھی جاے میں کیا خبطی کہ اُس کی موت آئی۔ دن چھپا رات آئی آم نے رنگ پکڑا اور کونپل آئی (۳) حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا سامنے آنا۔ دکھائی دینا سے

نعش پر تو خدا کے واسطے آ — مر گئے تیرے انتظار میں ہم (شیفتہ)

بتکدہ پر بیٹرا وسیع اب بسر آیا — اے بادہ کش مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)

دآیا گور پر میری وہ ہیوفا ورنہ — گلے لگانے کو تربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

او سعد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نانشٔ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا سے

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں مَلکر حِنا — جابجا ہیں سُرخ بوٹے چادر مہتاب میں (اسیر)

خفا تھے کل تو نہایت ہی بے ملاپ سو آپ — یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سو آپ (معروف)

آتے ہی کرتے ہو اتنا باتوں بجاؤں کیسے — یونہیں جانے دوں تو پھر تم کو بلاؤں کیسے (〃)

مر گئے پھر بھی تغافل ہی رہا آنے میں — بیوفا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)

اِس لئے صیدِ گہِ عشق میں ہم صید ہے — کہ کبھی صید فگن بہر شکار آوے گا (ظفر)

وہ آنے آنے غیر کے گھنے سو تم گئے — اب کیا کروں علاج دلِ بے قرار کا (شیفتہ)

جب سے بُتخانے میں تُو آتا نہیں اے غیرتِ — ہر برہمن میں ہو عالم ماہیِ بے آب کا (اسیر)

رونے دھونے میں ہُوں غش میں اور وہ آ کر کے

پونچھ آنسو جلد اپنے دیدۂ تر کھول دے (ناسخ)

آنا

سے چلا دل کو وہ جب ہم نے ہو پہلے پہلی — پھر بھی آ گئے تو جسکر کہا ہوگے تم (نصیب)

(۵) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملاقی ہونا سے

وعدہ شام پر کی بنے جلت جاگا صبح — وہ اُسیوقت نہ آتے اگر آنا ہوتا (رشید ی)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہو جانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا سے

تجھ سے وہ منع کو اِس شان سے آئی گویا — جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا (شیفتہ)

تو بھوان تان تان آ دے تو کے — ہم نے تیرا داریو دکھا دے نو کے گجندر حق ضمیر

(نفرے) غم مضکر کر آئیے۔ کچھ دم ہے تو آ (۷) چلنا۔ سدھارنا۔ بیدھارنا۔ رخصت ہونا۔ آگے بڑھنا۔ قدم بڑھانا سے

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی (غالب)

ہو وے تمہارے دور تک اپنا کہاں ہو آنا — جب بلند قدم ہو مشکل اِس ناتواں کا اُٹھنا (ظفر)

جب چھٹا تیر تو آ آیا میرے دل کی طرف — قہر ہوتا جو نشاں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)

چالیس قدم ساتھ وہ تلاوت کے گئے — کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)

اُٹھ گر ہو چرخ میں لا آسمان کو — آ رقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(نفرے) آ تماشہ دکھلاؤں۔ اے میاں آنے بھی ہو میاں کھڑے کیا کہتے ہو۔ آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (۸) نکلنا۔ باہر آنا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا سے

خاک ہو نیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں — کہ اُس بزم سے کچھ غیر مکدر آیا (شیفتہ)

رُکا ؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں — کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

پیرہن سے ترے بو آتی ہے خوشبو کی ظفر — ساتھ لوگوں سے گھڑوں کے جو سو کر آیا (ظفر)

(۹) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ نمودار ہونا سے

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا — یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)

جو بزم سے میں وہ شب مست خواب آیا — صبُوحی کش نہ چھپے اُٹھے کہ آفتاب آیا (〃)

(۱۰) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا۔ معاودت کرنا۔ مراجعت کرنا۔ پھر کر آنا۔ اُلٹا پھرنا۔ چلا آنا

دو قدم یاں سے وہ کچھ ہو کر — نامہ بر صبح گیا شام آیا (شیفتہ)

مہربان ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

جب اُنکے ہی ملنے سے ناکام آیا — تو یارب یہ دل میرا کس کام آیا (نظیر)

مَیں اور بزم سے یوں تشنہ کام آؤں — گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)

جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم — تو پھر آکے میں دیکھتی ہوں قدم (میر حسن)

جسوقت وہ گل چمن سے لایا — نمودار خوشی سے ہو کر آیا (گلزار نسیم)

سلہ جب منصوری پر فضل صاحب بہادر نے جبکہ نیام کرنا شروع کیا تو مؤلف نے یہ پشتو نامہ لکھ کر دیا تھا۔ اور اس کے اثر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے ٭

آنا

اب دشمن گر میں گردوں تیرہ تھا فلک کا بجلا بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام آیا (شہیدی)
گو سے عدم کو جا کر کوئی پھرا نہ ہرگز دشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)
کیا کہوں کیونکر ترے کوچہ میں ہو کر آیا مجھکو پایا جو نہیں خوب میں رو کر آیا (")
کیوں در بدر میں ہوں پھری جانب نگہیں کر وہ قاصد ہی پھر آ اور نہ کبوتر آیا (معروف)
نہ ٹھہرا چار دن کیواسطے کوئی رشک خاک میں گیا جب اس مکاں سے پھر نہیں اب تلک آیا (آتش)
کیا جانے پر گیا تھا کس منہ سے وہ کشتی کو آئینہ واں سے بیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)
(مثلیں) بجا آئی خبیثا دھوکی بیاں خبر آئی - صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے
(۷) اندر آنا - در آمد ہونا - داخل ہونا و پہنچنا - گھسنا سے
گھستا نہیں دل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ کیا جانیے کہ آ جاتے ہے تو ہمیں کدھر سے (ذوق)
اب کس امید پہ واں جائے کوئی کہ بجا غیر کا آنا سو ترے (شیفتہ)
دل پڑا کر مجھسے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)
لاکے بھی بند کرتے ہو جاتے ہی روکتے بے عقل پہرہ دار ! تمہاری بھلا کدھر (مشتاق)
صدائے رعد سے ظاہر ہے برق نکلتی نگار کھینچنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)
مانی پایا بنگ میں کھینچ کری پکار بھلی بھلی سب بین نہیں کال ہماری بار (دوہا)
پیارے تجھکو میں پلک بچھا کے چھپا لوں نا میں دیکھوں اور کو نا تو ہے دیکھن دوں (")
(مثل) کہ گھر آئے ورنہ چھوٹ آنے دو (نثر) جب دیکھا نارو بیج جلتے ہیں تو بادشاہ سلامت
پھر محل میں آتے ہیں - آتے کا ٹھکانہ دیکھیں بی جاتے کی پیچھے دیکھی تھی یعنی دل کو صبر تھا ۔ قدم
بڑھا کر چلو بادشاہ سپاہ میں آگئے (۸) شریک ہو جانا - ملنا - شامل ہونا (نثر) فوج
کے بھاگے فوج میں آگئے - جب مال ہاتھ میں آ جاتا ہے تو انہیں یہ خیال خوش ہوتا ہو جو دیتے ہیں
دیتا ہے تب کھاتا ہے اور انہیں بھولا نہ ہو - مکان بالصفت شرک میں آگیا - گواہ نوبت کر آگیا
وہ بھی اس فرقہ میں آگیا (۹) اترنا - فروکش ہونا - ٹھہرنا - قیام کرنا - وارد ہونا -
بسیرا لینا - بسرام کرنا - بسنا سے
قیمت جان کا دل نقشِ رشک یار جان کو ثروت ہے اس مکان کا جس میں مہمان جیسیں آیا (نصیر)
مسافر خانہ دنیا میں جو آیا تھا راہی یہ منزل آمد و شد کی ہوا جس میں وہ جانے کا (ظفر)
پھنسا کشش دل نے مرو آں میں مروت جسپاس میں پکتے ہیں کہ وہ آتے ہوئے ہیں (مرزا)
یہ خانہ جہاں ہے بستی سراے کی ہاں غم ہے کچھ گئے کا نہ شادی ہو آنے کی (جرأت)
سن جب پایا کہ وہ ہمسایہ میں ہیں آئے ہوئے کہ در دو بام پہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (ناسخ)
سات پردے میں اگر ہے سو ہو شوق تجھے یہ بھی اک منظر پاکیزہ ہو آنکھوں میں (شہیدی)
(فقرہ) مشکل آیا ہو - نیچے تو سر میں رحمت کے مسافر آئے ہیں (۱۰) دل میں آنا - لہر اٹھنا - موج
آنا - امنگ اٹھنا سے

آنا

جب سردی آ کر گئی لگی ہو رام جانے پکنیں ہمارے سن نہیں آ دو ستیاں ہے تو جینا (نثر)
(مثل) آئی صبح تھیر کی دیا جو نیچے جھونک زد (۱۱) اُبنا - اُگنا - نکلنا - نکلنا - پھلنا - پھل
لگنا - بار آور ہونا - پھولنا - پھل آنا - جیسے پر نہ کے پر آگئے - بال آگئے - داڑھی اُگنی - کوپلیں
آگئیں - انکر آگئے - آم آنے لگے - بیر بالکل ختم ہوئی گئیں - یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے
چنبیلی خوب آتی ہے - گلاب سب سے زیادہ آیا ہے سے
بیقدر ہے مفلس شجر خشک کی مانند ہاں درہم و دینار ہیں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)
خطا بھی آیا تو بھی ظالم مجھکو ترساتا رہا جیسا ترا تھا جب ویسا ہی ترساتا رہا (نظیر)
(فقرہ) یہ پھل اور بڑھ جانور ڈنگ کے مالی باپ نہیں جو پھل آتا ہے وہ انہیں کا حق ہوتا ہو ۔ نیم میں پھل بہت
آتا ہو - آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھلتا ہو کہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہو - دوسرے سال
بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۲) پیدا ہونا - جنم لینا - تولد ہونا - دنیا میں آنا سے
دنیا کے الم ذوق اٹھا جائیں گے ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے
جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے اب جائیں گے اوروں کو رلا جائیں گے (ذوق)
لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)
ہو عمر خضر بھی تو ہو معلوم وقت مرگ ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (")
اسقدر بیداد آخر اور بھی تو ہیں حسیں کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں آئے ہیں (معروف)
ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)
اجل سر پر ہے چھایا کارخانہ ہو وہ فانی ہے زمانہ میں رہنے کو آیا ہوں نہ تو برسوں (اسیر)
سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا جاتا ہوں ایک میں دلِ پُر آرزو لئے (سودا)
آتے ہی روتے تو آئے گو نہ رونے کیلئے مگر ہم تو ہیں روز تو لگے ہی رونے کو ہوئے (نظیر)
(مثلیں) آیا بندہ آتی روزی - گیا بندہ گئی روزی - آئے تھے ہر بھجنے کو اوٹن لگے کپاس - آئی
ہو جان کو ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ (۱۳) مائل ہونا - راغب ہونا - میل کرنا - رجوع کرنا
توجہ کرنا - متوجہ ہونا - رجوع ہونا - ارادہ کرنا - رجحان کرنا - پھسلنا - گرنا - ڈھلنا سے
پڑتی ہے آنکے جان پر آخر بلائے دل یارب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (رند)
یہ دل تھی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ ہنسی ہنسی میں تو تجھکو رلا دیگا پھر کیا (")
مزاج آیا ہنسنے پہ تو غیر سے لڑا آنکھ مجھکو لڑانے لگا (جرأت)
کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت انکی کہ در انداز سمجھے جاتے ہیں دیوار نہیں (اسیر)
آندھیاں آئی ہیں آہوں سی جاری اکثر اٹھا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)
ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب و لیکن ہر لطف جو تیری بھی طبیعت ادھر آئے (حیف)
ترا بسمل جو بے تابی پہ آئے تو ہو پشت فلک رو سے زمیں سرخ (نسیم دہلوی)
جادہ مہر و وفا پر بے وفا آتا نہیں راہ پر یارب بت نا آشنا آتا نہیں (کاشف)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہا دیں   شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)
ہم نے دیکھا ہے تماشا آمدِ سیلاب کا   کب کبھی کے رو کے سو گیا ہو جب آتا ہو دل (شیفتہ)
جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد   پر طبیعت اِدھر نہیں آتی (غالب)
گر یار مرے قتل کو آیا ہو ترا دل   بہتر ہے کہ میں حاضر ہوں مجھے کچھ نہیں حائل
گر تو نہیں ارادہ ہو تو مت چھوڑیو بسمل   شمشیر کوئی تیز سی لانا مرے قاتل
ایسی نہ لگا تا کہ مرا کام نہ ہووے
زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ   کیا نور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (ذوق)
(مصرع) یہ حضرت دل ہیں جدھر آئے اُدھر آئے (فقرہ) بری پر آنا (آواز) آجاتا ہے
دہی کے میوے کی۔ آدھ سیر میں سوا سیر ناج (ٹوٹنے والی کی آواز) (۱۸) گزرنا۔
ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ پیٹنا۔ چڑھنا۔ جانا سے

جس طرح ہلکی بدی جاتی نہیں   نیک کے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)
جس وقت تصور کوئی دہاں اور ہو آتا   اُس وقت مرے دل میں گماں اور ہو آتا (ظہیر)
تصور اُس لبِ شیریں کا آجاتا ہو گر دل میں   تو آنسو ہوکے شربت خوں ہو کر آنکھیں نکلے (ذوق)
(مثل) اونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے (فقرہ) آس ہی آس میں یہ
دن آگیا۔ کتنی رت آئی۔ دیکھئے کیا نصیب عمر آئی (۱۹) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔ گھسنا

عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا   جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)
ہیں آمدِ سیرِ گل بھا گئی   لطف اس میں ہم جھونگی سب آ گئی (میر)
پری شیشے میں اُتری کٹیا قالب میں جاں آئی   عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)
(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا نچوا جاتی تو پشت پر دیکھ کر جیسا شیر ہوتا ہو گویا سوار کی جان
اُسمیں آجاتی ہو۔ (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا سے

پیٹ کو اُسکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا   نہیں خان آئے جی جان کے سر پر کیوں ہو (راسخ)
آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش   خورشید گیا صبح سرِ چرخ کھسک کانپ (ظفر)
آ تو کہاں جاتے نہ تابی سے کوئی جائے   جب تک نہیں آتا اُسے غصہ نہیں آتا (ذوق)
اُستاد بجاتے شوق کر آتے ہیں بام پر   دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پر (سیفہ)
اونچی اٹاری پلنگ بچھایا   میں سوئی سیری چھتیں آیا (مکری)
کھل گئی آنکھیں بجی آنند   اے سکھی ساجن نا سکھی چند
(فقرہ) غصہ آنا طیش آنا۔ آئے تو جائے کہاں۔ اُسکے سر پر روز کوئی آتا ہو (۲۱)
واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یاد ہونا۔
سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا سے

شادیا اور کچھ اس چرخ کو آیا تو یہ آیا   گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (جرأت)

آنا

کوئی کتاب اُنکی نہیں صاف تھی وہاں کی   آئے تو معنی کے ورنہ پڑھائی ریاں (نظیر)
دنداں دکھا کے مت ہنس تو ہنستے ہنستے بولا   چاک جگر کا ہم کو غور رفو نہ آیا (نصیر)
دل لینے کے اور دو گمو ہنر کیا نہیں آتے   پر جو تمھیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (تعلیم)
کبھی آتے نہیں کہتے اُنہیں وہ آتے ہیں   آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (امیر)
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں   ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)
تا قتل کیجیو ذوق سے بسمل دیکھئے کیا ہو   کہ اب تک ذبح کرنا بھی نہیں قاتل کو اے صبا (ذوق)
آنکھیں انکو لگائی لطیفوں پر فتنہ ہیں   نوکِ مژگاں پہ جو رشک جگر تو لی دیکھ کر (۔)
ایک دل لے کے غم دیئے دو دو   واہ خوب آپ کو حساب آیا (ستم)
(مثل) اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔
(۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا سے

داغِ دل گر نظر نہیں آتا   بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)
کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں   میری آواز گر نہیں آتی (۔)
جس نے دیکھا وہ رخ انور تو اسکو رشک سے   پھر نہ روئے مہر خوش آیا نہ چہرہ ماہ کا (تعلیم)
خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو   مجھے بو آتی ہے اس میں کسی بدن کی سی (۔)
ذکر ہماری پاس وہ چنچل کا بیکرا دیکھا نہیں   رات کو ایدم خواب میں آنا جنّے دُکھ کا چھوڑ دیا (۔)
میں گریباں پھاڑتا ہوں وہ سلا دیتا ہو وہ   خوش نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (میر)
جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا   گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)
آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی   جاتا ہے پیچھے پیچھے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)
دم ہے آنکھوں میں اور یاں اسکو   کوئی لاتا نظر نہیں آتا (مسعود)
مرد ہجرانی کبھی شہر خوش آیا ہے کہیں   نہ ہے گھر میں بیٹھا ہو جو کہو تو باہر (غافل)
بیٹھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا   ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سیفہ)
بیٹھے پھماٹے مورے گھر آئے   آپ ہے اور مو ہے بلا دے
نام لیت مو ہے آوے ٹھنگا   کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا (مکری)
(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) سمجھنا۔ اندازہ میں آنا۔ اٹکل
میں آنا۔ آنکنا۔ ٹھکنا۔ (فقرے) یہ چیز ہماری نظر میں تو اتنے کی آتی
ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اِتنے کا آتا ہے۔ (۲۴) کھٹنا۔ جمنا۔
ذہن نشین ہونا۔ دل میں پیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دھیان
پر چڑھنا۔ سمانا سے

آج اُسکی غم میں کیا جانے کیا آیا تجھے   جو ہمارے لگ گیا چنچل گلے سے دوڑ کر (نظیر)
اُس رخ کی بیسری میں جو دو خیال شمع   اتنی تو دھیان میں بھی نہیں آتی مجال شمع (۔)

آج یہ سب ہو بہار دل میں کچھ آتی ہے جی   جام سے بھی سبز ہو در بے گھٹا چھائی ہوئی (رشیدہ)

(۳۶) اُترنا۔ جمنا۔ ٹوٹنا۔ مُصمّم ارادہ کرنا ۔

آپ مرتے تو ہیں پر پیچھے ہی بن آئے گی   شیفتہ نبض پہ جو پہنچی وہ ستمگر آیا (شیفتہ)

(فقرے) ضدیوں پر آنا۔ اپنی ڈالی پر آنا۔ پھر میں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا

(۳۷) بلندی سے نیچے آنا۔ اُترنا۔ نزول کرنا۔ پیچھے آنا۔ وُرود ہونا۔ وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ جیسے وحی آنا۔ حکم آنا۔ بلا آنا۔ پرواز آنا۔ کبوتر آنا۔ آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ ۔

تمھارے نقشِ کفِ پا کے بوسے لینے کو   زمیں پہ پایہ کی مانند آفتاب آیا (ظفر)

بیمار غم کو تیرے دیکھ آئے سب اِتنا   جینے کا ایک باقی ہے بس آسماں سے آنا (〃)

گرے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شعلہ   قیامت آئی کہ نیزہ پہ آفتاب آیا (〃)

تیرے یاد آئے بوس کام کر اب   دل میں شوقِ بُتِ خود کام آیا (شیفتہ)

دو چار فرشتوں پہ بلا آئے گی ناحق   اے غیرتِ ناہید تو نغمہ سرا دیکھ (〃)

ہماری قبر پہ آوے گی یہ صدا تا حشر   یہ مژدہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)

نہ چھوڑے گا کبھی کا ساتھ تو دیں پیچھے   مجھ زیرِ زمیں اسکو جو بالا تو زمیں آیا (〃)

آگئے دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہوئے   جبتو انساں تھے نہ کیوں ہم سے خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فقرہ) چھاتیوں میں دودھ آگیا (۳۸) برسنا۔ پڑنا۔ ٹپکنا۔ جیسے مینہ آنا۔ پانی آنا۔ آنسو آنا ۔

جا سکا پھر نہ برے گھر جو وہ جانی آیا   رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)

مان نکرو گوری تورے کارن آیو مینہ برسیا (اودی)

تئی تئی جھوم جھوم پر سو ہے جاتی ہے تئی چت پیو نسیا (خیال)

(۳۹) گرنا۔ گر پڑنا۔ گر جانا۔ آن پڑنا۔ پھسلنا۔ ٹپکنا۔ پڑنا ۔

مجھ دُور نہیں اُن سے کہ نیرنج بتائیں   کیا فائدہ گر آنکھ سے لختِ جگر آیا (شیفتہ)

ہوا اُس دہن سے رُوکش جو صراحی کا بہو   غنچہ کے آہ منہ سے کس دن لہو نہ آیا (نصیر)

(فقرے) کوٹھے سے آرہا۔ دیوار آرہی۔ درخت آرہا۔ گھر آرہا۔

(۴۰) پھلا جانا۔ دبنا۔ پسنا۔ تلے آنا۔ پڑنا۔ پھنسنا۔ گھرنا۔ گرفتار ہونا۔ مُبتلا ہونا۔ جیسے گاڑی میں پیر آگیا۔ ریل میں آدمی آگیا۔ جال میں آنا۔ آفت میں آنا۔ دبا میں آنا۔ طوفان میں آنا وغیرہ ۔

مجھ ہی بیچ نہیں گردشِ افلاک میں آیا   وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (مومن)

جال میں زلف کے گر صوتی گلو دانہ ہوگا   وہ نہ اس دام میں آئیگا جو دانا ہوگا (تعیش)

اُلٹ گئے ہیں بخت۔ تھے جو تیری کمند میں   بلبل کی قسمت۔ تھے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)

گر ہو کمی سی یوں تجھے باور نہیں آتی   اک مرتبہ اغیار کے قابو میں تو آ دیکھ (〃)

دھنی جائے گر نہ دل اگر مجکو محبت میں   تو آیا تو ڈرے پروانے اس آتش میں بھی پھنا (ظفر)

یہ رندی برائی ہو شرا اس سے تو جھل میں   آج رکی جھل میں ہے وہ کل اسکی بغل میں زندپرہائیگا

عکس پڑتا ہو سچ ہے یوں دیدہ تر میں ترا   کہ نکلتا ہے مچھلی آکے بھنور میں ترا (نصیر)

(مثلیں) ریوڑی کے پھیر میں آگئے۔ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی (فقرے) بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں آکر نکل جاتی ہیں۔ تیرتے تیرتے بھنور میں آگیا۔ (۴۱) ٹکر کھانا۔ ٹکرانا۔ لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ ضرب لگنا ضرب پہنچنا ۔

تیرِ نگاہ چلتا اُس کا تو پھر وہ ہمدم   جاتا کہیں وہ ہر گز سیدھا جگر میں آتا (نصیر)

(مثل) کرے چاکری آوے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ۔ (۴۲) آمادہ ہونا۔ مُستعد ہونا۔ تیار ہونا یا ارادہ کرنا۔ ٹھانا ۔

مجھ سوا اور کسو کو نہ کرے قتل کبھی   میں تو جی جاؤں گر اس شرط پہ قاتل آوے (سودا)

(۴۳) چھپنا۔ نقش ہونا۔ اُترنا۔ عکس اُترنا۔ حرف اُبھرنا۔ اُٹھنا۔ مُنعکس ہونا ۔

اُسکی تصویر شب و روز رہی پیش نہیں   عکس زائل نہ ہوا آکے اِس آئینہ میں (رشیدی)

(فقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا۔ ابھی پروف پر پورے حرف نہیں آئے۔

(۴۴) چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا آنا۔ بخار آنا۔ نشہ آنا وغیرہ ۔

دیکھا اُبل اُٹھی جام محبت کی شراب   بے مزہ ہوویگا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)

میرے غریب کی ہوئی تعمیر غیب سے   سیل آکے چار سمت سے دیوار بنگیا (رشیدی)

(۴۵) سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ لگنا۔ جیسے تاؤ آنا۔ آب آنا۔ دھار آنا۔ رنگت آنا (مثل) ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔

(۴۶) مارنا۔ لگانا۔ جڑنا۔ سی کرنا۔ جمانا۔ ٹھوکنا۔ پیٹنا۔ جیسے چپت آنا۔ دھپ آنا۔ جوتے سے آنا۔ چانٹے کی آؤنگا۔ دھپ کی آؤنگا۔

(۴۷) ٹھیک ہونا۔ درست بیٹھنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک آنا۔ موزوں ہونا۔ زیب ہونا ۔

جلد بدن ہو جائے گئے دو داغ سے   آئی ہے چپت میرے بدن پر قبائے عشق (اسیر)

(فقرے) جوتا پیر میں آگیا۔ انگرکھا بدن میں آگیا۔ ڈھکنا قفل پر آگیا۔ یہ جوتا پاؤں میں نہیں آتا (۴۸) سمانا۔ اٹنا۔ آجانا۔ بھرنا۔ بھر آنا۔ پُر ہونا۔ پڑنا۔ لبالب ہونا۔ لبریز ہونا ۔

مانندِ علی ٹیکا ہیں جب آتے تھے تو وہ | قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے تلوار (انیس)

بحر کوزے میں کب سے بند ہم سمٹ کر آگیا | ظرفِ دل میں پر محیطِ غم سمٹ کر آگیا (ظفر)

سامان وہ کر آئے نہ بزمِ خیال میں | آئے رقیب دیکھ کے پیشِ تصور جو آج (شیفتہ)

دیا جالا اُسے نامہ بر نے جب کاغذ | تو بولا غش میں آکر پھر آیا اب کا قد (نظیر)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اُتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۸) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تو آئینہ صفت تیرے ہو جائیگا صاف | تیری جانب سے مرے دل میں غبار آویگا (ظفر)

صفائی دل کی یہی ہے صورت کہ دل میں آنے نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائیگا بالضرورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) حد پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں) (۴۰) عمر پر پہنچنا۔ پوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا (مرکبات میں)۔ (۴۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جُڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلہ آگیا ؎

خلنے دھونے کے بستر پہ سب بنگالہ بنائی | تن من سے سب آتی چالو گم کے روگ لگائی (دیہیں)
نبت رہی بابل گھر گولسن چلی تو پیہا نے بلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں۔ جب کوّے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے ہیں۔ اور ٹھونگیں مارتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ مُنہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوش ہو جانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴) (عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو عو۔ بولتا) ؎

دن کو بھی آتا تھا تجھے ماہِ صیام میں | در گور مردوے مرے روزے قضا ہوئے (مہری)

(مثل) آئی نہ گئی کوّے لاگ گیا بن بھی (۴۵) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدو بھی شاملِ لذت نہیں رہیں کاش ہم تجھ | مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

نمود ہوں سب ثمیر پہ جو بچے دو چہرہ شبنم | ناک بچہ کو ہر دم چسپ دہن تک جو ہے آنا (ظفر)

وصل کا اس کے تصور جو بحد حاجت ہو | تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا ہم کو (ذوق)

زیادہ ہوگا تو تحمل سے بھی کہیں رفیع | کہ اس میں آیا تو رندی نہ ہوگا خیر نہیں روزہ (〃)

تمنا میں بھی دھیان خلش کچھ جو تھا | مجھ کو شربت میں مزا آیا ہے انگور کا (〃)

جو علم چاہے تو ہوا اہلِ علم کا پیرو | گرے زلف کو اندازِ پیچ و تاب آیا (آتش)

ستی گھڑی کتنا گرچہ اُسے سید | لطف آیا کیسا بھاڑوں میں (مؤلف)

(فقرے) آج دکان پر کیا آیا۔ چار روپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بورے کس کماں سے آئیں اِدھر لونڈیاں کیونکر بکا میں (اردو کی پہلی کتاب)

(۴۷) لینا ہونا۔ ذمے ہونا۔ چاہیے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دل مانگ مفت اُوپر پھر اُس پہ تقاضا | کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ کب ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے ہے آج تو آئی | گھر گھر میں چڑھی تیری خوشی میں ہے کڑھائی (مؤلف)

بادر اُٹھے گھمنڈ جھوٹی اودے برسن کو آئے گھر گھر کے (ملار)
ایک تو پیا بنا دکھ پاؤں دوجے سدا رنگ نہیں بھاوے ہونڈ پون آوے گھر گھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھا کر جانے دینا۔ باز آنا ؎

دُنیا کی نہ کر تو خواستگاری | اس سے کبھی تو بہرہ ور نہ ہوگا
آ خانہ خرابی اپنی مت کر | قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (قطعہ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے ترس آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی | فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)

وہ آنکھیں یہ اتنی ہیں نہیں رنجیدہ دل اُن سے | مگر یہ رنج ہے کیوں رنج اُن سے بے سبب آیا (ذوق)

اب تو جرأت آنے ہے ہم غرور ٹکڑے پہ چپک | وصل سے محبوب کے چسکا کہ دل مسرور ہے (جرأت)

شاد کو دلِ چاک پسند آپ کر آیا | کہو سلطان سینہ فگاروں سے تو کہتے (ذوق)

خوبیٔ بخت کہ پیمانِ عدو | اُس کو ہنگامِ قسم یاد آیا (شیفتہ)

دل لے گیا تھا شوخ جو کل سے بنجیر | جلدی سے پھر جو زلف ہٹا کر جھٹک گیا
آیا وہ ناپسند اُسے جب تو اے نظیر | جس کی بلا حتی اُسکے ہی سر پہ پٹک گیا (قطعہ نظیر)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو — کہتا ہوں یہی کہ آہ قاصد (ناسخ)

یاد گیسو میں الجھتا ہو سرِ شام جلیل — رات کیا آتی ہے اک سر پہ بلا آتی ہے (جلیل)

قاتل سے زیرِ خنجر آنکھیں لڑیں ہماری — مرتے ہوئے نہ آیا فرق اپنی آنکھوں میں (اسیر)

کٹتا اس دل کو منزل کٹن تیرے ہجر کا — دن گیا رات بھلی رات گئی دن آیا (مشتاق)

سدا ملائکِ تسبیح خواں کو آئے رشک — جو بتکدہ میں سنے شور یا ہو میرا (ذوق)

پیس کیا خاک یہ خنجر قاتل آئے — کر بھلے بند کے مجھ کو دم بسمل آئے (اسیر)

نگوڑ تیری بزم میں رنگ نہیں آتا — پھر کر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

گھسی پہ گرچ کر گرد دیدہ ہو جائے — وہ سر سے کی آئی گرت ملی آنکھ جلا کے (درد)

پلٹ بجھٹ پنڈی کی موری — اب شدہ آئی شدہ آئی تو قلت نہیں (ظفری)

سرگ لجوا موری پشدیا ہراتی

(مثل) جو درخت سامنے آئے وُہی اونٹ کا چارہ ہے۔ (فقرہ) لو اب دن چھپا رات آئی (۵۱) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

جاگتے تھی ہاتھ پاؤں پھول گئے — کہ اپنے آپ کو بھی یار لوگ بھول گئے (نامعلوم)

تو نجارے پیا برکھا رُت آئیں بولن لاگے مور پپیہا (خیال)

(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اس کے دن آگئے۔ بیٹے عمر آخر ہوگئی کہاں تک جیتے اُن کا وقت ہی آگیا تھا (۵۳) نکل آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔ (فقرہ) امبیاں ابھی سے آگئے۔ نیا اناج آگیا۔ نئی روئی آگئی۔ نیا میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۵۴) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نکلنا۔ شگفتہ ہونا سامنے آنا ؎

خواب میں رات بلائیں تری لی تھیں میں نے — جلد آئیگی گر مشتاق ہی تعبیر کے ہاتھ (رشیدی)

کہا جو ہنسکے کہ آن لگے ہمارے سینے سے اس دم ایجاں (دلگیر)

تو سن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پہ وہیں پسینا

اس سے میں شکوہ کی جا شکر ستم کرتا ہوں — کیا کروں تھا دل ہی میں سو زباں پہ آیا (شیفتہ)

(فقرہ) آب سونے تیری باری دکھائی (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ ہو جانا ؎

جان و دل تھے تو قبول سب جانا — پہنچی میں تری ہمیں آنا (سبحان)

(۵۶) آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آؤ۔ اور خاص ہندوؤں میں استقبال کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل پر نہیں آنا یعنی میں نہیں آؤنگا گر مسلمان اس

جگہ نہیں آنیکا استعمال کرتے ہیں +

(۵۷) یا جانا۔ منہ سے نکلنا۔ جیسے جہاں اُن کا نام آیا اور وہ بگڑ گئے +

آنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آون۔ آمد۔ پہنچ۔ پیدایش۔ آفرینش +

آنا جانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب (آوا جائی) (۱) آمد جاد۔ آمد و رفت +

(مصرع) قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کہاں کا آنا جانا لگا رکھا ہے (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط +

آنا جانا یا۔ آنی جانی۔ ہ۔ صفت۔ بے ثبات۔ ناپائدار۔ فانی۔

دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی — ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا — جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (انیس)

اناپ شناپ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ غیر متناسب۔ واہی تباہی۔ اوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامل۔ بے سوچے +

اناپ شناپ بکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بے تکی ہانکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ اوٹ پٹانگ بکنا۔

اناج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غلہ۔ دانہ۔ خوراکِ انسان +

اناد۔ یا انادی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔ پراچین۔ ازلی (۲) قدیم۔ پرانا +

انار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں دارم کہتے ہیں۔ اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +

انار دانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کا چورن (سفوف) جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رخساروں کی سُرخی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں +

انارکسٹ۔ انگلش۔ (Anarchist) اسم مذکر۔ فسادی + ظالم۔ اصول انارکزم کا حامی۔ سلطنت کا مخالف۔ انقلاب پسند۔ مخالفِ سلطنت۔ بدخواہِ سلطنت۔ مخالفِ امن و امان۔

اناری۔ ہ۔ صفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کبوتر جسے پورب میں انار کہتے ہیں (۲) منسوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گونجھا۔ جو ایک قسم کا پکوان ہے +

اناڑی۔ ہ۔ صفت۔ ناواقف۔ نوآموز۔ سیکھتڑ۔ مُورکھ۔ نادان۔ بیوقوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچا۔ اوچھا۔ بیڈھنگا۔ بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ اناڑی سو کام پڑا موری نجو تندری میں واگ دیو (گیت)

۱؎ (فقرہ) پیسہ تو آتا جاتا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی دوسرے کے پاس پہنچا روپیہ آنی جانی چیز ہے +

انا

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (کہاوت) (۱) ناتجربہ کار کا سودا تتر بتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار ولائقِ اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فاناً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ آن کی آن میں ۔ ذرا جھٹ پٹ ۔ جھٹ ۔ جلد ۔ دم بھر میں ۔ پل بھر میں ۔ چھن میں ۔ لمحے کے لمحہ میں +

آناکانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ر अन+आकर्णी ان + آ کرن) ہندی (آ + نا + کانی) (۱) اغماض ۔ گراپن ۔ سنی ان سنی ۔ چشم پوشی ۔ ٹالم ٹول ۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً بیمروتی ۔ سرد مہری ۔ کھنچاؤ (فقرہ) وہ گھر مسلمانی اور اسپر یہ آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) سنکر ٹال دینا ۔ سنی ان سنی کرنا ۔ کان میں بول مارنا ۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اغماض کرنا ۔ جانکر انجان بننا ۔ بہرا بنجانا ۔ گراپن کرنا ۔ شنیدہ ناشنیدہ گردانا ۔ طرح دینا ۔ ٹالنا ۔ انجان بننا ۔ ٹال جانا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ کسی بات سے درگزر کرنا ؎

دل میں کیا ہو گیا نہیں پیکان سو غیروں کا ذکر ۔ سنکے آنسے اے ظفر کچھ آناکانی دی تو دی (ظفر) (فقرہ) میں نے جو کام کو کہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ میں پن ۔ خودبینی ۔ خودی منی ۔ ہماہمی ۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا ۔ ما و منی ۔ اپنی ہستی کا دم مارنا ۔ خویشتن بینی ؎

حق تو یوں ہے کہ انانیت عجب غماز ہے ۔ قصہ پہنچا از بانِ دار پر منصور کا (ذوق)

انبار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ڈھیر ۔ تودہ ۔ انبالہ (۲) ذخیرہ + گودام ۔

انبساط ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوشی ۔ خرسندی ۔ آنند ۔ شادمانی ۔ بہجت +

انبوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہنگامہ ۔ ہجوم ۔ جمگھٹ ۔ بھیڑ +

انبیا ۔ ع ۔ جمع نبی ۔ پیغمبر ۔ فرستادۂ خدا ۔ رسول +

ان پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ان جل ۔ کھانا پینا ۔ کھانا دانہ ۔ دانہ پانی +

انت ۔ ہ ۔ صفت ۔ انجام ۔ آخر ۔ عاقبت ۔ انتہا ۔ نتیجہ ۔ پھل ۔ حاصل +

آنت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ر आन्त्र (انتر) انگریزی Entrail (انٹریل) (۱) انتڑی ۔ انتڑی ۔ روده ۔ نلا ۔ وہ عضو جس میں غذا کا

انت

فضلہ اور آنور رہتی ہو ۔ (مثلیں) منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بوڑھا) آنت بھاری تو مات بھاری (دوسو سرگرانی معدہ سے ہوتی ہے) (۲) نہایت لمبی چیز ۔ طُول طویل (فقرہ) شیطان کی آنت (یہ تو) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا ۔ یا ۔ بڑھ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ایک بیماری ہے جس میں آنت فوطوں میں اُتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خصیوں میں بڑا درد ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں باد خایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ فقرہ ۔ ہضم سے دوسرہوتا ہے ۔ بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

اَنت بنت ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بناؤ سنگار ۔ جیسے انت بنت نہ کرو تو کہیں گے کیا گھمبیر ہے (سگھڑ سہیلی) +

اُنتخاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خلاصہ ۔ لُب لباب ۔ چھانٹا ہوا ۔ چیدہ ۔ دست ۔ نچوڑ ۔ عطر +

اَنتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دل ۔ پردہ ۔ خاطر (۲) بھید ۔ راز (۳) فرق ۔ جدا ۔ مختلف ۔ جداجدا ۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتربید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دوآبہ ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

انترجامی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دانائے راز ۔ واقفِ حال + علام الغیوب

انتر دوار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چور دروازہ +

انتر دھیان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر ۔ گمان اور وہم سے بری الگ (۲) غائب ۔ اوجھل (۳) غائب غلہ ۔ پوشیدہ ۔ رفوچکر +

انترا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گیت کا بول ۔ مصرع (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد کا بول ۔ فقرہ

انتڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آنت کی تصغیر ۔ روده ۔ نلا +

انتڑیاں جلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھُدّیا لگنا ۔ کوون لگنا ۔ نہایت بھوک لگنا +

انتشار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گھبراہٹ ۔ پریشانی + فکر ۔ تردد +

انتظار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ راہ ۔ رستہ ۔ آس ۔ آسرا ۔ توقع ۔ اُمید +

انتظار کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ راہ دیکھنا + آسرا لگنا + منتظر رہنا +

انتظام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بندوبست ۔ درستی ۔ ٹھیک ٹھور ۔ ٹھیک ٹھاک ۔ اہتمام ۔ تدبیر (۲) ترتیب ۔ آراستگی (۳) قاعدہ ۔ ضابطہ +

انتقال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جگہ بدلنا + تبدیل و تغیر + نقل ۔ رحلت (۲) مرگ ۔ موت +

انتقالِ اراضی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مقبوضہ و مشترکہ زمین کی تبدیلی و انخلاع کرنا +

۵ صفت اسم کی جنس کو ۔ ۲ سے جیسے گنگا جمنا کی درمیانی زمین ۔ یا دو آبہ باری ۔ دو آبہ پنجاب وغیرہ ۳ دستی کار ۔ کسی چیز کا با ترتیب ڈورے میں پرو دیا جانا ۔ لڑی بنانا +

اِنتقالِ جائداد - ع + ف - اسم مذکر - جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا - داخل خارج ہونا - نقلِ جائداد +

اِنتقالِ سرِ رہن - ع - اسم مذکر - رہن در رہن - گرو در گرو +

اِنتقال کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) مرنا - فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی - رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا - اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام - ع - اسم مذکر - بدلہ - پاداش +

آنتوں - صیغہ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وں سے آتی ہے ورنہ یں وغیرہ سے) انتڑیاں - رودے +

آنتوں کا بل کھلنا - ۱ - فعل لازم (کنایۃً) آنتیں سُوکھنے کا نقیض - پیٹ بھرنا - پیٹ بھر کر کھانا - دھاپنا - بہت سی بھوک کے بعد خوب جھک کر کھانا

آنتوں کا بل کھلوانا - ۱ - فعل متعدی (کنایۃً) پیٹ بھر کر کھلانا - دھپانا - پیٹ بھر دینا - (مصرع) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کھلوائے [illegible]

اِنتہا - ع - اسم مؤنث - اخیر - حد - انجام - اِختتام - انت - نہایت +

اِنتہا کا - ۱ - صفت - پرلے درجہ کا - غایت درجہ کا - بہت - نہایت - از حد جیسے اِنتہا کا بے حیا +

اَنتی سار - (ہ) اِسم مذکر - سُوءِ ہضمی - بدہضمی - ناگوار ہوکر نکلن - بیہضمی جیسے سارا کھایا پیا اَنتی سار ہو گیا -

اَنتی سار ہو کر نکلنا - ہ - فعل لازم (۱) دستوں کی راہ نکلنا - کٹ کٹ کر نکلنا + ہیضہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا - ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) بیمار کھلایا اَنتی سار ہو کر نکلے - (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں - ہ - اسم مؤنث - آنت کی جمع - رودہ ہا - انتڑیاں +

آنتیں سمیٹنا - یا - سُوسنا - ۱ - فعل لازم - (ہندو) بھوکا رہنا - بھوک کی برداشت کرنا - (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا +

آنتیں سُوکھنا - ۱ - فعل لازم - بھوک کے مارے انتڑیوں کا سُوکھ جانا - فاقہ کرنا - بھوکا مرنا - فاقہ کشی کرنا - بھوکوں مرنا +

آنتیں قُل ہُوَ اللہ پڑھنے لگیں - ۱ - محاورہ - بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا - فاتحہ پڑھنے کی نوبت آگئی - بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے - نہایت بھوک لگ رہی ہے - بھوک کا غلبہ ہے - بھوک کے مارے قُل ہو گیا - بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر — آنتیں پڑھتی ہیں قُل ہو اللہ مُدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ہُوَ اللہ پڑھنے لگیں +

آنتیں گلے میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بلا میں مُبتلا ہونا - دِق ہونا - دِقت میں پڑنا - مُصیبت میں پھنسنا - بلا گلے پڑنا - آفت میں پھنسنا - جنجال میں پھنسنا (فقرے) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آرہی ہیں - اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں پڑ جائیں +

آنتیں مُنھ کو آنا - ہ - فعل لازم - (عوام جس جگہ کلیجہ مُنھ کو آتا بولتے ہیں وُہیں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا - تنگ ہونا - بیزار ہونا - گھبرا جانا - ناگوارِ خاطر ہونا - جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت بوکھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت ناگوار گزرنا - عذاب میں مُبتلا ہونا +

آنٹ - ہ - اِسم مؤنث - س [illegible] [illegible]

آ - بمعنے اطراف - نہ بمعنے باندھنا - یعنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ - گانٹھ - بندش - اینٹھ - بند - گُھنڈی - گتھی - پیچ - بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ - اِنقباض - رُکاوٹ - شکر رنجی - کدورت (فقرہ) دل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ - بُغض - نفاق - عداوت - عداوتِ باطنی - ان بن - دشمنی - مُخالفت - لاگ - لاگ ڈانٹ - اینچ پیچ - کپٹ - حسد ؎

تو مجھ دل میں گانٹھ رکھتی ہے — زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاہ نصیر)

(۴) گھسا یار - گُڈ سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو گھسنا - ریتی سے گھسا کر تپائے - روپیہ کو کسوٹی لگانے سے بھی مُراد ہے +

آنٹ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گرہ پڑنا - گانٹھ لگ جانا - گتھی پڑنا - اُلجھ جانا - گانٹھ پڑ جانا - (فقرہ) ڈورے میں آنٹ پڑ گئی (۲) دل میں فرق آنا - بُغض ہونا - ان بن ہونا - نفاق ہونا - دشمنی ہونا - عداوت ہو جانا (فقرے) دل میں آنٹ پڑی مشکل سے نکلتی ہے - دِلوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ - ہ - اِسم مؤنث (آنٹ + سانٹ) (۱) اٹ سٹ - توڑ جوڑ - سازباز - بہانہ - سازش - بندش - گٹھ جوڑ (فقرہ) ان کی آنٹ سانٹ ترکی ہی جاتی ہے - (۲) عہد و پیمان - میل جول - آشنائی - دوستی - ملی بھگت - (فقرہ) ان دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

سہ چونکہ وہ بتی ہوتی ہے اور تپ بڑھتی ہے تپ سے لہٰذا آنٹ ہو گیا +

اَنٹ نِکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل کا فرق نِکلنا ۔ دل صاف ہونا ۔ دُشمنی کا دُور ہونا ۔ (فقرہ) برسوں کی اَنٹ پڑی ہوئی آج نِکلی ہے +

اَنٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) ابٹون کی بڑی گولی ۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلا کرتے ہیں +

اَنٹا چِت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نشہ میں سُدھ نہ رہنا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ میں غین ہونا ۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو اَنٹا چِت ہونا) (۲) مدہوش ہوکر گر پڑنا ۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گُڑ گُڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دیکھو اَنٹا چِت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ (نشہ میں)

اَنٹا گھر ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ اَنٹا کھیلنے کی جگہ ۔ بلیرڈ رُوم +

اِنٹرسٹ ۔ انگلش ۔ (Intrest) اِسم مذکّر (۱) دلچسپی[1] (۲) فائدہ ۔ سُود

اِنٹرنیس ۔ انگلش ۔ (Entrance) اِسم مذکّر دخال ۔ شُروع ابتدا ۔ دروازہ ۔ اِمتحان داخلہ ۔ وُہ ابتدائی اِمتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) گھائی ۔ اُنگلیوں کا درمیانی فرق (۲) پُھنکا پھینٹی ۔ اٹی ۔ سُوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچّے وہاں کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں بیچ کی اُنگلی کو کلمے کی اُنگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن ۔ وُہ آلہ جس پر سُوت لپیٹتے ہیں (۵) بالشت بھر وہ لپٹی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں ۔ (عوام اٹی بولتے ہیں)

اَنٹی باز ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ وُہ شخص جو اُنگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چُھپا لے جواریوں کی اِصطلاح میں فریبی ۔ دغاباز ۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی ۔ ا ۔ صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی ۔ مجازاً چالاکی ۔ عیّاری +

اَنٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ (۱) اٹیرنا ۔ لپیٹنا ۔ بالشت پر ڈور یا سُوت وغیرہ لپیٹنا ۔ لچھی بنانا ۔ اٹی بنانا (۲) کسی کا مال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ (۱) جُوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چُھپا لینا ۔ ہیر پھیر کرنا ۔ غائب کرنا ۔ چُرا لینا ۔ اُڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب

سے لینا ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ از (آنٹ) گنوار (اٹی) (۱) کُشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُچھال کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا ۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں وہ منہ کے بل آ رہا (۳) سُوت کی پھینٹی ۔ سُوت کی انٹی + کلاوہ (۴) دھوتی کی اُڑس ۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں بنئے اکثر روپیہ پیسا اُڑس لیتے ہیں ۔ نیفہ کی گرہ ۔ مجازاً جیب پاکٹ (فقرہ) تمہارے بیری آنٹی میں پڑے ہیں ۔ میں تو کچھ رکھ آنٹی میں اڑائے رکھتا ہوں (۵) لکڑیوں کا گٹھا ۔ گھاس کا بوجھا ۔ بنڈل ۔ مٹھا +

آنٹی دینا ۔ یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ اڑنگا لگانا ۔ اڑنگا مارنا ۔ ٹانگ میں ٹانگ اس طرح مارنا کہ جس سے دوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ گرہ دینا ۔ باندھنا ۔ اُڑسنا ۔ ٹھونسنا ۔

آنٹھی ۔ یا ۔ اَنٹھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (پورب) س (अष्ठि ۔ اشٹھی) (۱) چیاں ۔ تخم ۔ گٹھلی ۔ بیج (۲) گرہ ۔ گانٹھ (۳) بالغہ کی پستان (ابھی) (۴) دو مادّوں کا اکٹھا ہو جانا ۔ جماؤ ۔ سختی +

اَنجام ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) آخر ۔ اخیر ۔ خاتمہ ۔ اِنتہا ۔ عاقبت ۔ انت (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ +

اَنجام پر پہنچانا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ اختتام پر پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ پُورا کرنا ۔ نبٹانا ۔ چُکانا +

اَنجام پر پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اختتام پر پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ پُورا ہونا ۔ اِنتہا کو پہنچنا

اَنجام دینا ۔ ا ۔ فعل متعدّی (۱) کسی کام کو پُورا کرنا ۔ اختتام کو پہنچانا ۔ ختم کرنا ۔ (۲) انصرام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا ۔ نمٹانا ۔ نبیڑنا +

اَنجام سوچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ پچھلی آنکھ کو سوچنا +

اَنجامِ کار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آخر کار ۔ اخیر کو ۔ القصہ ۔ الغرض + بارے +

اَنجام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پُورا ہونا ۔ تمام ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا ۔ اخیر نتیجہ نکلنا ۔ نتیجہ نِکلنا +

اَنجان ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناواقف ۔ اجنبی +

اَنجر پنجر ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ہڈّی پسلی ۔ جوڑ جوڑ ۔ عضو عضو +

اَنجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم اعضا کا ٹھکانے نہ رہنا ۔ مضمحل ہو جانا +

[1] مذاق ۔ دلبستگی ۔

انج

انجم - ع - اسم مذکر - ستارے - تارے +

انجماد - ع - اسم مذکر - بستگی - جماوٹ - غلظت - جماؤ +

انجمن - ف - اسم مؤنث - سبھا - مجلس - سوسائٹی - مجمع - جلسۂ رفاہِ عام -

انجن - ہ - اسم مذکر - س (अंजन انجن) (۱) سرمہ - توتیا - کحل (۲) کاجل +

انجن سار - ہ - صفت - سُرگیں جیسے ایک تو نینا دوجے بھرے دُو بے (انجن سار یعنی اوّل چشمِ خمار آلودہ دوم سُرگیں) +

انجن سارنا - ہ - فعل متعدی - سُرمہ لگانا - سُرمہ گھلانا +

انجن - انگلش (Engine انجن) اسم مذکر - کل - آلہ - بھاپ کی کل - (انگریزی میں اس کا تلفظ اینجن ہے) +

انجنا یا آنجھنا - ہ - فعل لازم - سُرمہ یا کاجل لگانا +

انجن ہاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) گُہانجنی - گُہائی - وہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھِڑ کی مانند اور کمہاری کے نام سے مشہور ہے - یہ مکھی اکثر دیوار یا کھونٹی میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اسی مٹی سے پانی میں گھس کر گُہانجنی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

انجیر - ف - اسم مذکر - ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر اُس سے بڑا ہوتا ہے بڑا اچھا اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

انجیل - یونانی - اسم مؤنث - لغوی معنے مژدہ - خوشخبری اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسٰی پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

انچ - انگلش (Inch) اسم مذکر - گز کا چھتیسواں حصہ - تین جَو طولانی کی مقدار

آنچ - ہ - اسم مؤنث - س (आंच اس) پالی (اچّی) - مارواڑ (انچ) (۱) شعلہ - لو - لپٹ - لہک - لوکا - شعلۂ نائرۂ آتش - (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے - (۲) آگ - آتش - اگن - نار - (ہندو) (فقرے) ذرا سی آنچ دینا - آنچ بالدو - ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھنے نہ پائے - (۳) تاؤ - جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی - تپش - تیزی - بھبک - بھبوکا - بھبکا ؎

خاک جل جل کے ہوا آہ تن زار اپنا ۔ سینۂ گرم شعلہ فشاں داغِ دلِ زار کی آنچ (شیفتہ)

(۵) مادری جوش - مامتا - محبت - جوشِ خون جیسے پیٹ کی آنچ - کوکھ کی آنچ - اولاد کی آنچ (۶) زخم - گھاؤ - جراحت ؎

جوہرِ شمشیر سے خوارت ہے گرمیِ حسن ۔ گال گلگوں ہوتے آنچ سے تلوار کی (برق)

آنچ

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے - (۷) آبداری - دھار - باڑھ + روشنی - چمک (۸) آسیب - صدمہ - آزار - چوٹ - ضرب - ایذا ؎

دل ہی جھیلے گر سہتی وشِ یار کی آنچ ۔ کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (مومن)

بندہ پرور ایں وطن رو کر دگار میں ۔ پتھر لگے پر فرق نہ آیا قرار میں (دبیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں ۔ سختی پہ سنگ میں نہ یہ گرمی ہے نار میں (دبیر)

میں جانتا ہوں یا کہ میرا دل ہے جانتا
دل سے زیادہ خالقِ عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان - ضرر - زیاں + اندیشہ - خوف - ڈر - جوکھوں - (فقرے) سانچ کو آنچ کیا - سانچ کو آنچ نہیں - (۱۰) تاب - تابش - گرمی - تپش - حدّت +

تلوار کی سب آنچ سے سیماب ہو گئے ۔ ٹھہرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت - کام دیو - ولولہ - جوش - خواہش - ہوس - خواہشِ جماع ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اے مہرِ لقا ۔ داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا ڈر ہو (دبیر)

(مثل) کوکھ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲) مصیبت - بلا - آفت - (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتشِ معدہ - کھتریا - بھوک کی آگ جیسے آتما کی آنچ (۱۴) لوبھ - لالچ - طمع - حرص - (فقرہ) پیسے کی آنچ میں سب گرتے ہیں - پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھاپ لگنا - بھاپ پہنچنا - حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا - آسیب پہنچنا - آزار پہنچنا - چوٹ لگنا - ضرب لگنا + دُکھ ہونا - ایذا پہنچنا - اثر پہنچنا + جراحت آنا +

ہر جا کے جلی تو غم نہیں ہائے ۔ ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آ جائے (گلزار نسیم)

(۳) نقصان ہونا - ضرر ہونا - زیاں ہونا - (۴) مصیبت آنا - آفت آنا -

آنچ دکھانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) آگ دکھانا - گرم کرنا - جلانا + (فقرہ) بھاجی کو آنچ دکھا لو - گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پختہ ہونا - پکنا + تاؤ لگنا - تاؤ کھانا - زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا - (۳) گھلنا - پکنا (۴) گداز ہونا + ملائم ہونا + رائی کائی ہونا - گلنا ؎

آتشِ عشق میں ثابت دلِ بے تاب رہا ۔ آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا (آتش)

آنچ نہ آنا - فعل لازم - (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا - ایذا نہ ہونا - اثر نہ پہنچنا ؎

تجھ پہ آنچ آئے گی نہ دوزخ میں ۔ ساتھ اپنے جو چشمِ تر ہو گی (امانت)

انچ

راست ہو تم جو فضلِ خدا شریک ہو حال   آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)

(۲) کچھ نقصان ہونا۔ جوکھوں ہونا (۳) دھبہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔ ندامت نہ آنا۔ (فقرہ) ساری برائی اپنے سر اوڑھ لی کہ تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

اِنچارج ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आंचल) انچل، بمعنی (انچر، انچرا، اچرا) عوام انچلا۔ (۱) پلا۔ پلو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹے کا کنارہ، شال یا اوڑھنی کا دامن ؎

آنچل ہوا وہاں نقاب عارض   بہرا ہوا ہاں حباب عارض (گلزار نسیم)

آنچل اُس دامن کا ہاتھ آتا نہیں   میر دریا کا سا اُس کا پھیر ہے (میر)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چوچی۔ دودھی۔ تھن (ہندنیاں بولتی ہیں) (فقرہ) جی بی دو دن سے چھوکرا آنچل منہ میں نہیں لے ہے (۴) مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھو جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا + (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹونکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈال دے تو وہ بچہ یا اُس کی ماں اس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں) (۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگ جاتی ہے (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلو) (عو) آنچل۔ دوپٹے کا عرض کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلو آنچل کے آگے جو ہار دے کا بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ پچنے کی وضع کا لگایا جاتا ہے وہ پلو کہلاتا ہے۔ (ایسے دوپٹے نہایت دقعت اور امیرانہ ٹھاٹ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنچل کترنا (۲) ٹونکا کرنا۔ جادو کرنا۔ جس عورت کے بچے میں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اُس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

آنچ

حسبِ اعتقاد مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اِس کے جی جاتے ہیں +

آنچل دبانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندؤوں) دودھ پینا۔ چھاتی منہ میں لینا۔ (فقرہ) چھورے نے آج آنچل نہیں دبایا بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندنیاں) بچے کے منہ میں چھاتی یا چوچی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) عوام۔ (انچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دولہا عقد بندھنے کے بعد دلہن کے گھر میں بریت رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن بخیالِ تحفظ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقام صدر تک لے جاتی ہے اور اِس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولہا میاں بے جوڑ نہیں ہیں خدا رکھوان کے سر پر اور بھی والی وارث اور کنبہ موجود ہے ؎

ماں جائی بہو بیٹی تو نگی آنچل جو سر لائی   جوتا چھپا کے نیگ میں دولہا کی سالیاں (دبیر)

کھڑی ہو جاتی ہو کیونکر ڈال کر آنچل سر پر   صورت لگتی ہے گھونگھٹ سے تری ماں جائی کیا (؟)

آنچل سر پر ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹہ اوڑھنا۔ کپڑا سر پہ ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) آنچل اٹھانا۔ آنچل اُڑس لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندؤوں) مہمان عورت کی آگوانی کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹہ کا کنارہ تعظیماً چھونا جس طرح گوڑے چھونا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) بی بی تیری بھابو آئی ہے اٹھ کر آنچل لے (۲) دولہا کا دلہن کے اس کے دوپٹہ سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بات پلے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا۔ تمسک گروانا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ؎

میں سمجھ کر بھی نہ کاڑھا یار   آہ محمودی اِس کی چھل بل میں

سر کی چادر تک نہ چھوڑے گا   باندھ رکھ میری بات آنچل میں (قلق میرٹھی)

آنچل میں باندھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) پلے میں باندھنا۔ دوپٹے

انچ

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لیے بروقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لیے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) اتنا سو۔ روپیہ آنچل میں باندھ سے پھرتی ہوں جب کوئی ہو تب میں (عو)

آنچل میں سات باتیں باندھنا - (فعل متعدی) ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹمکا کرنا (ہندو عو)

اَنچھر - ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر جادو کے بول +

اِنحراف - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) انعکاسِ شعاع۔ انحرافِ شعاع +

اِنحصار - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) مختصر۔ حصر + موقوف

اَندارا - ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چوڑا اور گہرا گنواں جس میں بے انتہا پانی ہو +

اَنداز - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا۔ چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ کیل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار +

انداز اُڑانا - (فعل متعدی) دوسری کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

اندازہ پیٹی - (اسم مونث) (عو) نخرہ بازی۔ ناچ۔ ناز و ادا اپنے ناز و انداز پر فخر کرنا +

اَندازہ - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تنگڑمہ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ہنڈول۔ شکل۔ بانگی (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال۔ وزن (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اَندام - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اَندامِ نہانی - ف۔ اسم مونث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقامِ مخصوص +

اَندر - ف۔ ظرف مکان۔ خلافِ باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اِندر - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + رضواں (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراوگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو اننت چودس کے دن کسی پختہ تر کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لا کر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اِندر جال - ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اِندر کا اکھاڑا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جس میں حوریں ناچتی

اند

ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے ارباب نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اِندر جَو - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے فارسی میں زبانِ گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاجاً دوم درجے میں گرم اور اوّل میں تر +

اِندراین - ہ۔ اسم مذکر (س इन्द्रवारुणी) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اس کا پھل ہندی میں پھر پھیند (۲) عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں مزاجاً دوم درجے میں خشک ہوتے ہیں گرم +

اِندراین کا پھل - ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم دیکھنے میں خوبصورت اور کھانے میں بدصورت حرام ہوشمند مزاج +

اَندرو الا - (اسم مذکر) (عو) دل۔ جی۔ من + جیوڑا طبیعت۔ اندرونہ ضمیر

اَندرُون - ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اَندرُون خانہ - ف۔ تابعِ فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپس میں +

اِندری - ہ۔ اسم مونث۔ (۱) ادراک۔ حواس خمسہ۔ حواسِ خمسہ ظاہری و باطنی کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضوِ تناسل تضیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہشِ نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اِندری بجری - ہ۔ اسم مونث۔ ضبطِ انزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جس کی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اَندک - ف۔ صفت۔ ذرا۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

اَنڈنٹ - (انگلش Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاءِ مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اَندوہ - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردّد۔ تشویش (۳) مصیبت

اَندھ - ہ۔ اسم مونث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا۔ خیرگی چشم +

اندھ آنا - ہ۔ فعل لازم (اندھیرا) عو۔ ٹونا آنا۔ اندھا بننا + ہوا نہ لگنا۔ جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) مجھے تیرا کام کرتے ہوئے اندھ آتی ہے

اَندھا - ہ۔ صفت (س अन्ध اندھا) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ اعمیٰ (۲) دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف۔ نادان (۴) جاہل۔ بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اندھا آئینہ - ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جس میں کچھ نہ دکھائی دے غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

اَندھا بنانا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) بے بصر کرنا ۔ نابینا کرنا ۔ کور چشم بنانا (۲) فریب دینا ۔ جُل دینا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَندھا بھینسا ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جس میں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہو لیکن حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَندھاپن ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ (۱) ضعفِ بصارت (۲) جہالت ۔ ناواقفیت ۔ بے تمیزی ۔ احمق پن +

اَندھا کنواں ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ (۱) سوکھا کنواں ۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو ۔ چاہِ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اس کی شکل یہ ہے ۔



اَندھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہے (۲) حاجتمند اپنی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا ۔

اَندھا گھوڑا ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جوتے کو کہتے ہیں ۔ پاپوش ۔ جُتی ۔ جوڑا +

اَندھا ہونا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) نابینا ہونا ۔ بے بصر ہونا ۔ معدوم البصر ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشہ میں بے خبر اور بے حواس ہونا (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا +

اَندھا دُھند ۔ ف۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بیدھڑک ۔ بلا تحقیق بے غل و غش بن دیکھے بھالے (۳) بےحساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے (۵) بے تمیزی سے +

اَندھکار ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ ایسی آندھی جس میں اندھیرا ہو جائے ۔ طوفانِ باد

آندھی ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ س۔ (अन्धकार اندھکار) مارواڑ ۔ آندی (۱) جھکڑ ۔ تُند باد ۔ صرصر ۔ طوفانِ باد ۔ تُند ہوا ۔ اندھیاؤ ۔ چوپائی جیسے
باندی کے آگے باندی نیہہ جانے نہ آندھی +

شب فرقت میں جو یہ بیر نہیں کیا کیا زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک)
چلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں چلیں گرچہ لاکھ گھرا دے فلک

بھڑک اٹھے آتشِ غصہ پہ کوئی اس مسیح کی ہوا نہیں (آتش)

(۲) گرد و غبار ۔ گردباد ۔ آشوب ۔ گرد و غبار ۔ (فقرہ ۵) آندھی کے مارے ، دو کپڑے بدلنے پڑتے ہیں (۳) ۔ دیکھو آندھی صفت)

آندھی اُٹھنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ گرد و غبار اُٹھنا ۔ طوفان اُٹھنا ۔ بادِ صرصر کا نمودار ہونا ۔ آندھی آنا ۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا ۔ آسمان پر گرد و غبار کا دکھائی دینا ؎

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ آندھی سی اٹھی ہوا ہوئی وہ (گلزارِ نسیم)

آندھی آنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا نمبر ۱ ۔ تیز ہوا چلنا ۔ جھکڑ چلنا + طوفان آنا ۔ اندھیاؤ آنا ۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے بچھار گرد و باد (ص) +

عورتوں کا اعتقاد ہو کر جھاڑو پتھر کے نیچے دبا لے سے آندھی رک جاتی ہے۔ (فقرہ ۲) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آئی ۔ جب آندھی آتی ہو تو اتنی کیریاں جھڑتی ہیں کہ زمین پر بچھونا ہو جاتا ہے (۲) آفت آنا ۔ غضب آنا ۔ بلا نازل ہونا (مثل) باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی

آندھی چڑھنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا ۔ (۲) جوش یا غبار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح نشہ چڑھا چلا آتا ہو +

آندھی کے آم ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم ۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) غیر مترقبہ چیز جو مُفت برابر ۔ (۴) چند روزہ ۔ تھوڑے دن کے (۵) مفت کا فائدہ بے مشقت کام +

آندھی ۔ ف۔ صفت ۔ (۱) چالاک ۔ نہایت چست و چالاک + طرار ۔ ترُت پھرت (۲) پھرتیلا ۔ پھرتی باز ۔ جلد باز (۳) تیز کار ۔ دھوپتال ۔ چابکدست (فقرہ ۲) ان کے ہاں کوئی پکانے ریندھنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں (۴) فضول خرچ ۔ فرچیلا ۔ مسرف (فقرہ ۴) وہ روپیہ اٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو ۔ باد رفتار ۔ تیز رفتار جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت ۔ غضب ۔ بلا ۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو ۔ (۷) ۔ کلمہ تعریف) پرکالہ آتش ۔ دھنی ۔ استادِ کامل بیڈھب ؎

تو گرد نہ ہو تو عشق میں ہم ایک آندھی ہیں خاک اڑانے کو (ذوق)

باد و اشک تیز کو کوئی شعلہ بھڑکا چاہئے ہے خس و خاشاک پھر آندھی میں جل جائیگا مصحفیؔ،
ہر قطرۂ اشک تر دریا ہوُ جانے کو ہر آہ دلِ مضطر آندھی ہے اُڑانے کو حکمتؔ،
کریں ظلم پر اتنی ہے اندھی و ظالم ہے اُڑا دینے کو آندھی (انشاؔ)

آندھی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا۔ بہت تیز اور چالاک ہونا (۲) نہایت فضول خرچ ہونا (۳) زُود کار، اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا۔ تُندرو ہونا۔ باد پا ہونا +

اَندھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ظلم۔ ستم۔ غضب۔ بے انصافی۔ دُھند۔ سینہ زوری (۲) ناشنوائی۔ ناپُرساں حالی (۳) بدعملی۔ بدانتظامی (۴) لوٹ۔ (۵) دغا۔ فریب۔ بے ایمانی (۵) کارِ بے جا۔ نامناسب +

اَندھیر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا +

اَندھیر کھاتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) غلط کھاتا۔ غلط حساب۔ اَوَل جَلُول حساب کتاب (۲) بدمعاملگی۔ بے انصافی۔ ناحق شناسی +

اَندھیر مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم و ستم کرنا۔ دُھند مچانا (۲) لُوٹ مار کرنا۔ سینہ زوری کرنا +

اَندھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُجالا کا نقیض۔ ظُلمت۔ دُھند۔ دُھندلا۔ تاریکی۔ پنجابی اَنھیرا (۲) سایہ۔ پرچھائیں (۳ صفت)۔ تیرہ و تاریک۔ گرد و غبار سے پُر +

اَندھیرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حایل کرکے تاریکی پیدا کرنا۔ روشنی روکنا۔ (۲) روشنی دُور کرنا۔ چراغ بُجھانا +

اَندھیرا گُپ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تاریک۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سُوجھے +

اَندھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریکی۔ تیرگی۔ سیاہی۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور۔ شب تاریک۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چھا لروا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

اَندھیری جُھکنا | اَندھیری چھانا } ہ۔ فعل لازم۔ تاریکی چھانا۔ کالی گھٹا کے سبب اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹُوٹنا بہت سی تاریکی ہونا۔ اندھیرا گُپ ہونا +

اَندھیری دینا۔ یا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اس کی گت بنانا۔ کمبل اُڑھانا بھی اسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا

اَندھیری ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱)

اندھیری رات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شبِ تار۔ شبِ دیجور۔ شبِ ظلمت

اَندھیری کوٹھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریک مکان۔ (۲) اندرونِ شکم۔ بطنِ انسان +

اَندھیرے اُجالے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) تاریکی اور روشنی یعنی رات دن (۲) اور بے موقع بے موقع۔ وقت بے وقت سے

خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں مگر اندھیرے اُجالے یہ چُوکتا بھی نہیں (اکبر یلین)

اَندھیرے گھر کا اُجالا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبادیٔ خانۂ تاریک۔ رونقِ خانہ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین۔ خوبصورت (۳) بے اولادے خاندان کا بچہ۔ اکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان۔ فخرِ خاندان +

اَندھے کی لاٹھی۔ یا لکڑی۔ ہ۔ صفت۔ اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ +

اَندیشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سوچ۔ فکر۔ چِنتا + خیال (۲) کھٹکا۔ ڈر۔ کاڈر۔ خوف (۳) جوکھوں۔ خطرہ +

اَندیشہ کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا۔ خوف کرنا۔

اَندیشہ ناک۔ ف۔ صفت۔ خوفناک۔ وحشت ناک۔ پُر از خطر +

اَندیشہ ہونا۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا۔ ڈر ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ جوکھوں ہونا۔

آنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س آंड (انڈ) گنواری آنڈ (۱) پیلڑ۔ کپورا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ خایہ۔ بیضہ۔

آنڈ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خصیوں کا بڑھ جانا۔ آب نزول کا اُترنا۔ بیماریٔ فتق کا ہونا +

آنڈُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خصی کی ضد۔ بدھیا کا نقیض۔ آنڈ والا۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُر شہوت۔ شہوتی (۴) سانڈ۔ بجار +

آنڈُو بیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ بیل جو خصی نہ کیا گیا ہو۔ بجار۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کے بوجھ سے چل نہ سکے مجازاً کسیل۔ سست۔ اهدی۔ کاہل +

اَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (س अंडा انڈا) بیضہ۔ تخمِ مرغ۔ خایۂ مرغ +

اَنڈا اَکھسکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انڈا سرکنا۔ پرند کے بچہ کا بیضہ کو کھٹک کر باہر نکلنا +

اَنڈا اَگندہ ہونا۔ فعل لازم۔ بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہونا۔ بیضہ کا بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پیاز کی گٹھی +

اَنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) انڈا کی حروفِ مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع۔ بیضے +

اَنڈے اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

اَنڈے بچے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم (۲) چرک حشفہ وہ سفیدی جو غیر مختون بچوں کی سپاری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

اَنڈے رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

اَنڈے سینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا۔ ہنسی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

اَنڈے کا شہزادہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو۔ گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار۔ ناواقف +

اَنڈے لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک قسم کی قماربازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وہ ہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالہ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے "بیضہ بازی یعنی سبزوار مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی" شہزادوں نے اچھی نسل کی سبزواری[1] مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور ان کے انڈے بٹھا کر بچے نکلوائے۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ۔ کھول موند کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت پر کھولا۔ پھر اپنے سامنے ہی انہیں پھرایا۔ چلایا۔ دانہ۔ پانی دیکے کھابچوں میں بند کر دیا۔ مرغوں کو بادام مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں۔ انڈوں کی بڑی نگہبانی ہوتی تھی۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے۔

اُن کے انڈے ایسے مضبوط اور ڈنک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں بلکہ کے انڈے توڑ ڈالتے تھے۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں پہنے برابر انڈوں پر نیش ہوتا تھا۔ ہر شگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ برنگ کے (ابھری ہوئی نوک حریف) حضور میں لاتے اور لڑواتے تھے۔ سبز سبز مرغیوں کا حلیہ دیکھو۔ حلق کے نیچے سرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوانِ خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑائے جاتے۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے۔ جسوقت یہ آواز دیتی کہ خبردار ہو۔ نقیب چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے۔ نقیب اور چوبدار یہ آواز لگاتے کہ اللہ کی امان۔ دوست شاد دشمن پامال۔ کرو مجرا جہان پناہ سلامت بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے۔ سب مجرا کرتے۔ شاہزادے مسند کے دو رو گرد بیٹھ جاتے اور سب اہل سوالی اوپر سے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اس طرح بند کر لیتا کہ فقط نیش کھلا رہے۔ دوسرا اوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹیں لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا سوہ توڑا۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے تھے"

اَنڈیانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا۔ انڈوں پر ہونا۔ (۲) بیل یا بچھڑے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

آنڈے بانڈے کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اصل (بھرنا متفرق ہونا) اِدھر اُدھر پھرنا + ادھر اُدھر بھجانا۔ ہوا کھانا +

(جب لڑکے دوڑ دھوپ اور چھل بچھول) کھیلتے ہیں اور ان کے حریفوں کو آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ (سرگروہ) اپنے اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھاؤ اور پس وہ پرے جاکر آنڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب غل مچا کر ادھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو وہ کہکر بلا لیتے ہیں "ہیرے ہیرے آؤ چلے آؤ"

اُنڈیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) برتن اوندھا کر کے کسی چیز کو نکالنا۔ ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا۔ ڈھالنا +

اَنڈَ بَنڈ۔ س۔ صفت۔ مرکب از (اَن + اَنڈ) (۱) غیر مفید۔ بے سود۔ بے فائدہ (۲) اکارت۔ ضائع۔ (۳) بے معنی۔ مہمل (۴) غیر واجب۔ بیجا۔ نامناسب + خلافِ دستور +

[1] ایران کے ایک شہر کا نام جہاں کے مرغیاں اور انڈے مشہور ہیں۔ چنانچہ شمس الدین سبزواری جنکا مزار ملتان میں ہے وہیں کے رہنے والے ہیں۔ محمد علاؤ حسن بن سلطان علی سبزواری ... میں حضرت امیر خسرو کے مزار مبارک کا گنبد تعمیر کرایا تھا [2] ...
[2] جس کی ابھرا پھیری کو ہیرا پھیری ہو گیا ہے اسیطرح باتڑے کا آنڈا ہو گیا اور ... کا ہم جماعت بچے بننے سے بجٹ ا گیا +

آنریبل۔ (انگلش Honorable آنرابل) اسم مذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز۔ عالیجناب حضرت حضور جیسے لفٹنٹ گورنر و وائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری۔ (انگلش Honorary آنراری) اسم مذکر۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال۔ ع۔ اسم مذکر۔ از (نزول) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا۔ نیچے بھیجنا + بھجوانا (۳) مجازاً منی باہر نکلنا۔ منی اُترنا بھڑ جانا +

انزال ہونا۔ (فعل لازم) جھڑنا۔ منی نکلنا +

اُنس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) محبت۔ پیار۔ الفت (۲) رغبت میل میلانِ طبع۔ رُجحان۔

اَنس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دائرہ کا حصّہ۔ کسر۔ ٹکڑا۔ درجہ۔ ڈگری (۲) ستِ لباب خلاصہ۔ عطر۔ مغز۔ ست گودا (۳) جان۔ ایتھر۔ رُوح۔ اسپرٹ۔ (۴) طاقت۔ قوت۔ کس بل جیسے اَنس نکل گیا۔ اب اس میں اَنس نہیں رہا۔ (۵) نطفہ (۶) حساب۔ شمار کنندہ۔ قوت نما +

انس نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جان نکالنا۔ روح نکالنا (۲) ست نکالنا۔ ست نکالنا۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا۔ ناتواں کرنا + قوت نہ رکھنا +

اِنسان۔ ع۔ اسم مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی۔ منش۔ پُرش۔ نائس (۲) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی۔ مینک۔ (انسان یعنی مردمکِ چشم اس وجہ سے قرار پایا کہ اس میں آدمی کی صورت پوری پوری نظر آتی ہے۔) (۳) لائق۔ شائستہ۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ۔ آدمیت رکھنے والا۔ (اس کی نسبت ماہرینِ لغت کی رائے ہے کہ یہ در اصل اُنس یعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے۔ اس میں الف نون بڑھا کر انسان کر لیا۔ بعض کی رائے ہے کہ اس کا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ چنانچہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان اسکا مصداق ہے)

انسانیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) آدمیت۔ آدمی ہونا (۲) آدمگری + دانائی۔ لیاقت۔ شعور۔ (۳) بھلمنسائی۔ مروّت (۴) شائستگی۔ تہذیب علم مجلس سے واقف ہونا +

انسپکٹر۔ انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا۔ نگراں کوتوال۔ اہتمام کرنیوالا۔ دیکھنے والا +

انسٹیٹیوٹ۔ انگلش (Institute) (۱) وہ انجمن جو سرسید نے ترویجِ علوم و فنون تعلیم و تربیت کے لئے ۱۸۶۶ء میں بمقام علی گڑھ قائم کی تھی جس نے بہت سی کتابیں دو میں ترجمہ کرا کر شائع کیا۔ اس کے متعلق سرسید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے۔

انسٹیٹیوشن۔ انگلش (Institution) اسم مؤنث۔ (۱) تعلیم گاہ۔ مدرسہ (۲) دستور۔ قاعدہ +

اِنسداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ روک۔ آڑ۔ مزاحمت۔ بندوبست۔ روک تھام +

آنسو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (अश्रु اشرو) پراکرت (انسو) پالی (اَسّو) فارسی (اشک) پرانی ہندی (آنجو۔ آنجھو۔ انجو)۔ مگر محاورات میں (آنکھو) آیا ہے جیسا اس مصرعہ میں ہے رکت ڈھرا آنسو گرا اڑ بھے سب سکھ (ا)۔ اشک۔ آنکھ کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ ٹسوہ۔ وہ پانی جو شدتِ غم یا افراطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈتی رہتی ہے ترچھی کیا مری آنکھیں آنکھو — ایک بھی چھوٹا ہوا ان سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی سب بچھا ہو گیا — [illegible] (ظفری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت پتلا۔ رقیق۔ پانی سا ؎

صدفِ چشم میں دیکھے جو بری اشک کی آب — پانی پانی گہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوربا بنا دیا جیسے آنسو۔ آنسو سا شوربا تھا (ع) +

آنسو آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آنسو بھر آنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنکھ میں پانی بھر آنا۔ (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آگئے (۲) رونا آنا۔ [illegible] چھوٹنا۔ روانسا ہونا۔ (مثل) پر کے کوئی سانس آ ہی گئے آنسو

آنسو بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رونا۔ ٹسوے بہانا۔ گریہ و زاری کرنا۔ اشک رواں کرنا + جان بوجھ کر رونا۔ رونے کا بہانا کرنا۔ ماتم کرنا۔ (۲) پرسا دینا۔ منہ ڈھانکنا۔ جیسے داوی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے ترا آنسو تو او سحاب بہا — وگر بہا دو تو یہ نہیں خوش آب بہا (ظفر)

ہم سے پیچھے اس در پہ کب آنسو بہاتے ہیں — ناحق یہ عدو ہم پہ طوفان اُٹھاتے ہیں (...)

ابر تا آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے — برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

ہاتھی ہے بخشش پہ بہا او چشم تر آنسو — [illegible] دامن خالی کر صدقہ نہ دیا غیبیں کا (نسیم دہلوی)

اس قدر آنسو بہائے جل تھل بھر گئے — لوگ کہتے ہیں یہ تو تھا برسات کا (...)

پھر بھی کچھ کہو گا دیکھو زبان رو کو — پھر منہ چھپا کے مجھ سے آنسو بہائیگا (...)

بیٹھے کوئی نہ دل لگاؤ تسیم کیا کیفیت بتاؤ — وہی اب آنسو بہانے لگے تم جو میرا بہا نکلے تھے (...)

سُن لیا سر رکھ کے جو حالِ مرگِ غیر — کیا اسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

ڈر ہے اُٹھا دو کہیں وہ بزمِ عیش سے — کیا نا ہو کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

الف

تھم جائے کہ دو پیرہن جان کیا گزری ہو ، کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جرأت)

دمِ آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا ، میاں صاحب جو رو رو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (ر)

جلتا تھا میرا سینہ اے شمع تپ غم نے ، دونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر ( )

محفل محبوب میں ہیں اور بھی اغیار بھی ، اک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

ہنس دو ہمدیدہ بنے کوئی ترش بنے تگوں ، کچھ بہانا چاہیے آنسو بہانے کے لیے (وزیر)

تجھے شمع کہتی ہو محفل میں اس کی ، میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل؟ (بحر)

(فقرہ) کیا برا کہا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (ع) +

آنسو بھر آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھرنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

بُرا ہو جوشِ رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا ، میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (دیگوں)

مری آنکھوں میں آنسو بزمِ خوباں میں بھر آئے ، گمان ہے بدگماں وہ دیکھنے لگا کیا بدگمانی ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دکھ جتانے کے لیے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رنجیدہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے پسورنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت پر رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزشِ دل جب کبھی آنسو وہ بھر لاتے ہیں ، موم کی مانند آتشِ غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (مومن)

آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ انہیں تو کہا ، آپ اِس شکل پہ ہیں میرے مقرر عاشق (انشا)

آنسو بہنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ ڈھلکا لگنا (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا ؎

آنسو بے تو رشتہ بپا مرغِ دل ہوا ، دانہ نے کی جو نشو نما دام ہو گیا (اسیر)

بتیاں لکھت موری چھتیاں پھٹت ہیں ، آنسوا بہیں جیسے ندیاں ساون کی (ٹھمری)

آنسو پُچھنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں کا پانی پچھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ آس بندھنا۔ تلافی ہونا ؎

ہاں کب ہمارے آنسو پُچھیں میں کر تو نے شوخ ، دیکھا جو ادھر نگہ نیم باز سے (رنگین)

قدر رکھتا ہے نہایت گریۂ بیچارگی ، زخم کے پچھتے ہیں آنسو دامنِ شمشیر سے (نسیم دہلوی)

دیگر رونے کو رو یابت نادان میرے ، کچھ تو آنسو پُچھے اے دیدۂ گریاں تیرے (حکمت)

(فقرہ) چلو سو روپے میں سے دس بھی ملتے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو پچھ گئے۔

اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو پچھ جائیں +

آنسو پونچھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

بہاوے گریۂ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو ، اگر آنسو مرے پونچھے وہ گل رخسار ہنس ہنس (ذوق)

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم ، اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا+ رحم کرنا+ آس بندھانا+ ہمدردی کرنا۔ تلافی مافات

اس دستِ حنائی نے آنسو جو کبھی پونچھے ، حسرت سے لہو ٹپکا دو چار کی آنکھوں سے (مفتون)

آنسو آتا ہی دل حسرت کش کو سوز کیا ہو ، مجھے رونے دو یا رو دیر تو آنسو پونچھنے کیوں (ظفر)

ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے ، سوا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں (ظ)

اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھے گا کبھی ، روتے روتے گر پڑے اشکوں میں تن آجائیگا (د)

کوئی نہ رہا کہ پونچھے آنسو + ، کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو مرے جو انہوں نے پونچھے ، کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

سنتے سنتے اٹھ کے بیٹھا یا ، بولا بیٹھے سے جانِ بابا (گلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو ، مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھو (ع)

ارمان نکل جائیں کچھ عاشقِ مضطر کے ، آنسو مرے پونچھو رو لینے دو جی بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تک احباب ، ٹپکا نہ کرے گا چشمِ تر کا (نسیم دہلوی)

غیر کی ایسی ہنسی کی تم نے رونے لگا ، آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکار نے (معروف)

آنسو پی جانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا ؎

کھل نہ جائے عشق کا پردہ کہیں ، آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (شیر علی)

تو نے ڈھلکا کے ہیں غیر کو ساغر جو ، ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (منیر)

آنسو پینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا+ دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔ دل پر صدمہ اٹھانا ؎

کڑی تھی ہر بھوک پیاس بس میں ، آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سارنگا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس نہ چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو توڑ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (ٹھگ) غیر موسم کی بارش۔ بن رُت کا مینہ

آنسو تھمنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو رکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہونا ؎

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو ، رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا مقدور جو ذرا آنسو تھمے +

آنسو ٹپکانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنسو ڈھلکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا۔ آنسو گرانا۔ آنکھوں سے پانی گرانا +

حسرت انجام سکندر سی اگر تجھ سے سُنے — چشم جوہر سے ابھی ٹپکاؤے آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کٹھوراں کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو گر پڑنا۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

جلیا رجام میں مرے آنسو ٹپک پڑے جو پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اس صدمہ کے سُنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو بہنا۔ اشک رواں ہونا۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا۔ (نکتہ) ؎

کس طرح اس کو روانہ کروں لکھ کر مکتوب — جائے قاصد مرے آنسو دم تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو سوکھنا۔ آنسو جذب ہونا۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اُٹھانا بار منت شاق تھا پیراہن تن کا — ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان دامن کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ ف۔ فعل لازم (عو) آنسو گرانا۔ آنسو ٹپکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے۔ چار آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا۔ آنسو بھر آنا۔ آثار گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے اُن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے۔ جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آنسوؤں کی قطار۔ آنسوؤں کا تار۔ پے در پے آنسو نکلنے

آنسو کی لڑی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آنسو کی دھار)

سلک مروارید دندان دیکھ کر — آنسوؤں کی میری لڑیاں بندھ گئیں (مؤلف)

آنسو گرانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آنسو ڈالنا)، (۲) ماتم کرنا۔ پُرسا دینا۔ تعزیت ادا کرنا ؎

تو نے تربت پہ مری وہ نہ گرائے آنسو — غم فرہاد میں شیریں نے بہائے آنسو (ناظم)

بغل دیکھو تو مری تربت پہ — ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو ٹپک پڑنا) ؎

گر پڑے آنکھ سے اس کے بھی یکایک آنسو + ذکر محفل میں جو کچھ میرا ہوا میرے بعد (ناظم)

آنسو گرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو بہنا۔ آنسو ٹپکنا) +

آنسو نکل آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو ظاہر ہونا۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا۔ جوش رحم یا غصہ سے آنکھ کر پانی ٹپک پڑنا۔ کسی تیز چیز مثل مولی مرچ وغیرہ کے کھا لینے سے آنکھ میں پانی آجانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم — کسی کی آنکھ دکھلائے ہے یہ آنسو نکل کے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر آہ وہ بیدرد ایسا ہے — جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (د)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بے اختیار رونا آنا۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ صدمہ یا رحم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

اگر جہان میں رہے جو شریک راحت و رنج — ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

امید شمع بس میری آنسو نکل پڑے — دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (دبیر)

آنسو نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں پھرا گئیں ہیں سنگ سلیمانی آج — نکلے آنسو تو یہ آفت کہ نچوڑے پتھر (جرأت)

آنسوؤں ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنسو کی جمع بحالت فاعلی، اشکوں +

آنسوؤں سے منہ دھونا۔ یا۔ آنسوؤں منہ دھونا۔

ف۔ فعل لازم۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار زار رونا۔ زار قطار رونا۔ کثرت سے رونا۔ نہایت رونا۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا
آنسوؤں کا تار چلنا } ف۔ فعل لازم۔ زار زار رونا۔ زار وقطار رونا۔ لگاتار آنسو گرانا۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا۔ کثرت سے رونا +

مدت ہوئی کہ خون جگر میں نہیں رہے — جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

یہ کچھ آنسوؤں کا بندھا تار رہا — ہوا ابر رحمت گنہ گار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسوؤں کا تار بندھنا)

گھر ہو بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا — عالم مرے رونے میں ہو ساون کی جھڑی کا (رجا صاحب)

اِنشا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان۔ صنایع و بدایع + خوبی عبارت۔ طرز تحریر (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

قسم کے خطوط جمع ہوں ۔ پیٹرنگ چٹھیوں کی کتاب (۵) سیّد انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگردِ مصحفی لکھنوی کا تخلّص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر ظریف الطّبع شاعر تھے ۔ انکا کلیات مشہور ہے جسمیں اُردو ریختی ۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مقرّبوں میں شمار کئے جاتے تھے ۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + انشا کا سنہ ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

اِنشا پردازی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث (۱) طرز تحریر ۔ عبارت آرائی ۔ خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری ۔ مضمون نویسی +

اِنشاءاللہ تعالیٰ[لہ] ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ اگر خدا نے چاہا ۔ خدائے بزرگ کی مرضی ہو +

انصاف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے ہو ۔ اصطلاحی نیاؤ ۔ عدل ۔ داد ۔ حق واجبی (۲) مقدمہ کا بحق فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دودھ کا دودھ پانی کا پانی ۔

اِنصاف چاہنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دادرسی چاہنا ۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا ۔ استغاثہ کرنا ۔

اِنصاف چکانا ۔ یا کرنا ۔ فعل لازم ۔ نیاؤ کرنا ۔ دادرسی کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔ جھگڑا چکانا ۔ فریاد کو پہنچنا ۔

اِنصرام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی کٹنا ۔ منقطع ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست ۔ انتظام +

اِنصرام کرنا ۔ فعل متعدی ۔ انتظام کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ سرانجام دینا ۔

اِنصرام ہونا ۔ فعل لازم ۔ انتظام ہونا ۔ اہتمام ہونا ۔ سرانجام ہونا +

اِنضباط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی پیوستگی و مضبوطی ۔ اصطلاحی ترتیب ۔ حدود بندی ۔ تعیّن ۔ ضابطہ ۔ ڈھنگ +

اِنضباطِ اوقات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وقت کی تقسیم ۔ دستور العمل ۔ ٹائم ٹیبل ۔ تقسیم اوقات +

اِنعام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ ۔ بخشش ۔ خلعتِ نیکنامی یا دکار کردگی کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے ۔ بدلہ ۔ اجر ۔ عوضہ +

اِنعام اکرام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ ملنا ۔ خلعت و عزت +

اِنعام دینا ۔ فعل متعدی ۔ کسی کارگزاری ۔ یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

اِنعام لینا ۔ فعل متعدی ۔ انعام حاصل کرنا +

اِنعکاس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر اُلٹ کر پڑنے کو اِنعکاس کہتے ہیں ۔ عکسی صورت + عکس ۔ سایہ (۲) برخلاف ۔ برعکس ۔ اُلٹ ۔ اِنحراف (۳) اُلٹا ۔ اوندھا +

اِنفارمیشن ۔ انگلش Information اسم مؤنث (۱) اطلاع ۔ آگاہی ۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری ۔ خبر رسانی ۔ جاسوسی (۴ ۔ قانون) دعوٰی جرائم خلافِ سرکار +

اِنفساخ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تردیدِ نکاح + تردید + فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)

اِنفساخِ معاہدہ ۔ معاہدہ کا توڑنا ۔ خلافِ معاہدہ ۔ عہد شکنی ۔ فسخ معاہدہ (قانون)

اِنفصال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جدا کرنا ۔ فیصلہ ۔ نبٹیرا ۔ چکوتا ۔ چھٹکارا +

اِنفعال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شرمندگی ۔ حیا ۔ لاج ۔ شرم ۔ ندامت + غیرت

اِنفکاک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ آپس سے جدا ہونا ۔ باہم جدائی +

اِنفکاکِ رہن ۔ روپیہ ادا کر کے جائداد مرہونہ کا واپس لینا ۔ گرو چھڑانا (قانون)

اِنقباض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سکیڑ ۔ بچاؤ ۔ رکاوٹ ۔ بستگی ۔ قبض +

اِنقضا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گزرنا ۔ پورا ہونا +

اِنقضائے میعاد ۔ میعاد کا گزر جانا ۔ تمادیٔ میعاد (قانون)

اِنقلاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) تغیّر و تبدّل ۔ اُلٹ پلٹ ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور ۔ گردش +

آنک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ [illegible] (ایک) ف (انگ) (۱) چِہن ۔ نشان ۔ علامت + چِٹ (۲) شناخت (۳) شناختی داغ دھبہ ۔ اعراب (زیر زبر پیش) ، سُوَر ۔ گتات ۔ آکار ۔ (۵) روپ ۔ سروپ + ڈول ۔ صورت ۔ مورت (۶) عدد ۔ ہندسہ ۔ رقم + نمبر ۔ وہ عدد جو بزاز و سوداگر وغیرہ اپنی خرید اور بکری کی پڑت پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کرکے ڈال دیتے ہیں ۔ (۷) بیگ ۔ حروفِ بیگ ۔ ضرب بیگ (۸) تول جانچ تخمینہ ۔ اندازہ ۔ کوت ۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) تمہاری ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود لگانیکا قاعدہ (۱۰) اچھر ۔ اکھر ۔ اکشر + بول ۔ کلمہ ۔ حرف +

اِنکار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ضدِ اقرار ۔ نہ ماننا ۔ نفی ۔ نا ۔ نہیں ۔ نامنظوری (۲)

لہ صحیح ان شاء اللہ تعالیٰ

آنک

اِختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳) عذر۔ معذرت +

آنکڑا ۔۔ اسم مذکر۔ ہند۔ بی (آنکش) (۱) کانٹا۔ بانک۔ ہُک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اِس شکل کی ہوتی ہے (۲) صفت۔ ٹھگ (۳) ایک ہزار (۱۰۰۰) +

آنکس صحیح **انکس** ۔۔ اسم مذکر۔ (س۔ انکشش) (۱) پَینا۔ ہُک۔ انکڑ وہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور مارتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکان۔ دبانے کی ترکیب +

انکسار (ع) اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس ۔ انگلش (Income tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جاوے +

آنکنا ۔۔ فعل لازم۔ پرکھا جانا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا۔ تشخیص ہونا +

آنکنا ۔۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آتش پرستوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ بادہ پرستو! دے کیا خاک چھانکتے ہیں (سلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا۔ پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ تشخیص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پڑتال کرنے والا۔

انکوٹ ۔۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اُس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ ۔۔ اسم مؤنث۔ س (अक्षि-आँख اکشی۔ از۔ اش) پراکرت (اچھی پالی اکھی)۔ انگریزی (Eye آئی) مگدھ (آکھی) گجراتی (آنکھ)۔ عربی (عین) تُرک (گوز)۔ (۱) عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ ؎

سر جھکا کر شرم سے چل مثلِ دال صاد سا آنکھ اپنی پُشتِ پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے وہ سامنے آؤ بیٹی کو بھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی (دیکھو ہر دو) (۲) نظر۔ دِرشٹ۔ نگاہ۔ تیور۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نُور ؎

آنکھ

ہم کو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (رشک)

ہم خوب سمجھتے ہیں تیری طرز نگہ کو ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تمکو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے تم مجھ کو گھورتے ہو عداوت کی آنکھ سے (رشک)

(فقرے) وہ پھر بھی آنکھ رکھتا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آ گیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آ گیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دکھائی دیتی (۳) اِشارہ۔ ایما۔ جھانولی۔ عشوہ۔ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

مارے ہے اب بھی اے میاں مخلص کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کو پیرا آنکھ مار دی۔ اُس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔ (۴) توجہ۔ نظرِ التفات۔ نظرِ رغبت ؎

ممکن کب اُن کو تغمہ آتا ہے آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پھر کی جب سے مخلص پہ آنکھ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پر جس کی آنکھ ہوگی وہی پھر اُسے اُڑا لیگا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز۔ عقل۔ شناخت۔ پہچان۔ پرکھ۔ پریک ؎

اُن کی ہیں آنکھ کو صدا دیکھوں ہیں کیا عجب بیری اوبی نے مجھے دی چُو ڑ ماں باندی (رنگین)

برگِ نخل طور بنتے ہیں تو آتی ہے صدا آنکھ کو بیدار کر ہو وصلہ دیدار کا (اسیر)

دی مجھ اشتے جن شوخ کا ہوں گر کچھ آنکھ تاڑ بیٹھے ہیں وہ لاکھ میں بگا و عاشق (دلّق)

(فقرہ) انہیں کپڑے کی پرکھی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت۔ دخل۔ درک۔ ابھیاس ؎

ہشیار اسیر آنکھ ہو تجھ کو جو سخن میں غافل ہے وہ فن سے جو کے خوب کا پھانا (اسیر)

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں رکھتے ہیں وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب (د ر)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بال بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو غیر وگرنہ سمجھتی ہوں میں تمکو آنکھ (نازنیں)

(مثلیں) سوکن مر گئی اور آنکھ پھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پہ ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) وہ جیسے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کرو وہی چھوٹی کرو وہی (۸) کوتنت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکرم + جانچ (۹) اُمید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (جیسم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے) ؎

دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیضِ عام رکھتے ہیں تیرے کرم پہ کا فر و دیندار آنکھ (رند)

(۱۰) پاس۔ مروّت۔ محبت ؎

کس طرح سے کہے اغیار وفا اُس نے کہا سب بنا بات نہیں اب تیری مجھ سے وہ آنکھ (جرأت)

آنک

رخ کیونکر مجھے زنگی نہ پہ آنکھ چشمہ سوزی تو رہیگی نہ پہ آنکھ (نسیم دہلوی)
دیدۂ ترکا اب وُہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشم حقیقت۔ معرفت۔ باطن نظری
گر آنکھ ہے تو امین انسان کی دیدکر کیا کیا طلسم و فن ہیں مشتِ غبار میں (ناسخ)
ان دونوں دل سا مری آنکھ وہ پیدا کی ہے اور کے دیکھیں بھی جو ہو وہ نظر آجائے (رجب)
(۱۲) گنّے اور احساس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ؎
آنکھ گنّے ہی جان کو بیٹھے جانِ شیریں کو ہاتھ دھو بیٹھے (رسیلی گنگا)
کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے دشمنِ جان خون پی لیں گے (رؔ)
(۱۳) گھٹنے کی چپنی یا پالی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا۔ سایہ۔
آسیب۔ صورت وہمی۔ خیالی صورت مگر پڑنے کے ساتھ اُس
کا استعمال ہوتا ہے +
(بڑی آنکھ کو ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو گول یا نرگس
یا بتّے یا کٹورے یا نیبو کی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین۔ نرگسی
آنکھ بتاسی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں
جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیدی آنکھ۔ جھومتی آنکھ۔ متوالی
آنکھ۔ مدبھری آنکھ۔ نشیلی آنکھ۔ نندیالی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔
اُنیندے نینا۔ یہ سب لفظ چشم بیمار یعنے خواب آلودہ یا خمار آلودہ یا جھکی ہوئی آنکھ
کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جس میں سُرخ سُرخ رگیں دکھائی دیں۔
کٹیلی آنکھ چشم فتّان اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنے وہ آنکھ جو عاشق کے
دل کے اندر کھُبے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرپانک آنکھ۔ طرّار اور ایک
حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وہ آنکھ جس میں
رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شربتی آنکھ وہ
آنکھ جس میں نشے کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آجائے رنگی ہوئی آنکھ ؎
خوب وہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہو جائے صوفی اس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہو جا
پھٹی آنکھ۔ یا بلغم کے ڈھیلے کا و دیدہ بڑی اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ
بھیڑ کے سے دیدے۔ چور آنکھ وہ معنے ہیں اوّل وہ آنکھ کہ جس میں سُرمہ لگا ہے
اور معلوم نہ دے یا وہ آنکھ جو دوسرے شخص پر اس طرح پڑے کہ اُسے اس کے
دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ غلافی آنکھ وہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی
ہو۔ پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ
چڑھی ہوئی آنکھ نار آلودہ آنکھ۔ کیری آنکھ۔ بھوری آنکھ۔ کرنجی یا کنجی آنکھ

ئے بتّے سے مراد وہ گول شیشہ ہے جسے درپن کہتے ہیں +

آنک

نیلی آنکھ۔ بکا بخ سی آنکھ۔ بلّی کی سی آنکھ۔ چشم ارزق۔ اہل ہنود نے اسے
بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہو۔ سُرمگیں یا سُرمہ آلودہ آنکھ جس میں سُرمہ
لگا ہو ہوا اُس کا جل سا ساپھرا ہو۔ گڑھی ہوئی یا دھنسی ہوئی آنکھ
اندر کو گھسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ۔ چیل کی سی آنکھ دور بین آنکھ
دور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اٹکنا۔ یا۔ اٹک جانا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ بجھنا +
محبت ہو جانا۔ عشق ہو جانا۔ جی لگنا۔ آشنائی ہو جانا ؎
یاروں کو ہم دکھائیں گے بیٹا پتنگ کا انگ اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سو اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) اونچی آنکھ کرکے دیکھنا۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر ملا کر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا۔ آنکھ ملانا۔
آنکھ اوپر کرکے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کرکے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا
اُٹھا کر آنکھ تو تم دیکھو یہاں کون دیکھو ہو دعا قربان ہونے دو ہمیں صدقے تمہاری ہم نواتات (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر اسے دیکھوں کہ نظر ڈوب جائے یوں جاتا ہے کہ کیا مجکو نہیں ڈر میرا (؟)
دیکھوں کہ آنکھ اُٹھا کر جسکو تو دیکھے ہو ہوا ہو قتل کیونکر وہ بے گناہ دیکھوں (دبیر)
یہی دیکھا کر اُٹھوائے گئے بس جو دیکھا اُنگ اُدھر کو آنکھ اُٹھا کر (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکے دلکو لے لیا ہیتے لیتے دل کے دینے کا تجھے ڈھب گیا (حسن)
بھی نظروں کو کس سے بچاتے ہو عاشق نار آنکھ اُٹھا دیکھ تو یہ کون لب بام آیا (شہیدی)
(۲) التفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ التفات دیکھنا۔ التفات کرنا۔ تکبّر
ہتو عاشق نا کس پھیری کوئی نہ اُدھر دیکھیگا آنکھ اُٹھا کر وہ دیکھے تو بھی اُسکی مروّت ہو (دبیر)
بھر گیا دامن نظارہ گلِ نرگس سے آنکھ اُٹھا کر جو کبھی تم نے ادھر دیکھ لیا (آتش)
(نقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی تو ہو گیا
(بادشاہ اور درویش کامل کی نسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) نظر اونچی کرکے نہ دیکھنا
آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر ملا کر نہ دیکھنا ؎
بعدِ مُردن بھی ہو تیرا خوف مجکو اس قدر آنکھ اُٹھا کر نہ جنت میں دیکھا حور کو (ناسخ)
وہ اس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں میں اپنی زندگی بخدا دیکھتا نہیں (شہیدی)
(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ ملانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا
کسی چیز سے دل اُٹھا لینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار ہونا ؎
تصوّر چشم تر کا جسکی ہو اس شوخ دلبر کا اُٹھا کر آنکھ کب دیکھے ہو وہ مہر درخشاں کو (ظفر)
دیکھا آنکھ اُٹھا کر پھر ہلالِ عید کو جسنے تری جو ابرو نے خمدار کو اسے مہ تمام دیکھا (؟)

آنکھ

جو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے اے مہ لقا — ماہ کو بھی سب نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (ظفر)
نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر وہ جو بیمار دیکھا ہو — جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکل آئے (جرأت)
تم خفا ہو کے ہوئی تم سے مجھے بیزاری — آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھوں گلستاں کی طرف (ناسخ)

نہ دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اِس طلسمِ چند روزہ کو
کسی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تُو میرا (نسیم دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر تا قدم دنیا کی جانب — جو سرکارِ جنوں سے مجھ کو عُریانی کا خلعت ہو (امانت)
غیر معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو نام — پھیر منہ لیتے صاحب کے نقطہ تھا یہ کلام (رند)
نہ بُرا مانیو اِس بات کا خیرہ ہے غلام — حرفِ حق کہہ سکے یہ دل سوختہ کو ترکِ تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو
آنکھ اُٹھا کر نہ کبھی دیکھیں اگر حور بھی ہو

ہو حور بھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم — کیا کیجئے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (خیرہ)
مر گئے لیکن نہ دیکھا تُو نے ہرگز آنکھ اُٹھا — آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)
گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم — اِس جام بے شراب کی شئی خراب ہے (میر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ ابھمان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا — مارا ہوا تھا کس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)
آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُس نے نرگس کی طرف — جو کہ اے بے درد تیرے چشم کا بیمار تھا (بہر)

(۴) شرم کرنا۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ لاجونتا ہونا۔ نادم ہونا۔ سُکچانا۔ حجاب کرنا۔ مُنفعل ہونا۔ منہ چھپانا۔ محجوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحبِ حیا ہونا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی — کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (رشک)
نرگس نے جو دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں — کیا جانے کرشمے کیا کر گیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ آنکھ اُوپر کرنا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ دوبدو کرنا ؎

بے اختیار آنکھ اُٹھا سکا نہ جس کو ہو تو واں — کر سکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا۔ درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے شرمانے کو
سب کا مچھلے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا ۔ یا ۔ نہ اُٹھ سکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرم کے مارے آنکھ کا اُونچا نہ ہو سکنا۔ آنکھ اُونچی نہ ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ مُنفعل ہونا۔ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمندگی سے آنکھ نہ ملا سکنا۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خفّت اُٹھائے واں سے آیا بے سند — آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (سرور)
غیرت افزا شکل بھی جب اُس کی پھری — آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پیٹ پاس مہر کی (نکہت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی ۔

آنکھ اُلجھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو آنکھ اٹکنا ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جا کر — جس کی جوتی نے نہ رکھا سرِ بازار قدم (مصحفی)

آنکھ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ دُکھنے آنا۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا۔ آنکھ کا لال ہو جانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ میں جلن ہونا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لگی چھپنے کے دل ساقیِ سرشار کی آنکھ — آگئی دیکھ کے جیسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)
آوے تو اندھیری لاوے — جاوے تو سُکھ دے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے ۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ۔ ہ ۔ مثل ۔ (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اُس کا قُرب و بُعد یکساں ہے۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اِس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دل سے بھی دُور ہے۔ (ہر ایک چیز میں ایک کیفیت مخفی اور مختص ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ صنم کا ہم نے الگ سے ہٹ کر کیواڑ اوجھل
اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

پھر باعث ہے بدگمانی کا — غیرتِ عشق ہے تو کب کل ہے
مر گیا کوہکن اسی غم میں — آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (میر)

(فقرہ) میاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو۔ (۲) جو چیز دِکھائی نہ دے اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ اللہ بیٹھے پیچھے کچھ ہی ہُوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہ ہونا برابر ہے ۔

آنکھ اُونچی نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ آنکھ نہ ملنا۔ نظر نہ اُٹھنا۔ (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دن سے آجتک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اُونچی نہیں ہوتی ۔

آنکھ بچا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر بچا جانا۔ چھپ جانا۔ کھسک جانا۔

آنکھ

ٹل جانا۔ کترا جانا۔ اغماض کر جانا۔ آنکھ چُرا لینا۔ نظر بچا کر نکل جانا ○

آنکھ بچا جائیو ایک بھرے ڈگ ریوڑی والے کی دُوکاں پہ الگ (مسرور)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا۔ آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا۔ آنکھ کو محفوظ رکھ کر کچھ کرنا۔ آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا۔ آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ○

پھینکا جو گُلّا اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچا کر (مسرور)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا۔ چُھپا کر کوئی کام کرنا۔ چُھپواں کوئی کام کرنا۔ آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا۔ پردہ سے کچھ کرنا۔ اس طرح کوئی کام کرنا کہ مُطلق آگاہی نہ ہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ○

جوتیں سے اُڑا دیجے جو سر آنکھ بچا کر ایسے سے کوئی جا وے کدھر آنکھ بچا کر (مسرور)

آنکھ بچا کے آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا کے آنا۔ چُھپ کر آنا۔ چُھپ چُھپا کر آنا۔ چوری چھپے آنا۔ نگہ چُرا کر آنا۔ کسی کی چوری سے آنا۔ (نقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو آ سے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے مُعلّیٰ غالب) ○

آنکھ بچانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) دیکھو آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر ۱ جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا۔ آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چُھپانا۔ کترانا۔ بچنا۔ کھسکنا۔ کھسک جانا۔ نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بہانہ کرنا۔ (نقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (موسم)

آنکھ بچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نگاہ چوکنا۔ نظر بچنا۔ خیال ہٹنا۔ دھیان ہٹنا۔ (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی اور یاروں نے ہاتھ مارا)

آنکھ بچے کا چانٹا ۔ ہ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے۔ کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے سر سے چانٹا مارے ○

آنکھ بدلنا۔ یا۔ بدل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی بے مُروّت ہو جانا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ تیور بدلنا۔ رُخ بدل جانا ○

خدا جو دیتا ہوں کیونکر کہ بدلتا ہوں وہ آنکھ کیا مُروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ ہائے تو مجھے آنکھ بدل کر ساقی ترے کوچے سے نہ جاؤں گا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوتو بیدید کیوں اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گُلچیں کی نظر اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد (ء)

(نقرہ) مُنہ نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غصّہ میں آ جانا۔ افروختہ ہو جانا ○

آنکھ

دیکھوں چتون بھی کیوں آنکھ بدلی بُھلائیں سے قصور ایسا کیا کب (نسیم دہلوی)

(نقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ○

آنکھ برابر کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھ مِلانا۔ آنکھ سامنے یا مُقابل کرنا۔ آنکھ رُوبرو کرنا ○

آنکھ برابر نہ کر سکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نہ مِلا سکنا۔ آنکھ سامنے یا مُقابل نہ کر سکنا۔ (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ حیا کرنا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا ○

آنکھ بگڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں پانی اُترنا۔ جالا پڑ جانا۔ بینائی میں فرق آنا ○

آنکھ بند کرکے کچھ دیدینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا۔ بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا۔ چُپکے سے دیدینا (۲) چُھپا کر دان دینا۔ پوشیدہ سلوک کرنا۔ اس طرح خیرات کرنا۔ کہ ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ گُپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا ○

آنکھ بند کرکے کچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ○

ذرا جا بیٹھا کہ گھر ہے ہمارا بُت سیاہ آنکھ اپنی بند کرکے ادھر سے گزر گزر (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا۔ لاپروائی سے کچھ کرنا۔ دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ اندھا بن سے کوئی کام کرنا۔ اندھا دُھند کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔ بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا۔ بیفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ○

بند کرے آنکھ گرتے ہو خود و نیپہ دا جلو کچھ شوخی و ادا و کرشمہ تو دیکھ لو (مُعزّف)

آنکھ بند کر لینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ میچ لینا۔ آنکھ مُوند لینا۔ (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا۔ خبر نہ ہونا۔ غافل ہو جانا۔ آنکھ پھیر لینا۔ (۴) توجّہ اُٹھا لینا۔ پروا نہ کرنا۔ بے پروا ہو جانا۔ (نقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا۔ موت کی نیند سو جانا۔ دُنیا سے گُزر جانا۔ (نقرہ) اس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا۔ سو اُس نے بھی آنکھ بند کر لی۔ جب آپ آنکھ بند کر لی تو پھر کچھ کا ہُوا کرے (۶) عہد و پیمان سے پھرنا۔ بیوفا ہو جانا ○

آنکھ بند کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا (۲) مرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ جیسے ادھر آنکھ بند کی اُدھر ملا دیا

میں جھگڑا برپا ہوا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تھمنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کرکے اپنی یادِ خدا میں بیٹھو۔

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ جھپنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکاچوند لگنا۔

چاندنی رات میں پھروں جو تیرے خیال میں ۔ عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

تو دموئے کیلے ہو جیو بختا تیرا جمال ۔ بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رند)

(۴) مرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ دنیا کی طرف سے بے خبر ہونا۔

دمِ آخر ہے جو آنا ہے تو آ جلد ورنہ ۔ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رند)

آنکھ کیا بند ہوگئی اپنی ۔ پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کیلئے واجب عینی ہے یہ زاری ۔ رونا ہی وسیلہ ہے شفاعت کا ہماری

ہے وقت غنیمت یہ ادا طاعتِ باری ۔ یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہوگی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا۔

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کحّال یا سیتے سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تل کو صاف کرانا۔

ہے یہ حسرت آرسی اُس بھروش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی دو دن کی بنوائی ہوئی (سرور)

(۲) اصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرہ) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو۔

(جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو دوکاندار اس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے)۔

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا۔ خوب گھور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔

بزم میں آنکھوں سے پھر جاؤ جو بیگانے کی شکل ۔ آنکھ بھر کر پھر کسو سے کسکو دیکھا جائے ہے (جرأت)

تم تو دیکھا ہو کس وحشی نے آنکھ بھر کو ۔ کہ ان روزوں تری صورت پہ وحشت پائی جاتی ہے (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا۔

جان سے ہو گئے بدن خالی ۔ جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (اسلم)

(۳) توجہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا۔ ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہو کر دیکھنا۔

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو مجنوں ہو گیا ۔ ٹھوکریں کھا کھا کے میری کوہ دامن ہو گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا۔ گھور کر نہ دیکھنا۔ اچھی طرح نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہو کر نہ دیکھنا۔ پوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا۔

آنکھ بھر کر کبھی چاند سی صورت دیکھی ۔ نہیں آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں آئینہ رو تجھ کو ۔ نہ دیکھا آنکھ بھر کر مثلِ خورشید نگہ تجھکو

تمنائیں مبدّل حسرتوں سے ہو گئیں دل میں ۔ رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجھکو ([illegible])

کہاں تک کروں دل کو درد سے خالی ۔ کہ بے دید نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نگہت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (فقرہ) ننگے بادشاہیں کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے۔

آنکھ بھر لانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ رُنکھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ قریب بگریہ ہونا۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ ترش رو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بے رُخ ہونا۔ بے مروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا۔

کیا غضب ہے منہ کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ہیں ۔ جو اشاروں میں کہا کچھ بارے اغیار نے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ متنفر ہونا۔

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گر جانا۔ دیدے پٹم ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (فقرے) پہلے تو آنکھ میں درد ہوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی۔

آنکھ پتھرانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

تیرے مریضِ عشق کی پھرا گئی جو آنکھ ۔ اُس کے ہر ایک ہمدم و غمخوار نے غم کیا (درخشاں)

آنکھ پر پردہ پڑنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا۔ غفلت کا پردہ پڑنا۔ غافل ہونا۔ دھوکا کھانا۔ فریب میں آجانا۔ مسلوب العقل ہو جانا۔ بیوقوف بنجانا۔

ان جالیوں کی ضد سے پھر دار پر گیا ۔ کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑ گیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ (یہ محاورہ فارسی چشم افتادن سے اُردو میں آیا ہے) (۱) نظر پڑنا۔ نگاہ پڑنا۔ نظر پھسلنا۔ پائے نگاہ کا لغزش کھانا۔ نظر ڈھلنا۔ نظر ڈگمگانا۔

آنکھ مجھ پر جو کسی پر بُتِ عیار پڑے ۔ جوشِ غیرت سے گلے میں مرے زُنّار پڑے (رند)
پڑتی ہے تیرے مکان پار جو ہر ایک کی آنکھ ۔ گردِ دامان جگہ شگوں کی تھی تعبیہ کو (وزیر)
تجھ مہرباں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ ۔ چشم جو ہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (م)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا۔ شوقیہ نگاہ پڑنا۔ محبت کی نگاہ پڑنا۔ شوق سے دیکھنا۔ اشتیاق سے دیکھنا۔

گیا مجنوں بعد مدت کو جو میں بادیہ میں ۔ پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)
مو نظارہ ہوئے گُل کیا نقطہ نرگس کی آنکھ ۔ چشمِ بد دور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فرخ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا۔ لالچ سے دیکھنا۔

آنکھ مے پر جو پڑتی ہے کسی میخوار کی ۔ ہے صراحی در گردن ساقیِ سرشار کی (وزیر)
مجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ ۔ چشمِ بد دور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)
اُن کی ہر پہ بھی آنکھ پڑتی ہے ۔ ہم نے چھپ چھپ کے بار ہا دیکھا (میرزا)
کی شانے کا اُن پر پڑے صنم جنت آرام ۔ ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیرے بچھونے پر (ناسخ)
چشمِ بد دور ہے غضب کی آنکھ ۔ اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)
اب نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ ۔ دل میں چُھبجاتا ترا لئے تیرِ مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا۔ نگاہِ رشک سے دیکھنا۔ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔

اِک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں ۔ پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)
شیفتہ ہیں مہ و خورشید رُخِ انور پر ۔ آنکھ پڑتی ہے ستاروں کی مرے دلبر پر (رند)

(۵) توجہ کی نظر پڑنا۔ میل ہونا۔

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی تازہ نیلوں میں ۔ پلے ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (رغافل)
آجکل ہے نہیں منظورِ نظر غیر ہوں ۔ عمد غلطی سے پڑی مجھ پہ تو صیاد کی آنکھ (رند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا۔

ہو گیا بیہوش جس پر آنکھ تیری پڑ گئی ۔ کس قدر لبریز مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

(۵) ذلت اور حقارت کی نگاہ پڑنا۔

آنکھ پر اہلِ دل کی اب نہ جنبش پڑ جائیگی ۔ ڈھیلے آنکھوں سے چھپا کر جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا۔ دیدہ پھاڑنا۔ آنکھ پھاڑنا۔ آنکھ کھولنا۔ دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ دُور اندیش اور صاحبِ بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا۔

آنکھ پسیجنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نم ہونا۔ چشم نم ہونا۔ آنسو آنا۔ آنکھ ڈبڈبانا۔ آنسو بھر آنا۔ رونا۔

اے قائم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز ۔ ابر روتا ہے سدا خون سیہ کاری سے (قائم)

(۲-ع) حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ آنکھ میں لحاظ ہونا۔ شرمانا۔ لجانا۔ رحم آنا۔ درد آنا۔

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا۔ شوق کی نظر سے دیکھنا۔ نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا۔ سراسیمہ ہو کر دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا (۳) متحیر ہو کر دیکھنا۔ (۴) افسوس سے دیکھنا۔ (قلق) (دم نکلتا جاتا تھا۔ اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا) (۵) غور سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ دل لگا کر دیکھنا۔

آنکھ پھر جانا۔ یا۔ آنکھ پھرنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا۔ نظر پھرنا۔ آنکھ کا گردش کرنا۔ نگاہ پھرنا۔ رُخ پھرنا۔

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے ۔ جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (رقیب بیزار)
غرورِ عشق زیادہ غرورِ حسن سے ہے ۔ اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہوا (آتش)
دم وفاداری کا بھرتا ہے جسے تو قاتل ۔ پھر گئی آنکھ تری خنجر بڑا کس کے تلے (غافل)

(۲) بے رخ ہونا۔ تیور پھرنا۔ بے مروت ہونا۔ رُخ بدل جانا۔ نگاہ ٹیڑھی ہونا۔ بیزار ہونا۔ خفا و ناراض ہونا۔ دشمن بنجانا۔

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس کی صاف ۔ کیا خطِ سبز رُخسار پڑھا دیتے ہیں (امانت)
مر رہا ہے نہ ملی ہیں نگہِ الفت کی نظر ۔ پھر گئی چار ہی دن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رند)
پھرتے ہی آنکھ کے پھر جائیگا مجھ پر خنجر ۔ ہو چکا آپ کو معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)
آنکھ اُس کی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا ۔ یہ دَور انقلاب ہوا انقلاب میں (مومن)
آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی ہو کو نظر ۔ کبھی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے چرخ (ظفر)
تیری تلوار کا منہ مجھ سے پھرے تو پھر جائے ۔ ہماری آنکھ کب قاتل تو تلوار پھرتی ہے (غافل)

گر سوزنِ آئینہ نہ دکھلائے کوئی اُس کو　　تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ عیّار کی پھرتی (مصحفی)
پھر گئی آنکھ بھی جیسے تری بیمار کی طرح　　یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)
شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا　　پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (تلق)
اُسے وہ کانہ وہ اگلی آنکھیں نہیں　　تجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (تلق)
یار سے رکھ تلق نہ چشمِ وفا　　پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (")
دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ　　ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نگاہ چُوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دوست نوش پھر جو دزدِ محتسب کی آنکھ　　رکھیں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جنبشِ چشم ہونا۔

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے۔ اور اِسکی زیادتی امراضِ باردہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی داہنی پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور نہیں بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

کوئی اب پھر خوبی آتی ہے شاید نظر تیکو　　پھڑکتی آنکھ ہو جوائے حبابِ آبجو تیری (الفت)
کیا توقع رکھتے اپنوں کی کہ غیروں ہی کر　　آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگِ کاہ ہے (ناسخ)
الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بیٹھے　　غضب سے وہ مجھے دیدے دکھائیگا پھر کیا (امانت)
کیا عجب ہے وہ آئیگا پھڑکتی ہو جو آنکھ　　آنکھ میں خوفِ شبِ فرقت سے متراتی ہو جو نیند (وزیر)
کیا آنے کی کسی کے گریاں خبر ملتی ہے　　جو بیقرار دل ہو پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)
کون تشریف گھر میں لائے گا　　آنکھ تو جو پڑی پھڑک گئی ہے (نامعلوم)
آنکھ داہنی غضب پھڑک گئی ہے　　وصلِ دلبر ہمیں شب ہو (اکبر)
آنکھ پھڑکے دہنی ملتا ہے کوئی　　آنکھ پھڑکے بائیں ہیر ہے کیا تمہیں (رشک)

آنکھ پھوٹنا۔ یا۔ پھوٹ جانا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں ختم ہو جانا۔ نابینا ہونا۔ (جیسے آنکھ پھوٹی پڑ گئی۔ آنکھ پھوٹ گئی تو کیا پھوٹی دیکھیں گے) ؎

پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے بد بین تجھے　　آئینہ سے دلِ عارف کے مصفا ہو وہ رُخ (آتش)

چرخِ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار　　تیر نالے نے بہت چشمِ زُحل میں مارے (ذوق)

(۲) موں۔ بچہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا۔

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے۔

آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ اسمِ مذکر۔ جمع آنکھ پھوڑ ٹڈے (آنکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آنکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کنی اُنگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اوپر سے سبز اور نیچے زرد و زرد بُندکیاں بڑی چھوٹی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹڈا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچے اُنکوان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھ کر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتے کھاتا ہے مگر آنکھ کے سب سے زیادہ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو بھُنبھناتا ہے تو اِسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مونچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتے چاٹتا ہے۔ (۲) بے مروّت۔ احسان فراموش۔ محاورہ اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثلاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا بن گیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹڈا۔

آنکھ پھوڑ لینا۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا۔

آنکھ پھوڑنا۔ فعلِ متعدی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) ٹھہر ہی کے بدلے آنکھ پھوڑنے لگے (۲) فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا۔

آنکھ پھیر دینا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آنکھیں پھیر دینا ؎

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی　　پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بے مروت ہونا۔ یکایک دشمن بنجانا ؎

یہ کس نے آنکھ پھیری ہے کہ ہیں پھری چھائی　　زبانِ آہوئے صحرا بنی ہر شمعِ محفل کی (اسیر)
پھیری آنکھ اُس نے تو ایام بھی آرام نہیں　　گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجہ ہونا ؎

پیری تیری چاہ میں منہ دیکھوں گی ہو خوں آرسی　　آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہے کا ناتا رہا (دبیر)

آنکھ

آنکھ پھیلانا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیکھو (آنکھ پسارنا)

آنکھ اُوٹ آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ آجانا ۔ آنکھ کا دُکھنے آنا ۔ آنکھ کا ڈھیلا سُرخ ہو جانا ۔ آشوب آجانا ۔ آشوبِ چشم ظاہر ہونا ٭

آنکھ ٹھنڈی کرنا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ سُنت رکھتا ہے تو اُسکی آنکھیں پانی سے پونچھتے ہیں ۔ اور اِسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں ۔ مُسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رُومال سے آنکھیں پونچھتے ۔ سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں ۔ (۲) تسلّی و تشفّی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا ۔ عزیزوں کے ملنے سے پرسن ہونا ۔ خوش ہونا ۔ پرسنّ ہونا ۔ شاد ہونا ۔ عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا ٭

آنکھ ٹیڑھی کرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ پھیرنا ۔ بیرُخ ہونا ۔ بیمروّت بننا ۔ بے وفائی کرنا ۔ تُرشروئی سے پیش آنا ٭

آنکھ کیوں لڑتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر سیدھی رکھ ہم سے جتا ہے تو دل لے معشوق سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ پھرنا ۔ رُخ پھرنا ۔ بے رُخ ہونا ۔ نظر ٹیڑھی ہونا ٭

ہو خدا ہی حافظ و ناصر ترا او مُرغِ چمن   ٹیڑھی ٹیڑھی تیری جاتا ہے ہو صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ نظر لڑنا ۔ نظر بازی ہونا ۔ آنکھ لگنا ۔ عشق ہونا ۔ آشنائی ہونا ٭

نادیدنی دکھاوے گی کیونکر نہ عشق ہم کو   کس فتنۂ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے (میر)

ہے چشمِ انجم طرف اُس سہی کی اشارہ   دیکھو تو میری آنکھ کہاں جاکے لڑی ہے (؟)

آنکھ جمنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ نظر ٹھیرنا ۔ آنکھ ٹھیرنا ٭

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی   کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (ناسخ)

آنکھ جھپکانا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) آنکھ کو متحرّک کرنا ۔ آنکھ مارنا ۔ (۲) کنیانا ۔ جھینپنا ۔ شرمانا ۔ لجانا ۔ تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا ۔ آنکھ سے اِشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ٭

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی   کب نے ایسا کہیں بشر بھجا (شیر)

آنکھ جھپکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا ۔ آنکھ مچنا (۲) آنکھ کا متحرّک ہونا (۳) مُقابلہ نہ کرسکنا ۔ سہمنا ۔ خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ٭

آنکھ

جھپکے اجل سو آنکھ مری کیونکر شب فراق   بسمل جو ہجروں میں ہیں کسی بانکی نگاہ کے (جرأت)

(۴) روشنی کی تاب نہ لانا ۔ روشنی کے سامنے آنکھ نہ کرسکنا ۔ خیرہ چشم ہونا ۔ چکاچوند ہونا ٭

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار   آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھکر (مومن)

مُقابل حُسن کی گرمی کے تیرے کون ہو سکے   کہ سورج کی بھی تیرے روبرو آنکھ اب جھپکتی ہے (آتش)

جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ   دیکھے پھر کیونکر بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا ۔ نیند آنا ۔ مُنہ پھرنا ۔ اونگھنا ۔ جھپکی آنا ۔ غنودگی آنا ٭

شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں
نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (ناسخ)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا ۔ آنکھ کا برابر کھُلا نہ رہنا ٭

باندھے ہو جھکی تو چند بوسے بھی بدہ   شرما رہے کہ جھپک جائیگی کبھی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا ۔ نظر چوکنا ۔ خیال نہ ہونا (نقرہ) اِدھر آنکھ جھپکی اُدھر مٹھے پر بجلی گری (۸) شرمانا ۔ لجانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا ۔ لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا ۔ کنیانا ۔ جھینپنا ۔ محجوب ہونا ۔ لحاظ آنا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ آنکھ جھینپنا ٭

جھپکے جو گھروں سے مری آنکھ کس طرح   نازاں وہ مل کے نہ بیٹھیں اپنے کمال پر (امیر)

دل دوز ہو وے جو چشم بُت شوخ وصال ہو   خیرہ نگی کب ہو آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)

آنکھ سے جھپکے ہے تیری جو مخموری آنکھ   پشت پا سے کب اُٹھے جو نرگسِ شہلا کی آنکھ (حکمت)

چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہو بشر کی   جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)

کیا چشم ہو ہم چشم غزالانِ حرم کی   جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ اَجَم کی (ذہیر)

(نقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ٭

آنکھ جھکانا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ نیچی کرنا ۔ نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ٭

تماں دو مجھ پہ کروں کیونکر دل چُرا لیا   جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مُسکرانے کا (مصحفی)

آنکھ جھکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا ۔ نظر نیچی ہونا ٭

دیکھا جو اُنکو آنکھ جھکی کچھ نہ کہہ سکا   واعظ کا بھی قدم جو چلا تو پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ٭

جھکی ہوئی ہو گلستاں میں آنکھ نرگس کی   ظفر وہ کون ہے جس سے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا ۔ پچھتانا ۔ افسوس کرنا ٭

چشمِ حسرت سے جو دیکھیں گے ہم   آنکھ جھک جائے گی شرمائیے گا (صبا)

آنکھ جھینپنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (نقرہ) کئی دفعہ مُنہ کی کھا چکے ہیں اب بھی آنکھ نہ جھینپی ٭

آنکھ چار نہ کرنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ سے آنکھ نہ ملانا - سامنا نہ ہونا - مقابل نہ ہونا - سامنے نہ آنا - شرمندہ ہونا - شرمانا ؎

شرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہو گئی / پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نہ چار کی (ناسخ)

آنکھ چار ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ سے آنکھ ملنا - مُنہ بھیڑ ہونا - مُٹھ بھیڑ ہونا - ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہونا - ایک دُوسرے کے رُوبرُو رہنا - سامنا ہونا - مقابلہ ہونا - ملاقات ہونا - (جمع کیساتھ زیادہ آتا ہے) ؎

بھتی نہیں جو آنکھ عزیزوں سے چار اب / آتا ہے روز دھیان جو گھٹتے ہیں یہ لب
جُھکتا ہے سر لحاظ سے مجھ بار بار اب / اُن اگلی گرمیوں نے کیا شرمسار اب
احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں
ہم اپنے جی میں خوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں (شکوہ)

آنکھ چُرا جانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ بچا جانا - نظر بچا جانا - اغماض کر جانا - ٹال جانا - چھپ جانا - کنارہ کرنا - کترا جانا ؎

لوگ جب میری ملاقات سو کتراتے ہیں / دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں
یار اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں / کون وہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں
داغ افسوس کسی کا نہیں دل جلتا ہے
جو گزرتا ہے اِدھر پھیر کے مُنہ چلتا ہے (بحر)

آنکھ چُرا کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - دُوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا - چھپ کے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - گوشۂ چشم سے دیکھنا - جھانک کر دیکھنا - چوری سے دیکھنا - دُزدیدہ نظر ڈالنا ۔

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا - ف - فعلِ متعدی - نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چوری چھپے کچھ کرنا - چوری سے کوئی کام کرنا ؎

میں یکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا / لایا نہ زہر دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ چھپانا - کسی سے آنکھ بچانا - نہ دیکھنا - نظر بچانا - ٹالنا - اغماض کرنا - کترانا - چشم پوشی کرنا - دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱ - ۲ - ۳) ؎

لشکر کو دیا پیاس میں پانی شہ نے / تھا کسی اِک کی آنکھ چُرائی نہ گئی (سلام)
ہم اپنا حال اُن کو دکھانے چلے گئے / لیکن وہ ہم سے آنکھ چُرا کے چلے گئے (نامعلوم)
عیاں ہے طرزِ نگہ سے چُراتے آنکھ ہیں / پھری ہوئی ہے تمہاری نظر کئی دن سے (رند)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا - متوجہ نہ ہونا - توجہ نہ دینا - بے پروائی کرنا - دھیان نہ دینا - خاطر میں نہ لانا - التفاتی کرنا - خیال نہ کرنا ؎

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ / کیا نگاہِ چشمِ حسرت دیکھ لی (رند)
شوخ اب کیوں سی آلودہ اُسے ہم نے دکھائے / بلبل اب آنکھ چُرانے لگی سوسن کی کلی (جرأت)
حسرت جو رہ گئی پہ چُرا کا اُٹھانے دل / محفل میں تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا (ایضاً)
بزاد دیا آپ رواں کا بیوہ و پتا / وہ مجلسِ حباب آنکھ چُرا کر ہم سو گئے (امانت)
لیلیٰ تو ہم سے آنکھ چُراتی ہے کس لئے / مجنوں تو محوِ چشمِ غزالاں ہے آج کل (غافل)
دُزدی کے جرم میں ہوں نا خود رو روزِ محشر / مدعی سے چُراتے ہیں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ مٹکانا - پلکیں نچانا - آنکھ گھمانا - اترا کر دیدے مٹکانا ۔

آنکھ چُھپانا - یا - چُھپا لینا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ چُرانا - نظر بچانا - سامنے نہ آنا - ٹالنا - نہ دیکھنا - رُخ پھیرنا - لاج کرنا - کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا - شرم کرنا - خجل ہونا - (۲) مغرور ہونا - خود بیں ہونا - پرانی واقفیت کو فراموش کرنا ؎

سُرمہ لگا کے یار چُھپاتا ہے مجھ سے آنکھ / کشتہ ہوں اس بہانۂ دنبالہ دار کا (غافل)
ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشمِ شوخ سے ہم کو نہیں
یا ادھر اُدھر دیکھے گا پر مجھ سے آنکھ چُھپا دے گا (میر)
وہ نہیں اب کہ فریب سے لگ جاتے ہیں / ہم جو دیکھیں ہیں تو آنکھ اپنی چُھپا لیتے ہیں (ایضاً)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ۔

آنکھ داب کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - ایک آنکھ بند کرکے دیکھنا - بھینگے پنے سے دیکھنا - آنکھ کو ذرا میچ کر دیکھنا ۔

آنکھ دبا کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ داب کر دیکھنا)

آنکھ دُکھا - ف - اسم مذکر - وہ شخص جسکی آنکھ دُکھتی ہو ۔

آنکھ دِکھانا - یا - دِکھلانا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھیں نکال کر دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دیدے نکال کر دیکھنا - دیدے نکالنا - گھورنا - کنکھورنا ؎

تابِ نظارہ نہیں پہلے ہی یاں / تم مجھے آنکھیں دکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)
بگڑ کر اُنسے جلن سے جو ہم کو آنکھ دکھلائی / غزالِ چشم پر دھوکا ہوا شیرِ نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا - تیوری چڑھانا - چیں بجبیں ہونا - مُنہ ٹیڑھا کرنا - خفا ہونا - ترش رُو ہو کر دیکھنا - ترش رُو ہونا - ڈانٹنا - ڈپٹنا - چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا - تہدید کرنا - تخویف کرنا - گھرکی دینا - گھرکنا ۔

آنکھ

آنکھ دکھلاتے ہیں لوگوں کو جو وہ اکثر کبھی — جا بجا آئینہ کرتے ہیں بشارت ابن جوتوں (مشرقی)
کیوں نہ آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو — ہے ہم کو ابھی چشمِ فنائی کا غم و رنج (ظفر)
جرأت شب اُنکو بزم میں سب دیکھتے ہے — اک ہمیں ہی اُس نے آنکھ دکھا دیئے اُٹھتا (جرأت)
میں کیا قصد کروں بزم میں کب — آنکھ کیوں تو نے یار دکھلائی (")
برسوں ہیں وہاں جائیے تو کھڑکی ہو دربان — اور آنکھ دکھاتا ہے ہمیں روزنِ دیوار بھی (")
یدِ عارض میں ہوا ہے جان کا دشمن چراغ — آنکھ دکھلاتا ہے شب بھر صورتِ رہزن چراغ (وزیر)
دکھاتا ہو عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ — سر آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)
میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے — آنکھ دکھلا کر مجھے غولِ بیاباں رہ گیا (")
جس دن سے تو نے آنکھ دکھائی ہے او مسیح — پرہیز کیا ہی مردمِ بیمار نے کیا (ظہور)
یہ تکشفات کو جھانکی کر آئی تو یہ — سینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ آئی توبہ (انشا)

(۳) اشارہ و کنایہ کرنا - رمز و کنایہ کرنا + آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎

منہ پھیر کے ایک مسکرائی — آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی (گلزارِ نسیم)

(۴) بے مروتی کرنا - رُکھائی دینا - بید بید ہونا - بے مروت ہونا ؎

پہلے کرتے تھے دلربائی کیا کیا — دکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کیا کیا
جب سے مجھے دل کو تم دکھلائی وہ آنکھ — جس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیا کیا ([illegible])

آنکھ دیکھ کے کچھ کرنا - ف - فعلِ متعدی - جان بوجھ کر کچھ کرنا - آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا ٭

آنکھ دیکھنا - ف - فعلِ لازم - تربیت پانا - تعلیم پانا - صحبت برتنا - دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎

کس طرح مرزن شعر میں کامل ہو رِند — دس برس دیکھی ہو آتش جب استاد کی آنکھ (رند)

آنکھ ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) نظر ڈالنا - نگاہ کرنا - نظر کرنا - دیکھنا - ملاحظہ کرنا - نظارہ کرنا - نظارہ مارنا + بھانپنا + سرسری نظر سے دیکھنا ؎

اے سیہ بختی تری تاثیر کے قائل ہیں ہم — آنکھ ڈالی جس دوشالے پر وہ کمبل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا - راغب ہونا + عشق کرنا - پریت کرنا - نیہا لگانا - آنکھ لگانا + توجہ کرنا ؎

جز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے — ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اِتنا دلچسپ (نسیم دہلوی)
اب تو اُس شوخ چشم قاتل پر — آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)
گوشۂ چشم سب جہاں کے امانت ہیں بوفا — جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)
پھیری ہر اک نے عین ملاقات میں نگاہ — صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (")

آنکھ

(۳) تاکنا - ارادہ رکھنا - دالت رکھنا - نیت رکھنا ؎

نظر میں جوہر دوا قابل سمجھنا اسکو تو — ڈالتی ہے اپنا تمدن پر تری تلوار آنکھ (رند)

(۴ - ع) بدنگاہ دیکھنا - بُری نگاہ سے دیکھنا - کسی استری کو بُری درشٹی سے دیکھنا - خراب کرنے کا ارادہ رکھنا - ارادۂ بد کرنا - بدنیتی کرو دیکھنا

آنکھ ڈبڈبانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے — کاسۂ نرگس میں جوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ موندنا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

آنکھ رکھنا - ف - فعلِ لازم - (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا - محبت رکھنا - (۲) دیکھنا - تاکنا - کسی استری کو بُری درشٹی سے دیکھنا - نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا - اُمید رکھنا ٭

آنکھ روشن کرنا - ف - فعلِ متعدی - ملاقات کرنا - دیکھ کر خوش ہونا - آنکھ کو تازگی پہنچانا - دیکھکر مسرور ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ نہ ملانا - نظر نہ ملانا - نظر سامنے نہ کرنا - شرمانا ٭

آنکھ سامنے نہ ہونا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا مقابل نہ ہونا - نظر نہ ملنا - آنکھ نہ ملنا - آنکھ روبرو نہ ہونا (۲) تاب نہ لانا - متحمل نہ ہونا - کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں — جیسے وہ خونخوار تیغ دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا - لجانا - شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا - شرمندہ و خجل ہونا ؎

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رو کی اپنے آنکھ — اے صبا محفل سے پروانے کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سرخ کرنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ لال کرنا + غصہ کرنا - خفا ہونا - لال پیلا ہونا - (اب کم بولتے ہیں) ٭

آنکھ سے آنکھ ملانا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ مقابل کرنا - آنکھ لڑانا - نظر لڑانا - آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مروت ہے — برسوں سے پھرتے ہیں جدا ہم آنکھ سے آنکھ ملا دو (میر)

(۲) ہمچشم ہونا - یکساں آنکھ ہونا - مانند ہونا - برابری کرنا - ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تُو نے   گردشِ چشم بھی اے نرگسِ شہلا دِکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اور ناک سے ناک ۔

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے متواتر آنسو گرنا ۔ آنسو ٹپکنا ۔ زار قطار رونا ۔ زار زار رونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔

آنکھ سیدھی رکھنا ۔ ۔ فعلِ متعدّی ۔ نظر سیدھی رکھنا ۔ ربط ضبط اور موافقت قائم رکھنا ۔ بے رُخی نہ کرنا ۔

آنکھ سیدھی ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا ۔ میل جول ہونا ۔ ربط ضبط اور موافقت ہونا ۔

دو گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا ۔ ۔ فعلِ متعدّی ۔ بہت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا ۔ دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا ۔ جان بوجھ کر کچھ کرنا ۔

آنکھ سے دیکھنا ۔ ۔ فعلِ متعدّی ۔ بچشمِ خود دیکھنا ۔ اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظر سے گرنا ۔ سُبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ بیقدر ہونا ۔ تُچھ ہو جانا ۔ ذلیل و خوار ہونا ۔ عزّت باقی نہ رہنا ۔ التفات کم ہونا ۔ مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ ۔ ۲) (۲) اعتبار جاتا رہنا ۔ خیال گھٹنا ۔ التفات کم ہونا ۔

آنکھ سے لہو ٹپکنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے خون گرنا ۔ لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب روتے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دل کا خون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے آنسوؤں کو لختِ جگر باندھا ہے) +

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے   دل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا ۔ یا سیکنا ۔ ۔ فعلِ متعدّی ۔ لُغوی معنے آنکھ گرم کرنا اصطلاحی حسینوں کو گھورنا ۔ دیدار بازی کرنا ۔ نظارہ کرنا ۔ گھور گھار سے حسرت نکالنا ۔ کسی خوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا ۔ نظارہ سے دل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

اس مہر کا نظارہ تو مشکل ہے امانت   خورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ دیکھی ہیں ان شعلہ رخوں کے   نظارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (خلیل)

آنکھ سے نہ دیکھنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ کرنا + خیال میں نہ لانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ میل نہ کرنا ۔

یوسف تمہارے سامنے بازار میں ہو تو آئے   دیکھے کبھی نہ اُس کو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ لجانا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ لاج کرنا ۔ حیا مند ہونا ۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔ مثل ۔ مال دار بے وقوف ۔ شریف نادان ۔ خرّاج ۔ فضول خرچ ۔

باس ہمیں آنکھ لگی اُن دل سیر اٹھایا   گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا ایسا سستا پایا (پیلی گنگا)

(فقرہ) بھیج کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا (دوکاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔ ۔ فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا ۔ لاج نہ رہنا ۔ ننگا ہونا ۔ نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ۔

شبنم کو نگاہوں میں جگہ جو بھی نہ ہو گر بس   کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (امانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں ۔ (عو) ۔

آنکھ کا پانی مرنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا ۔ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) آنکھ کا خول ۔ آنکھ کی جھلّی ۔ آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ ۔ آنکھ کی شرم و لاج ۔ حیا ۔ سنکوچ ۔

کہا میں نے جو اُس پردہ نشیں کو   کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم   نہیں ہوتے تمہارے رُوبرو ہم (قطعہ غضنفر)

آنکھ کا تارا ۔ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) آنکھ کا تِل ۔ مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی ۔ پتلنگ (۲) آنکھ کی روشنی ۔ روشنیِ چشم ۔ آنکھ کی جوت ۔ نیور ۔ نُور ۔ اُجالا (۳) نہایت پیارا ۔ نہایت عزیز ۔ جان سے پیارا + اولاد ۔ بیٹا ۔ قرۃ العین ۔ راحتِ چشم ۔ خنکیِ چشم ۔ آنکھ کی ٹھنڈک ۔

وہ دل کہ جسے میں نے کہا آنکھ کا تارا   آخر کو اُسی دل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)

نگہِ مہر سے دیکھو جو ذرا تم مجھ کو   آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم مجھ کو (ذوق)

لوری

سو مرے سیّد جانی سو جا   سو مرے سکھ کی نشانی سو جا
سو مرے احمد پیارے سو جا   سو مری آنکھ کے تارے سو جا
تیرے صدقے ذرا گودی سے اُتر کر سو جا   تیرے واری نہ بہت جاگ تو دم بھر سو جا
ڈُو گری میں پلک چین سے بچے سو جا   نہ تو گودی میں پلنگ چین سے بچے سو جا
اے لے پنکھا میں ہلاتی ہوں تو پڑ کر سو جا   اے لے تھپکی میں لگاتی ہوں تو پڑ کر سو جا
تو حقیقت یہ سمجھ ماں کو سُلانا سو جا   پھر کہاں ہوگا میسر یہ جھُلانا سو جا

آنکھ کا جالا ۔ ۔ اسمِ مذکّر ۔ آنکھ کی پتلی کے اوپر کی جھلّی ۔ آنکھ کی جھلّی ۔

کب الٰہی نظارۂ جاناں نہیں ظالم   کب میری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ

آنکھ کا کاجل چُرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (تُماً لغتاً کوزدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا۔ کمال عیّار ہونا۔ چاتر ہونا۔ جیسے وہ حضرات تو آنکھ کا کاجل چُرا لیتے ہیں ؎

سِکھائی کس نے چوری چشمِ ترا شوخی کی لڑکوں کو　　چُرا لے یہ چور اپنے آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ دیدہ۔ حدقہ۔ آنکھ کا بتا ؎

آنکھ کا ڈھیلا تصور سے لگایا چاہیے　　یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑایا چاہیے

آنکھ کھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) آنکھ کھڑکنا۔ آنکھ میں درد ہونا۔ آنکھ میں ٹیس ہونا۔ ٹیسیں مارنا۔ چبک مارنا۔ چمک مارنا۔ آنکھ دُکھنا ؎

لگے مارو گلال نندجی کے کرشن لال (ہولی)
جائے کنوئیں میں کنس رہا ہے آنکھ کھٹک موری بھی ہے لال

آنکھ کھُلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چشم وا ہونا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زباں جو نہ ہو صرفِ دعائے خیر　　پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کھلے (آتش)
خیالِ صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کھلی　　دکھائے آئینہ جب تک نہ آفتاب آ یار (")
سوتا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں　　اچھا ہوا جو آنکھ مری پیشتر کھلی (غافل)
ترسے ہیں چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو
کھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پکارا ہے (")
سکھی دل کو ہوئی اور بھی کھلتے ہی آنکھ　　شب جو میں خواب میں اُس زلف میں پیچ کا لپٹا (ظفر)
کل دیکھا تو اب عجب ہم نے اک چنچل شوخ پری جھٹ سے (بندِ نظیر)
یکبار گلے سے آلپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے
سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا غٹ پٹ سے
کچھ اور ارادہ تھا دل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے
جب عین مزے کا وقت ہوا تب کھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) خبر پڑنا۔ ہوشیار ہونا۔ چونکنا۔ چیتنا۔ (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کھلی
(۳) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ دُنیا میں آنا۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوش پکڑنا ؎

بدرِ تاروں کے اسی چاند کو جس نے دیکھا　　آنکھ کھلتے ہی ہوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)
گھر اور کیسے کہتے ہیں گل نام ہے کس کا　　صیاد ہماری تو کھلی آنکھ قفس میں (")
کھلی ہے خانۂ صیاد میں ہماری آنکھ　　قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)
اس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن　　جب آنکھ کھلی گل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا۔ آگاہ ہونا۔ جاننا۔ ہوش میں آنا ؎

مری آنکھ بند تھی جب تلک وہ نظر میں نورِ جمال تھا　　کھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

آنکھ

(۵) متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ ہکّا بکّا ہونا۔ متعجب ہونا۔ (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کھلی۔ (۶) بہار پر پہنچنا۔ رونق پر پہنچنا۔ جوبن پر آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا۔ دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کلی تھوڑے دنوں سے تھی مری ہستی　　آنکھ کھلتے ہی ہوا میں تمام ہوا (اسیر)

آنکھ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چشم وا کرنا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا (۲) چیتنا۔ ہوشیار رہنا۔ خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وہ خود نما ہیں کہ نرگس بھی سے کھیلائی　　جو آنکھ کھول کے دیکھو تو ہیں مستور (حضور)
پیا پیا سب کہت ہیں اور پیا ہیں سب کی اور　　جو مل کھول آنکھ اپنی پیا میں پابی غفور (")
بھاگی بند گم گیلا جو سے منتر گن دے　　آنکھ کھول جب دیکھے باؤرے سب پچھتا کر دے (مجھن بیر)
بھولے من رے اب کا ہے کو پچھتا وے

(۳) ہوش سنبھالنا۔ ہوش پکڑنا۔ چونچال ہونا (۴) پیدا ہونا۔ جنم لینا ؎

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنائے غیر　　آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (رحیم)

(فقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے۔

آنکھ کے آگے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) آنکھ کے سامنے۔ آنکھ کے روبرو (مثل) آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔
(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے۔ رنجیلا بیوقوف اور دوسرے معنے یہ ہیں انہوں کا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے نہ تا چشمِ صنم آنکھ کے آگے　　یہ رچمن نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے۔ روبرو۔ آگے۔ موجودگی میں۔

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے۔ مثل۔ کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا۔ ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے روبرو کرنی۔

آنکھ کی پتلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مردُمک۔ مردُمکِ چشم۔ آنکھ کا تارا ؎

پتلی ہوا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست　　ہاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتش)
یہ رصدِ نقشان سے اُس آنکھ کی پتلی　　کیا سیپ کے منکے میں لڑتی ہے کٹوری آنکھ (شوق)

(۲) پیارا۔ عزیز۔ لاڈلا۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز۔ (فقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر پر آنکھ کی پتلی ہو۔

آنکھ کی پتلی پھرنا۔ یا۔ پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ کی پتلی کا چڑھ جانا۔ مردمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔
چونکہ نزع قبضِ روح ہوتے وقت حرارتِ جسمیہ دمبدم گھٹتی جاتی ہے۔ اور اُس کمی سے اعصاب

آنکھ

بہم پہنچتے اور بگڑتے ہیں۔ پس اس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے۔

بیست گزند یکبار اسطرح سرکار کی پھرتی تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے بیمار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے - ہ - تابع فعل - دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے روبرو

آنکھ گاڑنا - یا - گڑونا - ہ - فعل متعدی - گہری نگاہ سے دیکھنا - بغور دیکھنا - نظر جما کر دیکھنا - نظر لڑا دینا - گھورنا - (گڑونا کم بولا جاتا ہے)

آنکھ گرم کرنا - ہ - فعل متعدی - (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ دھنسنا - آنکھ بیٹھنا - (۲) نظر جمنا - نظر گڑنا - (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) ؎

نقشِ قدمِ یار جو دیکھا دمِ گلگشت نرگس کی روش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(نقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی - (عو)

آنکھ لال کرنا - یا - لال پیلی کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ سرخ کرنا - غضبناک ہونا - خفا ہونا - خشمگیں ہونا - غصہ ہونا - (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا - ہ - فعل لازم - شرم وحیا سے آنکھ نیچی کرنا - لحاظ کرنا - شرمانا - مروت کرنا ؎

گل چلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم کیوں لجائی آنکھ اس نرگس کی کیوں محجوب ہے (علی)

(مثلیں) منہ کھائے آنکھ لجائے - آنکھ لجائی ڈبی پر آئی -

آنکھ لڑانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آنکھ ملانا - آنکھ سے آنکھ ملانا - نگہ ڈالنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرنا ؎

گھر سے باہر وہ کہاں نکلے کسی نے کر آیا کیجے روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (شاہ نصیر)

(۲) جھاتولی دینا - معشوقانہ انداز سے آنکھ ڈالنا (۳) گھورنا - گھورا گھاری کرنا - دیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - نظر لڑانا ؎

دسی شرطِ وفا خیر لڑائی ہی سہی آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (وزیر)

لڑا آنکھ تم سو طرح سے کچھ نہیں کھلتا نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر بھی چلائیں ہیں (امانت)

گریہ ہے دیدہ مجبور یہ بیتابی سے جب اُسے دیکھنا تب آنکھ لڑائی ہم کو - (جرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑی میری آنکھ تھا تصور دل میں تیرے رخنۂ دیوار کا (ناسخ)

کاش اُنھیں غفلت ہو کچھ تم دیکھا کریں ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (حمیدی)

(۴) دو چار ہونا - ملاقات پیدا کرنا ؎

اُسے تصویر دیدہ دیکھتے ہیں پیچھے لگے کو ہم ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا - پریت کرنا - محبت کر لینا - نیہا لگانا - نیہا کرنا - لگاؤ پیدا کرنا ؎

آنکھ

سب شوخ تھا میں اگر لاکھ بڑائی ہوگی پر کہیں آنکھ چرائی تو لڑائی ہوگی (دلسوز)

بس لڑتی آنکھ اُنھوں نے بھی لڑی جو پٹھوں کی

آج ہماری اُن کی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے (ظفر)

آنکھ اُس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں بس چلے یا نہ چلے جی کو جلا بیٹھے ہیں (ذوق)

دل کو کھینچے ہے جنگِ انجم آنکھ ہم نے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری گریہ زاری کا تماشا حال بھی تو جو تُو نے بھی کسی سے آنکھ دنا مع لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاکنا جھانکنا - تاک جھانک کرنا ؎

ان کو ننگ آئے ہے در سے ہم آنکھ لڑانا غیر سے تیری بلا سے دل میں کسی کے نشتر ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اشارہ و کنایہ کرنا - اشاروں میں گفتگو کرنا ؎

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے

سری اس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کیا (ظفر)

تو بیٹھا ہوں پاس میں غیروں کے ہوں بیٹھا تم دور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) ہم چشمی کرنا - مقابلہ میں آنا ؎

خبر گھور کے نگہ ہے تجھے حیف ہے یار آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھنٹوں آنکھ سے آنکھ ملایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں ؎

تمھارے سامنے جیتا رہا کب ہے لڑا آنکھ غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہارا چاند (امانت)

آنکھ لڑ جانا - ہ - فعل لازم - نگاہ لڑ جانا - دوچار ہو جانا - اشارہ کنایہ ہو جانا - عشق ہو جانا -

آنکھ لڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) نظر لڑنا - نظر ملنا - آنکھ سے آنکھ ملنا - دوچار ہونا - نگاہ لڑنا - نظر بازی ہونا - دیدہ بازی ہونا - گھورا گھاری ہونا -

آنا کیوں آفت میں دل تجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ

دل پہ ہے ڈالی ہوئی ساری مصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (〃)

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ ہم کو تو خاک لطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُس نے نہ دیکھا ادھر تو کیا آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا (〃)

(۲) تاک جھانک ہونا ؎

آنکھ

درپردہ آنکھ یار سے لڑتی ہو رات سے — تا ہو نگہ کو رشتہ ہے چاک تعنات سے (نسیم)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اوپر ریجھ جانا۔ اپنے پیارے دیکھنے سے اُسکو پریم کے بس ہونا۔

یک نظر دیکھے سو سرتن سے جدا ہوتا ہے — بے جگر آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)
آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے مرجاتے ہیں — خاک بچے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)
اس طرح سے یک لخت جو آنسو نہیں تھمتے — معلوم ہوا درد کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں — ہے کہیں گڈی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)
آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں (دوستی ہوتی ہے) — تسپہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مقابلہ ہونا۔

دیدہ بھی کو ترے ساتھ لڑی آنکھ سکی — ہم جو صورت سے تھے آئینہ کے بیزار رہے (میر)
وہ بھی ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی مجھ سے بری — آنکھ نرگس کی بھی دوچار گھڑی مجھ سے لڑی (انشا)
ابھی تری سوتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ — توڑ دی اب اے جان نہ اُسکو کبھی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مردُوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کرکے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہوا مردوا (ع)۔

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور — گنبد میں جو جاکے بڑا نام کر آیا (میر یار علی)

آنکھ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھ لڑانا۔ نینا لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیہہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا۔

وہ طبیعت کو اپنے لاکھ لگائے — نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (شوق)
ریکس سے کہوں دکھ اپنا دئی ری — آنکھ لگائی تو پیا سے گئی ری (ٹھمری)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزت دینا۔

ایک نار دو بھین کو آوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ نگکھ فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا میچنا۔

جب کہ تہ خاک سکندر کی لگی آنکھ — پھر آکے نہ آئینہ شمشاد کی لگی آنکھ (نسیم)
لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شب فراق — نا یم ہی کو سے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (مومن)
قد استکار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ ہاتے ہاتے میں تالو سے شب زبان لگی (م)
بعد اک عمر لگی آنکھ ذرا سونے دے — نہ کرائے شور قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)
سودا کی جو بالیں پہ گیا شور قیامت — خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

آنکھ

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب میں ہیں — کہ جسم نظر آتے ہے تو پیر بہت (ذوق)
لگتی جو ابھی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر — شور لگا کے نعرہ ہی سو قم نے جگا دیا (رشید)
ابھی صیاد کی لگی ہے آنکھ — نہ کرو شور بلبلو چپ چپ (ظفر)
گر یہی فریاد ہے اپنی تو واں دیکھیے ہم — آنکھ تیری کیونکر لگنے بچھو کی لگی (م)
یعلانہ خوابیدہ جاگیں نہ جاگیں گے — لگ جا گئی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہو (آنندہ)
آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں — خواب میں بھی نذر سر پا نا ہوں ذا تو خور کا (قابل)
نسبد کرتا ہوں بہت پر تپش دل یکبار — آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)
اس خجالت نے اُنہ تک مجھے سونے نہ دیا — ہجر میں لگ گئی تھی ایک گھڑی میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔

جو مجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو — کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)
آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسر — کیا جانئے کس وقت مری آنکھ لگی تھی (نظام)
آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے — آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا (مومن)
میں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو سکھ ہوا — کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دکھ ہوا (رضائی)
اب کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)
ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (نامعلوم)
رنڈی کبھی شرابی سے تیری لگی آنکھ — تعبیر جس کی جو خواب دیکھا شراب کا (میر یار علی)

آنکھ لگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وہ عورت جس کو آشنائی کرکے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہوئی عورت۔

آنکھ للچانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا۔

ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ آئی ہوئی — جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرأت)

آنکھ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کنایہ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا۔

جان قرباں اُن اشاروں کے بھلا ابرو کو تو — صدقے اُس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ (رشید)
نہ خوش ہو دل مرگ خواہ کس طرح — چلے آنکھ جلاد کو مارنے (مصحفی)

آنکھ

ہے کوئی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ	بائیں ادھر کو کیجے اُدھر آنکھ مارئیے (انشا)
اقرار وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو	جب تو علٰحدہ کو دیکھ کے اک آنکھ مارئے (رشید)
تجھ سے مشکل کے آئے زار کرچلے	نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کرچلے (سودا)
دیکھنا پھر سے جو ماری آنکھ	تو ابھی اس پہ مار پڑ ہو گی (معروف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اشارہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو روپے دیتا تھا انہوں نے آنکھ ماردی (۳) سنکارنا۔ بھکانا۔ لگادینا۔ اشتعالک دینا۔ سر کرادینا سے

یوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار یار	غمزے ہیں بلا ان کو دسنکار دیا کر (پیر)

(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا سے

حلقۂ گردشِ ابرو جب ہو ہلال اُسکا	اختر یہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا (نصیر)

(۵) جتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دکھانا۔ (اشعار میں) سے

کیا غضب ہے کہ وہ مجھ کو نکالے تو وہیں	آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ میچ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کوچ کرنا۔

آنکھ مچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عوام۔ باربار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ مٹکانا۔ اشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا۔ کنایہ کرنا۔ سینابینی کرنا۔ ایما کرنا۔

آنکھ مچولی۔ یا۔ مچول۔ ہ۔ اسم مؤنث (آنکھ + میچنا) پورب (آنکھ مُندورا۔ آنکھ مُندول) باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں۔ بچوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا۔ اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرلیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچہ کی آنکھیں کھول دیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور سمجھا جاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچے باری باری سے اگر دائی کو چھو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آئے تو وہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچہ اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہہ کر چھوتا جاتا ہے کہ "دائی دائی تیرے ساتوں بھائی" اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ہاتھ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی اور وہ ایک گنڈل میں بڑھیا بناکر ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں تھوک دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسی کو چھوئے

آنکھ

تو وہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سرکلک چشم بندک کہتے ہیں سے

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں	ہم سن کئی ہوں لڑکے دلا اُس صنم کیساتھ
دالان میں ہر ایک کو وہ دائے اور مجھے	چپکے سے یوں کہے تو لپٹ رہیو تم کیساتھ ([illegible])
چار آنکھ ہونا ہی اُسے مدِّ نظر ہے	کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)
لوگوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند	جب تم ہی یاں نہ ہو تو وہاں چھونے جائے کون (مؤلف)

آنکھ ملانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا۔ نظر ملانا

گرچہ نگاہِ مہر نہو ہو نگاہِ قہر	پر آنکھ تو ملانے بلا سے یہی سہی (معروف)

(۲) سنگھ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔

منہ دیکھو آئینے کا تری تاب لاسکے	خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)
مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں	منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (دشام)
ملا شہریوں سے آنکھ یہ بے حیائی	میں کیسا شاد ہوں گوئی اگر ہرن کو لگے (رند)

(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملانے تو پٹنے کا ڈر اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ

(۳) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ دوچار ہونا سے

اُس سے پھر آنکھ ملانے کی رکھوں کیونکر چشم	روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا (جرأت)

(۴) اشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا سے

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے	دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل (جرأت)

(۵) لڑنے کو بلانا۔ دعوتِ جنگ دینا۔ خم ٹھونکنا سے

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ	آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

آنکھ ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبت ہونا سے

ہنر کچھ ایسے نگاہیں وہ کرگئیں جادو	وگرنہ یوں تو ملی آنکھ بارہا ہم سے (رشک)

آنکھ مَلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حالتِ غنودگی یا سوکر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا سے

جگایا انہیں پاؤں کو داب کے	اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے (حسن)
نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خوباں	سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ میچنا (۲) سونا۔ آنکھ لگنا۔ نیند آجانا (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا سے

پست و بلند دہر پہ کیا کیجئے نظر جب آنکھ مُند گئی تو برابر زمین ہے (دبیر)
کم ہونا ادب ہے ہر چند پر زِ اِتنا مُند جائے چشم عاشق تو بھی وہ لب کھولے (سودا)

آنکھ مُوند کے کچھ کرنا - (فعلِ مُتعدی) (عوام) آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا - بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا - کسی کام میں احتیاط نہ کرنا - بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا - لاابالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا +

آنکھ مُوندنا - (فعلِ مُتعدی) - (۱) آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُوندنے دے غیرتِ عشق ایسی میں کم ٹکٹکی سے در گزرا (مروّت)

(۲) (فعلِ لازم) سونا - آرام کرنا - اِستراحت کرنا (۳) (فعلِ لازم) بے خبر ہونا مر جانا - دُنیا سے گزر جانا - دُنیا کو چھوڑنا ؎

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری اب مُوندنے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (میر)

آنکھ مَیلی کرنا - (فعلِ مُتعدی) - بے رُخ اور بے مروّت ہونا - تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا - (فعلِ لازم) - بے رُخ نہ ہونا - مروّت نہ توڑنا - و ہی میں فرق نہ لانا - دل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا - نظر ٹیڑھی نہ کرنا - تیوری نہ چڑھانا - نہ بگڑنا - خفا نہ ہونا ؎

بارِ عشق اُس نے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا مگر اُنھوں نے ذرا آنکھ نہ میلی کی +

آنکھ میں آنکھ ڈالنا - یا - ڈالکر دیکھنا - (فعلِ لازم) - (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا - آنکھ سامنے کرنا - گھُور کر دیکھنا - نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا - نظر سے نظر مِلا کر دیکھنا - (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد) - (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا - بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا - شرم نہ کرنا ؎ (رِند داسوختِ امانت)

آنکھ میں ڈالکے آنکھ اُس نے جو اس طرح کہا بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں جبر پہ تو ہے تو مجھے اس سے کیا میں نے بھی ڈھونڈھا ہے اپنو تو وہ ماہِ لقا
دیکھے انسان جھلک اُس کی تو چکا چوند میں آئے
جس کے مہتاب سے چہرے پہ ہوائی چھُٹ جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا - (فعلِ مُتعدی) (عو) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فقرہ) کیا بے حیا بچہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے +

آنکھ میں بسنا - (فعلِ لازم) آنکھ میں کھُبنا - نظر میں سمانا -

تصوّر میں جمنا - نظر پر چڑھنا - بھانا - پسند آنا - مرغوب ہونا ؎

دل دیکھو پامال ہوا پر ناکو جفا نے سودا بس ہی بہا ہے تیری خزینے سوا ہی آنکھیں (نسیم)

آنکھ میں چُبھنا - (فعلِ لازم) - آنکھ میں کھُبنا - آنکھ کو اچھا لگنا - بھانا - پسند آنا - (نہایت شوخ رنگ کے واسطے بولتے ہیں) ؎

روتے ہیں خون دیکھنے والے ترے منم چُبھتا ہے آنکھ میں ترے دامن کا رنگ (داجاہ)

آنکھ میں چوب آنا - (فعلِ لازم) - آنکھ میں چوٹ لگنا - آنکھ میں ضرب آنا - کسی چوٹ کے صدمے سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے - اُسے چوب آنا کہتے ہیں - عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں - اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ؎

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے چشمِ بُلبل صبا لگی جس کے دیر تکی
چوب آئی گر پڑے نظارہ سے نازکبدن ڈھنگ اس طرح جتلاؤ نہیں کرنا چاہئے
اپنی آنکھوں سے پھوا کر یہی آنکھیں سانبار پھُول نرگس کے ہیں - اِن کو اُتارا چاہئے (جرأت)

آنکھ میں خار ہونا - (فعلِ لازم) - آنکھ میں کھٹکنا - ناگوار ہونا - گراں گُزرنا - آنکھوں کو بُرا لگنا - دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ؎

جسم نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں برگِ خزاں رسیدہ رہا ہی چمن ہُوا (جرأت)

آنکھ میں خاک ڈالنا - (فعلِ مُتعدی) - آنکھوں میں خاک جھونکنا - دھوکا دینا - مُوسنا - دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؎

مجلس سے رات دِل کو مری صورت لے گیا بیٹھے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (زریہاں تک)

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں - (فقرہ) نہایت بے حیا اور کٹّر ہے - نہایت سنگدل اور کٹھور ہے - بے مروّت اور بے سود ہے - شوخ چشم ہے - بے غیرت ہے +

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - محاورہ - دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(فقرہ) ذرا تمہاری آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بے حیا ہو +

آنکھ میں ذرا سیل نہیں - محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں) (۲) بے مروّت ہے - بے دید ہے - بے وفا ہے +

آنکھ میں سمانا - (فعلِ لازم) - آنکھ میں کھُبنا - نظر میں کھُبنا - آنکھ میں آنا - آنکھ میں بسنا ؎

وہ نُور جس سے نظر آتے ہیں ترے دیکھے ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سیل نہ ہونا - (فعلِ لازم) - فارسی (چشم بے نم شدن) (۱) بے شرم ہونا - بے حیا ہونا - ننگا ہونا - گستاخ ہونا - شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا - سخت دل ہونا - کٹھور ہونا +

آنکھ میں کھُبنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ میں چُبھنا اور آنکھوں میں کھُبنا)
برق چمکے ہے تڑپنے سے نگہ کی ساقی کاب   کھُب رہی جو نگہ دامن کی کناری آنکھ میں (نصیر)
آنکھ میں کھٹکنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ میں رڑکنا - آنکھ میں چُبھنا
آنکھ میں گڑنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا - ناگوار گزرنا - گراں خاطر ہونا -
آنکھ میں خار ہونا ؎
ہم کھٹکتے رقیبوں کی آنکھ میں عاشق   اگر دہ سوکھ کے کانٹا ہُوا تو کیا ہُوا (ظفر)
وہ خار ہیں کسی سے اُلجھتے نہیں کبھی   دشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتے نہیں کبھی (رحیم)
کھٹکوں عدو کی آنکھ میں تا بعدِ مرگ بھی   کانٹے مرے مزار پہ رکھنا بجائے گُل (شیفتہ)
تم بے خیار میری آنکھ میں کھٹکا کریں   آبلوں میں کچھ دنوں خارِ مغیلاں کھٹکے (ناسخ)
آنکھ میں مُروّت نہ ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں لحاظ یا شرم نہ ہونا -
بیمروّت اور بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا ؎
آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا - ف - فعلِ متعدّی - اندھا کرنا -
آنکھ پھوڑنا ؎
(اگلی حکومتوں میں دستور تھا - کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا   تو اُسکی آنکھوں میں
نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا   جس سے معتوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)
کیوں نہ اُسکی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی   دے رقیبِ روسیہ کا جل شتاری آنکھ میں (نصیر)
آنکھ ناک سے ڈرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) خدا کا خوف کرنا کہ وہ کہیں
لنولا ناکرا کردے - خدا کے خوف سے ڈرنا - ازغیبی مار سے ڈرنا - بلائے آسمانی
سے ڈرنا - (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا ؎
(پہلی حکومتوں میں یہ بھی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا   تو اُس کی
آنکھیں نکلوا ڈالتا   یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎
ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر   جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب مرزا)
آنکھ نکالنا - ف - فعلِ متعدّی - دیکھو (آنکھیں نکالنا) ؎
آنکھ نم کرنا - ف - فعلِ لازم - رونا - آنسو نکالنا - آبدیدہ ہونا - آنکھ بھر لانا
آنکھ نہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - نظر نہ پڑنا - توجّہ نہ کرنا - خیال نہ کرنا - رغبت نہ کرنا -
اٹھائے ہیں جہاں میں سخت اندوہ و بُرے رنج   پڑی نہ آنکھ جنّت میں تو اپنی حور و غلماں پر (اسیر)
آنکھ نہ پسیجنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم نہ ہونا - آنکھ میں آنسو نہ آنا
نہ رونا - رحم نہ آنا - دل نہ کُڑھنا - کٹھور ہونا - سنگدل ہونا - کٹّر
ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎
ہائے قائم دہی آنکھ پسیجی ہرگز   ابر روتا ہے سدا خوں سیہ کاری سے (قائم)

آنکھ نہ پھرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا گردش نہ کرنا (۲) بے مروّت نہ ہونا -
بے رُخ نہ ہونا - بے زار نہ ہونا - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - تیوری پر بل نہ آنا ؎
آنکھ نہ ٹھیرنا - یا - نہیں ٹھیرنا - ف - فعلِ متعدّی - نظر نہ جمنا - نظر
نہ ٹھیرنا - تاب نہ لانا - روشنی کی تاب نہ لانا - چکا چوند لگنا - چمک یا
براقیت کی برداشت نہ کرنا ؎
(اگرچہ صحیح لفظ ٹھیرنا ہے اور اگلے شعرا نے بھی اسی طرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھہرنا ہی بولتے اور لکھتے ہیں)
(نقیبی) سورج کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی - اُسکی آب داری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی ؎
آنکھ نہ جمنا - ف - فعلِ لازم - نظر نہ ٹھیرنا - آنکھ نہ ٹھیرنا - نظر قایم نہ رہ سکنا
روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎
اُسکے رُخ کو دیکھ سکتا ہے یہ ہر اک بشر   آنکھ جمتی ہی نہیں بیچارہ نظّارہ کیا ہُوا (شیریں)
آنکھ نہ جھپکنا - یا - نہیں جھپکنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ بند نہ ہونا
پلک سے پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا - جاگتے رہنا - آنکھ نہ لگنا - بیدار رہنا ؎
اُن کو نیند آئی نہ ہم ہی آنکھ جھپکی یکدم   ذکر سو کر رات بھر اربابِ محفل میں سب (نسیم دہلوی)
شاید رہیو گوائے شب بھر   جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی (مصحفی)
شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح   شادیِ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)
خندۂ زخمِ جگر سے قبر میں آئی نہ نیند   بعد مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ بیداری کی (نسیم دہلوی)
(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپنا - شرمندہ نہ ہونا
کسی کا احسانمند نہ ہونا - احسان نہ اُٹھانا ؎
اے جنوں تجھ سو بری آنکھ جھپکنے کی نہیں   قید خانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)
(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا - بیباک ہونا - آزاد ہونا - نڈر ہونا - دلیر ہونا - بے
تکلّف ہونا - مُنہ نہ پھیرنا - دلیرانہ مقابلہ کرنا - مقابلہ پر آنا - (فقرہ)
اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ہے ؎
نہیں شمشیر سے جھپکی جھپکی آنکھ شیدا ہیں   نظر دہ دیکھ تیری ابروئے پُر خم چُراتے ہیں (ظفر)
جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ   بلوا کے مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)
آنکھ نہ ڈالنا - ف - فعلِ متعدّی - نظر نہ ڈالنا - خاطر میں نہ لانا - آنکھ بھر کر
نہ دیکھنا - عدم التفات کرنا - کم توجّہی سے دیکھنا - کم نگاہی سے پیش آنا
بالکل نہ دیکھنا - ذرا نہ دیکھنا - کچھ خیال نہ کرنا - خیال میں نہ لانا ؎
خود پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا   سب سے بیگانہ ہے آئینہ دست تماشا تیرا (رند)
آنکھ ڈالی نہ پھر کسی گُل پر   جب سے اُس گلعذار کو دیکھا (جوش)
آنکھ نہ رکھنا - یا - نہیں رکھنا - ف - فعلِ متعدّی - (کم بولا جاتا ہے)

آنکھ

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں مداخلت نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا ۔

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چشم وا نہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ) میں آج چار دن ہوئے کہ بچہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے۔ (جب مینہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اس کے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی بادل نہ کھلا۔ برابر برستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا ۔

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا۔ مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا ۔

جس روز سے اُس ظالم شوخ سے لڑی آنکھ ۔ کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)

یادِ قامت میں ترے رات کٹی سُولی پر ۔ نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)

آنکھ لگتی نہیں جرأت مری اب ساری رات ۔ آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جرأت)

اُڑ گئی نیند مری زمزمۂ سُنکر شب کو ۔ نہ لگی صبح تلک شام سے صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہ سونے دینا۔ جگانا۔ مضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا ۔

وصل کی شب سوگیا تھا میں سوغم سے شکوہ ۔ آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ ملا سکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ نظر نہ ملا سکنا آنکھ رُوبرُو نہ کرسکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا ۔

ملک نہ آنکھ جوانی میں تھے ملا سکتے ۔ ہیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی ملا سکتے (امانت)

آنکھ نہ ملانا۔ یا۔ نہیں ملانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا نظر نہ ملانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پوچھنا۔ منہ سے نہ بولنا متوجہ نہ ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ رُجوع نہ کرنا + مقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا شرمانا۔ جھینپنا ۔

گھر میں تو آنکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ ۔ میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان جدھا (جرأت)

آنکھ اب نہیں ملاتا جو وہ غیرتِ پری ۔ اُلفت نے جیکی مجھ کو دیوانہ بنا دیا (،،)

تمہاری تو دیکھو ملانے سے آنکھ ۔ دیوانہ کیا ہے نہیں مشہور کسی سنے (،،)

کیا کیا بناوٹوں سے نکلتے تھے راتدن ۔ تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے راتدن

اِٹھلا کے چال ناز سے چلتے تھے راتدن ۔ بے موسموں کے تم نہ بنتے تھے راتدن

آنکھ

پر کیا ہوا کہ چوک بھی جاتے نہیں کبھی ۔ بتلاؤ کیا کہ آنکھ ملاتے نہیں کبھی (بندہ واسوختِ شوق)

آنکھ نہ ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ دوچار نہ ہوسکنا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ۔

ستمگر کی ملتی نہیں آنکھ کیا ۔ ستم کوئی بے اِحسا ہو گیا (رشد)

کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت میں یہ ظالم ۔ ملتی نہیں آنکھ ایسے وہ شرمندہ ہوئے ہیں (مرزا صاحب)

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُنکی نہیں ملتی ۔ تو کیا کیا سوجھتی ہے دُور کی ہم بد گمانوں کو (جرأت)

برسوں تلک نہ آنکھ ملی ہم سے یار کی ۔ پھر گو کہ ہم بصُورتِ ظاہر اُٹھے بیٹھے (میر)

آنکھ نہ میلی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا) ۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی۔ محاورہ۔ عورتیں اِس مثل کو طعن کے طور پر بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دُوسرے معنے یہ ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن وجمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ طعنہ بولا جاتا ہے ۔

آنکھ نہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صفائی قلب نہ ہونا۔ نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا ۔

تو جُدا واسطے درد و ہر دل ہے ۔ مرہمِ زخمِ جانِ بسمل ہے
کونسی جا کہاں نہیں ہے تو ۔ آنکھ ہو تو جہاں نہیں ہے تو (مرزا ناظم)

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ آنکھ اُوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا۔ اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دُوسری طرف دھیان نہ کرنا۔ اَور طرف دھیان نہ دینا۔ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ۔

آنکھ نیچی کرنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جُھکانا۔ آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ کنیانا ۔

ہوتا ہے وہ خراماں وہ پری پیکر گلستاں میں ۔ ہر اک گل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں اُستاد (حکیم)

اُسے اک بُت پرستی کیا اُس نے ۔ آج عالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ جھپکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ منفعل نہ ہونا۔ نہ جھینپنا ۔

آنکھ

آنکھ بھی نرگس کی غیرت سے بنا ہے خلا ٭ تم بجا کہتے ہو قبُول کر نظر بازشیں (سالک)

آنکھ والا — و۔ اسمِ مذکّر۔ سُوانکھا۔ بصیر۔ بینا۔ بصیر۔ ہُنر شناس۔ نظر باز۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ صاحبِ بصیرت ؎

خاک ہُوں پر طوطیا ہُوں چشمِ مہروماہ کا ٭ آنکھ والا رُتبہ سمجھے مجھ غبارِ راہ کا (راسخ)

(نقرہ) کوئی آنکھ والا ہی اُسے دیکھ کے خریدے گا (سوداگر)

آنکھ ہے کہ گوہر نظر ہے۔ وانت ہے۔ قصد ہے۔ ارادہ ہے ؎

سامنے خوش چشمی کی آنکھ ہے گیسُوئے یار پر ٭ نظم خعن میں دُور رہے یُوں خیال کیا (امانت)

آنکھڑی — ۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ آنکھ کی تصغیر۔ چھوٹی اور پیاری آنکھ ٭ (پیار سے بچّے اور معشوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں — و۔ اسمِ مؤنث۔ آنکھڑی کی جمع ٭

آنکھوں — و۔ صیغۂ جمع۔ جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعُولی علامت لگی ہُوئی ہوتی ہے۔ تو اُسکی جمع وَ ن سے آتی ہے۔ ورنہ یَ ن سے یا یُوں سمجھیے کسی اسم کی جمع کے ساتھ حروف مغیرہ دیکھے میں۔ سے۔ کو۔ تک۔ پر۔ کا۔ کے۔ کی۔ نے۔ والا میں سے کوئی حرف آئے گا۔ تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی (۱) زیتروں۔ نیکیوں۔ دیدوں ؎

ہرگز بری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ ٭ کے بیٹھ رہی ہے کس سے تو گمراہ

کیوں غیر کے عشق میں پھرتی ہے تُو ٭ جا تجکو بلاتے ہیں میاں عبداللہ

آنکھوں آنکھوں میں — و۔ تابع فعل۔ (۱) اشاروں ہی اشاروں میں۔ نظروں ہی نظروں میں۔ اشارہ و کنایہ میں۔ سَینا بینی میں ٭ چھپواں۔ چوری چوری۔ چُھپے چُھپے ؎

آنکھوں آنکھوں نہیں ہیں اُس بُتِ بے پیر کو تو ٭ تیغ سے تیزئی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے۔ سب کے سامنے۔ رُوبرُو ٭

آنکھوں پر آؤ۔ یا۔ آئیے
آنکھوں پر بیٹھو۔ یا۔ بیٹھیے } و۔ جملۂ ندا۔ جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبّت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ یعنی بطیبِ خاطر ہم تُمہارا تشریف لانا۔ اور کمالِ خاطر و مدارات و عزّت سے تُم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں۔ مجازاً۔ تشریف لائیے۔ بصد خوشی۔ جم جم آئیے۔ بِنت بِنت آئیے ؎

گُل نہ رُخصت کہہ کر چمن سے نہ جائیے ٭ گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (رسا)

آنکھ

آنکھوں پر بٹھانا۔ یا۔ آنکھوں پہ بٹھانا — و۔ فعلِ متعدی۔ اوّل معنی ظاہر ہیں۔ دُوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ حد سے زیادہ قدر کرنا۔ آؤ بھگت کرکے بٹھانا۔ خاطر و مدارت کرنا ؎

وہ ساتھ لائے غیر کو گر بزم میں تو کیا ٭ آنکھوں پہ بختوں سے بٹھایا نہ جائے گا (مشتاق)

نہیں وہ جُوں رُخ کو گر دیر و حرم میں جاؤں ٭ گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پہ (امانت)

اِتنا بھی جانے سے باہر کوئی ہوجاتا ہے ٭ سینہ صافوں سے مُکدّر کوئی ہوجاتا ہے

آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہوجاتا ہے ٭ دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہوجاتا ہے

تم نہیں تُم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو
اہلِ انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (واسوختِ ناظم)

لونڈیاں جو آئیں کہہ پیا ہوں سے گھر ٭ کیسی سیج بچھونگی بٹھاؤں آنکھوں پر (نظیری)

آنکھوں پر پٹّی باندھنا۔ یا۔ آنکھوں پہ پٹّی باندھنا — و۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں پر رُومال یا کوئی کپڑا باندھنا۔ دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں۔ ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے۔ تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صُورت دیکھکر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹّی باندھ لیتا ہے۔ دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے۔ اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹّی باندھتے ہیں۔ چُنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے۔ کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھجکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے۔ اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے۔ جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے۔ اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں۔ پچھلی صُورتوں میں فعلِ متعدی خیال کرنا چاہیے ؎

سر کٹا تن سے کیا آنکھوں پہ پٹّی باندھکر ٭ اے نسیم افسوس ہے دیدارِ قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا۔ غافل اور بے خبر ہوجانا ٭

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا
آنکھوں پر پردہ پڑنا } (فعلِ لازم۔ اندھا ہوجانا۔ بے خبر ہوجانا۔ غافل ہوجانا۔ غفلت کا پردہ پڑجانا۔ غفلت چھا جانا۔ دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا۔ مسلوب العقل ہوجانا۔ بیوقوف بن جانا ؎

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا ٭ کچھ نہ سُوجھا عالمِ اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (دعوت)

سب جگہ ہے وہی اور سب کی نظر سے ہو نہاں ٭ پڑ گیا آنکھوں پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

دل کی لگی جو جاتے تو اب جان طلب ہُوا آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اتنا غضب ہُوا (مومن)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے ہو ہر تیغ حسرت ہی رہ گئی تیغ قاتل کے دیکھنے کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - محاورہ - اپنا بار دُوبھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی + کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی + اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا - اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا - اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا - گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے

قدم رکھو بے تکلف ناز نہیں آنکھوں پہ پلکوں کی سرِ مو چشم پر ہوتا نہیں ہے بار مژگاں کا (حکمت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ف - فعلِ متعدی - جان بوجھکر اندھا بنجانا - بے مروّتی اختیار کرنا - بے مروّت بنجانا - بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں بدل لینا - احسان بھلا دینا - گن نہ ماننا + بے شرم ہو جانا - لاج اُٹھا دینا + بے انصاف ہونا - ناحق شناسی کرنا + احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پہ ٹھیکری نہ رکھو +

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - آنکھوں پہ جگہ دینا - ف - فعلِ متعدی آنکھوں پر بٹھانا - تعظیم و تکریم سے بٹھانا - کمال محبت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا + اعزاز و اکرام کرنا ۔

پاؤں کے چھالے نہیں دیتے ہیں ٹکڑے جگہ دیدۂ تر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)

سب تیر کو دیتے ہیں جگہ آنکھ پہ اپنی اس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - آنکھ پر رکھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھوں سے لگا رکھنا - تبرّک کرکے رکھنا - اعزاز و اکرام سے رکھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - متبرّک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جاننا - لحاظ رکھنا ۔

نیلم کو جوہر چاہتے آنکھوں پہ رکھتے ہیں شہرہ ہے میرا جوہریوں کی دُوکان پر (امانت)

صفتِ چشم وہ آنکھوں کو بھی صادر ہیں شعر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (خاقانی)

(فقرہ) تو اب بھی تمہارے ہاتھ میں ہُنر ہوتا تو یہی سسرال والے آنکھوں پہ رکھتے - (۲) محبت کرنا - پیار کرنا - التفات کرنا +

آنکھوں پر قدم رکھیں - محاورہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے - تو اُس کے جواب میں یہ جملہ کہتے ہیں - یعنی آپ ہماری آنکھوں پہ قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں - اور اُسیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دل اُسکا ہو خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو قدم آنکھوں پہ اور سر کے اوپر ایسے مہماں کا (آتش)

آنکھوں پر قدم لینا - یا - آنکھوں پہ قدم لینا - ف - فعلِ متعدی کسی بزرگ کے قدموں یا نعلینِ مبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا + آنکھوں ہاتھ لینا - کمال تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزّت سے بُلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمال اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا -

لیتے ہیں عشاق آنکھوں پر قدم ظاہر اُس کا نقش پا ہوتا نہیں (سالک)

وہ رشکِ گل جو آج گیا سیرِ باغ کو آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ - یا - آنکھوں پر چربی چھانا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب یہی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ۔

دیکھتے ہی مجھے اور گُل کے چلی جاتی ہے چربی آنکھوں پہ زنانے کے ہُوپہ چھائی پھر رنگین

خاک اب پر داغ دِلسوز نکلے تجھ سے چشم تیری آنکھوں پہ تو چربی چھائی ہے ابلا رشیح (نسیم)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھاگئی دلگدازی سی نظر میں آگئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ف - فعلِ لازم - نظروں میں پھرنا - تصوّر میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں نہ بھولنا - بار بار خیال آنا ۔

پھرتی ہیں اُسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ رہتا ہے آب دیدہ یاں تا گلے ہمیشہ (میر)

وہ کونسی شب ہے کہ تصوّر میں ترے یار آنکھوں تلے اِک چاندنی صورت نہیں پھرتی (رشیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ف - فعلِ لازم - غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا - غیظ و غضب میں بھرنا - غصّہ آنا ۔

جب غم کے بے اپنے تئیں بارے دیا تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہو لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا - یا - آنکھوں دیکھی - ف - تابعِ فعل - دیکھا بھالا - چشم دیدہ - نظر کردہ - دیکھا ہُوا - دیکھی ہوئی - اپنا دیکھا ۔

جل کر اُپجے جل میں رہے آنکھوں دیکھی خسرو کہے (پہیلی کاجل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا - آنکھوں دیکھا بہت پڑے مجھے کانوں سُنتے دے +

آنکھوں دیکھتے - یا - آنکھوں کے دیکھتے - ف - تابعِ فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھکر - رُوبرُو - دیکھتے دیکھتے - آگے - اپنے زمانہ میں - اپنے سامنے - (فقرے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا - ہماری آنکھوں دیکھتے بن گئے (۲) جان بوجھکر - دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی +

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک - محاورہ - سراپا راحت و موجب

آنکھ

آرام چشمِ ما روشن دلِ ما شاد - دل و جان سے خوش ہیں - بہت
پیارا ہے - وہ جن باتوں سے آنکھ کو آرام ملے اور دل کو خوشی حاصل ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں
(جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں - تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی اس
کام سے ہم بدل و جان راضی و خوش ہیں) ؎

رہنے دے آنکھوں تلک اے ابر کہ پیچھے ٹھنڈا | گرم چھلّا تو جب تک کرے گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے - ف - تابعِ فعل - بسر و چشم - بدل و جان - بطیبِ نفس
بطیبِ خاطر - بخوشی سے - رضا و رغبت سے - اپنی راضی سے -
اپنی خواہش سے - دل و جان سے - بخوشی - بجان و دل قبول ہے -
ہر گز عذر نہیں ہے ؎

وہ بیٹھے کے پاؤں میں چھپتے تھے گل | کہ آنکھوں سے دل اُن پہ کھاتے تھے گل (میر حسن)
تمہیں آنکھوں سے ہو منظور ماتم اپنے ہلاک کا | کہ پیراہن ہے مردمانِ چشم نشاں کا (مرزا صابر)
آنکھوں سے چھونے جا کر ہم حلقہ گوش اُس کے | جب زلف کے حلقوں سے رخسار نظر آیا (مصحفی)
پوچھا نشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں | آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر وجہ کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دن کو کہا سیر میں گر آتا ہوں نہیں سکتا تو آ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آ سکتے نہیں (...)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا | گر کوئی چبھے ہو خار قاصد (ناسخ)
کو نکالو اس دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے | لگی ہے بہنے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)
گالیوں کی بے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول | تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)
تیغ زنگار جو یہ خوش نظر کریں | آنکھوں سے بینہ مردم دنیا سپر کریں (امانت)
میں نے پوچھا کہ قتل کیجیے گا | اُس نے ہنس کر کہا کہ آنکھوں سے
ہنستے ہی قتل کر ڈالا | اُس نے آنکھیں ملائے آنکھوں سے (...)

(فقرہ) جو خط تم لکھو گے اُس کا جواب آنکھوں سے لکھوں گا +

آنکھوں سے اُترنا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں سے گرنا - دل
سے اترنا - حقیر و ذلیل ہونا - نظروں میں سُبک ہونا - خفیف ہونا -
جی سے اُترنا ؎

مانندِ نشہ چڑھ گئے آخر | آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (عشق)

آنکھوں سے اُٹھانا - ف - فعلِ لازم - کمالِ اعزاز و اکرام سے
کسی کو اُٹھانا - کمالِ شوق سے کسی چیز کو اُٹھانا - نہایت شوق سے اُٹھانا

آنکھ

رتبہ گل بازی کا دلا کاش تو پاتا | آنکھوں سے جو گرتا تو وہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں ملانا - ف - فعلِ لازم - نظر سے نظر ملانا - آنکھیں
لڑانا - چار آنکھیں کرنا - دو چار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے شرم ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا - ف - فعلِ لازم - نظر سے چھپ جانا -
غائب ہو جانا - آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا - سامنے سے کہیں
چلے جانا - آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا ؎

اوجھل آنکھوں سے نہ جو ہوتی تھی وہ | کہیں اور جا کے سوتی تھی
نیند گھڑیوں تمہیں نہ آتی تھی | شب تڑپنے ہی گزر جاتی تھی (قلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا - ف - فعلِ متعدی - آنکھوں سے پاؤں
ملنا - حسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں
سے رگڑنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دکھا دے جو ایک بار | شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (...)

آنکھوں سے پٹی باندھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا
آنکھوں سے پٹی بندھنا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں پر پٹی بندھنا -
قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پر کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں -
تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بہکے - نیز اپنے
تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تیغ آیا قتل کو | وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا - ف - فعلِ لازم - علمِ اشراق حاصل
ہو جانا - مشارق و مغارب کا حال منکشف ہو جانا - اور زمین کے
تمام دفائن و مخازن کا حال کھل جانا +

آنکھوں سے جان نکلنا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں کے رستہ
سے دم نکلنا - انتظار میں مر جانا - راہ تکتے تکتے مر جانا - رستہ
دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ؎

تو تیغ میں اُسکو دیدار دکھاتا ہے | پھر آنکھوں سے جان اُس کی آسان نکلتی ہے (مصحفی)
بیمارِ چشم تھا جو ترے خیالِ نرگس | آنکھوں سے جان اُس کی نکلی بشکلِ نرگس (رشک)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا - یا - بجا لانا - ف - فعلِ متعدی - بطیب
خاطر یا نفس کوئی کام کرنا - عین اطاعت سے کوئی کام بجا لانا - باعزاز

آنکھ

وتکریم کسی کام کا کرنا۔ خوشی خوشی کوئی کام بجالانا۔ کمال شوق و ارادت سے کوئی کام کرنا۔ بطوع و رغبت کوئی امر انجام دینا۔

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں کہدیجئے جو دل کا مدعا ہو (جوش)
بجالاتے اُسے آنکھوں سے اپدست کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)
جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)
پُوچھتا با آرزو ہائے تمام اپنی آنکھوں سے تمہیں اے نیک نام (سودا)
خوش ہُوے ہیں دل پہ کیا آنکھوں سے کھینچ مانی آنکھوں سے تصویر تیری آنکھوں سے کھینچ (ظفر)
خوش ہیں گریہ سے ہمارے دو نوں بہتر ہیں ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائیے (〃)
گر اشارے ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے پانوں سے جائے بسروں کوئی ہم آنکھوں سے (رحمت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے۔

آنکھوں سے خون آنا - ا - فعلِ لازم۔ آنسوؤں کی جگہ خون نکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خون گرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دل سے شل خون برامیں ہو۔

رنگ خون جگر ہی لانے لگا آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے خون بہانا - ا - فعلِ متعدی۔ کثرتِ حزن و ملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خون بہنے لگنا۔

ڈھانپ کر منہ کو لیٹ جاتا گاہ خونِ دل آنکھوں سے بہاتا گاہ (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے گرانا - ہ - فعلِ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔ ذلیل وحقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیوقری کرنا۔ بدولم کرنا۔

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے آنکھوں سے تم نے ہم کو گرایا تو کیا ہوا (عجب)
رُتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا آنکھوں سے اشک غم بھی گرایا نہ جائیگا (ذوق)
ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا خوں اشک کاشکے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (معروف)

آنکھوں سے گر جانا - ا - فعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر و ذلیل ہوجانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔ دِل سے اُتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہوجانا۔ رُتبہ سے گر جانا۔ عزّت نہ رہنا۔ وقر گھٹ جانا۔

خندہ گو دنداں نما کرتا جو وہ کافر گیا گوہر تر جُوں سرشک آنکھوں سے سبکی گر گیا (میر تقی)
مُنہ چڑھا آئینہ یاں تک نظر میں مُشتاق کے گر گیا آنکھوں سے مثل شکستہ کی طرح (نکہت)

(فقرہ ۲) اپنے بند ڈھنگے پنے سے سُسرال والوں کی آنکھوں سے گر گئی۔

آنکھوں سے گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا (۲) ہلکا ہوں

آنکھ

سے گرنا۔ نظروں سے اُترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دِل سے اُترنا۔

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے آنکھوں سے گیا گرا ہے جی سے اُتر گیا (ناسخ)
جو گرا آنکھوں سے پھر ہوا نہیں سربلند کس لئے ڈھلا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اُٹھا (طرب)
میں وہ مریض خستہ و نازک مزاج ہوں آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (نسیم)
ہوا اشک دان آنکھوں سے گر کے گم کیا ہے موتی کے تئیں جیب سے تیرے کا نہیں بچا (مصحفی)
جس گھڑی دیکھتا ہوں آنکھوں قطرۂ اشک اپنی آنکھوں سے بھی آنکھ میں گر جاتا ہوں (احمد)
آنکھوں سے اُس پری کی جل جل گیا گرا شیشہ ہمارا طاق سے اے آسماں گرا (آتش)
آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا جس روز آگئے نظر اُس مہلقا کے ہاتھ (رحمت)
جو اشک کہ آنکھوں سے جُدا ہوتا ہے برگاں تلک آ کر فنا ہوتا ہے
آنکھوں سے کسی کی کوئی یا رب نہ گرے آنکھوں کا گرا بہت بُرا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا - یا - **لگا کر رکھنا** - ہ - فعلِ متعدی۔ اللہ عزیز کرکے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ عزّت و آبرو سے رکھنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ تبرک سمجھ کر رکھنا۔ متبرک سمجھنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔ محبت سے رکھنا۔

آنکھوں سے لگا کیونکر نہ رکھا اُس کو نہ رکھوں آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا - ہ - فعلِ لازم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے ملنا۔ کمال تعظیم و قدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چوم لینا۔ عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔

تصویر کھنچیدی جو سرِ پوست یار کی مانی کے ہاتھ آنکھوں میں سے لگائے (امانت)

آنکھوں سے لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے چھوانا۔ آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو تبرک سمجھنا۔ عزّت دینا۔ عزیز رکھنا۔

قاصد آتا ہے کہ خط گر اُس نو خط کا پاس ہے
گر تا اُس کے پاؤں پر میں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اگرچہ زد سیہ مجنوں پر ہوں منظورِ نظر سب کا مجھے آنکھوں سے کاجل کی طرح ہر ایک لگاتا ہے (〃)
نامہ کو میرے یار نے آنکھوں سے لگایا ملجائے تو اُن نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)
دو تک جسکو رسائی نہ ہوئی اُسکے سنگِ در چھپکے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

کوہ تھا ایک ہی تیشہ میں ہوا سو ٹکڑے — کیوں نہ آنکھوں سے لگاؤں میں فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)
تربت پہ آئیں گے جو ملاقات کو کبھی — آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہلِ وفا کے پاؤں (امانت)
محشر میں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر — آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں حسن تمھارا ہاتھ (اسیر)
اُس بخت پر تو سرمۂ بینائی ہوں — جو کوئی دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہے مجھے (رنگین)
خاک کس کو یہ آیا ہے کہ جرأت جسے تو نے — اُلفت میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جرأت)
نہیں معلوم کس چشمِ سیہ کی ہوں شبیہ دنیں — لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے میرے سنگِ مدفن کو (غافل)
کسی کا تو قدم اس پر پڑا ہے تب تو چلتے ہیں — لگاتے ہیں فرشتے میری خاکِ گور آنکھوں سے (〃)
جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا — منہ ملنے لگے منہ سے بہت پیار جو آیا
قرآں کی طرح رحل دو زانو پہ بٹھایا — بوسے لئے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

دل ہل گیا کہ جبکہ نظر سینہ و سر پر
چھوا جو گلا چل گئی تلوار جگر پر (مرثیۂ انیس)

آنکھوں سے نور جاتا رہنا - ف۔ فعلِ لازم - بینائی چشم کا زائل ہونا - آنکھوں کا نور چل جانا - آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا - اندھا ہو جانا - آنکھوں میں جوت نہ رہنا - چَٹ ہو جانا - بے بصر ہو جانا ۔

جب سے وہ قمر نکلیں رہتا ہے اب یہ شورِ نجیف — کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا - ف۔ فعلِ لازم - اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا)۔
(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُس وقت اُس کی آنکھوں سے دو ایک قطرے ٹپکتے ہیں جسے آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں) جاں بلب ہونا - قریبِ مرگ ہونا - مرنے لگنا - مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا - آنکھوں کا بے رونق ہو جانا ۔

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے — نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (ذوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا - ف۔ فعلِ لازم - آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا - نیند اُچٹنا - بے قراری سے نیند نہ آنا ۔

یادِ گیسو اور تن میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند — رگِ گلو اچھا لگا بھی تلوار کو قرباں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا - ف۔ فعلِ لازم - (فارسی چشمِ بے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا - دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہونا - بے شرم و بے لحاظ ہونا - ننگا ہونا ۔

آنکھوں کا تارا - ا۔ اسمِ مذکر - (۱) آنکھ کا تِل - آنکھ کی پتلی - مردمکِ چشم ۔

تصور میں کسی مہرو کے اشکوں کا نظارا ہے — ستارا ہے جو گردوں پر مری آنکھوں کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی - آنکھوں کی جوت - آنکھوں کے تور -

(۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز - جان سے پیارا - آنکھوں کی ٹھنڈک - اولاد - بیٹا - قرۃ العین ۔

بس گئے جو اُن کا مکھڑا میری آنکھوں کا تارا ہے — پھنسا جو سوئی کیا پڑھ کے جادو ماش دانہ ہے (ناجی)

آنکھوں کا تیل نکالنا - ف۔ فعلِ لازم - (عو) دیدہ ریزی کرنا - باریک باریک کام کرنا - ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے - اور تیور جلے - گوٹا کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا - نگاہ پر زور ڈالنا - نگاہ کا کام کرنا - (فقرۂ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ۔

آنکھوں کا کاجل چُرانا - یا - آنکھوں میں سے کاجل چُرانا - ف۔ فعلِ متعدی - (۱) کمال عیاری اور چالاکی دکھانا - دھوکا دینا - چوری میں اُستادِ کامل ہونا - چوروں کا چور ہونا - بادی چور ہونا - مکّاروں کا مکّار ہونا - بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ۔

کالا ہے جو طفلِ اشک چشمِ تر سے سا تیرہ — کہ آنکھوں میں سے کاجل یہ پیہم چراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نور - ا۔ اسمِ مذکر - (۱) آنکھوں کی روشنی - روشنیٔ چشم - (۲) آل اولاد - لڑکا بالا ۔

آج ماں بے نصیب تکتی ہے — ایسے رشکِ قمر سے چھٹتی ہے
دل کا اُس کے سُرور جاتا ہے — اور آنکھوں کا نور جاتا ہے (مثنوی علم الفقہ)

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا - ف۔ فعلِ لازم - تیور بدلکر دیکھنا - نظر بدلکر دیکھنا - ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا - تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا - بے رُخ ہو کر دیکھنا ۔

شوخیٔ چشمِ آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن — پانی پانی ہو جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلووں سے ملنا - ف۔ فعلِ متعدی (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے ملنا - حسرت نکالنا ۔

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا ملکہ یا عالی کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی - چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پڑے - حسنِ عقیدت یا کمالِ ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے - چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ۔

آنکھ

آنکھیں ترے تکو رہی ہیں کیسی شبِ وصل ۔ وہ پھول سے نرگس کے بیٹھیں گے کب باہیں (داغ)
یاں اب نہیں صبر اور دکھوں لگے ۔ ہمارے عمروں سے آنکھوں کو لگا لگتے ہیں (معروف)

آنکھوں کو رو بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں کو کھو بیٹھنا ۔ آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا ۔ اندھا ہو بیٹھنا ۔ بے بصر ہو جانا ۔ آنکھوں سے محتاج ہو جانا ۔ آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

رونا آتا ہے ہمیں رونے پہ اپنی یارو ۔ یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)
پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھے ہیں آنکھوں کو ۔ پھر نظر ہم کو وہ دیوار کا روزن آیا (حیا)
(فقرہ) جس بڑھیا نے رات دن کا رونا ہو ۔ تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ؛

آنکھوں کو کھو بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا) ؎

یہاں تلک اُس کے غم میں روتے رہا ۔ کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ اشارۂ چشم ۔ سَین ۔ غمزہ ۔ کرشمہ ؎

آنکھوں کے اشارے ہیں غیروں کو بلاتا ہے ۔ چل ہٹ تجھے نہ کہا تھا کسی کو تو بلاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ آنکھوں کے سامنے ۔ رُوبرو ۔ آمنے سامنے ۔ نظر کے سامنے ؛

آنکھوں کے آگے آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) آنکھوں کے سامنے آنا ۔ آنکھوں کے آگے پانا ۔ مجازاً اندھا ہونا ۔ دیدے بھٹم ہونا ۔ یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں ۔ (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا ۔ اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ؛

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا ۔ کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آجانا ؎

تیری چشمِ سیہ کا ناتواں بیمار کیا اُٹھتا ۔ اندھیرا اُسکی آنا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں تاریکی چھانا ۔ غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آجانا ۔ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا ۔ غش آنا ۔ خیرگیِ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے ۔ شبِ تاریک ہیں مجکو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) آنکھوں پہ صبر پڑنا ۔ کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا ۔ آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا ۔ آنکھوں سے محتاج ہو جانا ۔ (فقرۂ عو) اللہ کرے جیسا مجکو رلایا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ؛

آنکھ

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کنبہ رشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کنبہ کی بُرائی کرنا ۔ دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرو کرنی ۔ سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی ۔ عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا (۲) کسی عزیز کے رُوبرو اُسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یاری یارو جہاں تم ہو وفائی مت کرو ۔ رُوبرو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (نعمت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا
آنکھوں کے تلے پھر جانا
آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا
ف ۔ فعلِ لازم ۔ کسی چیز کا ایسا تصور بندھنا ۔ کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آجائے ۔ صحیح تصور بندھ جانا ۔ نظر آجانا ۔ دکھائی دے جانا ۔ یاد آجانا ۔ سامنے آجانا ۔ سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی ۔ تو پھر جاتا ہے جامِ شراب آنکھوں کے آگے (ظفر)
ہے دل کو جو یاد آئے فلک پیر کسی کی ۔ آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی ([illegible])
نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا ۔ کشتِ سبزہ پہ پڑا ہے پانی پھر گیا ([illegible])
غش ہو کے گر گئے نقاب کر پھر گئی ۔ آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)
پھر گیا آنکھوں کے نیچے سرمۂ دنبالہ دار ۔ دو تراہی نیچے کا مجکو یادِ وقتِ نزع ([illegible])

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھوں کے تارے چھٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ؛

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (مشاعرہ) ازحد مغموم ہونا ۔ غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا ۔ نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا ۔ حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہوگیا عالم تاریک ۔ زلف سرکا دے ذرا منہ سے ہوئے یار شتاب ([illegible])

آنکھوں کے آگے چاندنا ۔ یا ۔ چاپنا ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ تیور بلا خیرگیِ چشم ہو جانا ۔ آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا ۔ تارے نظر آجانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ؛

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے ۔ اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدۂ طبعی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں ۔ پس جس وقت بخاراتِ دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا ۔ اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو ناچار نیچے کو اُلٹ کر پیچھے ہٹے اور یہی

عرصہ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوئے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو اب یہ سب بخارات جمع ہوکر منتشر ہوئے اور یک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہُوا مگر یہ بات دماغ کے صدمۂ شدید پر موقوف ہے۔ اِس لئے اِس تمام مسئلہ کا خلاصہ کرکے مجموعۂ مذکور پر اطلاق کرینگے ؎

تیرِ نظر جو تو نے سپار ہو گیا ۔ آنکھوں کے آگے چھا گیا نہ اک بار ہو گیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا
آنکھوں کے سامنے رکھنا } ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دُور نہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نظروں بیٹھ رکھنا ۔ آنکھوں کے سامنے ہر دم ۔ کس مزے سے مری حفاظت کی (ارشد)

آنکھوں کے آگے سے کھسکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نظروں سے دُور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دھوم مچ جاتی ہے ؛

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہوگئی۔ صریحاً ایک چیز آنکھ کے رُو برو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھا بے وقوف ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا اِن بُتانِ ہند میں ۔ سُوجھے کیا نادان تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی بُرائی کوئی نہیں دیکھتا ؛

آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور اسپر ہمہ دانی کا دعوے کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصوف ہونا۔ جو اُسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرور لا یعنی اُن صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں ؛

آنکھوں کے بل چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اُس کُوچہ میں ہیں فرشِ جہاں دیدۂ عُشّاق ۔ قائق تجھے چلنا ہے تو آنکھوں کے ہی بل چل (فائق)

آنکھوں کی پُتلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو)۔ دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) میں بیٹی تو میری آنکھوں کی پُتلی ہے ؛

آنکھوں کے تارے۔ ہ۔ جمع مذکر (۱) آنکھوں کی پُتلیاں یا تِل مردُمکِ چشم۔ آنکھوں کا نُور۔ جوت۔ روشنیٔ چشم وغیرہ دیکھو۔ (آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شب ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے ستارے ۔ یساں مردُمِ آبی ہُوئے روپوش دریا میں (کرم)

ہُوئے وہ اختر بخت مُراد تیرہ یا قسمت ۔ جو ہم سے تیرہ بختوں کے کبھی آنکھوں کے تارے تھے (رحمت)

(۲) آنکھوں کے تر مرے۔ وُہ رخشاں ذرّے جو صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے دفعۃً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہوجانا ؎

کسی مہوش کے غم نے کر دیا طاقت سے بیتاب ۔ کہ چھٹتے دیکھے آنکھوں کے اکثر بیٹھے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ؛

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا۔ یا چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں۔ اُس سے مُراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے چاندنا ہوجانا) ؎

اُٹھتے ہی چھٹے ہیں آنکھوں کے تلے تارے ۔ جب جُدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا۔ غضب ناک ہوجانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا ؛

آنکھوں کی ٹھنڈک (بفتحِ ٹھ)۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) آنکھوں کی خُنکی۔ قُرّۃُ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیٔ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ہ۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وُہ سُرخی کی تحریر جو وفورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے وُہ نشہ کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دوڑ جاتی ہے۔ (اِن ڈوروں کو لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حُسن خیال کرتے ہیں) ؎

دل سے نزدیک جا مرے تصویر یا ہی گئے ۔ گر تری آنکھوں کو دیکھے تیغ ڈورے کھوجتا (نصیر)

تماشا تیغ ڈورے ہیں ترے کیا چشمِ میگوں ہے ۔ رگِ گُل نرگسِ شہلا میں یہ تازہ مضموں ہے (میر)

محتسب کو بھی مرے یار نے نوش کیا ۔ آنکھوں کے ڈورے دکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

دُور سب دل کے وہ ملال ہُوئے ۔ ڈورے آنکھوں میں لال لال ہُوئے (شوق)

بھیئے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا ۔ آنکھوں کے ڈورے ہوگئے وقتِ خمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشمِ غضبناک کے ڈورے ۔ پھر ٹوٹے رفوئے دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں ہیں تجھے ایسی کا زخم خوار ۔ کر رگِ گُل کی نزاکت کو لگا دیں سو چیت (دلشاد)

آنکھ

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا - ف - فعلِ لازم - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا - تیرگی چھانا - خیرگیٔ چشم ہونا - غش آنا -

(نہایت رنج و الم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے بن پوچھے جو ہو نشو کی بھی یاد آئی   سامنے آنکھوں کے ایک بار اندھیرا آیا (انشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا - ف - فعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا ۃ

آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئی ہیں - یا - نکالنی رہ گئی ہیں

مُحاورہ - بہت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہگیا ہے - بہت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہگئی ہے (فقرہ) ساری سُوئیاں نکال لیں آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (عو) یعنے کام کیا اور پھر نہ کیا ۃ

(عورتیں اس کا قصہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچّہ کی کسی جادُوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہُوا کہ اُس نے اُس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچّہ کے گھر میں جادُو کی پُڑیا پھِکوا دی - تقاضائے الٰہی وہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچّہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں کھُب گئیں سوداگر بچّہ اس تکلیف کے مارے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہت سٹ پٹائی اور اُسی دم سے سُوئیاں نکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے مونہوں سے نکالنی شروع کیں - دیکھتے دیکھتے ساری سُوئیاں نکال ڈالیں صرف آنکھوں کی سُوئیاں رہی تھیں کہ نماز کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں - ان کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا - سوداگر بچّہ کی جان میں جان آگئی - الٰلعنۃ کرکے آنکھ جو کھولے تو باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بن دام کا غلام بن گیا - بیوی کی صُورت سے بیزار ہو گیا - اُس بیچاری کو تو آنکھوں سے گرا دیا اور اُس لونڈی کو بیوی بنا لیا - ترہی مثل ہُوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہُوئی اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی - اُس زمانہ سے یہ محاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصواب)

آنکھوں کے ناخون تولو - یا - لو اؤ - ف - محاورہ - (بچو ب) ذرا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - بڑے اندھے نہ بنو - آنکھوں کو دُرست کر کے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو ۃ

(جب کوئی برابر کا یار یا کم رُتبہ آدمی کسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کسی عمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ محاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخن کوئی شئے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخون مجازاً ناخنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ف - تابع فعل - (۱) نظروں میں - نگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن در بیانِ شجاعتِ ملکِ رُخ)

کھُلے بند ہیں جتنے صحرا میں صید	ہیں تو آپ کے دامِ اُلفت میں قید
کھڑے ارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ	کہ ہی کون دیتا ہے بدلے کے ہوڑ
اطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل	پلک اُسکی آنکھوں میں ہو وہ نیل
سو وہ تو اطاعت میں یک دست ہیں	نشہ میں محبّت کے سب مست ہیں
اُسی کے نئے گو کہ ہیں وہ پہاڑ	قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
کہ شاید مُشرّف سواری سے ہوں	سرافراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اشاروں میں - کنایوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں ۃ

آنکھوں میں آنا - ف - فعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا مسرور ہونا - نشہ ہونا - مخمور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

دھوئے میخواری رستے ہی پہ خمار کارکا   پیتے ہی لکا وہ کھُونٹ آنکھوں میں آنکلے (مرزا جنگ)

(فقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) چھُبنا - سمانا - نظر پر چڑھنا نگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کسُو کی آنکھوں میں   ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے (میر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا - ف - فعلِ لازم - غم و اندوہ یا ضعف کے باعث تیرہ و تاریک دکھائی دینا - دھُندلا نظر آنا - غش آنا ؎

ساہ عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادُوگر اپنے کسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں سُوئیاں یا سُوئیاں چبھو دیتا ہے اور اُس پتلے کو مرگھٹ میں جا کر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو عمل اُس پتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جسم پر پہنچتا ہے ۃ

جب خیالِ رُخ پُر نورکسی کا آیا ۔ دیکھو اندھیرے کہ آنکھوں میں اندھیرا آیا (حکمت)

(۲) چکاچوندی لگنا۔ خیرگی ہونا۔

آنکھوں میں اندھیرا ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دل کو تعلق نے آکے گھیرا ہوگا ۔ آنکھوں میں دیکھو اُسکے اندھیرا ہوگا
کیوں گردے اپنے کو بچاتا ہے رضاؔ ۔ اس خاک میں آخر ش بسیرا ہوگا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رنجیدہ ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ رونے کے قریب ہو جانا ؎

مشکیں نے اِتنے میں دلاور تو آگئے ۔ خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر گئے
قدموں پہ جو آقا کے جھکائے وہ سر گئے ۔ آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آگئے

انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی بازوں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ نظروں سے نظریں ملانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہو جانا۔ دُو بدُو ہونا۔ دلیر ہونا ؎

نے اُڑا بیٹھے دل آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر ۔ کون تھا یارب وہ شوخ دلرُبا پہچانا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فقرہ) اُن کی صُورت آنکھوں میں بس رہی ہے ؎

وہ خُون دل ہے نہ دے گا خُمارِ آنکھوں میں ۔ بسی ہوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)

آنکھوں میں بھنگ گھٹنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) گہرا نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ اُلو ٹُوٹ ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

آنکھوں میں بیٹھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں گُھپنا۔ آنکھوں میں گھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا (۳) کسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان بوجھ کر بھولا بننا۔ جیسے تُم بھی صریحاً جھٹلانے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھوں میں پالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا

نری فرقت میں طفلِ اشک نظروں سے گرو ہیٹا ۔ وگرنہ یہ وہ ہوگئے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا تھا (حجاب)

آنکھوں میں پٹی باندھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آنکھوں سے پٹی باندھنا) ؎

ایسی آساں جان لی جاتی تھی سمائی خلیل ۔ باندھنا آنکھوں میں پٹی خرطِ قربانی نہو (شبیبی)

آنکھوں میں پھر جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کسی کی صورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظر میں پھر جانا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

اک شعلہ سوز و ساز سے آنکھوں میں پھر گیا ۔ پھرنا کسی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (حکمت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے ۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح (آتش)
خطِ پشتِ لب یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے ۔ دل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارے جو کا (ایضاً)

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اسوقت دادا کی صُورت آنکھوں میں پھر گئی۔

آنکھوں میں پھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا صُورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

میری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتے ہو ۔ چشمِ بد دُور زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ وشیا نظر کچھ نہیں دے ۔ آنکھوں میں پھر رہا ہو سماں شبکے خواب کا (رقابل)
کسی محبوب کا بُوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے ۔ چمن میں دیکھ کر نے دل شُوخ شمشاد کیجیے (امانت)
کس طرح لاؤں نہ جُوں غم سے میں دلگیر ۔ آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صُورت (ایضاً)
مردُم کو ہے پُتلی پہ گماں نقشِ قدم کا ۔ پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دلداری کی منزلہ (ایضاً)
ہُو نہیں یہ آرزو ہمیں قتل دل میں ۔ پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا (امیر)
ایک شب دیکھ کے اُس رشکِ پری کو رقاص ۔ آجتک پھرتی ہے وہ جُنبشِ پا آنکھوں میں (شبیبی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم ۔ وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں ۔ یاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (ایضاً)
کس کی نظریں پھر رہی ہیں آنکھوں میں ۔ وہ مبدم ہے مری نظر در پیش (دبیر)
مُدّت ہوئی کہ دیکھا تھا سیرِ چمن بہ تحریر ۔ پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں رنگِ گل (ایضاً)
دھیان رفتارِ بُتاں کا جو بندھا رہتا ہے ۔ یہ پری رُو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمد)
رہیا ہی بیٹھیو تکی یہ بھی اک پردہ ہے نظارہ کا ۔ پھرا کرتی ہو تیری سُرمئی پشواز آنکھوں میں (صفیہ)
کیسی بلائے بد ہو یہ تاثیرِ زُلف کی ۔ پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویرِ زلف کی (حکمت)

آنکھ

کہیں غفلت میں مجھ کو اُس کی نظر بھی نہ آیا   تو آج تک اُسکی آنکھوں میں وہی تصویر پھرتی ہے (ذوقِ جاہ)

کبھی پھرتے رہے وہ آنکھوں میں   کبھی دل میں برسے تمام کیا (مجنوں)

آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا۔ نگاہوں میں نہ جچنا۔ بھلا نہ لگنا۔ آنکھوں سے گرنا۔

فرشتے تو آنکھوں میں پھیکے لگے   جنھے دیکھا ہو تجھے حور تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تکلے بھونکنا۔ آنکھوں میں تکلے چبونا۔ آنکھوں میں تکلے دینا۔ آنکھوں میں تکلے کرنا۔ آنکھوں میں تکلے گھونپنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (عو) اوّل معنے ظاہر میں (۲) نہایت تکلیف دینا۔ از حد ایذا پہنچانا۔ اپنے دُشمن سے بدلہ لینا۔ (پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دی جاتی تھی تو انہیں نہایت ناراضی کیوا سطے ایک یہ سزا بھی مقرر تھی) (فقرہ) سیر ابس چلے تو اسکی آنکھوں میں تکلے چبھودوں۔ (عو)۔

آنکھوں میں تھی شرم دل کے ہتھے شرم۔ (۱) کہاوت (۲) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا۔ آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حُرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہ ہونا۔ سائل کا سوال رد نہ کرنے سے اپنی عزت میں بٹہ لگانا۔ (جب کوئی شخص شرماشرمی اپنی بیٹی کو نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کردیتا ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں)۔

آنکھوں میں ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں جچنا۔ قدر پانا۔

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے   مری آنکھوں میں ٹھیرے جام کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا۔ یا۔ آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو۔ آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔

آنکھوں میں جان آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سارے جسم سے رُوح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ لبوں پر دم ہونا۔ گھڑی ساعت کا ہونا۔ گھڑی ساعت پر ہونا۔ گھڑی پل کا ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ میرت آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہوجانا (۳) کمال اشتیاق کے باعث جان کا باُمیدِ دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا۔ نہایت مشتاقِ دیدار ہونا۔ رُوح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا۔

بل سے ایسی وہ شکل اُسے بھاتی   جان آنکھوں میں دید کو آتی (طلسم حیرت)

آنکھ

پھر دکھا جانے مری جان کہیں آنکھوں میں   پھر بجھی حسرتِ دیدار کو ناخیر کرے (ذوق)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی تیغ کو شوخ   آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر (میر)

صورتِ حسرت یہ لائی ہے اپنی   جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (مصحفی)

آنکھوں میں جان ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ آنکھوں میں جان آنا۔

دنیا میں ایک روز فنا ہے گیا تھا وہ   اُس دن سے اب تک آنکھوں میں جان جابجا ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں تلنا۔ آنکھوں میں ٹھہرنا۔ نظر پر چڑھنا۔ نظر میں آنا (فقرہ) اُنکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ بھانا۔

اَے پردہ نشیں آنکھوں میں تم میری جچے ہو   نظروں میں ہے پر یوں دیوار نشاط (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا۔ قیاس میں آنا۔ اندازمیں ٹھیک اُترنا۔ اٹک جانا۔ انکنا۔ (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اُتنے دام لگادو۔

آنکھوں میں جھنجتے پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عوام) نظروں میں فرق آنا۔ کچھ کا کچھ دکھائی دینا۔ آنکھوں میں فرق آنا۔ بینائی میں فرق آنا (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جھنجتے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو۔

آنکھوں میں جگہ پانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عزت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا۔

ننگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہو کر   پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہو کیا

آنکھوں میں جگہ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں پر بٹھانا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا۔ عزیز سمجھنا۔ قدر کرنا۔ تعظیم دینا۔ متبرک سمجھنا۔

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ ساں مجھ کو   جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھنا تعظیم (مروّت)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے   نور کا سُرمہ کبھی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دُوں میں آنکھوں میں جگہ سُرمۂ دیدہ   پر لگوں کیا بزمِ عالم میں کوئی اِنساں نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ غم کی گھٹا چھانا۔ حزن و ملال میں عمر کٹنا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا۔ غشی کا عالم رہنا۔ کچھ بھلا نہ لگنا۔

حسرتِ دیدار میں اُس مہر کی نئے عکس آہ   میری آنکھوں میں جہاں اندھیر سارا ہو گیا (شمس)

اندھیر جہاں رہتا ہو آنکھوں میں ہماری   جب تک نہ پہنچ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ) (عو) جب سے بچہ پیدا ہیں بیدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے۔

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی کا قوت پر زور واقع ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں پیدا

آنکھ

پُوری قوت نہیں پہنچا سکتی اس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پُوری خدمت ادا کرنے سے معطّل ہو جاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہِ جسم کو تکلیف پہنچی تو گویا رعایا یعنی اعضا پر مصیبت آئی اسی طرح اس میں ہو سکتے ہیں اس ساری حقیقت کا نتیجہ اگلے اہلِ زبان اس محاورے کو بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) ؎

یہ وہ ہے جلوہ آمیز ہے بوئے جہاں — یہ وہ روغن ہے کہ گیسو کا اُڑا دیوے دھواں
یہ وہ غازہ ہے کہ رخسار پہ زردی ہو عیاں — یہ وہ سرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں
یہ وہ شانہ ہے کہ سب دل ہیں پریشاں جس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بند واسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا)۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بہت کم بولتے ہیں) ؎

کریں ہیں سیہ بخت رستم ہزاروں آہ — جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (از شاہنامہ اردو)

آنکھوں میں جی آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) ؎

جس کے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھوں میں — مرتے دم وہ ہمیں صورت نہ دکھا افسوس (غافل)

آنکھوں میں چُبھنا۔ یا کُھبنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا یا کُھپنا۔ نہایت شوخ رنگ ہونا۔ چُبھتا رنگ ہونا۔ رنگت کا بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں بھلا لگنا۔ نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بن میں غضب ہو ہیں خوبوں کے لال جوڑے — جھمکیں بکھارے ہیں یہ ہو کے لال جوڑے
لڑیں چباتی ہیں لوگوں کے لال جوڑے — آنکھوں میں کُھبے ہیں بہار و دل کے لال جوڑے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بند نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں کُھبی جاتی ہے۔ اُس کا سبز دوپٹہ آنکھوں میں چُبھتا ہے۔

آنکھوں میں چُرانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا۔ آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا۔ آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا۔ چوری میں کمال کرنا۔ عیاری سے چُرا لینا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار — کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے (دبیر)
کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں — دل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرور)

آنکھوں میں چربی چھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ آنکھوں میں جھلّی آ جانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا۔ جان

آنکھ

بوجھ کر انجان ہونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں پھیرانا۔ غرور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ احسان کرنا۔ بے مروّت اور بے دید ہو جانا۔ آنکھیں پھیر لینا۔ غافل اور بے خبر ہونا۔ دوست کو نہ پہچاننا ؎

بھا بی ہو اُس محبوب کے حضور اپنا فروغ — شمع کی آنکھوں میں ہے چربی گر چھائی ہوئی (امانت)
سوزِ پروانہ پہ اصلا نظر اُس کی نہیں — چربی آنکھوں میں تری شمع لگن چھائی ہے (رحمت)
شبِ تاریکِ فرقت میں کرے کون اپنا دل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)
آنکھوں میں آپ شمع کے چربی جو چھا رہی — گُل خود ہے زرخرید تر او دیکھتا نہیں (شیدا)
رُو برو اُس شمع رُو کے بزم میں کیوں آ گئی — شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رند)
کیوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی — ساق مخروط تری شمع کا اندامِ سفید (وزیر)

(۲) مستی میں اندھا ہو جانا۔ بدمستانا۔ مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے — کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۳) موجودہ حالت کو نہ دیکھنا۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا۔ بے مقدوری میں فراخ روی کرنا۔

(چربی اس لئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدوم البصر بنا دیتی ہے)۔

آنکھوں میں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دلکش (۱) نظروں میں جچنا۔ نظر پر چڑھنا۔ (۲) قدر پانا۔ منظورِ نظر ہونا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔

دیکھا جسے وہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا — جاری ہوئی ہیں چشمۂ فیضِ نگاہ کو (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھتے پھرتے ہم — تم نے نظروں سے جو گرا رکھا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں سمانا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ سے ذکرِ حور و قیامت کو کیا کہوں — عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)

(فقرہ) اب تک وہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نمایاں ہو جانا۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت موزوں ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

پانی میں سر کرا ہے ناتوانی سے جنوں ۔ پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد ۔ ہو گئی ہجر تیری کیسی صورت (اسیر)

مری آنکھوں میں پڑ جاتے ہیں کیونکر اس قدر حلقے ۔ تصور رات دن رہتا ہے مجھکو زلفِ پرخم کا (ناسخ)

نحو آنکھوں سے لاغر ہیں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے

پریشاں کر رہا ہے حال سودائے زلفِ پرخم کا (آتش)

تمہاری زلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث

مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (حسرت)

(فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے۔

آنکھوں میں خار گزرنا ۔ لگنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چبھنا۔ ناگوار گزرنا۔ طبیعت پر گراں معلوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ اکثر آزردہ مندے یا دشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

کیا چمن میں آنکھوں چاہئے کچھ پہنچے رشکِ چمن ۔ لگتا ہر اک گل مری مانند خار آنکھ نہیں ہے (ظفر)

گل و گلزار میری آنکھوں میں ۔ آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)

آنکھوں میں خار ہو گا نہ لا ساتھ غیر کو ۔ یہ دیدہ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)

چھٹنے دو ہیں ہمیں اُن کی آنکھوں میں ۔ اے تفنگر خار ہیں تو یہاں میں ہوں (لطف)

سب عزیزاں تھی بہار آنکھوں میں ۔ سارا گلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)

یار بن آنکھوں میں اپنی خار ہو گل باغ میں ۔ ہے نمک پاشِ جراحت شورِ بلبل باغ میں (سعید)

بہارِ گل ہے خار آنکھوں میں تجھ بن ۔ چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)

سیرِ گلشن میں نو بہار تو جلاؤں میں ۔ خار آنکھوں میں ہے گلزار ہوا کس باعث (جرأت)

خار آنکھوں میں ہیں گل بلبل چمن کے تجھ بغیر ۔ دل نہیں لگتا کسی صورت ترے مانوس کا (آتش)

جینگ ہو دیں نہ یار محفل میں ۔ اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (ذوق)

(فقرہ) بی آغا تم کو میرا جینا خار گزرتا ہے۔ (ع) تمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے۔

آنکھوں میں خاک ۔ ف۔ ندا۔ (ع) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آ جائے اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرنی منظور ہوتی ہے تو اس موقع پر بھی اس کلمہ کا استعمال ہوتا ہے۔ (۲) مجازاً چشمِ بد دور۔ حق نظر۔ نظر نہ لگے۔ نامِ خدا۔

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ ۔ اے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

(فقرہ) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچے کو نہ ٹوک (ع) (۲-ع) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں۔

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں گی / آنکھوں میں خاک کی چٹکی بھی نہ ڈالوں ف۔ کلمۂ نفی (ع) کچھ نہ دوں۔ کبھی نہ دوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اس کی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں۔ کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جملہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں خاک جھونکنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیدوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ چھل کرنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا)۔

آنکھوں میں خاک یا دھول ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹی ڈالنا۔

ہماری آنکھ میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی ۔ کھرا ہے کے موسم ہوا میں گر گلال بنے (مخمور)

(۲) دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا۔ اندھا بنا کر سستا سودا یا معاوضہ لے لینا۔ بہت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا۔ بنا کر بیچنا۔

ٹو کرتا و رنگ کا سلسلہ جاتا رہا ۔ خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)

(فقرہ) آج تو زمانہ تو پان والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی۔ (ع) وہ تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈال کر بُری چیز کے بھی کھرے دام کھرے کر لیتا ہے۔ (فقرہ ع) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بھناتے ہیں۔ (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا۔ اُڑا دینا۔ چرا لینا۔ تیر کر دینا۔

آنکھوں میں خون یا لہو اُتر آنا / آنکھوں میں خون یا لہو اُترنا ف۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ جھوجھل آنا۔

قتل کو کیا چڑھائی تیغ تُو نے سان پر ۔ اُترے ہے آنکھ میں نہ خون کیونکر خوں دیکھ کر (ذوق)

کل جو غیر دیکھا لہو اُتر آیا ۔ نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بیٹھا ہوں سُرخ (مومن)

باندھی ترے اٹھو نہیں جو کل غیر نے مہندی   آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اُتر آیا (ظفر)
دُخترِ رز سر چڑھی جو ساقی کے   میری آنکھوں میں خُوں اُتر آیا (اسیر)
اغیار تمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں   آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)
عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں میری خُون اُترا   وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرُور آیا (داغ)

(فقرہ) بیٹے اور بیوی کی لاشیں دیکھ کر نادرشاہ کی آنکھوں میں خُون اُتر آیا (تاریخِ ہند)

آنکھوں میں خُون برسنا - ف - فعلِ لازم - خونخواری اور جلّادپن ظاہر ہونا۔

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - ف - فعلِ لازم - سارے بدن سے کھنچکر آنکھوں میں دم آجانا - قریبِ مرگ ہونا - جاں بلب ہونا - رمقِ جان باقی رہنا - دمِ واپسیں ہونا - گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا - جانہاروں میں ہونا - ڈگڈگی میں دم ہونا - نزع میں ہونا - ستی ست پر ہونا - مرگ کا وقت قریب پہنچنا - اخیر دم کی نفس شماری ہونا؎

اُسکو استقبال کیجئے آپ کے دیدار کا   آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیف و زار کا (م)
مدّت سے چھوڑ بیٹھا اس جسمِ ناتواں کو   دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)
آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا   پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہے سو ہے (ظفر)
آئے تم اُس دم کہ جسدم آگیا آنکھوں میں دم   ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (م)
دم ہے آنکھوں میں اور اسیر اب تک   شکلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (م)
دم آیا میری آنکھوں میں دیکھی آنکھ بھر تو نے   تغافل سے مقصد اغماض اتنا مہرباں ادھر ہو (م)
آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار   جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہئیے (م)
ہجر میں حالت ہماری ہو بیاں کیونکر تو ہو   آگیا سینہ سے باہر اک دم آنکھوں میں ہے (سوز)
دم ہے آنکھوں میں اُسے دیکھ لے او جنگجو   اب خدا اسکا دکھا دو ہمیں دیدار کہ تو (معروف)
تمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا   تماشا ہے اگر اسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (م)
بھرے گی حسرتِ دیدار لیں دم جو آنکھوں میں   خدا کے واسطے جلدی اب آئے بیداد گر آنا (جرأت)
آنکھوں میں دم ہے اسکا بیٹھے ہو میاں تم   احوال جا کے دیکھو ٹک اپنے مبتلا کا (م)
آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا ہے تاق ہے   پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)
شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے مثالِ حباب   نہ پائے گا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)
دکھا جا اگر صورت خدا کے واسطے اپنی   ترے عاشق کا دم آیا ہے بیچارے کی آنکھوں میں (رنگین)
کسو کنکہ دم آنکھوں میں ہے میری   نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)
صیاد پیامِ جانِ محزوں اُس سے کہدینا   کہ آئے بیرحم کر موقوف اب تو امتحاں اپنا
جلدی سے تری دم آرہا ہے اسیر آنکھوں میں   جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رخصت میہماں اپنا (؟)

احباب دمِ نزع اُسے لائے تو ہوتے   گو بند زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (رنجور)
گو ہاتھ میں جُنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے   رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - ف - فعلِ متعدی - جاگ کر رات بسر کرنا - بیٹھکر رات گزارنا - آنکھ نہ جھپکانا - رات بھر جاگنا - آنکھ بند نہ کرنا - تڑپ تڑپ کر رات کاٹنا - کروٹوں میں صبح کر دینا - تمام رات بیٹھکر کاٹنا - انتظار میں رات گزارنا - رات بھر رستہ تکنا - منتظر رہنا - اختر شماری کرنا؎

وہ مہروش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی   مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (حسرت)
کیونکر کہوں خدایا اُس بُت کے بن گزارا   آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (منصور)
درازیٔ شبِ ہجران زلفِ یار کلیم   مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی۔

آنکھوں میں رات کٹنا - ف - فعلِ لازم - حالتِ بیداری و بےخوابی میں رات تمام ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - رات بھر جاگنا - آنکھ نہ جھپکنا - آنکھ بند نہ ہونا - آنکھ نہ لگنا - ذرا نہ سونا - رات بھر مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - بیکل رہنا - تڑپتے رات کٹنا - کروٹوں میں رات گزرنا - بیٹھکر رات گزرنا - رات بھر نہ سونا؎

رات آنکھوں میں کٹی پر نہ ہوا وصل نصیب   صحبتِ یار نے اک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)
رات آنکھوں میں کٹی مجلو ستاروں کی طرح   کس سے بیخواب تھا اُس ماہ جبیں پر پوچھو (ظفر)
سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات   آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)
خیالِ خالِ لبِ لعل پر جو شب کو آنکھ بند ہوا ہم   گئی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)
حالت میں ناامیدی کے یہ حصّہ تھا وصل کا   محشر کے گھر ہوئی آج میں وقتِ سحر گیا
آیا نہ یار وعدے کی شب آنکھوں میں کٹ گئی   سُن لینا انتظار میں جو بھی گزر گیا (قطعہ)
نہ دل کو چین تھا نہ چشم کو خواب   کٹی آنکھوں میں شب جُوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے۔

آنکھوں میں رکھنا - ف - فعلِ متعدی - نگاہوں میں رکھنا - نظروں میں رکھنا - نگہبانی اور محافظت میں رکھنا - نگرانی کرنا - نظربندی میں رکھنا - آنکھوں کے سامنے سے ذرا سرکنے نہ دینا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا - قدر و منزلت سے رکھنا - پیار سے رکھنا - ناز اور لاڈ میں پالنا - نہایت پیار کرنا - خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا؎

ذرا آنکھوں میں رکھنا اس کو صاحب   کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہووے (صاحب)
میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے   اُس نے آنکھوں سے یونہی جُوں اشک گرا یا مجکو (ظفر)

ستے جھل اشک ہے تھے آنکھوں میں یوں دیکھیں اور تو ہمارے دانگ یوں بر بلا کرے (کاظم)
دل رکھتے ہیں اُسکو مُرسلاں بنیاد آنکھوں میں یہاں کھٹکے ہے ہزاروں نظر جوں خار آنکھوں میں (حکمت)
تنے جو حضرت نے آنکھوں میں ہم کو رکھا ابلِ جو ہے کوئی اُدھر کو جا تو دیکھو (سیم)
رکھا جسکو آنکھوں میں اک عمر اب اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (ر)
بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفتِ جاں کو اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)
ہائے کس نورِ چشم پر تاکید کہ آنکھوں میں رکھیے بس ہے دید (مومن)
دید و بازی ہے جو ان جبیں سے کرتی گلبنیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ نظروں میں رہنا ۔ آنکھوں میں بسنا ۔ آنکھوں میں پھرنا ۔ نگاہوں میں رہنا ۔ تصور میں رہنا ۔ نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

بے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو قریں دل میں مدت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)
دیکھنے ملتے نہ تھے جن کو قریب اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)
اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی ہو نہ ہی دل ہے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ ۔ یا ۔ عالم سیاہ ہونا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا ۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں مبتلا ہونا ۔ غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا ۔ از حد مغموم ہونا ؎

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)
ہجر دکھائی ہے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ چہرہ چھپا زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)
ہے بغیر تیرے نہ رشکِ ماہ تا چند آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)
نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ ہوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا ۔ یا ۔ ہلکا ہونا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ نظروں میں حقیر ہونا ۔ آنکھوں سے گرنا ۔ بے قدر اور بے وقر ہونا ۔ سُبک سر ہونا ۔

روز کرتے ہیں شب ہجر کو بیداری میں اپنی آنکھوں میں سُبک خوابِ گراں کیجو تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھُلانا ۔ف۔ فعلِ مُتعدی ۔ (اب کم بولتے ہیں) (۱) زردی پھیلانا (۲) مسرور کرنا ۔ فرحت بخشنا ۔ تر و تازہ کرنا ۔ مسرور کرنا ۔ نشہ کرنا ۔ مخمور کرنا ۔ سرشار کرنا ؎

دکھلاتی ہے جہیں کیا اپنی تو بہار بسنت پھلاتی سرسوں ہے آنکھوں میں بے شمار بسنت (نصیر)

آنکھوں میں سرسوں پھُولنا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھوں میں زردی پھیلنا ۔ آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا ۔ زرد زرد دکھائی دینا ۔ جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۳) نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ ہونا نیز نشہ سے فرحت ہونا ۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں
واہ گُرو جی خوب پلائی سرسوں پھولی آنکھوں میں (نیاز)

سبزی کا وہ نشہ ہے اُرسیم کی ڈھول جاوے تیا تن بدن ہو اور دل بھی پھول جاوے
آنکھوں کے آگے گر سرسوں سی پھول جاوے عشرت کی لہریں آویں غم دکھ درد بھول جاوے

پی عاشقوں میں آکر دو بھنگ کے پیالے
اک دم میں یار تیرا غم تجھ سے چھڑا لے (نظیر)

(نظر چو بھنگڑ ہے گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھولی نہیں) (۴) نشہ میں مگن ہونا ۔ خوش ہونا ۔ باغ باغ ہونا ۔ خوش و خرم ہونا ۔ شاد ہونا ۔ خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب عمل تم تو لی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (گلزارِ نسیم)
سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے آب زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)
نشے میں ہم آئے دیکھیں گر بسنتی پوشش دیکھو کہ آنکھوں میں سرسوں پھولے کیا بہار (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا ۔ یا ۔ کھلانا ۔ف۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں میں سُرمہ لگانا ۔ انجن سارنا ۔ سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب پینے کا تصور نہیں سرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ کھلنا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ سرمہ آنکھوں میں لگنا ۔ آنکھوں میں سرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مشاطہ کہتا ہے وہ شوخ چشمِ بد دور غضب سرمہ کھلا آنکھوں میں (رشید)

آنکھوں میں سمانا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھوں میں بسنا ۔ آنکھوں میں بیٹھنا ۔ آنکھوں میں گھر بنانا ۔ تصور میں جمنا ۔ نظروں میں آنا ؎

کیا ہوا نے ذوق میں مجنوں مردمک ہم روسیاہ لیکن آنکھوں میں سماتا کوئی ہم سے بیٹھ جائے (ذوق)
مجھکو جب سے نظر سیری آنکھوں میں سما گئی نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)
میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حسن شوقِ نظارہ ترا اے بدرِ کامل اٹھ گیا (ر)
ہوا شرمندہ بھی شاید حسنِ اغیار جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا

(۲) نظروں پر چڑھنا ۔ خوش ہونا ۔ بھوک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (مرزا آتش نے اِس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ سایہ تک جلاتا آتش نہ بخت یار ہے تم دشمن و دوستی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صُورت پھر جانا ۔ یا ۔ پھرنا ۔ف۔ فعلِ لازم ۔ نظروں

میں صورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کسی کی صورت کا یاد آجانا۔ کسی کا تصور بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا ؎

جدھر دیکھوں گلشنِ جنت جشم ہو گیا | پھر گئی آنکھوں میں صورت تیری شکلِ اِکّہ (رند)

آنکھوں میں طراوت آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ؎

جل گئے آتشِ رخسار سے تیور لیکن | دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا۔ یا۔ تاریک ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت | جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جرأت)

اے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہو یہ کہ تجھ بن | آنکھوں میں میری عالم تاریک ہو گیا ہو (میر)

آنکھوں میں کاجل گھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کاجل پڑنا ؎

ادھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گھلا ہے | بلا ہے مسی سے ادھر پان کھایا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کچھ کرنا۔

آنکھوں میں گوٹ گوٹ کر موتی بھرے ہیں۔ (محاورہ) نہایت خوبصورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھبنا۔ یا۔ کھپنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اپنی خوبی کے باعث کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھ جانا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ نظروں میں سمانا۔ بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا ؎

آنکھوں میں کھب رہا ہے نئے سرو ناز ابتک | دامن اٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فراق)

کھبتی ہے آنکھوں میں تو یہ بانکی ادا | کہیں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چراتا ہوں (معروف)

کھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری | مجھ کو کیا جانے گیا بات خوش آئی تیری (انشا)

کھب گئی آنکھوں میں جب قدِ دلجو کی طرح | سرو آزاد گرا نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں چبھنا۔ کرکرا لگنا (۲) نظروں میں برا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ؎

قرۃ العین کسی بت کا تصور سے نصیر | خار سا آنکھوں میں میری کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار | ہم سے اس گل سے جو ہوا ہرگز نہ ہے کھٹکے کا باب (ظفر)

جس گل کو آپ چشم سے پالا سو گل کی اب | آنکھوں میں ہم کھٹکنے لگے مثلِ خارِ حیف (اختر)

مجنوں اہلِ نظروں سے کیونکر گرا دیوے | آنکھوں میں تیری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوں (...)

نیند آتی نہیں پہلو میں کبھی اس گل کو | کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

صبا یہ کہنا تو اس گل سے نیم روز پریں | ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہو کے خارِ بہشت (نصیر)

پڑھ نصیر تو لا کہ غزل ایسی کسی کی جرأت | کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے (جرأت)

آنکھوں میں دشمنوں کی کھٹکتا ہوں مثلِ خار | احسان جو یہ مجھ پہ مرے جسمِ زار کا (تیر خاں)

آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہوں ہمیشہ | سوکھا ہوں اگرچہ روشِ خار چمن میں (ظفر)

خار بشکلِ گل کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا | میں بھی دو جادو بھری آنکھوں کا جادوگر ہوا (مصحفی)

دیا موری آنکھوں میں کبرا کھٹکے | نیناں اٹھے جیارا ہٹکے (دیا موری) (ٹھمری)

میں جو گئی تھی پنیا بھرن کو | موری چھتیاں پہ مدما ٹکے (دیا موری) (؎)

آنکھوں میں کہنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کہنا۔ اشارے سے بات کرنا۔ خفیہ اشارہ کرنا۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا ؎

یہ جو طلبے دگردوں میں طلبِ جامِ شراب | اور وہ آنکھوں میں کہے ہاں ابھی داب تو دے (جرأت)

نکتے غیر سے آنکھوں میں کچھ تو ہم بے رخصت | نہیں نادان ایسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (؎)

آنکھیں ملا دو اس سے تو آنکھوں میں یوں کہے | کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (؎)

یوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جو جب رو کے کوئی | پھوٹ پھوٹ اتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (؎)

دیدۂ منتظر بزم میں مجھ کو یہ آنکھوں میں کہا | پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اک کنارہ ہو جیے (؎)

آنکھوں میں گھر کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں رہنا۔ آنکھوں میں سمانا۔ آنکھوں میں قیام کرنا۔ نظروں میں بیٹھنا۔ نینوں میں بسنا۔ نہایت عزیز ہونا ؎

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے | اتنی ہی سی بساط پہ بسیار طفلِ اشک (معروف)

ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مقلّب پلکیں | دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دل کو نہیں لطف سے نظر کرتی ہو چشم | سرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہو چشم (رحمت)

پتلیوں کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ | ہے یقینی گو ہر اک دل کو چرایا آپ نے (دولہ)

(۲) نظروں میں چرا لینا۔ آنکھوں آنکھوں میں چرا لینا۔ کمال عیاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا۔ ہوشیاری کے باوجود کوئی چیز چرا لینا۔ آنکھوں میں سے لے جانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ چھل کرنا ؎

جو دلبر ہے ایسا تو دل جا چکا ہے | کسو روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (میر)

کاہاں ہونٹوں سے نکلے جو کوئی بسا ہو | دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں گھر ہم نے کیا (؎)

غمزہ نے اس کے چوری میں دل کی ہنر کیا | اس خانہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (؎)

دیکھ کر یاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے | اشکِ غماز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

آنکھ

(۳) کُھرانا۔ چندرانا۔ جھٹلانا۔ جان کر انجان بننا۔ ڈھٹائی کرنا۔ اِصرار کرنا

بی دُھنی کا ہے ڈھٹائی سو بتوں کی واللہ — دِل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (ریختہ)

ہیں خمار آلودہ آنکھیں پیتے ہو آخر کہاں — گھر ہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مصحفی)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا — پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشم داشت مجھ کو اے دلبروں یہ تم سے — دلکو مرے اُڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔ اپنے قول کو پہنچانا۔ اپنی بات کو نبھانا۔

کئے ہو گھر مری آنکھوں میں نہیں بیچ کیا — کون گھر دے تمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہو (مرزا جان جاناں)

(۵) موہنا۔ دل لینا۔ من ہر لینا۔

گھر آنکھوں میں کر گیا وہ دیدہ — دل چھین لیا نظر ملا کر (مومن)

کرکے دل کو نشانہ آنکھوں میں — گھر کرے ہے وہ یار آنکھوں میں (آتش)

آنکھوں میں گھر ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (مجازاً) آنکھوں میں بسنا یا رہنا۔ (۲) باعزت ہونا۔ عزیز و معتبر ہونا۔

گو رو سے گو سمجھتے ہیں مجھے آدم ذلیل — آنکھوں میں گھر ہے مری خاکِ سر برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا۔ نظروں میں سے چرا لینا۔ عیاری سے کوئی چیز لے جانا۔ باوجود ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا۔ سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کر لے جانا۔ چترائی کرنا۔ عیاری کرنا۔

محفلِ گلرخاں میں وہ عیار — لے گیا دل ہزار آنکھوں میں (شہرت)

لے گیا اک شوخ چشم بیوفا آنکھوں میں دل — دیکھتا میں رہ گیا دیدہ و دانستہ اندھا ہو گیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ (محاورہ) خوبصورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں۔

کون آنکھوں میں جانا نہ بھرے کوٹ کے موتی — قسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں اگر — قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گُہر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں نمک ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں پھوڑنا۔ اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی۔ ف۔ ندا (عو) دفعیۂ چشمِ بد کے واسطے یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ خدا کرے دشمن کی آنکھیں پھوٹیں۔ چونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مضر ہے۔ نیز رائی بچوں کے اوپر سے وار کر چولہے میں ڈالا بھی کرتی ہیں۔ اس سبب سے چشم بد دور کی جگہ یہ محاورہ مستعمل ہو گیا۔ حفظ نظر۔ چشم بد دور۔

آنکھ

آنکھوں میں نہ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں نہ جچنا۔ آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ آنکھوں میں نہ سمانا۔ کم قدر ہونا۔

ایک سب عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج — اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کسی کی نہ آئے جہان میں — از بسکہ تیرے عشق سے خفیف و حقیر تھے (")

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں نہ جچنا۔ قدر کے لائق نہ ہونا۔ کم قیمت ہونا۔ پسند نہ آنا۔ نظر میں سُبک ہونا۔ نظروں سے گرنا۔

تصورِ رُخِ رخشاں میں ہیچ صورتِ خواب — نہ ٹھیرا آنکھ میں کچھ نورِ مہرِ عالمتاب (حکمت)

ٹھیرا جو نصیر اُس لب و دندان کا تصور — آنکھوں میں مری گوہرِ نایاب نہ ٹھیرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھیرنا

اِس قدر کُھب گئی ہے تیری سُتھری رنگت — اے پری اب تو سماتا نہیں نرگس آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خدا گواہ — اللہ رے سحر نرگسِ جادوئے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی نظر جیسے کہ آئینہ آنکھیں — میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (رحمٰن)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ ٹیڑھا جُوڑا — اور کانوں سے وہ لپٹے ہوئے گیسوئے دوتا

چاند سے ماتھے پہ افشاں کا غضب وہ جوبن — مچی جنگی وہ بھوں غم میں ہر نوسے ہوا

دیکھی اُس رشکِ پری کی مجھے جاتیں آنکھیں

نہ کبھی آنکھوں میں آہو کی سمائیں آنکھیں [illegible]

آنکھوں میں نیند آجانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں کڑوانا۔ آنکھیں بند ہونے لگنا۔ اونگھنا۔ خمار چڑھ جانا۔ خمار آلودہ ہونا۔

بس آ گئی کیا میرے نیند آ گئی آنکھوں میں — میں خوب سمجھتا ہوں اس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کم وقعت ہو جانا۔

دستِ نازک رنگیا خنجر سے کٹ کر ہو گئے — اُن کی آنکھوں میں گر انجانی نے ہلکا کر دیا (معلوم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں۔ ف۔ تابع فعل۔ اشاروں ہی اشاروں میں۔ سینا بینی میں۔ صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے۔ رمز و کنایہ میں۔ چُھپواں۔ چوری چوری۔ چھپے چھپے۔

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں رہیں باتیں اُن سے ہو جاتی ہیں
کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفر)

مجھ سے آنکھوں ہی آنکھوں میں گر بحث ہے — ہمارے منہ سے نہ کہو کہ آرزو کیا ہے (آرزو)

چھوڑ بنگر تیری اے غیرتِ محفل آنکھیں — لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مرا دل آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظروں میں چرا لینا۔ سب کے سامنے چرا لینا۔ آنکھوں میں خاک ڈالدینا۔ دھوکا

آنکھ

بازی کرنا - نہایت عیاری کرنا - کمال چالاکی کرنا - باوجود ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا - آنکھوں دیکھتے چرالینا ؎

وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چرالیتی ہے یہ دل کیونکر بچاؤں تری دُزدیدہ نظر سے (ارشد)

ہیں یہ دُزدیدہ نگاہیں تری کا فردو چور آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دل کو چرا لیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا کے دل کو دیکھئے دیدۂ دودانستہ میں، اندھا شیرا (امیر)

آنکھیاں - ہ - اسم مؤنث - آنکھ کی جمع (۱) تصغیر با تحقیر) آنکھڑیاں چھوٹی چھوٹی آنکھیں - بدنما و بدصورت آنکھیں - کم بخت آنکھیں - بدنصیب آنکھیں - جیسے (گیت) پیا رات رہے کہیں اور کبھی درشن بِن انکھیاں ترس رہیں (۲) تصغیر با محبت) پیاری آنکھیں - عزیز آنکھیں خوشنما آنکھیں - دل پسند آنکھیں - قابلِ قدر آنکھیں - جیسے بابا انکھیوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیر نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؛

آنکھیں - آنکھ کی جمع ، ہندی (انکھاں) دیدے - انکھیاں - نینان ؛ (جب کسی اسم مؤنث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہول اور نونِ غنّہ کے ساتھ آتی ہے - جیسے آنکھ سے آنکھیں - پلک سے پلکیں - اور جو اُس کیساتھ کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہو یا اُس اسم کے بعد کا - کے - کی - کو - میں - سے - پر - تک - یعنی وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واو مجہول اور نونِ غنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے - جیسے آنکھوں کا - آنکھوں کے - آنکھوں کی - آنکھوں کو - آنکھوں میں - آنکھوں سے - آنکھوں پر - آنکھوں تک - آنکھوں نے ؎

شوقِ دیدار دیکھئے اُن کا دل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھے دُنیا کے جو نظر بد و نیک سو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (〃)

آنکھیں اُلٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُوج جانا - آنکھوں کا پھُول جانا - آنکھوں پر ورم آجانا ؎

ایسے روئے بڑوں کی جان کو ہم روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) انتظار میں تھک جانا ؛

آنکھیں آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھوں پر آشوب ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - آنکھیں لال ہوجانا - آشوبِ چشم ہونا ؎

عشق نے ایذائیں یہ دکھلائی ہیں تھم گئے آنسو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)

انتظاری میں تری راہ کو تکتے تکتے تو تو آیا نہ پر پڑ گئیں مری آنکھیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - خوف یا شرم سے آنکھیں اُونچی نہ کرنا - ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا - بلحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا - نظریں نہ اُٹھانا ؎

جاتے ہی بزم میں اُنکے جھک گئیں آنکھیں جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (احمد)

آنکھیں بچھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؎

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر کب آنکھیں بچھائیں تو ہیں ہم نے رویا ہیں (آتش)

کہیں بجلی کے تو آنے کی خبر آج نہ ہو آج تو ڈھیر بچھانے ہیں زمیں پر آنکھیں (ذوق)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت انتظار کرنا - منتظر رہنا - نہایت شوق سے راہ دیکھنا - چشم براہ ہونا - شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو بُلانا اور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری یا خیر مقدم کرنا - تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؎

اگر آتے ہیں وُہ تو آنے دو ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)

اندھیری ہے شب نہ ٹھوکر کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ

نظر کی صُورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)

اگر تو دیکھے تو جائے فرشِ پا انداز میں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤں گا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا - تواضع و تکریم کرنا - تعظیم و تکریم کرنا ؎

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلف سرِ راہ آنکھیں بچھاتے ہوئے ہیں (نامعلوم)

جو غم تم کو دیکھا ہنستا رہے سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بُلبلوں نے آنکھیں آیا تو جو گُلشن میں

زمینِ باغِ بُلبُل چشم کی گویا نہالی ہے (وزیر)

قدم وُہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل ؟ (رجب)

آنکھیں بدلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بے رُخ ہونا - تیوری چڑھانا - تیور بدلنا - بے مروّتی کرنا - بے دید ہونا - محبت توڑنا ؎

کنارے دریا پہنچ کے پانی نہیں پیا ایک بوند اِس پر

چڑھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدلے ہیں (اسما)

آنکھیں نہ بدلیں شوخ نظر کو گلاب کہ میں مفتونِ لُطفِ نرگسِ فتّاں نہیں رہا - (مومن)

جان فلک کی ہو گئی مضطر دم میں بدل گئے آنکھیں اختر (〃)

(۲) افروختہ ہونا - یکایک غُصّہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؎

بیمارِ غم سے نزع میں آنکھیں پھر گئیں کیوں اسے نگاہ وقت پہ تو بھی نکل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اندھے پنے سے کوئی کام کرنا - اندھا بنکر کوئی کام اختیار کرنا ؛ بے اندیشہ و

آنکھ

بے تامل کسی بات کو کر بیٹھنا ۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑانا ۔

آنکھیں بند کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں موندنا ۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا ۔ آنکھیں جھپکانا ۔ آنکھیں میچنا ؎

چھایا ہوا تھا چاروں طرف ڈھالوں کا بادل ۔۔۔ شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جا نہ کہیں دہشت سے عجب فوج میں ہلچل ۔۔۔ پیدل پہ تو اسوار تھے اسوار پہ پیدل
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا ۔ آرام کرنا (۳) مرنا ۔ انتقال کرنا ۔ قطع تعلق کرنا ۔ علائقِ دنیوی سے بے خبر ہونا ؎

گھر بار عیب اور پیسے میں مت دل کو خرسند کرو ۔۔۔ یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو ۔
موت آن لتاڑے گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو ۔۔۔ بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
من سوکھا گٹھری پیٹ ہنسی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا (نظیر)

آنکھیں بند ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں میچنا ۔ آنکھیں مُندنا ۔ (۲) نیند آنا ۔ غنودگی ہونا (۳) مرنا ۔ جان نکلنا ۔ جسم سے روح نکل جانا فنا ہونا ۔ دنیا سے گزر جانا ؎

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں مشتاق کی اے رے ۔۔۔ کیوں بندِ نقابِ رخِ زیبا نہیں کھلتا (نامعلوم)
ہو گئیں جب بند آنکھیں خوفِ پرسش کا تھا ۔۔۔ ہوئے بیدار ہم جب تختۂ غسال پیش آیا (نسیم دہلوی)
دیدہ گھورا رہا جہاں اور بھی کرے غافل ۔۔۔ بند ہو جائینگی اک روز یہ مغرور آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا ۔ تین چار روز کا بچہ ہونا ۔ مجازاً ۔ ناتجربہ کار ہونا ۔ ہوشیار نہ ہونا ۔ (کتے ۔ بلی ۔ بکری ۔ کبوتر ۔ چڑیا وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں کئی روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جاکر کھلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ؎

کُنجِ دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطمئن ۔۔۔ بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (امیر)
مجھے حیرت ہو کیوں قسمت سپردِ دام کرتی ہے ۔۔۔ کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں کھولا ہے گلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھیں درست کرانا ۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا ۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا ۔ سلائی یا گھال سے آنکھوں کو درست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا ۔ قابلیت حاصل کرنا ۔ ہمسری کے لائق ہونا ؎

اُسکی آنکھوں سے جلا کرتی ہے کیا بیچ ہی ۔۔۔ جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (رشک)

آنکھیں بنواؤ ۔ ف ۔ محاورہ ۔ آنکھیں درست کراؤ ۔ آنکھوں کی بینائی درست کراؤ ۔ غور سے دیکھو ۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو ۔

آنکھ

(جب کوئی شخص کسی چیز کی یا اصطلاح میں تمیز نہیں کر سکتا تو از رہِ طنز اس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے) ۔

آنکھیں بھر آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آب دیدہ ہو جانا ۔ رُوانسا ہو جانا ۔ آنسو بھر لانا ۔ بسورنے لگنا ۔ رونے لگنا ۔ فرطِ ترحم یا جوشِ محبت یا کسی صدمہ کے باعث قریبِ گریہ ہو جانا ۔ آنکھوں میں آنسو آ جانا ۔ آنسو ڈبڈبا جانا ۔ کھسیانا ہو جانا ۔ کوئی بات یاد کرکے دل بھر آنا ؎

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں ۔۔۔ کہ اس میں بھی میری ہی سی اک ادا تھی (تسلیم)
ستمیاں پہ جس کی نظر آئیں ۔۔۔ خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دل پہ جب صدمہ ہوا صاف بھر آئیں آنکھیں ۔۔۔ دردِ دل چھپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے (امیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو لڑیں آنکھیں ۔۔۔ زخم ابرو دل نے دکھلائے تو بھر آئیں آنکھیں (جوش)
اب کا ہجوم ہے دل سے کے بھر آئیں آنکھیں ۔۔۔ سیپ میں آپ گرا ہو تو ہے گوہر کو خوش (وزیر)
دوستاں کو جو میں یاد کروں اے ساقی ۔۔۔ دیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ رُوانسا ہو جانا ۔ آبدیدہ ہو جانا ۔ آنسو بھر لانا ۔ رنجیدہ ہو جانا ۔ فرطِ محبت یا رحم یا صدمہ سے قریبِ گریہ ہو جانا ۔

(فقرہ) بچی کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا ۔

آنکھیں بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں دھنسنا ۔ آنکھوں کا اندر کو گھس جانا دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں کا متحجر ہو جانا ۔ آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا ۔ آنکھوں کا بے جنبش ہو جانا ۔ آنکھوں کا سخت ہو جانا ۔ آنکھوں کا نور جاتا رہنا ۔ آنکھوں کا نور غائب ہونا ؎

اُس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے ۔۔۔ پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صدقے ۔۔۔ لب پہ دم آیا جو بوسے کی طرف دھیان گیا (امانت)
وہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اسکی راہ ۔۔۔ پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (دبیر)
آنکھیں پتھرا گئیں تس پر ہیں ٹپکتے آنسو ۔۔۔ ہل ہے حیراں تری قدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
تا بہ سنگدلی شکل دکھا بہرِ خدا ۔۔۔ اب تو پتھرا گئیں اے یار ہماری آنکھیں (امانت)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ تماشا ہو گئیں ۔۔۔ پتلیاں پتھرا کے دو سنگِ تماشا ہو گئیں (منیر)
تھا میں وہ بیکس کہ مجھ پر رحم پتھر کھا گیا ۔۔۔ آنکھیں پتھرا گئیں تو آنسو پی کے جلا ہوئے (امیر)
وحشی ہوں دم تنگ ہے پتھرا گئی حسرت ۔۔۔ انفعالِ سرِ شک آہ کو پتھرا گئی ہیں آنکھیں (رقیب)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے ۔۔۔ میں وہ نہال ہوں کہ اگا اور جل گیا (ناسخ)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پا کی طرح ۔۔۔ پڑتی نہیں ہے یار کی وہ صورت ہنوز (امیر)

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک   تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ دار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں یوں سنگ بیابانی آہ   نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (ء)
(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جانا ؎
پتھرا گئیوں انتظارِ یار میں جوں شیشۂ نرگس ہیں   مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھر نہیں جاتیں (ممنون)
کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت کو آنکھیں پتھرا گئی ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو گھور کر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنی موجودہ کے صرف ہو چکنے کے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اسی قدر پھر آ جاتی ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا اور دوسرا ڈبو لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم گیا قلم صرف لکھنے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس لئے اُن میں تیرگی اور خیرگی آ جاتی ہے جب اس امر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں ترقی لگا تو وہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا۔ بینائی کا جاتا رہنا۔ سلیٹ ہو جانا ہ
(پٹم۔ پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ پٹ۔ مُندنا تھا۔ اختصاراً پٹم ہو گیا) ؎
یا الٰہی جو جھپکتی تھیں پلک بھی نہیں   دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھ پڑنا) ؎
ہنسا سے غبار پہ پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی   دیکھنا تو ڈھل جائے گی اب دو چار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا۔ یا پلٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھیں بدل جانا۔ بے رُخ بے مروت بے دید ہو جانا۔ تیور بدل لینا ؎
سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں تکتے   کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنسو پونچھ ڈالنا۔ رو دھو کر چپکا ہو رہنا۔ رونے کو بند کر دینا۔ گریہ و زاری سے باز رہنا ؎
کیا تاثیر گریہ سے ہے یار   ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا۔ یا۔ پوچھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی کے آنسو پوچھنا۔ تسلی دینا۔ تشفی دینا۔ ڈھارس دینا۔ ڈھارس بندھانا۔ دھیر بندھانا۔ دلاسا دینا ؎
بسی آنکھیں کسو کی پونچھتے جو تم نہ یکھے   ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دستِ خالی کو (میر)

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ پھاڑ کے دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا۔ بکمال کوشش سے دیکھنا۔ انتظار کرنا ؎
چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ   میری نظروں سے جو وہ چھل دے پری رُخ ہو پرے (جرأت)
(۲) بیقراری سے دیکھنا۔ مضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؎
دیکھا کئے جس کی طرح پھاڑ کے آنکھیں   جلوہ نظر آیا نہ کبھی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا۔ تعجب میں ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ بھچک رہ جانا (۳) بھُننا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا ؎
دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں   قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (نفس)
(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُس کی آنکھیں پھٹ گئیں۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹی پڑنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آنکھیں پھرانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (محاورہ) آنکھیں باہر، آنکھیں نچانا۔ آنکھیں مٹکانا۔ آنکھیں گھمانا۔ عشوہ و غمزہ کرنا ؎
تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا   آنکھیں پھرا کے آہوئے تاتار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎
ہو گئی آنکھ کی کے اُس کی چشم شرمگیں   پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھ کر (مرزا)
پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے   دیکھا تم کو بھی واہ واہ صاحب (میر)
رات گذری ہے مجھے نزع میں روتے روتے   آنکھیں پھر جائیں گی اب صبح کے ہوتے ہوتے (ء)
پھر گئیں انتظارِ یار میں آہ   اس دلِ بے قرار کی آنکھیں (جرأت)
(۲) بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ تیور بدل لینا۔ تیوری چڑھا لینا۔ بے رُخ اور مخالف ہو جانا ؎
آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھ کر   آخر غرورِ حُسن سے تیور بدل گئے (آتش)
خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں   نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھ پھڑکنا) ؎

آنکھ

پھر گئی ہیں گستاخ جو اپنی آنکھیں   کسی سے اشارہ ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

آنکھیں پھڑوانا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھیں نکلوانا - اندھا کرانا - نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی)۔

اس تماشا پر نظر پھیر کے ادھر کیوں دیکھا   آنکھیں پھڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو (رند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا - آنکھیں چَٹم ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا۔

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جملہ - اوّل دعائے بد اور کوسنا - دوسرے معنے آنکھوں کی قسم۔

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تمکو دیکھے   رکھے خالق تمہیں معشوق نگاہِ بد سے (رند)

تجھے دیکھیں تو پھر اوروں کو کن آنکھوں سے ہم دیکھیں   یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گرچہ ان آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دوسرے کوسنا یعنی خدا کرے تیری آنکھیں چَٹم ہوں۔

پھُوٹیں وہ آنکھیں نگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے   آتشیں رُخسار پر خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ رُخسارِ رُخِ زیبا دیکھیں   آنکھیں پھُوٹیں جو کسی غیر کا پھرا دیکھیں (اسیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ   آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کس نے (رند)

تیری آنکھوں کے رُو برُو بادام   آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا۔

جب میں روتا ہوں تو ہنس کر مجھے فرماتے ہیں   آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رند)

(فقرہ) اچھا کھیل کھیلا کر بچے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فقرہ) یہ تو آج رو رو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسو بہانا - زار قطار رونا (فقرہ مع) تُو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جانی تھی سو جاتی رہی (۴) پلکانے پر نیند مٹنے کا کام کرنا (فقرہ مع) چار پہر چولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہوئی (۵) دیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فقرہ) دن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ انتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - انتظار کرنا - منتظر رہنا (فقرہ) آتے

آنکھ

تو اچکنے اب تم کیوں بیٹھے ہوئے آنکھیں پھوڑتے ہو۔

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدی - دیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مرجانا۔

دو دکھا رشکِ مسیحا ہے ہر بار آنکھیں   پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیرنا - نگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲ - لازم) بے رُخ ہونا - بیزار ہونا - نگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مروّت بن جانا - بید ید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکا یک دشمن ہو جانا۔

(فقرہ) باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی۔

ہر پل ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر   آنکھیں نہ مجھ سے پھیرے وہ فتنہ نگاہ کہیں (اثر)

کس کو گلہ ہے آنکھیں اگر تم نے پھیر لیں   یہ مقتضائے گردشِ لیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے وہم میں وہ آنکھیں   چشمِ بد دُور کیسا ہی بدخو ہے (وزیر)

تُو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا   طائرِ جاں پائے بندِ رشتۂ نظارہ تھا (ناسخ)

گھر یہاں ہوں دُور سے گر آنکھیں پھیر لیں   مشتاقِ آفتاب ہیں مشتاقِ ماہ ہیں (اسیر)

جو آنکھیں تُو نے پھیریں تو دل اپنا ہم بھی پھیر گئے   جب اُلفت ہی نہیں تب فائدہ ایذا اٹھانیکا (جُرأت)

سانپ کی آنکھیاں پھیریاں تو بیری ٹک نت جان   تمک اگر جاگی دھرکی تو دکھوں کریں سلام (ددا)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مشتاق ہونا - آرزومند ہونا - مشتاقِ دیدار ہونا۔

اک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو   دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں   رات دن ایک سی برستی ہیں (رسیم)

درشن بن آنکھیاں ترس رہیں   اُلجھ رہے پیا کہیں اور سکھی (دھگری)

آنکھیں تلووں سے مَلنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ تلووں سے مَلنا)

گرچہ شوقِ دید سے جلتی رہی ہر شرہ   محروم ہیں اُن کے سب تلک آنکھیں نہ مل سکے (ظہیر)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا   ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں ٹوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - شدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اور خوبصورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا۔

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم (مع) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

کراہت پہنچنا۔ جی خوش ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرۂ معنی) جب بچّے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں اب کا ہے کا رونا ہے۔

آنکھیں جاتی رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھیں چٹم ہو جانا۔ آنکھیں پھوٹ جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں ہیں تیری ۔ انصاف کر کے کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)
تُو نے کا گر نہ ایک دم یہ تار آنسوؤں کا ۔ جاتی رہینگی آنکھیں اک روز روتے روتے (سید حسن)

آنکھیں جلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں سوزش ہونا۔ آنکھوں میں جلن ہونا ؎

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں اُکتا ۔ کیا اثر آگ ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں بند ہونا۔ آنکھیں مُندنا یا میچنا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا ؎

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی بے شک خیرہ آنکھیں ۔ شعلِ مہر ہو یا پتلیاں ہیں تیری چلمن کی (امانت)

(۲) نیند آنا۔ آنکھوں کا خواب آلود ہونا ؎

سو رہئے یہ تھک تھک کے جھپک جاتی ہیں آنکھیں ۔ آ جائیگا جگانا جو کوئی خواب عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدی۔ آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا ؎

خدا جانے کرے کس برق وش کا سامنا بجلی ۔ کہ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتی ہو (جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا۔ آنکھیں جھکنا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا (ف) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳)۔

آنکھیں جھک آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھوں پر آشوب آ جانا۔ آنکھیں دُکھنے آ جانا (فقرہ) دو دن سے جاگتے ہیں آنکھیں جھک آئیں۔

آنکھیں جھکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھیں دُکھنے آنا۔

آنکھیں چار ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنمکھ ہونا۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ دو چار ہونا۔ ملاقی ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ؎

جان ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم ۔ تو آ جاتا ہے دل میں پیار باہم (نسیم)
یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم ان کو چھوڑ بیٹھے ہیں ۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروّت آ ہی جاتی ہے (رشید)
عاشقی ہے اور شوخی بھی نہیں دل میں کدورت ۔ وہ پیار دل میں آ گیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں پھوٹیں اور دل میں آیا کھوٹ۔

(۲) علم حاصل ہونا۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا۔

آنکھیں چُرا کر دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھ چُرا کر دیکھنا) ؎

گر یہ منظور ہے کہ دیکھے کاہے کو دزدیدہ نگاہ ۔ تو یہ چوری میری تم آنکھیں چرا کر دیکھو (معروف)

آنکھیں چُرانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا۔ نظریں بچانا۔ نظر چرانا۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ تجاہلِ عارفانہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ چھپنا۔ کترانا۔ ٹالنا۔ پہلو تہی کرنا۔ بے رُخی ظاہر کرنا ؎

تم نے وہ تیر لگا کے چرائی جو ہم سے آنکھ ۔ ہم نے بلا بلا کے نظر دل جلا دیا (اعلیٰ)
نکلی وہ گھورے یار کی دُزدیدہ نگاہ ۔ اس طرح دیکھ مجھے اُس نے چرائیں آنکھیں (واحد)
پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار ۔ آنکھیں چراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومن)
آنکھیں جو یوں چراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر ۔ بھلا ہوا آپ کے میری نظریں ہیں (ظفر)
آنکھیں چرا کے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا ۔ حرفِ مروّت اور زمانے سے اُٹھ گیا (شگفتہ)
ادا سے دیکھ کر آنکھیں چرانا ۔ قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)
کیوں مری قبر سے جاتا ہے چرا کر آنکھیں ۔ سُرمہ ہوتی خاک مری سرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)
بخشے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے ۔ اللہ رہ ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (امیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ جھجکنا۔ کنیانا۔ جھینپنا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

آنکھیں چرائیو نہ تم اے ابرِ بہار سے ۔ میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)
میں غیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُن کو ۔ وہ آنکھیں چرانے لگے بے حیا سے (آشنا)
دیکھ کر چشمِ فسوں ساز تری شرمگیں کو ۔ شرم کے مارے چراتے ہیں کنول تری آنکھیں (غافل)
بے نیازی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اُسے ۔ گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چراتی ہے صبا (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروّتی کرنا۔ بے مروّت ہونا۔ ناآشنا بننا ؎

شروعِ عشق میں جب ہم سے وہ بُت آنکھیں چراتا ہے ۔ ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (تحسین)
ہم سے محفل میں جو اُس شوخ نے چرائیں آنکھیں ۔ عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)
مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چرائیں اُس نے محفل میں ۔ جتا اُس کو گیا پھر کچھ کوئی اختیار آنکھوں نہیں (فرحت)
آنکھیں نہ چرا مصحفیِ ریختہ گو سے ۔ اک عمر سے تیرا ہی ثنا خواں ہے وہ تو (مصحفی)
دل کی اُلفت نہ سہی رسمِ زمانہ برتیں ۔ ہم سے آنکھیں وہ چراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (احمد)

آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ ۔ ہ۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے۔ جب کوئی شخص اپنے رُوبرو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پوچھے نہ جلائے تو چشم — آنکھیں کیا پھنے گئی ہیں تری او آہو چشم (کرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ مُتَغَیِّر ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطر میں نہ لانا (یہ پُرانا محاورہ ہے انشاء اللہ خاں کے سوا اور کہیں ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس — آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھہرے (انشاء)

آنکھیں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خمار ہونا ؎

چڑھ رہیں آنکھیں ہیں تیری چہرہ ہے اترا ہوا — کس کے ساتھ تو نے آج ہے نوشی ہے خوب (ظفر)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اُترا ہوا — کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بگھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چومنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔ آنکھوں کو پیار کرنا۔ نہایت پیار کرنا ؞

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب ہو جانا۔ آنکھیں اُوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پتلی پھر جانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذکر کرتا تھا کوئی حسرت سے — اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)

گرے یوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے
نظر آیا تھا جرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)

(۲) نہایت انتظار کرنا۔ نہایت متفکر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا۔ ٹکٹکی بندھ جانا۔ کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

گو آنکھیں لگی ہوئی ہیں چھت سے — منظور ہے گاہ در دِ فرقت سے (طلسم الفت)

(جب انسان کا دل کسی معشوق پر آ جاتا ہے تو وہ دل میں اپنے معشوق کا تصور باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے چونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال اور تصورِ محبوب میں سوائے پڑے رہنے کے اور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ اور ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اسلئے یہ محاورہ بن گیا)

آنکھیں دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) غضب کی نگاہ سے دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھورنا۔ آنکھیں نکالنا۔ تہدید و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ چشم نمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ غصہ کرنا۔ تیکھی نظر سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دکھانا) ؎

آنکھ

یہ مرنے سے تم پر ڈراتی ہے کیا کیا — اجل مجکو آنکھیں دکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

سمجھ میں اُنکے پر آنکھیں دکھائے مارا — کافر کی دیکھو شوخی مجکو بن جتائے مارا (ذوق)

ہاتھ آیا دیکھنے سے وہ آتش مزاج کے دل — سو بار آبلے اپنے آنکھیں دکھا چکے (؎)

دل ٹھکانے کی نگاہ بھی چاہی تو ہم نے اُس سے — دکھا ہمیں تو اُس نے آنکھیں دکھا دکھا کر (میر)

دل بھول کے بل چلتے ہو میرے سے جلتا ہے — آنکھیں بھی دکھاتے ہو پھر شرم بھی چھپاتے ہو (؎)

دشت میں پڑ آ کانٹوں سے پالا کفِ پا کا — دکھلاتے ہیں آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (رشید)

کس کی چشمک سے ہے اختر شمری — فلک آنکھیں مجھے دکھاتا ہے (مومن)

وُہ ہر جنبش آنکھیں دکھاتی رہی — پہ نظروں میں دل کو لُبھاتی رہی (میر حسن)

دلِ آشفتہ کو میرے عبث آنکھیں دکھاتی ہیں — تمہاری زُلفِ عنبر بیز کے ہر حلقہ تُو نے (نصیر)

بی ڈرے کیونکر وہ میرا کہ شبِ تارِ فراق — آنکھیں دکھلا دینگے مجھ کو ستارے بطرح (ظفر)

بطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دکھاتے ہو — نشتر کہیں مژگاں کے دل میں نہ چبھو جانا (؎)

دستے نرگس کے تمہیں کیوں بھیجتے رنگیں چمن — جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہم کو دکھلاؤ گے آپ (؎)

ان کو بھیجو دستارے کہ یہ ہے مری سے — فلک آنکھیں شبِ فرقت ہیں دکھاتا ہے مجھے (؎)

دکھاتے ہیں دل پُر داغ جب ہم چارہ سازوں کو
ہمارے داغِ دل کیا کیا ہمیں آنکھیں دکھاتے ہیں (؎)

جگر کے آبلے میرے مجکو حضرتِ عشق — دکھاتے آنکھیں ہمیشہ ادیب کی سی ہیں (؎)

آنکھیں دکھلاتی ہیں کیا تو نے اُسے سچ تو کہو — تیغ ادسا کے کم ہیں جو ترے دربان کے (مصحفی)

آنکھیں دکھلاتے ہیں غل پاسبان کھڑکی — گنجِ مدفن بھی مجھے قسمت سے زنداں ہو گیا (نسیم دہلوی)

کیسیں نرگس کو گر تُو نے دکھائیں آنکھیں — نہیں ہنسنے کی نظر آتی کہ بیمار ہے بہت (بیدل)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں مجکو دکھلانے لگے — ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کڑوانے لگے (منظور)

آپ پی سے اور سب غیروں کو پلواتے ہیں — مجکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دکھلاتا ہے (نوا)

بس از عمر اُدھر گئی تھی نگاہ — سو آنکھیں وہ مجھ کو دکھانے لگا (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دکھا کر — ہم اُسکے ان دنوں ہیں گے نظر بند (؎)

نظر لطف و عنایت سے تو ہیں در گزرا — آنکھیں دکھلاتے ہو تو اور تماشا دیکھو (رند)

کیونکر آنکھیں نہ ہم کو دکھلا دو — کیسے خوش چشم و خوش نگاہ ہو تم (آتش)

وُہ ایسا کون تھا جسے تمہیں آنکھیں دکھائیں — کئے جو بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (مشروع)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دکھائیں کیا کیا — چنچل نے ہم کو مارا دو چار دن لگا کے (نظیر)

کل جو اُس ترک ستمگر نے دکھائیں آنکھیں — برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (داغ)

یا ہمیں تم دیکھنے تھے جتنوں سے چاؤ کی — یا یہ غصہ کی شکل آنکھیں دکھانے لگے (جرأت)

جو شوق وصل اُسکو ہوتا ہے تو محفل میں — ذرا آنکھیں دکھا کر وہ مجھ کو گھر دیکھتا ہو (؎)

نے چشمِ حسرت سے دیکھا جو مجھے ۔ وہ گیا گیا وہ آنکھیں دکھانے لگا (جرأت)

راہ چھپیاں ہیں جو رکھتا ہوں قدم ۔ آنکھیں دکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (اسیر)

دیکھو دکھلا دو خفا ہو کے ہر بار آنکھیں ۔ اب کبھی بزم میں رو دیں گی خونبار آنکھیں (انس)

(۲) سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ منہ دکھانا۔ رُوبرُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں ۔ تو بھلا سے وہیں آ اُسکو دکھائیں آنکھیں (مرزا)

چشم بد دُور چشمِ ترائے میکش ۔ آنکھیں تُو خان کو دکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ؎

چلاتے ہو گلے پر سبب کیوں خنجر بے تقصیر ۔ ستم کرنے ہو تم بھی وقت پر آنکھیں دکھاتا ہو

آنکھیں دُکھنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا +

آنکھیں دُکھنے آنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا

دلکی آنکھ مجھ سے کاش نظام اب ملک دوں ۔ کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اور مری دیدے کھٹکتے ہیں (جرأت)

آنکھیں دوڑانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ نظریں دوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چار طرف دیکھنا۔ چارسُو نظر ڈالنا +

آنکھیں دیکھنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (فارسی چشمہا دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صحبت سے استفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صحبت برتنا۔ صحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ؎

تھا ایک گھاگ پیر دیرینہ ۔ جیسی کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)

تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں ۔ تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)

نرگس کہیں تو ہر گز لاتا نہیں نظر میں ۔ دیکھی ہیں میری جاناں آخر تمہاری آنکھیں (رنگین)

یاری اس نے آنکھیں دیکھی ہیں ۔ چتونیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (تعلق)

لے کے گر دِکھ سبب یہ غزل جرأت ۔ کونسے شہر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ۱۔ محاورہ۔ آنکھیں منتظر ہیں آنکھیں مشتاق ہیں ؎

اُن گیسوؤں کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق ۔ یہ آنکھیں دیکھتی ہیں میرے اُسکے منہ کو (میر)

آنکھیں ڈبڈبانا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ؎

جاتے ہی اُنکے دل میں اُٹھا درد اسقدر ۔ آنکھوں کا بس جو کچھ نہ چلا ڈبڈبا گئیں (شرر)

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (ع) کمال ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ دُبلاپے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں +

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں۔ ۵۔ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں +

(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں) ؎

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خوباں اِدھر اُدھر ۔ آنکھیں یہ تجکو ڈھونڈتیں ہیں جاناں اِدھر اُدھر (جرأت)

اُسکی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں طالبِ دیدار کو ۔ قدردانی کیواسطے گردش ہے چشمِ یار کو (رتعلق)

آنکھیں رکھنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑ رُو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ؎

صورت آ یاد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال ۔ حق یہ ہے رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (رند)

آنکھیں روشن کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں میں روشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خوش کرنا۔ آنکھوں کو سرور کرنا ؎

کیا کہوں کیا کیا تصور میں مجھے بھاتے نہ تم ۔ ہر شبِ مہتاب میں بن سیر گھبرائے نہ تم

آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لاتے تم ۔ یہ بڑا اندھیر ہے اک رات بھی آتے نہ تم

چاندنی کیا کیا ہوئی نے سو لطف و چار دن (بندہ مانتی)

آنکھیں روشن ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں ۔ جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)

منحصر ہے صحبتِ احباب پر دل کی صفا ۔ آنکھیں روشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (اسیر)

زہرہ گُلوں سے جو بھرا دشت کا دامن ۔ اُجڑے ہوئے جنگل کی بھی آنکھیں ہوئی روشن

انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گلشن ۔ ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیٔ ایمن

عکسِ رُخِ شبیر کی ضو دُور تلک تھی

دریا کی ہر اک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیہ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں۔ ۱۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تجھ کو عہد نے چرخِ برین سے ۔ مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھ

آنکھیں سامنے کرنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھیں ملانا - چار آنکھیں کرنا - آنکھیں مقابل کرنا - سنمکھ ہونا - رُو برُو ہونا - شرم و لحاظ نہ کرنا -

مجھ سے تھا اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے　　پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھیں نہ ملانا - آنکھیں مقابل نہ کرنا - شرمانا - لجانا - شرم و لحاظ کرنا - حیا کرنا ؎

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفر　　سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)
سامنے آنکھیں نہ کر سر در گریباں ہو نصیر　　تجھ سے کیا دنیا میں کام ایسے بے ہنر اچھا ہوا (نصیر)

آنکھیں سُجا لینا - یا سُجانا - ف - فعلِ متعدی - کثرتِ گریہ سے آنکھوں کو متورّم کر لینا - روتے روتے آنکھیں کُپّا کر لینا ؎

روتے روتے سُجا لی ہیں آنکھیں　　کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (مثنوی [illegible])

آنکھیں سُرخ کرنا - ف - فعلِ متعدی (استعمال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)
آنکھیں سفید کرنا - ف - فعلِ متعدی - اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے دبیر　　ایک دن کر دیں گے آنکھوں کو ترے آنسو سفید (دبیر)

آنکھیں سفید ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھیں نکمی ہونا - اندھا ہونا - روشنیٔ چشم جاتی رہنا - یعنی سیاہیٔ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا - آنکھوں میں پھُلیاں پڑ جانا ؎

بس تو رونے نے آخر یہ رنگ دکھلایا　　سفید ہو گئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)
دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو　　آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)
آنکھیں برنگِ نقشِ قدم ہو گئیں سفید　　نامہ کے انتظار میں قاصد بھلا پھرا (دبیر)
روتے روتے مری آنکھیں ہوئی ہیں گُل سفید　　پائی جو بادام نے صورت گُلِ بادام کی (ناسخ)
آنکھیں ہوئی ہیں سفید ترے انتظار میں　　ہر شب یہ چاندنی مرے بیت الحزن میں ہے (ایضاً)
سفید ہو گئیں آنکھیں مری برنگِ سحر　　شبِ فراق میں کھینچا ہے انتظار ایسا (کاظم)
اب انتظارِ صبح میں آنکھیں ہوئیں سفید　　کیا اِس شبِ فراق کی یا رب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کھُل گئیں - ف - محاورہ - (۱) غبار سا ہٹ گیا - جان سی آگئی - دم سا آگیا - آنکھوں میں روشنی سی آگئی - جان میں جان آگئی - آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ؎

کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھُل گئیں　　جی ایک بلا سے جان چھُٹا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(نقرہ) روٹی کھاتے ہی آنکھیں سی کھُل گئیں (۲) حقیقت سی کھُل گئی - ہوش سا آگیا - غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہو گئی - تعجب سا ہو گیا ؎

کھُل گئیں یکبارگی آنکھیں سی سودا کی　　جبکہ اپنے منہ سے تُو نے دُور زلف کو کر دیا (ظفر)
آنکھیں سی کھُل گئیں مہ و انجم کی دیکھ کر　　کوٹھے پہ اپنے تُو جو شبِ ماہ میں گیا (ایضاً)
کھُل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو تو نے آ　　منہ دوپٹے سے برسرِ بام ماہ پیکر کھُل گیا (ایضاً)
کچھ قدر میں نجات کی [illegible] زنداں کی　　آنکھیں سی کھُل گئیں ہیں جب [illegible] (امیر)

آنکھیں سینکنا - ف - فعلِ متعدی (چشم گرم کردن سے اُردو میں آیا ہے) نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا - معشوقوں کو گھورنا - گھورا گھاری کرنا - نظارہ مارنا - دیدار سے تشفّی دینا - دیکھ کر خوش ہونا - دل خوش کرنا - زیارت کرنا ؎

گر کسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں　　شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)
آتشِ حُسنِ رُخِ پُر نُور سے　　سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (رحمت)
شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو　　کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو (رند)
آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں　　کیا زمستاں میں کام ہے منقل کا (ناسخ)
ایک دم سینکیں جو آنکھیں تجھ آتشناک سے　　جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہو گیا (ایضاً)

آنکھیں گڑوانا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں میں نیند بھرنا - نیند کا خمار ہونا - آنکھیں کھٹکنا - نیند کے مارے آنکھیں دُکھنا ؎

خوابِ غفلت میں ہیں آگاہ نہیں ہر سالک　　آنکھیں گڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +
آنکھیں کھُل جانا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں بند جانا کا نقیض - چشم وا ہونا - چشم باز ہونا - آنکھوں کا غلاف ہٹنا (نقیض) بلّی کے بچے کی آنکھیں پندرہ روز میں کھُل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا - بیدار ہو جانا + چونک اُٹھنا ؎

تھا اُن سے مجھ کو تا وقتِ دلا خوابِ عیش　　کھُل گئیں آنکھیں مری شورِ [illegible] دے (ناسخ)

(۳) جی جانا - جی اُٹھنا - جان پڑ جانا - جان آجانا - زندہ ہو جانا ؎

مُردے بھی اُٹھے تری ٹھوکر سے جو یہ مر گئے　　کھُل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار جب (ناسخ)

(۴) متحیر ہو جانا - حیران ہو جانا - ہکّا بکّا ہو جانا - بک دھک رہ جانا - متعجب ہو جانا

خواب میں کیا نقش ہو یوسف کو زلیخا دیکھ کر　　کھُل گئیں آنکھیں تجھے نے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)
کھُل گئیں جلوۂ رخسار ترا دیکھتے ہی　　ہر دو سے کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)
کھُل گئیں گُل کی آنکھیں وہ اُٹھا بلبل کا　　تار رونے کا جو ہم نے لبِ جیحوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہو جانا - متنبہ ہو جانا - ہوشیار ہونا - ہوش میں آجانا - غفلت کا جاتا رہنا - حواس ٹھکانے ہو جانا - غفلت کا پردہ اُٹھنا - عبرت ہونا

پھٹ جانا۔ حقیقت کھل جانا + قدر و عافیت معلوم ہونا سے

کھل جائیں گی پھر آنکھیں جو مرجائیگا کوئی آتے نہیں ہو باز برے امتحاں سے تم (رمیں)

ہوگی ہم چشم جو چشمِ بُتِ بے دین تیری آنکھیں کھل جائیں گی نہ آئینہ چھپ تیری (مغفور)

جو ہیں ترے جانباز کے کھل جائیں گے جیسے دم کھل جائیں گی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (رشید)

دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہنا یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا

آنکھیں کھل جائیں گی نشہ سا اُتر جائیگا اللہ مل سے کے کا کر کوئی کہتا تھا

جان اور بوجھ کے ناداں ہوشیار رہئے تو
دوستانہ تجھے سمجھا چکے تحتا رہئے تو (بنیاد رند)

(۲) ہوش پراگندہ ہوجانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا سے

دیکھ کر جس کو کھل گئیں آنکھیں ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (ظفر)

آنکھیں کھلنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا + آنکھوں کا غلاف سے نکلنا۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا سے

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے فتنہ تو سو گیا ہے در فتنہ باز ہے (ذہین)

غم کیا جو اُڑ چمن کٹتے ہیں کبھو آشیاں گیا کھلیں آنکھیں تو میری آنکھ میں تنکا کھٹکا گھر میں (رشید)

مرگئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں اپنے عاشق کے انتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا سے

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی کھلتیں نہ کاش آنکھیں خوابِ خوشِ عدم میں (میر)

(۳) حیرت میں ہونا۔ متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ ہک دک رہنا سے

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی کھل جائیں دونوں آنکھیں پھر زہرہ و مشتری کی (رفعت)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صورت نظر آنا۔ مُراد بر آنا۔ منسا پوُرن ہونا سے

دونوں میں تم نہیں جو چار آنکھیں دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کھلوانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ (ع۔و) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دولہا دلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بُلا کر آرسی مصحف کے وقت دلہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجز کرتی ہیں جس کا مفصل حال آرسی مصحف میں لکھا گیا ہے +

آنکھیں کھلی رہ جانا۔ یا۔ **کھلی رہنا**۔ و۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے رستہ سے دم نکل جانا + انتظار ہی انتظار میں مرجانا + گھورتے گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہوجانا + حسرت میں مرجانا سے

کھل زنجیر کھلی رہ گئیں آنکھیں جس دم تم گئے آپ دمِ تیغ چڑھا اور طرف (ظفر)

مرگئیں کے انتظار میں یہ بے اجل گئیں آنکھیں جو یوں کھلی رہیں اور دم نکل گیا (جان نثار)

تھی ہوس یہ دید کی میری کہ بعد مرگ بھی رہ گئیں آنکھیں کھلیں حسرت سے قاتل دیکھ لے (رنگین)

دیکھ کر صورت سراسیمہ پر تنویر کی رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی (رفعت)

گرچہ ہے حسرتِ دیدار شوخ چار چشم نکلے گا آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی رہ جائینگی (مغفور)

اس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق آنکھیں تو کھلی رہ گئیں اور مر گیا عاشق (معشوق)

(۲) سکتے میں رہ جانا۔ ساکت ہوجانا سے

آمد آمد کی خبر اُڑتی ہے تو گلبن کی صبا رہ گئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی صبا (شگفتہ)

آنکھیں کھولنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا سے

فرماتے تھے کیا سوتے ہو اٹھو علی اکبر تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
ملتے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا نیزوں سے بھیڑ کے بچاتے نہیں بیٹا (میر انیس)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا سے

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں وابستہ ہوں ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (مصحفی)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا

آئینہ میں ہر ذرہ کے وہ مہر لقا ہے جلوہ نما غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھولو دیکھو تم (ظفر)

خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں شب گئی صبح ہوئی گرد میں تاخیر نہیں (نسیم)

آنکھیں کھونا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کور و بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہوجانا سے

دل گیا پہلو سے اب رو رو کے آنکھیں کھو گیا جام ہے کس کو بھلا درکار جب بینا نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑجانا۔ یا۔ **گڑنا**۔ و۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھورنا + نظر بازوں کی طرح دیکھنا۔ ندیدوں کی طرح دیکھنا (تعریض) مثل تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں +

آنکھیں گدی میں ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (پوُرب) (۱) گُدّی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشایستہ کا مرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا بُرا نہ دیکھنا۔ سمجھے بوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا۔

آنکھیں گلابی ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا۔

آنکھیں لال کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) رو کر آنکھیں سُرخ کرنا۔

آنکھیں لال ہو آنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں کا دُکھنے آجانا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آشوب یا رونے یا نشے کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں۔

آنکھیں لال ہو جانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔

فلک گو روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں تُجھ سے تا صبح خیالِ روئے گلگوں ہو (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا)۔

آنکھیں لڑانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں مِلانا۔ نگہ سے نگہ لڑانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔

جس سے تُو نے نپٹ خونخوار لڑائیں آنکھیں — تیغِ مژگاں سے اُسے اپنی تُو دو کر آیا (ظفر)
آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے — میری نظر سے روز لڑائی ہو کیطرح (م)
شبِ بزمِ ملاقات میں ہرچند یہ چاہا — آنکھیں میں لڑاؤں کبھی اُس شوخ نظر سے
پر خوف سے دل میں یہی آیا کہ ہے ہے — نازک ہے نہ دب جائیں کہیں بارِ نظر سے ([illegible])
یہ اگر سوچتے ہو اُسکے تیور اور ہیں — دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دوسرے کو دیکھے جانا۔ گھور اگھاری کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ اشارہ کنایہ کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا۔

تدبیرِ صلح خوب ہے بن آئے بات تو — جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (معروف)
یاروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ — ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک آتا تھا کیا رآنکھیں لڑاتے غیر سے — ہو گیا آخر یہ منظورِ نظر اچھا ہوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا — ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)
لڑا دے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ مارے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا (م)

کرُوں کیا مجھ سے پھر گیا دِل بیتاب ہوتا ہے
کہ جب دو شخص باہم بیدھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جرأت)
بولو کے سے بیٹھے ہوئے تم بزم میں جلیے — آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں کہونگا (م)

(۳) مقابلہ کرنا۔ مُقابل ہونا۔ رُوکش ہونا۔ سامنا کرنا۔ رُو برُو آنا۔ ہمسری کا دعوےٰ کرنا۔

سُرخ پوشاک جو پہنتا ہے وہ گُلنار وہ شوخ — آنکھیں تیغ لڑاتے ہیں تو لڑاتا ہوں میں (آتش)
سُنتا ہوں تختہ بچھوا لا ہو نرگس کا باغ میں — آنکھیں لڑا بیٹھے جو ارادہ ہو جنگ کا (م)

(۴) تاک جھانک کرنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ مورچہ دیکھنا۔

ہو جو اسپاہی زادوں کو تمہیں جنگ ہے — آنسے جو ایکدم کو تو آنکھیں لڑ گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا۔ نیہا لگانا۔ مُحبّت کرنا (۶) دوچار ہونا۔ ملاقات پیدا کرنا۔

(۷) اکثر بچوں اور عاشق و معشوق میں اِس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کس کی آنکھ جھپکے چنانچہ وہ لوگ اسمیں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اور اِس قسم کی بازیاں جیتا کرتے ہیں۔ اِس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے۔

آنکھیں لگ جانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا)۔

ہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ — خواب کیا چیز ہے کھلتی ہیں کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی بندھنا۔ آنکھیں گڑنا۔

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں — ٹکٹکی کا ملاحظہ کیجے (معروف)
آنکھیں جو ٹکٹکی لگ رہی ہیں زلفِ یار میں — کیونکر نہ ہو مقامِ جزاک اللہ ستار میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ دھیان لگنا۔

عالم فراقِ خوابِ عدم کا ہے انتظار — آنکھیں لگی ہیں دولتِ بیدار کیطرف (مومن)
اُسکی مرمر یہ کُنتی ہے بنت نرگس کی — دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جرأت)

(۳) انتظار ہونا۔ انتظار کھینچنا۔ منتظر رہنا۔ مضطربانہ انتظار کرنا۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر — اِک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں جھانکا اُدھر — وہ دیکھتا نہیں ہے غلط کر اُدھر ہنوز (م)

(۴) چشم براہ ہونا۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اندیشہ ناک ہو کر راہ تکنا۔ (فقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا۔ عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ محبت ہونا۔

دھمار کہ ہر کہیں آنکھیں تمھاری جا لگیں — تم بھی اب رونے لگے دو دو پہر اچھا ہوا (جرأت)
نہ لگیں آنکھیاں تیرے کیساتھ دُکھ دیتا رہے — [illegible] (ظہوری)

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا ۔ فعلِ لازم ـ (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا ـ نظریں لڑی رہنا ۔ متوجہ رہنا ۔

عینک ہے جواب پیشِ نظر سنوڑے کی ۔ رہتی ہیں لگی جا بجا تمھارے آنکھیں (معروف)

حیدر لگی لگی رہتی ہیں آنکھیں ہر دم علوہ ۔ جا بجا گھر سے کئے غم والوں کا مرقع ہے (ناسخ)

اگر ادھر گلستاں ہے تو ادھر گلستاں ہے ۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیوار کے روزن (مصحفی)

(۲) منتظر رہنا ۔ آرزو مند رہنا ۔ اُمّید وار رہنا ۔ دھیان لگا رہنا ۔ راہ دیکھنا ۔ انتظار میں رہنا ۔ منتظر رہنا ۔ راہ تکنا ۔ مضطربانہ انتظار کرنا ۔

برسوں لگی رہو ہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں ۔ تب کوئی ہم سا صاحب نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں ۔ اب یاں نہیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (د)

(فقرہ) جب تک بچہ نہیں آتا ادھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں (۳) (۴) خیال لگا رہنا ـ توجہ رہنا ۔

لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں مری ہر دم ۔ ہزاروں زخم مُنہ کھولے ہوئے ہیں ان نمکدانوں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا ـ ف ـ فعلِ متعدی ـ آنکھوں کی روشنی چاہنا ـ بینائی مانگنا ـ بصارت کا طالب ہونا ۔

سوجھتا خاک نہیں اس رخ روشن کے حضور ۔ مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا ـ ف ـ فعلِ متعدی ـ آنکھیں گھمانا ـ آنکھیں چمکانا ـ آنکھیں نچانا ۔

آنکھیں مِلا کر دیکھنا ـ یا ـ مِلا کے دیکھنا ـ ف ـ فعلِ متعدی ـ نظریں مِلا کر دیکھنا ـ چار آنکھیں کر کے دیکھنا ـ نظریں لڑا کر دیکھنا ۔ آنکھیں سامنے کر کے دیکھنا ۔ سِنگھ ہو کر دیکھنا ۔

غیروں سے وہ اشارے سے چُھپا چُھپا کر ۔ پھر دیکھنا ادھر کو آنکھیں مِلا مِلا کر (میر)

ملک اسطرف تو دیکھو آنکھیں مِلا کے صاحب ۔ ہم سے قدیمی بندے شائستہ ستم ہوں
دیتر ساعمر میں تیرے سبحان تیری قدرت ۔ جو تجھ سے چھوٹے ہیں سو دل کو محرم ہوں (قلقۂ انشا)

آنکھیں مِلانا ـ ف ـ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا ـ نظر مِلانا ـ نگہ مِلانا ـ نظر سے نظر مِلانا ۔ آنکھیں دو چار کرنا ۔

آنکھیں ہونے میں ہے جب تک وہ احتراز ۔ آنکھیں مجھ سے دل نہیں کرتا وہ یاد جائیگا (رشکی)

دیکھ لے مجھے بھی تو کل تماشا ہے ۔ زرکے ہے اب تو وہ آنکھیں نہ مِلانے سے (جرأت)

چشم سے مژگاں تو خوں اُگلتا ہو جب آنکھیں ۔ دو چھاتا اُسکا ادھر آنکھیں مِلانا پیار سے (د)

(۲) آنکھیں لڑانا ۔ نگھوڑ لگھاری کرنا ۔ سینہ بینی کرنا ۔ اشارہ کنایہ کرنا ۔ عشوہ و غمزہ جتانا ۔

آنکھ

ہم خوب جانتے ہیں نسستہ دیاں تمھاری ۔ محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملانے کا (نسیم دہلوی)

(۳) سِنگھ ہونا ـ سُرخرو ہونا ـ سامنے ہونا ـ رخ مِلانا ـ دو چار ہونا ـ چار آنکھیں کرنا ـ سامنے آنا ـ مقابل ہونا ۔

دم آنکھ نہیں ہمارے ہو ذرا آنکھیں ملاتو بھی ۔ تمھاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا ۔ مخاطب ہونا ـ متوجہ ہونا ۔

کس سوچ میں ہو نسیم بولو ۔ آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا ـ مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔

آنکھیں مِلنا ـ ف ـ فعلِ لازم ـ دیکھو (آنکھ مِلنا) اُلفت ہونا ـ محبت ہونا ـ مِل جانا ـ مِلاپ کر لینا ۔

آپکی آنکھیں تو ہل جاتی ہیں پھر غیار سے ۔ ساری دنیا سے مرا رنگِ وفا مِلتا نہیں (ناسخ)

آنکھیں مَلنا ـ ف ـ فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا ـ آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مَل مَل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار رفع کرنا ۔ خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا ۔ آتی ہوئی نیند کو روکنا ۔ اُونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا ۔

آنکھیں ملکے جو دیکھیں تو ہوا کالا پوش ۔ سر سے غرق جواہر میں ہو وہ پا تک (سودا)

اُٹھا جو صبح کو تکتا وہ مستِ خواب آنکھیں ۔ لگا مِلنے سے ہمارے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۳ ـ مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا ـ آنکھیں کھولنا ـ غفلت کے بھگانے کا عِلاج کرنا ۔

ریاضِ دہر میں غنچوں نے تو رختِ سفر باندھا

ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۴) حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا ۔

کبھی نزدیک جا کر آستانہ پر ملوں آنکھیں ۔ کبھی گرد و پیش تیرے گروں نقارہ گنبد کا (رشیدی)

ترے گشتہ نہیں ہم آنکھیں ملیں گے ۔ ہمارے سنگِ مدفن پہ ہزاروں (آتش)

آنکھیں مُنتظر ہیں ـ د ـ تابع فعل ـ چشم براہ ہیں ـ آنکھیں شوقِ دید میں نگراں ہیں ـ آنکھیں جویاں ہیں ۔

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے ۔ گر نہیں اُس کو میری پروا ہے
دل مرا بیقرار ہے پھر کیوں ۔ آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں (طلسم الفت)

آنکھیں مُندنا ـ ف ـ فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا ـ آنکھیں جھپنا (۲) سونا ـ نیند آنا ـ آنکھ لگنا ـ آنکھ جھپکنا (۳) مرجانا ـ دنیا سے گزر جانا ـ انتقال کرنا ـ بے خبر ہونا ۔ اندھا ہونا ۔

مُند گئیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے ۔ لیک وہ شوخ ستمگر نہ اِدھر سے نِکلا (مُصحفی)

آنکھیں مُوند لینا - یا - مُوندنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) آنکھیں بند کر لینا - آنکھیں میچ لینا ؎

چلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہُوں آنکھیں مُوند ۔ سوتا بن پڑا ہو کوئی تو اُس کو جگائیے (میر)

(۲) مر جانا - دُنیا سے گُزر جانا - بے خبر ہو جانا ؎

جنے آنکھیں مُوند لیں دُنیا کا پردہ کُھل گیا ۔ بیٹھے اربابِ بصیرت جامِ جم دیکھا کریں (رشید)

آنکھیں نکالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) خفگی سے گھورنا - غصّہ سے گھورنا - غصّہ ہونا - خشمگیں ہونا - خفا ہونا - تیز ہونا - غضبناک ہونا - لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ڈرانا - ڈانٹنا - گھُرکنا - دھمکی دِکھانا ؎

جل بجے گئے دِل کو نکال کر وہ صبح ۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا ؟ (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کی انجمِ چرخ ۔ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (〃)

جوابِ نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر ۔ نہ آنکھیں غصّہ سے لے پر ستم نکالے لکھ (ظفر)

ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے ۔ کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)

بس بس آنکھیں نکالتے نت واہ ۔ ایسے غصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کٹتے دِلا کہ چال چلو دیکھ بھال کے ۔ وہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صاحب)

کہاں گردوں دُوں شبِ ہجر اک اختر نکالے ہُو ۔ کہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہُو (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر ۔ کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

دِکھلائیں کس نے وقتِ غسل تجھ سی جگجوت آنکھیں ۔ نکالے ہے عبث مجھ پر حباب آپ جو آنکھیں (حسرت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا ۔ مجھ پر نہ کیں بزم میں آنکھیں نکالتے (امانت)

میں بد نظر نہیں اے یار دیکھنے دے مجھے ۔ نہ گھور مجھ کو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رند)

چھپتا ہوں جا کے کُنجِ لحد میں شبِ فراق ۔ تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

چھُٹ کے مجھ سے دِلِ زار تو بیمار رہے تو ۔ آنکھیں غصّہ سے نہ اے شوخِ ستمگار نکال (جُرأت)

مُشتاق اِس قدر نہیں بندے جمال کے ۔ اُٹھتے نظر تو پھینکدیں آنکھیں نکال کے
تیور بھی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے ۔ آنکھیں نکالتے ہو ذرا دیکھ بھال کے } (نامعلوم)

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج ۔ ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (نامعلوم)

(۲) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا - آنکھوں کو نکال لینا - اندھا کرنا - نابینا کرنا - آنکھیں کاڑھنا ؎

ہے اہلِ نظر سے بُغض تجھ کو ۔ نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

نرگس ہے چشم بد مرے گُل کو دیکھتی ۔ رکھتے نہ کیوں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

مُجرم تقاضہ پر گر آنکھیں نکالو غم نہیں ۔ تم تو کیا ہو میں نہیں ڈرتا شہ ہُوں تو دشاہ سے (اسیر)

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ؎

آنکھیں نکلوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں کڑھوانا - اندھا کروانا (ہندوستان کی پہلی عملداریوں میں مُجرم کو اسلئے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؎

نہیں گر زینہار سودا تم کو مجھ سے ہو دوشت جانا ۔ جو پھر محفل میں دوستوں تو میری آنکھیں نکلوانا (جُرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں اُونچی نہ کرنا - آنکھیں سامنے نہ کرنا - شرم یا حیا سے آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - شرمانا - حیا کرنا ؎

غیر کا بھی پھٹکنے نہیں پاتے تھے کبھی ۔ باتیں عیّاری کی ہم تُم تو بناتے تھے کبھی
وہ ستمگر بحجُوبی کے آئے جان ہم آتے تھے کبھی ۔ شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی
اِک نقطۂ حسنِ خُداداد تھا دِل آزار تھے
(واسوختِ جوہر)
رُبرو سامنے تھے اور کبھی پہ ادا بھولے تھے

آنکھیں نہ کھولنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) چشم وا نہ کرنا - شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؎

جنّت میں جو بے پیرو خود حق رہی نفرت ۔ آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار لے کتے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا - بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا ؎

آنکھیں نہ مِلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ نہ مِلانا) ؎

عشق کتنا ہو مجھ سو کہ تو ہے کون بلا ۔ مجھ سو ستم نے بھی اگر نہ ملائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز[1] جو خنیدہ کے سخن میں پایا ۔ اُس سے محفل میں کبھی نہ ملائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ مِلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ نہ مِلنا) ؎

اے ستم عاشق سے رہتی ہی نہیں آنکھیں تیری ۔ نشہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - تیور بدلنا - نہایت غصّہ ہونا - غضبناک ہونا - تیوری چڑھانا - خشمناک ہونا - چیں بجبیں ہونا ؎

جو آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہی وہ شوخ ۔ بزم میں تو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کریں (جُرأت)

آنکھیں ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) حواس دُرست ہونا - سمجھ آنا - ہوش آنا - عقل آنا - عقل پکڑنا (۲) حقیقت کُھلنا - حقیقت معلوم ہو جانا - نصیحت پانا - متنبّہ ہونا - آگاہ ہو جانا ؎

آنکھ بھر اب وہ دیکھیں گے کسی بے دید کو ۔ تیری آنکھیں دیکھ کر اے یار آنکھیں ہو گئیں

(۳) چشمِ بصیرت ہونا - دِل کی کُھلنا (۴) عرفان حاصل ہونا - علمِ معرفت بہم پہنچنا - دِل روشن ہونا ؎

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ ۔ بالذّات ہے جہان میں وہ موجود ہر جگہ (میر)

(دِل کے بیچوں بیچ ایک تِل کی برابر ایک سیاہ نکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں - اہلِ تصوف

[1] اہلِ دہلی لفظِ طرز کو مؤنث بولتے ہیں۔

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضت و مجاہدے سے وہ بسا ہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ علوی و سفلی کے تمام حالات منکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خود تعلّی کا وہ ادعا بھی میسّر ہو جاتا ہے جو اہلِ ظاہر دنیوی زندگی میں تصنّعات کے خیال کرتے ہیں۔

(۵) خبر پڑنا۔ پتہ چلنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے نکلے نہیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) اُستاد و بہ کھو کر آنکھیں ہوئیں تو گیا ہوئیں ◆

آنگ — ہ — اسم مذکر (کایستھ) س (अंग) انگ (۱) تن۔ بدن۔ سریر دیہ۔ پنڈا۔ جسم۔ اندام۔ کایا (فقرہ) انگ انگ چھو دینا گو بچے سے پنڈا پوچھو (۲) بند۔ جوڑ۔ عضو (۳) پستان۔ کُچ۔ چھاتی۔ چُوچی ◆

انگ — ہ — اسم مذکر (۱) جسم۔ بدن۔ تن۔ اندام۔ سریر۔ دیہ۔ کایا۔ پنڈا (۲) بند۔ عضو۔ جوڑ (فقرہ) اس کبوتر کے انگ بھرے ہوئے ہیں (کبوتر بازی)۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان۔ کُچ۔ چھاتی۔ چُوچی (۴) خصلت۔ گُن۔ تاگے سے تاگا ملا ہوا۔ وہ کپڑا جو بچھونا یا تار تر لگا ہو ٹھونک کر بنا ہوا۔ جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے ◆

انگ لگنا — ہ — فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے لگنا۔ (۲) کھانے کی چیزوں کا جزوِ بدن ہونا۔ ہضم ہونا۔ معاونِ صحت ہونا۔ تندرستی بخشنا۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا۔ جگہ سر خرچ ہونا ◆

انگا — ہ — اسم مذکر (ہندی) جامہ۔ پیراہن۔ چپکن۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام جسے انگرکھا کہتے ہیں ◆

انگارا — ہ — اسم مذکر (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارہ کلاں۔ اخگر۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہوا کوئلہ۔ دہکتا ہوا کوئلہ (۲) لال کنکوا (۳) صفت) نہایت سُرخ نہایت جلتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ دہکتا ہوا ◆

انگارا بننا — ہ — فعلِ لازم (۱) سُرخ و سفید بننا۔ کھاپی کر مچنڈر کی طرح سُرخ ہو جانا۔ لال لال ہونا (۲) نہایت غصّہ میں بھر آنا ◆

انگاروں پر لوٹانا — ہ — فعلِ متعدی (عو) جلانا۔ تڑپانا۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا۔ ستانا۔ رنج دینا۔ مضطرب کرنا ◆

انگاروں پر لوٹنا — ہ — فعلِ لازم (عو) رشک اور حسد میں جلنا۔ سنتے جلنا۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بےچین ہونا ◆

انگارے برسنا — ہ — فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا۔ خدا کا غضب یا قہر نازل ہونا۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا ؎

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے — بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے ([illegible])

(۲) نہایت گرمی پڑنا۔ سخت تپش ہونا ◆

انگرکھا — ہ — اسم مذکر۔ دیکھو (انگا)

انگریز — ا — اسم مذکر۔ انگلستان کا رہنے والا۔ فرنگی۔ انگلشمین جنٹلمین۔ انگلستانی ◆

انگریزی — ہ — اسم مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت ◆

انگڑائی — ہ — اسم مؤنث (س۔ انگ کرشن) خمیازہ (انسان حیوان دونوں کے واسطے) ایک طبعی حرکت ہے جو سُستی دُور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے۔ اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے ؎

میں نے پوچھا تھا کہ شمشیرِ دل آزار ہو کون — لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا ([illegible])

انگڑائی توڑنا — ہ — فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲) مجازاً سُستی کرنا (۳) بے شغلی اور بیکاری میں بسر کرنا۔ سُست بنا پڑا رہنا ◆

انگڑائی لینا — ہ — فعلِ لازم۔ خمیازہ کشی کرنا۔ سُستی اُتارنا ؎

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ — دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیے مسکرا کے ہاتھ ([illegible])

انگشت — ف — اسم مؤنث۔ اُنگلی۔ انگُل ◆

انگشت بدنداں ہونا — ا — فعلِ لازم۔ متعجّب ہونا۔ افسوس کرنا دانتوں میں انگلی دینا ◆

انگشتِ شہادت — ف ع — اسم مؤنث۔ کلمہ کی اُنگلی۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ بت اُنگلی۔ ترجنی اُنگلی۔ مسبّحہ ◆

انگشت نما — ف — صفت۔ وہ شخص جس کی طرف اُنگلی اُٹھے۔ مطعون۔ رسوائے خلائق۔ بدنام۔ کسی بدنامی میں مشہور ◆

انگشت نما ہونا — ا — فعلِ لازم (۱) رُسوا ہونا۔ مطعون ہونا۔ بدنامی میں مشہور ہونا ◆

انگشت نمائی — ف — اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ بدنامی ◆

انگشتانہ — ف — اسم مذکر (۱) منسوب بہ انگشت۔ ایک پیتل یا لوہے کی خار دار شام اُنگلی کی ٹوپی۔ جسے سیتے وقت سُوئی چُبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر بیچ کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست سوفار یا چُٹکی بھی کہتے ہیں ◆

اَنگُشتری - ت - اسم مؤنث - انگوٹھی - مُندری ٭

اَنگُل - ہ - اسم مذکر (۱) انگشت (۲) ایک انگلی کی چوڑائی (۳) پورا ٭

اَنگلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا - انگل سے ٹھوکا دینا (۲) دق کرنا ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا (۳) اُکسانا - اُبھارنا ٭

اِنگلِش - انگلش (English ع) اسم مؤنث (لشکری)، پنشن - وثیقہ - وہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بوڑھا ہو جانے پر ملتی ہے ٭

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑ گیا)

اُنگلی - ہ - اسم مؤنث - ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں ٭

انگلی پکڑ کے پُہنچا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تھوڑی سے انگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی - ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا ٭

انگلی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نکتہ چینی - حرف گیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا - جتانا - دکھانا - نشان بتانا -

انگلی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (انگلانا) ٭

انگلی لگانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلی چھوانا - سہج سے مارنا ٭

اُنگلیاں - ہ - اسم مؤنث - انگلی کی جمع ٭

انگلیاں اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - انگشت نما ہونا - رُسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - نکّو ہونا - مطعون ہونا ؎

بات بھی کہی اور انگلیاں اُٹھیں سب کی　　ہائے میرے جی کی کوئی رُسوائی سی رُسوائی ہے　(حالی)

انگلیاں چٹخانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلیوں کو اس طرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ٭

انگلیاں چمکانا - ہ - فعلِ متعدی - عورتوں کا لڑنے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر انگلیاں نچانا ؎

مہر مجھ کو دکھاتا ہے بُنّت نخوت سے　　انگلیاں تو بھی تو اے مہرِ منوّر چمکا　(برق)

انگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی بات کے سُننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غُل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا ٭

انگلیاں نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ٭

اَنگلیٹ - ہ - اسم مؤنث (عو) جسامت - ڈیل ڈول - اُٹھان - قد و قامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ٭

اُنگلیوں - ہ - انگلی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آنے کے سبب واؤ نون سے بنائی جاتی ہے ٭

انگلیوں پر نچانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پھبتی اُڑانا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا - ذلیل کرنا (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دِق کرنا - دم نہ لینے دینا - گھڑی گھڑی چھیڑنا ٭

آنگن - ہ - اسم مذکر - س ([illegible] انگن) ہندوؤں گیتوں میں (انگنا) انگنائی - صحن - چوک - جلوخانہ ؎

جو بھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ　　درختوں کا روشن سا آنگن ہے کچھ　(میرحسن)

شگن کو کچھ ہوتا ہیں آنگن بولت کاگ　　سانچے پیارے کب ملوں کب ہووے بڑ بھاگ (دوہا)

کیسے کہ جس آنگنوا دیورا ہمارے سورا جو جنوا　(ٹھمری)

اَنگنائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (آنگن)

اَنگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بے حد ٭

اَنگوٹھا - ہ - اسم مذکر - س ([illegible] انگُشٹھ) وہ موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام - فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھوٹسا - ٹھینگا - ٹھنگ - ٹھینگم

انگوٹھا چومنا - ہ - فعلِ متعدی - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ٭

انگوٹھا دکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹھینگا دکھانا - چڑانا - چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا - خاطر میں نہ لانا ٭

انگوٹھا نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگشتِ نر کو دکھا کر چڑانا - ٹھینگا دکھانا ٹھوٹسا دکھانا - انگوٹھا دکھانا ٭

اَنگوٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (انگشتری) مُندری ٭

اَنگوچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) نہا کر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ - مجازاً تولیا - رومال - (۲) تہ بند - چھوٹی دھوتی ٭

اَنگور - ت - اسم مذکر (۱) رز - داکھ - عنب - تاک - ایک قسم کا ترمیوہ جسکی شراب بنائی جاتی ہے ؎

میسّر نہیں مسیا ہمیں کے خونِ دل اپنا　　یہ ہم نے تاک رکھی ہے سنے انگور پینے میں　(زکی)

(۲) زخم کا بھراؤ - التیامِ زخم ؎

زخم سر ایسا دیا دوست خوں رونے لگے　　منہ سے گر جیتے کے تن پہ کام انگور کا　(ذوق)

انگور بندھنا - ہ - فعلِ لازم - زخم بھرنا - زخم کا اچھا ہونے پر آنا - زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھرنا ٭

انگور پھٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - زخم تڑخنا - بھرتے ہوئے زخم کا تڑخ جانا - زخم کا پھٹ جانا ٭

انگوری ٹٹیاں - ہ - اسم مؤنث - ناک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹھر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں۔

انگوری باغ - اسم مذکر - وہ باغ جس میں بھرماں انگور کے درخت ہوں - والکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر مادھوداس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے۔

انگوری بیل - ہ - اسم مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا بوٹوں وغیرہ کے پتوں میں بنائی جائے۔

انگھڑ - ہ - صفت - گندہ - ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بونگا - بانگلو

انگی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے۔ انگیا - چولی - محرم - سینہ بند۔

انگیا - ہ - اسم مؤنث - انگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - ٹوکی - (پوربی)، کانچلی۔

انگیا کا بنگلا - ہ - اسم مذکر - (ہو) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو کٹوریوں پر گوکھرو سے بنا دیتے ہیں۔

انگیا کا کھڑا - ہ - اسم مذکر - (ہو) وہ بنا ہوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کنٹھی میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے۔

انگیا کا گھاٹ - ہ - اسم مذکر (ہو) انگیا کا گریبان (گلے کی)۔

انگیا کے پان - ہ - اسم مذکر (ہو) پھولوں کے پیچھے کے ٹکڑے۔

انگیا کے پچھے - ہ - اسم مذکر (ہو) انگیا کی چوڑی گوٹ۔

انگیا کی چڑیا - ہ - اسم مؤنث (ہو) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں۔

ہو وہ کیا جانوروں تک کو بھی تسخیر — چڑیا کو کس طور کی انگیا میں نہیں ہے (اسلام)

اڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے گورے (مصرعہ امانت)

انگیا کی خواصی - ہ - اسم مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے گھاتی بھی کہتے ہیں۔

انگیا کی دیواریں - ہ - اسم مؤنث (ہو) کٹوریوں کے نیچے کے حصّے۔

انگیا کی ڈوری - ہ - اسم مؤنث (ہو) وہ ڈوری جو ریشمی انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں۔

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اسم مؤنث - مکلف - انگیا کا وہ حصّہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر۔

انگیٹھا - ہ - اسم مذکر - وہ آتشدان جس میں سنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں۔

انگیٹھی - ہ - اسم مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ رکھ کر تاپتے ہیں (پوربی) بُرسی - وضو افزا (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتش دان (عربی) مجمر۔

انگیزنا - ہ - فعل متعدی (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا۔

انُمان - ہ - اسم مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل۔

انمنا - ہ - صفت (ہو) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہو۔

اناناس - پرتگالی - اسم مذکر - ایک قسم کا کھٹ مٹھا کھپرے دار اور نہایت میٹھی میٹھی خوشبو کا عجیب پھل جس کے سر پر پتّے ہوتے ہیں - جسامت میں خربوزے سے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اس کے چاروں طرف گنے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں۔

اننت - س - صفت (اِن + انت) (۱) بے انتہا - بے حد (۲) - اسم مذکر شیش ناگ - وشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں۔

اننت چودس - اسم مؤنث - بھادوں سدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں۔

آنند - یا - اَنند - ہ - اسم مذکر - س (आ + नन्द) آ + نند لغوی معنے بخوبی ریجھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت - ہرش - رنگ رس - عیش و عشرت (۲) روحانی خوشی - حظِ روح (۳) سُکھ چین - آرام - راحت (۴) صفت، خوش - مگن۔

آنند بدھاوا - ہ - اسم مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ۔

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اس وقت جو ہیجڑے یا میراثی وغیرہ گیت گاکر مبارکباد دیتے ہیں تو وہ لوگ اس کے انعام کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں)۔

آنند رہنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا۔

جاؤ وہیں جہاں سگری رین گنوائی دتی گردن توڑے پھکس پیاں
جو کبھو دہاں جائے گئوں موری سیتیل جھانی آنند ہو موری گیاں
مجھ پر بن کوات وگھ دینو بھو ربھئے کیوں آئے ستیاں (دگمری)

آنند کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوشی منانا ۔ مَوج مارنا ۔ چَین اُڑانا ۔

آنند کے تار بجانا ۔ یا ۔ **آنند کے تار بجانا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ خوشی کے گیت گانا ۔ نہایت خوشی کرنا ۔ مگن ہونا ۔ عیش اُڑانا ۔ گُلچھرّے کرنا ۔ عیش میں گزارنا ۔ بے فکری سے اوقات بسر کرنا ۔ عیش و عشرت سے گزرانا ۔

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن لگا کے تارِ رگِ گل پہ ناخنِ منقار
کہ غنچے بین کے تونبے ہیں شاخ گل ہے بین بجا رہی ہیں صبا دل ہیں آنند کے تار
چٹک چٹک کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں طراوت شجرِ عشرت سے خوش طرار (منشی امیر احمد صاحب)

آنند منگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) خوشی خرمی ۔ شادی ۔ عیش و عشرت ۔ ناچ رنگ (۲) ہنسی ۔ مذاق (۳) آرام ۔ راحت ۔ سکھ چَین ۔

آنند ہو ۔ ہ ۔ کلمۂ استفہام ۔ خوش ہو ؟ ۔ خیریت ہے ؟ اچھے ہو ؟ جی مبارک ہو ؟ راضی خوشی ہو ؟ خوش و خرّم ہو ؟ تندرست ہو ؟ مزاج اچھے ہیں ۔ (۲) بصورتِ دُعا ۔ خوش رہو ۔ چَین کرو ۔ مگن رہو ۔

آنند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔

اونچی اٹاری پلنگ بچھایو میں سوئی مرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں ہوئی آنند رے سکھی ساجن ناسکھی چندا (دگمری)

(۲) چھکنا ۔ سیر ہونا ۔ اَپھل ہونا (فقرہ) ایک ہی لونڈے میں آنند ہو گئے ۔ چار لقمے کھا کر آنند ہو گئے ۔

آنندی پُرش ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنس مکھ ۔ خوش مزاج ۔ ظریف ۔ چلبلا ۔ خوش خلق (گنوار) ہنسوڑ ۔

آنو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आम = आमय آم ۔ انہ ۔ ام) ایک طرح کا چیپ دار اور لزج مواد پختگی و بےپختگی جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بشکل بلغم نکلتا ہے ۔ انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے نچُڑتی ہے ۔

آنو پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا ۔ مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا ۔ پیچش ہونا (فقرہ) بچّے کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ۔

آنو گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ سے آنو نکلنا ۔ مروڑ سے دست آنا ۔ دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ۔

انوار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع نُور ۔ روشنیاں ۔ اُجالا ۔

انواع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع نوع (۱) اقسام ۔ قسمیں (۲) صفت ۔ مختلف بھانت بھانت کی ۔ طرح طرح کی ۔

انوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک ہندوانی گھنگرو دار زیور جسے ہندنیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) اَن کی تصغیر ۔ عجیب ۔ انداز ۔ سوا

انوکھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) عجوبہ ۔ عجیب ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ طرفہ ۔ نادر (۲) نئی بات کرنے والا ۔ انہونی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ۔

انوکھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) انوکھی بات ۔ نئی بات ۔ نادر بات ۔

انور ۔ ع ۔ نُور کا افعل التفضیل ۔ (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت ۔ خُلع (۳) سید شجاع الدین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلف سید جلال الدین خوشنویس شاگرد ذوق کا تخلّص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادر خورد ہیں ۔

انوری ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلّص جس کا نام اوحد الدین اور مولد خاوران ہے چنانچہ اوّل اول اسی وجہ سے اُس نے اپنا تخلّص خاوری قرار دیا تھا ۔ مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عمارہ تاجی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا ۔ مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم اوحد الدین کے نام سے مشہور ہوا ۔ جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار ۔ اسی وجہ سے اپنی عمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا ۔ ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابو الفرج سنجری ملک الشعرا کا لشکر مقام زاگان میں جو مشہدِ مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا ۔ اُسکی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مائل ہو ۔ چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا ۔ جس پر بہت کچھ انعام و اکرام ملا ۔ یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا اہلِ سخن اسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں ۔ حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعوے تھا ۔ چنانچہ اس نے سلطان طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفانِ باد آئے گا ۔ مگر وہ دعوے غلط نکلا ۔ جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا ۔ قطعہ

گفت انوری کہ از اثر بادہائے سخت ۔ ویراں شود عمارت و کُہسار نیز سری
در روزِ حکم او نوزید است ہیچ باد ۔ یا مرسل الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا بلخ والوں کی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کہی وہ اس کے دشمن ہو گئے اور ایک اوڑھنی اس کے سر پر ڈالکر

خوب رسوا کیا۔ قاضی حمید الدین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے دکرِ بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لکھ ڈالا مگر اِس کا کچھ اثر نہ ہوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا سنہ ۵۸۷ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلا دیا ✦

انوکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (انوٹھا)

انوکھی بات ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ نئی طرح کی بات ✦

آنول ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ جھلّی ۔ جیلی ۔ جیر ۔ بچہ کی جھلّی ۔ وہ تھیلا جو ٹھنڈی سی بینے نال کے آخر میں لگی ہوئی ہوتی ہے ۔ وہ آلائش جو بچہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ وہ جھلّی یا بُرقع جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہو

آنول نال ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (آنول + نال) (ہندو اِس کو مذکر بھی بولتے ہیں) جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک تھیلا بھی لگی ہوئی ہوتی ہے اِس کل بحیثیت مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں ۔ تاکہ بلّی کتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے ۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الرّاس یعنی مقامِ پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً محبّت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مخفف کر کے صرف نال بولتے ہیں (فقرہ) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) ✦

(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میراّمن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں) ✦

آنول نال گڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی قسم کی خصوصیت اور دعویٰ ہونا ۔ کسی جگہ سے محبّت ہونا ۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تو بار بار آتا ہے ✦

آنولا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ س (आमलक آملک) فارسی آملہ ۔ عربی (آملج) پراکرت (आमलओ آملؤ) برج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں ۔ یہ پھل بیٹھے کی مانند گول اور مزے میں تُرش اور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے ۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں ۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے ۔ اطبّا نے یُونانی اسے

مقوّیِ دل و دماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں ۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتوں کا تہوار ہے) ✦

(आमला آملا) سنسکرت میں تُرشی کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹا ہوتا ہے اِس سبب سے اِسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ تمر ہندی کا نام بھی ترشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا ہے ؎

کڑوا جیسے آنولا اور پاچھے امرت سواد ۔ تس گیانی کے بولنا آنیں پاچھے یاد (دوہا)

کاہک جو آنورے سے کھائے ۔ گُن بہت بگنتے جائے (دوہا)

آنولا سار گندھک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ س (आमलसार) ۔ آملہ سار صاف کی ہوئی گندھک ۔ عمدہ گندھک (چونکہ یہ گندھک نہایت تُرش ہوتی ہے ۔ اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا) ✦

آنول گٹا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ از آملہ (ہندو) ۔ سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے ۔ وہ آنولہ جو اوپر ہی سے سُوکھ کر گرے ✦

آنٹہ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ س (अंश انش) (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ قسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حصّہ ۔ گنڈا ۔ چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حصّہ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گروی رکھکر قرضہ چکا دو (مثل) آنہ نہ پائی تری پیر گھسائی ✦

(چونکہ ش اور ہ کا باہم بدل ہے ۔ جیسے بچے اور بچہ ۔ تہ ستر اور تیتر ۔ بائیس اور بارہ ۔ اِس سبب سے انش کا انہ اور پھر آنہ ہو گیا) ✦

اِنہدام ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ مسماری ۔ پائمالی ۔ بربادی ✦ ڈھا دینا ✦

اِنھیں ۔ ہ ۔ اِسمِ اِشارۂ قریب (بیائے مجہول) اِن کو ۔ اِن کے تئیں ✦

اُنھیں ۔ ہ ۔ اِسمِ اِشارۂ بعید ۔ اُن کو ۔ اُن کے تئیں ✦

انی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک ۔ بھال ۔ سِناں ؎

برچھی نگہ سے ہر دم دل پر انی رہیگی ۔ برچھی میں دل رہے گا دل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اری ۔ لے (دیکھو انیاں)

انیاں خلیاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایری غیری ۔ اکی ڈھکی ✦

انیتی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (اَ + نیتی) (۱) خلافِ قاعدہ ۔ خلافِ دستور ✦ خلافِ راہ ✦ خلافِ ہدایت ✦ رسم و رواج کے خلاف ✦ شرارت ۔ بُرائی بدی (۲) عدل و اِنصاف کے برکنار ۔ بے انصافی ۔ ظلم (۳) بدعت (۴) غل ۔ شور ✦

آنی جانی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ فانی ۔ جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے ۔

سلہ چھٹا تخت راج یعنی سلطنت کا تخت سلطنت

انیس - ع - اسم مذکر - (۱) اُنس رکھنے والا - محب - رفیق - ساتھی - غم خوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنف مثنوی سحر البیان - متوطنِ لکھنؤ کا تخلص - ان کے آبا و اجداد دہلی کے باشندے تھے - مرثیہ گوئی اور خاص کر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - ان کے مرثیے نہایت رقت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۴ برس کی عمر پاکر ۲۹ شوال ۱۲۹۱ھ میں بروز جمعہ اس جہانِ فانی سے رحلت فرمائی ◆

اُنیس - ہ - صفت (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ اُنیس ہے اور وہ بیس ◆

اُنیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ◆

اُنیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا ◆ قدرے قلیل تفاوت ہونا - جیسے اس دوا سے ان کا مرض اُنیس بیس ہے - ان دونوں چیزوں میں اُنیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا اُنیس ہے تو چھوٹا بیس (۲ - ہندو عو) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ◆

انیک - ہ - صفت - (ہندی دبیائے مجہول) (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار - اَنگنت - بکثرت - بہت ◆

انیلاپن - ہ - اسم مذکر (ہو) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن - ناکچپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ◆

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - اے - ابے - اپنے سے چھوٹے اور کم رتبہ شخص کی نسبت اس طرح خطاب کرتے ہیں ◆

آؤ - ہ - امر - از آنا - بصیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا ملازم کے ساتھ اس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تُو اور تُم میں فرق ہے وہی آ اور آؤ میں ہے

آؤ مجھ میرے پاس اپنی کمو سری مٹھو ... ایسی نفرت ہو تمہیں کاہے کو اے جانِ عزیز (محمد عظیم)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - تشریف تو لاؤ -

کون جیتا ہے ترے سنّم مر کے ... آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (وزیر)

آؤ جانے دو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ◆

خفت مٹوک دو - چھما کرو - جھگڑا چکاؤ - جھگڑا کاٹو - قصہ مٹاؤ -

قتل کیجے پر غصہ کیا ہے لاش پر بری اُٹھوانے دو

جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اسم مذکر - ف (آوہ) از الفاظیں) انگریزی اوون Oven عکس (اوفن Ofen) عربی (اَتّون) کمہار کی بھٹی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا ◆ پزاوہ - بھٹا (مثلیں) ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑے اِن کے گھرانے کا گھرانا بگڑا ہوا ہے ◆

آوا اُترنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹی سے نکلنا ◆

آوا بگڑنا - یا - آوے کا آوا بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا ◆

آوا چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بھٹی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا ◆

آواجائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) آمد و رفت - آنا جانا - آر جار ◆

آوادانی - ہ - اسم مؤنث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی - آباد کا مزید علیہ (۱) بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھاگ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بونے جوتنے کے قابل زمین ◆

آؤ آدر - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات - آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان ◆

آوارجہ - ف - اسم مذکر - روزنامچہ - جمع خرچ ◆

آوارگی - ف - اسم مؤنث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سروسامانی ◆ بیہودگی ◆ خرابی - رسوائی - ہرزہ گردی - گم گردی -

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناسخا ... بیٹھیں گے پاؤں کے کہیں در پہ ہم (ذوق)

(۲) لچپن - بدمعاشی - شہدپن - بدچلنی - گمراہی ◆

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار) ژند (آوانک) - سرگرداں - پراگندہ - پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - سراسیمہ - تباہی - خراب خستہ (۲) لچا - اوباش - بدمعاش - شہدا - گنڈا - بدراہ - بد وضع - بےوطن - خراب - بد رویہ (۳) کنبہ سے بچھڑا ہوا - وطن سے چھوٹا

ہُوا - بے ٹھکانے - بے سر و سامان - گھیا گُزرا - گُم - بھٹکا ہُوا - بیہودہ - ہرزہ گرد - کوچہ گرد ۔

ہوئے اِس رشک سے سو ٹکڑے کہ اُس کُوچہ میں　　پریشاں بے سر و پا غمزدہ آوارہ حیراں ہے (جرأت)

رُسوا خراب خستہ و آوارہ اور ذلیل　　اُنکی بھی سزا ہے جو تم سے لگائے دل (ناسخ)

ہم وہ آوارہ و سرگشتہ ہیں کہیں　　نہ تو ویرانے کی خواہش ہے نہ بستی کی ہوس (ظفر)

حسن بھی آدمی ہو کچھ تھا جو ہو تم جیسے　　خراباتی جنونی ہوا و لا سودائی ہوا آوارہ (حسن)

ہُوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں مجنوں عشق نے　　کردیا مادرِ آیام نے گھر سے باہر (سودا)

کیسوئے بادِ صبا چھپتے ہو سنّے بار و تکو　　راہ بھی ہی نہیں دشت کے آوارہ دیکھو (سوز)

عہدِ طفلی سو ہوا طفلِ سرشکِ آوارہ　　جسکو سب گردابِ دریا کہتے ہیں گھر اُسکا ہے (مسلم)

گرچہ آوارہ جُوں صبا ہیں ہم　　لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)

زمانے نے آوارہ جانا مجھے　　مری بے کسی نے نباہا مجھے (〃)

آوارہ دربدر ہو نہیں جرأت بقولِ میر　　خانہ خراب ہو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)

جو دلِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا　　کتنے ہیں حریمِ محبت پردہ کل مارا پڑا (〃)

چین ملتا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو　　نقش کیا ہی میں ہر گردشِ گردوں کے پھرا (نفیس)

گئے آئے ہزارے سے مگر وطنِ اصلی کو　　دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاکِ شہید (شہید)

ہر سو سے عیاں تھا غمِ سبطِ شہِ لولاک　　سر زانوئے غم پر تھے جھکائے ہوئے افلاک

اللہ رے ماتم کہ اُڑاتی تھی زمیں خاک　　دریا کا بھی سو جوش سے سراسر تھا جگر چاک

آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے

کچھ پائے چراگاہ سے منہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیہ انیس)

آوارہ پھرنا - (فعلِ لازم) (۱) خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ۔

وحشت سی برستی ہے آوارہ سی پھرتی ہو　　دل آپ کا نہ لگے دیکھیو کہیں پر ہے (بسمل)

(۲) - (قانون) چُھپا چُھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ۔

ہیں تو چمن کے اندر پر جورِ باغباں سے　　آوارہ پھرتے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز)

(۳) بیکار پھرنا - بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ ناج سستے آوارہ پھرتے ہیں ۔

آوارہ کرنا - (فعلِ متعدی) (۱) بھٹکانا - پھرانا - [illegible]

[illegible]

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا (فقرہ)

ان شہدوں کی صحبت نے میرے بیٹے کو بھی آوارہ کر دیا - (ص)

آوارہ گرد - (ف) صفت (۱) ڈانوا ڈول - ہرزہ گرد (۲) بدوضع - بدچلن -

آوارہ گردی - (ف) - اسمِ مؤنث - (قانون) (۱) واہی تباہی پھرنا - بدوضعی - بدچلنی - سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہو گیا ۔

آوارہ ہونا - (فعلِ لازم) - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا - پراگندہ ہونا - سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا - خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ۔

میری قسمت میں جو دِن آوارہ ہونا تھا اگر　　میری پیشانی پہ لکھا ہو نشانِ گردشِ دست (سالک)

گردشِ سپہر سے تو آوارہ اس چمن میں　　مانندِ عندلیبِ گُم کردہ آشیاں ہو (میر)

وہ سیہ خانہ نشیں گلیوں میں آوارہ ہوا　　نے منجم دیکھتا ثابت و سیّارہ ہوا (ناسخ)

آواز - (ف) - اسمِ مؤنث - ث - (آواج) پہلوی (باز - فراز) عوام (اوان)

(۱) شبد - بول - الاپ - بانگ - پکار - صدا - ٹیر - نوا - بدا - دُھن - لہجہ ۔

رہ گئے سب شبِ فرقت میں آئی شاید　　نہ مؤذّن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (دبیر)

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے　　جلّاد کے لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اَور (غالب)

(۲) غُل - شور - فغان - غوغا - خروش - ہنکار - غُل غپاڑہ - چیخ - چیخم چاخ - گونج (فقرہ) بچّوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - پکار کر بیچنے کی صدا - فقیر کی صدا (فقرہ) سودے والی کی آواز سُنی اور دوڑا - (ریختہ) ایک گھر سے دیا دوسرے پر آواز لگائی (فقیر) (۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - چھن چھن - جھنکار - کھٹکا - کھٹ کھٹ - دھما دھم - دھمکا - دھماکا ۔

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے　　ہر صدا نے پائے میں جیسی سو طرح کا ناز ہے (آمین)

میں چلا گیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے　　شُعلے سے استعارۂ آوازِ پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کا ہے کی آواز ہوئی ؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - دُھن - لہجہ (مرکبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (یعنی گاتا) ۔

طنبور کے تار آپ ہوئے تو جو الاپا　　داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (مسلم)

(۶) شہرہ - غلغلہ - رسائی - پہنچ - نیکنامی کا آوازہ ۔

مؤذّن مرحبا بروقت بولا　　تری آواز مکّے اور مدینے (از قطعۂ ذوق)

آواز کی تقسیم (۱) گہری آواز - باریک آواز - خفیفہ بھاری آواز کا نقیض (۲) اونچی آواز - بلند آواز - بم - دبدبہ - ٹیپ - الاپ (۳) بندھی آواز - یکساں آواز - ایک سُری آواز -

آوا

(بھاری آواز) بڑی بھونی آواز۔ موٹی آواز (گنبد کی آواز) گونج۔ آسمان کا شور کا (مہین آواز) باریک آواز۔ زیر۔ مدھم آواز (دھیمی آواز) نیچی آواز دھیمی آواز

آواز اٹھانا - ۱- فعلِ متعدی۔ گانے میں آواز کا اونچا کرنا۔ اونچے سُر کرنا۔

آواز آنا - ۱- فعلِ لازم۔ شبد سُنائی دینا۔ کان میں بول پڑنا۔ کان میں بھنک آنا۔ غیر سُنائی دینا۔ ندائے غیب آنا۔ آکاس بانی ہونا۔ (فقرہ) غیب سے آواز آئی۔

آواز بند ہونا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز بیٹھنا۔ آواز پڑنا۔ گلا جکڑ جانا۔ آواز میں خشونت اور درشتی آجانا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز نہ نکلنا۔

اے صدق ضعف سے مری آواز بند ہے ۔۔۔ اس بدگماں کو وہم کہ مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا - یا - بھاری پڑنا - ۱- فعلِ لازم۔ حنجرہ میں ورم آجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ آواز پڑنا۔ آواز بیٹھ جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ دیکھو آواز بند ہونا۔

دشنام دے سُنا کیا ہی کروں گوش پر گل ۔۔۔ ہو گئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ آواز پڑنا۔ (فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی۔

گل بدن گھر گھٹ سکے آواز کی جب بھرّ گئی ۔۔۔ اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب کٹ گئی بات کے پانچ (نظیر)

ہیں راگ انہیں کے رنگ بھرے اور بھاؤ انہیں کے سانچے ہیں ۔۔۔ جو بے گت بے سُر تال ہوئے بن تال پکھاوج نانچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز بند ہونا۔ آواز جکڑنا۔ آواز پڑنا۔ گلا بیٹھنا۔ گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا۔ دیکھو۔ (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا)

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج یہاں ۔۔۔ دیکھیں تو آپ کیونکر ہم کو اٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)

دل کے ماتم میں کیا روح نے جو شور و فغاں ۔۔۔ اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (سید علی)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ۱- فعلِ لازم۔ کسی بات کے سُننے پر کان لگانا۔ کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا۔ کان دھر کر سُننا۔ نہایت غور سے سُننا۔ دھیان دے کر سُننا۔ توجہ سے سُننا۔ دھیان دینا۔ کان دینا۔ سُن گن لینا۔

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ۱- فعلِ لازم۔ (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پہ بولنا۔ آواز پر آنا۔ اشارہ پر گت پہ بجانا۔ مانوس ہو جانا۔ بولی سمجھنا۔ سیٹی سمجھنا۔ (فقرہ) تیتر آواز پر لگا ہوا ہے۔ اسکے کبوتر خوب آواز پر لگے ہوئے ہیں۔ وہ

آوا

عورت تمہاری آواز پر لگی ہوئی تھی ۔۔۔

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی ۔۔۔ آپ ان کے شمات دیکھتی تھی (گلزارِ نسیم)

آواز پڑنا - ۱- فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز جکڑنا۔

آواز پھٹنا - ۱- فعلِ لازم۔ بھرّ بھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہوئی آواز ہے۔

آواز تھرّانا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز کا کانپنا۔ آواز بھرّانا۔ آواز میں لغزش ہونا۔

آواز دہندہ - ت - اسمِ مذکر۔ (قانون) بولی بولنے والا۔ نیلام پکارنے والا۔ نیلام کنندہ۔

آواز دینا - ۱- فعلِ متعدی۔ پکارنا۔ طلب کرنا۔ بلانا (فقرہ) ذرا انہیں بھی آواز دیتے لانا۔ آواز دیکر جاؤ کوئی پیچھے والا نہ بیٹھا ہو۔ (۲- فعلِ لازم) بولنا۔ سنسنانا۔ بجنا۔

سینکڑوں آہیں کروں پر نہ کرے آواز کا ۔۔۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)

(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا۔

آواز سُنانا - ۱- فعلِ متعدی۔ بھنک سُنانا۔ تیر سُنانا۔ کان میں بھنک ڈالنا۔ اپنی آواز دوسرے کے کان تک پہنچانا۔

اس نے ہمسایہ میں اگر گھر لیا تو کیا ہوا ۔۔۔ اب اُسے آواز اپنی میں سُناتوں دو چار (رنگین)

آواز کرنا - ۱- فعلِ لازم۔ (۱) پکارنا۔ آواز دینا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا۔

سُنسان ہو گیا جو جہاں میں کا شاقہ ناسخ ۔۔۔ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۲) بندوق چھوڑنا۔ توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھڑ سے اڑ گئے (۳) توڑنا۔ چٹخنا (فقرہ) اس بوتل کی بھی آواز کرو۔

آواز کسنا - ۱- فعلِ لازم۔ تان کر آواز لگانا۔

کوئی کتنا بھتا یہ آواز کسے ۔۔۔ کرارے بھر بھرے بیبو کے رس کے دیا ہے (؟)

آواز کھلنا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز پڑنے کا نقیض۔ آواز منجھنا۔ آواز کا صاف ہونا۔ آواز میں سے خشونت کا دور ہونا۔

آواز گرنا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز کا ہلکا ہونا۔ آواز کا پست ہونا۔ نیچے سُروں میں آواز ہونا۔

آواز لڑنا - ۱- فعلِ لازم۔ آواز ملنا۔ آواز کا ٹپّا کھانا۔ آواز میں آواز ملنا۔ ہم آہنگ ہو جانا۔ ایک سُر پہ پہنچنا۔

آواز لگانا - ۱- فعلِ متعدی (۱) آواز دینا۔ پکارنا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا۔ بولنا (۲) پکار کے بیچنا۔ صدا دینا۔ مانگنا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)

آوا

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) لگانا - الاپنا - تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ٭

آواز میں آواز مِلانا - ا - فعلِ لازم - بول سے بول مِلانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر گانا - سُر سے سُر مِلانا ٭

آواز نکالنا - ا - فعلِ متعدی - بولنا - چُرکنا - مُنہ سے بھاپ نکلنا بات کرنا - آنچ اُن کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد بر خَتو زُدوکوب)

آواز نکلنا - ا - فعلِ لازم - صدا آنا ٭

نکلتی دم تیشہ زنی کوہ سے آواز ۔ فرہاد یہ دُشمن ہے تری جان کا کوہار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اِسمِ مذکّر (آوازہ) (۱) غُلغلہ - شہرہ - افواہ - شُہرت دُھوم - ناموری ٭

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو ۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی جہان میں (میر)

آوازہ تیرے حسن کا ہو گیا گوش زد ۔ پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ٭

سُن کے میری مرگ کا آوازہ وحشت کی ۔ اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ مہنا - طعن طنز - رموز - بولی - ٹھٹولی ٭

باغ میں آوازِ چاکِ جیبِ گُل ۔ صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کلاب کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ٭

آوازہ بلند ہونا - ا - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ٭ دُور دُور ہونا ٭ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دُھوم مچنا - سر نام ہونا ٭ بول بالا ہونا - شُہرت ہونا ٭

آوازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رموز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا - پھبتی اُڑانا - ٹھٹھا مارنا - کھلّی کرنا - آواز پھینکنا ٭

پردہ ابر سے اے رشکِ خورشید تو نے ۔ آج آوازہ جو تاکیں تو پھینکا تو نے (شاہ نصیر)

اے جنگجو چمک کے گیا گُل کو دیکھتے ہو ۔ آوازہ ہم جو ہیں تم آوازہ پھینکتے ہو (مصحفی)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ٭

آوازہ توازہ - ا - اِسمِ مذکّر - بولی ٹھٹولی - بول - طعنہ مہنا - طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعن طنز کرنا ٭ چھیڑ چھاڑ کرنا چھیڑنا - بولی ٹھٹولی مارنا - بول مارنا ٭

اوا

آوازہ سُنانا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھٹولی مارنا - رموز پھینکنا

مجکو در پردہ سُناتے ہو عبث آوازے ۔ فقط آواز کے سُننے کا گنہگار ہوں میں (جرأت)

(۲ - بازاری) گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا ٭

آوازہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) چٹخارا بھرنا - چٹخارا مارنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا - اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) اِس ٹھلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھٹولی پھینکنا ٭

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو ہو دیوانہ بچہ ۔ کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (رشید)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۱) طنز کرنا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھا اُڑانا - پھبتی اُڑانا ٭

آوازہ کسنا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - طنز کرنا - رموز پھینکنا ٭ چھیڑنا ٭ چھیڑ خانی کرنا ٭ ٹھٹھا کرنا - دھتکارنا ٭

اُٹھی دیکھ تیرِ دِلدار کو شعلہ رُو پر ۔ کوئی آوازہ کسا چاہیے آزادوں پر (امانت)

کہیں غیر نے آوازہ کسا اُس کی گلی میں ۔ پر میں کوئی کلغیوں ہٹوں اُس آواز کہ باہر (انشا)

ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں ۔ ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ا - فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رموز پھینکنا ٭ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ٭

آواگون - ہ - اِسمِ مذکّر - اصل (आवा + गमन آوا + گمن) آوا جائی - آنا جانا - مر کر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جا کر دُوسری جُون میں آنا - جُون پر جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا - حلول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ٭

رت سے آواگون سے رہیٹ اتار ہوئے ۔ یا ستر نت پر طرا بھو جاؤ ست کو تے (دوہا)

جوگی جی آپ قطبِ اسلام میں عبث ۔ پیو تند اپنی کرتے ہیں آواگون کی تلخ (انشا)

کرے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا

وہیں تیرا پیچھے رو [illegible] تیرا بھو [illegible] ہوگا

وہیں تیرا [illegible] وہیں تیرا [illegible] ہوگا

کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹ جانا ہوگا (بھجن)

آوائی - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) شُہرت - افواہ - جھوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سر و پا بات (اِس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ٭

اَواج اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جھوٹی خبر پھیلنا ۔ چرچا ہونا ۔

اَوائِل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (جمع اوّل) پہلے دن ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آغاز ۔ شروعات ۔

اوائلِ عُمر ۔ ع ۔ صفت (۱) ابتدائے عمر ۔ بچپن ۔ چھوٹی عمر ۔ لڑکپن ۔ بالپن (۲) کم سنی ۔ صغر سنی ۔

اَوباش ۔ ع ۔ صفت (۱) کمینہ ۔ ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲) لُچّا ۔ شُہدا ۔ بدمعاش ۔ بدوضع ۔ بدچلن ۔ تِلنگا ۔ عیّاش ۔ آوارہ ۔ بیباک ۔ تماشبین ۔ زناکار (۳) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلّص ۔

(یہ لفظ اصل میں وَبش کی جمع ہے ۔ مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اَوباش یا ابواش کا مقلوب اور بوش کی بخلاف قیاس جمع ہے لیکن اُردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے) ۔

اَوباشی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدچلنی ۔ عیّاشی ۔ زناکاری ۔

آؤبھگت ۔ یا ۔ **بھگت** ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ از (आव + भगत آو بھگتی) آؤ آدر ۔ آدرمان ۔ خاطر ۔ خاطرداری ۔ خاطر تواضع ۔ خلق و محبت سے پیش آنا (مثل) جیسی تیری آؤبھگت ویسی میری ایّاشیرباد (فقرہ) بڑی آؤبھگت سے اُنکا استقبال کیا ۔

آؤبھگت کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آدرمان کرنا ۔ خاطر و تواضع کرنا ۔ خاطر و مدارات سے پیش آنا ۔

صورت سے نہ غیرت برو گی ۔ کی آؤبھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) چلا ۔ تاب ۔ پرداز ۔ صفائی ۔ صیقل ۔ آب ۔

اوپچی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہتیاربند ۔ مُسلّح ۔ پانچوں ہتیار لگائے ہوئے سپاہی ۔

اُوپر ۔ ہ ۔ حرفِ ظرف (۱) اُونچا ۔ بالا ۔ فوق ۔ بلند ۔ نیچے کا نقیض (۲) باہر بہر ۔

اُوپر اُوپر ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) بالا بالا ۔ الگ الگ (۲) پوشیدہ ۔ چھپکے چھپکے ۔ بے اثر ۔

اُوپر اُوپر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بیکار اور بے اثر جانا ۔ جیسے ہمارا کوسا اُوپر اُوپر نہیں جانے گا ۔

اُوپر تلے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ نیچے اُوپر ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔ لگاتار ۔ ایک کے اُوپر ایک ۔ مُسلسل ۔

اُوپر تلے کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی) ۔

اُوپر دَوڑے پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) قراین سے کسی بات کو معلوم

کرنا ۔ قیاس سے دریافت کرنا ۔ قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا ۔ بالابندی کرنا ۔

اُوپر سے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) فوق سے ۔ اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں ۔ ماسوا ۔ معمولی ۔ تنخواہ کے علاوہ ۔ رشوت ۔ بالائی یافت (فقرے) ایک تو چیز تھوڑی اُوپر سے روتا ہے ۔ اُوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ۔

اُوپر کا دم بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اُوپر کے سانس لینا ۔ اُلٹے سانس لینا ۔ قریب بمرگ ہونا ۔ اُکھڑے اُکھڑے سانس لینا ۔

اُوپر والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (عو) (۱) نیا چاند ۔ ماہِ نو (۲) خدا (۳) نوکر چاکر کارکن پیشِ خدمت (۴) اُلفتہ ۔ اجنبی ۔ غیر ۔

اُوپر والیاں ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) پریاں ۔ چڑیلیں (۲) چیلیں (۳) پیشِ خدمت عورتیں ۔ ماما ۔ اصیلیں ۔

اُوپرہی اُوپر ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) بالا بالا ۔ الگ ہی الگ ۔ پوشیدہ چھپا چھپا ۔

اُوپری ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ظاہری ۔ خلافِ اصل ۔ دکھاوے کو ۔

اُوپری دل سے بیٹھے ہیں یہ بہروار ۔ اُن کو یہ افسوس کہ رنگ جما جاتا رہا (بیخود دہلوی)

(۲) غیر ۔ اجنبی ۔ علاوہ ۔ پردیسی (۳) غیر معمولی ۔ ناموافق (۴) بالائی ۔

اُوت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بن بیاہا ۔ کُنوارا ۔ وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مر گیا ہو (۲) بیوقوف ۔ احمق (۳) نامراد ۔ لاولد ۔ بے اولاد ۔

اُوت نپوتا ۔ ہ ۔ صفت (کنوار) بن بیاہا اور بے اولاد ۔ وہ شخص جو کنوارا اور بے اولاد رہے ۔ ایک قسم کا کوسنا بھی ہے ۔ جیسے اُوت نپوتا جائے ۔

اُوت نپوتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (کنوار) وہ عورت جو کنواری اور بے اولاد رہے ۔ کوسنا بھی ہے ۔ جیسے کسی اُوت نپوتی نے سیر اُٹھوا لیا ۔

اُوت کا کھسّا ۔ ہ ۔ صفت (کنوار) بے وقوف کا لطفہ ۔ بے وقوف کا جنا ۔ بھونڈو ۔ نگستا ۔ گھر ۔

اوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) (۱) کسر کا نقیض ۔ فائدہ ۔ بچت ۔ بچت بیشی ۔ کفایت ۔ توقیر (۲) افاقہ ۔ اُمیدِ صحت ۔

اَوتار ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) نزول ۔ دیہہ دھارن ۔ دیوتا ۔ جس کسی مخصوص پیغمبر سے مشہور (ہندو صاحبان کا عقیدہ ہے کہ) بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں ۔ چنانچہ وہ لوگ فرقۂ وشنو کے چوبیس اوتار مانتے ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں ۔ مچھ ۔ کچھ ۔ باراہ ۔ نرسنگھ ۔ بامن ۔ پرسرام ۔ رام ۔ کرشن ۔ بدھ ۔ نس کلنک ۔ یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا ۔

(۲) صفت) معصوم صفت ۔ نیک ۔ فرشتہ خو ۔ مقدس (۳) شریر بد

بے وجہ - اُستاد - مُرشد - ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ - ہ - صِفت - (۱) بے میل گھڑت - بے تُکی باتیں - بیہودہ واہیات - بے معنی - اُول جلُول - اٹکل پچّو - لغو - پوچ - فضُول - بے میل - بے جوڑ (۲) بادہ گو - بونگا - نکھٹو - واہی (رُوح میں اٹنگ بٹنگ بھی ہیں)

اوٹ - ہ - اسم مؤنّث (۱) آڑ - اوجھل - پردہ - گھونگٹ - نقاب (۲) پناہ - سرن - سایہ (۳) عقب - پیچھے - پوشیدہ - غائب از نظر (۴) گھات - کمینگاہ (۵) گاڑی کے اُوٹنگے کی لکڑی ۔

اُوٹانا - ہ - فعلِ متعدّی - اُبالنا - جوش دینا ۔

اوٹنا - ہ - فعلِ متعدّی (بواوِ مجہول) (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا - رُوئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ کا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا - ذمّہ لینا (۴) پردہ کرنا - آڑ کرنا - اوٹ کرنا ۔

اوٹنی - ہ - اسم مؤنّث (بواوِ مجہول) وہ چرخی جس سے رُوئی کے بنولے نکالتے ہیں گنوار اسے بیلنی بھی کہتے ہیں ۔

اَوج - ع - اسم مذکّر - (۱) بلندی - اُونچائی - چوٹی (۲) مرتبۂ عالی - بڑائی - عظمت (۳) آسودگی - بہبودی (۴) ترجیح - فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا درجہ جسکی مفصّل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے ۔

اَوج موج - ہ - اسم مؤنّث - خوشحالی - فراغبالی - بلند اقبالی ۔

اُوجڑ - ہ - صِفت - ویران - غیر آباد - تباہ - خراب (کساوت) یا بسے گو جرا ہوا وجہ

اوجھنا - ہ - فعلِ متعدّی - (بواوِ مجہول) اُونڈیلنا - ایک برتن سے دُوسرے برتن میں ڈالنا - اُلٹنا ۔

اوجھ - ہ - اسم مذکّر - (۱) چوپایوں کا معدہ - پیٹھا (۲) پیٹ - شکم - بطن ۔

اوجھا - ہ - اسم مذکّر - (۱) لغوی معنے مُعلّم (۲) نجومی - رمّال - جوتشی - بھنڈری - شیانہ بین (۳) جادوگر - ساحر (۴) سیانا - بھوپا (۵) منتر شاستری یعنی منتر گانے والا

اوجھڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدّی - حریف کی سپر پر سپر مارنا - ٹھوکری پر ٹھوکری لگانا - دھکّا دینا - ضرب لگانا - صدمہ دینا ۔

اوجھڑی - ہ - اسم مؤنّث (بواوِ مجہول) چوپایوں کا معدہ - پیٹھا ۔

اوجھل - ہ - اسم مؤنّث - دیکھو اوٹ نمبر اول (۱) ۔

اوچھا - ہ - صِفت (۱) کمظرف - تنگ ظرف - کمینہ - سُبک - سُبک وضع - سُبکسر خفیف - احسان جتانے والا (۲) ہلکا - اُچٹتا ہوا - پُورے کا نقیض -

خفیف و ناقص - جیسے اوچھا ہاتھ پڑنا ۔

شعر: تو اوچھی بڑی ہتی گر پیچ ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) چھوٹا - تنگ - کوتاہ - کم - جیسے اوچھا انگرکھا - اوچھی پونجی (۴) نازیبا - نامُلائم - نامُناسب - جیسے اوچھی بات ۔

اُودا - ہ - صِفت - ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی - کبُود ۔

اُود بلاؤ - ہ - اسم مذکّر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے - جسکی شکل بلّی سے مشابہ ہے (۲) بے وقوف آدمی ۔

اُود بلاؤ کی ڈھیری - ہ - اسم مؤنّث - وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو (اس کا قصّہ یُوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ ملکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ لاکر ڈھیر کرتے ہیں اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں جب حصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک اُود بلاؤ اپنے حصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈمڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہوسکے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودھم - ہ - اسم مذکّر - شور و غُل - شور و شغب - ہنگامہ - غلغلہ - فساد - جھگڑا - دنگا - بکھیڑا - دھوم ۔

اُودھم اُٹھانا - یا - جوتنا - یا - مچانا - ہ - فعلِ متعدّی - ہنگامہ و فساد برپا کرنا - جھگڑا اُٹھانا - نہایت غل و شور کرنا ۔

اُودھمی - ہ - اسم مؤنّث (ع) جھگڑالو - فسادی - شریر - دنگئی ۔

اُودھو - س - اسم مذکّر (بواوِ مجہول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور پکے بھگت کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ۔

اوڑ - ہ - اسم مؤنّث - (بواوِ مجہول) (۱) کنارہ - چھور (۲) شُروع - ابتدا - آغاز (۳) طرف - جانب - سمت (۴) حمایت - جانبداری - پاسداری - طرفداری (۵) منڈلی - فریق - تھوک (۶ - ہندی) حد - انتہا - نہایت (فقرہ) اس کا اور اُس کا اوڑ نہیں پایا جاتا ۔

اوڑ چھوڑ - ہ - اسم مذکّر (۱) ابتدا و انتہا - آغاز و انجام (۲) کنارہ - حد - نہایت - انتہا - چوپتہ (۳) وار پار

اوڑ نبھانا - ہ - فعلِ لازم (ہندی) (۱) حمایت لینا - پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا - حد تک پہنچا دینا - کمی نہ کرنا (۳) ایکطرف کا ہو رہنا ۔

اَور - ہ - حرفِ عطف (۱) دیگر - پھر - اسکے بعد (کماقیل) مجھے اور نہ تجھے چھوڑ (۲ - صِفت) دُوسرا - مختلف (۳) صرف - فقط (۴) یا - وگرنہ

(۵) زیادہ جیسے اور دو (۶) نیا۔ جدید (۷) علاوہ۔ ماسوا (۸) پر۔ بلکہ
سوا۔ یعنی ترقی کے لئے جیسے اچھے اور اچھے۔ اور بھی عنایت کرو۔
(۹) غیر۔ الفقہ (۱۰) خلاف۔ برعکس (فقرہ) اُن کا ارادہ اور ہے (۱۱)
معلومہ۔ مفہومہ۔ وہ سے

ہر چند ہوس نے تو کیا اور ارادہ ۔ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (دہلوی ال)

(۱۲) ہاں۔ یونہی ہے (جواباً بہ درازیٔ الف۔ واو) ؎

اور سنو۔ ہ۔ کلمۂ خطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہوئی۔ اجی دیکھو سے

ٹھیرو وہاں شور تھا قتل ہمارا ۔ لو اور سنو حضرت دل تازہ خبر اور (داغ)

اور کیا۔ ہ۔ ندا (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا خوب (یونہی چاہئے۔ یہی بات ہے
(۲۔ تابع فعل) ٹھیک سی۔ فی الحقیقت۔ بیشک ؎

اور سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) تازہ۔ انوکھا۔ عجیب۔ طرفہ۔ خلافِ واقع
(۲) خلاف۔ برعکس ؎

اوراق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (ورق کی جمع) (۱) پتا۔ پرت (۲) برگ۔ پتا ؎

آورد۔ ف۔ صفت۔ از (آوردن) نقیضِ آمد۔ زبردستی طبیعت میں کسی
بات کا لانا۔ تکلف۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے
ہیں وہ آورد کے نہیں ہوتے ؎

آوردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لایا ہوا۔ ساتھ لایا ہوا آدمی۔ بلایا ہوا نوکر۔ اپنا
آدمی۔ اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے عہدہ ملیگا وہ اپنے ہی آوردہ نوکر بھر لیگا ؎

آرڈر بک۔ انگلش (Order book) اسم مؤنث۔ کتاب
حکم نامجات۔ وہ کتاب جس میں حکم لکھے جاتے ہیں ؎

اورما۔ ہ۔ اسم مذکر (بواو مجہول) ایک قسم کی سینوں کا نام جو اکثر قندوز سے خوشنما ہو ؎

اورنگ زیبی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک سوداوی مادہ کا پھوڑا۔ جو اکثر
کئی برس تک ہرا رہتا ہے ؎

(کہتے ہیں کہ جب اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابو الحسن تانا شاہ بادشاہ
گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور مدت محاصرہ کی زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماع لشکر و اختلاف
آب و ہوا کے تمام لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہوگیا اور یہ
پھوڑا اکثر اہل لشکر کے نکل آیا جب سے اسکو اورنگ زیبی کہنے لگے) ؎

(۲) ایک کپڑے کا نام ؎

اوری اینٹل۔ انگلش (Oriental) صفت۔ مشرقی۔ پوربی

اورے دھورے۔ ہ۔ تابع فعل۔ آس پاس۔ ارد گرد۔ ادھر ادھر

اوڑا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) ناپید ہونا۔ غارت ہونا۔ کھویا جانا۔ جنس
کی یا قحط پڑنا۔ نا میسر ہونا ؎

اوڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا۔ بدن پر لپیٹنا (۲۔ بحالت
اسم) دوپٹہ۔ چادر ؎

اوڑھنا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بے عزت کرنا۔ ہتک کرنا۔ جیسے
مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا۔ سر
برہنہ کرنا۔ بدن عریاں کرنا ؎

اوڑھنا اُڑھانا۔ یا۔ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رانڈ یا بیوہ کے ساتھ
شادی کرنا (باہر کے جات یا گوجروں میں یہ دستور ہے) ؎

اوڑھنا بچھونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (محاورات) توشک۔ استر بستر (۲) اوڑھنا پہننا (۳)

اوڑھنا گلے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) سر ہونا۔ گلوگیر
ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ پلہ پکڑنا ؎

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلاف مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا
ہے تو وہ اپنا دوپٹہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہوئی اپنے اس کے
چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اس سے گلوگیر ہونا مراد ہے) ؎

اوڑھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لڑکیوں کا دوپٹہ اور وہ کپڑا جو دلہن کے اوپر
ڈالتے ہیں ۔ چھوٹی چادر ؎

اوڑھنی اوڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) معلوم (۲) زنانہ لباس پہننا
عورتوں کی مانند بننا۔ چوڑیاں پہننا ؎

اوڑھنی بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ع) بہناپا کرنا۔ بہن بنانا۔ دوست
بنانا۔ جیسے یاری بدلنا اور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں) ؎

اوزار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع وزر (بوجھ) (۱) آلات۔ راچھ۔ ہتھیار (۲۔
بازاری) عضوِ تناسل ؎

اوس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شبنم۔ (پنجابی) تریل ؎

اوس پڑنا یا۔ پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) معلوم (۲) پژمردہ ہونا
کملانا۔ بے رونق ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ بجھنا۔ ٹھٹھرنا۔ جوش فرو
ہونا (۳) شرمندہ ہونا۔ لاجوں مرنا۔ لجانا (شہروں میں یہ معنی آتے ہیں)
(۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہ ہونا۔ ٹھنڈا ہونا (۵) تر و تازہ ہونا
رونق پر ہونا۔ شاداب ہونا (۶۔ ہندوؤں) اُداسی برسنا
سنسان ہو جانا ؎

اوس سی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے رونقی چھانا ۔ مدھم ہونا ۔ اُداسی برسنا ۔

اَوسان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہوش ۔ حواس ۔ اوسان ۔ دھیان (۲) جُراٴت ۔ ہمّت ۔

اوسان باختہ ہو جانا ۔ یا خطا ہو جانا ۔ یا ۔ جاتے رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہوش و حواس بجا نہ رہنا ۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا چکرا جانا یا خبط ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹپٹانا ۔ بد حواس ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ۔

رہنماؤں کے بگڑے جاتے ہیں اوسان خطا ۔ راہ میں کچھ نظر آتی ہے خطر کی صورت (حالی)

اوسان گُمی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عو) (۱) حواس باختہ ۔ بد حواس ۔ (۲) مضطرب ۔ بے قرار ۔

اوسانوں میں آنا ۔ فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا ۔ ہوش و حواس درست ہونا ۔ سامان اور ٹھکانوں میں آنا ۔

اوسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) کلور ۔ وہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو ۔ جوان بچھیا ۔

اُوسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ شور یا کلر زمین ۔ وہ دھرتی جس میں کچھ بُوا اُگے نہ بوئے ۔

اَوسر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وقت ۔ کال ۔ موقع ۔ سمار (۲) رُت ۔ موسم ۔ راگوں کا وقت یا موسم ۔ جیسے اوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال ۔

اوسرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری ۔ واریں ۔ نوبت ۔ دَور (۲) دُودھ دُہنے کا وقت ۔ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ۔

اَوسط ۔ ع ۔ صفت ۔ بیچ کا ۔ درمیانی ۔ بیچ کی راس ۔ معتدل ۔ سیانہ ۔ یورج ۔ یکساں پڑتا ۔ برابر کی بانٹ ۔

اوسوں پیاس نہیں بجھتی ۔ (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا ۔

اَوصاف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع وصف (۱) تعریفیں ۔ خوبیاں (۲) ہنر ۔ جوہر ۔ کمال ۔ لیاقت (۳) خواص ۔ عادات (۴) گُن ۔ اثر (۵) طرز ۔ عیب ۔ اوگن (۶) حالات ۔ کیفیت ۔ اخلاق ۔

آفِس ۔ انگلش (Office) اسم مذکر ۔ سررشتہ ۔ محکمہ ۔ کچہری ۔ دفتر ۔

اَوقات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع وقت (۱) کال ۔ سما (پنجابی) ویلا (۲) اسم مؤنث ۔ حالت (۳) تمیز ۔ سمجھ ۔ لیاقت ۔

حور کی خواہش پہ یہ طعنے سنے ۔ واہ کیا حیثیت ہے کیا اوقات ہے (داغ)

(۴) گزران ۔ گزارے کی صورت (۵) (اصطلاح) حقیقت ۔ حیثیت ۔ کمائی ۔

اوقات بسری ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گزران ۔ گزرِ اوقات ۔ گزارہ ۔ رفعِ ضرورت ۔ وجہِ معیشت ۔ قوت بسری ۔ پرورش ۔ روٹی کا سہارا ۔

اوک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) (۱) ایک یا دونوں ہاتھ منہ سے لگا کر پانی

پینے کا ڈھنگ ۔ ہاتھ منہ کو لگا کر اُسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) بُک ۔ چُلّو ۔

اوکشن ۔ انگلش (Auction) اسم مذکر ۔ نیلام ۔ بیچ ۔ خرید و فروخت ۔

اوکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) اُلٹنا ۔ قے کرنا ۔ رد کرنا ۔ استفراغ کرنا ۔ اُلٹی کرنا ۔ زمین دیکھنا ۔ جی بُرا کرنا ۔

اوکھا ۔ ہ ۔ صفت (عوام) بونگا ۔ بے ڈھنگا ۔

اوکھد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دوا ۔ دارو ۔ دوائی (۲) علاج ۔ معالجہ (ہندو) ۔

اوکھلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س ۔ اُوکھل) پتھر یا کاٹھ کی گھدی ہوئی کونڈی جس میں غلّہ وغیرہ مُوسل سے کوٹتے ہیں ۔ اُون ۔

اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر ۔ (کہاوت) یعنی جب میدان میں آگئے تو اب خوف کیسا ۔ مقابلے پر آکر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ۔

اوکھلی میں سر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معرضِ خطر میں پڑنا ۔ ہلاکت کی جگہ میں پڑنا ۔ خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا ۔ جان بوجھ کر خطرے میں پڑنا ۔

اوکے چوکے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) بھولے بھٹکے ۔ بھولے بسرے ۔ اتفاق سے (۲) کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ۔ گاہے ماہے ۔

اوگرا ۔ ہ ۔ صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا ۔ بِن گھی کا ۔ اُبلا سا بالا (۲) بد مزہ کھانا ۔ اُبالی کھچڑی یا دال ساگ وغیرہ ۔

اَوگُن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) عیب ۔ نقص (۲) بے ہُنری ۔ گُن کا نقیض (۳) بُرائی ۔ بدی (۴) چھوہڑ پن ۔ بد تہذیبی (۵) جُرم ۔ خطا ۔ گناہ ۔ قصور (۶) دُکھ ۔ بگاڑ ۔ خلل (۷) نقصان ۔ ضرر ۔ تکلیف ۔

اوگن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا ۔ نفع نہ بخشنا ۔ ضرر پہنچانا (۲) عیب کی بات کرنا ۔ بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا ۔ ناشائستگی عمل میں لانا ۔

اوگن لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تہمت دھرنا ۔ الزام دینا ۔ عیب لگانا ۔

اوگھٹ ۔ ہ ۔ صفت (۱) بھینڈا ۔ ٹیڑھا ۔ ناہموار ۔ اوندھا ۔ سیدھا ۔ اُلٹا پلٹا رستہ (۲) کٹھن راہ ۔ دشوار گزار ۔ دُور لمبا ۔ ناقابلِ گزر ۔ آمد و رفت کے ناقابل

اَوگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کار چوبی جوتے کا پنّا (۳) شیر ۔ ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ۔

(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہری کر دیتے اور بیچ میں ڈھوہ چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے اور اس

علہ چلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے ۔ پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

ڈھوسے پر کراغیرہ باندھ دیتے ہیں۔ پس درندہ اس شکار کو لینے کے واسطے بے دھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اسطرح ہر ایک زبردست اور موذی جانور گرفتار کیا جاتا ہے۔ (۴) گوسنے کی اَنی اور گوتے کا تھان۔ اُگوا ٭

اول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض۔ بدلا۔ معاوضہ (۳) یرغمال۔ ضمانت۔ (۴) آڑ۔ طفیل۔ وسیلہ ٭

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں) ٭

اول میں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطورِ ضمانت سپرد کرنا ۔ ضمانت میں دینا ٭

اوّل ۔ ع ۔ صفت (۱) مقدم ۔ پہلا ۔ آد ۔ ابتدا ۔ شروع (۲) سب سے عمدہ ۔ بہتر ۔ چوٹی کا ۔ اُتم ۔ اعلےٰ ۔ افضل (۳) آغاز ۔ شروع ۔ عنوان ٭

اوّل دن سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ روزِ پیدائش سے ۔ جنم سے ۔ آدے ۔ ابتدا سے ۔ شروع سے ٭

اوّل منزل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ ۔ سفرِ اوّل ۔ عاقبت کا پہلا سفر (۲) مجازاً قبر ۔ گور ۔ تربت ۔ مرقد ٭

اوّل منزل پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دفن کرنا ۔ قبر میں رکھنا ۔ دفنانا ۔ گاڑنا ۔ سپردِ زمین کرنا ۔ (ہندو) داغ دینا ۔ جلانا ۔ کپال کریا کرنا ۔ پھونکنا ۔ بہانا ۔ دریا برد کرنا ۔ ندی کنارے لے جانا ۔ دخمہ میں رکھنا ۔ مرگھٹ میں پہنچانا ٭

اولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ژالہ ۔ تگرگ ۔ پتھر ۔ بجری (۲) قند ۔ مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد ۔ یخ ۔ برف ۔ ٹھنڈا (۴) سفید ۔ جھماق (۵) (ہندو عو) پردہ ۔ جیسے اولا کرنا (۶) راز ۔ بھید ٭

اَولاد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع ولد (۱) بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ آل و عیال ۔ لڑکے بالے ۔ (۲) نسل ۔ سنتان ۔ جنس ۔ ذریات (۳) مازندران کے ایک دیو کا نام جسے رستم نے بڑی جانفشانی سے گرفتار کیا تھا ٭

اولادِ اناث ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں ۔ بیٹیاں ٭

اولادِ ذکور ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) مذکر اولاد یعنی لڑکے ۔ بیٹے ۔ اولادِ نرینہ ٭

اولادِ صحیح النسب ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) وہ اولاد جس کا حسب نسب درست اور ٹھیک ہو ۔ نسبی اولاد ۔ اصلی اولاد ۔ حلال زادہ ٭

اولتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کھپریل یا چھپر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے ۔ چھپر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ ٭

اُول جلول ۔ ہ ۔ صفت (۱) بے معنی ۔ بیہودہ ۔ لاطائل (۲) بے وقوف ۔ احمق ۔ بونگا ۔ کوتاہ اندیش ۔ انگھڑ ۔ گنوار (۳) بے سلیقہ ۔ پھوہڑ ۔ بُرا بھلا ۔ بے ترتیب ۔ اناپ شناپ ۔ تک بے تک جیسے جب سوتے میں آدمی کے دل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اول جلول خواب دکھائی دیا کرتے ہیں ٭

اول فول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سخن لغو و بیہودہ ۔ مغلظات ۔ گالی گلوچ ۔ دشنام (عوام) اول فول ٭

اولنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بوا و مجہول) ترکی (ر ل م) لغوی معنے پوست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جدا کیا ہوا ۔ اصطلاحی معنی وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں ٭

اولنا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ٭

اُولُو ۔ ہ ۔ صفت (۱) اوپری ۔ اجنبی ۔ نیا ۔ ناموزوں ۔ بے میل ۔ بے جوڑ (۲) انوکھا ۔ غیر معتاد ٭

اُولُو اَولُو ۔ ہ ۔ صفت ۔ اوپری اوپری ۔ نیا نیا ۔ اکھڑا اکھڑا ۔ بے میل جیسے بنوائے ہوئے دانت مُنہ میں اولو اولو معلوم ہوتے ہیں ٭

اُولُوالعزم ۔ ع ۔ صفت (۱) صاحبِ عزم ۔ بڑے ارادے کا شخص ۔ عالی ہمت ۔ عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم ۔ مستقل مزاج ۔ صابر ۔ متحمل (۳) وہ پیغمبر جنکی ٭

اَولےٰ ۔ ع ۔ صفت ۔ اوّل تر ۔ بہتر ۔ بھلا ۔ عمدہ ۔ اعلےٰ ۔ نہایت مناسب ٭

اَولیا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جمع ولی ۔ لغوی معنی صاحب ۔ خداوند ۔ مالک ۔ رفیق ۔ دوست (اصطلاحی) اہل اللہ ۔ مصاحبِ پیغمبر ۔ صحابہ ۔ مہاپُرکھ ۔ مہاپُرش ۔ خدا رسیدہ ۔ بندگانِ دین ۔ مقربِ بارگاہِ الٰہی ۔ عارف باللہ ۔ خدا شناس (۲ ۔ ہندو) ذاتِ شریف ۔ بڑے حضرت ۔ چلتے ہوئے پُرزے ۔ عیار ۔ چالاک ۔ بدترین بد ٭

اَولیاء اللہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ لوگ جنہیں قربِ روحانی حاصل ہے ۔ عارفانِ الٰہی ۔ تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے ملا لینے والے ۔ اہل اللہ ٭

اولیائے دولت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صاحبانِ حکومت ۔ رئیس ۔ امیر ۔ وزیر ۔ سردار ۔ اولی الامر ۔ ارکانِ دولت و سلطنت ٭

اولیائے ہند ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چنانچہ اُن میں سے بیالیس[۲۲] بزرگواروں کا بہ ترتیب زمانۂ وفات تیمناً و تبرکاً مختصر حال اس طرح

سلہ مثلاً حضرت نوح ۔ ابراہیم ۔ داؤد ۔ یعقوب ۔ یوسف ۔ ایوب ۔ موسیٰ ۔ عیسیٰ ۔ و محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا جلد سوم میں درج ہوا ہے۔

سالار مسعود غازی۔ عرف بالے میاں۔ ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شہدائے ہند میں نامور ہوئے ہیں آپ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزندِ رشید ہیں۔ آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے۔ محمد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد بن حنیفہ ابن اسد اللہ الغالب حضرت علی رحمۃ اللہ علیہم کے فرزندِ دلبند تھے۔ سالار مسعود غازی نے بارھویں پشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو وقتِ صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دُنیائے ناپائیدار کی ہوا کھائی۔ انیسویں سال بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ سُہردیو کے تیرے شربتِ شہادت نوش کیا۔ آپ سُلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے اوّل آپ کے والدِ ماجد سُلطان محمود کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اُن کی وفات کے بعد والدِ ماجد کے عہدہ پر ممتاز ہوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی۔ ہر سال دہلی کے قلعۂ مُبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور میدنی جمع ہو کر بہرائچ جایا کرتی ہے۔

سالار ساہو کو جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمود کے بہنوئی تھے۔ سُلطان مذکور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا۔ اسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر جے پال کو مار کر دہلی کو اُس سے چھڑایا۔ مگر بباعثِ آداب و قرابت جو سُلطان محمود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر مُلکِ مشرق کی طرف عازم ہوئے الغرض آخر کار بمقام بہرائچ قریب سورج کنڈ شہید ہوئے۔ آپ کے بہت سے لقب ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر بہلیم۔ سالار مسعود غازی مگر خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہور ہیں۔

شیخ علی محمد مخدوم۔ عرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا۔ آپکی کنیت ابوالحسن۔ آپ کے والدِ ماجد عثمان بن ابو علی جلالی تھے۔ آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ متبحر و مصنّفِ تصانیفِ کثیرہ تھے۔ کتاب کشف المحجوب جو کلماتِ حق کی شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشفِ حجاب بشریت احوال

صوفیائے سابقین میں ہے۔ آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا۔ اپنا تخلص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اپنے دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا۔ کہ دوبارہ لکھ ڈالتا ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھی تھی جسکا نام منہاج الدین تھا ایک اور آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے ازحد ناگوار گزرا اور میں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اسی طرح مُفت میں مُصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مصنّفوں کو اپنا جوہر دکھانے سے روک رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیفِ عمدہ میں نہایت گرا ہوا ہے۔

آپ سُلطان مسعود ابن سُلطان محمود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معین الدین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فرید الدین گنج شکر پاکپتنی وغیرہ یہاں آکر چِلّے کھینچے اور فیضیاب ہوئے آپ کا مزار پُرانوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے شاہانِ سلف نے بھی آپ کو بہت مانا ہے چنانچہ سُلطان ابراہیم غزنوی سُلطان شمس الدین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن شریف آپ کے مزار مُبارک پر چڑھائے جو آجتک موجود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحات الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مشرف فرمایا مؤلف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے۔

میراں سید حسین خنگ سوار۔ آپ مشہد کے رہنے والے سیدِ عالی نسب اور امام زین العابدین حضرت امام حسین علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ سُلطان شہاب الدین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سُلطان مذکور پرتھی راج پر فتحیاب ہوا اور قطب الدین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہِ کوہ سوالک مقاماتِ کوہستانی غارت کرتا ہوا غزنی پہنچا تو سُلطان قطب الدین ایبک نے سید حسن مشہدی کو جو سید حسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعدار بنایا۔ ایک روز سید حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تم اپنی لڑکی عصمت اللہ کا نکاح خواجہ معین الدین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیدار ہوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

اول

میں جو وہیں مقیم تھے جائز خواب بیان کیا۔ یہ مضمون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ امام کے ارشاد بموجب قبول کرتا ہوں غرض حضرت نے بیوی عصمت اللہ صاحبہ سے نکاح کر لیا۔

صاحبِ سیر العارفین نے لکھا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سید حسین معروف بہ سید وجیہ الدین اور امیر سید حسین خنگ سوار سے اسلام قبول کرتے تھے آپ مذہبِ صوفیہ کے موافق کسی شخص کو بکوششِ قبولِ اسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جسکی خوشی ہوتی ایمان لاتا جسکی نہ ہوتی اُس سے کچھ تعرّض نہیں کیا جاتا۔ کتاب چہار گلشن میں لکھا ہے کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لباس میں بسر فرماتے تھے۔ سلطان قطب الدین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایّام میں اس مقام کے ہنود سید حسین خنگ سوار سے اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھکر جلنے لگے جس وقت قطب الدین ایبک کے مرنے کی خبر شہرِ اجمیر میں مشہور ہوئی اُس وقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخون کا ارادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی تحصیل پرگنوں پر شاہی روپیہ وصول کرنے گئے ہوئے تھے حاصلِ کلام ۱۷ رجب ۶۰۷ھ کو بوقتِ شب کمند لگا کر بہت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا۔ حضرت امیر سید حسین جنہیں اس غریب کی مطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مسلمین شہید ہوئے لیکن مخالفوں کے بھی کُشتوں کے پُشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعہ تاراگڑھ خون کے پرنالے بہہ نکلے حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصّباح اپنے مُریدوں اور خادموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اور امیر سید حسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا۔ زمانِ شہادت کے کچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شمار ہوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زیارت گاہ بنگیا۔ چنانچہ اب آپ میراں سید حسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہور ہیں مؤلفِ فرہنگ نے مرقدِ مبارک کی زیارت کی ہے۔

شیخ نور الدین ملک یار پرّاںؒ۔ آپ شیخ دانیال جنتی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اور ابو بکر طوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابو بکر نے وہاں ٹھیرنے سے مُمانعت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حکم سے ٹھیرا ہوں۔ ابو بکر نے اسکی دلیل اور ثبوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دکھا دیا۔ اس پر ابو بکر نے کہا کہ طُغرائے شاہی بھی لاکر دکھاؤ آپ اُسی وقت غیاث الدین بلبن کے پاس ایک سو تیس کوس کے فاصلہ پر پہنچے اور طُغرائے شاہی اپنی کرامت سے لا کر معائنہ کرا دیا۔ چنانچہ اتنے فاصلہ سے اسقدر جلد طُغرا لا دینے کے سبب آپ کا لقب ملک یار پرّاں مشہور ہو گیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت شمع

اول

نے ۱۰ جمادی الثانی [illegible]ھ میں اس جہانِ گُذراں سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ پر جہاں حجرہ و خانقاہ کہنہ کے نیچے ابو بکر طوسی کے مزار کے قریب دفن ہوئے انہوں نے اپنے ہاتھوں سے ڈری بنتی اور پتھروں کی ایک بڑی بھاری مسجد چُنی تھی۔ باوجودیکہ گلی عمارت کو دراں حال کہ وہ پتھروں سے بنائی گئی ہو اسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء میں تصنیف ہوئی ہے لکھا ہے کہ اب تک موجود تھی۔ اِن کے اور روضۂ ابو بکر طوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہندو کے مردہ کو اسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہر چند بہت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وہ ہی نہ جلا۔ جب سے ہندوؤں نے اُس دروازہ میں سے لاش لیجانا بند کر دیا۔ مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرف ہوا ہو

خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیریؒ۔ آپ ساداتِ حسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید غیاث الدین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عمر میں یتیم ہوئے۔ اور خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معین الدین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی سے ہوتے ہوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہوکر عبادتِ حق میں مشغول ہوئے آپ کے کمالات ظاہری و باطنی اظہر من الشمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۷ برس کی عمر میں وفات پائی اور شہرِ اجمیر میں مدفون ہوئے۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرف ہوا۔

شیخ نجیب الدین متوکلؒ۔ آپ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیب الدین متوکل سے فیضیاب ہوا۔ اس کے بعد بابا صاحب کی خدمتِ بابرکت میں پہنچا تو نویں رمضان المبارک ۶۷۱ھ ہجری میں بعہد سلطنت غیاث الدین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اور دہلی میں مدفون ہوئے۔

حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ۔ خواجہ قطب الدین بن خواجہ کمال الدین بن احمد موسیٰ اوشی۔ حضرت خواجہ بزرگ کے خلفاء اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قطبِ عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مدّت تک اجمیر شریف میں ریاضت اور مجاہدہ میں مستغرق رہے اور آخر کار حضرت خواجہ کے ارشاد بموجب دہلی کا قیام اختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہد سلطان

۱ و بقولِ بعض ۶۳۲ ہجری ۲ و ۳ آپکا مرقدِ مبارک قطب صاحب کی باؤلی میں [illegible] اُس کے شمال ایک [illegible] دیوار میں واقع ہے۔

شمس الدّین التمش ۲۰ ربیع الاول ۶۳۳ھ ہجری شب دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور
زاجِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے۔
شاہ ترکمانؒ۔ آپ شیخ شہاب الدّین سہروردی کے مریدانِ با اخلاص
میں سے ہیں۔ ہر وقت استغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرفات تھے۔ آپ نے
۶۳۸ھ ہجری میں بعہد سلطان معزّ الدّین بہرام شاہ انتقال فرمایا اور شہر دہلی میں
اُس جگہ مدفون ہوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔
آپ کا مزار رحمت شعار زیارتگاہ خاص و عام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے۔
شیخ بہاؤ الدّین زکریا۔ آپ وجیہ الدّین محمد بن کمال الدّین علی
شاہ قریشی کے فرزند رشید ہیں۔ ۵۶۶ھ میں بمقام ملتان پیدا ہوکر چھوٹی ہی
عمر میں یتیم ہو گئے۔ بتوفیق الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہوکر ایران و توران کی سیر کی
اور بغداد میں شیخ شہاب الدّین سہروردی کے مرید ہوکر سندِ خلافت سے مستند
ہوئے آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے
مدت دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے
آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر ۶۶۶ھ میں ایک نورانی پیر مرد نے ایک سربمہر
خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدّین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔
پڑھتے ہی جاں بحق تسلیم ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز
بلند ہوئی کہ دوست دوست سے مل گیا۔ آپ کا مزار مبارک ملتان میں زیارت
گاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے ۱۳۰۱ھ میں مزار مبارک کی زیارت کی ہے۔
سلطان غازیؒ۔ سلطان ناصر الدّین محمود شاہ غازی عرف سلطان
غازی سلطان شمس الدّین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خدا ترس
باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے باپ کی قید میں رہنے سے بھی متحمل مزاج ہو گئے
تھے انہوں نے ایک بیوی کے سوائے دوسری بیوی تک نہ کی۔ اسی سے گھر کا
کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھ کر قوتِ لایموت
بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر
نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظی غلطی لکھا ہوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ
وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی دلشکنی نامناسب جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ
پر حلقہ کردیا اور جب وہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے
پکاتے ہاتھوں میں پھپھولے پڑ گئے ایک باندی عنایت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا
میرے پاس نہ تو اسقدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خدا کو غلام بنانا چاہتا ہوں خدا نے
تعالےٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُن سے خدمت لیں

یا رعیت کا روپیہ اپنے اوپر صرف کریں۔ آپ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہوئے بیس
برس سلطنت کر کے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے
اُس میں سن وفات ۶۶۲ھ کندہ ہیں غالباً سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ
صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقد مبارک ایک غار
میں پندرہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عرس کرتے ہیں۔
شیخ فرید الدّین گنج شکرؒ۔ آپ کا سلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ
کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل
کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آباؤ اجداد اُن لوگوں میں قتل ہوئے تو آپ کے دادا قاضی
شعیب مع اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور
میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کر کے مقام کتھووالا
کا جو ملتان میں واقع ہے قاضی کرادیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی
صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدّین سلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدرِ بزرگوار
کے منصب پر متعین ہوئے۔ قاضی جمال الدّین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورود
فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدّین۔ منجھلے شیخ فرید الدّین مسعود یعنی حضرت
فرید گنج شکر جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدّین متوکل
ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ ملا وجیہ الدّین سمرقندی کی دختر نیک اختر تھیں
حضرت شیخ فرید الدّین گنج شکر کو آغازِ شباب میں علومِ دینی کے تحصیل سے کمال
رغبت رہی۔ ملتان میں خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی سے ملاقات ہوئی۔ دہلی تک
اُن کے ہمراہ آئے بصدقِ ارادت سے دلی مراد پوری کی۔ خواجہ صاحب کے مرید اور
خلیفہ ہوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت
لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دلخواہ علومِ مروجہ سے بہرہ یاب
ہوئے۔ بعد میں دہلی آئے نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی
کوشش میں کامیاب ہوئے۔ خواجہ صاحب نے جس وقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ
قاضی حمید الدّین ناگوری و شیخ بدر الدّین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے
مگر خرقۂ مبارک اور اسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فرید الدّین گنج شکر
کے حوالہ کردینے کی وصیت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے
اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض
پایا۔ سلطان غیاث الدّین بلبن کا زمانہ تھا۔ پانچویں محرم الحرام یوم سہ شنبہ ۶۶۴ھ
بقول بعض ۶۶۸ھ و بقول چند ۶۷۰ھ میں یاحیُّ یاقیُّوم کہتے ہوئے دنیائے ناپائدار
سے سدھارے ۹۵ برس کی عمر پائی۔ مدفن واقع پنجاب میں جسے قصبۂ اجودھن کہتے

تھے۔ مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤالدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فریدالدین گنج شکر کے داماد و نیز خلفائے اعظم اور اولادِ حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبدالرحیم عبدالسلام جدِ امجد حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب پردادا حضرت میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی ہیں۔ آپ معرفتِ الٰہی میں طاق ریاضت کشی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرفات اور جلال کا شہرہ مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاول ۵۹۲ھ شبِ پنجشنبہ کو عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علومِ ظاہری سے فراغت پاکر ملکاتِ باطنی کی طرف مستغرق ہو گئے۔ ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو عالمِ قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے۔ بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدرالدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہدِ سلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ بتایا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

قاضی حمیدالدین ناگوریؒ۔ آپ عطاءاللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معزالدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دل پر وارستگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہوکر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہو گئی۔ حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ۶۴۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالمِ بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مشرف بزیارت ہوا ہے۔

شیخ حمیدالدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر قریشی کی اولاد سے ہیں۔ آغازِ جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہوکر خواجہ معین الدین چشتی کے مریدِ خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التارکین رکھدیا آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ۶۷۳ھ میں اس دنیا ہی سے چلدئے۔ سلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے۔

فاطمہ صاحبہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں شیخ فریدالدین گنج شکر اور شیخ نجیب الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۰ شعبان ۶۴۳ھ کو رحلت فرمائی۔

آپ کا مزار پرانی دہلی میں شیاہ دروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سلطان المشائخ نظام الدین اولیا قدس سرہ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صاحبہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سوت کات کر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقرعید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سوت کاتنے پر تھی۔

ابا بکر طوسی حیدریؒ۔ پرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیا اکثر آپ کی خانقاہ میں شریکِ مجلس ہوکر قوالی سنا کرتے تھے۔ دوسری ربیع ۶۸۵ھ نبوی میں وفات پائی۔ اور اسی ٹیلے پر دفن ہوئے جو اس وقت تک موجود ہے۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والئے رامپور نے چاردیواری کھنچوا دی ہے۔ مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

شیخ شرف الدین بوعلی قلندر۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فخرالدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپکی کنیت ابوعلی قلندر اور سنہ پیدائش ۶۰۵ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرف الدین ابوعلی قلندر پیدا ہوئے اُنکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش پشمینہ پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمھیں مبارک ہو میں اسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گودی میں اٹھا کر لائے۔ درویش نے اس مولود مسعود کو دیکھتے ہی اسکی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے بیعدِ رشد پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے روم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اب تک نظر افروزِ سوختگانِ عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد نمازِ مغرب آپ کا وصال ہوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبہ پانی پت میں سپردِ زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن محقق غالب پانی پت ہے۔ کیونکہ محب اپنے محبوب سے جدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤالدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سلطان علاؤالدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنادو بادشاہ [illegible] جا دو منتظر [illegible] میں ایک خادم آیا اور عرض کی کہ مبارز خان آپ کے منتظر [illegible]

اول

ے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچگیا چلو اچھا ہُوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہُوئے۔ ماہِ جمادی الثانی ۸۱۲ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سُلطان علاؤ الدین سے فرمایا کہ ہمارا گنبد مبارز خاں کے مزارِ مبارک کے بائیں ہونا چاہئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اول اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گذر ہو اُسکی رُوح پر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود ارقام فرماتے ہیں کہ میں چالیس برس کی عمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدین پائلی۔ مولانا صدر الدین۔ مولانا فخر الدین ناقلہ۔ مولانا ناصر الدین۔ مولانا معین الدین دولت آبادی۔ مولانا نجیب الدین سمرقندی۔ مولانا قطب الدین مکی۔ مولانا احمد خوانساری وغیرہ علمائے موجودہ نے مجھے درس و فتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانش ناموں کو لیکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اولے

اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ جدھر منہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حسنِ اتفاق سے شمس تبریز اور مولانا جلال الدین رُومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہو گیا۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ہے۔

حضرت شیخ نظام الدین اولیاؒ۔ آپ کا اسمِ مبارک سید محمد بن سید احمد بن دانیال اور عرف نظام الدین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرخین کے اتفاق سے امیر المومنین حسین ابن علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ ماہ صفر روز آخری شنبہ ۶۳۴ھ اور بقول بعض ۶۳۶ھ کو بعد از طلوعِ آفتاب آپ نے اپنے رُوئے جہاں تاب سے اس تیرہ خاکدان بمقام قصبۂ بدایوں منور فرمایا۔ بعض مؤرخوں نے آپ کے والد بزرگوار کا غزنی سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۳ھ ہجری میں وہیں متولد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحر پیدا کیا

اول

یہاں تک کہ ہر ایک علمی مباحثہ میں آپ ہی سب پر مدر رہتے تھے جس کے سبب سے نظام مُحبث و محفل شکن آپ کا لقب پڑگیا۔ بیس برس کی عمر میں معاملاتِ دُنیا سے دستکش ہو کر قصبۂ اجودھن عُرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقول بعض ۲۵ سال کی عمر میں اول دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیب الدین متوکل کی صحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کے مُرید ہو گئے۔ مدت تک حصولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر لکھکر اُنہیں نہایت خوش کیا۔ اور اپنے تئیں مُرید با اخلاص ثابت کر دیا تھا ؎

ازتو نتوانند بُریدن کس بآسانی مرا | گر رسید اندکسے آخر تو میداق مرا

طُوطیِ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء میں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہُوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے گنجی گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمائی کے واسطے اسطرف روانہ فرمادیا۔ آپ کی ذات جامع الکمالات نے یہاں پہنچکر بہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپ کے مُریدوں میں سے شیخ نصیر الدین محمود چراغِ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاؤ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدین یوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مغیث نے اُجّین میں۔ شیخ یعقوب و حسام نے گجرات میں۔ شیخ برہان الدین غریب شیخ منتخب و خواجہ حسن اخیر تین بزرگواروں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِ شریف ۸۹ برس بقولِ بعض ۹۱ سال کا ہُوا تو ۷۲۵ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک بول و براز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کچھ اسباب نقود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ میں اُسے تقسیم کردوں۔ عرض کی کہ بفتوح مال و اسباب آتا ہے دوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلہ نکال کر مستحقوں کو تقسیم کردو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہکر ۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ میں نہایت شانِ محبوبیت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہُوئے موضع غیاث پور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوال حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گا رہے تھے ؎

سرو سیمینا بصحرا مے روی | نیک بد عہدی کہ بے ما مے روی

کس بایں شوخی و رعنائی در رفت | خود مگوئی یا بعد آئے مے روی

جسوقت اس شعر پر پہنچے ؎

اے تماشا گاہِ عالم رُوئے تو | تو کجا بہرِ تماشا مے روی

ذوقِ سماع نے حضرت سلطان المشائخ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے۔ اور جابجا کر حرکت میں آ دیں۔ حضرت شیخ رکن الدین ابو الفتح نے امتناعِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "محکم باش کہ قدم سید درمیان است" پس وہ ہاتھ ٹھیر گیا۔ امامتِ نمازِ جنازہ شیخ رکن الدین ابو الفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلفِ فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیرِ سایہ رہا ہے۔

شیخ عبد الواحد نصیر الدین محمود چراغ دہلی۔ قطبِ ارشاد و چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اودھی کے فرزندِ رشید شیخ عبد اللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِ امجد ملک خراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطبِ ارشاد کے والدِ بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اودھ میں آ رہے۔ اسی جگہ خدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علومِ مروجہ سے فراغت حاصل کر کے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سلطان المشائخ کا صدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستارِ خلافت آپ ہی کے سرِ مبارک پر باندھی گئی ۳۳ برس تک شاہجہان آباد سے ۳ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب سجادہ نشین رہکر ۱۸ رمضان المبارک شبِ جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہدِ جلال الدین فیروز شاہ خلجی نقلِ مکان فرمایا۔ سوادِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ چنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اسی نام سے مشہور ہے۔ سلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اُس نے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی عینِ حیات ۷۴۰ھ ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چنانچہ آج تک اسی میں آسودہ ہیں۔ مؤلفِ فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبد اللہ یافعی نے حضرت مخدوم جہانیان جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دِلّی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدوم صاحب نے جواب دیا کہ اس زمانہ میں شیخ نصیر الدین محمود سے دِلّی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا۔

سید محمود بحار۔ آپ کا لقب محی العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضلِ اجل گزرے ہیں۔ چنانچہ اسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہوئے آپ کی معلومات اسقدر وسیع تھی۔ کہ بحر العلوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ ثمرۃ الواصلین و خوارق میں مسطور

ہے کہ سید ممدوح سید ناصر الدین سونی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۲۰ صفر ۹۰۰ھ اور بقولِ بعض ۹۰۱ھ میں واقع ہوئی۔ آپ کا مزار بارہ پلّے کے قریب شاہجہان آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب اوکھلے کے راستہ میں آتا ہے۔

راجہ ہاڑ گوڑ یا محی العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بڑھیا آپ کی خدمت میں اس اُمید پر حاضر ہوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آ جائے وہ بالکل مفقود الخبر تھا آپ کو بذریعۂ کشف معلوم ہوا کہ وہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ بس آپ نے توجہ فرما کر خدا کے حکم سے اُن ہڈیوں کو زندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محی العظام آپ کا لقب ہو گیا مؤلفِ فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوا ہے۔

مخدوم جہانیاں۔ جنکا نام سید جلال الدین حسین ابن سید احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سید جعفر مرتضےٰ بن امام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے ہندستان کے مسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پلاؤ زردے کھیر کے کونڈوں پر دلاتے ہیں اور اس نیاز کو سید جلال بخاری کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اول آپ نے شیخ رکن الدین ابو الفتح بن شیخ صدر الدین بن شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اس کے بعد روضۂ منورہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجہ ہوئے۔ جب روضۂ مبارک پر پہنچے تو فرمایا "السلام علیک یا جدی" روضۂ مقدس سے جواب آیا "علیک السلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مشرف ہونا شروع کیا۔ بہت سے صوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطبِ مکہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور چہل تن و چہل سن سے ملاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیر الدین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواعِ نعمت سے بہرہ مند ہوئے۔ آپ کی پیدائش عین شبِ برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہارشنبہ ۷۸۵ھ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۸ برس دنیا کی ہوا کھا کر راہیِ دارالبقا ہوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع ملتان میں دفن کئے گئے اور بقولِ بعض ۷۶ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدوم جہانیان آپ کا لقب ہے۔ کبھی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا۔ رسولِ مقبول کا قدمِ مبارک آپ ہی لائے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان فیروز شاہ بن میاں رجب برادرزادہ

سُلطان غیاث الدّین تغلق نے ایک روز سیّد مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہوکر نہایت شوق و تمنّا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حجِ کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینۂ منوّرہ سے کوئی ایسا تبرّک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادتِ دارین حاصل کرتے رہیں۔ چنانچہ سیّد مخدوم نے مدینۂ منوّرہ میں پہنچکر جنابِ خیرالانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی اِلتجا ظاہر فرمائی اور حضورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدمِ مبارک پر تحریر فرمایا۔ قدم جن میں سے حاجی محمد ملی و حاجی شمس الدّین مشہور ہیں لیکر پہنچے۔ جو نہیں بادشاہ کو خبر پہنچی۔ فوراً پاپیادہ روانہ ہوکر قدمِ مبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخلِ شہر ہوا۔ اور اس عزّت و حرمت سے اپنے پاس رکھا کہ دوسرے سے ممکن نہیں۔ چونکہ اُس کا پیارا بیٹا فتح خاں اُس کے سامنے مرگیا۔ اِس سبب سے از راہِ فرطِ محبّت بادشاہ نے اِس قدمِ مبارک کو اُس کی قبر کے تعویذ پر نصب کرکے اُوپر سے خوش نما گنبد بنوادیا اور آپ کو ٹھۂ فیروز شاہ میں دفن ہوا۔ چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدمِ مبارک نصب تھا اِس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہوگیا۔ ہر سال ربیع الاوّل کی بارہویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دُور دُور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اُس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کررہا تھا۔

سیّد محمّد گیسو دراز بندہ نواز سیّد یوسف الحسینی الدّہلوی شیخ نصیر الدّین محمود چراغ دہلی کے مُرید و خلیفہ تھے۔ صوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہوکر اپنے پیر و مُرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جاکر اپنا فیضِ عرفان جاری کیا۔ چوتھی رجب ۷۲۱ھ میں بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ اور ۸۲۵ھ میں بزمانۂ سلطنتِ فیروز شاہ بن غیاث الدّین ایک سو پانچ برس کی عمر پاکر دارِ بقا کو رحلت فرمائے۔ کلبرگہ شریف علاقہ حضورِ نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلّفِ فرہنگ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے ۱۳۰۸ھ میں مشرف ہوا ہے۔

شاہ بدیع الدّین مدار[2] ابن شیخ معین الدّین سیّد علی حلبی۔ مُرید شیخ محمد طیفور بسطامی آپ کا مزار مکن پور میں ہے اور چلّہ اجمیر شریف میں کہتے ہیں کہ آپ حسبِ ارشادِ خواجہ معین الدّین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۷ جمادی الاوّل کو آپ کا عُرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اِس مہینہ کا نام

ہی مدار کا چاند رکھدیا۔ مدار[3] اور جلالیے فقیر اِس عُرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے مٹھیں مانتے اور بڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے نکلتی ہوتی اور چھیلا۔ مدار کے گیت گاگا کر نذرانہ لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی میلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفّر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ کُھلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہوجاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آچکتے تو ایک داستان چھیڑتے اُس میں ہر ایک کا سوال اور اُسکی التجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سُنتا تعریف کرتا ہُوا رُخصت ہوجاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدّین جو سُلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ سے اُلجھے اور ہمیشہ مُنہ کی کھاتے۔ آپ ۷۱۵ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو چھبیس برس زندہ رہکر ۱۷ جمادی الاوّل ۸۴۰ھ کو رحلت کرکے ملکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال ۲۴۲ھ عالمِ خفا سے عالمِ ظہور میں آئے اور چار سو برس کی عمر پائی۔ حبسِ دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیلِ علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیع الدّین لقب قطب المدار عرف شاہ مدار کنیت ابوتراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جسوقت رسُولِ مقبول کے مزار پر پہنچے السلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سُنا۔

شیخ عبدالقدّوس گنگوہی۔ بن شیخ اسمٰعیل بن شیخ صفی الدّین حنفی۔ شیخ صاحب بعد تکمیلِ علوم سنہ ۸۹۶ ہجری میں بعہدِ ابتدائے سُلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال رودولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اِسکے بعد جب بابر شاہ نے ۹۳۲ھ میں ہند پر فوج کشی کرکے سُلطان ابراہیم بن سُلطان سکندر کو بمقامِ پانی پت شکست دی اور اُسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطّن ہوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپ کے چند خلفا صاحبِ تصرّفات ہوئے۔

[2] کتاب مدارِ اعظم میں آپ کی پیدائش ۲۴۲ ہجری و سنہ وصال ۸۳۸ھ درج ہے۔ مگر ہم نے اُسی سنہ کو جو ہم نے لکھا ہے۔ زیادہ معتبر سمجھا صاحبِ مدارِ اعظم فرماتے ہیں کہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع توابعِ شام میں یکم شوال ۲۴۲ھ کو بوقتِ صبحِ صادق پیدا ہوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت ۷۱۵ھ اور بعض نے ۸۳۸ھ ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہ ہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

[1] یہ قصبہ تحصیل بلہور ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔

اول

میراں سید محمد جونپوری ؒ۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخر الزماں و امام موعود کے لقب سے فرقۂ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارہویں پشت میں میر سید عبد اللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی امینہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخِ وقت سے پائی سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہوکر بارہ برس تک علمِ ادب و کتبِ متداولہ سے فارغ التحصیل ہو گئے۔ مسائلِ علمیہ کی موشگافی اور نکتہ چینی میں یہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسد العلما رکھدیا اسی عمر میں خضر علیہ السلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم باجازت روحانی سرورِ کائنات ٹھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سلطان حسین شرقی بادشاہ جونپور آپ کا معتقد ہوا۔ جسوقت سلطان حسین ملک گوڑ پر چڑھ کر گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جا ڈٹے اور جب سلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کرکے دُشمن کو پسپا کر دیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دل پر دیوی کی صورت کا نقش جما ہوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہوئی اور کہا کہ جب تصورِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ صحو (ہوشیاری)، کبھی سکر رہا۔ اسی اثناء میں دانا پور چلے گئے۔ اسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سید محمود و شیخ بھیک کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ یہیں مہدویت کا الہام ہوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈو گڑھ دار الامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اسجگہ سلطان غیاث الدین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مداح تھا چونکہ لوگ اس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے ملکِ مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کرکے چلدئے مگر فرہ واقع خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رہگرائے ملکِ جاوید ہوگئے اور وہیں کی سرزمین میں آسودہ کئے گئے۔ فرقۂ مہدوی کے عقائد کا مدار امورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ صدقِ دل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازریا حُسنِ عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ الٰہی۔ منعِ سوال۔ ترکِ احتیاجِ ضروریات سے جو کچھ بچے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمعِ دولت سے احتراز۔ دُنیوی

اول

حتّٰی کہ گوشۂ عزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ وغیرہ۔ شمس العلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں ان کو آواز آئی کہ تو مہدی ہے۔ اس بناء پر مہدویت کا دعویٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسی کو قربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیف الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہو گئے اور بعضوں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے نکل کر گجرات کا رستہ لیا سلطان محمد گجراتی اِن کا معتقد ہو گیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسمٰعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ گو یہ ایران سے فوراً چلے آئے مگر مدتوں ان کا اثر باقی رہا۔ سنہ ۹۱۱ھ میں خاکِ فرہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سو گئے مگر قبر پرستوں نے قبر کو پہچانا نہ چھوڑا ؎

شیخ سلیم چشتی ؒ۔ ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف و کرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانۂ جلال الدین اکبر بادشاہ ہند گذرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نور الدین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دُعا اور پیشین گوئی سے پیدا ہوا۔ اسوجہ سے حسبِ ارشاد شیخ صاحب اسکا نام سلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہاری مل کی دختر نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ یہ بزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چنانچہ شیخ کے اشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہوئے۔ چونکہ انہیں ایام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہو کر شاہی دار السلطنت قرار پایا۔ ابو الفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجود ہیں شیخ سلیم چشتی کا انتقال سنہ ۹۷۹ھ میں ہوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجود ہیں چنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد رحمت الدین و میاں عبد الصمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخر الدین چشتی کے نواسوں میں نہایت با اوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہوں جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سلطانِ وقت آپ کے در دولت پر آنیں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے ؎

حضرت سید محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوث ؒ۔ واقعیت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مرشد تھے۔ اگر آپ کو

سیدُالاولیا کہیں تو بجا اور سیدُالاتقیا کہیں تو روا ہے۔ آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مُرید و مُعتقد جمع رہتے تھے اور آپ کی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجالاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہئے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بُلاکر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی سنہ ۹۷۰ھ میں اکبرآباد ہی میں ہُوا۔ لیکن حسبِ وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہُوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپ کے مزار پر ہر سال چکھنی کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکھنیاں اُچھال اُچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دُوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے۔ ہاں رُوحانی مُلاقات ہوتی رہتی تھی۔ جس وقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بُلاکر فرمایا کہ بیٹا جب تک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رُخصت ہُوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خود خبر ہو گئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخ صاحب کے پاس روتے ہُوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا۔ "آفریں باد خوش آمدی و وصیتِ پدر بجا آوردی" یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجالائے۔ پس آپ ساتھ ہُوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سُنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اِس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عُرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسوب ہے۔ کوہ چُنار کے دامن اور جنگل میں بنا پتی کھا کھاکر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چنانچہ غارِ مذکور مدتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا۔ تسخیرِ کواکب۔ دعوتِ اسما۔ عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصرفات بیحد مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھول سے حاصل ہُوئے تھے۔ ان کی صحبت خُدا اور رسُول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام دلی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی اپنے دینی

کاموں میں ان کی طرف رُجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اِس بات کا کمال فخر تھا۔ گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر نے بھی اوّل اوّل اُن کی عزت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دُنیوی جاہ و جلال کا بھی ازحد شوق تھا جسے دیکھتے تعظیم کو اُٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض سنہ ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عمر پاکر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہُوئے۔ جواہرِ خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صُوفیہ اور عاملوں کا دستورُ العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاءُالدین ان کے فرزندِ رشید سجادہ نشین ہُوئے اس مؤلفِ فرہنگ نے بھی آپ کے مزارِ پُرانوار کی سنہ ۱۸۹۰ء میں زیارت کی ہے گو چکھنی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہُوا۔

خواجہ احمد مجدد الف ثانیؒ - آپ کے والدِ بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مُرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبدالقدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدد صاحب سنہ ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہُوئے اور سنہ ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھولال حُسینؒ - ایک ذُو مُسلم سالک مجذُوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقام لاہور سکُونت پذیر رہتے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہبِ اسلام قبُول کیا تھا۔ آپ اِس کلس رائے کے پوتے حُسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مُرید ہُوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامتیں مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مُصنف نے حقیقۃُ الفقرا ایک منظُوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرفات کا ثبُوت دیا ہے چونکہ آپ سُرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اِس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برھمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اُسے نظرِ محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اُسے بھی یہاں تک اُلفت ہُوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ ہمیشہ کے لئے آپ کا مُرید ہو گیا لال حُسین نے سنہ ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفُون ہُوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجہ ہُوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مُبارک کے لگ بھگ آگیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہُوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ اُن کا تابوت اُٹھا لایا

اول

اور اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی ۱۰۴۵ھ ہجری میں اپنے پیر و مرشد کی رُوح سے جا ملے۔ اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضع باغبانپورہ کے قریب شالامار باغ کے رستہ میں واقع ہے۔ مؤلف فرہنگ نے اِسکی زیارت کی ہے سال میں دو بار آپ کے مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور رَوشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک میلہ ہوکر دربار کرتے تھے دُوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسم بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہُوا کرتا ہے۔ اِس سے پہلے ہر ۱۲ ربیع کو ہُوا کرتا تھا ﴿

خواجہ باقی باللہ۔ سید رضی الدین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نام نامی قاضی عبد السلام تھا۔ آپ بمقام شہر کابل ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہُوئے۔ ۲۵ ہر جمادیُ الثانی ۱۰۱۲ھ ہجری میں ۴۱ برس کی عُمر پاکر راہی مُلکِ بقا ہُوگئے آپ کا مزار پُر انوار دہلی میں قراشخانہ کی کھڑکی کے باہر قدم شریف کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ﴿

میاں میر بالا پیر لاہوری۔ آپ کا اسم مُبارک شیخ محمد میر عرف میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندانِ قادریہ کے سِلسلے میں مُرید اور حضرت شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے۔ اُنہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر لاہور چلے آئے تھے یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مرکر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ کے تارکُ الدُّنیا۔ عابد۔ زاہد۔ محقق و خُدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے بڑی ارادت تھی چنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃ الاولیا بزبانِ فارسی لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کرامتیں مندرج ہیں۔ آپ نے ۱۰۴۵ھ ہجری میں بعہدِ شاہجہاں انتقال فرمایا۔ مؤلف فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے

شاہ ابو المعالی قادری۔ شاہ خیر الدین ابو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل۔ فقیر۔ کامل۔ مُرتاض۔ زاہد اور خُدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا دسویں ذی الحجہ ۹۶۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ساتویں ماہ ربیع الاول ۱۰۲۴ھ ہجری کو نقلِ مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے ﴿

شیخ الاجل شاہ عبد الحق مُحدّثِ دہلوی۔ آپ کا خاندان بُخارا[1] کے شاہی خاندان سے ہے۔ چنانچہ پہلے بزرگوار اس خاندان کے مَلک معز الدین تھے جنہوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوقیت دی اور سیاحتِ ہندوستان کو آئے

اول

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبد الحق دہ اشاعتِ دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہُوئے۔ آپ علوی سید محمد بن حنیفہ کی اولاد امجاد سے شیخ عبد الوہاب متقی کے مُریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبد الوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی متقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مُشرّف ہونے کے علاوہ تکمیل احادیث کی سند و اجازتِ تدریس بہم پہنچائی۔ عرصہ دراز تک مکہ معظمہ میں ریاضتِ شاقہ سے مانوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منورہ میں جاکر رَوضۂ پُر نور سید ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت و بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں آکر ہادی و رہنما نے گمگشتگانِ دُنیا ہُوئے۔ مدینہ سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے مُتعلق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ سو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں کیں۔ چُونکہ شیخُ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپ کے خاندان کو شیخ زادہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سید علوی ہیں۔ ماہ محرم ۹۵۸ھ ہجری میں عالمِ عنصری میں ظہور کیا اور ۱۰۵۲ھ ہجری میں عالمِ قُدس کو سدھارے۔ تاریخ وصال آپ کی "فخرُ العالم" ہے۔ مقبرۂ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خُوشنما احاطہ و گنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ ابتدا سے اِس وقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجبُ التّعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے بزرگوارانِ خاندان کی صُحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے و مُہمات کار میں حاصل کئے ہیں۔ اور اپنا مُشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی مُفتی محمد اکرام الدین خان بہادر صدر امین اور دہلی کے سب جج تھے۔ بعد غدر ۱۸۵۷ء خان بہادر مولوی محمد انوار الحق میر مُنشی رزیڈنسی راجستان اِس خاندان کے مُقتدر سجادہ نشین گزرے ہیں ۱۸۹۰ء میں اُن کا اِنتقال ہو گیا اب اُنکی اولاد میں سے مولوی محمد مصباح الدین و محمد احتشام الدین وغیرہ فرزندانِ مولانا مغفور متوفی و سجادہ نشینِ جناب مُحدّث علیہ الرحمۃ ہیں۔ مولوی محمد انوار الحق مرحوم نے علوئے ہمتی اور سعادت سے بذاتِ خاص ہزار ہا روپیہ کی تعمیر و امدادِ مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطعہ اراضی و باغیچہ اپنا نذرِ آستانہ کر رکھا ہے۔ تعمیر یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مُسلمان والیٔ مُلک کی توجہ سے از سرِ نَو درست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلف فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہُوا ہے ﴿

[1] ایک کتاب میں تحریر ہے کہ آپ ترکی الاصل اور آقا محمد ترک بخاری کی اولاد میں ہیں جو بخارا میں اپنے قبیلے کے سردار تھے اور بادشاہ سلطان علاء الدین خلجی کے عہد میں بہت سے ترک رشتہ داروں اور خدمتگاروں سمیت ترکِ وطن کرکے دہلی آئے۔ [illegible]

سرمدؒ - ایک حلیم الطبع وارستہ مزاج - مجذوب - موحّد - عارف باللہ
حقیقت شناس اور ذی علم آدمی تھا بسبب غلبۂ جذب برہنہ رہا کرتا - پاس
شریعت وحکمِ شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا - عالمگیر کا ہمعصر اور شہزادہ داراشکوہ کا
معتقد علیہ تھا۔ اکثر بزرگوں نے بھی لکھا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اور بازاروں میں ننگا
مادرزاد پھرا کرتا تھا - یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اور نہ اُس کے
وعدوں کی پروا کی - اصل میں کاشان کا رہنے والا اور قوم کا یہودی سوداگر
تھا لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا - جب یہ بتقریبِ تجارت
ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے
پر فریفتہ ہو گیا - تمام مال و متاع لٹا کر مجنون بن گیا - عشقِ صادق نے وہ جذبہ
دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ اُسی رنگ میں رنگا گیا۔ دوسرا سرمد بن گیا
شاہجہاں کے زمانے میں دونوں عاشق و معشوق حیدرآباد دکن ہوتے ہوئے دہلی
میں آئے - اس زمانے کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا خدا رسیدہ - عارف - موحّد -
اور صاحبِ کشف سمجھا - چونکہ داراشکوہ فقیر دوست تھا - اکثر اُس کے پاس آیا
کرتا اور اُسکے کشف وکرامات کے ذکر چھیڑا کرتا - اس سبب سے شاہجہاں نے
عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحّصِ حال کے واسطے بھیجا - اُس نے
سرمد کو دیکھ بھال کے بطورِ عرضِ حال یہ شعر پڑھا ؎

بر سرمدِ برہنہ کرامات تہمت است — کشفے کہ ظاہر است ازو کشفِ عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اور داراشکوہ مارا گیا تو اورنگ زیب نے مُلّا شیخ عبدالقوی
کو جو بڑا عالم تھا - اعتماد خاں کا خطاب اور پنجہزاری منصب رکھتا تھا - سرمد کے
پاس بھیجا - کہ اغماض کرنیوالے اور تمہاری برہنگی کو ماننے والے اب نہیں رہے کپڑے
پہنو - ہوش پکڑو اور خلافِ شریعت سے باز آؤ - مُلّا صاحب نے کہا کہ اے شخص
عریاں پھرنے کا باعث کیا ہے؟ سرمد نے ہنسکر جواب دیا "شیطان قوی است" مُلّا
قوی اور بھی جل گیا - پس مُلّا نے اور علما کی اتفاقِ رائے سے اُس کے قتل کا فتوے
دیا - اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا - جب جلاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمدؒ نے کہا ؎

سر جدا کرد از تنم شوخیکہ با ما یار بود — قصہ کوتہ کرد ورنہ دردِ سر بسیار بود

عاقل خاں رازی نے لکھا ہے کہ جب جلاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلّفی
اور بے غمی کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عریانیِ تن بود غبارِ رہِ دوست — آں نیز بہ تیغ از سرِ ما وا کردند

بات تو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اس شخص کا استقلال اور وہ توحید ہے
جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے - مصنّف

یوں بھی صنم واہ واہ اور یوں بھی صنم واہ واہ

غرض سنہ ۱۰۷۰ھ میں یہ غریب بیچارا قتل کیا گیا - مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں کو
خواب میں سامنے کھڑا ہوا دکھائی دیتا اور یہ شعر بزبانِ کلام کیا کرتا تھا - جب
اورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اس امر کی شکایت کی تو اُن کی دعا سے
یہ بات جاتی رہی - واللہ اعلم بالصّواب ؎

سرمد کی رباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہوئی
ہیں - چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں ؎

رباعیاتِ سرمدؒ

بروزِ حشر آئی چو نامہ عملم — گفتند بازگہ آں رعنہ باز خود من است (اوّل-۱)
بجز مقابلۂ آں رعنہ سرنوشتِ ازل — اگر زیادہ وکمی باشد آں گناہِ من است

آنکس کہ ترا تاجِ جہانبانی داد — ما را ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر-۲)
پوشاند لباس ہر کرا عیبے دید — بے عیباں را لباسِ عریانی داد

در مسلکِ عشق جز نکو را نکشند — لاغر صفتان وحیلہ جو را نکشند (دیگر-۳)
گر عاشقِ صادقی ز کشتن مگریز — مردار بود ہر آنکہ او را نکشند

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد — یک کار ازیں دو کار مے باید کرد (دیگر-۴)
یا تن برضائے دوست مے باید داد — یا قطعِ نظر ز یار مے باید کرد

سرمد غمِ عشق بوالہوس را ندہند — سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر-۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار — ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

سرمد کہ ز جامِ عشق مستش کردند — بالا بردند و باز پستش کردند (دیگر-۶)
مے خواست خدا بلندی و ہشیاری — مستش کردند و بت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خود مے آید — ور آمدنش رواست خود مے آید (دیگر-۷)
بیہودہ چرا در پئے او مے گردی — بنشیں اگر او خداست خود مے آید

سلطاں کہ ز اسبابِ ہوس مے نازد — ہر حال و ہر چیز چو مگس مے نازد (دیگر-۸)
درویش کہ بے نوا و بے پروا ست — بر خاطرِ بے نیاز بس مے نازد

شیخ بایزید اللہ ہُو - آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے - ہمیشہ
چھوٹے بڑوں کی بھیڑ کے ساتھ کوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے
ایک کفنی پہنے لال لنگی باندھے چمڑے کی پیٹی کمر سے کسے ہوئے اللہ ہُو کہتے پھرا
کرتے تھے جو کچھ ملتا فوراً موجودہ لوگوں کو تقسیم کر دیتے - ۹ر جمادی الاوّل ۱۰۹۰ھ
کو انتقال فرمایا - آپ کا مزار سبزی منڈی دہلی میں واقع ہے - صفر کی بارھویں
تاریخ کو عرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں ؎

اول

سیّد حسن رسول نما۔ آپ ایک متوکّل ولی اللہ تھے۔ سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلّق تھا۔ چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسولِ مقبول کی زیارت سے مشرّف کرا دیتے۔ دولتمندوں کو جھڑکتے رہتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے۔ اور جو اس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اور ایک کھونٹا گاڑ کر اُس کے گرد پھر کر اور یہ مصرع پڑھا کرتے۔ مصرع

ہستم سگِ رسول و رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے۔ کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہُوا۔ کہتے ہیں ایک دفعہ نقّالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا۔ ایک زندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میّت کی نماز پڑھا دیجیے اور اُس فرضی مُردے کو سکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھ کر ناچنے اور مسخرے پن سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا۔ جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زندہ کی نماز پڑھوں یا مُردہ کی۔ مسخروں نے کہا کہ میّت کی۔ بس آپ نے نماز پڑھ کر کہا کہ لے جاؤ۔ ہر چند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زندہ ہو جائے۔ مگر اب کیا ہوتا تھا۔ اُس روز سے نقّالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل سے پہلے کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کرتے ہیں ۲۴ شعبان ۱۱۰۳؁ ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخِ وفات کو نہایت دھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھوٹی جاتی ہے۔ بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہُوئی ہے۔

شیخ کلیم اللہ جہان آبادیؒ۔ آپ حضرت شیخ یحییٰ مدنی کے مُریدِ باخلاص نہایت خدا شناس اور بااوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے۔ سلوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں۔ جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں۔ مُرقعِ کلیمی۔ کشکولِ کلیمی۔ عشرۂ کاملات۔ آپ کے ولی کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں۔ ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲؁ ہجری کو اِس جہانِ فانی سے راہیِ مُلکِ جاودانی ہُوئے۔ آپ کا مزار جامع مسجد اور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔

نظام الدّین اورنگ آبادیؒ۔ آپ کا نسب شیخ شہاب الدّین سہروردی تک پہنچتا ہے۔ آپ کی زوجۂ مطہّرہ مخدوم سیّد محمد مخدوم گیسو دراز کی اولاد سے ہیں۔ ابتدائے شباب میں آپ اورنگ آباد سے وارد دہلی ہُوئے۔ تاکہ علومِ شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اور تھا۔ اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچوانا اور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظور تھا۔ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچ کر شرفِ بیعت سے مشرّف ہُوئے علومِ ظاہری و باطنی دونوں آپ کے حصّہ میں آئے۔ منصبِ خلافت سے ممتاز ہُوئے اور آخرالامر معاودت کی اجازت حاصل کر کے اورنگ آباد تشریف لے گئے اور وہاں پہنچ کر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا۔ ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲؁ ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے۔ مزارِ مبارک اورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت نثار کی ۱۳۱۸؁ میں زیارت کی ہے۔

شاہ محمد غوث لاہوری۔ یہ محمد شاہی عہد کے صاحبِ تصرّفِ ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں۔ آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سیّد حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ انکی اولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپنے سیاحت بہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو گھونڈ ڈالا ہے ۱۱۵۲؁ھ میں بمقام لاہور وفات پائی آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ کنور نونہال سنگھ کے اختیار کے وقت جب یہ تجویز قرار پاکر عملدرآمد شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف آدھ آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچی تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اس جہان سے گزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خواجہ ناصر۔ آپ خواجہ بہاؤالدّین نقشبند کی اولاد سے ہیں۔ شاعر بھی تھے۔ عندلیب تخلّص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵؁ھ میں پیدا ہُوئے اور ۱۱۷۲؁ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے۔ عزیز الدّین عالمگیر ثانی کے زمانہ میں تھے۔ ۶۷ سال کی عمر پائی۔ آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

مرزا مظہر جانجاناں۔ بن مرزا جان تخلّص بہ جانی۔ آپ بُخارا کے ایک مشہور خاندان سے تھے۔ سلسلۂ نسب محمد بن حنفیہ ابنِ علی علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبّت تھی اِس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وہی نام پڑ گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیر اوّل نے یہ نام حسبِ دستورِ سابق باپکے نام سے منسوب کر کے تجویز کیا باپکا شمس الدّین نام رکھا تھا۔ مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج۔ لطیف الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کیطرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گزرے ہیں۔ حزیں اور انعام اللہ خاں یقین آپ ہی کے شاگردوں میں مشہور و معروف تھے۔ صرف شاعر ہی نہ تھے۔ صاحبِ وجد و مرتاض اور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے۔ میر عبدالحی تاباں جو نہایت حسین

اور آپ کا منظورِ نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اِس طرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہوئے تعزیوں کی سیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹھا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال امام حُسین علیہ السلام کا ماتم کرتے اور اُنہیں روتے ہیں لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو اُنہیں سجدہ کیا جاتا اور اِس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے۔ یہ ٹھٹھا گویا اُن کے حق میں پیامِ اجل یا ملک الموت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دَور دَورا تھا۔ ذوالفقار الدولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک محرم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گزری۔ اُنہوں نے کہا کہ بھلا بچہ کہاں جاتے ہو۔ اپنے ہم مشربوں کو اُکسا دیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل محرم کی دسویں شب کو اِن کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وُہ بے تکلف باہر چلے آئے۔ اِس معتقدِ امام حُسین علیہ السلام نے اِن کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اِس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اِسی مہلک زخم کے سبب ۱۱۹۴ھ اور بقولِ اکثر ۱۱۹۵ھ میں راہیٔ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روزِ جمعہ ۱۱۱۱ھ میں ہُوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۴ برس کی عمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سید نور محمد بدایونی نقشبندی مجددی سے کیا۔ غلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ کلّن کی ڈگڈگی کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ بااخلاص سے ہیں۔ اِس خانقاہ کے تمام گدی نشین صاحبِ باطن اور صاحبِ زُہد ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابوسعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدی پر جناب مولوی ابوالخیر صاحب متمکّن اور اِس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عید الفطر و عید اضحیٰ کے دن وہاں ہجوم سے نماز ہُوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جمعہ کی نماز مسجد جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی غنیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے۔ مرزا جان جاناں کا مزار اِسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے۔

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی جب تک اُنہوں نے کھینچی نہ دکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اِس کا ایک نہایت پُرلطف قصہ ہے جو بباعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ناموزوں

اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دل پر صدمہ گزرتا تھا۔ راستہ میں کسی کی چارپائی اُدھری ہُوئی پاتے یا جھلنگا دیکھ لیتے جب تک اُسے دُرست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ملتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بد تمیز اور ... کہکر اپنے مکان سے نکال دیتے تھے۔ مسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے معتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کر کے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اور ساری جوانی اولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفی المذہب اور علمِ حدیث سے بخوبی واقف تھے۔ مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

مولانا فخر الدینؒ۔ فخر الملّت والدّین مولانا محمد فخرالدین۔ اپنے علاماتِ خوارق۔ تصرفات اور کرامات سے اِس قدر مشہور و معروف ہیں کہ اُن کا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ آپ نے مولانا نظام الدین اپنے والد بزرگوار سے علومِ ظاہری و باطنی تحصیل کر کے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاسِ متبرکہ کی برکت سے بہت سے گمراہوں نے ہدایت پائی آپ ابتدا میں چند سال نواب ناظم الدولہ ناصر جنگ اور ہمّت یار خاں کی سرکار میں منسلک رہے مگر چونکہ تعلق پر ترک غالب تھا۔ دل برداشتہ ہو کر اجمیر شریف میں تشریف لے آئے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسبِ ارشادِ باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پہنچایا۔ کتاب نظام العقاید۔ رسالۂ مرجیہ اور فخر الحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں۔ جب [illegible] برس کی عمر ہوئی تو ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالمِ بقا ہُوئے۔ آپ کا مزارِ مبارک خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مرقدِ مقدس کی چاردیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگِ مرمر کا بنا ہُوا اَوْرنگ جھلک دے رہا ہے۔ اِس وقت آپ کی اولاد و اجفاد میں سے میاں کمال الدین۔ میاں محمد زعاف الدین و میاں عبد الصمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الہٰ بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے۔

خواجہ میر دردؔ ولد خواجہ محمد ناصر۔ آپ شاہ گلشن کے مُریدوں میں تھے علمِ سلوک و تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات قابلِ دید موجود ہیں۔ اُردو اور فارسی حقائق اشعار بھی خوب موزوں کرتے تھے۔ اُردو کا دیوانِ دردؔ

اول

اُردو ایک مختصر دیوان ہے۔ تصوّف اور معرفت سے بھرا ہُوا ہے۔ آپ نے عُمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ اِن کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دُوسری تاریخ کو قوالی ہُوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اِسی تاریخ کو بادشاہ مُلاقات کرنے آئے آپ نے صاف اِنکار کر دیا کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم بجالانے کا موقع علمِ موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ فیروز خاں جیسا گویوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتاب رُباعیات جس کا نام واردات ہے۔ کچھ اور ہی لُطف دِکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صُوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دُنیا داروں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ اِن کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل مُنعقد فرماتے اور اعلیٰ درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ ۱۱۳۳ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور ۶۶ سال کی عمر پا کر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خُدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔ کہ آج ۱۰ ماہ ستمبر ۱۹۰۸ء کو اولیائے صلحائے ہند کا ذکر چھپکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اِختتام کو پُہنچا۔ کیا عجب جو اِن نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں۔

اولے پڑنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے۔

آوَن ۔ ہ۔ مخفف آنا یا حاصِل بالمصدر ۔

سکھی رُت آئی ساون کی — کھبر نسی پیا آون کی

دادر مور کوئلیا بولے — بولی سُنا دے من بھاون کا

ستیاں برکھا میں آون کہہ گئے (دمریت)

اُوْن ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال۔

اُوناماسی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ یہ جُملہ سنسکرت میں (ओं नमः सिधं) اونگ نمہ سدھم، تھا جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سِدھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہُوں۔ (مجازاً) گنیش کے نام سے شُروع کرتا ہُوں۔

(جس طرح اہلِ اِسلام میں کتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اِسی طرح ہندوؤں میں اُوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے)۔

اُونٹ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شُتر۔ عربی میں جمل و اِبل کہتے ہیں (۲) صفت۔ طویل القامت۔ دراز قد۔ بڑے قد کا (۳) مجازاً۔ بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ بُلّی جوبل یا جھکّڑ

اُونٹ کٹارا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پراکرت۔ اُونٹ کٹاریٹ۔ ایک قسم کی خاردار گھاس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں۔

اُونٹ کے گلے میں بلّی ۔ (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت یعنی ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی بیع۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۲) بڑی عمر والے مرد کے ساتھ کمسن لڑکی

اُونٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲) عو۔ غُصّے میں جلانا۔

اُونٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲) عو۔ اندر ہی اندر غُصّہ کھانا۔ دل ہی دل میں جلنا۔ غُصّہ میں جوش کھانا۔

اُونٹنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ مادہ شُتر۔ سانڈنی۔ ناقہ۔

اُونچا ۔ ہ۔ صفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اُوپر۔ قدآور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ اُٹنگا اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اُونچا ہے۔

اُونچا سُننا۔ یا سُنائی دینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بہرہ ہونا۔ کم سُننا۔ ثقلِ سماعت ہونا۔

نالہ اِس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا — اے فلک گر تجھے اُونچا نہ سُنائی دیتا (ذوق)

اُونچا گھر ۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) امیر گھر۔ اعلیٰ خاندان۔

اُونچ نیچ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد۔ بُرائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اُتار چڑھاؤ۔

اُونچی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بلند۔ مرتفع (۲) اتم۔ اعلیٰ (۳) راجح۔ فائق۔ افزوں۔ غالب۔ برتر جیسے اِن کی بات اُونچی ہے۔

اُونچی ناک کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو بخشنا۔ عزّت دینا۔

اُونچی ناک ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزّت بڑھنا ہمسروں میں آبرو پانا۔

اُوندھا ۔ ہ۔ صفت (۱) واژوں۔ منقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل۔ پٹ۔ چت کا نقیض (۲) ٹیڑھا۔ ترچھا (۳) بحالتِ اِسم۔ اُلٹی سمجھ کا۔ بیوقوف

اول

گونگا، منفرد (۴) اوطیوں کی اصطلاح میں مابون +

اَوندھا ہو جانا - ہ - فعلِ لازم نشہ میں لوٹ جانا - بیہوش و بیخبر ہو جانا - اُلٹ جانا - پلٹ جانا - پٹ ہو جانا +

اَوندھانا - ہ - فعلِ متعدی - اُلٹنا - برتن میں سے پانی گرانا - لُنڈھانا - لڑھانا

اَوندھی پیشانی - یا - **اَوندھی کھوپڑی** - ہ - اسم مؤنث (۱) بیوقوف، کم عقل منفرد (۲) بد قسمت - بدنصیب +

اَوندھے مُنہ دُودھ پینا - ہ - فعلِ لازم - دُودھ پیتا بچہ بانا - بنانا - نادان اور نا سمجھ ہونا +

اَوندھے مُنہ دُودھ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - بڑا ہو کر بچوں کی سی باتیں کرنا +

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکا - ہ - دُعائے بد (ع) سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے +

اَوندھے مُنہ گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُنہ کے بل گرنا - اُلٹا گرنا - پیٹ یا سر کے بل گرنا - آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا بچھڑنا + دشمن سے زیر ہونا +

اَونس - انگلش (Ounce) اسم مذکر - پونڈ کا بارہواں حصّہ - آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن +

اُونگھ - ہ - اسم مؤنث - غنودگی - نیند کی جھپکی - غفلت +

اُونگھنا - ہ - فعلِ لازم - غنودہ ہونا - نیند کی جھپکی آنا - غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا - روغن ملنا +

اُونھ - ہ - کلمۂ اِکراہ و استغنا (۱) بلا سے - کیا پروا ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز +

اُونی - ہ - صفت - اُون کا - پشمینہ کا +

اَونے پَونے بیچ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - کم قیمت پر فروخت کر دینا کم نفع پر بیچ ڈالنا - کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا +

اوورسیر - انگلش (Overseer) اسم مذکر - گرداور - نگران - ناظر - مہتمم

اوہ - ہ - کلمۂ استغنا - (۱) کیا پروا ہے - کیا مضائقہ ہے - بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز +

اوہو - ہ - کلمۂ تعجب و انبساط - آہا - واہ وا - کیا خوب - کیا کہنے ہیں - کیا بات ہے - خوب - سبحان اللہ سہ

آہ

دلا صد آفریں سر پہ اُٹھایا بارِ غم تُو نے کہ گو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں وہ ہوا دنفس
سراکسنا کہ کیا عالم ہے مجھ پر واہ وا صدقے اُوہاں کو نازسے ہنس ہنس کے یہ کہنا کہ ہاں اوہو (ص)

اوہوت - ہ - بذا (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - (مصنّف) ارے میاں جانیوالے اوجانے والے اِدھر آ +

اوہی - اُوئی - وُوئی - ہ - بذا (س - ای ای) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز - نخرہ - دہشت - تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں

اویر - ہ - تابع فعل - دیر - عرصہ +

اویر سویر - ہ - تابع فعل - وقت بے وقت - آگے پیچھے +
(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کر کے ویل رکھا - اور لام آخر کو رے سے بدل کر دیر کر لیا - وہ الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور تس شدت اور تاکیدِ ایجاب کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسی طرح اویر بمعنی بے وقت اور سویر یعنی اچھے وقت) +

آویزاں کرنا - ف - فعلِ متعدی (قانون) از آویختن) لٹکانا - لگانا - اشتہار وغیرہ چپکانا یا چیکنا - ٹانگنا - معلّق کرنا - چسپاں کرنا - جیسے اشتہار آویزاں کرنا +

آویزہ - ف - اسم مذکر - از آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے - جھمکا - بُندا +

آوے کی طرح بیٹھ جانا - یا - بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ع) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا - یک بیک بے سان گمان خراب ہو جانا - تباہ ہو جانا +

آوے یاری - (محاورہ) جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں - اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے - یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہُوا کرتی ہے +

آہ - ف - کلمۂ افسوس - انگریزی Alack! سہ Oh اوہ - آہ) ہندی (۱) ہائے - وائے - حیف - افسوس - اُف - ہا - واویلا - نالہ - (بغیر مد بھی آیا ہے) سہ

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے ہیں — حسرت آتی ہے کہ وہ شخص ہمیں کیوں نہ ہوئے (مومن)
رسائی مرے گھر تلک تو بڑی تھی رشک — پہنچتے ہی ضو نہ ہوئی یا رنگ رسائی آہ (شعلہ)
آپ سے ظالم کو دل دیا ہم نے — آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)
اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا — آہ یا رب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہو گیا (سوز)
مدّ عی اِستغا ہیں ساری زیب نکلیں — دیتا تھا دل اُنکو تو میر آہ خُو کا (میر)
کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہگیں نہیں — اِس غمکدہ میں آہ دلِ خوش کہیں نہیں (م)
سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا — سو گئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (م)
آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو — کہتا ہوں یہی کہ آہ وا تا صد (تاریخ)
بھر و ساہ و پہ ہرگز نہیں ہے یار عاشق کو — نکلا اب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)
کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو — کیا وقت ہے اسوقت مرے پہنچے آہ (نظیر)
بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی — اِک مگر آہ اُف زبان پر تھی (ادیب بیکانیری)
مشکل سے ہم نے تو فریاد دُشتی کی لیکن — کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)
تو دئی گیسی بجھی اُن چاہت کے سنگ — دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(د - اسم مؤنث) (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) س (آہ) اوہ
اہی) پراکرت (آوہ) اوہ - سانس - دم - نفس - ہائے ۔

تمسی آہ غریب کی ہر گز نوں سی نہ جائے — مُوئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)

آہ آہ کرنا - یا - کہنا - (فعلِ لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا - کانکھنا - آہ مارنا ۔

بلا وہ شورشِ کے مری آہ آہ کا — مشتاق یاں نہیں کوئی اسیوں کی چاہ کا (جرأت)
مَیں یہ کہتا ہوں آہ آہ اے دل — دل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)

آہ بھر کر رہجانا - (فعلِ لازم - دِل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام کر رہجانا - من مار کر رہجانا - افسوس کرکے رہجانا - صدمہ کو روک کر رہجانا - صدمہ پر صبر کرکے چُپ ہو رہنا ۔

سرگذشت اپنی سب سے حیرتِ احباب کا — جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا (میر)

آہ بھرنا - یا - کرنا - (فعلِ لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - افسوس کرنا - دل مسوسنا - کلیجہ تھامنا - دلی صدمہ آہ کے ذریعہ سے کم کرنا - نالہ کرنا - واویلا کرنا ۔

آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے — پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)
اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے منکر — دل تھام کے آزردہ تو اک آہ بھری سی (آزردہ)

آہ پڑنا - (فعلِ لازم - سراپ پڑنا - صبر پڑنا - کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا - مار پڑنا - پھٹکار لگنا - بد دُعا کا اثر ہونا - مظلوم کا صبر پڑنا

ظلم کا بدلہ ملنا ہے

آہ پڑ جائے آتی تجھ پہ مجھ نجور کی — تب تو نے ضرور کیا ہی چکنا چور کی (تاریخ)
کہا جو میں نے کہ ہو دل جلو نگی آہ کی برق — تو بولا تھا وہ کبھی بہ پڑیگی آہ تیری (جرأت)

آہِ سرد - (ث - اسم مؤنث - ٹھنڈا سانس - دم سرد - وہ سانس جو آتشِ غم یا صدمہ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں - وہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دلخواہ بآوازِ بلند باوجود جوش وگرمیٔ دل نہ کھینچ سکیں - صرف بڑے بڑے سانس ہی لیکر دل ٹھنڈا کر لیں ۔

(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مُدبّر بدن ہے ہوائے گرم کو نفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس نے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادت مستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہ سرد کہتے ہیں)

آہِ سرد بھرنا - (فعلِ لازم - ٹھنڈا سانس بھرنا - اُوپر کا سانس لینا

ستم جیسا اہلِ دیں پہ وہ بُتِ بیرحم کرتا ہے — کوئی کافر بھی دیکھے تو وہ آہِ سرد بھرتا ہے (جرأت)

آہِ سوزاں - (ث - اسم مؤنث - آہِ گرم - آہِ آتشیں - جلانے والی آہ - پھونک دینے والی آہ - آگ لگا دینے والی آہ - وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دل و جگر میں سوزش پیدا ہو جائے - وہ آہ جو آگ کا کام دے ۔

جلایا آپ ہم نے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو — جگر کو سینہ کو پہلو کو دل کو جسم کو جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا - (فعلِ لازم - پکار کر آہ کرنا - زور سے آہ بھرنا - آہ کھینچنا ۔

آہ کرکے رہجانا - (فعلِ لازم (عو) دل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام کر رہجانا - کسی صدمہ پر صبر کرنا - کلپ کر رہ جانا ۔

آہ کھینچنا - (فعلِ لازم - آہ بھرنا - ہائے کرنا - افسوس کرنا - اُف کرنا ۔

کھینچی تصویر تری دیکھ کے بُتِ آہ — ہمیں یہ حُسن تھا ہم سے حسیں کیوں نہ ہوئے (مومن)
دل میں گر تو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ورنہ — شمع روشن کریں اس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)
عشق سے کیا ہے تجھے شکل تری کہتی ہو — حُسنِ تقریر کو آہیں وہ تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)

آہ لینا - (فعلِ متعدی - کسی کا صبر لینا - کسی کو ستا کر اُس کی آہ و سُنتا - بُرائی لینا - عذاب لینا - سراپ لینا - بددعا لینا ۔

آہ مارنا - (فعلِ متعدی - ہائے کرنا - نعرہ مارنا - زور سے ہائے کہکر اُوپر کا سانس کھینچنا - ٹھنڈے سانس بھرنا - کلپنا - واویلا کرنا - نالہ کرنا ۔

آہ نکالنا - (فعلِ متعدی - دیکھو (آہ کرنا) ۔

آہ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - ہائے نکلنا ؎

دل بھی وہ نگاہیں جبیں سے کہ جا نکلے ۔ یارب کی وہ ادائیں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ہ - (محاورۂ عَو) درد نہ آئے - ذرا اُف نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے ۔ تیرے پُرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرۂ عورتی بچّہ) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے ❖

آہ وزاری - ت - اسم مؤنّث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اضطرابی ؎

دوستو مجھ کو مت دلاسا دو ۔ آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر ۔ کون لوٹے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا ہائے وائے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ❖

آہا - ہ - کلمۂ تعجب وانبساط - س (आहा - واہ) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں ❖ واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ اہا - اُہو ہو (فقرے) آہا یہ وہی صاحب تھے - آہا ہی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (بچّہ) آہا کیا بگھار لگا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجوِ ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجوِ ملیح ❖

آہار - یا - آہار - ت - س - اسم مذکّر - بجا شمار (اہارہ) س (आहार آہار) ہندی (اہار) مگہ - گڑھوال - سہارنپور (ہار) (۱) کھانا بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ❖

(چونکہ خورش باعثِ قوت ہے اس سبب سے اُس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (مثل) جیو کا آہار جیو ❖

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - دُودھی (پنجاب) روغن ❖

آہار کرنا - یا - آہارنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - مادا چڑھانا ❖

اَہالی مَوالی - ع - اسم مذکّر - جمع (اہل و موالی) اعیان و ارکان - مصاحبین - نوکر چاکر - عملہ و فعلہ ❖

اِہانت - ع - اسم مؤنّث - حقارت - ہتک - خفّت - ذِلّت - سُبکی - بیعزّتی ❖

اِہانتِ عدالت - ع - اسم مذکّر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ❖

اَہاہاہا - یا - اَہاہا - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا ؎

لُطف چھڑے ہو وہ کیس کس مزے کو دل گزرتی ہو ۔ مزے لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہاہاہا (ظفر)

کُھل جائے حلاوت کیا تھی آپ تیغِ قاتل میں ۔ لب ہر زخم بھی گویا اہاہاہاہاہا (〃)

ظفر عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا ۔ کہ بے اندازہ ہوا دریا اہاہاہاہاہاہا (〃)

اَہاہاہا - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سبحان اللہ - جلِّ علیٰ - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہاہا - اُہو ہو ہو ۔ غضب ہے بس وہاں اُسکا اہاہاہا - اُہو ہو ہو

اِہتمام - ع - اسم مذکّر - (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی (۲) اِنتظام بندوبست - انصرام (۳) نگرانی ❖

آہَٹ - ہ - اسم مؤنّث - س (आहट - آہتش) (آہٹ - ہٹ) پیروں کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھڑکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پھر چال آوازِ پا - کھڑاکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چوٹ اِک دل کو لگ گئی اِنشا ۔ جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بختِ خوابیدہ کی تم سے بات ہمدم ۔ مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)

کیا اُٹھے دِلی کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ ۔ دل سے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں کچھ آہٹ (میر)

پیارے گھر سے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پہ کھٹکا

دھیان لگا رہا پوری اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی آنکھ کھُل گئی ❖

آہٹ لینا - ہ - فعلِ لازم - آواز پر کان رکھنا - کھٹکا سُننا - کھٹکے پر دھیان رکھنا ❖ خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا ❖ جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ❖

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ❖

آہرن - ہ - اسم مذکّر - سندان - بہائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں (مشہور اَہرن) ❖

آہستگی - ف - اسم مؤنّث - (۱) ہولے - دھیمے - مدّھم ❖ سستی ڈھیل (۲) نرمی ملائمت ❖ حِلم - غربت - تحمّل - بُردباری - نرم خوئی - دھیماپن - دھیرج دھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی - ڈھیل ❖ آسانی ❖

آہستہ - ف - تابعِ فعل - عوام (آستہ) (۱) دھیرے - حرکتِ بطی - ہولے سے

دِھیمے سے ۔ سج سے ۔ سہل سے ۔ ٹھیر کر ۔ سنبھل کر دم لے کر (۲)
نرمی سے ۔ مُلائمت سے ۔ حلم سے (۳) چھپکر ۔ پوشیدہ ۔ چپکے سے ۔ دھیرے
دھیرے ۔ دھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴ ۔ صفت)
ہولا ۔ دھیما (۵) سج ۔ سہل (۶) مُلائم ۔ نرم ۔ حلیم ۔ ڈھیلا ۔ کاہل ۔
سُست ۔ مجہول ۔

آہستہ آہستہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ عوام (آستہ آستہ) سج سج ۔ ہولے ہولے
دھیمے دھیمے ۔ دھیرے دھیرے ۔ چپکے چپکے ۔ رفتہ رفتہ ۔ قدم قدم ۔
درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے ۔

اَہل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گھر کے لوگ ۔ اہلِ خانہ (۲) گھر بار کا ۔ گھر باری ۔ بیاہا
ہُوا ۔ کتخدا ۔ شادی شدہ ۔ صاحبِ خانہ (۳ ۔ اسم مؤنث) بیوی ۔ جورو ۔
زوجہ ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچے ۔ گھر بار ۔ کنبہ ۔ کٹم ۔ قبیلہ (۵ ۔ صفت) لائق
فائق ۔ قابل ۔ سزاوار ۔ ہنرمند ۔ تعلیم یافتہ ۔ جوہرِ قابل (۶) صاحب
مالک ۔ خداوند ۔ والا ۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خدا لگی

(۷) مانوس ۔ صاحبِ اُنس ۔ جیسے یہ بچہ بڑا محبت والا اور اہل ہے ۔
(۸) شریف (۹) سلیم الطبع ۔ بامروّت ۔ سیرچشم ۔

اہلُ اللہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ولی اللہ ۔ خدا رسیدہ ۔ عارف (بزرگانِ
دین کی نسبت بولتے ہیں)

اہلِ بیت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے کنبے کے لوگ (اصطلاحی) رسولِ
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خویش و تبار ۔

اہلِ جوری ۔ ا ۔ اسم مذکر (قانون) ثالث ۔ پنچ ۔ معتبر اشخاص کا
گروہ جو دورے یا سشن کے مقدمات میں صاحب جج کو امرِ
متعلقۂ اہم مقدماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے ۔

اہلِ حرفہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پیشہ ور ۔ کاریگر ۔

اہلِ خانہ ۔ ع ۔ ف (۱) صاحبِ خانہ ۔ گھر کا مالک ۔ خاوند ۔ شوہر (۲)
گھر کے لوگ ۔ بال بچے (۳ ۔ اسم مؤنث) زوجہ ۔ جورو ۔ اہلیہ ۔ استری ۔ گھر والی ۔ بیوی ۔

اہلِ دُوَل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دولتمند ۔ دھنی ۔

اہلِ روزگار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نوکری پیشہ ۔

اہلِ زبان ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ زباں داں ۔ اور وہ آدمی جن کے
ماں باپ کی بولی ہو ۔ مادری زبان جاننے والا ۔ شاعر وہ شخص

جسکی زبانی واقفیت مُسلّم الثبوت ہو ۔ زبان کا ماہر ۔ اُستاد ۔

اہلِ سُنّت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنے والے ۔ قرآن
اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو ۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار اور خلفا و
صحابۂ کرام کو ماننے والے ۔ سُنّی ۔ چار یاری ۔ اسلام کا سب سے اوّل اور
سب سے بڑا فریق ۔

اہلِ سَیف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فنِ سپاہگری سے واقف ۔ شمشیرزن ۔ فوجی لوگ

اہلِ شرع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قانونِ اسلام سے واقف ۔ مُتشرّع آدمی ۔ شرع
(قانونِ اسلام) پر چلنے والے ۔ شرع پورے والے ۔

اہلِ صَنعت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کاریگر ۔ دستکار ۔

اہلِ غرض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ غرضمند ۔ مطلب کا یار ۔

اہلِ قلم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خواندہ ۔ پڑھے لکھے ۔ مُنشی ۔ مولوی ۔ محرّر وغیرہ
[illegible] ۔ ودیادان ۔ تعلیم یافتہ ۔ [illegible] ۔ انشا پرداز ۔

اہلِ کار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کارندہ ۔ عملہ ۔ عاملِ کچہری اور دربار کے
مُنشی و مُتصدّی وغیرہ ۔

اہلِ کتاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت
کی کتاب اُتری ہو ۔ جیسے حضرت داؤد ۔ موسیٰ ۔ عیسیٰ اور محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ۔

اہلِ کمال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کامل ۔ ہنرمند ۔ اہلِ جوہر ۔ اپنے فن
میں پورا ۔ اُستادِ فن ۔

اہلِ مَد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صدر محرّر ۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک ۔ عدالت
کے کاغذات کا محافظ ۔

اہلِ نظر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) نظرباز ۔ تاڑباز ۔ پرکھیا ۔ نقاد ۔ تجربہ کار ۔ نکتہ بیں ۔
حقیقت بیں ۔ ہوشیار ۔ زیرک ۔ زُودرس (۲) عاشق مزاج ۔ اہلِ محبت ۔ ع

رہتے ہمیشہ مردمکِ چشم کی طرح زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں بند (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت ۔ صاحبِ اثر ۔ عارفِ کامل ۔ ع

زاہد نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے اتنا ہُوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جورو بچے ۔ عیال و اطفال ۔ گھر کے لوگ ۔
لڑکے بالے ۔ بال بچے ۔ کٹم ۔ قبیلہ ۔ کنبہ ۔

اہلِ ہُنر ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہنرمند ۔ صاحبِ فن ۔

اہلیّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ قابلیت ۔ شرافت ۔ انسانیت ۔ سلیم الطبعی ۔

لیاقت ۔ مروّت ۔

اَہلیہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جورو ۔ بیوی ۔ زوجہ ۔ استری ۔ مَلکی ۔ خاتون خانہ ۔

اَہلے گہلے ۔ ہ ۔ صفت (۱) خراماں خراماں ۔ ناز و انداز سے ۔ خم و چم سے مستانہ چال سے ۔ جھومتے جھامتے ۔ ناچتے ہوئے ۔ خوش خوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے ۔ خراماں خراماں چلنے والے ۔ خم و چم سے چلنے والے ۔

اَہلے گہلے پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) اتراتے پھرنا ۔ نازاں و خراماں چلنا ۔ خوش خوش بکمالِ انتعاش پھرنا ۔ کبک خرامی کرنا ۔

ہاتھ سے بچ دیں ہیں بہرِ دو روز کی چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (انشا)

اَہَم ۔ ع ۔ صفت ۔ سخت تر ۔ نہایت سخت ۔ نہایت مشکل ۔ ضروری ۔

آہَن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ انگریزی (Iron) آیرن) لوہا ۔ حدید ۔ (نجومیوں نے اس کی پیدائش زحل ستارے سے متعلق کی ہے) ۔

آہن پوش یا زرہ پوش جہاز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا گیا ہو (صرف آہن پوش یا زرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) ۔

آہن رُبا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آہن + ربودن بمعنی کھینچنا) مقناطیس ۔ چمبک ۔ چمک پتھر ۔ لوہا اٹھانے والا پتھر ۔

آہن گر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لوہار ۔ لوہے کا کام بنانیوالا ۔ حدّاد ۔

آہنی ۔ ف ۔ صفت ۔ لوہے کا بنا ہوا ۔ لوہے کی چیز ۔ جیسے آہنی جہاز ۔ آہنی پل ۔ آہنی سڑک ۔

آہُو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (شعر میں) (۱) ہرن ۔ مرگ (۲) عیب ۔ نقص ۔ بُرائی ۔

آہو چشم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مرگ نینا ۔ مرگ کی سی آنکھ والا ۔ بڑی آنکھ والا ۔

آہو گیر ۔ ف ۔ صفت (شعر میں) عیب چین ۔ خردہ بین ۔ عیب جو ۔

چشمِ فتاں کب وہ آہو گیر تو آہو پہ تھی خالِ جاناں مشکِ چیں پہ نکتہ چیں تو کب تھا (سحرؔ)

آہوتی ۔ یا ۔ **آہُت** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आहुति) آہتی) منتر پڑھکر دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو آگ میں جلا کر آگ پر ڈالنا ۔ ہوم کرنا ۔ ہون کرنا ۔

اُہو ہو ۔ یا ۔ **آہو ہو** ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین و انبساط ۔ دیکھو (آہاہا) ۔

اُہو ہو ہو ۔ اُہو ہو ہو ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین و انبساط ۔ دیکھو (آہاہا) ۔ اُہو ہو ہو ۔

وہ خلاں کیا کہ سلک دُر آہاہا ۔ آہاہا وہ لب کیا لعلِ رمّانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ظفر)

نظر جو تیر نظر دیں سے مجروح کیا ہو (؟) کھلا کیا ہے بتا ساقی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (؟)

آہے ۔ ہ ۔ (عو) آہ ۔ ہائے ۔ اوہ ۔

آبے پر جگر نہ ہونا ۔ (عو) فارسی آب و جگر نہ داشتن سے اردو میں آیا ہے ۔ بباعثِ افلاس اُو کرنے کمک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا ۔ نہایت مفلس ہونا ۔ قلاش ہونا ۔

اَہیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گوالا ۔ گائے بھینس چرانے والا ۔

اَے ۔ یا ۔ **اَبے** ۔ ہ ۔ کلمۂ خطاب ۔ ندا ۔ اے ۔ او ۔ ابے ۔ ارے ۔

آئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) از (آنا) موت ۔ مرگ ۔ قضا ۔

جہاں میں زیر ہی کے ساتھ جاتا تھا لیکن کوئی شریک نہیں ہے کسو کی آئی کا (میر)

گلی میں اُسکی رہا جاکے جو کوئی سو یا نہ ہی تو جا دے دواں جس کی آئی ہو (؟)

وہ وقت آنے دے بتادیں گے شیدا جن آئی کسی شخص پہ جاتے ہیں کیسے (شیدا)

(فقرہ) کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو ۔ کوسنا) ۔

آیا ۔ یا ۔ **آیا** ۔ ف ۔ حرفِ استفہام (۱) کیا ۔ کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہوں (۲) شاید ۔ مگر ۔ کلمۂ تمنا ۔ افسوس ۔ استعجاب اور بر موقعہ واقعہ اعلم مستعمل

آیا ۔ پرتگال ۔ اسم مؤنث ۔ تیمار دار ۔ دایہ ۔ ماما ۔ دائی ۔ دھائے ۔ دوا ۔ انّا ۔ ملازمہ ۔ خادمہ ۔ بالخصوص بچوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت ۔ نرس ۔ کھلائی ۔ خدمتگارنی ۔ کھلائی ۔ بچوں کو کھلانے والی عورت ۔

آیاگری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ ۔ دائی پنا ۔ ماماگری ۔

آیا گیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وارد و صادر ۔ مہمان ۔ پاہونا ۔ پاہنا ۔ پاہن ۔ مسافر ۔

کیسوں کے ہیں جو اشلطان آئے گئے کا رکھوں مان (دیشی)

(فقرہ) ہم آئے گئے کے واسطے اچھی چیز لگا رکھی ہے ۔ میاں اکیلا دم ہے کیا کیا کروں گی ۔ صدہا صنوں کو اتروا دوں گی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی (دانشاے ادبی تحفہ)

آیات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع آیت ۔

آیاتِ متشابہ ۔ ع ۔ شبہ میں ڈالنے والی آیتیں ۔ امام شافعی کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں ۔ اور ان میں مختلف معنوں کا احتمال ہو ۔ مگر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خدا تعالیٰ کے سوا دوسرے کو نہیں ۔

آیاتِ محکمات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آیتیں جو تاویل کی محتاج نہیں ہیں اور اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں ۔

اَیال ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ صحیح تُرکی (یال) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال ۔

ایا

ایام - ع - اسم مذکر - (یوم کی جمع) (۱) دِن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمول کے دن +

ایام سے ہونا - (فعل لازم) - میلے سر سے ہونا - حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا +

آیت - ع - اسم مؤنث - مادہ - (ای) اُس نے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چنہ - گُل ستاپ + وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - انجیل زبور کے اتمام جملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے ۞ (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جملہ - کلام الٰہی کا فقرہ - رہاؤ - وقفہ ؎

جنتر میں جی اُٹھا وہیں منہ پر جو پیرے آ کچھ آیت اُس نے پڑھ کے جو ہیں دم کی لات کو (مصحفی)

آیتِ سجدہ - ع - اسم مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھ کر یا سُن کر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ؎

آیت سجدہ ہے حق میں تحریر جو ہر تیغ ہے خم تیغ فقط کیا خم محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر لا لکھا ہو - اہلِ قرأت نے ایسی ۞ آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے +

آیتِ مطلق - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے +

اِیتر - ہ - اسم مذکر (۱) اِترانے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف - مغرور - نخوت نما - جیسے اِیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

ایتلافِ ثلثہ - ع - اسم مذکر - یورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - روس اور فرانس شریک ہیں +

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) ملا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) +

آیتوں - ا - اسم مؤنث - بقاعدہ اُردو جمعِ آیت ؎

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - اسم مؤنث - بقاعدہ اُردو جمعِ آیت ؎

آیتیں حرمتِ صہبا کی سُناتا ہوں اُسے ذکرِ حسن حسن کے رتبوں کی ہے آشامی کا (وحشت)

ایجاب و قبول - ع - اسم مذکر - اقرار مدار - نکاح کے قول و قرار - نکاح - عقد - دو بول پڑھانا +

ایجاد - ع - اسم مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ؎

ہائے کس عجز دکھایا ایجاد ہے نسخے میں معجونِ زرد انبار ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسم مذکر - گماشتہ +

ایڈ

ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسم مذکر - سررشتۂ تعلیم

آئے دِن - ہ - تابع فعل (ص) ہر روز - نت - ہمیشہ - مُدام - دوام - شب و روز - رات دن - تیسوں دن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرہ) جیسے اُن کے ہاں تو آئے دن یہی جھگڑا رہتا ہے +

ایڈی کیمپ - انگلش (Aid-di-camp) اسم مذکر - سپہ سالار کا مصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مصاحب - لارڈ مصاحب +

ایڈرس - انگلش (Address) اسم مذکر (۱) خطاب - القاب - عرضی (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان +

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسم مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ - سوداگری اخبار +

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسم مذکر (۱) مقرر - مختار - وکیل - سرکاری وکیل (۲) اسکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں +

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسم مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار +

ایڈیٹوریل - انگلش (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے +

ایڈیشنل - انگلش - اسم مذکر - زائد +

ایڈی کانگ - انگلش - (Aid-di-camp) اسم مذکر - مصاحب خواص - ہم صحبت - ہمنشین - جلیس +

ایذا - ع - اسم مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیت +

ایذا دہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانے والا

ایرانی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ +

ایرکھا - ہ - اسم مؤنث - حسد - رشک - جلن - ڈاہ - دوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا +

ایرے غیرے - ا - اسم مذکر - بے واسطہ لوگ - اجنبی - اُٹھائی گیرے - ناآشنا +

ایڑ - ہ - اسم مؤنث (بیائے مجہول) پاشنہ - مہمیز - ایڑی +

ایڑ کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رخصت ہونا - چلنا - ٹلنا - کوچ کرنا ؎

عمرِ رواں کا توسن چالاک اس لئے تجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - **مارنا** - ہ - فعل متعدی (۱) گھوڑے کو ایڑی سے اشارہ

ایڑ

سے چلانا - پاشنہ کرنا - مہمیز کرنا - گھوڑے کو چلاتا اور آگے بڑھاتا (۲) بڑھتے ہوئے ہوائے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا - اُبھارنا +

ایڑی - ہ - اسمِ مؤنث - پاشنہ - پاؤں کا آخیر حصّہ - بخلاف پنجہ - گھڑی +

ایڑی چوٹی پر سے وارنا - یا - نثار کرنا - یا - قربان کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اتارنا - نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں +

ایڑی دیکھ - ہ - محاورہ - حق نظر چشم بد دُور - تیرے مُنہ میں خاک نام خدا +

ایڑی سے چوٹی تک - ہ - تابع فعل - اوّل سے آخر تک - آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ایڑیاں گھسیٹنا - پاؤں پٹکنا جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا - پاؤں توڑنا - پیر دوڑی کرنا - (۳) اصل میں ضد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا - مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مصیبت سے اوقات بسر کرنا +

ایڑیاں گھسیٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا - ہ - صفت (۱) مانند - ہمشکل - مماثل (۲) مساوی - متوازی (۳) اِس قسم کا - اِس طرح کا - اِس بھانت کا (۴) - تابع فعل - اِس قدر - اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی +

ایسا تیسا - ہ - اسم مذکر - ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام استعمال کرتے ہیں - (مجازاً) ایسا ویسا - کمینہ - سفلہ - کمینہ - پجوڑا - پاجی وغیرہ +

ایسا ویسا - ہ - صفت (۱) بُرا - بھلا (۲) ادنیٰ - کم قدر - کمینہ - ہیچ - کھٹّیل بے اعتبار - نکمّا - ناکارہ - ناچیز (۳) واہیات - بیہودہ +

ایسان - یا - ایس - س - اسم مذکر - گوشۂ شمال و مشرق +

ایسی تیسی کرنا - ہ - فعل متعدی - یوں توں کرنا - بُرا بھلا کہنا - ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے +

ایسی ویسی بات کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کوئی نازیبا بات کرنا - ناشائستہ حرکت کرنا - بُری بھلی بات کرنا +

ایشور - س - اسم مذکر - (۱) احکم الحاکمین - خداوند - پرمیشور (۲) مہادیو - شیو +

ایشیا - انگلش - اسم مذکر - پانچ بڑے اقلیموں میں سے ایک بڑے اقلیم کا نام (ایش سے مشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور گرم ملک کے ہیں) +

ایک

ایضاً - ع - تابع فعل - از (ایض بمعنی باز گشتن) (۱) ویسا ہی - اُسی طرح کا - وہی وہ کا وہ - بجنسہٖ یہی - بعینہٖ +

ایفاءِ وعدہ - ع - اسم مذکر - عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا +

ایف - اے - انگلش (F.A) اسم مؤنث - مخفف - فرسٹ ان آرٹ یا دیج العلوم - کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ +

ایک - ہ - صفت (۱) واحد - ایک عدد - فرد - اکیلا - طاق (۲) صرف - فقط - تنہا (۳) تمام - کُل - سب - بالکل جیسے ایک عالم - ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زائد بھی آتا ہے جیسے ایک عمر لگا ہوا ہے (۵) مساوی - برابر - یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا - بے نظیر - اکا - لاثانی - لاجواب (فقرہ) وہ کُنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا - پورا - ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی - کسی - جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہُوا (۹) قریب قریب - تقریباً - قریب قریب - جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکّار ہے (۱۱) دُوسرا - دیگر - اور - جیسے ایک کو ساتی ایک کو بدھائی - ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنےٰ - آسان - جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے +

ایک آدھ - ہ - صفت - اِکّا دُکّا - کوئی - کچھ - ذرا - تھوڑا سا - کوئی کوئی - خال خال - چند +

(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے) +

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - سب کو ایک نظر دیکھنا - سب کو مساوی سمجھنا - سب سے ایک ہی طرح پیش آنا - اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا +

ایک آنکھ نہ بھانا - ہ - فعلِ لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا - بالکل نہ بھانا +

ایک ایک - ہ - تابع فعل - یکے بعد دیگرے - باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا - الگ الگ +

ایک ایک کرکے - ہ - تابع فعل - چُن چُن کر - چھانٹ چھانٹ کر - باری باری سے +

ایک ایک کے دو دو کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کام بڑھانا - بیہودہ وقت کھونا

ایک بات - ہ - اسم مؤنث (۱) کا اِرادہ نے وصل سے کرنے قتل میرے مت ذکر ابن لیوگا ایک کھیل ہے جلانا ایک بات خونبہا ہے (مومن) (۲) معاملۂ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ایک

ٹھیک بات۔ بے شک ٹھیک۔ غیر منقلب قول ✦

ایک بارگی ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ دفعتہً۔ اچانک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ بالکل

ایک بازار بند ہونا ۔ یا۔ **ایک طرف کا بازار بند ہونا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانا ہونا ✦ اعور ہونا ✦

ایک بَرایک ۔ ف۔ صفت (عو) خطا نہ کرنے والا۔ مجرّب۔ آزمودہ۔ امتحان کیا ہوا۔ آزمایا ہوا۔ تایا ہوا۔ زود اثر۔ تیر بہدف ✦

ایک پر ایک گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اُوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ٹوٹ پڑنا۔ ہجوم کرنا ✦

ایک پیٹ کے ۔ ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن ✦

ایک تو ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو ✦

ایک ٹانگ پھرنا ۔ یا۔ **کھڑا رہنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) برابر پھرنا ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا ✦

ایک جان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دل۔ بخوبی ملا ہوا ✦ کئی جزوں کا مل کر ایک ہو جانا ✦

ایک جان کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) ملا کر ایک کرنا۔ یک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر پیشہ مانا تو اسکی اور اپنی ایک جان کر دونگا ✦

ایک دَم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ بلا توقف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایکدم بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا ۔ ف۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جنس کا (۲) ایک سکّہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اُٹھایا (۳) یکلخت۔ برابر۔ سرتاسر ✦

ایک رَنگ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص۔ صادق ✦

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیّر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ مُنہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اُداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ بشرہ زرد ہو جانا ✦

ایک زبان ۔ ف۔ صفت۔ متّفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزبان۔ ایک بات ✦

ایک زبان رکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بات کا پکّا ہونا۔ ثابت قدم رہنا۔ جو کہنا سو کرنا۔ قول و قرار نباہنا۔ اپنی بات کا پکّا ہونا ؎

اک ہی زبان رکھو تو ہمکو زبان دو کرتی ہے رُوسیاہ قلم کو زبان دو (قربین)

ایک سے دن نہ رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانے

ایل

انقلاب اور تغیر حالات سے مراد ہے خواہ زوال حیثیت ہو اور خواہ گنگسم

ایک طرح کا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں (۲) بیڈھب۔ اپنی ضد کا۔ ضدی۔ ہٹیلا مرنے مارنے پر مستعد جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے ✦

ایک عُمر ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) تمام عمر (۲) مدّتِ مدید۔ عرصۂ دراز۔ مدام۔ ہمیشہ ایسے نئے شگفتہ کیا چل بسے جہاں احسان ایک عمر ہے ایک رات کا (شیفتہ)

ایک قلم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یکدست۔ برابر۔ سرتاسر۔ یکساں

ایک مُنہ ۔ ہ۔ صفت۔ متّفق اللفظ۔ متّفق الکلمہ۔ ہمزبان۔ ہم آہنگ ✦

ایک نظر ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ تنک ✦ سرسری ✦

ایک ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) متّفق ہو جانا۔ اتفاق کر لینا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا ✦

ایک ہے ۔ ہ۔ تابعِ فعل (جملہ میں) بجائے حرفِ استثنا۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مل۔ (فقرہ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا ✦

ایکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اتفاق۔ اتحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ سازباز۔ ملی بھگت ✦

ایکا ایکی ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) اچانک

آگے کا آیا ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ فوراً پہنچا ہوا۔ پہنچا پہنچایا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے۔ جلد آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آنے کا آیا ہے ذرا سی دیر ٹھہر جاؤ ✦

ایکلا ۔ ہ۔ صفت۔ (گنواری) دیکھو (اکیلا) ✦

ایکٹ ۔ انگلش (Act) اسم مذکر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانون مجوزۂ سرکار ✦

ایکھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیشکر۔ اوکھ۔ کتارہ۔ ایک قسم کا پتلا گنّا ✦

آگے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ واہ آئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے بولتے ہیں)

ایلبم ۔ انگلش (Album) اسم مذکر۔ مرقعِ تصاویر۔ گلکول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عمدہ اشعار اور تحت وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی ۔ ت۔ اسم مذکر۔ صحیح ایلچی ہے ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں پیغامبر۔ قاصد۔ دوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال ✦

ایلچی گری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سفارت۔ رسالت ✦ وکالت ✦

ایلو - ہ - کلمۂ ندا - یہ کلمہ بشہادت طلبی - آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو - دیکھو (فقرے) ایلو! وہ آئے - ایلو! مجھے جھٹلاتا ہے - ایلو! سُورج نکل آیا - ایلو دیکھو لو +

ایما - ع - اِسم مذکر - (۱) لُغوی معنے سر یا آنکھوں کا اِشارہ - اصطلاحی مُطلق اِشارہ - رمز - کنایہ - سَین (۲) عندیہ - منشا - (۳) بجائے حکم بھی اِس کا استعمال ہوتا ہے +

ایما لینا - ہ - فعلِ لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا +

ایمان - ع - اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی بیخوف کرنا - امن دینا (۲) - اصطلاحی عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین (۳) اعتبار - یقین (۴) سچ - حق - دیانت - منصفی - راستبازی - سچائی (۵) نیّت - ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں +

ایمان بیچنا - یا - کھونا - ہ - فعلِ متعدّی - دھرم کے خلاف کرنا - بھٹ دھرمی کرنا - بے ایمانی کرنا +

ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیّت ٹھیک نہ ہونا - نیّت بگڑ نا +

ایمان کا - ہ - صفت - دھرم والا - ایماندار - دھرمی - سچّا - نیّت کا پُورا +

ایمان کانپنا - ہ - فعلِ لازم - خوفِ خدا یا غیرتِ و حمیّتِ مذہبی سے لرزاں ہونا - خدا کا خوف آنا - عبرت پکڑنا - رونگٹے کھڑے ہونا +

ایمان کی کہنا - ہ - فعلِ لازم - خدا لگتی کہنا - سچّی گواہی دینا + صاف کہنا - کھری کہنا - بے لاگ کہنا - سچ سچ کہنا - حق حق کہنا ؎

تم جان ہو ہماری اور جان ہو تو سب کچھ ایمان کی کہیں گے ایمان ہو تو سب کچھ (ذوق)

ایمان لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اِسلام لانا - مذہبِ اِسلام اختیار کرنا (۲) برحق جاننا - معتقد ہونا - اعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا - قائل ہونا - یقین لانا (۳) بھروسا کرنا - اعتبار کرنا - پتیانا +

ایمان میں فرق آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بدعقیدت ہونا - اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیّت بگڑنا - بدنیّت ہونا (۳) خائن و بددیانت ہونا +

ایماندار - ع + ف - صفت (۱) دھرمی - دیندار - صاحبِ ایمان - دیانتدار - امین (۲) راستباز (۳) سچّا - صادق + باوفا - منصف +

ایمانداری - ع + ف - اِسم مؤنث - صداقت - راستبازی - دیانتداری

ایم - او - ایل - انگلش (M.O.L.) اِسم مذکر - ماسٹر آف اورئینٹل لرننگ - کاملِ علومِ مشرقیہ - یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے +

ایم - اے - انگلش (M.A.) اِسم مؤنث - ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کامل العلوم (۲) فارغ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری +

آئے گُل جی آئے - (محاورہ) - مقال، جب کسی بڑا پر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آ کھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ مُلاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جملہ کہتے ہیں یعنی آپکی وجہ دیکھئے کس شان سے آئے ہیں +

ایمن - ہ - اِسم مؤنث - ایک مشہور راگنی کا نام +

ایمنیہ - ع - اِسم مذکر (۱) ابواب کی سیج (۲) قانونِ ہمائی زمین متعلقہ سیجھ منڈیا گرجا غیرہ واخراج

ایں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - او ہو - ہیں - ارے + خبردار +

آئین - ف - اِسم مذکر (۱) قانون - قاعدہ - ضابطہ - دستور العمل - شاستر - شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ - غیر آئینی مُلک اِس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز - روش + رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستور - طور - طریق - ڈھنگ (۳) عمل - کام (۴) فتوے + حکم - فرمان - (۵) ترتیب - درستی - زیب - آرائش +

آئینِ دیوانی - ف - اِسم مذکر - وہ قانون جو مالی مقدمات سے متعلق ہوں قانونِ متعلقہ مقدمات جائداد و دین وغیرہ - مُلکی قانون یا شرع +

آئینِ فوجداری - ف - اِسم مذکر - فوجی قوانین - جنگی قوانین - وہ قانون جس میں مار پیٹ - قتل اور خون نیز ظلم و تعدّی کے فیصلے ہوں +

آئینِ مال - ف - اِسم مذکر - قواعد مالگزاری - رسوم محاصل مداخل قوانین محاصل

آئیں بائیں - ہ - اِسم مؤنث - از (آنا + بائیں) بادِ ہوائی بات - زٹل قافیہ - بے ٹھکانے بات - بے پتے بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - انٹ کی سنٹ - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی + ٹال مٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے +

آئیں بائیں شائیں - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو آئیں بائیں (۱) یونہیں - واہی تباہی - اُول جلول - بے ٹھکانے - ٹال مٹول (فقرہ) جب کوئی بات

آئی

پوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں - ہ - محاورہ - غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی - ہ - اسم مؤنث - از (آیَن + پاؤں) مار واڑ: اِنگا پھیاں پِنگا تھیاں) (۱) سِرہانہ پَینتانہ - سرہانے اور پائینت (۲) اِدھر اُدھر - اِرد گِرد (فقرہ) آئینتی کی چِھڑیاں پائینتی کیں اور پائینتی کی آئینتی (کہانی) +

(سِرہانے میں سے شاید صرف آنا رکھ کر آئینتی بنالیا اور پَینتانے میں سے پائینتی) +

اِینٹ - ہ - اسم مؤنث (س - اِشٹ) (۱) مٹّی کی ایک مُستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پزاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہ سونے کے مُربّع ڈَلے کو بھی کہتے ہیں - خِشتِ زرد (۲) بُنیاد - بُنیاد کا پتھر (۳ - صفت) سخت +

اینٹ سے اینٹ بجانا - ہ - فعلِ متعدی - بالکل مسمار کر دینا - برباد کرنا - گدھے کے ہل چلا دینا - ویران کر دینا +

اینٹ سے اینٹ بج جانا - ہ - فعلِ لازم - مسمار اور برباد ہو جانا

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - دولت کو خاک میں ملا دینا - لاکھ کا گھر خاک کرنا - روپیہ برباد کرنا - حیثیت بگاڑ لینا +

اینٹھ - ہ - اسم مؤنث - اکڑ - مروڑ - غرور - سرکشی +

اینٹھ رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کینہ رکھنا - بل رکھنا (۲ - فعلِ متعدی) دبا رکھنا - دبا لینا - ہتیا لینا +

اینٹھ کر چلنا - ہ - فعلِ لازم - اکڑ کر چلنا - غرور یا تبختر سے چلنا - اترا کر چلنا +

اینٹھن - ہ - اسم مؤنث (۱) تشنج - کھنچاؤ (۲) مروڑ - باؤ سُول +

اینٹھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بل دینا - مروڑنا (۲ - فعلِ لازم) بل کرنا - اکڑنا - زور دِکھانا (۳) غصّہ ہونا - خفا ہونا - روٹھنا (۴) ٹھٹھرنا - سُکڑنا - اکڑنا - جکڑنا (۵) غصب کرنا - مار رکھنا - دبا لینا - ہتیا بیٹھنا - قبضہ کر لینا - خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا - فریب سے لینا +

اینچا تانا - ہ - صفت - ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی - ہ - اسم مؤنث (۱) کشاکش - کشمکش (۲) لڑائی جھگڑا

آئی

کھینچا کھسائی +

اینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھینچنا - کشش کرنا - گھسیٹنا (۲) تاننا - کسنا (۳) اوڑھنا - اپنے ذمّہ لینا - ضامن ہونا +

آیندہ - ف - صفت - از (آمدن) (۱) مستقبل (۲) بار دیگر - پھر - آگے - آگے کو - پھر کبھی - اب (فقرے) آیندہ ایسا کام نہ کرنا - آیندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ - ف - اسم مذکر - (۱) آتا جاتا آنے جانے والا +

اِیندھن - ہ - اسم مذکر (س - اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی ہیزم سوختنی نیز اُپلے وغیرہ (پورب) جلاون (۲) بوسیدہ - جلانے کے قابل (۳) نہایت بُڑھا - پیرِ فرتوت - سترہ بہترہ +

اینڈا - ہ - صفت (۱) نِکمّا - بیکار - ناکارہ (۲) نامکمل - ناتمام - ادھورا - (۳) ایک قسم کا بھنور - گرداب +

اینڈا کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - نکمّا کر دینا - کام سے کھو دینا - بیکار کر دینا

اینڈا ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نِکمّا ہو جانا - کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا - بگڑ جانا - کسی عضو یا پُرزے میں فرق آ جانا (۳) پھنس جانا - رُک جانا - جیسے کسی رقم کا اینڈا ہو جانا (۴) نامکمل رہنا - ناتمام رہنا - انجام کو نہ پہنچنا +

اینڈا اینڈا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - اتراتا پھرنا - نازاں اور خراماں پھرنا - اینٹھا اینٹھا پھرنا +

اینڈنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اینٹھنا - بل مارنا - (۲) کروٹیں بدلنا - پلنگ توڑنا - پڑا رہنا (۳) سُستی کرنا - کاہلی کرنا (۴) جھومنا سے

جوں جوں اینڈتے ہیں پڑے کیونکہ ہیں سُست زاہد بھلا یہ عیش ہے باغِ بہشت میں (سودا)

اینڈوا - ہ - اسم مذکر - کپڑے یا بان کا گردہ جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں - حقارتاً پگڑی +

اینڈوی - ہ - اسم مؤنث - مونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نما چیز جو مٹکا یا بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اینڈی بینڈی - ہ - صفت (۱) ٹیڑھی - ترچھی (۲) سخت سُست نازیبا - ناشایستہ +

آئینہ - یا - **آینہ** - (بیائے معروف و مجہول) ف - اسم مذکر - دراصل (آہنہ از آہن) ترکی (پائینہ) ہندی (آرسی) عوام (آئینا) +

(بقیہ کا جل)

آئی

(چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اُسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزہ و تینہ سے مثل راہگاں اور رائگاں خانہگاں اور خانگاں، باہم بدل کر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چار آئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحب بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آئین بوزن و معنی آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آئین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے نسبت دونوں صورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحب موصوف کو ابھی تک شبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور یہی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اِسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی ملک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہوگیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہاں کے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام عالم جانتا اور بولتا ہے۔ اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندرِ اعظم کو اسکا موجد سمجھنا چاہئے۔ جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنہوں نے معدنیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جِلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھونٹی شکل دکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر اخیر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہوگیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صورت دیکھ کر پُشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اُسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں جوہر کا اب بھی پڑا ہوا ہے اور اُسکی تمثیل دیگچیوں کے بھتوڑے سے جو نہایت شفاف اور چمکتا ہوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آسکتی ہے ۔

جو شاعر رعایت پر مٹے ہوئے ہیں اور تلازمے کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے ۔)

(۱) منہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ؎

آئی

جامِ جمشید کو آئینۂ سکندر کو بنا — خضر ہیں وہ یوں کہ بیٹھے میں جو جنگل آیا (مرزا ظفر)

ہُوا جب نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا ظفر)

صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھئے — آئینہ وہ تم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (؎)

آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی منہ دکھانے کی صورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھ دے ہاتھ سے — اپنی صورت دیکھ کے ظالم کٹا جاتا دل (؎)

ٹوٹی جو مَیں نے زُلف و رُخِ یار کی بہار — بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (ہاشمی)

خاک آئینہ سے ہے نام سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا (ذوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہوگیا — ہاتھ سے چھوٹا وہ اک دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مرے یار سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہوں اُس کے آئینہ کردار سامنے

لیتا شگون نیک ہوں یارانِ ہمرہاں — مت چھینکنا کوئی دمِ رخسار سامنے (جان صاحب)

ایک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پوچھا — کُنجِ تنہائی میں گر مجھ سے نہ پردہ کرتا (رند)

تو بھی عاشقِ جناب اکیلا پاکر — سچ بتا تو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا

حسن کے ناز ہم نفساں نہیں کہا یہ سچ — میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا

صفحۂ دل سے ترے صاف گمانِ بد کو — یک قلم دُور بایں شکل نکالا کرتا

یعنی آئینہ کے مانند با آئینِ صفا — دیکھتا میں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا

لا کے آئینہ تمہیں دلبر دکھاتا کون — تم کو تمہارے حسن کا شیدا بنائے کون (معشوق)

اِدھر آئینہ ہے اُدھر دل ہے — جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نما۔ عکس افگن ٭ واقف۔ ماہر (کہاوت) دل کا دل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صورت اُس کے دل کا آئینہ ہے (۴۔ تشبیہاً) دل۔ پردۂ قلب (اہلِ تصوّف و شاعر) ؎

لیکے دو دل عاشق و معشوق کو تم نے کیا — اے تجلی ایک بس دو لمعۂ حسن میں آئینہ (نسیم)

(۵) حیران۔ بھونچک۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند بے حس و حرکت۔ بے جنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہوں کہ آنکھیں بھی مری — ہوگئیں رو رو کے عشقِ سیم تن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶۔ صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں ٭ مشہور ؎

جب تحیّرِ چشم گویاں کا حال آئینہ ہوا — رہ گیا حیرت سے میں ششدر الہ آباد میں (رنگین)

(۶) صاف۔ شفّاف ؎

ہم کو وہ دکھلاتے ہیں ہر لحظہ جمالِ جاناں — دل کا صاف اپنے تمھارا آئینہ سا ہو جانا (ظفر)

(۷) اُجلا۔ مُجلّا۔ مصفّا۔ اُجل ؎

آئین

آئینہ بن جانا - ف - فعلِ لازم (۱) متحیّر ہو جانا - ششدر ہو جانا - ہکّا بکّا ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیران رہ جانا - سکتہ کا عالم ہو جانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکل ہوش رُبا — شاہزادے کو ہو گیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر — آئینہ بن گیا بے تصویر
(مثنوی طلسمِ اُلفت)

(۲) بے ہوش ہو جانا - بے خود ہو جانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ ہمیں سے تم بھی — سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھی صورت (ذوقؔ)

(۳) صاف و شفّاف ہو جانا - چمکدار ہو جانا - آبدار ہو جانا - آب و تاب آ جانا ؎

بہرِ تصویرِ عکسِ نقشِ بدیع — آئینہ بن گیا تھا آپ سریع (مثنوی طلسمِ الفت)

آئینہ بندی - ف - اسم مؤنّث - آلاتِ شیشہ و بلّور وغیرہ مثلاً جھاڑ فانوس - کنول وغیرہ سے مکان کی آرائشگی +

آئینہ بندی کرنا - ف - فعلِ متعدّی - شیشہ آلاتِ بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا - جھاڑ فانوس - کنول اور دیوارگیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں در و دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کرکے چمن چمن روشِ پر اطلسِ زرّیں تجلّیات بچھا دے" (مولوی شریف مولوی غلام امام شہید) +

آئینہ دار - ف - اسم مذکّر (شعر میں) آئینہ دکھانے والا - سنگار کرنے والا - نائی - حجّام +

آئینہ دِکھانا - ف - فعلِ لازم (۱) شیشہ دکھانا - آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا - آئینہ داری کرنا - ہندوؤں میں دستور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہوار میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دکھا کر انعام لیتے ہیں - اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی ہیں - تاکہ بخیریت واپس آئے - فارس میں اِسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جامِ جم بھر بھر کے تاب سے دیتا جمشید — آئینہ تجھکو دکھاتا جو سکندر ہوتا (آتشؔ)
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دکھاؤ غیر کو — وائے بختِ تیرہ زِ بے تقدیرِ پشتِ آئینہ (سالکؔ)
لاؤ کے آئینہ تمہیں دلبر دکھائے کون — تم کو تمہارے حسن کا شیدا بنائے کون (مؤلّف)

(۲) حسن و قبح دکھانا - قابلیت جتانا (۳) کسی بات کا صاف انکار کرجانا (۴) طنز کرنا - طنزاً اس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی مُنہ سے کہتے ہو؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے متعلق اور ایک طرح کے ناز اور کمالِ بے تکلّفی میں داخل ہیں ؎

دو ٹکی جیب میں سُنانے لگا — وہ آئینہ مجھ کو دکھانے لگا (جرأتؔ)

آئین

آئینہ رُخ - یا - **آئینہ رُو** - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرو - معشوق - محبوب - سجن - دلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہ جاتے ہیں حیران تمہاری صورت سے (نظیرؔ)

دیکھتے ہی ہوگی صفائی کیونکہ اے آئینہ رُو — تیرے ہاتھوں سے تو دل اپنا مکدّر ہو گیا (نصیرؔ)
صاف ہم طبع نظر عکس رُونُما ہو گئے — وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (ن)
ہم کیا ہیں نظیرؔ اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو — حیرت کا وہ آئینہ سا نظر آیا (نظیرؔ)
اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں — صفا اُس کا ہے اور بڑھ کے ہے وہاں (میر حسنؔ)
شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار — خاکِ عاشق سے جو دامن جھٹک کر اُٹھ گیا (نصیرؔ)

آئینہ رُخسار - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جس کے رُخسارے آئینے کی طرح چمکتے ہوں - آئینہ عذار ؎

یہ کون گُلِ تر سا چمن زار میں لایا — وہ آئینہ رُخسار دمِ باز پس آیا (امیرؔ)
تُو وہی سوچ جا وہ آئینہ رُخسار — وقت کے مقتضا نہیں انکار (وقتی لکھنوی)

آئینہ ساز - ف - اسم مذکّر - شیشے بنانے والا - آئینوں کا کام کرنے والا - آئینہ گر - شیشہ گر +

آئینہ سازی - ف - اسم مؤنّث - آئینہ گری - آئینہ بنانے کا پیشہ +

آئینہ لیکے یا اُٹھاکے اپنا مُنہ دیکھو } ف - محاورہ - لغوی معنے آئینہ میں اپنی صورت دیکھو -
آئینہ لے کے مُنہ تو دیکھو

یہ ایک کلمہ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوےٰ کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صورت اِس چیز کے قابل ہے؟ پہلے اِس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنہ سے نکالو - اپنی صورت دیکھو اور اِس کام کو دیکھو - یہ خیال دُور کرو - بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلّف یاروں میں بھی بولی جاتی ہے ؎

پھٹکار کس کے مُنہ پہ برستی ہے چل پرے — مُنہ اپنا دیکھ مردوے منگوا کر آئینہ (میر حسنؔ)
پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام سے — آئینہ لے کے دیکھئے مُنہ کا تو نُور آپ (ن)

ہنس کے کہا جی چاہتا ہے یوں تو بھڑا دوں مُنہ سے مُنہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنہ تو دیکھو تم (ظفرؔ)

بوسہ مانگا تو یوں کہ عباس — لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنہ (عبّاس)
جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو ہنس کر یہ کہا — مُنہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ (رتوس)

ترسے رُخ سے کہ جو ہر دم روبرو آئینہ کو رکھتا ہو ذرا آئینہ لیکر مُنہ تو دیکھے آفتاب اپنا (ظہیر)

آئینہ محل - ف - اِسم مذکّر - وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہوئے ہوں - شیش محل ؎

یہ چشم ہری رشکِ صد آئینہ محل ہے اِس گھر میں گُزر کس سے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - ۱- فعلِ لازم - کسی بات کا ظاہر ہونا - عیاں ہونا - روشن ہونا ؎

مجھ پر جو کچھ گزرتی ہے روشن ہے یار پر خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (انور)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

ایوان - ف - اِسم مذکّر - مجلس - کونسل - لغوی معنی کوشک - محلِ شاہی - نشستگاہ و بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت - ف - اِسم مذکّر (قانون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت - ف - اِسم مذکّر (قانون) وہ مجلس جس میں جماعتوں - فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں +

ایّوب - ع - اِسم مذکّر - ایک نہایت مشہور - صابر - شاکر - متقی - پرہیزگار - رحم دل - مہمان نواز - سخی اور ہر حال میں شکر گزار پیغمبر کا نام - آپ حضرتِ لُوط کے نواسے - مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال - آل و عیال سے خوش - تاجِ رسالت و خلعتِ نبوت سے ممتاز تھے - قلبِ سلیم - انفراغِ مُسلّم - صراطِ مستقیم کے سبب محسود خلائق رہے لوگوں کو گمان تھا کہ یہ استقلال یہ ثابت قدمی یہ تقویٰ یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس انفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب سے ہے اگر یہ بات نہ ہو تو پھر دیکھئے انچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے - خدا تعالیٰ نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایّوب کو امتحان میں ڈالا - سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا - سارے اسباب اور اثاث البیت پر جھاڑو پھیر دی دانت کریدنے کو تنکا تک نہ رہا - آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعتہً مکان گرنے سے دب کر مر گئے گیا تو صاحبِ آل اولاد تھے کیا بے اولاد بن گئے - اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل پڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا اگلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھ دیتے اور فرماتے کہ نیر رزق

تو خدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے - یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن آپ پھر بھی سرگرمِ مناجات و عبادتِ الٰہی ہے گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی - بچے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہوئے - بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسو نہ ٹپکا - میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شکر گزار اور اُسکی رحمت کے امیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی - ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر ہی نہ گھبرائے - ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۲ سال - چونکہ خدا تعالیٰ نے اِس امتحان میں پُورا پا کر سب کی تلافی کر دی بال بچے بھی اُٹھے - دولت دو چند سہ چند اور صحت روز افزوں نصیب ہوئی - صبرِ ایّوب اِسی وجہ سے مشہور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ عاشق ہے یا ایّوب ہے (داسلوم)

ایوننگ پارٹی - انگلش (Evening Party) اِسم مؤنث - ترو خشک میوہ جات - چاء - کافی وغیرہ کی بطورِ ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھرے چلو - ۱- محاورۂ ٹھگ - اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کُشی پر متعین ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سُنتے ہی مُسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں +

اَے ہے - ہ - کلمۂ تاسّف - افسوس - ہا +

ب

ب - ع - اِسم مؤنث (۱) عربی فارسی اُردُو الف بے تے کا دوسرا اور ہندی حروفِ صحیح کا تئیسواں اور گُرمکھی کا تیسرا حرف جسے بائے ابجد - بائے موحّدہ - بائے تازی - اور ہندی میں ब کہتے ہیں - عربی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردُو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت - کبھی قسم کبھی صِلہ و اتّصال - کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چُنانچہ بترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے + بدل و جان - بخدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - دم بدم (اِسی ضرورت پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے - جیسے گھر گھر - ہاتھ بہ ہاتھ)

با	بابُو

با ایمان - با وفا - با تمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحب تمیز - یہ حرف بعض اوقات حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے ٭

(پ) بادشاہ - پادشاہ - بابُو - باپُو - جھُبنا - جھُپنا - بتاسا - پتاسا ٭

(ج) بلنا - جلنا - بھُلسنا - جھُلسنا ٭

(د) جب - جد - کب - کد ٭

(گ) سالبودانہ - ساگودانہ - اُبنا - اُگنا - بگولا - بگُولا ٭

(ل) ببیا - بیلا - اُبچنا - اُلچھنا ٭

(م) نیب - نیم - بَور - مَول - نیبو - لیمو - نربدا - نرمدا - تبب گرُوھ - بلم گڑھ ٭

(و) سیب - سیو - ابہیر - اویر - بیلا - ویلا - بچ - برج - بابا - باوا ٭

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع - باوجُود اور باوصف وغیرہ ٭

بااثر - ف - ع - صِفت - مُؤثّر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر - مُجرّب - آزمُودہ ٭

بااختیار - ف - ع - اِسم مذکّر (قانُون) مُختار - مجاز - جیسے قانُونی اختیار والا ٭

باایمان - ف - ع - صِفت - عقیدہ مند - دیندار - وفادار - صادق - سچّا - دیانتدار

باتدبیر - ف - ع - صِفت - مُدبّر - عاقِل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - مُنتظِم ٭

باتمیز - ف - ع - صِفت - تمیزدار - شائستہ - خوش اطوار - مُؤدّب - عِلمِ مجلس جاننے والا

باحیا - ف - ع - صِفت - لاجونت - حیا مند - شرم و لحاظ کا ٭

باخبر - ف - ع - صِفت - معلُومات رکھنے والا - واقِف - بھیدیا - ماہر - آگاہ - خبردار - عارِف - کامل ٭

باذوق - ف - ع - صِفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ف - ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمُول ٭

باقاعدہ - ف - ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - ترتیب وار - باقرینہ - باموقع - باترتیب

بامروّت - ف - ع - صِفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - لاحظ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیا مند - باشرم ٭

بانوا - ف - اِسم مذکّر (اصل میں بےنوا یعنی بے سروسامان تھا) مُسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ ٭

باوضع - ف - ع - صِفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بااوقات - مُنضبط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مؤدّب ٭

باوفا - ف - ع - صِفت (۱) بات کا پُورا - خیرخواہ (۲) نمک حلال - مروّت والا - نباہنے والا ٭

باب - ع - اِسم مذکّر (۱) دروازہ - دوار (۲) مقدمہ - مُعاملہ (۳) کتاب کا حصّہ - فصل - عُنوان (۴) دفعہ - اوحیا - حدّ (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حساب - مدّے (۷) مقصد - مطلب - غرض - مُدّعا - منشا - مُراد (۸) مضمُون - بحث - مذکّر (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ٭

بابا - ہ - ف - اِسم مذکّر (۱) باپ - پِتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - سنت - سنتوں کا سردار (۴) عِزّاً حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) بابا تم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خِطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بُوڑھا - بڑی عُمر کا - نہایت بُڈّھا ٭

بابا - انگلش Baby or Babe - بے بی یا بیب) اِسم مذکّر - شیرخوار بچّہ - بالک - ننّا - ننّی ٭

(انگریزوں کے خدمتگار و پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) ٭

بابت - ع - اِسم مؤنّث (۱) حساب - مدّے (۲) نے - واسطے (۳) مقدمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بیت کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کے واسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت ٭

بابڑ - ہ - اِسم مؤنّث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بٹا جاتا ہے ٭

بابر - ف - اِسم مذکّر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدّین اکبر کا دادا تھا - اِسکی قسم اور نیاز کو مُغلیہ خاندان والے بہت بڑی عزّت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں ٭

بابل - ع - اِسم مذکّر - ایک پُرانے مشہُور شہر کا نام جو کُوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرود بن کوش بن حام بن نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرود کا نام بال یا بیل یا بلیس تھا - یہ شہر ہاروت ماروت دو فرشتوں کے قید، جادو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے ٭

بابل - ہ - اِسم مذکّر - باپ - پِتا - پدر - جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی ٭

بابن - انگلش (Bobbin) اِسم مؤنّث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹ میں لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ کرچ

بابی نٹ - انگلش (Baby Lonie net) اِسم مؤنّث - لوٹ جالی ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا ٭

بابُو - ہ - اِسم مذکّر (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کنور ٭

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزت دار آدمی (۳)
انگریزی کا لوپس۔ کلرک (۴) بقیر تعظیماً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو
بابو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پورب میں پیار سے بچوں کو بابو کہتے ہیں
(۶۔ مو) زبردست۔ زور آور (فقرہ) مائی مائی سب ہیں بابو کوئی نہیں ملا۔
بعض لوگ اسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اسکی اصل
بابُو بتلاتے ہیں مگر دراصل اسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے +

دبنگالہ میں مُغلی اور ماں بھوم کا ایک بہت بڑا مستند اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم
اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اس میں قدیم الایام سے
یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے
لقب سے ملقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکائت۔ دوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکر چوتھا لال کہلاتا ہو
اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابو کے لقب سے ملقب کئے جاتے ہیں۔ اسیطرح
اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالاسور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی
ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا وسعدر سے ٹیکائت بابو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابو)

بابُونہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پرکرت (بابونیت) ع (بابونج) ایک قسم کی بوٹی جس کے
پھولوں کا پروردہ روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور درد کو
تحلیل کرتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک +

باپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فارسی (باب) (۱) پتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ ابا (۲)
بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ ولی نعمت۔ پرکھا (۳) گرو۔ اُستاد۔
جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے +

باپ بنانا۔ فعل متعدی۔ والد کے برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گرداننا (۲)
خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں +

باپ تک جانا۔ یا۔ پہنچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ باپ کی گالی دینا
کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا +

باپ دادا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پُرکھا۔ مربی۔ بزرگ۔ بڑے بوڑھے۔
(۲) پشت۔ پیڑھی۔ کل (۳) مُورثِ اعلیٰ +

باپ دادا کی ہڈیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا
لحاظ۔ خاندانی عزت جیسے بیٹی سسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا
مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا
نہ ہو کہ اُن کی رُوحیں کانپیں +

باپ رے باپ۔ ہ۔ ندا۔ پورب میں تعجب۔ حیرت اور خوف کے

موقع پر بولتے ہیں۔ بَل بے +

باپ کا۔ ہ۔ صفت۔ موروثی۔ ورثہ کا۔ ارث کا۔ ملکیت۔ مملوکہ۔ مقبوضہ +

باپ مارے کا بَیر۔ ہ۔ محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دشمنی
وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت +

بات۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (۲) گفتگو۔ قیل قال
گفتار۔ مکالمہ۔ کلام (۳) روزمرّہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان
بھاکا (۴) کہن۔ مقولہ۔ کہنا۔ کہا سه

اُلفت میں ہر جو بھی بات ہوئی یا نہ ہوئی   کیوں نہ کہتا تمھاری بات ہوئی یا نہ ہوئی (معروف)

(۵) مثل۔ کہاوت۔ ضرب المثل سه

بچنے سے شوق دل کے سبب لگ گیا خلیل   وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۶) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگزشت سه

چارہ گر جان بچے ہو کہ نہ ہوگا اچھا   مجھ سے کیا پوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات (ظفر)

(۷) قصّہ۔ کہانی (۸) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات سه

دے کیس آنگے مرے نام وحشت   ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے (نسیم)
بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمھیں   یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا۔ افواہ۔ اوائی (۱۰) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ سودہ (۱۱) پیغامِ شادی
سگائی۔ منگنی۔ نسبت سه

بتوں کی بات غیر سے کرنی یہ بنا نہیں   سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(۱۲) مضمون۔ عبارت (۱۳) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی
برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہ جائیگی
(۱۵) اِلزام۔ حرف سه

لائے گی ایک دن محبت میں   آبرو پہ یہ انکساری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر۔ فریب۔ بناوٹ سه

باتوں پہ تیری بھولے ہوتو تھے پر اب یہ لوگ   حالت کو میری دیکھ کے ہشیار ہو گئے (نشور)

(۱۷) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (۱۸) نقص۔ عیب۔ نِندا۔ بُرائی۔ بدی۔ غیبت۔
دکھاؤ تم نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) ضد۔ اڑ۔ ہٹ۔ چج سه

صبح ہوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے   تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے (دل)

(۲۰) قصور۔ خطا۔ تقصیر (۲۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ سه

آدھی رات اور ہم ترے در پہ   بال لگائیگی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول۔ بچن۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے۔

بات

(۲۳) ساکھ۔ پرتیت۔ اعتبار (۲۴) عزت۔ حرمت۔ پت (فقرہ)
اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎
ذکر نا ؤ اُس سے سوال و جواب　تری بات بھی جا سے بر جائے گی (رند)
(۲۵) دعوے (مثل) چھوٹا منہ بڑی بات (۲۶) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش۔ سیکھ
نبات سے کہیں شیریں تر آخر نکل آئی　جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)
(۲۷) نکتہ۔ حکمت۔ آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) دانائی۔ دانشمندی۔ فراست۔ عقلمندی (مصرعۂ مومن)
بات جب ہے کہ بات ٹالو تم
(۲۹) چٹکلہ۔ لطیفہ۔ بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔
(۳۰) کیفیت و لطف ؎
گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے　پر وہاں کوسوں نہیں حضرت وہ میخانہ کی بات (رنگین)
(۳۱) وصف۔ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی ؎
ہزار گُل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی　ولے یہ بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)
(۳۲) ہنر۔ کام۔ ہدیا (۳۳) سوال۔ پرشن۔ مسئلہ (۳۴) سندیسہ۔ سندیسا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم۔ مافی الضمیر۔ مضمون (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (۳۶) لہر۔ موج۔ ترنگ۔ وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں)
(۳۷) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مراد۔ مدعا (۳۸) خواہش۔ حاجت۔ ضرورت (مصرعۂ ظفر)
پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات
(۳۹) تمنا۔ آرزو۔ ارمان (مصرعہ)
یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے
(۴۰) اختلاط۔ اخلاص ؎
مانگا جو میں بوسہ تو لگے کہنے غضب سے　سنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)
(۴۱) تدبیر۔ علاج۔ اُپائے (۴۲) تجویز۔ مشورہ۔ صلاح (۴۳) باب۔ مقدمہ۔ معاملہ (۴۴) کام۔ کاج۔ کاروبار۔ فعل۔ امر (۴۵) شغل۔ تعلق (۴۶) راز۔ بھید۔ اسرار (۴۷) ڈھنگ۔ اطوار (۴۸) آن۔ انداز۔ ادا (۴۹) رمز۔ اشارہ۔ کنایہ (۵۰) عادت۔ سُبھاؤ۔ لچھن (۵۱) موقع۔ محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کار دانے و سہل (۵۳) مشکل۔ دشوار (مصرعۂ ہجر)

بات

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو سنا لو ہم کو
(۵۴) چیز۔ شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ۔ جگر۔ ظرف۔ ہمت۔ جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز۔ صدا۔ نوا (فقرہ) کان پڑی بات سنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ رواج جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول۔ قیمت (۵۹) پھل۔ نتیجہ۔ ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے۔ دانست۔ سمجھ (مثل) جتنے منہ اتنی باتیں (۶۱) خیال۔ دھیان (اس معنی میں دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل۔ برہان۔ وجہ ثبوت جیسے اب آگے کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب۔ واہیات۔ خرافات۔ گپ شپ۔ کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ۔ قضیہ۔ قصہ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ۔ بات بڑھانی اچھی نہیں ٭

بات اُٹھانا ۔ ع۔ فعل متعدی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا۔ ناگوار باتوں کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا۔ آرزو پوری کرنا۔ بجا لانا۔ حکم بجا لانا۔ (۳) سوال یا قول کو رد کرنا۔ بات نہ ماننا +

بات اُلٹنا ۔ ع۔ فعل متعدی (۱) ردِ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر کہنا۔ بات کو پلٹ دینا +

بات آنا ۔ ع۔ فعل لازم (۱) الزام آنا۔ حرف آنا۔ برائی آنا (۲) لگاؤ آنا۔ نسبت آنا +

بات بات میں ۔ ع۔ تابع فعل (۱) ہر بات میں۔ ہر ایک کلام اور ہر ایک کلام میں۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔ ہر طرح سے۔ ادنےٰ ادنےٰ بات میں (۲) سر تا سر۔ بالکل +

بات بات میں چھری کٹاری ۔ ع۔ (محاورۂ عو) ہر بات میں کشت و خون کی تیاری۔ ہر بات پر لڑائی کا سامان۔ ہر وقت کی لڑائی اور طعنہ زنی +

بات باندھنا ۔ ع۔ فعل لازم (پورب) جھوٹی دلیل کرنا۔ راستی سے گزرنا۔ خلاف بیانی کرنا۔ مکرنا +

بات بدلنا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ زبان پھیرنا۔ تبدیل سخن کرنا۔ مکر بیٹھنا +

بات بڑھانا ۔ ع۔ فعل متعدی (۱) کلام کو طول دینا۔ بحث بڑھانا۔ طول کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا۔ راڑ بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا۔ جھگڑا اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا۔ فوق دینا۔ تائید کلام کرنا۔ تقویت دینا۔ پشتی کرنا +

بات بڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا ۔ قِصّہ زیادہ ہونا ۔ راڑ بڑھنا ●

بات بڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اوچھے بات اُونچی کرنا ۔ تاکیدِ کلام کرنا (۲) گستاخی ۔ قطعِ کلام کرنا ●

بات بگاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مطلب کھونا ۔ کھنڈت کرنا ۔ موقع کھونا ۔ کام بگاڑنا (۲) عزّت میں فرق لانا ۔ ساکھ بگاڑنا ۔ پت کھونا ●

بات بگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا ۔ کھنڈت ہونا (۲) عزّت اور ساکھ میں فرق آنا ۔ دِوالہ نکلنا ۔ برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ حیثیت بگڑنا ●

بات بنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا ۔ اِفترا ہونا (۲) کامیاب ہونا ۔ آبرو پیدا ہونا ۔ ساکھ بنا ۔ بول بالا ہونا (۳) موقع بنا ۔ ڈھب بنا ●

بات بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بات گھڑنا ۔ سخن سازی کرنا ۔ گھڑت کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ فریب بنانا ۔ بیجا عذر کرنا ۔ حیلہ بنانا (۲) عزّت بنانا ۔ آبرو پیدا کرنا ۔ نام حاصل کرنا ۔ وقعت پانا ●

بات پانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مطلب کو پہنچنا ۔ تہ کو پہنچنا ۔ منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے ●

بات پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ قول کی پچ کرنا ۔ ضد پر آنا ۔ ہٹ پر آنا ●

بات پر بات یاد آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تذکرہ پر تذکرہ آنا ۔ ذکر میں ذکر آجانا ۔ مثل پر مثل یاد آنا ●

بات پر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا ۔ کسی کے کہنے پر بگڑنا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا ●

بات پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ نقص نکالنا ۔ حُجّتِ بیجا کرنا ۔ کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا ۔ کلام میں حجت نکالنا ●

بات پکی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پختہ دپز کرنا ۔ اقرار و مدار کو مضبوط کرنا ●

بات پکی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عہد واثق ہونا ●

بات پلٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (بات بدلنا)

بات پوچھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا ۔ خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا ۔ عزّت سے پیش آنا ۔ کسی کی طرف متوجہ اور ملتفت ہونا ●

بات پہ بات یاد آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (بات پر بات یاد آنا) ●

بات پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھید کھلنا ۔ افشائے راز ہونا ۔ بھانڈا پھوٹنا ●

بات پھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (بات پلٹنا) ●

بات پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی امر کی شُہرت دینا ۔ کسی بات کو شایع کرنا ۔ چرچا کرنا ۔ بات بڑھانا ●

بات پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بات مشہور ہونا ۔ طشت از بام ہونا ۔ مُشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا ●

بات پھینکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ طعنہ مارنا ۔ آوازہ کسنا ۔ رمُوز پھینکنا ۔ بولی ٹھولی دینا

بات پی جانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی بات سے درگزر کر جانا ●

بات پینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی بات کا متحمل ہونا ۔ سخت بات کی برداشت کرنا ۔ کچھ نہ کہہ کر چُپ ہو رہنا ۔ درگزر کرنا ●

بات تو یہ ہے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ مطلب تو یہ ہے ۔ خلاصہ تو یہ ہے ۔ الغرض ۔ القصہ ۔ الحاصل ●

بات ٹالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سُنی اَن سُنی کرنا ۔ اصل بات کا جواب نہ دینا اور اور باتیں کرنا ●

بات ٹھہرنا ۔ یا ٹھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تجویز قرار پانا ۔ کسی امر کا تعیّن ہونا ۔ کسی بات کا مقرر ہونا ؎

ٹھیری کیا بات کیا منع بکریں جو آج ۔ کوئی شخص اُس سے نہ بھیجا کہ بلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا ۔ عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا ●

بات جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اعتبار جانا ۔ ساکھ جانا ۔ عزّت میں فرق آنا ●

بات جمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بات کرسی نشین کرنا ۔ کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا ●

بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزّت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے ●

بات چبا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کچھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا ۔ یا اُس مدعا کو جھٹ اور قالب میں بدل دینا ●

بات چلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ذکر چھیڑنا ۔ ذکر شروع کرنا ●

بات چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ذکر چھڑنا ۔ ذکر شروع ہونا ●

بات چیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بول چال ۔ گُفت و شنید ۔ گفتگو ●

بات دُہرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ایک بات کو دوبارہ کہنا۔ پھر کہنا ۔ دُہرا کہنا

بات دینی آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بازپُرس کا مستوجب ہونا ۔ جوابدہی کا ذمّہ پڑنا

بات ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) بات گرانا ۔ کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا

کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا ۔ جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ✦

بات رکھ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مان لینا ۔ قول نہ ٹالنا (۲) عزّت

رکھ لینا ۔ ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عَیب چُھپا دینا ۔ پردہ رکھ لینا ✦

بات رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام

اور تُہمت دھرنا ✦

نہتی تھیں رے کی اگر دل میں اپنے ۔ تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (ناسخؔ)

بات رہ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہ جانا

بدی یا نیکی کا قائم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا

بُرائی یا بھلائی کا رہنا ✦

بات رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عزّت و آبرو رہنا ✦

بات صحیح کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کسی بات کی تصدیق کرنی ۔ بات کا ثبوت پہنچانا

بات کا بتنگڑ کرنا ۔ یا ۔ بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان

کرنا ۔ پر کا کوّا بنانا ۔ مُبالغہ کرنا ۔ چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا ۔

تِل کا بیل بنانا (عورتیں بتنگڑ بولتی ہیں) ✦

بات کا بھید ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ مغزِ سخن ۔ بات کی تہ ۔ منشائے کلام ✦

بات کا پُورا ۔ ہ ۔ صفت ۔ راسخ القول ۔ واثق القول ۔ بات کا ایک ۔ بات

کا پکّا ۔ صادق القول ۔ دعوے کا سچّا ✦ بارہا ؎

معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا ۔ دل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (جرأت)

بات کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ قطعِ کلام کرنا ۔ گفتگو میں دخل دینا ۔ دخل

در معقولات کرنا ۔ دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ✦

بات کان پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی بات کا گوش گزار ہونا ✦

بات کا ہیٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ قول کا کچّا ۔ وہ شخص جس کی زبان کا کچھ

ٹھیک نہ ہو ۔ بات کا بودا ۔ نامعتبر ۔ بے وقار ✦

بات کُرسی نشین ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سخن کا مقبول ہونا ۔ کسی بات

کا تسلیم کیا جانا ✦ بول بالا ہونا ✦

بات کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بولنا ۔ گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا ۔

متوجّہ ہونا ۔ رجُوع کرنا ✦

بات کرتے میں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دم کی دم میں ۔ آناً فاناً میں ۔ لمحہ میں

پل میں ۔ بہت جلد ۔ سُرعت سے ؎

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات ۔ بات ہی کیا ہے جو بہلاؤ ہمیں رات کی رات (جرأت)

بات کو آنچل میں باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا ۔

وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا ✦

بات کُھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ افشائے راز ہونا ۔ بھید کُھلنا ۔ طشت از بام ہونا

بات کہنے میں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دیکھو (بات کرنے میں)

بات کھونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا ۔ ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا ؎

کہا بالعرض مُدعا کر کے ۔ بات بھی کھوئی اِلتجا کر کے (ناسخؔ)

بات کہی پرائی ہوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں

چھپتی ۔ مُنہ سے نکلی بات قابُو میں نہیں آتی ✦

بات کی بات ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دم کے دم ۔ ذرا سی دیر ۔ لمحہ بھر ۔ دم بھر

بات کی بات کو ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دم کے دم کو ۔ لمحہ کو ۔ ذرا سی دیر کے

واسطے ۔ دم بھر کے لئے ✦

بات کی بات میں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دم بھر میں ۔ لمحہ میں ۔ آناً فاناً

میں ۔ طرفۃ العین میں ۔ فوراً ۔ جلد ✦

بات کی پیچ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ پاسِ سخن ۔ سخن پروری ۔ جو کچھ مُنہ سے

نکلے اُسی کی پیروی کرنا ✦

بات کے پھول جھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوش کلام اور خوش گفتار ہونا

بات گرہ باندھنا ۔ یا ۔ گرہ میں باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ بات بنانا ۔ جھُوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا

سخن سازی کرنا ۔ ڈھکوسلا کھڑا کرنا ✦

بات لانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا ۔ پیغام لانا ۔ سگائی ٹھیرانا

(۲) حرف لانا ۔ الزام لگانا ۔ عیب رکھنا ۔ رِلم لگانا ✦

بات لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۱) (۲) لگائی بجھائی کرنا ۔

کان بھرنا ۔ غیبت کرنا ۔ بدی کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ ناحق رسوا کرنا ✦

بات مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) بات دبانا ۔ جھُٹلانا ۔ جھُٹلان

کرنا ۔ (۲) طعنہ مارنا ✦

بات ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ بات تسلیم کرنا ۔ کہا ماننا ۔ راضی ہونا ؎

گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں ۔ جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (ناسخؔ)

بات مُنھ پر رکھنا - یا - لانا - و - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کو جتانا - ذکر کرنا۔

بات میں - و - تابعِ فعل (۱) دم بھر میں - لمحہ بھر میں - طرفۃُ العین میں ✦

بات میں سے بات نکالنا - و - فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا - کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا ✦

بات میں فی نکالنا - و - فعلِ مُتعدّی - کسی بات میں نقص کھوٹ یا عیب نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا ✦

بات نہ پُوچھنا - و - فعلِ مُتعدّی - خاطر میں نہ لانا - توجّہ نہ کرنا - مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا - و - فعلِ لازم - مغرُور ہونا - خاطر میں نہ لانا ✦

بات نیچے ڈالنا - و - فعلِ مُتعدّی (ع) اپنی بات کو رد ہونے دینا (فقرہ) کیسی زباں دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو ✦

بات ہے - (ا) علاوہ - (۱) سہل ہے - آسان ہے (۲) ڈھکوسلا ہے - گھڑت ہے ✦

بات ہلکی ہونا - و - فعلِ لازم - ساکھ بگڑنا - سُبکی ہونا - قدر گھٹنا - بات کا پایہ سے گرنا ✦

بات ہی کیا ہے - و - محاورہ - کیا مشکل ہے - کیا امرِ دُشوار ہے - کونسی بھاری مشکل ہے ؎

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقاتِ رقیب ✦ بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ ہمیں ما کی سے (بیخود)

باتُون - و - اسمِ مذکّر - بہت باتیں بنانے والا - بکّی - بکواسی - فضُول گو - لسّان - منہ پھٹ ✦

باتوں - و - اسمِ مؤنّث (بات کی جمع) حرُوفِ مُغیّرہ کے ساتھ ون سے جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں - و - تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں - دورانِ گفتگو میں (۲) یونہی - آسانی سے - باتیں بنا کر - باتوں میں لگا کر - قیل و قال میں ؎

کیا زباں میں بھی کشش تھی اے بُتِ خونخوار کی ✦ باتوں باتوں میں وہ دل پہلو سے کیونکر لے چلا (رزق)

باتوں کا جھاڑ باندھنا - و - فعلِ مُتعدّی - لگا تار بولے جانا - سخن کا تار باندھنا - برابر کہے جانا ✦

باتوں کا دھنی - و - صفت - سُخن سازی میں اُستاد - باتُونی ✦

باتوں میں اُڑانا - و - فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا - ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا - دھوکا دینا - فریب دینا - جھانسا دینا

باتوں میں آنا - و - فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا ✦

باتوں میں بہلانا - و - فعلِ مُتعدّی - صرف باتوں سے خوش کرنا - باتوں میں لگا کر توجّہ ہٹانا ✦

باتوں میں پھُسلانا - و - فعلِ مُتعدّی - باتوں میں بہکا لینا - چرب زبانی کے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا - و - فعلِ مُتعدّی - لاجواب کرنا - قایل کرنا - بند کرنا - باتوں میں دبا لینا - باتوں میں غالب آنا ✦

باتوں میں لگانا - و - فعلِ مُتعدّی - گفتگو میں مشغول کرنا ✦

باتُونی - یا - باتُونیا - و - اسمِ مذکّر - بہت باتیں بنانے والا - بکّی - بسیار گو - فضُول گو - یاوہ گو - بھڑبھڑیا ✦

باتیں - و - اسمِ مؤنّث - بات کی جمع ✦

باتیں بگھارنا - و - فعلِ لازم - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا - و - فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا - جھوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا - چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا - شیخی کرنا - بڑھ بڑھ کے بولنا - جھک لگانا (۴) الزام دھرنا ✦

باتیں چھانٹنا - و - فعلِ لازم - طنز آمیز باتیں کرنا - طعنے مارنا ✦

باتیں سُننا - و - فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا - بُرا بھلا سہنا - طعنہ مہنہ برداشت کرنا ✦

باتیں سُنانا - و - فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا - بُرا بھلا کہنا - سخت سُست کہنا - کڑوی باتیں سُنانا - لعنت ملامت کرنا - بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا - حال بیان کرنا ✦ خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا ؎

باتیں سُنتے تو سپھوک جائیے گا ✦ گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا - (داغ)

باتیں کرنا - و - فعلِ مُتعدّی - گفتگو کرنا - مکالمہ کرنا - بات چیت کرنا - بولنا چالنا

باتیں لڑانا - و - فعلِ مُتعدّی - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - گپ مارنا - گپ شپ کرنا ✦ طلاقتِ لسانی دکھانا ✦

باتیں لگانا - و - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بات لگانا نمبر ۲) ✦

باتیں ملانا - و - فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں ملانا - ہاں ہاں کرنا - ست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا - سخن سازی کرنا ✦

باتیں مٹکانا - و - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا - مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا ✦

باتیں ہیں - و - محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں - دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں - فقط ڈراوا ہے (۳) گھڑت ہے - قصّے ہیں - کہانیاں ہیں (مصرع)

باٹ

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش ٭

باٹ - ہ - اسم مذکر (گنوار) سنگِ ترازو - وزن کرنے کے بٹ - موازنہ ٭

باٹ و پیمانہ - ہ - اسم مذکر (قانون) موازنہ - وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پرتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجایش نہ رہے

باٹ - ہ - اسم مذکر - رستہ - سڑک - مارگ - پگڈنڈی - لیکھ (گنوار بولتے ہیں) ٭

باٹ دیکھنا - ہ - فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا ٭

باٹ کا آٹا - ہ - اسم مذکر - وہ باریک آٹا جو چکّی کے گرنڈ میں چاروں طرف پسکر گرنے سے اوپر اوپر رہ جاتا ہے - گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا ٭

باٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج - ف - اسم مذکر - خراج - تعلّقہ بندی - زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے - کر - زرِ مالگزاری - لگان - جمعبندی کا روپیہ - باچھ ٭

باج گزار - ف - اسم مذکر - خراج ادا کرنے والا ٭ رعیت - مطیع - محکوم ٭

باج - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آواز - بجنے کی آواز (فقرہ) اس میں باج نہیں ہے ٭

باجا - ہ - اسم مذکر - بجنے کی چیز - مزامیر - بجانے کی ظرف جیسے طاشا - مرفہ وغیرہ ٭

باجا گاجا - ہ - اسم مذکر - مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا ٭

باجرا - ہ - اسم مذکر (س - باجرکا) ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے - (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) چھار تھی ننھی بوندیں - کنیا - جیسے باجرا برس رہا ہے ٭

باجنا - ہ - فعل لازم (گنوار) بجنا - آواز دینا ؎

پیپل کے سے پات ڈولتے جا پر لاری بھیجا — ساری رتن تو مجھو کو ترسی نہ مورے مورے بنیا

باجا باجے رے مورے بنیا — (مقولۂ جہاں)

(یہ ایک قصّے کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) ٭

(۲) مشہور ہونا - موسوم ہونا ٭ جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے ٭

باجی - ف - اسم مؤنث (۱) بہن - بڑی بہن - بی بی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (رنڈیوں کی زبان)

باچھ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) بچھی - چندہ - بہرہ (۲) جمعبندی ٭

باچھ - ہ - اسم مؤنث - گوشۂ لب - کنجِ دہاں - دونوں ہونٹوں کے کونے ٭

باچھیں آنا - ہ - فعل لازم - ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا - باچھیں پکنا یا پھٹنا ٭

باچھیں کھوری تک آنا - ہ - فعل لازم - نہایت ہنسنا اور خوش ہونا - کھلنا کھلکھلا کر ہنسنا

باچھیں کھل جانا - ہ - فعل لازم - ہنسی آجانا - ہنس دینا - خوش ہوجانا اس قدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں ٭

باد

باد - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا (۲) تکرار - پیچ - کرود (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم لکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ - نالش ٭

باد - ف - اسم مؤنث - پون - باؤ - ہوا - بیال - بیارے ٭

بادِ تند - ف - صفت - جھکڑ - آندھی - تیز ہوا ٭

بادرفتار - ف - صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ٭

بادِ صبا - ف - ع - اسم مؤنث - صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں ٭ بہشت کی ہوا ٭

بادکش - ف - اسم مذکر - پنکھا - بیجنا - بینا - بادزن ٭

بادِ مخالف - ف - ع - اسم مؤنث - وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو بادِ مزاحم - طوفان - آندھی ٭

بادِ موافق - ف - ع - اسم مؤنث - بادِ شرطہ - وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے موافق ہو - بادِ مراد ٭

باد نما - ف - اسم مذکر - ہوا دیکھنے کا نشان - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو - پون پرکاسو - پون پرچارک ٭

بادام - ف - اسم مذکر - ایک میوہ کا نام جو اکثر کابل کی طرف سے آتا ہے ٭

بادامہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

بادامی - ف - صفت (۱) بادام کے رنگ کا - سُرخی مائل زرد - ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی چھوٹی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ٭

بادامی آنکھ - ف - اسم مؤنث - چھوٹی بیضوی آنکھ ٭

بادبان - ف - اسم مذکر - پال - وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے ٭

باد خایہ - ف - اسم مذکر (۱) ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں - فتق شقاق (۲) گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض ٭

بادخور - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اُڑ جاتے ہیں ٭

بادخورہ - ف - اسم مذکر - گنج - وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جاتے ہیں ٭

بادریسہ - ف - اسم مذکر - وہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اوپر

باد

رکھتے ہیں (عام بادریشہ کہتے ہیں)+

بادشاہ - ا - اسمِ مذکّر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سلطان - شاہ - مالکِ ملک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کامل - اُستاد - دھنی جیسے جھوٹوں کا بادشاہ - پنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال نیل از کشت چلتا اور رفو ڈھوپ محفوظ رہتا ہے+

بادشاہانہ - ف - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا+

بادشاہت - ا - اسمِ مؤنث (عوام) راج - سلطنت - پادشاہی - حکومت+

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اسمِ مذکّر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - دو زمین کے بخارات جن سے پانی برستا ہے+

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا+

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا+

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھرنا - ابر پھیلنا+

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا+

بادلہ - ہ - اسمِ مذکّر - سونے اور چاندی کے پچے تار جو گوٹا بٹنے اور کلابتون بننے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری+

بادہ - ف - اسمِ مذکّر - دارو - شراب - مے+

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اسمِ مذکّر - شرابی - میخوار+

بادھا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲) ہندو (۲) بیماری اُوپری خلل - آسرا - آسیب - بھوت پریت - سایۂ جن+

بادہوائی - ا - اسمِ مؤنث (۱) بیہودہ - لغو - بےمعنی (۲ - صفت) بیکار - نکمّا+

بادی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) مدعی - نالشی - دادخواہ (۲) شریر - بدذات+

بادی چور - ا - اسمِ مذکّر - بدذات چور - دُزدِ کامل - چوروں کا بادشاہ - کٹّا چور

بادی - ف - صفت (۱) نفاخ - باد انگیز - ریحی (۲) بارد - سرد+

بادی النظر - ع - تابعِ فعل - ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اسمِ مؤنث - سونف+

بادیہ - ف - اسمِ مذکّر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا

بار

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - دشت - بن+

باڈی گارڈ - انگلش (Body Guard) اسمِ مذکّر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں+

بار - ہ - اسمِ مذکّر (۱) وقت - سماں - موقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرت (۵) دُوار - دروازہ (۶) سنیچر کا دن - ہفتہ کا روز

باربار - ہ - تابعِ فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - بست (۲) رخصت - دخل - اجازت - لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرت - نوبت (۵) اندوہ غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ ع - صفت) تعالیٰ - بزرگ (۱۰) باریدن کا امر (۱۱) حمل - گربھ (۱۲) مرادفِ کار+

باربردار - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار (۲) لدو - حمال+

باربرداری - ف - اسمِ مؤنث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اونٹ وغیرہ کا کرایہ+

بارِ تردید - ف ع - اسمِ مذکّر (قانون) جواب دہی کی ذمہ داری+

بارِ ثبوت - ف ع - اسمِ مذکّر (قانون) ثبوت دہی کی ذمہ داری+

بارِ خاص - ف ع - اسمِ مذکّر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - بیچ کا اجلاس+

بارِ خاطر - ف ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر+

بارِ خدا - ع ف - خدائے بزرگ - ایزدِ تعالیٰ - بارالٰہ+

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی+

باردانہ - ف - اسمِ مذکّر - صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) انگڑ کھنگڑ - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - بیٹھن - بورے وغیرہ جن میں تجارت کا اسباب

بارِ عام - ف ع - اسمِ مذکّر - اجازتِ عام - دربارِ عام+

بارکش - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ+

بارگاہ - ف - اسمِ مؤنث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری+

بارگیر - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اٹھانے والا جانور - بارکش - لدو گھوڑا اور

اُونٹ وغیرہ (۲) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو ✦

بارا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاج اور بُوڑھے کے مرنے کی روٹی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں ✦

باراجوری - ہ - تابعِ فعل - زبردستی - دھینگا دھینگی سے

تھارو پیر کرت باراجوری سوری چھوٹی سی ننديا دیکھوری (گیت)

باران - ف - اِسمِ مذکّر - مینہ - بارش ✦

بارانی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) وہ زمین جسکا تردّد بارش پر منحصر ہو - چاہی کا نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے -

بارہ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) سُؤر - خنزیر - خوک (۲) وشن کا تیسرا اوتار جو سُؤر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانو کے قریب کی زمین ✦

باربد - ف - اِسمِ مذکّر - مُرکّب از (بار + بد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مُقرّبِ خاص کلاونت کا لقب جسکا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہُوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبۂ جہرم مضافاتِ شیراز کا رہنے والا علمِ موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرودِ مسجّع جسے سرودِ خسروانی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے - باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصّہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گویّے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویّا کہ وہ بھی اپنے فن میں کُچھ کم نہ تھا کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا - اُس نے تمام حضور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر اِن لوگوں کا ستدِّرہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظورِ نظر اور رُتبہ کا بڑا تھا - جب باربد نے سرکش کی یہ کُچھ قدردانی دیکھی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدبیر میں مصرُوف رہنے لگا - شاہی دربانوں نے دھتکارا - حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا کہا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپواں جا کر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دیدو گے تو میں ہمیشہ کو تُمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کبھی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دِل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کرکے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی یہ تاویل کر دی کہ حضور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آوازیں آنے لگی - کہتے ہیں باربد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کرکے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ موقع سرُور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے سُرور و سُرور دو بالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اور بے تاب ہو جاتا - آخرِ کار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - ہمارے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو - مگر اس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربد اِن باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت سے کُود پڑا - اور آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیا - باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاصّ الخاص ہو گیا علمِ موسیقی میں رسالۂ گنجِ فردوس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - اِن کی مُفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اور نیز اکثر کُتبِ لُغات میں بخُوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دُوسرا کام نہیں دیتا ✦

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتح بائے موحدہ قرار دیا ہے مگر صاحبِ برہان قاطع نے بضم بائے موحدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بضم بائے موحدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں) ✦

بارتنگ - ف - اِسمِ مذکّر - پراکرت (بارِ تنگیت) ایک دوا کا نام جس کا برگ بکری کے بچّے کی زبان سے مُشابہ اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

بارجہ - ہ - اِسمِ مذکّر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری ✦

(بظاہر یہ لفظ دراصل (باہر جا) سے مُرکّب معلُوم ہوتا - یعنی بالاخانہ کے آگے کا سایہ دار چھجا - لیکن عُرفِ عام میں بارجہ مشہُور ہو جانے پر اُسکا املا قرار دیا گیا ہے) ✦

بارد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خنک ✦

بارِش - ف - اسم مؤنث - مینہ - برکھا۔

بارَکَ اللہ - ع (دُعا) (۱) لغوی معنے خدا برکت دے (۲) آفرین - شاباش - کیا کہنا ہے۔

بارِگ - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکانات سپاہ۔

بارِگ ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ۔ انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر۔

بارِنش - انگلش (Varnish) اسم مؤنث - وارنش - چمک - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

بارُوت - ت } اسم مؤنث - گندک - شورے - کوئیلے کا مرکب جس سے
بارُود - ت } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارُو۔

بارَہ - ہ - صفت - دوادر دس - دوازدہ - ۱۲۔

بارہ اِمام - ا - اسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جُدا جُدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - مترد (۵ - پورب) اکارت - ضایع - بیکار (۶) مختلف الرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ۔

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعل لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا۔

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا ؎

دل اپنا غم دہر سے ٹُکڑے نہ اُچاٹ ۔ جس طرح بنے شُود وزیاں میں دن کاٹ
اے ذوق فلک جب ہیں بارہ جتّے ۔ سودا نہ ہو کیوں زیر فلک بارہ باٹ } (ذوق)

(۲) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا۔

بارہ بانی - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (عو) (۱) بارہ دفعہ کا امتحان کیا ہُوا - بار بار آزمایا ہُوا - بارہا تجربہ کیا ہُوا - نہایت آزمودہ (۲) تیز - بدعت - پُر اثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پُورا - کامل - ماہر ؎

اُس بن جگ جوبن نہ آوے ۔ وہ میری تپس تن بجھا دے
ہے وہ سب گُن بارہ بانی ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی پانی } (ذکر نگری)

(۴) بے نقص - بے عیب - کورا - کھرا - صحیح سلامت - جنم کا تندرست

ایسا کھرا ہوگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی۔

بارہ بچے والی - ہ - اسم مؤنث (عو) اصل معنی ظاہر (۲) سُوَرنی - مادہ خوک - خنزیر کی مادہ بن (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد۔

بارہ برس پیچھے گُوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے۔

بارہ پتھر - ہ - اسم مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ڈھولوں سے حد بندی کر دیتے ہیں۔

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعل متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراج بلد کرنا - شہر بدر کرنا۔

بارہ پنی توپ - د - اسم مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولا آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی۔

بارہ ٹوپی - ہ - اسم مؤنث (۱) یورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مُراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ معلیٰ میں بڑے بھاری مُدبّر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - مؤتمن الدولہ نواب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خاں صاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخاں خواجہ سرا مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ۔

بارہ حکم نادار - ا - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہل مطلق - سرتاپا بے خبر (۲) منکر - قطعی انکاری - صاف منکر۔

بارہ خانوادے - ا - اسم مذکر - فرقۂ زُہّاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں :-

قادریہ - منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی۔	یُوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یُوسفی۔
نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند۔	انصاریہ - منسوب بہ عبد اللہ انصاری۔
صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین۔	زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ بدر الدین زاہد۔
عبد الرزاقیہ - منسوب بہ شیخ عبد الرزاق۔	قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر۔
نُوریہ - منسوب بہ ابو الحسن نُوری۔	خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی۔

شکاریہ۔ منسوب بہ شیخ عبداللہ شطاری۔ حُسینیہ۔ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام۔

بارہ دری - ﮨ - اسم مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں۔ مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سِنگا - ﮨ - اسم مذکر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں۔ گوزن۔ نخچیر +

بارہ کھڑی - ﮨ - اسم مؤنث (۱) دیوناگری میں ہجنوں (حروفِ صحیح) کو بارہ سُوروں (اعراب) سے مِلا کر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک۔ ہندی حُروفِ تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پُوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گُنی لکھتی ہُوں - ﮨ (محاورۂ عو) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا۔ اِس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اُوپر لیتی ہُوں + شرط باندھتی ہُوں۔ شرط لگاتی ہُوں۔ ایک ایک کے بارہ بارہ قبُول کرتی ہُوں (اِس صُورت میں گُنا سے خیال کرو) +

بارہ ماسہ - ﮨ - اسم مذکر - وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ﮨ - تابع فعل (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا۔ جیسے بارہ مہینے کا روگی +

بارہ وفات - ﮨ - اسم مذکر (۱) ربیعُ الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسُولِ مقبُولؐ نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکۂ زماں نُورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا - ﮨ - تابع فعل - کئی بار - اکثر - بہ دفعہ - دفعات متواتر + مسلسل +

باری - ع - اسم مذکر - خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - برہما - خُدا تعالےٰ - سائیں - داتا +

باری تعالےٰ - ع - اسم مذکر - خُدائے بزرگ - خُداوند +

بارے - ف - تابع فعل - آخرُالامر - آخر کار - الغرض +

باری - ﮨ - اسم مؤنث (۱) نمبروار - نوبت - دور - دفعہ (۲) موقع - وقت - (۳) پہرہ - چوکی +

باری باری - ﮨ - تابع فعل - دیکھو (باربار) +

باری دار - ﮨ - اسم مذکر - پہرہ دار - چوکی والے - محافظ - پاسبان - دربان - چوکیدار

باریداری - ﮨ - اسم مؤنث - باری دار کی تانیث +

باریاب - ف - صفت - اجازت پانیوالا - دربار و کچہری میں آنے والا +

باریک - ف - صفت (۱) پتلا - مہین (۲) ہلکا + نازک (۳) مشکل - دقیق - جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف - ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بیں - ف - صفت (۱) تیز فہم - رُموزداں - خُردہ بیں - دقیقہ رس (۲) مُبصّر - واقف کار +

باریک کام - ف - اسم مذکر - دقیق کام - نازک اور دیدہ ریزی کا کام مثلاً کتابت - نقاشی - مصوّری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ - ﮨ - اسم مذکر (۱) قلم مُو - مُو قلم - وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی - ف - اسم مؤنث (۱) پتلاپن - مہین پن (۲) نکتہ - دقیقہ (۳) نزاکت (۴) مُو شگافی +

باریکیاں نکالنا - ﮨ - فعل متعدی (۱) نکتہ رسی کرنا - دقیق باتیں نکالنا - مخفیہ جوہر ظاہر کرنا - حُسنِ مخفی و جوہرِ ذاتی تاڑنا - اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا - خُردہ گیری کرنا +

باری گارڈ - انگلش Bodyguard - باڈی گارڈ) اسم مذکر - محافظِ تن - خواص - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں - ف - صفت - نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار - کاٹنے والا اوزار - جیسے شمشیرِ بُرّاں - خنجرِ بُرّاں وغیرہ +

باڑ - یا - باڑھ - ﮨ - اسم مؤنث (۱) دھار - دمِ شمشیر (۲) حد - کنارہ - کور - حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی - کٹہرا (۵) مہرہ - زد - سامنے - آگے جیسے تُم نے ہم کو ہی باڑ پر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی - دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری - درازیٔ قامت - نمُو - بالیدگی +

باڑ اُڑانا - باڑ جھاڑنا - باڑ چھوڑنا یا باڑ مارنا - ﮨ - فعل متعدی

قطار باندھ کر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا - ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا - بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا +

باڑ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا +

باڑ پر چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا - دم میں لانا - بھرے پر چڑھانا - گُھری پر لانا + اُکسانا - آمادہ کرنا

باڑ پر رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بھرے پر چڑھانا - بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا - شیخی میں غرقاب کرنا - جیسے میاں سو الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھوا دیا (۲) دھرے پر رکھنا - سامنے دھرنا - آگے رکھنا + ناکے پر رکھنا +

باڑ رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - دھار تیز کرنا - سان چڑھانا - پتھر چڑھانا - دھار رکھنا +

باڑ کا ڈورا - ہ - اسم مذکر - خطِ شمشیر - وہ نشان جو تلوار کی دھار کے اوپر سیاہ پڑ جائے

باڑا - ہ - اسم مذکر (۱) احاطہ - گھرہ - چار دیواری - دائرہ - گھیرا (۲) گھر گھیر کا ایجبل (۳) جنگل (۴) میدان (۵) گورستان - قبرستان + تکیہ - فقیروں کی نشستگاہ (۶) بھیر - نثار - نچھاور - دان - خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطورِ خیرات دیتے ہیں +

باڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دخول کرنا - گھسانا - داخل کرنا +

باڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) مسکن - جائے سکونت (۲) باغیچہ - باغیچی بستانسرائے - چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں - پائیں باغ (۳) کپاس یا روئی کا کھیت + مطلق کھیت ؎

ساؤ ریا توری رے باڑی میں نا جیئو ... اس کیاری میں کیا کیا نہ ہوا عشق محبت یاری
باڑی میں نا جیئو رے (عشری)

باز - ع - اسم مذکر - ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں - مُجرہ (جس طرح چیل اور ابابیل کیواسطے نر اور مادہ کا کوئی جُدا لفظ نہیں ہے - اسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز - ف - باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے - جیسے کبوتر باز - پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر - بار دیگر (۳) واپس - اعادہ +

باز آنا - ف - فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا - پلٹنا - واپس آنا (۲) ہاتھ اٹھانا دست بردار یا دستکش ہونا - دھائے پوجنا - تجنا - تیاگنا - چھوڑنا - ترک کرنا + اجتناب کرنا - پرہیز کرنا - کنارہ کرنا - توبہ کرنا (۳) انکار کرنا +

بازپُرس - ف - اسم مؤنث (۱) پوچھ گچھ - محاسبہ - جوابدہی - مواخذہ بازخواست + تحقیق +

بازپُرس کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) جواب طلب کرنا - استفسار کرنا - تحقیقات کرنا - محاسبہ لینا + مواخذہ کرنا +

بازخواست - ف - اسم مذکر (قانون) مطالبہ - (۲) کسی چیز کا پھر مانگنا - واپس مانگنا +

بازخواہ - ف - اسم مذکر - جواب طلب کرنیوالا - تحقیقات کرنیوالا +

بازدعوے - ف ع - اسم مذکر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا - نالش کا واپس لینا +

باز رکھنا - ف - فعلِ متعدی - روکنا - روک رکھنا - انکار رکھنا - سدِّ راہ ہونا + منع کرنا - موقوف رکھنا +

بازگشت - ف - اسم مؤنث - واپسی - مراجعت - اعادت +

بازیافت - ف - اسم مؤنث - مالِ مسروقہ کا پورا یا کسی قدر مل جانا +

بازار - ف - اسم مذکر - خرید و فروخت کی جگہ - ہاٹ - پینٹھ - چوہٹا - سوق +

بازار بٹّا - ف - اسم مذکر - کٹوتی - منہائی - ڈسکونٹ - بادھا +

بازار بند ہونا - ف - فعل لازم - ہڑتال ہونا - ہڑتال ہونا - بازار کی دوکانوں کا بند ہو جانا (۲) ہندی) اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی +

بازار خرچ - ف - اسم مذکر - جیب خرچ - ذاتی روزمرہ کا خرچ - سودا سلف کا خرچ +

بازار چودھری - ف - اسم مذکر - چھاؤنی کی بازار کی دیکھ بھال کرنیوالا سرکاری ملازم

بازار دکھانا - ف - فعل متعدی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا +

بازار کا بھاؤ - ف - اسم مذکر (۱) بازاری نرخ - کھلا نرخ - عام نرخ (۲) واجبی قیمت - ٹھیک قیمت +

بازار کا چلن - ف - اسم مذکر - بازار کا رواج - بازار کا دستور یا برتاؤ +

بازار کھلنا - ف - فعل لازم - دکانیں کھلنا +

بازار کے بھاؤ پٹنا - ف - فعل لازم - اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

خُوب چلنا - نہایت پٹنا ۔

بازار کی مٹھائی - ہ - اسم مؤنّث - وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لا سکے (مجازاً) کسبی ۔

بازار گرم ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا - بخُوبی خرید و فروخت ہونا - بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا - جیسے بیماری کا بازار گرم ہے ۔

بازار لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا - بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا - انبوہ کرنا ۔

بازار لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پینٹھ لگنا - دوکانیں کُھلنا (۲) بھیڑ ہونا ۔

بازار مندا ہونا - ہ - فعلِ لازم - خرید و فروخت کم ہونا - سرد بازاری ہونا

بازار ناپنا - ہ - فعلِ لازم - آوارہ پھرنا - ناحق بازار کے چکر لگانا - خالی گلی پھرنا

بازارو - ہ - صفت (۱) بازار کی بِکری کی چیز - چلتاؤ چیز (۲) - مجازاً - ہلکی - بودی کاٹھ بھوجُو اور صرف دکھاوے کی چیز ۔

بازاری - ف - صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا - عام - معمولی - مُروّج (۲) بازار کے بیٹھنے والے - اُوباش - شُہدے - بے اعتبار ۔

بازاری عورت - ہ - اسم مؤنّث - کسبی - بیسوا - پاتر - پتُریا ۔

بازاری گپ - ہ - اسم مؤنّث - افواہ - ہوائی ۔

بازُو - ف - اسم مذکّر (۱) ڈنڈ - بھجا - کُہنی سے شانے تک کا حصّہ - عضُد - (۲) جناح - پرندوں کے جسم کا وہ حصّہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلُو - اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج - میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی - جواب - مُقابل - دُوسرا - برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) مُعاوِن - مددگار - دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑیدار جو جواب پڑھتا ہے - جوابی - ساتھی (۱۰) بازو بند ۔

بازُو بند - ف - اسم مذکّر - بھُج بند - ایک زنانہ زیور - جو بانہہ پر باندھتے ہیں

بازُو پھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - کسی دوست سے ملنے کا شگُون ہونا ۔

بازی - ف - اسم مؤنّث (۱) کھیل - تماشا - کرتب (۲) شرط - بدنی (۳) کابلی کبوتر کا قلَیَّاں کھانا - کلا کرنا - گرہ کرنا (۴) داؤں - بازی - روک (۵) ازرہ شرط (۶) چال - فریب - دھوکا (۷) غلبہ - جیت ۔

بازی بدنا - ہ - فعلِ لازم - شرط بدنا - داؤں لگانا ۔

بازی جیتنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا - کامیاب ہونا ۔

بازی دینا - یا - بازی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مات دینا - ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا - ٹھُوں کا کلا کرنا ۔

بازی کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) مات کھانا - ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا ۔

بازی لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - شرط بدنا - بوجز لگانا ۔

بازی لے جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جیتنا - غالب آنا ۔

بازی لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) شرط جیتنا - کامیابی حاصل کرنا - فتحیاب ہونا کامیاب ہونا - مقصد کو پہنچنا ؎

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا - غلبہ پانا - نصرت حاصل کرنا - فتحیاب ہونا ۔

بازی ہارنا - ہ - فعلِ لازم - شرط ہارنا - مات کھانا - مغلوب ہونا ۔

بازیچہ - ف - اسم مذکّر - کھیل - تماشا - کھلونا ؏

بازیچۂ اطفال ہے دُنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر - ف - اسم مذکّر - تماشاگر - بھانمتی - شعبدہ باز - مداری - جُغتی (۲) نٹ

باس - ہ - اسم مؤنّث (۱) بُو - رائحہ - گند - مہک - سُگندھ - خوشبو - جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں ۔

باسا کرنا - ہ - فعلِ لازم (رہنا و ٹھیرنا) بسرام کرنا - ٹھیرنا - شب باش ہونا ۔

باسک - ہ - اسم مذکّر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہیں - سب سانپوں کا سردار - ناگوں کا بادشاہ ۔

باسلیق - یُونانی - اسم مؤنّث - بازو کی اُس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلّق رکھتی ہے ۔

باسمتی - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چاول ۔

باسن - ہ - اسم مذکّر - برتن - بھانڈا - ظرف ۔

باسنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ہندی) مُعطّر کرنا - خوشبوناک کرنا - خوشبو میں بسانا - رچانا (۲) - بحالت اسم) خوشبو - سُگندھ - باس ۔

باسی - ہ - صفت (۱) تازہ کا نقیض - رات گزرا ہُوا - شبینہ (۲) مُرجھایا ہُوا اُترا ہُوا (۳) ساکن - باشندہ ۔

باسی پھولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں - (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا ۔

باسی عید - ہ - اسم مؤنّث - عید کا دُوسرا روز - ترکا دن ۔

باسی کڑھی میں اُبال آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے موقع جوش پیدا ہونا ۔

باسی کُوسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رات کا بچا بچایا ۔ جھوٹا کوٹا ۔ بچا کھچا ۔ وہ کھانا جو تازہ نہو ۔ جیسے باسی کُوسی کھا کر نادری کے دن کاٹے ۔

باسی مُنہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بغیر مُنہ دھوئے ۔ نہار مُنہ ۔ نہار مُنہ ۔

باشِندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ساکن ۔ باشی ۔ رہنے والا ۔ بسنے والا ۔

باشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام ۔

باطِل ۔ ع ۔ صفت (۱) جھوٹا ۔ کھوٹا (۲) دروغ ۔ بے اصل ۔ ناحق ۔ غلط ۔ جھوٹ (۳) لغو ۔ پوچ ۔ بیہودہ ۔ بیفائدہ ۔ بادِ ہوائی (۴) ضائع ۔ بےکار ۔ نکما ۔ فضول ۔

باطِل کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جھٹلانا ۔ غلط ٹھیرانا ۔ رد کرنا ۔ منسوخ کرنا ۔

باطِن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اندرونی حصّہ ۔ اندرون ۔ انتر ۔ دِل ۔ پوشیدہ ۔ قلب ۔ اندیشہ

باعِث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سبب ۔ کارن ۔ وجہ ۔ علّت (۲) مُوجِد ۔ مخترع ۔ (۳) اصل ۔ حقیقت ۔ بُنیاد ۔

باغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پھلواڑی ۔ باڑی ۔ گلزار ۔ چمن زار ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگے ہوں ۔ درختوں کا جھنڈ ۔ فردوس ۔

باغ باڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچے ۔ اولاد ۔

باغ باغ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت خوش ہونا ۔ شگفتہ خاطر ہونا ۔ پھولا نہ سمانا ۔

باغِ سبز دکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ (یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بنا کر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکا دیتے ہیں) ۔

باغبان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مالی ۔ باغ کا محافظ ۔ چمن پیرا ۔

باغچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) باغیچہ ۔ چھوٹا سا باغ ۔ چمن ۔

باغی ۔ ع ۔ صفت ۔ سرکش ۔ متمرد ۔ منحرف ۔ پھرا ہوا ۔ حاکم سے پھرا ہوا ۔ بغاوت کرنے والا ۔

باغی ۔ ف ۔ صفت ۔ جنگلی کا نقیض ۔ باغ کا بویا ہوا ۔ لگایا ہوا ۔ جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ ۔

بافتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

باقرخانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے ۔ اسکا موجد باقرخاں نامی ہوا ہے

باقلا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں ۔ اصل میں یہ مصر سے آیا ہے ۔

باقی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز ۔ ماباقی ۔ بقایا ۔ بقیہ ۔ بچا ہوا ۔ رہا ہوا ۔ (۲ ۔ صفت) پایندہ ۔ قائم ۔ دیرپا ۔ غیر فانی ۔ زندہ ۔ موجود (۳) خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ۔ خدا ۔ معبودِ حقیقی جیسے عبدالباقی یعنی خدا کا بندہ (۴) واجب الادا ۔ واجب الوصول ۔ دین ۔

باقی جمع ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو ۔

باقی دار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے ذمّہ کچھ روپیہ باقی رہے ۔ دیندار ۔

باقی ساقی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچا کھچا ۔ بچا بچایا ۔ رہا سہا ۔

مجھ بلا نوش کو تلچھٹ بھی ہے کافی ساقی بھردے چلّو میں جو شیشے میں ہے باقی ساقی (معلوم)

باقی ساقی شراب پیدے (گلزارِ نسیم)

باک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوف ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ خطرہ ۔ ڈر ۔ دہشت ۔ جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک ۔

باکرہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دوشیزہ ۔ چیر بند ۔ کنواری ۔ کنیا ۔ اچھوتی ۔

باکلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج ۔ گھنگنی ۔ گدگدا ۔

باکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصّہ جسے کھیری کہتے ہیں ۔ مخرجِ شیر ۔

باکھڑی ۔ یا ۔ **باکھلی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ گائے یا بھینس جو بہت پانچ مہینے دُودھ دیکر رُک جائے ۔

باکھل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جھونپڑا ۔ احاطہ ۔ چند گھروں کا محلّہ ۔ کٹڑہ ۔

باگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عنان ۔ راس ۔ زمام ۔ وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے ۔

باگ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گھوڑے کو رواں کرنا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ روانہ کرنا

باگ ڈور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پا ہنگ ۔ وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھکر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے ۔

باگ ڈھیلی کرنا ۔ یا ۔ **چھوڑنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا ۔

باگ روکنا ۔ یا ۔ **کھینچنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

گھوڑا چھیڑنا (۳) تنبیہ کرنا ✦

باگ لینا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (باگ اُٹھانا) ✦

باگ مُڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا۔ چیچک کے دانوں کا مُرجھانا۔ سیتلا کا زمانہ اِنحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدلجانا۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑگئی اُدھر چلاگیا ✦

باگ موڑنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) لگام پھیرنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ لوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ موقع جاتا رہنا۔ بے قابو ہونا۔ اِختیار نہ رہنا۔ بس میں نہ رہنا ✦

باگ ہاتھ سے چھوڑنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا۔ خبر نہ لینا ✦

باگا۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) خلعتِ نوشہ۔ دُولھا کا جوڑا۔ پوشاک ✦

باگھ۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) شیر۔ سِنگھ۔ اَسد۔ غضنفر۔ قسورہ (۲) چیتا۔ پلنگ۔ تیندوا

باگھی۔ ھ۔ اسم مؤنث (پورب) بد۔ اَلمبا۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑ جاتی ہے ✦

بال۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ جوار، باجرا، گیہوں وغیرہ کا خوشہ۔ سُنبلہ۔ بِٹّہ ✦

بال۔ ھ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بالک۔ بچّہ۔ سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی ✦ کمسن (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی ✦

بال بچوں والی۔ ھ۔ اسم مؤنث (۱) کنبہ دار۔ اولاد والی (۲) ہندو عو سِیتلا۔ ماتا۔ چیچک ✦

بال بچّے۔ ھ۔ اسم مذکر۔ اہلِ معلوم (۲) جورو بچّے۔ کنبہ ✦

بال بُدھ۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ لڑکپن کی عقل۔ بچپن کی سمجھ۔ ناتجربہ کاری کی سمجھ ✦

بال بِدھوا۔ ھ۔ صفت (ہندو) نوعمر بیوہ۔ چھوٹی عمر کی بِدھوا ✦

بال پن۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) لڑکپن۔ طِفلی۔ طفولیت۔ خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا ✦

بال رانڈ۔ ھ۔ اسم مؤنث (ہندو) نوعمر بیوہ۔ بال بِدھوا ✦

بال گوپال۔ ھ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) لڑکے بالے۔ بال بچّے (۲) چیلے چانٹے۔ مُرید بجائے فرزند ✦

بال ہتیا۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ بچّوں کا قتل۔ بچّہ کُشی۔ حمل ساقط کرنا (قانون)

بال ہٹ۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ بچّوں کی ضد۔ اَڑ ✦

بال۔ ھ۔ اسم مذکر (۱) مُو۔ شعر۔ رُواں۔ رونگٹا۔ پشم۔ کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف۔ درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ چوگون کہلاتی ہے ✦

بال اُترنا۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) بال گرنا۔ از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا۔ مُوتراشی ہونا ✦

بال آنا۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) بال نکلنا۔ بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا۔ شگاف پڑنا۔ درز پڑنا ؎

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال۔ ھ۔ تابع فعل۔ مُو بمُو۔ ہر ایک بال۔ ذرا ذرا۔ جزو کل یا کل سرتاپا۔ تمام۔ سب ؎

دل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا کھلنا کسی کی زلف کا ردِّ بلا ہوا (زردوق)

بال بال بچنا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ صاف بچنا۔ ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا۔ بہت قریب سے بچنا۔ بالوں بچنا۔ آنچ نہ آنا ✦

بال بال دُشمن ہونا۔ ھ۔ فعلِ لازم (مبالغۃً گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا ✦

بال بال گج موتی پرونا۔ ھ۔ فعلِ مُتعدّی۔ ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا۔ خوب آراستہ و پیراستہ ہونا۔ ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا ✦

بال بال گنہگار ہے۔ ف (محاورہ) یعنی اِنسان سرتاسر گنہگار ہے ✦ رُواں رُواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مبالغۃً گناہ)

بال باندھا۔ ھ۔ صفت (۱) تابع۔ مطیع (۲) ٹھیک۔ سچ۔ راست۔ تیر بہدف (۳) غلاموں کی مانند ✦

بال باندھا چور۔ ھ۔ محاورہ (۱) چور دنگی چوٹی۔ سب سے بڑھکا چور۔ پُرا چور۔ دُزدِ کامل۔ عادی چور (۲) عاشق۔ گرل جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے ✦

بال باندھا غُلام۔ ف۔ محاورہ۔ نہایت تابع اور فرمانبردار غُلام۔ بلکلازم بے عُذر۔ اِشارہ پر کام کرنے والا ✦

بال باندھا نشانہ اُڑانا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ ٹھیک نشانہ لگانا۔ نشانہ کا خطا نہ کرنا۔ قادر انداز ہونا ✦

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - نشانہ اُڑانا - قادر اَنداز ہونا نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چُوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا۔

بال برابر - ہ - اسمِ مذکّر (۱) فرق، اونے - نہایت باریک فرق (۲) ذرا - ذرا سا - بُہت کم۔

بے کان اُس کے زُلفِ مُعنبر لگی ہُوئی رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہُوئی (ذوق)

بال بِکھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) اِنسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا۔

بال بِکھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا۔

بال بنانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) چوٹی گوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پُرپیچ کرنا (۳) حجامت بنانا - خط بنانا۔

بال بیکا نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (صحیح بال بانکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا۔ ذرا صدمہ و آسیب نہ پُہنچنا - آنچ نہ آنا (۲) غایت احتیاط ہونا۔

بال پکنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) بال سفید ہونا۔

بال توڑ - ہ - اسمِ مذکّر - وہ پھوڑا یا پُھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے۔

بال جھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا گنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا اُتر جانا۔

بال چُننا - ہ - فعلِ لازم - موچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا - بال چِننا

بال چھِترنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) بال بکھرنا۔

بال چھتری - ہ - اسمِ مؤنّث - شاہجہانی پگڑی۔

بال خورا - ف - اسمِ مذکّر - بال گر جانے کا مرض۔ ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں۔

بال دینا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) بھدرا کرانا - کریاکرم کرنیکے واسطے بال مُنڈوانا (۲) پُورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرّم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہوکر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ ان کے بال کبھی چہرے پر کبھی گُدّی پر آگر گرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اس بات کو بال دینا کہتی ہیں۔

بال رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی مَنّت ماننا۔

بال سفید ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھاپا آنا - بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سُلجھانا - ہ - فعلِ لازم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہُوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا۔

بال سے باریک ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا۔

بال صفا - ف - اسمِ مذکّر - بال اُڑانے کا پوڈر - نُورا - ہڑتال اور چونے کا مُرکّب جو کالے بال اُڑانے کے کام آتا ہے۔

بال کا کَمّل بنانا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی سی بات کو بُہت بڑھا کر بیان کرنا بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا - بات کا بتنگڑ بنانا۔

بال کمانی - ف - اسمِ مؤنّث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے - ہیئر اسپرنگ۔

بال کھڑے ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بُخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے۔

بال کھولنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - نَوحہ - ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا۔

بال کی بھیڑ بنانا - ہ - فعلِ لازم - بات بڑھانا - سُوئی کا پھاوڑا ظاہر کرنا پر کا کاگ بنانا۔

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - مُوشگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا باریک باتیں نکالنا (دقّت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مُراد ہے)

بال لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مُونڈنا - اُسترہ دینا - مُوئے زہار مُونڈنا۔

بال - ف - اسمِ مذکّر (۱) پرندے کے بازو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے - بازو - پر (۲) عربی دل - حال - جیسے فارغ البال۔

بال و پر نکلنا - ف - فعلِ لازم - پَر و پُرزے نکلنا - اُڑنے کے قابل ہونا۔ ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا۔

بالا - ہ - اسمِ مذکّر - وہ سونے یا چاندی کا مُڑا ہُوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

بالا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) چھوٹی عُمر کا بچہ (۲) سولہ برس تک کا بالک - لڑکا (۳ - صفت) بچّوں کا سا - جیسے سرگالا مُنہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں۔ تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ - بھولا - نادان (۵) جب تک گیہوں یا جَو کا پَودا ہُنُوز ہرا بھرا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں۔

بالا بھولا - ہ - صفت (۱) معصوم - وہ لڑکا جو فن فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا - بے ریا - بے کپٹ - صاف دل۔

بالا چاند - ہ - اسمِ مذکّر - نیا چاند - ماہِ نَو - ہلال

بالا ۔ ف ۔ صفت (۱) فوق ۔ اُوپر ۔ بخلافِ زیر ۔ پَر (۲) مذکورہ ۔ مذبورہ (۳) دراز ۔ لمبا ۔ اُونچا ۔ بلند چوٹی کا (۴) آگے ۔ سامنے (۵) ۔ اسمِ مذکر فریب حیلہ ۔ بہانہ ۔ جیسے بالا بتانا ۔ ٹالا بالا (۶) قد و قامت ✦

بالا بالا ۔ ف ۔ تابع فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر ۔ الگ ہی الگ ۔ پرے ہی پرے (۲) بے اِطلاع ۔ بے خبر کئے ۔ چُپکے ہی چُپکے ✦

بالا بتانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ٹالنا ۔ بہانہ کرنا (۲) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ جُھتّا دینا ۔ اُوپر ہی اُوپر ٹالنا ✦

بالا بَر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) انگرکھے کا وہ حصّہ جو پیش کی حد سے نکلا ہُوا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانب پہلو بڑھا ہُوا ہوتا ہے چپکن

بالابند ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ سرپیچ ۔ وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں

بالاپوش ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) لحاف ۔ سوزنی (۲) غلاف ۔ پلنگ پوش ✦

بالاخانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ اسمِ مذکر ۔ اُوپر کا کمرہ ۔ اٹاری ۔ چوبارہ ۔ کوٹھا ✦

بالادست ۔ ف ۔ صفت (۱) اُوپر کا ۔ اعلیٰ ۔ اعظم ۔ زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عمدہ ۔ نہایت نفیس ✦

بالا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (بالا بتانا) ✦

بالانشیں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) صدر نشیں ۔ صدرِ مجلس ۔ میرِ مجلس ۔ اُونچا بیٹھنے والا ۔ بڑے مرتبہ والا ؎

پھسلتوں کو کرتا ہے بالانشیں فلک ۔ اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی ۔ بیش قیمت ۔ جیسے کم خرچ بالانشیں ؎

کیئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پر ۔ ہر عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

بالاتفاق ۔ ع ۔ تابع فعل (ال عربی میں الصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اتفاق کے ساتھ ۔ اتفاق کرکے ۔ ایک زبان یا ایک مُنہ ہوکر ۔ متفق الرائے ہوکر ۔ رضامندی سے ۔ سبکے اتفاق سے ۔ بلا انکار و بلا اختلاف ✦

بالاجمال ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) اجمال کے ساتھ ۔ مُجملاً ۔ بحیثیتِ مجموعی ۔ ملکر ۔ بالاجماع ۔ بالاشتراک ✦

بالارادہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ اپنے ارادہ سے ۔ جان بُوجھ کر ۔ عمداً ۔ قصداً ✦

بالانفراد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ فرداً فرداً ۔ علیحدہ علیحدہ ۔ جُدا جُدا ۔ ہر ایک ✦

بالائی ۔ ف ۔ تابع فعل (۱) بلندی ۔ اُنچائی (۲) علاوہ ۔ غیر معمولی ۔ اُوپری ۔ (۳) سطح کی ۔ اُوپر کی (۴) دُودھ کی ملائی ✦

بالائی نخرے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ چوری چھپے کے لُطف ۔ اُوپری عیش ۔ غیر ضروری آسایش ✦

بالائی یافت ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ غیر معمولی آمد ۔ دستوری ۔ تنخواہ کے علاوہ یافت ۔ رشوت ۔ بُرد ۔ گھوس ۔ نشوہ ✦

بالبر ۔ انگلش (باربر Barber) اسمِ مذکر ۔ حجام ۔ نائی ۔ ناؤ ۔ مُوتراش ۔ حماس تراش ۔ خلیفہ ✦

بالتخصیص ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ علی الخصوص ۔ خصوصاً ۔ خاصکر ۔ بالاختصاص ۔ بالخصوص ۔ خاصتہً ✦

بالتصریح ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ مشرح ۔ صراحتاً ۔ کھولکر ۔ صاف صاف ۔ بلا ابہام ✦

بالتفصیل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ تفصیل وار ۔ الگ الگ ۔ پتہ وار ✦

بالٹی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) ڈولچی ۔ ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں بھتی (؟) قوت پیدا کرنیکے واسطے نیلے تھوتھے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) ✦

بالِشت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ ۔ بلاند ۔ شبر ۔ وجب ۔ (۲) انگل کا پیمانہ ✦

(یہ فارسی کے کلام میں یہ لفظ اِس معنی میں نہیں پایا جاتا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्त وِتسنت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا بدل تبدیل حروف سے بھی ثابت ہے)

بالشتیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بالشت کا برابر قد کا ۔ بالشت کے برابر آدمی ۔ بَونا ۔ نہایت پست قد آدمی ✦

بالضرور ۔ یا ۔ **بالضرورت** ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ضرور ۔ بلا شک ۔ البتہ ۔ قطعی ✦

بالعکس ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ الٹا ۔ برخلاف ۔ برعکس ✦

بالغ ۔ ع ۔ صفت (۱) رسا ۔ پہنچنے والا (۲) جوان ۔ سیانا ۔ پُورا مرد (۳) ۔ قانون اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ✦

بالغ نظر ۔ ع ۔ صفت ۔ بلند نظر ۔ غائر نظر ۔ دُور بیں ۔ حقیقت بیں ۔ باریک بیں ۔ نکتہ رس ۔ دقیقہ شناس ✦

بالغہ ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ جوان عورت ۔ پُوری عورت ✦

بالغہ بالسّن ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ عمر کے اعتبار سے بالغ عورت از رُوئے شرعِ محمدی ۱۵ برس کی عمر کی عورت ✦

بالفرض ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ از رُوئے فرض ۔ مانکر ۔ مانا گیا ۔ مانا ۔ تسلیم کیا ✦

بالفعل ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) اِس وقت ۔ اب ۔ فی الحال (۲) باصطلاحِ اہلِ (؟) ظاہر میں ۔ دیکھنے میں ۔ حِس میں ✦

بالقُوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) ازرُوئے قوّت - قوّت میں (۲) - اَرتیا) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرُونی حالت میں •

بالک - ہ - اسم مذکر - چھوٹی عُمر کا بچّہ - شیرخوارہ - بالا - یانا •

بالک چوری - ہ - اسم مؤنث (قانُون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا •

بالکا - ہ - اسم مذکر (۱) بچّہ - مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سناسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چھوکرا •

بالکپن - یا - **بالکپنا** - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی •

بالکل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام وکمال - ازاوّل تاآخر •

بالگیر - ف - اسم مذکر - دیکھو (بارگیر) •

بالم - ہ - اسم مذکر (۱) کنت - دُولھا - خاوند - شوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتُوں •

بالمُشافہ - ع - تابعِ فعل - رُوبرُو - رُوبرُو - مُنہ درمُنہ - آمنے سامنے - متکلم •

بالمقطع - ع - صفت - چُکتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - منقطع •

بالم کھیرا - ہ - اسم مذکر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے •

بالمُواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمشافہ) (۲) موجُودگی میں - سامنے •

بالمیک - ہ - اسم مذکر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک ہے - سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازلیہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں بلکہ برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آتا ہو جاتی ہیں - جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچار ہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک جی کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہوگیا - مگر آپ کا نام مٹا ہے اور نہ مٹے - ہندی مُورخوں کی روائتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیدیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلقِ خُدا کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اور کس لئے اختیار کیا ہو - آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کُنبہ کو روزی پُہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ آپکو یہ بھی خبر ہے کہ جیو ہتیا کا کتنا بڑا پاپ ہے - آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریک حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مضائقہ نہیں - آپ نے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کر آتا ہُوں اُنھوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ دیا کہ میاں جو کرےگا سو بھریگا - بس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑدیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپشیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے - خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے - جس وقت رامچندر جی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی - تمام کبیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدائش سے بھی بُہت پیشتر بالمیک جی نے بزورِ اشراق یا اِلہام یہ کیفیت معلُوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے •

بالن - ہ - اسم مذکر (ہندو) ایندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز •

بالنا - ہ - فعلِ متعدی - ہندو (۱) روشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا •

بالو - ہ - اسم مذکر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُوبھل - بھاڑ کا ریتہ •

بالوشاہی - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی مٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) •

بالے میاں - ہ - اسم مذکر - سالار مسعُود غازی جو سلطان محمُود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بہرائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ سُہر دیو کے تیر سے بہ نہایت دادِ شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیر جلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُہلائے ہند آپ کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں •

بالی - ہ - اسم مؤنث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش •

بالی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عُمر کی لڑکی •

بالی عُمر - ہ - صفت - اوائل عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سنی •

بالیدگی - ف - اسم مؤنث - نمو - روئیدگی - بڑھاؤ - پیدائش •

بالیں - ف - اسم مؤنث (۱) تکیہ - بالش (۲) سرہانہ

سودا کی جو بالیں پہ ہُوا شورِ قیامت خدّامِ اَدب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)
دمِ آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا فرشتہ آئے قضا اسوقت پردا ہو نہیں سکتا (مصحفی)

بَام - ف - اسم مذکر (۱) کوٹھا - چھت (۲) بالاخانہ - اٹاری ✦

بَام - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مارماہی کہتے ہیں ✦

بَامن - ہ - اسم مذکر (۱) بونا (۲) وشنو کا پانچواں اوتار ✦

بَامَن - ہ - اسم مذکر دیکھو برہمن (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات - برہما کے ویدوں کا عالم ✦

بَامَن کی بیٹی کلمہ پھرے - یا - پڑھے - و (محاورہ ہو) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مُسلمان بولتے ہیں - یعنی مذہب کا پکّا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مُسلمان ہو جائے ✦

بَامنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بامن کی جورُو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے پپوٹاں سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں - بِسبَل (۴) کنول کے پھول کا زرد زرد زیرہ جیسے مُسلماں کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں

بَان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ ✦

بَان - ہ - اسم مذکر - مُونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسّی جس سے چارپائی وغیرہ بُنتے ہیں

بَان - ہ - اسم مؤنث (س ...) (۱) عادت - خُو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - خاصیت

رام کرے کہیں نیناں نہ اُلجھیں - ان نیننن کی بان بُری ہے

اُلجھے نیناں سُلجھائے نہ سُلجھیں - رام کرے - (گیت)

(۲) طَور - ڈھنگ (۳) مانجھا - مانیاں شادی سے چند روز پہلے جو دُولھا اور دُولھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر - تُکّہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دُشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیز وہ خدنگہ جو فیلبان ہاتھی کے ڈرانے کے واسطے بان داروں کے پاس بروقت سواری رکھوا دیتے تھے (۶) جزر و مد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُتم کھیتی مدھم بان ✦

بان بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - مانیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا ✦

بان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا - بلکہ پڑنا ✦

بان دار - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اندیشے سے خدنگے خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے ✦

بان ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) عادت ڈالنا - خوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا - عادی کرنا (۲) سدھانا - تادیب دینا ✦

بانا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ - سروپ - بھیس (۳) عادت - سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پود بخلاف تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر دائرے میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی - طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے باندھتے ہیں

ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتلِ سفّاک کا پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہُنر (۸) سلطنت کا نشان - شاہی مخصوص نشان و علامات ✦

بانا باندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا - کمربستہ ہونا - کمر باندھنا (۲) پکّا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونے کا دعوٰی کرنا ✦

بانا بدلنا - ہ - فعلِ لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تبدیلِ لباس کرنا ✦

بانات - ہ - اسم مؤنث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سقرلاط ✦

بانات کی حالت - ہ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بُہت سُرخ - خونِ کبوتر - لال انگارا - بیربہوٹی (۲) دبیز - بفت - بانات سا موٹا ✦

بانبی - ہ - اسم مؤنث - سانپ کا بل - سُوراخِ مار ✦

بانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) تقسیم - بٹوارہ - قسمت - حصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارجِ قسمت - حاصلِ قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی - تقسیم بازی (۴) دُودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ ✦

بانٹ بُونٹ کرنا - یا - بانٹ چُونٹ کرنا - ہ - تابع فعل - دے ڈالنا - تقسیم کر دینا - حصّے بخرے کرنا - جیسے اُنھوں نے کُل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹ

بٹ کر فارغ ہو گئیں ۔

بانٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پوُرب) حصّہ ۔ بٹوارہ ۔ تقسیم ۔

بانٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تقسیم کرنا ۔ حصّہ لگانا ۔ بھاگ کرنا ۔

بانٹھیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بقال) (۱) واسطہ ۔ سروکار ۔ مطلب ۔ تعلّق ۔ علاقہ ۔ جیسے اِس کام میں اُس کا کیا بانٹھیا (۲) سبب ۔ حساب ۔ وجہ ۔ باعث ۔ علّت

بانجھ ۔ ہ ۔ صفت (۱) کلّر ۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا ۔ اوسر ۔ شور ۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے ۔ عقیمہ ۔ عاقرہ ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳) ۔ اسم مؤنث ایک پہاڑی درخت کا نام ۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں ۔

بانچنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پڑھنا ۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا ۔ غائر نظر کرنا ۔ مطالعہ کرنا ۔

باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا ۔ کسنا ۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا ۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا ۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا ۔ تہ کرنا (۶) مقرر کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ ٹھہرانا جیسے وقت باندھنا ۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا ۔ بند لگانا (۸) تھامنا ۔ پکڑنا ۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا ۔ اثر کھونا ۔ جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا ۔ (۱۰) تیز کرنا ۔ باڑ چڑھانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا ۔ نکاح کرنا ۔ بیاہنا (۱۲) پابند کرنا ۔ مقیّد کرنا (۱۳) ۔ ہندوؤں بال گوندھنا (۱۴) لگانا ۔ ذمّہ ڈالنا ۔ جیسے بہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا ۔ ملانا ۔ جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا ۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا ۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا (۱۷) لکھنا ۔ بیان کرنا ۔ عبارت یا نظم میں لانا ۔ جیسے مضمون باندھنا اور شعر باندھنا (۱۸) جمانا ۔ بٹھانا ۔ جیسے خیال باندھنا ۔ سیدھ باندھنا ۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے محصول باندھنا ۔ قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا ۔ اِحاطہ کرنا ۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا ۔ تنظیر دینا ۔

سب اُسکو سرو باندھیں ہیں میں اُسکو تاڑ باندھا ✱ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پاڑ باندھ (انشا)

باندھنو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گٹھ بندی ۔ بند ہیچ ۔ چیرا ۔ جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو رنگریز ٹکڑے سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش ۔ سازش (۳) ۔ ع ۔ تہمت ۔ طوفان ۔ بہتان ۔ اِلزام (۴) اِرادہ ۔ قصد (۵) خیال تصور ۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ ۔ تدبیر ۔ تجویز ۔ پیشبندی

باندھنو باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) تہمت لگانا ۔ اِتّہام دھرنا ۔ جھوٹ بات بنا کر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا ۔ خیال پکانا ۔

باندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لونڈی ۔ چیری ۔ کنیز ۔ کنیزک ۔ داسی ۔ چھوکری ۔ اَمت ۔ وہ عورت جو زر خرید ہو ۔

باندی کا بیٹا ۔ یا ۔ جنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پرستار زادہ ۔ لونڈی بچہ ۔ (۲) مطیع ۔ نہایت فرمانبردار ۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا ۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی ۔

بانڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُم کٹا ۔ دُم بُریدہ (سانپ بیل وغیرہ کیواسطے آتا ہے) ۔

بانڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ۔ چوبدستی ۔ چھڑی ۔

بانڈی باز ۔ (۔ اسم مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا ۔ لٹھ باز (۲) شورہ پُشت ۔ خانہ جنگ ۔ فسادی ۔

بانڈی چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مار کٹائی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ لٹھ چلنا ۔

بانس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے ۔ نَے ۔ قصب ۔ بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ ۔

بانس پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) بدنام کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ انگشت نُما کرنا ۔

بانس پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بدنام ہونا ۔ رُسوا ہونا ۔

بانس ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بانس پڑنا ۔ بانسوں سے پٹنا ۔

بانس واڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بانسوں کا جنگل ۔

بانسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈّی ۔ ناک کی جڑ ۔ دیوارِ بینی (۲) پیٹھ کی ہڈّی ۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارُود خوب بنتی ہے ۔ پیا بانسہ ۔

بانسا پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈّی کا پھر جانا

بال

(۵) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ۔

بانسری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (از بانس) نَے ۔ مُرلی ۔ بانسلی ۔ بنسی ۔ مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری ۔

بانسوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) خوشی میں کُودنا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ بہت اُچھلنا کُودنا (۲) دریا کے پانیوں کا نہایت بلند ہونا ۔ گگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے ۔

بانسی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سِلیں ہوتی ہیں ۔

بانک ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی کج ۔ ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے پنوٹ اور بنکیتی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار کا ٹیڑھی چھریوں سے بیٹھکر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتھیار ۔ خنجر کٹار ۔ چھری ۔ کھوکھری ۔ بجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا ۔ ترچھا خمیدہ ۔ کج (۵) کمان ۔ دھنش ۔ دھنک (۶) ایک لعل نما دھار دار اوزار جس سے گنے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مُسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں ۔ نیز ایک قسم کی چُوڑی (۸) دریا کا موڑ ۔ گھماؤ (۹) اِملی کا وہ کتارا جو حلقہ کی مانند گول ہو ۔

بانکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ اکڑ باز (۲) چھیلا ۔ اَلبیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھے (۴) وضعدار ۔ طرحدار (۵) لُچّہ ۔ لُفنگا ۔ لنگارا ۔ شُہدا (۶) شوخ ۔ شنگ ۔ شریر ۔ سرکش (۷) دلیر ۔ بہادر ۔ جیسے بانکا جوان ہے (۸) خود نُما (۹) خوشنما ۔ جیسے دِلّی بڑا بانکا شہر ہے ۔

بانکا چور ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ طرار اور چالاک چور ۔ پُرفن چور ۔

بانکپن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹیڑھاپن ۔ ترچھاپن (۲) چھیلاپن ۔ البیلاپن (۳) وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو ۔ آن و انداز ؎

بھری ہیں عجب ادائیں اُس شوخ سیمتن میں ۔ اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شرارت ۔ سرکشی ۔ شُہدپن ۔ کج پن ۔ کج روی ۔

بانکیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا ترنگا باجہ جو سنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے ۔

بان

بانکی ادا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ادائے معشوقانہ ۔

بانگ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا (۲) اذان ۔ بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز ۔ مُرغ کی اذان ۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو بانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آواز دینا ۔ پکارنا (۲) اذان دینا ۔

بانگر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کھادر کا نقیض ۔ اُونچی زمین ۔ وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو ۔

بانگڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے وقوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۔

بانگی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ نمونہ ۔ چاشنی ۔

بانو ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ خاتونِ خانہ ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ گھر کی مالک ۔ شہزادی ۔

بانہہ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بازو ۔ بھجا (۲) وسیلہ ۔ مدد ۔ معاونت ۔ سہارا ۔ رفیق ۔ مددگار ۔ حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی ۔ سگا بھائی (۵) ضامن ۔ کفیل (۶) طاقت ۔ زور ۔ قوّت ۔ توانائی ۔ بوتا ۔

بانہہ بل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بھجابل ۔ زورِ بازو ۔ قوّتِ بازو ۔ جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کہاوت) (۲) مددگار ۔ رفیق ۔ دستگیر ؎

کرے کیوں نہ مشکل کو علم کا حل ۔ کہ جس کا یداللہ ہو بانہہ بل (دردمند)

(۳) حقیقی برادر ۔ سگا بھائی ۔

بانہہ بلند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا ۔ عمیم الاحسان ہونا ۔ دھرم آتما ہونا ۔ جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے ۔

بانہہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا ۔ دستگیری کرنا ۔ پناہ دینا ۔ سرن میں لینا ۔ حمایت کرنا (۲) مُربّی بنا ۔ سرپرستی اختیار کرنا ۔ جیسے بانہہ پکڑے کی لاج ۔

بانہہ ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مُربّی یا پرورش کرنے والے کا مرجانا ۔ سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا ۔

بانہہ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم بولا جاتا ہے ۔ سہارا دینا ۔ مدد کرنا ۔ خبر گیراں ہونا ۔ سرپرست بننا ۔

بانہہ گہے کی لاج ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ دستگیری کی شرم ۔ پاسِ حمایت ۔

بانہیں چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو آستینیں چڑھانا ۔

بانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا ۔ ندا (۲) گفتگو ۔ بول چال ۔ زبان ۔ جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ ۔ نصیحت ۔ قول (۴) سُترے شاہی فقیروں کے مُقفّیٰ فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں ۔ فقیروں کی صدا

(۵) ہندی دوہرے یا گیت جو رباہی کے طور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں۔

بانی ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بُنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بِنا کرنے والا (۲) شروع کرنے والا۔ ابتدا کرنے والا۔ آغاز کنندہ۔ موجد۔ مخترع۔ (۳) سرچشمہ۔ مصدر۔ منبع۔ نکاس۔ اصل (۴) باعث۔ سبب۔

بانیِ فساد ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ باعثِ فساد۔ فساد کی جڑ۔ مُفسِد۔ فتنہ انگیز۔ مُحرِّک۔ اِشتعالک دہندہ۔ مُغوی۔ سرغنہ۔ سرِ فتنہ۔

بانی کار ۔ ع۔ ف۔ صفت (عوام بانی کار) (۱) موجدِ کار۔ واقفِ کار۔ ماہر (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار۔ دقیقہ رس (۴)۔ اسم مذکر تیز آدمی۔ مُتفنّی آدمی۔ اِنتہا کے درجہ کا لُچّا۔

باؤ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اربعہ عناصر میں سے ایک عُنصر کا نام۔ ہوا۔ باد۔ پون بتاس۔ بیار۔ پَیال (۲) گرہ ہوائی (۳) ریح۔ بائے۔ باد۔ گوز (۴) غرور۔ خرِدماغی (۵) وجع مفاصل۔ گٹھیا۔ ایک اور مرض بھی ہے۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے۔

باؤ باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) خوشامد کرکے حریف پر غالب آنا۔ چاپلوسی سے کام نکالنا۔ بجوِ ملیح سے مطلب نکالنا۔

باؤ بندی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات۔ خیالِ باطل۔ گھڑت۔ مُبالغہ۔ خیالی شگوفہ (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کج بحثی۔ دھوکا دینے کی دلیل۔

باؤ بندی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پورب) (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا۔

باؤ بھڑکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) (۱) دیوانہ ہونا۔ باؤلا ہونا۔ سودا ہونا خبط اُچھلنا۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا۔ بکنا۔ لڑاک ہونا۔

باؤ بہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) ہوا چلنا۔

(اگرچہ میرؔ نے اپنے اشعار میں یہ لفظ باندھا ہے مگر اب صرف پورب والے بولتے ہیں)۔

باؤ پر آجانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) مغرور اور متکبر ہو جانا۔ دماغ میں ہوا بھر جانا۔ ع

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر تختۂ تابوت جب تختِ سلیماں ہو گیا (ناسخ)

باؤ سرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) گوز آنا۔ ریح آنا۔

باؤ کا رُخ بتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) ہوا کا رُخ بتانا۔ ملاحظہ ہو بیناہ (ان دنوں میں ہوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں)۔

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) (۱) جلد باز ہونا شتاب زدگی کرنا (۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔

(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مستعمل ہے)

باوا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باپ۔ پدر۔ بابا۔ پتا (۲) ہندو درویش (۳)۔ طنزاً اُستاد گرو۔ مُرشد (۴) والی۔ ولی نعمت۔ وارث۔ سردھرا۔

باوا آدم ۔ ہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جدِّ اوّل۔ ابو البشر۔ حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام انسان ہیں (۲) ہادی۔ رہبر۔ رہنما۔ سردھرا۔ جیسے اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔

باوا کا ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ موروثی۔ ورثہ کا۔ وہ چیز جو پدر و مادر سے پہنچے۔ اپنا۔ ذاتی۔ بیچ کا۔

باؤ بتاس ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) آسیب۔ سایۂ جن و پری۔

باؤ بڑنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ برنگِ کابلی۔ ایک قسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مفید ہے۔ بڑا اجاڑو دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔

باؤٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھنڈا۔ نشان۔ پھریرا (۲) ایک قسم کا گھٹا جو ہندنیاں بانہہ میں پہنتی ہیں (۳) ریح۔ بائی۔ تشنج۔ اینٹھن۔ جیسے پاؤں میں باؤٹا (۴) دہلی کے بدررو دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب ٹھکر بنا ہوا ہے۔

باؤٹا اڑانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھنڈا گاڑنا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ فتح پاکر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نشان اُڑانا۔

باؤ جھک ۔ یا ۔ **باؤ بھک** ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) بُلبُلا۔ حباب (۲) بیہودہ بکنا۔ بکواس۔ بکواد۔

باؤ ڈنڈی پھرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو ع) (۱) ہی تباہی پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ ہرزہ گرد ہونا۔ آوارہ گرد ہونا۔ خالی خولی اور نکما پھرنا۔

باور ۔ ف۔ اسم مذکر۔ یقین۔ بھروسا۔ اِعتبار۔ اعتماد۔

باورچی ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں۔ طبّاخ۔ رسوئیا۔ کھانا پکانے والا۔ کُک۔ کُک باجی۔ بکاول۔

باورچی خانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ رسوئی گھر۔ مطبخ۔

باؤ

باورچی گری ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ کھانا پکانے کا پیشہ ۔ ماماگری ٭

باؤ سُول ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ پیٹ کا ریحی درد ۔ دردِ شکم ۔ باؤگولہ ٭

باؤ ٹھُنبا ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ ایک دوا کا نام ٭

باؤ گولہ ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ وہ درد جو تلّی میں ہوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے ۔ اس کے سبب سے ناف میں مروڑ ۔ معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے ٭

باؤلا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو ۔ پاگل ۔ دیوانہ ۔ سِڑی ۔ سودائی ۔ خبطی (۲) بے وقوف ۔ احمق ٭

باؤلی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔ باؤلیں (۲) ترکی میں تیاری جانور شکاری ۔ وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳۔ ہندی) پاگل عورت ٭ (۴) فریب ۔ چال ۔ دھوکہ ٭

باؤلی دینا ۔ف۔ فعلِ متعدی ۔ بھڑی دینا ۔ بھڑکی دینا ۔ شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا ۔ جرأت دینا ٭

باوَن ۔ہ۔ صفت (۱) پنجاہ و دو ۔ پچاس اور دو ۔ ۵۲ ٭

باوَن بِیر ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) باون بہادر (۲) مُتفنّی ۔ نطرتی ٭

باوَن گز کا ۔ہ۔ صفت (۱) طویل ۔ دراز قد (۲) فسادی ۔ شریر ۔ فطرتی ۔ فتنہ انگیز ۔ جیسے لنکا میں جسے دیکھو باون گز کا ٭

باؤنی ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ جشنِ رقص و سرود جو ہولی کے دنوں میں احباب کے چندہ

باہ ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) جماع ۔ مُباشرت (۲) خواہشِ نفسانی ۔ شہوت ۔ مردی ۔ نعوظ ۔ خواہشِ جماع ٭

باہا ۔ہ۔ اسم مذکر (ہنود کی) مُعاملہ ۔ واسطہ ٭

باہر ۔ہ۔ تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض ۔ خارج ۔ بیروں ۔ نکلا ہوا (۲) علیحدہ جُدا ۔ خلاف ۔ جیسے ہم کیا تم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں ۔ مسافرت میں (۴) بیرونجات ۔ گانو گنویں ۔ شہر کے علاوہ ۔ قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵ ۔ کلمۂ تنفّر) نکل ۔ پرے ۔ ہٹ ۔ چل ۔ دُور ہو (۵) علاوہ ۔ بغیر ٭

باہر باہر ۔ہ۔ ندا (۱) باہر کی تاکیدی صُورت (۲) دُور دُور ۔ ہٹ ہٹ (۳ ۔ صفت) بالا بالا ۔ اُوپر اُوپر ٭

باہر جانا ۔ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) (۱) اوّل معلوم (۲) سفر کو جانا (۳) پہنچا نہ جاتا ۔ جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا ۔ احاطہ سے نکل جانا ٭

باے

باہر کا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی ۔ غیر ۔ اُوپری ۔ غیر جگہ کا (۲) گنوار ۔ دیہاتی

باہر کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نکالنا ۔ دھتکارنا ۔ چھانٹنا (۲) چھوڑنا ۔ طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا ۔ عاق کرنا ٭

باہر کی پھرنے والی ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) بے پردہ ۔ وہ عورت جو چھینالا ڈالکر بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے ٭

باہر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری ۔ (کہاوت) یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے ٭

باہر والا ۔ہ۔ اسم مذکر (ہنود کی) خاکروب ۔ مہتر ۔ بھنگی ۔ حلال خور ۔ چوہڑا

باہم ۔ف۔ تابعِ فعل (۱) مل جلکر ۔ آپس میں ۔ میل ملاپ سے ۔ ایک دُوسرے کے ساتھ ۔ بالاشتراک ۔ بالاتفاق ۔ فی مابین (۲) درپردہ ۔ اندرُون خانہ ۔ پوشیدگی میں ۔ چُپ چُپاتے ٭

باہن ۔ہ۔ اسم مذکر (ہنود کی) (۱) دیوتاؤں کی سواری ۔ جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہُوئی زمین ٭ ہل کی لکیریں جسے ہراٹی کہتے ہیں (۳۔ پُورب) لیک ۔ گاڑی کا نشان ٭

باہنا ۔ یا ۔ بانا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (ہنود) (۱) پھیلانا ۔ کھولنا ۔ پھاڑنا ۔ دانت نکالنا ۔ دانت نکوسنا ۔ جیسے مُنہ باہنا ۔ دانت باہنا (۲) ہل چلانا ۔ جوتنا (۳) محنت مشقت کرنا (۴) پیچھے پڑنا ۔ درپے ہونا ٭ کٹے جانا (۵) کنگھی کرنا جیسے بال باہنا (۶) گھسانا ۔ بالڑنا ۔ داخل کرنا ٭

بائی ۔ہ۔ اسم مؤنث (از مرہٹی बायको) (۱) مہارانی ۔ رانی ۔ خاتُون بیگم ۔ لیڈی ۔ میڈم (۲) بہن ۔ ہمشیرہ ۔ بُوا ٭ مرہٹوں اور راجپوتوں میں ہر ایک ذی عزّت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گو یا عورت نائکہ (۴ ۔ از بادی) گوز ۔ ریح (۵) تشنّج ۔ اینٹھن ٭ باؤتا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُردہ کا ٹکڑا رہ جائے اور درد کرنے لگے (۶) سرسام ۔ ورمِ دماغ ٭

بایاں ۔ہ۔ صفت (۱) چپ ۔ جانبِ چپ ۔ یسار ۔ دستِ چپ ۔ اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ ۔ ڈُگی یم (اصل میں وہ طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں غلاف زیر) (۳) دُوسرے درجہ کا مُصاحب ٭

بایاں پاؤں پُوجنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا معترف ہونا کسی کے ہنر کی تعظیم کرنا ۔ کسی کی فیلسوفی کا معترف ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) باز آنا ۔ سلام کرنا ۔ ہاتھ اُٹھانا ٭ ہار ماننا ٭

باے

بایَب - یا - بائِب - س - اسم مذکّر (۱) گوشۂ شمالِ مغرب - اُتر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳ - مجازاً) سرکنا - جُدا ہونا - ہٹنا - علیحدہ ہونا - ع
جل سے بہنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی ۔ راستے اِسکے ہوا چلتے تھے بائب ہوگئے (رشک)
(۴) دیگر - اور - ماسوا - علاوہ ✤

بایدو شاید - ف - تابعِ فعل - جیسا چاہئے - جیسا لائق ہے ✤

بائیسی - ہ - اسم مؤنّث (۱) سلطنتِ مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) دو ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا - امیر یا سردار (۳ - ہندو) جتھا - پنچایت - دَل - باؤنی جماعت

بائیسی ٹوٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا ✤

بائع - ع - اسم مذکّر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کنندہ ✤

بائیں بائیں کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا (۲) غل مچانا - شور مچانا - چلّانا - بھوں بھوں کرنا ✤

بِبیاد - ہ - اسم مؤنّث (ہندو) (۱) بحث - فساد - تنازع لفظی (۲) تکرار - جھگڑا - (۳) مقدمہ - نزاعِ عدالت ✤

بِباد اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) جھگڑا اُٹھانا - مقدمہ لڑانا - مقدمہ کھڑا کرنا (۲) معترض ہونا - اعتراض کرنا ✤

بِبادی - ہ - صفت (۱) جھگڑالو - فسادی - بکھیڑیا (۲) حجّتی - تکراری - (۳) مُدّعی - مدّعا علیہ ✤

بَبَر - ع - اسم مذکّر (صحیح بَبر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دُشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری - ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے بنوں میں پایا جاتا ہے (۳ - بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اُسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں ✤

بَبرا - ہ - صفت - کبُسی - جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتّیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں ✤

بَبری - ہ - اسم مؤنّث (۱) کاکُل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) ایال کے تراشے ہوئے بال (۳) بندِ زلف - طُرّہ - چھوٹی موٹی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتّیاں ہوں ✤

بت

بَبریاں چھوڑنا - یا - نکالنا - ہ - فعلِ لازم - زُلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں ✤

بَبُول - ہ - اسم مذکّر - ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر - فارسی میں مُغیلاں کہتے ہیں - اِسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

بَبُولا - ہ - اسم مذکّر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد - جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکر اگر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں - ہوا کا چکر - ع مصرعہ
خاک آلودہ جو گردش کو سراپا اُٹھا ۔ دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا (برق)

بَپّی - ہ - اسم مؤنّث - بوسہ - چوما - مٹھو - پیار - مچھی ✤

بَبئی - ہ - اسم مؤنّث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بنا کر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس ✤
(جانور کے معنے میں اہلِ دہلی پپئی بجائے فارسی بولتے ہیں) ✤

بِبیا - ا - اسم مؤنّث - بی بی کی تصغیر - تاش کی ملکہ ✤

بِبیانہ - ا - صفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو زیور ہیں مستورات سے مخصوص ہوں ✤

بَبیس - ہ - اسم مؤنّث (۱) بواسیر - باسور (۲) علّتِ اُبنہ - علّتِ مشائخ (بویس زیادہ بولتے ہیں) ✤

بَبیسیا - ہ - اسم مذکّر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابُون - علّتِ اُبنہ والا

بِپَت - ہ - اسم مؤنّث (۱) دُکھ - مصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا - ناگہانی آفت (۳) صدمہ - رنج - اَلَم ✤

بِپتا - ہ - اسم مؤنّث - دیکھو (بپت)

بِپتا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - مصیبت پڑنا - آفت آنا ✤

بِپتا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - مصیبت ڈالنا - ستانا ✤

بِپتِسما - (انگلش - Baptism) اسم مذکّر - دیکھو (اصطباغ) ✤

بِپھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بکھرنا - پھیلنا - ضد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - غیل لانا (۲) خشمناک ہونا - جھلّانا - غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا - قابو سے باہر ہونا - مستانا (۴) گھوڑے کا چمکنا - بدکنا (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا ✤

بِت - ہ - اسم مؤنّث (ہندو) (۱) طاقت - بساط - بل - قدرت - قوّت - حوصلہ مجھے بت باہر یعنی بساط باہر (۲) دولت - مال (۳) شان و شوکت (۴)

بت

سن۔ عمر (۵) قد۔ بلندی۔ اُنچائی۔ جیسے ایک بِتّا کا بت تو۔ دو بِتّا کی ڈاڑھی۔ یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور ڈاڑھی دو بالشت کی *

بُت ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) مُورتی۔ مُورت۔ پُتلا۔ پرتما۔ وہ مُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بنا کر پُوجیں * لُعبت (۲) مجازاً صنم۔ معشوق۔ پریتم (۳) خاموش۔ گُنگ صُم۔ گُنگ * مدہوش سے

بُت بنا دیا ہے جِن نے کہ قیامت میں بھی دار مانگی نہ خدا سے یوں نہیں خاموش رہے (ناسخؔ)

(۴) احمق۔ مُورکھ۔ بے وقوف (۵) مُنگا۔ گھُونسا۔ ڈُک (۶) پھڑ۔ وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑکاتے ہیں (۷) وہ بتّی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندھے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں *

بُت بننا۔ یا۔ ہونا ۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ چُپ لگنا۔ گُنگ ہونا۔ خاموش ہونا۔ صُم و بُکم ہونا *

بُت پرست ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ مُورتی پُوجنے والا۔ صنم پرست *

بُت پرستی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ مُورتی پُوجن *

بُت تراش ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ لُعبت ساز۔ مُورتی بنانے والا *

بُت خانہ۔ یا۔ بُتکدہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ مندر۔ شِوالہ۔ مُورت گھر *

بُتّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس۔ جھانسا۔ چھل۔ دغا (۲) حیلہ۔ بہانہ *

بُتّا دینا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ دھونس دینا۔ دغا دینا۔ چھلنا (۲) بہانہ بتانا۔ ٹالنا *

بِتّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) گِتّا (۲) بالشت *

بُتاس ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) ہوا۔ باؤ۔ باد۔ جیسے آندھر کو گر بتاس بھونکے یعنی اندھا گتّا ہوا پر بھونکتا ہے۔ آندھی کے آگے بینا کی بتاس۔ باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیوں ہِگر ڈولا *

بَتاسا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (مشہور بَتاشا) (۱) حباب۔ بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار *

بَتاسے کا قفل ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ چھوٹا سا گول قفل۔ گول تالا *

بَتاسے کی طرح بیٹھ جانا۔ یا۔ گھل جانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ غم یا بیماری کی وجہ سے دفعتہً لاغر اور نحیف ہو جانا *

بتو

بَتانا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (۱) جتلانا۔ واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) جتانا۔ اِجوڑنا۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ شرح کرنا (۴) اشارہ کرنا۔ کنایہ کرنا (۵) سمجھانا۔ ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بتانا۔ درست کرنا۔ پیٹنا (۷) سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم کرنا (۸) برت کرنا۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں ابرُو کے اشارے سے پتا دینا۔ بھاؤ بتانا (۹) کہنا۔ بیان کرنا (۱۰) نام لینا۔ نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا۔ کام سے لگانا *

بُتانا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) چُوڑی کا ڈول[1]۔ چُوڑی کا نپانہ۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چُوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چُوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام۔ جو پُورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرے کوکسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے *

بتاؤں ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (پُورب و پنجاب) بیگن۔ بھانٹا۔ بادنجان (۲) بتانا فِعل امر از مصدر بتانا) کہوں۔ سمجھاؤں (۳) بتغیرِ لہجہ غُصّہ کے وقت ماروں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھونکوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دکھاؤں؟ سمجھاؤں؟ وغیرہ *

بَت بَنا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) جھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُون۔ باتُونی۔ زیادہ گو۔ تقریریا۔ تقار (۳) سخن ساز۔ چرب زبان *

بَتَر ۔ ف۔ صفت (مخفف بدتر) (ہندوستان میں بتشدید بتّر بولتے ہیں) (۱) خراب تر۔ نہایت بُرا (۲) نِکما۔ ناقص *

بُتّرا ۔ ہ۔ صفت (پُورب) کُند۔ گھٹّا۔ وہ ہتھیار جسکی دھار جاتی رہی ہے *

بتّرانا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (ہندوؤں) (۱) عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ ناک مارنا (۲) اِلزام لگانا (۳) بکھیرنا۔ کھنڈانا (۴) جُھٹلانا۔ جھوٹا بنانا *

بتنگڑ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پر کا کوّا۔ بال کا کمبل۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا۔ غلوّ۔ مُبالغہ *

بتلانا ۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (۱) دیکھو (بتانا فِعل) (۲) پُورب) باہم باتیں کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بتیانا *

بتنگ ۔ ہ۔ صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں۔ عاجز *

بتنگڑ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۲) دیکھو (بتنگڑ) *

بتول ۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ لُغوی معنے۔ کُواری * تارک * قاطع * اِصطلاحی

[1] ڈول چُوڑی کا دیکھ تنہ سو بتانا چاہئے * ہاتھ کا دینا دے گو بتانا چاہئے (ناظمین)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ◆

(چونکہ وہ تبرّک اللّٰہ بنیا تھیں اور اُنہوں نے دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اس لقب کے ساتھ ملقّب ہوئیں)

بَتُولا۔ ہ۔ اسم مذکّر (بواوِ مجہول) دیکھو (بتا) ◆

بِتھا۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) مُصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ آفت (۲) بیانِ مُصیبت۔ غم کے وقائع ◆ بیتی۔ سَرگُزشت ◆

بَتھوا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا۔ اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں۔ اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک مُعتدل ◆

بَتّی۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) گنتی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڈّھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڈّھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بتّی بتّی" یا "بتّی سر رشتا پھول پان بیچتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پر آجاتا ہے۔ اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک باری باری سے چکّر کو تا رہتا ہے۔ اس موقع پر جس کی چڈّھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چڈّھی سوار کو سوار۔ سُرنگ لال گھوڑی بھی اسی کھیل کو کہتے ہیں۔ اور اسی نام سے "بتّی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بد لیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بتّی بدی ہوئی ہے غافل پاکر "بتّی آوے" کہدیتے ہیں تو اُسے اس چوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے۔ جسے بتّی لگانا کہتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی دوبارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بتّی نہیں مانگ سکتا ◆

بَتّی۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) فتیلہ۔ رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف۔ شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں۔ (۶) لاکھ۔ اگر۔ صندل یا بارُود وغیرہ کا فتیلہ (۷) شتابہ۔ توپ یا بندوق سر کرنے کا بارُود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈّی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) بیل کی مروڑی ◆

بَتّی جلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ چراغ روشن کرنا ◆

بَتّی چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) فانوس یا کنول وغیرہ میں چربی

کی بتّی رکھنا (۲) دوا کی بتّی بنا کر زخم میں داخل کرنا ◆

بتّی دِکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) توپ۔ بندوق یا سُرنگ کو شتابہ لگانا ◆ توپ یا بندوق چھوڑنا۔ داغنا۔ آگ دِکھانا ◆ آگ دینا (۲) روشنی دکھانا۔ مشعل دِکھانا (۳) جلانا۔ پھونکنا۔ آگ لگانا۔ جیسے گھر یا چھپّر کو بتّی دِکھانا۔ داڑھی کو بتّی دِکھانا ◆

بتّی دینا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (بتّی دِکھانا) ◆

بتیا۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن۔ مارُو کے خلاف۔ بھنٹا۔ بتاؤں۔ (۲) اسم مؤنّث۔ پُوربی) کن۔ ثمرِ خام و نا رسیدہ۔ شروع کا ہرا اور کچا پھل۔ جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ◆

بتیت ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) گزرنا۔ بیتنا ◆

بتّیس۔ ہ۔ بصفت۔ تیس اور دو۔ بی دو۔ ۳۲ ◆

بتّیس ابھرن۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ بتّیس زیور۔ بتّیس گہنے ◆ بتّیس سنگار ◆

(زیور کی کثرت اور پُورے پُورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بتّیس دانت کی بھاکا۔ یا۔ بھکیا۔ ہ۔ اسم مؤنّث (ع) آدمی کے مُنہ کا کہا ◆ آدمی کا مُنہ بھر کر کوسا ◆

بتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے۔ مُنہ بھر کر کوسنا اُوپر ہی اُوپر نہیں جاتا

بتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا۔ (کہاوت) بہت سے دُشمنوں میں گھر کر بھی سلامت رہنا ◆

بتّیس دھار۔ ہ۔ اسم مذکّر (ہندو ع) ماں کا دُودھ جو روز مرّہ پیا جاتا ہے۔ چونکہ پستان کی بھٹنی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہیں ◆

بتّیس دھار ہو کر نکلنا۔ فعلِ لازم (ع) (دُعائے بد) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا۔ پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا ◆

بتّیسا۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے جننے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) نیز وہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیانے کے بعد کھلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ◆

بتّیسی۔ ہ۔ اسم مؤنّث (ع) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں۔ سلکِ دنداں۔ چوکا۔ بتّیسوں دانت۔ جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر اُسکی بتّیسی پچی نمایاں

بٹ

بتّیسی بجنا - ہ - فعلِ لازم - سردی کے باعث دانت بجنا - کپکپانا - تھرتھرانا
بتّیسی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا - دانتی بند ہونا
بتّیسی دکھانا - ہ - فعلِ لازم - دانت پھاڑنا - دانت دکھانا - بیہودہ ہنسنا

بَٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) ٹکڑا - حصّہ - تقسیم شدہ (۲) وزنہ - تولنے کا وہ اندازہ جو پتھر یا لوہے کا مروجہ وزن کے موافق بنا یا گیا ہو (۳) - اسمِ مؤنث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے - (۴) بٹیا - راستہ - پگ ڈنڈی (۵) وہ سُوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) اوجھڑی کا وہ موٹا حصّہ جس میں خار نہیں ہوتے ●

بَٹ مار - ہ - اسمِ مذکر - راہ مار - لٹیرا - رہزن - قزاق - قطّاع الطّریق - ڈکیت

بٹ مار اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا (مصرعۂ نظیر)

بٹّا - ہ - اسمِ مذکر (۱) وزنہ - تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی - کمی - گھاٹا - کسر (۳) تفاوت - فرق - جیسے اس کھانڈ میں اور اُس کھانڈ میں بڑا بٹّا ہو (۴) نقص - کھوٹ (۵) داغ - دھبّہ (۶) عیب - کلنک (۷) سنگِ صلایہ لوڑی - مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا تو سی گھڑا ہوا پتھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے ● کھرل کی موسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبّا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پہ بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولتے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کیواسطے دیا جاتا ہے - بیضۂ فصاد (۱۲) ارباب نشاط کا انعام (اس معنی میں لفظِ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے - جیسے بیل بٹّا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک مُلک کے سکّہ کو دُوسرے ملک کے سکّہ سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵) - ہندی) پیتل کی کٹیا ●

بٹّا باز - ف - اسمِ مذکر - حقّہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری - شعبدہ باز (بھان متی ربٹّے باز زیادہ ہوتے ہیں) (۲) چھلیا - ٹھگ - عیّار - پُر فریب - مکّار - پاکھنڈی

بٹّا بازی - ف - اسمِ مؤنث - شعبدہ بازی - عیّاری ●

بٹّا ڈھال - ہ - صفت - ہموار - مسطح - برابر - سپاٹ - چورس - مستوی ●

بٹّا سی آنکھیں - ہ - اسمِ مؤنث - گول اور بڑی بڑی آنکھیں - کٹورا سی آنکھیں - نرگسی آنکھیں - کنول نین ● صاف اور شفّاف آنکھیں - جیسے اس سُرمے کے لگانے سے بٹّا سی آنکھیں کھل گئیں ●

بٹّا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کٹوتی کاٹنا - کمی پوری کرنا (۲) عیب لگانا - نام دھرنا - کلنک لگانا - بدنامی کا ٹیکہ لگانا ●

بٹّا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کٹوتی لگنا - کمی پڑنا (۲) عیب لگنا - کلنک لگنا - نقص پیدا ہونا - جھتہ پڑنا - حرف آنا - جیسے اس کام ہو شادی شان میں بٹّا لگتا ہے تو جانے دو (۳)

بٹو

بٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تقسیم کرانا - منقسم کرانا - ادھر اُدھر کرنا - جیسے طبیعت یا توجّہ وخیال بٹانا

بٹاؤ - ہ - اسمِ مذکر (۱) راہگیر - بٹوہی - مسافر (۲) - مجازاً اور - غیر - پرایا - دُوسرا (فقرہ) بیکے کا نادو کا کہے گا بٹاؤ کا ●

بٹائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) (قانون) تقسیم - بٹوارا - پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالک زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ غلّہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اُجرت ●

بٹائی دار - ف - اسمِ مذکر - وہ زمیندار جو فصل کا حصّہ مالک سے بانٹے ●

بٹّا مُنہ - ہ - اسمِ مذکر (ہ) بٹّا سا مُنہ - گول مُنہ ●

بٹلوئی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - لٹیا - دیگچہ - دیگچی - پتیلی ●

بٹن - انگلش (Button) اسمِ مذکر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں - تکمہ ●

بٹنا - ہ - اسمِ مذکر (اُبٹنا کا مخفف) دیکھو (اُبٹنا)

بٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بل دینا - اینٹھنا - پینٹھنا (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا - حصّے ہونا (۴) ہٹنا - اِدھر اُدھر ہونا - ٹلنا - کھسکنا - متفرق ہونا

خواصیں جو بیٹھیں رُو برو وہ ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

(۵) خیال کا متفرق ہونا - جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ ●

بٹنی - یا - بھٹنی - ہ - اسمِ مؤنث - سر پستان - چھاتیوں کا مُنہ جس سے بچّہ دُودھ پیتا ہے ●

بٹوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھوٹی سی دو پٹری تھیلی جس میں لونگ الائچی - چھالیا اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن ●

بٹوا سا قد - ف - اسمِ مذکر - ٹھگنا سا قد - بونا سا قد - چھوٹا اور گول قد ● مصرعہ (بٹوا سا مُنہ کہیں سے تو غنچہ دہنی سے مراد ہوگی)

بٹوار - ہ - اسمِ مذکر - حاصل وصول کرنیوالا - اگاہی کرنے والا - محصّل - اُگانے والا ● چُنگی لینے والا ●

بٹو

بٹوارا - ہ - اسم مذکر (۱) تقسیم - تقسیم زمین (۲) حصہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم جائداد۔

بٹوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تقسیم کرانا (۲) منتشر یا متفرق کرانا۔

بٹورن - ہ - اسم مؤنث (پورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا - بچا کھچا (۳) کوڑا کرکٹ۔

بٹورنا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) (۱) اکٹھا کرنا - جمع کرنا - سمیٹنا - چُننا - بیننا۔

بٹورا - ہ - اسم مذکر - سوکھے اُپلوں کا مینار نما اُونچا ڈھیر جس میں اُپلے بٹور کر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں — ساسو کے تو بے اور گھر وا دوں
سُسر کے سورے ڈھونڈنے سے — نتھ کھوئی گئی ہے۔ (گیت)

بٹوئیا - ہ - اسم مذکر (۱) راہگیر - مسافر (۲) قاسم - تقسیم کنندہ۔

بٹھانا - یا - **بٹھلانا** - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض - نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - روک لینا - جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھا لیا (۳) جمانا - قائم کرنا - جڑنا - جیسے نگینہ بٹھانا - (۴) بلانا - جگہ سے لانا - جیسے جوڑ بٹھانا (۵) کسی پرندکو انڈوں پر لگانا - انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدی دینا - تخت نشین کرنا (۷) بچے کو بیٹھانا - پھرانا - سکھانا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤں پر لگانا (۹) ڈالنا - داخل کرنا - جیسے کسی کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا - محافظ مقرر کرنا - جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا - پیوست کرنا - پیٹھانا - جیسے مینخ بٹھانا - چول بٹھانا (۱۲) دیوالہ نکلوانا - تباہ کرنا - جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھلانا - نقیہ کرنا - مضمحل کرنا - جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا - جمانا - جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا - کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا - بیاہنے سے روک رکھنا - جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھو گے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا - جمانا - گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) گلتی کرنا - کھلا ہُوا نہ رکھنا - جیسے چاول بٹھانا (۲۱) دھسانا - اندر کرنا - جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا - گرانا - مسمار کرنا - جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے (۲۳) ڈبانا - غرق کرنا - جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا - پرت پھیلانا - جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا - ظہور میں لانا - جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا - قائم کرنا - جیسے مُہرہ یا گوٹ بٹھانا۔

بٹے

بٹھور - ہ - اسم مؤنث (متروک) (۱) چولہے کی جلی ہوئی لال مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکی جاتی ہے ؎

ڈنک سب دُکھتے ہیں رنگیں اُن پہ چھڑکو بٹھور — دیکھو کیا ظلم ہیں سہرے ہیں وہیں کیڑیاں (رنگین)

(۲) پورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دھوم دھام سے ہوتا ہے۔

بٹنی - ہ - اسم مؤنث (۱) کلا بتو بٹنے کا کام (۲ - پورب) بٹیر۔

بٹنیا - ہ - اسم مذکر - کلا بتو بٹنے والا۔

بٹیا - ہ - اسم مؤنث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دُخترک - حبیبہ۔

بٹیا - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا بٹ - سنگریزہ - پتھر کا گول مول گھسا ہُوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لڑھکتا لڑھکتا چلا آتا ہے (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری۔

بٹیاں - ہ - اسم مؤنث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہُوئی چھاتیاں - نوعمر عورت کی پستان (عوام)

بٹیر - ہ - اسم مؤنث و مذکر - ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے۔

بٹیر باز - ا - اسم مذکر - بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا۔

بٹیر بازی - ا - اسم مؤنث - نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے - امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب "تذکرۂ آصف" سے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں:-

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہُوا - باغوں میں بٹیریں پکڑنے کے جال لگائے گئے - باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی - شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے - پلی ہُو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی ٹٹیوں میں لٹکا دیا - رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے - فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھرائی کو اُٹھے - باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا - رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے - جب بٹیر جال میں پہنچ گئے - جلدی سے جال کے بندھن جو ٹٹیوں میں بندھے ہُوئے تھے کھول کے جال گرا دیا - جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے - نروں کو کابکوں میں رکھا - مادینوں کو حلال کر کے کھا لیا - نئے پکڑے ہُوئے بٹیروں کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کے مُٹھیں کیں

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُٹھیں کرکے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی انہیں دیا جس سے ہلکے پھلکے، چست چالاک رہیں۔ بھدّے اور مست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کرتے اور خوب آزمالیتے تو آپس میں صیدوں سے لڑاتے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مُشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جسکا بٹیر بھاگا وہ فق رنگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ ہار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑاتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ ان کے ہر موسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبر گیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ اب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے +

بٹیر کا بہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا +

بٹیر کا جگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا +

بٹیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بنیوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے +

بٹے کھاتے۔ ہ۔ تابع فعل۔ غیر وصُولی مد + ڈوبی ہوئی رقم +

بجا۔ ف۔ صفت (۱) جا سے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیت کے مُطابق (۳) طنزاً خلاف۔ ناواجب۔ باطل۔ جھوٹ +

بجا آوری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حُکم +

بجالانا۔ یا۔ بجانا۔ (۱) فعلِ مُتعدی۔ تعمیل حُکم کرنا۔ انجام دینا + انصرام کرنا۔ نباہنا +

بجار۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُر شہوت آدمی (۳) زبردست۔ زور آور (۴) موٹا تازہ۔ گولڈن

بجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) نواختن کا ترجمہ۔ باجے کی آواز نکالنا۔ باجہ پیٹنا (۲) بازاری، دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو ٹھیکی لگانا۔ ٹھنکانا ٹھنکارنا (۴) مارنا پیٹنا۔ بجوڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولا بجایا

بجائے۔ ف۔ تابع فعل (۱) قائمقام۔ بالعوض۔ بمنزلہ +

بجبجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ کسی چیز کا سڑکر گھد جانا۔ ابسکر بلبلے اُٹھنا۔ بجبل کرنا

بجٹ۔ انگلش (Budget) اسمِ مذکر۔ مُلکی جمع خرچ کا حساب +

بجد ہونا۔ (۱) فعلِ لازم (صحیح بجِد ہونا) ساعی ہونا۔ جدّ و جہد کرنا۔ مُصِر ہونا ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ سر ہونا +

بجر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴) صفت، بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ ڈھیٹھا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہول سے

ہے اتنا چلنے میں بجر سید ذات — نہیں ہاتھی مصوبت کی ہے برات (سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دوبھر۔ ناگوارِ خاطر +

بجرا۔ انگلش (Budgerow) اسمِ مذکر۔ ایک متوسط درجے کی گول اور خوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں +

بجربٹو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچوں کو نظر گزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳) گڑیا (۴) ولایتی لوہے کی پتلیاں

بجری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سنگریزہ۔ چھین۔ وہ لال کنکریلی مٹی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خورد +

بجز۔ ف۔ حرفِ استثنا (ب + جز) سوائے۔ علاوہ۔ بن۔ بغیر +

بجلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) کچّے آم کی گُٹھلی کی گری (۳) صفت، نہایت پھرتیلا طرار۔ چالاک۔ تُرت پُھرت (۴) کان کے ایک زیور کا نام +

بجلی بسنت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسم بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲) صفت، تیز۔ چالاک تُرت پُھرت (فقرہ) نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مُہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ پُر رعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند۔ بڑی نند بجلی بسنت +

بجلی بل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قوتِ برقی۔ طاقتِ کہربائی +

بجلی پڑنا۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا (۲) عو۔ بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا +

بجلی ٹوٹے - یا - گرے - یا - پڑے (دُعائے بد) (جو) آگ لگے۔ بُجھ کے میں جائے۔ برق کے صدمے سے مرے۔ غارت ہو +

بجلی چمکنا - ہ - فعلِ لازم - کوندنا - بادل میں سے شعلہ نکلنا +

بجلی کے بالے - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ چھلے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں +

بجلی کی تلوار - ہ - اسمِ مؤنث - نہایت کاٹ کرنے والی تلوار - تیغِ بُرّاں (کہتے ہیں سانگ پوس کی بند رُوہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اس غرض سے رکھ دیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑ کر وہ لوہا عمدہ ہو جائے چنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آب دار و بُرّاں ہوتی ہے۔ مہاراجہ شیر سنگھ بہادر والیِ لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے) +

بجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا - فیر ہونا - جیسے گولہ بجنا (۳) - اسمِ مذکر - باصطلاحِ دلّالاں، روپیہ +

بجنسہٖ - ع - تابعِ فعل (۱) جوں کا توں - ہوبہو - بعینہٖ - ٹھیک ٹھیک - درحقیقت - بنفسہٖ (۲) کُل - سب کا سب - بَگی - تمامی +

بجّو - ہ - اسمِ مذکر - س (بجوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھا جاتا ہے۔ ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی - سکڑے مُنہ کا آدمی +

بجوانا - ہ - بجانے کا متعدی المتعدی +

بجو کرنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) (۱) خوب پیٹنا - دُھنکنا (۲) مجامعت کرنا

بجوگ - ہ - اسمِ مذکر (۱) قرانُ النحسین - منحوس ستاروں کا قِران طالع ناسازگار (۲) جُدائی - مُفارقت (۳) مصیبت - آفت - بپتا - خواری - (۴) حرج - ہرج (۵) سبب - باعث سے

بن دیکھے تو بجوگ ناحق نہیں یہ بروگ   کیسا لگا جی کو روگ کے بجر گیا حال ہے (ذکر)

(۶) صدمہ - حادثہ (۷) بدبختی - بدنصیبی - بدطالعی (۸) خلاف - برعکس

بجوگ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا - بچھڑنا - بروگ ہونا (۲) مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا +

بُجھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مُنطفی کرنا - آگ یا شعلہ کا فرو کرنا - آگ پر پانی ڈالنا - ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا - آبداری چڑھانا - بجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی

میں اُس کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے ڈالنا (۵) پژمردہ کرنا - افسردہ کرنا - حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا - پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا - جیسے چونا بجھانا (۷) دھیما کرنا - مُلائم کرنا - جیسے بجھا بجھا کر راضی کر دیا (۸) گنجیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم ملانا خواہ اَبتر کرنا +

بجھانا - ہ - فعلِ متعدی (پوُرب) پھنسانا - پھانسنا - دام میں لانا - جال میں پھنسانا +

بُجھنا - ہ - فعلِ لازم (پوُرب - گنوار) بُتنا (۱) فرو ہونا + آگ کا ٹھنڈا ہونا + پیاس کا رفع ہونا + بھوک مرنا (۲) پژمردہ ہونا - مُرجھانا - کُملانا - افسردہ ہونا - مدھم ہونا سے

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے   دل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا (۴) دھیما ہونا - نرم پڑنا - مُلائم ہونا (۵) مُرغ باز) ہمّت ٹوٹنا - دل ٹوٹنا - ہمّت ہارنا - حوصلہ نہ رہنا - جیسے زیادہ لاتیں کھا کر مُرغ بجھ جاتا ہے - لات لات میں مُرغ بجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خوب پک جانا - اچھا سِنک جانا (فقرہ) چند و پچوریاں کا گھان بجھ گیا (۷) رطوبت جذب ہونا - پچکنا - کم ہو جانا - جیسے ساگ وغیرہ بجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا - ماندہ ہو جانا - تھکنا - کمزور ہونا (۱۰) اَبتر ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا (گنجیفہ وغیرہ میں)

بُجھوّل - ہ - اسمِ مؤنث (پوُرب) پہیلی - چیستاں (پنجابی) بجھارت +

بجے - ہ - اسمِ مذکر - س (विजय) - دِجے - دِی - جی) ظفر - نُصرت - فتح - جیت (بفتحِ جیم و بکسرِ جیم ہر دو درست) +

بجے دسمی - ہ - اسمِ مؤنث - دسویں، فتح - آسن شُکل پکش کی دسویں تھ۔ عموماً ہر ایک سُدی چڑھوا کی دسویں تھ جو اتوار کو پڑے +

بجیا - ہ - اسمِ مؤنث - س (विजोया بِجیا) بھنگ - بھانگ - سبزی سے

بجیا کہیں سو یاد رہے بھانگ کہیں سو گوئیے   اس کا نام کو وچن نین رہیں بھرپور (جھنگڑ)

بچ - ہ - اسمِ مؤنث - س (وچا) ایک مشہور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج - ترکی میں اگر - فارسی میں برنج کہتے ہیں۔ دوم درجہ میں گرم خشک

بچ - ہ - اسمِ مؤنث (پنجاب) بیچ - بیچ کی تصغیری شکل +

بچا جانا - ہ - فعلِ متعدی - چھوڑ جانا - بھول جانا (فقرہ) تم ہر دفعہ کوئی بچا جاتے ہو

بچار - ہ - اسمِ مؤنث (۱) سوچ - اندیشہ - فکر - خوض - اُدھیڑ بُن (۲) خیال - تصوّر - وہم - غور - تامّل - دھیان سے

سب بدیا کر سار بچار اَکُم ایک بچار   بچارے مُدھوان کہیں کیوں پڑیا بچار (دوہا)

(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ بوجھ فہم۔ ادراک۔ عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔ (۸) اٹکل۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُور اندیشی (۱۰) ارادہ۔ قصد

بچار کرنا۔ یا۔ بچارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ خوض کرنا۔ تفکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصوّر کرنا + وہم کرنا + غور کرنا۔ تامّل کرنا۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں جب بچار کریں من میں کریں بچار۔ (۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا۔ دریافت کرنا (۶) اٹکلنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا + تشخیص کرنا۔ شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گِننا۔ شمار کرنا + ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا ؎

بنا شگن بچار، ہاتھ کا دو ٹکی کنگنا اور گل کا دو ٹکی ہار   (ٹھمری)

(۸) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرہ ہندوؤں) پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھانا +

بچاکھچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باقی۔ بقیہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچالانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھڑا لانا + پھیر لانا +

بچالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پَیاری۔ ایک قسم کی گھاس۔ پیال۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہوئی گھاس +

بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ماخوذ از بچ آنا) (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا حمایت کرنا۔ رکھشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خدا بچائے اُس پر کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچائیے موذی کو تڑخائیے (مثل) آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا کفایت کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کہو کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بری کرنا۔ جیسے جرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔ خبرگیراں ہونا + روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔ چھڑانا (۷) چُرانا۔ بیچ میں کھاتا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ نکالنا۔ جیسے سودے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے (۹) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا

(۱۱۔ قانون) آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا +

بچانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر (پرانی ہندی، بچانے ہار) (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاؤن ہار (۲) خدا۔ پرمیشر۔ ایشر۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے +

بچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) بریّت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔ (۵) عذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلو تہی۔ ٹال مٹول (۷) اکانت۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ +

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریّت کی تجویز کرنا۔ محفوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا +

بچپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سِنی (۲) بال بُدھ +

بچت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بقیہ۔ مابقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو۔ ادت۔ بچا بچایا + بیشی۔ افزونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس بنج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو +

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چھٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا (۳) اچھوتا رہنا۔ پس خوردہ رہنا +

بچکانا۔ ہ۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حالم۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳) بچّے کا جُوتا (۴) کنکُٹ کا لڑکا۔ وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سِن لونڈی جو کسی نائکہ نے پالی ہو +

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا +

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا + سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ وسطی +

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس +

بچلنا۔ یا۔ بچھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (बिचलन + ना) ۔ ۱۔ بچل (ہندو) (۱) پھسلنا۔ کھِسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہو جانا بھولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳۔ ہندی) رستہ بھولنا۔ بچھڑنا کھو یا جانا۔ گم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ؎

سادہ سنت کا مرم نہ جانے بُرا بھارئی تج بچھا جتیں بچل کے دوارے اُن لگو مں جیسے دکھیں

(۴) بھٹکنا۔ بھولے پھرنا (۵) گھومنا۔ اِدھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گشت کرنا۔

بچن

کٹھن بیڑم کو ٹل پہ گئی ہی کون بیت بچن پھر ہو سوائی (رادھین)

(۹) جُدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا ۔ گت بھُولنا - جیسے گاتے گاتے بچل گیا (۸) خراب ہونا - بگڑنا - جیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا ۔ مُکرنا ۔ عہد شکنی کرنا - مُکرنا - جیسے کہکر بچلنا (۱۰) بچلنا - ہٹ کرنا - اَڑنا - ضد کرنا - جیسے کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا (۱۱) بِدکنا - بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا - جنُون ہونا - دل بگڑنا - سودا اُچھلنا (فقرہ) دل بچل پڑا ۔

بچن - ہ - اِسم مذکر - س (वच = वचन - وچ = وچن) پراکرت (قدیم) (۱) قول - بات - گُفتگو - کلام - بول (۲) اقرار - زبان - عہد - پیمان - شرط (۳) شگون - شگن - فال ۔

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن سو گر خوشی تو نہیں بر ہمن (میر حسن)

بچن پال - ہ - صفت - بات کا پورا - اپنے کہے کی ٹیک کرنے والا ۔

بچن پالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا - اقرار یا عہد کو پورا کرنا - راسخ القول ہونا - بات کی ٹیک کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا ۔

بچن توڑنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - اقرار توڑنا - قول سے پھرنا ۔

بچن دینا - ہ - فعلِ متعدی - قول کرنا - اقرار صحیح کرنا - عہد و پیمان کرنا - زبان دینا - وعدہ کرنا - قول ہارنا ۔

بچن ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا - درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا - انکار کرنا - پذیرا نہ کرنا (ہندو) ۔

بچن لینا - ہ - فعلِ لازم - اقرار لینا - عہد لینا - قول لینا - ہاں کرا لینا ۔

بچن مارنا - ہ - فعلِ لازم - ہاتھ پر ہاتھ مارنا - شرط باندھنا ۔

بچن ماننا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا ۔ اطاعت کرنا - کہا ماننا - فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا - متفق ہونا ۔

بچن نبھانا - ہ - فعلِ لازم - اپنی بات پر قائم رہنا - اپنے اقرار کو پورا کرنا - بات کا پاس کرنا - ایفا کرنا ۔

بچن ہارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) زبان دینا - اقرار کر لینا - قول دیدینا - عہد کرنا - پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا - قول سے بے قول ہونا - بات پر قائم نہ رہنا ۔

بچنا - ہ - فعلِ لازم - س (वञ्च بچ بچنا) (۱) الگ رہنا - محفوظ رہنا (۲) باقی رہنا - بچت میں پڑنا ۔ توفیر میں پڑنا - بڑھنا (فقرے) اپنے سے بچے تو اور کو دے - کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ کھا گئے بچنی

بچہ

(۳) زندہ رہنا - سلامت رہنا - جینا ۔ صحیح و سالم رہنا - چھٹکارا رہنا - جیسے بچہ بچہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے - اب کے بچے تو گھر رہے - یا خدا خیر بیچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) رُکنا ۔ رُکے رہنا ۔ ہٹنا (۵) شفا پانا - آرام ہونا - صحت پانا - تندرست ہونا - اچھا ہونا (۶) رُکنا - پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا - چھوٹنا (۸) ٹمٹنا - بہانہ کرنا ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا - جُدا رہنا - الگ رہنا ۔

چھٹتا ہے وہ سو سو بار اگر بچی اُس سے بھلا کب تک رنجوں میں (رنگین)

بچو - یا - بچیو - یا بچ جاؤ - ہ - حرفِ ندا - ہٹو - پرے ہو - رستہ چھوڑ دو ۔

بچوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تُوسنا - کھولنا (۲) کُلنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - مالیدہ کرنا ۔

بچولیا - ہ - اِسم مذکر (۱) ثالث - بیچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی یا سودا کرائے (۳) دلّال (۴) گُٹنا ۔

بچوں کا سا - ہ - صفت (۱) طفلانہ (۲) لڑکپن - بچپن (۳) چنچل - اُچپل ۔

بچوں کا کھیل - ہ - اِسم مذکر - کارِ سہل و آسان و ادنےٰ - آسان بات - مُنہ کا نوالا ۔ گھر کی بات - نانی جی کا گھر ۔

بچہ - یا - بچّہ - ف - اِسم مذکر (۱) شیر خوار - دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا بالک ننّا - طفل - بال - لونڈا - کودک - بچہ مرا ۔ چھوٹی عُمر کا جانور (۳) بچّہ - چھورا - چھوکرا (۴) کم عُمر - یا نا ۔ نادان - نا سمجھ - نا تجربہ کار - مُورکھ (۵) چوزہ (۶) ندا - فقیروں کا دُنیا داروں کے ساتھ خطاب (۷) حقارتاً) مردک - نالائق - بچّو - نابکار - جیسے بھلا بچّہ اب کے آنا (۸) بچہ دار (۹) صفت، معصوم - بے گُناہ - پاک ۔

بچّہ دان - ف - اِسم مذکر - رحم - کوکھ - وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے - دھرن ۔

بچہ کُش - ف - صفت - وہ عورت جو بہت بچے جنے - بیچی سوڑ والی ۔

معشوق بچہ کُش سے تو سفلی خدا بچائے بس انتشار ہوتا ہے کھیل کو دیکھ کر (سفلی)

بچہ کُشی - ف - اِسم مؤنث - بال ہتّیا - بالک کو ہتنا - بچّے کو مار ڈالنا ۔

بچھا - ہ - اِسم مذکر (ہندی) (بیچ) فاصلہ - وقفہ - مہلت - فرق - بیچ کا عرصہ - درمیانی فاصلہ (فقرہ) دس دن کا بچھا ہے ۔

بچھا جانا - ہ - فعلِ لازم - عجز و انکسار کے مارے زمین میں جھکا جانا - نہایت متواضع ہونا ۔ از حد خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگتائی سے

بچھ

پیش آنا (۲) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا
خرچ میں اُدھڑ جانا۔

بچھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) بکھیرنا
پراگندہ کرنا (۴) زمین میں گرانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا۔

بچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر بچہ - گو سالہ (۲) - عو، پیار سے ہیئے
تازے بچے کو کہتی ہیں۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حامی
پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے۔

بچھڑا ہوا - ہ - اسم مذکر (۱) دُور اُفتادہ - فراق زدہ - جدا شدہ - چھوٹا
ہوا - رہا ہوا (۲) گم شدہ۔

بچھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - کسی سے جدا ہو جانا - کھویا جانا - چھوٹ
جانا - رہ جانا - گم ہو جانا۔

بچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جدا ہونا - الگ ہونا - کسی
کے ساتھ سے جدا ہونا - بچھڑا ہونا (۲) گم ہونا - کھویا جانا۔

بچھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - انکسار کرنا۔

بچھناگ - ہ - اسم مذکر (مرکب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی
جڑی بشکلِ جدوار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک -
اور دواؤں میں برص وغیرہ کو مفید ہے۔

بچھو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جس کی دُم میں
ڈنک ہوتا ہے - کژدم - عقرب - بر چھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی پلا
پودا جس کے پتوں کے چھوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی
اور بہا لگ لگنے سے فرد ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت
چالاک اور فتنی لڑکا۔

بچھوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی کٹار - بچھوا - جمدھر - چھوٹا چھرا - ایک
ٹیڑھے ہتھیار کا نام جو بچھو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک
پاؤں کی انگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳)
سن کی پھلی یا گونڈی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچے اس کی چھن
چھن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴)
ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے
سبب سے زبان کو جھلا دیتا ہے۔

بچا

بچھونا - ہ - اسم مذکر (۱) بساط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ -
(۲ - ہندو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ۔

بچھونا اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) سوگ کا دور ہونا - ماتم داری کا
ختم ہونا۔

بچھونا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) ماتم داری کے لئے دری -
ٹاٹ یا بوریا بچھانا۔

بچھویا - ہ - اسم مذکر - جدائی - مفارقت - ہجر - بجوگ - برہ ۔
بچھوا چکری دو چتر بن ست مارو کوئے ۔ یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بچھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچہ + او سر (۲) بلیوں کی ایک
رسم تیت کا نام بھی ہے جو مُردے کی تیرھویں یا تیرھویں کو
عمل میں آتی ہے۔

بچھیا کا باوا - ہ - اسم مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان۔

بچھیرا - ہ - اسم مذکر - گھوڑے کا نر بچہ - کرہ۔

بچھیرا پلٹن - ہ - اسم مذکر - بچوں کی پلٹن - کم عمر لڑکوں کی سپاہ۔

بچھیری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچہ گھوڑی۔

بچی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی - دختر - دوشیزہ (۲) ریش بچہ - ریشچہ
داڑھی کا امام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں
ہوتے ہیں۔

بچے بھرانا - ہ - فعلِ متعدی - جانوروں کا اپنے بچوں کو چونچ کو دانہ کھلانا

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ہ - فعلِ لازم - بچے کا ہاتھ سے جاتا رہنا
مر جانا - فوت ہو جانا - گزر جانا۔

بچے کچے - ہ - اسم مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچے - بچے وغیرہ

بچے نکلوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے
جانوروں سے بچے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا۔

بچے والی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مرغی
جس کے آگے بچے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا جھرمٹ۔

بحال - ف - ع - صفت (۱) اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر رہنے والا
(۲) خیر ہوا - خوش - اچھی حالت میں + تندرست - جیسے اب اُن کی
طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - تر و تازہ۔

بحال رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا۔

بحال کرنا - ف - فعلِ متعدی - دوبارہ اُسی عہدے پر مقرر کرنا - بدستور اجازت دینا +

بحال ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) پھر مقرر ہونا (۲) تندرست ہونا +

بحالی - ف - اسم مؤنث (۱) برطرفی کا نقیض - از سرِ نو تقرری - بدستور مقرر کرنا (۲) بشاشت - خوشدلی - فرحت - تازگی - افاقہ +

بحث - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے کھودنا - بات کی چھان بین - نزاعِ لفظی (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حجت - دلیل (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلق - مطلب جیسے مجھے اس بات سے کیا بحث +

بحثا بحثی - ف - اسم مؤنث - باہمی تکرار - ضدّم ضدّا - حجت - مناظرہ +

بحثنا - ف - فعلِ لازم (۱) مباحثہ کرنا - حجت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

بحر - ع - اسم مذکر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں +

بحر اُکھلنا - ف - فعلِ لازم - دل کا پردہ اٹھنا - ہیا کھلنا - ہر دو کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحر ہونا +

بحران - ع - اسم مذکر - بیماری کے روز کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اس لفظ کو یونانی قرار دیا ہے) +

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ +

بحیرہ - ع - اسم مذکر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے +

بخار - ع - اسم مذکر (۱) بھاپ - دھواں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بد بو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ - تپ (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل - غصے کا غبار - ملال - کدورت +

بخار آنا - ف - فعلِ لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا +

بخار چڑھنا - ف - فعلِ لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے +

بخار دل میں رکھنا - ف - فعلِ لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا +

بخار نکالنا - ف - فعلِ متعدی (۱) دل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصہ اتارنا - بیر نکالنا - رنج نکالنا (۲) لڑائی کرنا

(۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا +

بخار نکلنا - ف - فعلِ لازم - غبار نکلنا - غصہ نکلنا - بیر نکلنا - حسرت نکلنا

بخارات - ع - اسم مذکر - جمع بخار - ابخرات +

بخاری - ف - اسم مؤنث (۱) بکی - باورچی خانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں +

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایّامِ سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چونکہ عوام لوگ اس کی اصل سے واقف نہ تھے اس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بخارا کا رہنے والا +

بخت - ف - اسم مذکر (۱) حصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ - تقدیر - طالع - اقبال +

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اُس کا رنگ رہ گیا +

بخت آزمائی - ف - اسم مؤنث - نصیبے کی آزمائش - کوشش بہ توکل +

بختاور - ف - صفت (۱) صاحبِ نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبال مند - طالعمند (۲ - عو) بد نصیب - بد قسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جُڑتے +

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُنکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) +

بختاوری - ف - اسم مؤنث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بد نصیبی - شامت - نحبت +

بختاوری آنا - ف - فعلِ لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا +

بختوں جلی - ف - اسم مؤنث (عو) (۱) بد نصیب - بد قسمت (۲) بے اولادی +

بختے - ف - اسم مذکر - وے بُرے بھُنے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا +

بختی[1] - ف - اسم مذکر - بڑا اونٹ - سانڈنیا - شترِ تیز رفتار +

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند +

بخرا - ف - اسم مذکر - حصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی +

بخش دینا - ف - فعلِ لازم (۱) عطا کر دینا - بخشش دینا (۲) معاف کر دینا +

[1] اس اونٹ کی نسل بخت نصر بادشاہ نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے جوڑا لگا کر پیدا کی تھی دو کوہان اور اُسکے ...

بخشش ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) انعام ۔ عطیہ ۔ دان (۲) معافی ۔ عفو +

بخشنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔ مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا ۔ بخشانا

بخشوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ معاف کرانا ۔ عفو کرانا +

بخشو مجھے ۔ ہ ۔ ہمیں معاف رکھو ۔ ہم باز آئے ۔ سلام ہے +

بخشی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا ۔ تنخواہ بانٹنے والا ۔ پے ماسٹر ۔ اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف ۔ میرِ سپہ ۔ میرِ لشکر ۔ سپہ سالار ۔ سپہدار +

بخشی خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ ۔ بخشی کا دفتر +

بخشی کا دھگڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ افسرِ سپاہ کا آشنا ۔ زور آور کا دوست ۔ رستم کا سالا ۔ کوتوال کا یار + زور آور +

بخشی گری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ عہدۂ صاحب فوج +

بُخل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لالچ ۔ طمع ۔ حرص (۲) کنجوسی ۔ تنگ چشمی ۔ تنگ دلی + جُزرسی +

بخوبی ۔ ف ۔ تابع فعل (۱) اچھی طرح سے (۲) بالتمام ۔ بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک ۔ صاف صاف +

بخور ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خوشبو ۔ سگندھ (۲) دھونی ۔ خوشبودار چیز کی دھونی (۳) خوشبودار چیزیں ۔ جیسے اگر ۔ مشک ۔ عنبر وغیرہ +

بخیر ۔ (ف مع) تابع فعل (۱) خوش ۔ اچھی طرح سے ۔ سلامت ۔ جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں ۔ بالکل نہیں ۔ بس ؎

دل دینگے مال دینگے مگر جان سو بخیر ۔ بیہودہ ہے وہ شخص جو سرگرمِ لاف ہو (شیفتہ)

بخیل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کنجوس ۔ کنجوس مکھی چوس ۔ خسیس ۔ ممسک ۔ شوم ۔ کنٹک ۔ تنگ دل +

بخیلی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ کنجوسی ۔ کنٹک پن ۔ بخل +

بخیہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سیون ۔ دوہرا ٹانکا ۔ پکا ٹانکا (۲) جمع پونجی ۔ سرمایہ (۳) حوصلہ ۔ بساط ۔ جیسے ان کا اتنا بخیہ کہاں +

بخیہ اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حقیقت کھولنا ۔ راز فاش کرنا ۔ قلعی کھولنا

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں ۔ دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تو (ذوق)

بد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گھیوڑ یا گلٹی) وہ دُنبل جو چڈھوں میں کبھی سوداوی

مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ؎

میاں کو آتشک بیوی کو بد ہے ۔ نتیجہ کارِ بد کا بد ہے (نامعلوم)

بد ۔ ف ۔ صفت (۱) نیک کا نقیض ۔ بُرا ۔ خراب ۔ زشت ۔ بھدا (۲) ناقص ۔ نکمّا (۳) شریر ۔ دنگئی ۔ فسادی ۔ فتنی +

بد اچھا بدنام بُرا ۔ کہاوت ۔ یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے +

بد اخلاق ۔ ف مع ع ۔ صفت ۔ کج خلق ۔ بداطوار ۔ بدکردار ۔ ناہموار ۔ دُراچاری ۔ دُشٹ ۔ دُرجن ۔ ناشائستہ +

بد اسلوب ۔ ف مع ع ۔ صفت (۱) بے ڈھنگا ۔ بے ڈول ۔ بیڈھا ۔ بھونڈا ۔ بُری شکل کا ۔ بدنُما (۲) بدراہ ۔ بداطوار ۔ چال چلن کا خراب +

بد اصل ۔ ف مع ع ۔ صفت ۔ کمینہ ۔ بُری نسل کا ۔ بدسرشت + پاجی +

بد اطوار ۔ ف مع ع ۔ صفت ۔ بدچلن ۔ بُرے ڈھنگوں کا ۔ بدراہ +

بد انتظامی ۔ ف مع ع ۔ اسم مؤنث ۔ بدنظمی ۔ بدعملی ۔ بے بندوبستی ۔ ظلم ۔ اندھیر +

بد اندیش ۔ ف ۔ صفت ۔ بدخواہ ۔ بُرا چاہنے والا ۔ بیری ۔ مخالف +

بد باطن ۔ ف مع ع ۔ صفت ۔ کپٹی ۔ کینہ ور ۔ دل کا کھوٹا +

بدبخت ۔ ف مع ع ۔ صفت (۱) نربھاگا ۔ ابھاگ ۔ بدنصیب ۔ بدقسمت ۔ بداقبال ۔ نگوں طالع (۲) مصیبت زدہ ۔ دُکھیا ۔ خراب خستہ ۔ آوارہ

بدبلا ۔ ف مع ع ۔ صفت (۱) بڑی بھاری چڑیل ۔ نہایت شریر ۔ بلائے بخت

بدبو ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دُرگندھ ۔ سڑاند ۔ بوئے خراب ۔ عفونت +

بد پرہیز ۔ ف ۔ صفت ۔ بے احتیاط ۔ بے اعتدال ۔ وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیئے ۔ وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مضر و غیر مضر کی پروا نہ کرے + بلانوش ۔ بلاچٹ +

بد پرہیزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بے احتیاطی ۔ بے اعتدالی ۔ بلانوشی (۲) عیاشی (۳) فضول خرچی +

بدتر ۔ ف ۔ صفت (۱) نہایت خراب (۲) اَدنےٰ درجہ کا +

بد جانور ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہ) خوک ۔ خنزیر ۔ گراز ۔ سؤر +

بدچلن ۔ ہ ۔ صفت ۔ بدراہ ۔ بدرویہ ۔ بداطوار ۔ بدوضع +

بدچلنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بدوضعی ۔ بدکرداری +

بدحال ۔ ف مع ع ۔ صفت ۔ خستہ حال ۔ بُری حالت میں +

بدحواس ۔ ف مع ع ۔ صفت (۱) حواس باختہ ۔ بیہوش ۔ بے عقل (۲) مضطرب ۔ پریشان ۔ سرگرداں + متحیر ۔ حیراں +

بد

بَدحیثیت ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ بدشکل ۔ بدوضع ۔ بدروپ ۔

بَدخط ۔ ف ۔ مع ۔ اسمِ مذکر ۔ بدنویس ۔ بُرے خط والا ۔

بَدخُلق ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ بدمزاج ۔ اکھڑ ۔ اکل کھرا ۔

بَدخُو ۔ ف ۔ صفت ۔ بُری خصلت والا ۔ بدسیرت ۔ بداخلاق ۔ بدمزاج ۔ اکھڑ

بَدخواب ہونا ۔ اُ ۔ فعلِ لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا ۔ اِحتلام ہونا ۔

بَدخوابی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) بُرا سپنا ۔ ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بے چینی ۔

بَدخواہ ۔ ف ۔ صفت ۔ بداندیش ۔ بُرا چاہنے والا ۔ دُشمن ۔ بَیری ۔

بَدخواہی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بَیر ۔ دُشمنی ۔

بَددُعا ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ کوسنا ۔ سراپ ۔

بَددُعا دینا ۔ اُ ۔ فعلِ متعدی ۔ کوسنا ۔ سراپ دینا ۔

بَددِل ۔ ف ۔ صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن ۔ بدگمان ۔

بَددماغ ۔ ف ۔ مع ۔ صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور ۔ گھمنڈی (۲) نازک دماغ ۔ مُندتیغ ۔ نک چڑھا ۔ چڑچڑا ۔

بَددِماغی ۔ ف ۔ مع ۔ اسمِ مؤنث ۔ مُدتیغی ۔ مغروری ۔ نازک دماغی ۔ خفگی آزردگی ۔ چڑچڑاہٹ ۔ چڑچڑاپن ۔ بدمزاجی ۔

بَددیانت ۔ ف ۔ مع ۔ صفت (۱) بددین ۔ بےدین ۔ لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا ۔ مال مارنے والا ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ غبن کرنے والا ۔

بَددیانتی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) بےدینی ۔ بےایمانی (۲) خیانت

بَدذات ۔ ف ۔ مع ۔ صفت (۱) بداصل ۔ بدگوہر (۲) نالائق ۔ پاجی ۔ سفلہ ۔ خبیث ۔ بدطینت (۳) شوخ ۔ شریر ۔ لُچّا ۔ مُفتنی ۔ مُفسِد ۔ فتنہ انگیز ۔

بَدذہن ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ کند ذہن ۔ کوڑھ مغز ۔

بَدراہ ۔ ف ۔ صفت ۔ بدچلن ۔ بدوضع ۔ کھوٹا ۔

بَدرکاب ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دُشوار ہو ۔ وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے ۔ شریر ۔ بد ۔

بَدرنگ ۔ ف ۔ صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو ۔ بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجفہ میں وہ پتّہ جو ہمرنگ نہ ہو ۔ رنگ بدلا ہوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا ۔

بد

بَدزبان ۔ ف ۔ صفت ۔ زبان کا پھوہڑا ۔ سخت زبان ۔ سخت کلام ۔ منہ پھٹ گالی گلوچ بکنے والا ۔ گستاخ ۔

بَدزبانی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ سخت کلامی ۔ گستاخی ۔

بَدزیب ۔ ف ۔ صفت ۔ بدنما ۔ ناموزوں ۔ نازیبا ۔ بیڈول ۔ بھونڈا ۔

بَدشگونی ۔ ف ۔ مع ۔ اسمِ مؤنث ۔ بُرائی ۔ بدی ۔ اُردو کھاپن ۔ بُری طرح پیش آنا ۔

بَدشگونی ۔ یا ۔ بَدشگنی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدفالی ۔ نحوست ۔

بَدصُورت ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ بدشکل ۔ بھونڈی صُورت کا ۔ بےڈول ۔

بَدطینت ۔ ف ۔ مع ۔ بدخصلت ۔ بدذات ۔ بدخو ۔

بَدظن ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ بدگمان ۔ شکّی ۔

بَدعملی ۔ ف ۔ مع ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدنظمی ۔ بےانتظامی ۔ اندھیر ۔

بَدعہد ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ بےوفا ۔ وعدہ خلاف ۔ اپنے قول سے پھرنے والا

بَدفعلی ۔ ف ۔ مع ۔ دیکھو (بدکاری) ۔

بَدکار ۔ ف ۔ صفت ۔ بدفعل ۔ حرامکار ۔ زناکار ۔ زانی ۔ فاسق ۔ فاجر ۔ خراباتی ۔ خراب ۔

بَدکاری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ زناکاری ۔ حرامکاری ۔

بَدگمان ۔ ف ۔ صفت ۔ بدظن ۔ ظنّی ۔ شکّی ۔ بُرا گمان رکھنے والا ۔

بَدگمانی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدظنی ۔ خیالِ فاسد ۔ بیجا شُبہ ۔

بَدگوئی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدی ۔ غیبت ۔ بُرائی ۔ عیب گوئی ۔ چغلی ۔ چُغلی

بَدلحاظ ۔ ف ۔ صفت ۔ بےشرم ۔ بےادب ۔ گستاخ ۔ بےحیا ۔ بےغیرت ۔

بَدلگام ۔ ف ۔ صفت (۱) منہ زور گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) منہ پھٹ آدمی ۔ ناہموار ۔ گستاخ ۔ بےادب ۔ سرکش ۔

زباں سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پر خُدا کی سُوں کوئی تُم سا بھی بدلگام نہیں (مرزا)

بَدمزاج ۔ ف ۔ مع ۔ صفت ۔ تُندخو ۔ غُصّہ ور ۔ جُھلّا ۔ تُرش‌رُو ۔ چِڑچِڑا ۔ اکھڑ ۔

بَدمزاجی ۔ ف ۔ مع ۔ اسمِ مؤنث ۔ تُندخوئی ۔ تُرش‌رُوئی ۔ چڑچڑاپن ۔

بَدمزگی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش ۔ آزردگی ۔ رنجیدگی بگاڑ ۔ ناموافقت ۔ سردمہری ۔

بَدمزہ ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو ۔ بےسواد ۔

بَدمزہ ہونا ۔ اُ ۔ فعلِ لازم (۱) بےذائقہ ہونا ۔ مزے دار نہ ہونا ۔ لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا ۔ ترش‌رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا (۳)

بد

جب دل، طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالتِ طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے۔ ناساز ہونا۔ اَنمنا ہونا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ کسلمند ہونا۔

بَدمَست۔ ف۔ صفت (۱) نشہ میں چُور۔ مدہوش۔ نشہ میں باؤلا۔ سیہ مست (۲) شریر۔ لُچّہ (۳) پُرشہوت۔ نفس پرست۔

بَدمستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مدہوشی۔ سیہ مستی۔ نفسانیت۔ شہوت پرستی۔ شہوت (۲) شرارت۔ حرمزدگی۔

بَدمعاش۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔ حرام خوار۔ بدچلن۔ شریر۔ بدذات۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ حرامزادہ گُنڈا۔ لُنگاڑا۔

دل کی معاش غم ہے اسے غم کی تلاش ہے ۔ ڈرتا ہوں دل سے یوں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بَدمعاشی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حرامخوری۔ شرارت۔ بدذاتی۔ لُنگاڑاپن۔ بدچلنی۔ شُہدا پن۔

بَدمُعاملگی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بدعہدی۔ بے ایمانی۔ کھوٹاپن۔ لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔ خیانت۔

بَدمُعاملہ۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) بدعہد۔ بے ایمان۔ لین دین کا کھوٹا۔ ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔ خائن۔

بَدنام۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔ رُسوا۔ اَنگشت نما۔

بَدنامی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ انگشت نمائی۔

بَدنصیب۔ ف۔ ع۔ بدبخت۔ کمبخت۔ نربھاگی۔

بدنظر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ نفسانی خواہش کے ارادہ سے گھورنا۔ بُری نظر ڈالنا۔

بَدنُما۔ ف۔ صفت۔ بدزیب۔ بدصورت۔ بھونڈا۔

بَدنیّت۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) بُرا ارادہ رکھنے والا۔ بدنظر (۲) طامع۔ لالچی۔ حریص (۳) ندیدہ۔ نظر ہایا۔ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔ بدمعاملہ۔ لین دین کا کھوٹا۔

بَدنیّتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدمعاملگی۔ بددیانتی۔ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوضع۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بداطوار۔ بدچلن۔ ناموزوں۔ نازیبا۔

بدہ

بدہضمی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سوءِ ہضمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ اَن پچ۔

بدہیئت۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بدصورت۔ بھونڈا۔ ڈراونی شکل کا۔ عجیب صورت۔ بدنُما۔

بِدا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (विदा۔ ودا) رُخصت۔ وداع۔ دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدا بَدی۔ ہ۔ صفت (ہُوزب) (۱) شرطیہ۔ ضروری۔ واجبی (۲) بحث۔ تکرار۔ ہماہمی۔

بداؤں کے لَلّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بداؤں کا رہنے والا لڑکا (۲) مجازاً حضرت محبوب الٰہی قدس سرہ العزیز (۳) مودھو۔ بے وقوف۔ نادان۔ احمق۔ بھندی۔ ہٹیلا۔

بَدبَد۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بدظن۔ بدگمان۔

بدبد کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔

بدبد ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) دل میں کھوٹ پڑنا۔ بدظن ہونا۔ بدگمان ہونا۔

بَدر۔ ع۔ اسم مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند۔

بَدَر۔ ف۔ تابع فعل۔ باہر۔ بیروں۔

بَدَررَو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔

بَدَر کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ باہر نکالنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا

بَدَر نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی کے نام رقم نکالنا۔ ذمے لکھنا۔ بقایا نکالنا

بَدَرنویسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قابلِ سماعت رقوم کا لکھنا۔ حساب کی ماہیت کا دریافت کرنا۔

بَدرقہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رہبر۔ رہنما (۲) مسفر (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ دوا جو کسی دوا کی معاون اور مددگار ہو۔ مدد۔ وسیلہ۔ انوپان بدل۔ بجائے (۴) سپاہ۔ محافظ۔ نگہبان۔ طلایہ۔ رَونَد۔

بِدری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہوا۔ اصل میں بِدر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہوئی۔ اور اب تک مُروّج ہے۔

بدستور۔ ف۔ تابع فعل۔ حسبِ قاعدہ۔ حسب دستور۔ معمولی طور پر۔ اُسی طرح۔ سابق دستور۔

بِدعت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنی۔ اختراع۔ احداث۔ نیا دستور (۲) رخنہ۔ خرابی (۳) ظلم۔ تشدد۔

بدنا

غلطی (۲) عوام) جھگڑا۔ فساد۔ دنگہ۔ شرارت۔ فتنہ ٭

بدعتی ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲) عوام) جھگڑالو۔ حجتی (۳) عوام) ظالم۔ تشدد کرنے والا ٭

بدکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ س (स्थिकता ۔ بھڑکنا) پورب (بچکانا ۔ بھچکانا) (۱) گھوڑے کو دوڑانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چوکنا کر دینا (۲) اُچٹانا۔ اکھیڑنا ٭

بدکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بھڑکنا۔ چوکنا ہونا۔ گھوڑے کا ڈر کر بچنا (۲) اُچٹنا۔ اکھڑنا۔ ڈرنا۔ سہمنا ٭

بدل ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ پلٹنا۔ مبادلہ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ تبادلہ ٭

بدلائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے۔ عوضہ۔ معاوضہ۔ اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعداد مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانے کی عوض ڈالا جائے ٭

بدلنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پلٹنا۔ مبادلہ کرنا۔ تبادلہ کرنا۔ ایک چیز کو دیکر دوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا۔ انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیر ہونا ٭

بدل لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ پلٹ لینا۔ ایک چیز دیکر دوسری چیز لے لینا۔ عوض معاوضہ کر لینا ٭

بدلوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ پلٹوانا۔ تبادلہ کرانا ٭

بدلوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بدلائی) پلٹائی ٭

بدلہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پلٹا۔ معاوضہ۔ عوض۔ عوضہ (۲) پاداش۔ اجر۔ مکافات۔ انتقام (۳) صلہ۔ بخشش۔ عطا۔ انعام (۴) اُجرت۔ مزدوری۔ محنتانہ۔ اُجورہ (۵) ہرجہ۔ جبرِ نقصان۔ ڈنڈ۔ تاوان (۶) قصاص۔ جزا ٭

بدلہ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ عوض لینا۔ بدی کی بجائے بدی کرنا۔ قصاص لینا

بدلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ تبدیلی۔ پلٹی ٭

بدلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ بادل کی تصغیر۔ بادل کا چھوٹا ٹکڑا۔ ابر۔ گھٹا ٭

بدن ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ تن۔ دیہ۔ ڈیل۔ پنڈا۔ کایا (۲) عو) اندام نہانی۔ بشر مگاہ ٭

بدن بگڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ جذام یا کوڑھ ہو جانا ٭

بدن پھل جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم لد جانا

بدنی

بدن پھیکا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) بدن کا گرم ہونا۔ ہلکا سا بخار ہونا۔ حرارتِ خفیف ہونا ٭

بدن ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں کسل معلوم ہونا۔ جوڑوں میں درد معلوم ہونا۔ ہڑ پھوٹن ہونا ٭

بدن چرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شرم سے سکڑنا۔ شرمانا۔ لجانا (۲) متعدی) بدن سمیٹنا۔ اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ٭

متاعِ دل کو جو وہ بیمتن چراتا ہے ۔ تو لوٹ جوں تو کیا کیا بدن چراتا ہے (معروف)

(۳) بدن کی اصلی حیثیت کو نظر میں نہ پہنچنے دینا ٭

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا۔ خوف کھانا۔ ہیبت چھانا

بدنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (مشہور بفتح بائے موحدہ) (۱) شرط لگانا۔ ہوڑ لگانا۔ شرط کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ عہد کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا

بچپے کتنے بدتے ہو (۲) جاننا۔ خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا۔ سمجھنا شمار کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ تسلیم کرنا ٭

بانسہ پھڑوائے جات ہے بغل جاتی کہاں ہے ۔ پر وہ سے میں ہو جا پیچھو تو مرد منہ گی تو ہے (دوہا)

(۳) قرار دینا۔ ٹھیرانا ٭

بدنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ شرط یا قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لیجائے یا گٹنے سے پہلے غلہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی۔ بیعانہ۔ پیشدادہ ٭

بدو کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) بدنام کرنا۔ نکو بنانا۔ رسوا کرنا۔ اُگُو دُگُو کرنا

بدولت ۔ ف ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) بہ اقبال۔ آسرے سے (۲) طفیل۔ باعث سبب۔ بہ وسیلہ ٭

بدون ۔ ف ع ۔ حرفِ استثناء۔ بغیر۔ ماسوای۔ ماسوا۔ بجز ٭

بدو ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) نکو ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ انگشت نما ہو جانا

بدھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) خدا۔ پرمیشر۔ بدھناتھ

ناریک۔ پینگیں۔ بید پران چترو س کے گروہ جاتے پڑے گو
اُدم کو پھوں چکر چھرے کپن کے گودھ پانو چڑھے گو
ہر گی دہی بدتا کی رہی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھیو تمہی تو کسا کو ہو کر من پھیر دھرے گو

(۲) چاند۔ قمر۔ ماہ ٭

بدھ دا اپنے دُکھ بِسارے ذی ہاتوں ہوئے دُکھ بڑھا دے (دوہا)

(۳) طرح - ڈھب - وضع - طور - مصرعہ

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران - سعد ستاروں کا مِلنا (۵) جوڑ - میزان ٭

بدھ کھانا - ہ - فعلِ لازم (بقّال) (۱) پڑت پھیلنا - میزان مِلنا (۲) مُوافقت ہونا - اِتّفاقِ رائے ہونا ٭

بدھ مِلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) زائچہ مُطابق کرنا - جنم پتری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا - پڑتال کرنا (۳) گٹھنا - مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا - نیمت لگانا ٭

بدھ مِلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا - میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا - سازگاری ہونا ٭

بُدھ - س - اِسم مذکر (۱) گیان - عقل - سمجھ - دانائی - ہوش (۲) تیز فہمی زیرکی - بُدھی - ہوشیاری (۳) وِشن کا نواں اوتار (۴) عطارِد - دبیرِ فلک - تیر - دیکھو (عُطارِد) (۵) چہار شنبہ - جمعرات سے پہلا دن ٭

بِدھاتا - س - اِسم مذکر (۱) کاتبِ تقدیر - خالق - خُدا - برہما - بھگوان - پرمیشر (۲) نصیبا - پرالبدھ ٭

بدھاوا - اِسم مذکر - (۱) لُغوی معنے بڑھوتری - بالیدگی - برکت ٭
بدھائی - ہ - اِسم مؤنث - افزونی (۲ - اصطلاحی) وُہ اِنعام جو بچّہ پیدا ہونے پر دُعائے افزائشِ عُمر کے صلہ میں دیا جائے (۳) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ - خوشی کے گیت - منگل (۵) آنند - خوشی - خرّمی - بجے بجے کار (۶) بیاہ شادی کا اِنعام ٭

بدھائی دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا - ترانہ ہائے شادی سُنانا - مُبارکباد دینا ٭

بُدھنا - ہ - اِسم مذکر - وہ مٹّی کا لوٹا جس میں ٹونٹی بڑھی ہُوئی ہو - ٹونٹی دار مٹّی کا کروا ٭

بُدھنا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) خُدا تعالےٰ - قادرِ مُطلق ؎

سجن سکارے جائیں گے نین مریں گے روئے بِدھنا ایسی رین کر کبھو بھور کبھو نہ ہوئے (دوہا ملک محمّد)

بُدھنی[1] - ہ - اِسم مؤنث - مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ٭

بُدھو - ہ - اِسم مذکر - مُودھو - بےوقوف - اُلّو - گدھا - مُورکھ ٭
(اصل میں اِسکے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً اُبدھ ہو گئے)

بِدھوا - س - اِسم مؤنث (ہندو) بیوہ - وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو - رانڈ - رنڈسی ٭

بُدھوان - یا - بُدھمان - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز فہم - وہ شخص جسکی قوّتِ مدرکہ زیادہ ہو - زُود فہم - زیرک - ذہین (۲) سیانا - ہوشیار - ذی ہوش - سنجیدہ (۳) عالم - عاقل - فاضل (۴) دُور اندیش - عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز - تمیز دار ٭

بُدھی - ہ - اِسم مؤنث (ہندی) فہم - سمجھ - عقل ٭ زیرکی - دانائی - تیز فہمی ٭

بُدھی - ہ - اِسم مؤنث (۱) وہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اور بغلوں میں حمائل وار باہم متقاطع ڈالتے ہیں - اِس کے علاوہ منّت کی بُدھی چمڑے اور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں - چُنانچہ اِس رسم کو بُدھی پہنانا کہتے ہیں - مگر یہ عوام اور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آثار زخم (۳) تسمے قمچی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نشان جو بدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں - دوال (۵ - پُورب) ناڑی کا چھوٹا (۶) بیرے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردش کھاتا ہے ٭

بُدھیا - ہ - اِسم مؤنث (۱) آنندو کا نقیض - آختہ - خصّی - وہ بیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دو شاخہ فتح جو نہایت میٹھا ہوتا ہے ٭

بُدھیا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈوبنا - نقصان ہونا - دِوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا - گھاٹا آنا ٭ کھکّس ہونا - مُفلس ہونا ٭

بُدھیا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - آختہ کرنا - خصّی کرنا ٭ نامرد کرنا ٭

بُدھیاں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ضرب کا نشان پڑنا تسمے قمچی یا کوڑے کی ضرب کا اُبھر آنا ٭

بُدھیاں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - مار کر اُدھیڑ دینا - کھال اُڑا دینا ٭

بدی - س - اِسم مؤنث (۱) سُدی کا نقیض - وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے - اندھیرا پکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ ٭

بدی - ف - اِسم مؤنث (۱) بُرائی - بدخواہی (۲) غیبت - پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ؎

کسی کی ذکر تُو بدی غیب ہے کہ اُس کا خُدا عالم الغیب ہے (امانت)

بدی پر آنا - ف - فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا - حرمزدگی پر اُترنا دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا - تمرّدی پر کمر باندھنا - متمرّد ہونا ٭

بدی چیتنا - ف - فعلِ لازم (ہو) کسی کی بُرائی چاہنا - بدخواہی کرنا - بُرا منانا

[1] نقطہ بُدھنی دراصل بڑھنی تھا چُونکہ بُدھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بڑھنے کی ٹونٹی اُسکے جسم سے آگے بڑھی ہُوئی ہوتی ہے اِسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

بَدی کرنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا ستانا (۳) غیبت کرنا +

بِدّیا - س - اسم مؤنث (۱) علم - کتابی واقفیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گُٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکّاری جیسے ٹھگ بِدّیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بِدّیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چار دید - دوم دیدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بیان و ہیئت وغیرہ - اور گیارہویں پُران - بارہویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرہویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر یعنی فقہ و قانون شرع) +

بِدّیا وان - س - صفت - عالم - فاضل - ماہرِ فن - گُنی - فقیہ - گیانی - ہُنرمند

بِدیس - ہ - اسم مذکر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر - جیسے بیاگیا (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح با و زبان زد ہے) +

بِدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اُوپری - غیر مُلک کا +

بَدِیہہ - ع - اسم مذکر (۱) بلا تامّل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشمس +

بَدیہی - ع - صفت - وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح عیاں - روشن - الم نشرح +

بِدارنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلاوطن کرنا (کہاوت) بن بے کو بلانے نہیں بے کو بدارے نہیں (۲) چیرنا - پھاڑنا - پُرزے پُرزے کرنا - جیسا گیتوں میں انگیا بدارنا آیا ہے +

بَدّھا - ہ - اسم مذکر (گنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے +

بَدّھا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) دوار لگانا - آغاز کرنا (۳) گونیل دینا - نقب لگانا +

بُڈّھا - ہ - صفت - بوڑھا - پیر - کُہن سال - مُسن - عمر رسیدہ - سالخوردہ - بُزرگ +

بُڈّھا پھُونس - ہ - اسم مذکر - نہایت بوڑھا (اصطلاحی) جیسے پیر فرتوت

بِذاتِہٖ - ع - تابع فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکت غیرے - خاص آپ ہی +

بَذلہ[1] - ع - اسم مذکر - لطیفہ - چٹکلا - ظریفانہ فقرہ +

بذلہ سنج - یا - **بذلہ گو** - ع + ف - اسم مذکر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - مشغول +

بَر - ہ - اسم مذکر - س (वर - ور) (۱) قدرتِ خداداد - آسمانی عدد و برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنا - خاوند - جیسے گھر چھوٹا دیجے بر چھوٹا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد - مقصد - تمنّا (۵) دعا - آسیس (۶) جنوائی - خویش (۷) ع - بہ تشدید را (تو عملی) بحر کا نقیض خشکی -

بَرجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لائق - جوان اور بالغہ لڑکی +

بَر دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) طاقت بخشنا - مُراد پُوری کرنا - اُمید بر لانا (۲) دُعا دینا +

بَر مانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا - تمنّا کرنا - دُعا چاہنا +

بَر - ف - اسم مذکر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بارِ درخت (۳) تن - بدن سینہ و پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کانکھ ؎

یوں جلد جانے رات گزر آئے فلک دریغ ۔ بر سے جدا ہو رشک قمر آئے فلک دریغ (مومن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) بیرُوں - باہر (۷) کلمہ کے اوّل زاید بھی آتا ہے (۸) حاصل

بُر - ہ - اسم مؤنث - ہ (پورب) فرج - اندامِ نہانی - گُس +

بُرا - ہ - صفت (۱) اچھا کا نقیض - بد - خراب - نکمّا (۲) نجس - زبوں - ناز یبا - ناروا - ناشایستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف - حریف ؎

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر ہو ۔ ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (ناسخ)

(۵) بہت سخت - غضب - بہت بُرا ؎

لگادی آگ تو نے عشق اگر جان میں تن میں
گُلِ گلزارِ گلشن کو بُرا بھونکا ہے گُلخن میں (طالب)

بُرا بننا - ہ - فعلِ لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا +

بُرا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مخالف بنانا - ملزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا +

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکمّا - بیکار (۳) سخت سُست - نالائق - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) اسم مذکر - خراب آدمی - بدآدمی +

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

[1] صاحبِ مؤید اللغات و مدار الافاضل نے بالضم و بالکسر یائے موحدہ بھی جائز لکھا ہے +

سُست کرنا (۲) جھڑکنا - دھتکارنا ✦

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے - کہاوت - یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے ✦

بُرا چیتنا - ہ - فعلِ لازم (ع) بدخواہی کرنا - نقصان چاہنا ✦

بُرا حال کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گت کرنا - پتلا حال کرنا - دِق کرنا - ستانا - حالِ زار کرنا - تباہ حال کرنا - حال اَبتر کرنا - سانگ بنانا - (۲) بگاڑنا - ناس کھونا - بدرُوپ کرنا ✦

بُرا حال ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا - خراب وخستہ ہونا - حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا - جانکنی میں ہونا - تباہ حال ہونا - حال ابتر ہونا (۳) مفلس ہونا - مصیبت زدہ ہونا ✦

بُرا اَورجہ کرنا - ہ - فعلِ لازم (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا ✦

بُرا کام - ہ - اسم مذکر (۱) فعلِ بد - فعلِ شنیع - دین - شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زنا - حرامکاری ✦

بُرا کہنا - ہ - فعلِ لازم - شکایت کرنا - رُسوا کرنا - بدنام کرنا - غیبت کرنا ✦

بُرا لکھا - ہ - اسم مذکر (۱) بُرا اَورجہ - بُرا حال - گت (۲) بدنصیبی - بدقسمتی ✦

کب اُس بُتِ نوخط کو خط میں نے لکھا تھا بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (رحمت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں جب نہ تب حرفِ عتاب آمیز لکھا آپ نے (معروف)

بُرا لکھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) ✦

بُرا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا - گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا - ناموزوں ہونا - نہ کھلنا ✦

بُرا ماننا - ہ - فعلِ لازم - ناخوش ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - آزردہ خاطر ہونا - رنجیدہ خاطر ہونا - رنجیدہ دل ہونا ✦

بُرا ہووے - ہ - ندا - بجائے دعائے بد (ع) بُرا ہو - خانہ خراب ہو - مصیبت پڑے - آفت آئے - ناس جائے وغیرہ ✦

بُرا وقت - ہ - اسم مذکر - طالعِ نامساعد - بُری گھڑی - زمانۂ مصیبت - تنگی اور افلاس کے دن ✦

بُرا ہو - ہ - کلمۂ نفرین و دعائے بد (ع) خانہ خراب ہو - ناس ہو - آگ لگے ؎

دیکھو اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دل سے

بُرا ہو اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (اطہر حسین)

بَرابَر - ف - صفت (۱) مساوی - نہ گھٹتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا - ہمسر - ہم مرتبہ -

(۳) ہموار - یکساں - چوَرس - مُستوی - سپاٹ (۴) پُورا - بھرا ✦ قول میں ٹھیک (۵) سیدھا - راہ راست - جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو - ہم جنب (۷) ایک سانس - ایک دم - جیسے برابر روتا رہا (۸) بلا ناغہ - مسلسل - ترتیب وار - جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلا تامّل - جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی - آدھوں آدھ (۱۱) سدا - ہمیشہ (۱۲) پاس - قریب - جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر - ہم پلّہ ✦

برابر برابر - ف - تابع فعل - پاس پاس - پہلو بہ پہلو - ایک قطار میں ✦

برابر سَرابر - ف - صفت (سَرابر تابع مُہمل) (۱) یکساں - مساوی (۲) بے باق - چکتا ✦

برابر کا - ف - تابع فعل (۱) جوان - ہمدوش - ہم قد - ہم قامت - جیسے برابر کا بیٹا - برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا - پلّے کا - ہم سر (۳) مساوی کا - نصف کا ✦

برابر کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا - چکانا (۶) گنوانا - اُٹھا ڈالنا - صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا - غارت کرنا - توڑ کر خاک میں ملانا - نیست و نابود کرنا - کھوج مٹانا (۸) پورا کرنا - یکجا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا - تمام کرنا - خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا - پے در پے کرنا ✦

برابر کی بانہہ - ف - اسم مؤنث - برابر کا بھائی - اپنے سے چھوٹا بھائی - برادرِ کوچک - برادرِ خُرد ✦

برابر کی ٹکّر - ف - اسم مؤنث - ہم پلّہ - ہم رتبہ - ہم طاقت ✦

برابر والا - ف - اسم مذکر - ہمسر - جوڑ کا ✦

برابر ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا - مطابق ہونا - مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا - خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا - مٹنا - (۸) پورا ہونا - انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہوجانا - ہمسر ہونا

برابری - ف - اسم مؤنث (۱) مساوات - یکساں پن (۲) ہمسری - ہم نصیبی - ہم چشمی - حریفی - رقابت (۳) مطابقت - موافقت - (۴) ہمواری - چورسائی (۵) مقابلہ - سامنا - گستاخی -

بے ادبی (۴) بدشائستگی۔ بدتمیزی (۵) حرص۔ جرص آز حرص ✦

برابری کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مقابلہ کرنا۔ جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا۔ ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا ✦

بَرات ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دولہا کی سواری۔ جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔ اژدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام ✦

برات چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دولہا کا تزک اور دھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمع کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ✦

بَرات ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) حصّہ۔ بخرہ۔ بھاجی۔ قسمت۔ نصیب ؎

بر نے گردد برات قسمت حق خوں مخور
نیست ممکن باز گردیدن ز پستاں شیر را (صائب)

روز تی ما ہیں کہ در دیوان عشق　　جز مئے حمراشد ما را برات (خواجہ شیرازی)

اگر ماہ نو را برائے دہد　　ز نقص کمالش نجائے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک۔ ہنڈی۔ کاغذ زر۔ نوٹ (مجازاً) تنخواہ۔ طلب۔ ماہانہ۔ مہینہ۔ ماہوار۔ مشاہرہ۔ درماہا۔ مواجب ؎

عمر ہوائے تو اصل حباب شد کہ بقا　　برات عمر بتو ہیچ او ہمی راند (انوری)

(لفظ رسم شب برات اسی برات سے مرکب ہے کیونکہ ماہ شعبان کی ۱۴ تاریخ کو ملائکہ حکم خدا سے بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اسیوجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا۔ اور ذیل کی ضرب المثل جو اس معنی سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے۔ درج کی گئی)

براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو ۔ ف۔ ضرب المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضرب المثل ہے۔ جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے۔ اوّل طرح تو یہی ہے جو اوپر لکھی گئی۔ دوسری۔ تیسری حسب ذیل ہے۔ یعنی برات بر یخ و برات بلبوئے یخ۔ اسے عدم وثوق۔ بے ثباتی۔ ناامیدی۔ نامرادی۔ لاحاصل و بے سود کے موقع پر بولتے ہیں ؎

بنوئے خوش دلی ام کردہ از عالم کہ پنداری
بلا بینائے نے بر شاخ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اسکا اطلاق ہوتا ہے ✦

(چونکہ ہرن ایک چنچل۔ اچپل۔ بے چین۔ مضطرب المزاج اور چھلانے رہنے والا جانور ہے۔ جسکے اسکے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی۔ اسوجہ سے عدم حصول مراد اور وعدۂ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ عدم استقلال و عدم استحکام سے بھی مراد لی جاتی ہے چنانچہ استاد ذوق نے بھی اس مثل کو اردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریق تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرت ذوق کا شعر ہے ؎

سوال بوسہ کو تھا لاجواب چین ابرو سے　　براتِ عاشقاں بر شاخ آہو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اس نے تیوری چڑھاکر اور چیں بجبیں ہوکر ظاہر کردیا کہ تمہاری یہ مراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھئے۔ پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ہوا کہ جیسے "براتِ عاشقاں بر شاخ آہو" پر محمول کر سکتے ہیں۔ گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سود اور فضول ٹھیری")

براتی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آدمی جو دولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں ✦

براجمان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونق افروز ہونا۔ زینت بخشنا۔ جلوس فرمانا۔ تشریف رکھنا ✦

براجنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ سوبھامان ہونا۔ سجنا۔ جیسے سیس مکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا۔ صدر نشین ہونا جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا۔ رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا۔ جیسے نیل کنٹھ کیوڑا بجے مکھ براجے رام۔ کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا۔ فراغبالی سے بسر کرنا۔ آرام سے گزارنا ✦

برادر ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھائی۔ بیرا۔ بیرن۔ بھیّا (۲) رشتہ دار۔ ہم قوم (۳) ہم مذہب۔ ہم مشرب (۴) ہم پیشہ۔ شریک پیشہ۔ حریف ✦

برادرِ اخیافی ۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ وہ بھائی جن کا باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو (اخیافی کیلئے معنے میں آتا ہے) ✦

برادرِ اعیانی ۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ کا بھائی

برادرِ حقیقی ۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ سگا بھائی ✦

بِرادرِ رضاعی - ف - ع - اسم مذکر - دُودھ شریک بھائی - دُھا بھائی - کوکہ - انّا کا بیٹا +

بِرادرزادہ - ف - اسم مذکر - بھتیجا - بھائی کا بیٹا +

بِرادرِ علاتی - ف - ع - اسم مذکر - سوتیلا بھائی - وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو - بے مات بھائی +

بِرادری - ف - اسم مؤنث (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان - (۲) رشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی (۳) رشتہ دار - یگانہ (۴) گروہ - جماعت - سنگت - طائفہ - جیسے طاے والوں کی برادری +

بُرادہ - ف - اسم مذکر - چُورا - ریزہ - سفوف - گبنی - پوڈر - لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے +

بَراز - ع - اسم مذکر - پیخانہ - غلاظت - چرک - گُوہ - گندگی - فُضلہ - نجاست

برِّ اعظم - ع - اسم مذکر - وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے ملک شامل ہوں - جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - مہادیپ +

بُراق - ع - اسم مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی خچر سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سوار ہُوئے (۲) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے +

بَرّاق - ع - صفت (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہُوا (۲) بادرفتار تیزگام - سُبک رفتار - تیزرو (۳) چالاک - ہوشیار (۴) مشّاق - پہرا ہُوا (۵) تیزذہن - زیرک - ذکی (۶) نہایت سُفید - نہایت اُجلا - دُھوپ سا - برف سا +

بَرآمد - ف - اسم مؤنث (۱) نکاس - نکاسی - خرچ - آمدنی - دیا بار (۲) - کھاون وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی +

بَرآمد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نکلنا - باہر آنا - باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہُوئے (۲) پایا جانا - بازیافت ہونا ظاہر ہونا - جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا +

بَرآمدہ - ف - اسم مذکر (۱) برانڈہ - بارجہ - سائبان - بالاخانے یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز - پیشگاہ - ایوان - غلام گردش +

بَرآنا - ا - فعلِ لازم - حاصل ہونا - کامیاب ہونا - ہاتھ آنا - کام نکلنا - کام بننا +

بِرانا - ہ - صفت (ہندی) (۱) پرایا - بیگانہ - غیر کا - غیر - دُوسرا +

بَرانداز - ف - صفت - برباد کرنے والا - لُٹیرا - کھاؤ اُڑاؤ +

بَرانڈہ - انگلش (Veranda) بورانڈا (دیکھو برآمدہ) +

بَرانگیختہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - تحریک کرنا - شہ دینا - اِغوا کرنا - بہکانا - لسکانا - آمادہ کرنا - تحریص کرنا +

بَرآورد - ف - اسم مؤنث - فردِ تخمینہ - فہرستِ حساب - تخمینہ - بجٹ - بل - تنخواہ کا کاغذ - گوشوارہ +

بَراہی - س - اسم مؤنث - چھپھوندے والی دریی - مچھلی کی ماتا +

بُرائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بدی - زبُونی (۲) خرابی - نقصان - قباحت (۳) نحوست - خباثت (۴) شر - شرارت (۵) غیبت - پس گوئی - (۶) عیب - نُقص (۷) ہجو - بدگوئی (۸) الزام - تہمت +

بَرائے - ف - تابع فعل - واسطے - لئے +

برائے خُدا - ف - تابع فعل - از بہرِ خدا - خدا کے واسطے - خدا کو مان کر

برائے نام - ف - تابع فعل - نام چار کو - گنتی گنانے کو - فرضی - خیالی - مجازی +

بَرباد - ف - صفت (۱) تباہ - ویران - اُوجڑ - کھویا ہُوا - خراب غارت (۲) ضایع - تلف +

برباد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُجاڑنا - تباہ کرنا (۲) کھونا - اُڑانا - ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا - بگاڑنا - فقیر کرنا (۴) مٹانا - نیست و نابود کرنا

برباد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تباہ ہونا - اُجڑنا (۲) غارت ہونا - گُنتا (۳) نام و نشان نہ رہنا - نیست و نابود ہونا (۴) قلاش ہونا مُفلس ہونا - بگڑنا +

بَربادی - ف - اسم مؤنث - تباہی - خرابی - ناس +

بَربَری - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی چتکبری اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں ملک بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) +

بَربَری خانہ - ف - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک - باڑا +

بَرپا - ف - صفت - قائم - ٹھیرا ہُوا - برقرار +

بَرپا کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کھڑا کرنا - اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا ٭

بَرپا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا - اُٹھنا - پیدا ہونا ٭ مچنا جیسے فساد برپا ہونا (۲) بلند ہونا - اُونچا ہونا ٭

بَرَت - س - اسم مذکر (ہندو) روزہ - اُپاس - انصار - بھوکا پیاسا رہنا ٭

بِرَت - س - اسم مؤنث (ہندو) (۱) وجہ معاش - معیشت - آجیوکا - مَوقُوفہ (۲) آمدنی - آمد (۳) مال - جائداد - عطا شدہ جاگیر - مُعافی زمین (۴) حق - ورثہ - نیگ - اِنعام (۵) یجمان - سرکار - پَرورِش کُنندہ ٭

بُرتا - ہ - اسم مذکر - (۱) طاقت - بَل - زور - جیسے جو کچھ کرو اپنے بُرتے پر کرو (۲) بھروسا - اُمّید - جیسے کس بُرتے پر تتا پانی - کس بُرتے پر اتراتے ہو (۳) حوصلہ - ہمّت - مَقدُور (۴) لیاقت - اِستعداد (۵) وسعت - گنجائش - سمائی (۶) مدد - اِعانت ٭

بَرتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) تقسیم کرنا - بانٹنا - حصّہ لگانا ٭

بَرتانت - س - اسم مؤنث (ہندو) (۱) خبر - اِطّلاع (۲) بیان حال - تذکرہ (۳) روایت - حکایت - کتھا - کہانی ٭

بَرتاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) عملدرآمد - راہ و رسم - ربط ضبط - میل جول - ضابطہ - چلن - رسم - سلوک ٭

یار کو یار سمجھتا ہے تو غیر کو غیر تو تو اچھا ہے مگر تیری بُری ہیں برتاؤ (حالی)

(۲) استعمال - تصرّف ٭

بَرتَر - ف - صفت (۱) زیادہ بلند - بزرگتر (۲) نہایت عُمدہ ٭

بَرتَری - ف - اسم مؤنث - عُمدگی - فضیلت - بڑھپن ٭

بَرتَن - ہ - اسم مذکر - باسن - بھانڈا - ظرف ٭

بَرتنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کام میں لانا - اِستعمال کرنا - جیسے دادا لے پوتا برتے (۲) بُھگتنا - نبھانا - جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے (۳) صرف میں لانا - اُٹھانا - خرچ کرنا - جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے کمینوں کو برتا دو ٭

بِرتھا - س - صفت (ہندو) ضائع - اکارت ٭

بَرتی - ہ - اسم مؤنث - روزہ دار - اُپاسک ٭

بُرج - ع - اسم مذکر (۱) گنبد - گنبذ - بُتّھ (۲) کھونس - گرگج - گُرج (۳) راس - منازلِ ستارہ - کسی ستارے کا گھر یا مقام - آسمانی دائرہ کا بارھواں حصّہ (۴) غبارہ - بیلون ٭

بَرج - س - اسم مذکر - مُتھرا کا ضلع جس میں گوکل - بندرابن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سو اڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے -

اَیسے تمہیں ہو کیا برج کے اجاردار موری انگیا کے کر دینے تار تار (ہولی)

بَرج بھاکا - ہ - اسم مؤنث - برج کی بولی - متھرا گوکل اور بندرابن کی زبان - برج بھاشا ٭

بَرجَستہ - ف - صفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر - حسبِ موقع - بے سوچے - بے بنائے ٭

بَرجَنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا روکنا - سمجھانا - فہمائش کرنا - جیسے ساس نند کا برجو نہ مانے ایسی ڈھیٹ بھوڑیا ٭

آماں برج بھینا برجو برج کل پریوار بھیکا پوری پاتر برچے مت جا سیر یار (دیارام گجراتی)

بُرجی - ا - اسم مؤنث (۱) بُرج کی تصغیر - چھوٹا برج ٭ مینار (۲) مینار کے اُوپر کا گول حصّہ ٭

بَرجَن - ہ - اسم مذکر - جھاڑی کے بیروں کا چُوڑن ٭

بَرچھ - ہ - اسم مذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ ٭

بَرچھا - ہ - اسم مذکر - نیزۂ دراز - بھالا - بَلم - سانگ ٭

بِرچھک - ہ - اسم مذکر - بُرجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں برج ٭

بَرچھی - ہ - اسم مؤنث - ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے ٭

بَرچھیت - ہ - اسم مذکر (۱) بھالا بردار (۲) خُوب برچھا پھرانے والا - عُمدہ نیزہ باز ٭

بَرحَق - ف و ع - صفت (۱) سچ - دُرست - ٹھیک ٭ بجا ٭

بَرخاست کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) اُٹھانا - علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اُٹھانا (۳) موقوف کرنا - چھڑانا - برطرف کرنا ٭

بَرخاستگی - ف - اسم مؤنث - موقوفی - برطرفی ٭ رخصت ٭ جواب ٭

بَرخاست ہونا - د - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) مَوقُوف ہونا - بَرطرف ہونا +

بَرخِلاف - ف - ع - صفت - اُلٹا - مُتضاد - بَرعکس - نقیض - متبایِن - مُختلف - مغایر - مُخالِف + غیر مُطابِق - نامُوافِق +

بَرخوردار - ف - صفت +

(یہ لفظ تین کلموں سے مُرکّب ہے - بَر بمعنی بے جا ریگی) خور بمعنی کھا جا (نعمت دُنیا) دار بمعنی رکھ جا (میراث) +

(۱) فیروز مند - اِقبال مند - بختاور (۲) زندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳) اِسم مذکّر) بیٹا - فرزند - قُرّۃُ العین - نُورِ چشم (۴) دُعا بجائے سلام) عُمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵) کلمۂ خطاب) جو جوان یا کم عُمر لڑکوں کی طرف مُخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے برخوردار بُری صُحبت نہ بیٹھو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو +

بَرخورداری - ف - اِسمِ مؤنّث - کثیرُ الاولادی - جیسے بستی میں برخورداری +

بُرد - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) فُتُوح - بالائی یافت - اُوپری بندھیج + آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے +

بُرد دینا - د - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا +

بُرد مارنا - د - فعلِ مُتعدّی (۱) نصف بازی لینا (۲) فُتُوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا +

بَرداشت - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سُود اُٹھانا +

بَرداشت کرنا - د - فعلِ مُتعدّی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا +

بَرداشتہ خاطر ہونا - د - فعلِ لازم - دِل اُکھڑنا - بے دِل ہونا دِل اُچاٹ ہونا - گھبرانا +

بَردِ اَطراف - ع - اِسمِ مذکّر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا +

بُردبار - ف - صفت - مُتحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا + سلیمُ الطبع - اہلِ صبر +

بُردباری - ف - اِسمِ مؤنّث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - اِستقلال + اہنسیت +

بَردَہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غُلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پُرانے بردے آزاد کرتے تھے +

بَردہ فروشی - ف - اِسمِ مؤنّث - غُلام فروشی - غلام بیچنا غُلام کی تجارت +

بَرزَخ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) حایل - روک - مُزاحمت (۲) عرصہ وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارُ العمل اور دارُ الجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوّری شکل - خیالی صُورت - جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو مُخالف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اس میں یہ دونوں مُخالف چیزیں باہم مُخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مُونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - ڈیج - چپٹا +

بَرزَن - ف - اِسمِ مذکّر - کُوچہ - گلی - سڑک (کُوچہ کے ساتھ مُستعمل ہے) +

بَرَس - ہ - اِسمِ مذکّر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ +

بَرَس بڑھاوا - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد برتی جاتی ہے اس میں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دُولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے +

بَرَس بیاوَڑ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) ہر برس بچّہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً نیچی سوڑ کی عورت بچّہ کش +

بَرَس دِن کا دِن - ہ - اِسم مذکّر - سالانہ تہوار یا تعطیل ٭

بَرَس کا بَرَس دِن } ہ - اِسم مذکّر - جیسے ہولی - دِوالی
بَرَس کا دِن } دسہرہ - سلونو - عید - بقرعید

شبِ برات - نوروز وغیرہ ٭

بَرَس گانٹھ - ہ - اِسم مذکّر - سالگرہ ٭

بَرَسا بَرَس - ہ - تابعِ فعل (۱) تمام سال - ہر سال (۲)

برسویں دِن کا تہوار - عید ٭

بَرَسات - ہ - اِسم مؤنّث - چوماسا - بارش کا موسم - ہندی میں

چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے

پندرہویں بھادوں تک رہتی ہے ؎

وہ نالہ کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا موسم بہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرَساتی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) دیکھو (بارانی نمبر۲) (۲) اسپینہ -

وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اونٹ کے جسم پر برسات کے موسم

میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہو نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند

گرہ بھی پڑ جاتی ہے ٭

بَرَساتی پھُنسیاں - ہ - اِسم مؤنّث - وہ پھوڑے پھُنسیاں

جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ٭

بَرَسانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بارش کرنا (۲) پھٹکے دار اناج کو

اوپر سے ہوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جائے

(۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی

گوپی مشہور ہیں - جیسے ؎

بِرج کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گاؤں

نند لالا کی جا ہتی رادھا میرا ناؤں (چوبولا)

بَرَساؤ - ہ - صفت - برسن ہار - بارندہ - برسنے والا

بَرَس پَڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بوچھاڑ کر دینا - برا بھلا

کہنے پر اُتر پڑنا - گالیوں کا تار باندھ دینا - گالی گلوچ کا سلسلہ

باندھ دینا (۲) بارش کا شروع ہو جانا ٭

بَرَسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارش ہونا - مینہ یا پانی پڑنا (۲)

افراط سے آمد ہونا - جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصّہ

اُتارنا - غبار نکالنا - خفا ہونا - بہت کچھ برا بھلا کہنا - گالیوں

کی بوچھاڑ کرنا - لگاتار برا بھلا کہنا - بنکارنا - گرجنا ؎

جو برسے تھے کی تھیں وہ گالیاں دشمن کو دیں

تجھ پہ ابرِ کرم بنکر بہت کچھ برسے آپ (ذوق)

(۴) پھوٹنا - مواد نکلنا - جیسے گاگن برسنا (۵) جھلکنا -

نمایاں ہونا - جیسے آنکھوں میں خون برسنا - شہدا پن

برسنا وغیرہ ٭

بَرَسوں جھُولنا - ہ - فعلِ لازم - کسی اُمید میں عرصۂ دراز تک

لٹکا رہنا - مدّتوں کوشش اور جستجو کرنا ٭

بَرَسویں دِن - ہ - تابعِ فعل - سال میں ایک بار - ہر سال ٭

بَرَسی - ہ - اِسم مؤنّث (پورب) دیکھو (انگیٹھی) ٭

بَرَسی - ہ - اِسم مؤنّث - مُردے کی ایک رسم جو برس

روز بعد ادا کی جاتی ہے - برس پورا ہونے کی فاتحہ -

مُردے کی سالانہ رسم ٭

بُرُش - انگلش (Brush) کوچی - گچھے دار دُم (۲) بالوں

کی قلم - مؤنّث ٭

بَرَش - ف - اِسم مذکّر - ایک مرکّب دوا کا نام جس کا جزوِ

اعظم افیون ہے ٭

بُرِش - ف - اِسم مذکّر (بالتّشدید و بلا تشدید) کاٹ - تیزی ٭

(چونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اِس سبب سے بعض محققین کو اِس میں کلام

ہے - مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے - چنانچہ ہم خاقانی اور

طالب کلیم کے اشعار درج ذیل کرتے ہیں) ؎

چوں سنگ ریسہ آتش آمیغ با غرش کوس و بُرّش تیغ (خاقانی)

شمشیرِ اصفہانِ زجہاں رابرش تمام یک جوہری ز درو نقد از ہم جدا نساخت (طالب کلیم)

بَرشکال - س - اِسم مؤنّث (برش - کال) برسنے کا زمانہ -

برسات - جو لوگ اِسے فارسی خیال کرتے ہیں اُن کو اِس

سبب سے دھوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اسے اپنے

کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے ٭

بَرَص - ع - اِسم مؤنّث - سفید کوڑھ - وہ سفید دھبّے جو فسادِ

خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں ٭

بَرطَرَف - ف - ع - صفت (۱) کنارہ پر - علیحدہ - جدا (۲) موقوف - برخاست

برکھ	برط

برطرف کرنا - ف - فعلِ متعدی - موقوف کرنا - برخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا ۔

برطرف ہونا - ف - فعلِ لازم - موقوف ہونا برخاست ہونا ۔

برطرفی - ف - اسم مؤنث - موقوفی - علیحدگی - معزولی - برخاستگی ۔

برعکس - ف - مع - صفت - خلاف - اُلٹا - متضاد ۔

برف - ف - اسم مؤنث (۱) پالا - ہِم - وہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں برستی ہے (۲) برف میں جما ہُوا دودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجل - اُجلا - دھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا ۔

برف پروردہ - ف - صفت - برف لگایا ہُوا ۔

برف پڑنا - ف - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا ۔

برف گلنا - ف - فعلِ لازم (۱) برف پگھلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا ۔

برف میں لگانا - ف - فعلِ متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ؎

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا　　لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا (انشا)

برف ہونا - ف - فعلِ لازم - نہایت سرد اور خنک ہونا ؎

توبہ ہے اٹکی کر چھری تا بکمر برف　　سردی سے ہُوا جاتا ہے دل برف جگر برف (مصحفی)

برفانی پہاڑ - ف - اسم مذکر - وہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے - برف سے مستور پہاڑ ۔

برفی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دودھ کی مٹھائی ۔

برق - ع - اسم مؤنث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشتاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) مشتعل - مجلّا ۔

برق خرام - یا - برق رفتار - ع - ف - صفت - تیز رفتار - زود رفتار - بادپیما ۔

برق زدہ - ف - اسم مذکر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو ۔

برقرار - ف - مع - صفت (۱) قائم - مقرر - باقی (۲) موجود - حاضر (۳) بحال - مستقل ۔

برقع - ع - اسم مذکر (۱) رُوپوش - نقاب - وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اور اُس میں آنکھوں کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لباس - پوشاک - جامہ - جیسے کعبہ شریف کا برقع ہے (۳) وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے ۔

برقع اوڑھنا - ف - فعلِ متعدی - جسم کو برقع سے چھپانا ۔

برقع ڈالنا - ف - فعلِ متعدی (مو) دیکھو برقع اوڑھنا ۔

برقنداز - ت - اسم مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی - بندوقچی (۲) عدالت یا پولیس کا سپاہی (۳) پاسبان - محافظ ۔

برک - ت - اسم مذکر - وہ اُونی کپڑا جو اونٹ کی پشم سے بُنا جاتا ۔

برکت - ع - اسم مؤنث (۱) ٹھٹے - افزایش - افزونی - نعمت - بُہتات - زیادتی - بڑھوتری (۲) بالیدگی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنئے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے موقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔

برکت اُٹھنا - یا - جانا - ف - فعلِ لازم - ٹھٹے دور رہنا - کسی چیز میں افزایش معلوم نہ دینا ۔

برکت دینا - ف - فعلِ متعدی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا (جب عمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بہتات سے مراد ہوگی)

برکت ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - دور رہنا ۔

برکلا - ہ - اسم مذکر - وہ گھڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔

برکنا - ہ - فعلِ متعدی - چھڑکنا - چٹکی سے باریک اور سوکھی بھلی چیز کو ڈالنا ۔

برکھ - س - اسم مذکر (۱) بیل - نرگاو (۲) آسمان کے دوسرے برج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بیل کی شکل کا ہے ۔

برکھا - ہ - اسم مؤنث (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ۔

سیّاں برکھا میں بیتے آئے　　ہم سکھیوں سنگ جھولن نہائے (برسات گیت)

چار کہار موری ڈولیا لے آئے　　مینی پیا کو کیوں ترسائے - سیّاں برکھا میں - ہ

برکھا رُت - ہ - اسم مؤنث (۱) موسمِ برشکال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے۔

برکی - ہ - اسم مؤنث - خاک کی چٹکی - جادو کی پُڑیا۔

برکی ڈالنا یا مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادو کرنا - جادو کی پُڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا۔

برگ - ف - اسم مذکر (۱) پتّا - پات - ورق (۲) توشہ و سامان۔

برگا - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی کڑی۔

برگد - ہ - اسم مذکر - بڑ کا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جیسے برگد کی ڈاڑھی

برگزیدہ - ف - صفت (۱) چیدہ - پسندیدہ (۲) منتخب (۳) مقبول۔

برگشتہ - ف - صفت - سرکش - منحرف - متمرد - باغی - مخالف - پھرا ہوا۔

برگشتہ بخت - ف - صفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت - جلا نصیب

برلا - ہ - صفت (۱) کوئی کوئی - اِکّا دُکّا - ایک آدھ - شاذ و نادر (۲) انوکھا - جیسے
ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے (ہندی)۔

برلانا - ہ - فعل لازم - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا۔

برما - ہ - اسم مذکر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے

برمانا - ہ - فعل متعدی - برمے سے چھید کرنا - سوراخ کرنا۔

برمانا - ہ - فعل متعدی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - رجھانا -
انجھو بہا جیسی آنے سکھی لن سوتن پر مانے سکھی (گیت)

برمحل - ف و ع - صفت - ٹھیک موقع پر - برجستہ - اچھے وقت پر - حسب موقع۔

برملا - ف - تابع فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھلے خزانے - سب کے سامنے - کھلّم کھلّا

برن - س - اسم مذکر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پیشہ (۲) رنگ - لون - برن (۳) بیان - اُستُت - حمد و نعت - سراہنا (۴) قسم - جنس (۵) اچھر - اکشر - حرف (۶) بھیس - روپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر تا پا تعریف۔

برن سنکر - یا - برن سنگھر - ہ - اسم مذکر (۱) دوغلا آدمی - وہ شخص جسکی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ - پرستار زادہ۔ (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کیساتھ بیٹھکر کھائے - سربھنگی - آزاد۔

برن مالا - ہ - اسم مؤنث - حروفِ تہجی - الف بے تے - ابجد۔

برنا - ف - اسم مذکر (۱) جوان - [illegible] - نوخاستہ - بالغ۔

برنا - ہ - اسم مذکر - ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جو انگور سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے۔

برنا - ہ - فعل متعدی - بیاہنا - شادی کرنا - بیاہ کرنا۔

برنج - ف - اسم مذکر (۱) چاول (۲) پیتل۔

برنجی - ف - صفت (۱) پیتلی - پیتل کا (۲) اسم مذکر - چھوٹی کیل (لشکری لوگ بولتے ہیں)

برنچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ۔

برنچ اسکول - انگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ

برنن - ہ - اسم مذکر (۱) بیان - اظہار - بکھان - تعریف (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاص ذکر

برنی - ہ - اسم مؤنث (پوربی) بھیڑ

برنی - ہ - اسم مؤنث - آنکھوں کا وہ گوشت جسمیں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے
اس بچہ کی برنیاں لال رہتی ہیں۔

بروا - ہ - اسم مذکر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - روکھ (۳) پوربی - لڑکا - چھوکرا - معصوم۔

برودت - ع - اسم مؤنث - سردی - ٹھنڈ - خنکی۔

برودھ - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عداوت - بیر - دشمنی - کینہ۔

برودھی - س - صفت (ہندو) (۱) جھگڑالو - فسادی - فتنہ پرداز (۲) دشمن - عدو - بیری۔

بروقت - ف و ع - تابع فعل - عین موقع پر - حسب موقع - ٹھیک وقت پر - برمحل

بروگ - ہ - اسم مذکر - تفرقہ - فراق - ہجر - جدائی - بچھویا - علیحدگی - بجوگ۔

بروگن - ہ - اسم مؤنث - فراق زدہ عورت - برہ کی ماری۔

بروگی - ہ - اسم مذکر - فراق زدہ - ہجر کا مارا۔

برہ - ف - اسم مذکر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچہ - حلوان۔

برہ - ہ - اسم مذکر (۱) ہجر - جدائی - مفارقت - دوری (۲) مفارقت کا گیت (۳)
کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی۔

برہسپت - یا - برہسپت - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمزد اور قاضئ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (۳) عالم - فاضل۔

برہم - ف - صفت (۱) الٹ پلٹ (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ۔

برہم ہونا - فعل لازم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا (۳) گڈمڈ ہونا - تتر بتر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا۔

برہم - س - اسم مذکر (۱) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا (۲) وید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) روحِ اعظم۔

برہم بھوج - س - اسم مذکر - برہمنوں کی ضیافت۔

برہمچاری - س - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کیواسطے سیاحی کرے (۲) ودیارتھی - وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصوں میں سے پہلا حصہ جسمیں وہ برہمن وید پڑھتا ہے

برہ

برہم چرنج۔ س۔ اسم مذکر۔ برہمن۔ چھتری۔ سودیش ٭

برہم ہتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برہمن کُشی۔ برہمن کو مارنا۔ قتلِ برہمن ٭

برہمن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وید جاننے والا۔ خدا شناس (۲) ہندوؤں کا پجاری (۳) ہندوؤں کی ایک اعظم ذات کا نام ٭

برہمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ابتری۔ گڑبڑی ٭

برہن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بِرہ وگن) ٭

برہنہ۔ ف۔ صفت۔ ننگا۔ عُریاں۔ کھُلا۔ بے ستر ٭

بری روٹی[1]۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دال بھری روٹی۔ وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکاتے ہیں۔

بَری[2]۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ سامان جو ساچق کے روز بَر یعنی دولہا کیطرف سے دلہن کے ہاں آرایش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہو جسمیں کُنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات دلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے۔ امیروں کے ہاں چاندی کا سُہاگ پُڑا۔ اُسمیں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سُہاگ کا عطر اور پھلیل منقش شیشوں میں سُرخ کاغذ کی سُنہری کٹوریاں لگی ہوئی تھیلی جسکے اندر مسّی بھیلا۔ ناگرموتھا۔ باچھڑ۔ چھوٹی الائچیاں۔ کپور کچری۔ دو تھیں چنبے کی جڑ ہلدی۔ جوز۔ جوتری۔ تیزپات۔ صندل۔ زعفران۔ مُشک دانہ اور مسّی کی دو پُڑیاں ہوتی اور اسی کو سُہاگ پُڑا کہتے ہیں۔ گلاب منقش شیشے ایک چاندی کی چوگھڑی میں رکھے ہوئے اور چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہوا۔ اُنکے گلے میں سونے چاندی کی مچھلیاں کلاوہ سے بندھی ہوئی۔ سوا پانچ سیر کھانڈ یا پانچ سیر قند۔ ڈھائی سیر مہندی کے تھین پڑتے۔ باوا فریدکے نام کے جنپر سونے روپے کے خول چڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نقل پانچ من قرص گیارہ من میوہ۔

[1] بری دو طرح کی ہوتی ہے ایک پکی بَری جیسی یہاں لکھی جاتی ہے دوسری کچی جسمیں اشیائے مخصوصہ کی بجائے نقد روپیہ دیا جاتا ہو بنج اسکا دستور اُٹھ گیا شاذ و نادر غریب یا وہ شخص جس کا کُنبہ مستاجر نہیں ہے کہ مقصد سامان نہیں تفصیل ہو جائے پکی بَری بنانا پیتا ہو مگر یہ طریقہ دخل نہیں ہے البتہ باہر والوں میں یہ دستور بھی ہے کہ بعض خاندانوں میں مروج ہے۔

[2] سُہاگ پُڑا ایک بہت بڑی کاغذی تھیلی جسمیں خوشبوکی ادویہ ہوتی ہیں اور دو پٹے رنگ برنگ پر ہوتا ہے اور سُہاگ کو سہاگ دلہن کی مانگ میں لگایا جاتا ہے۔ سُہاگ کا عطر جو خوشبودار ادویات سے تیار کیا جاتا ہو اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پُڑے میں ہوتی ہیں۔ ۳ باوا فرید حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ مراد ہیں جو ایک مشہور ولی کامل خاندان چشتیہ سے ۶۶۴ ہجری میں فوت ہوئے۔ آپکا مزار پٹن (ضلع منٹگمری) پنجاب میں ہے جسے پاک پٹن بھی کہتے ہیں اب تک زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ منقش و مُطلّا چوکور دیئے بند ہوتے ہیں۔ نقل ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر پستے۔ چنے۔ بادام یا سونف یا کھیل رکھ کر گول گول لڈو سے بنا دیتے ہیں ٭

بری

نقلوں۔ قرصوں اور میوہ کی خون پہلے روانہ کر دی جاتی ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگا کر ساتھ بھیجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اساوری ڈُپٹہ اور کپڑے کا ایک ہرا پاجامہ۔ آنچل پلّو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کرتہ مصالحہ لگا ہوا۔ تمامی کی پشواز بھیلی ہوئی۔ دوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہو۔ اسمیں زربفت کی پھول دار چوتھی۔ آنچل پلّو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے کا ہوا پاجامہ ایسی ہی کمخواب کی کرتی۔ ٹاٹ بافی جھلی ہوئی جسمیں چاندی کے گھونگرو لگے ہوئے۔ کشتیوں میں لگا کر اوپر کپڑے ڈھکے ہوتے ہیں۔ غریبوں کے ہاں کسی قدر فرق۔ اور ان چیزوں کی تعداد کم ہوتی ہو۔ مثلاً سوا من نقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر قرص ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی۔ ان ٹھلیوں کے منہ پر دو آٹے کی مچھلیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ سُہاگ پُڑا بجائے عطر پھلیل کے ایک سادہ اور ایک سلے کا جوڑا سادہ برات کو دلہن کو پہنایا جاتا ہو اور سلے کا چوتھی کے روز۔ ایک جوتی۔ دو سُرخ کنگھیاں دو مسّی کی پڑیاں۔ دو عطر کی شیشیاں۔ ایک گلاب کا منقش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر۔

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں حسب ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں حسب مقدور جھومر بینا جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہو۔ نتھ۔ جھمکے کے بدلے نورتن ڈھلنگی چمپاکلی زمرد کی انگوٹھی۔ سونے یا چاندی کی کشتی میں مچھوؤں کا گنا۔ پانوں کے بیڑے سونے روپے کے ورق لگے ہوئے۔ چاندی کی چنگیر پاندان میں رکھے ہوئے۔ خان پوش۔ تورہ پوش۔ کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے ساچق کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ سواریاں رتھوں میں پالکیوں میں ڈولیوں میں کاریوں میں ہوتی ہیں۔ آگے آگے آرایش۔ پیچھے پیچھے سواریاں۔ مشعلیں تورے والے نہ ہوئے تو آرایش کے آگے باجا گاجا۔

آرایش[1] ان چیزوں سے مراد ہو۔ اہلِ تعلقہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سپاہیوں کا غول رنگ رنگ کے پھولوں کی تختیاں۔ سو سو تختیوں کے بیچ میں ایک ایک نقار خانہ جو بانس پٹی اور ابرک کا بنا ہوا ہوتا ہو اسمیں نوبت بجتی جاتی ہو۔ بانسوں کے ٹھاٹروں پر بندھے ہوئے۔ تمامی سونے کے ہوتے ہیں انمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں بانس کھپچیوں کے سیکڑوں تختے ہوئے ابرک پنّی کاغذ منڈھے ہوئے انمیں چار چار دستی کی تختیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رنگی ہوئی۔ سیکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پڑے کے آگے روشن چوکی بجتی ہوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں بھاریوں خواص خاص برمار جو بارہ بیہو بڑھ کے ہوئے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کی آدمیوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے ٭

بَری۔ ع۔ صفت (۱) آزاد۔ چھوٹا ہوا۔ باہر۔ الگ۔ جُدا۔ علیحدہ۔ مستثنےٰ۔ خارج ٭

[1] قرص شرعی یا سبز کھانڈ کی بھاری بھاری ٹکیاں جو بری کے ساتھ جاتی ہیں۔ پھولوں کا گنا اور جوڑا اتفاق سے پہلے لگا کر کاغذ سو سو کو بیرنگ دستے جسمیں ایک ایک نشان یا جھنڈا اور ایک عمدہ دار ہوتا تھا ٭

معصوم (۲) بیگناہ - بے جرم - بے قصور - پاک ◆

بَری الذِّمّہ - ع - صفت - جو ادا ہی ادا ہو یا خدمت کر چکنے سے - بیذمہ - سبکدوش - ... معاف - بار سے چھوٹا

بِری - ہ - اسم مؤنث - ایک کلمہ جو فیلبان ہاتھی کو روکنے اور کسی چال کو چلانے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں

بِری بِری وُحت وُحت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہٹانے کی آواز

بَرّی - ع - صفت - بحری کا نقیض (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - وحشی ◆

بُری - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمی ◆

بُری بَسْت - ہ - اسم مؤنث (ہو) حرام چیز - خوک - خنزیر - سؤر ◆

بُری چیز - ہ - اسم مؤنث (ہو) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمی بات سُنانا (۲) بیڈھب سُنانا - خلافِ منشاء بیان کرنا ◆

اُتنے ہی طرف سے تُونے پھر جانے کی ٹھانی   ہو جاؤں سُن کے جو نکم یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ہ - صفت - بیڈھب - بیطرح - پیچھے جھاڑ کر ◆

یارب ہمارے دل کو بچانا شبِ وصال   پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا - ہ - فعل لازم (ہو) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا ◆

بِریاں - ف - صفت (۱) بھُنا ہوا - کباب شدہ (۲) پختہ - پکا ہوا ◆

بِریاں - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) بار - پھیر - دفعہ - وار - وقت - واں میں (۲) بنیوں میں ختنی بنانے کی رسم کو بھی بریاں لینا بولتے ہیں ◆

بِریانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ ◆
(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھون کر ڈالا جاتا ہے دوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے گلا کر دم پخت کرتے اور اسے یخنی پلاؤ بھی کہتے ہیں)

بَریَّت - ع - اسم مؤنث (۱) سبکباری - سبکدوشی (۲) آزادی - مخلصی - رہائی - چھٹکارا - نجات - چھوٹ - معافی - عفو ◆

بَرِیٹھا - ہ - اسم مذکر (پورب) دھوبی - گازُر ◆

بَڑ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے جسمیں داڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں ◆

بَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - بڑبڑ - مجذوبانہ باتیں - ہذیان بیہوشی کی حالت - مجنونانہ کلام - جیسے مجذوب کی بڑ ◆

بڑبڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس ◆

بڑ ہانکنا - ہ - فعل لازم - مجذوبانہ باتیں کرنا - بڑبڑانا - بے معنی بک بک کرنا - زیرلب بڑبڑانا - بکواس کرنا ◆

بڑ - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے ◆

بڑ بولا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا بول بولنیوالا - شیخی باز - شیخی خورا - شیخی بگھارنے والا (۲) زیادہ گو ◆

بڑبھاگی - ہ - صفت (ہندی) بڑے نصیبے والا - اقبال مند ◆

بڑپن - یا - **بڑپنا** - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا پا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑپیٹا - یا - **بڑپیٹو** - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خوار - اکال بھکت کھانیوالا - بلا چٹ - دراز شکم - پرخوار (۳) حریص - لالچی ◆

بڑدنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں ◆

بڑکنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش ◆

بڑگرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال ◆

بڑما - ہ - اسم مؤنث (ہو) چھیڑ دہ عورت جو بڑی بنے اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے ◆

بڑمنہی - ہ - اسم مؤنث (ہو) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے منہ کی - گھگھر منہی (۲) بڑی تھوتھنی والی - سؤرنی - مادہ خوک ◆

بڑا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا اُرد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا ٹلیں ◆

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلےٰ - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اونچا (۵) موٹا - بحجم (۶) معزز - جلیل القدر - معظم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جرم (۱۰) ضروری - لابدی - تاکیدی - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جانے دو ورنہ کہیں (۱۱) عمدہ - بڑھیا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کہن سال (۱۳) بڑے بوڑھے - آبا و اجداد (۱۴) مربّی - سرپرست - ولی - وارث جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے ◆

بڑا آبا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چچا - تایا (۲) خسر - سُسر (بڑے آبا زیادہ بولتے ہیں) (۳) - (بازاری) اُستاد - پیر - پیشوا ◆

بڑا آدمی - ہ - اسم مذکر - دولتمند آدمی - ذی عزت اور جلیل القدر آدمی ◆

بڑا آزار - ہ - اسم مذکر (ہو) تپ کہنہ - تپ دق - سِل ◆

بڑا بوڑھا - ہ - اسم مذکر - مربّی - سرپرست - پُرکھا ◆

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - غرور کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبّر ◆

بڑا بول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا - غرور کرنا ◆

بڑا جانور - ہ - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ ◆

بڑا چلّہ - ہ - اسم مذکر (ہو) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصل دیکھو چلّہ)

بڑا دن - ہ - اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

کی انتہا (جیسے) دن بڑھنے کا آغاز یعنی مسیح کی پیدائش کا دن۔ عیسائیوں کی خوشی کا دن۔ کرسمس کی خوشی کا دن

بڑا دیدہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) شوخ چشم اور بے حیا ہونا۔ بیباک ہونا۔ بول چالا ہونا ٭

بڑا رستہ پکڑنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا ٭

بڑا روگ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تپ دق۔ تپ کہنہ

بڑا شخص ۔ ف۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر

بڑا صاحب ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ حاکمِ اعلےٰ ٭

بڑا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بڑھانا۔ اُونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ پال پوس کر بڑا کرنا

پروان چڑھانا (۳) جب چراغ کو ساتھ تمام ہو تو اسکے معنی چراغ گل کرنے اور خاموش کرنے کے ہوتے ہیں

بڑا کوئی ۔ ف۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بد ذات۔ دنگئی۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بد وضع۔ بد شکل۔

چالاک۔ اُستاد (جیسے تُو بھی بڑا کوئی ہے یعنی چیز ہے کی (برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اُونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پڑے

پتھر ڈھو ڈھو مرے (۳) بازاری، قید خانہ، جیل۔ محبس ٭

بڑا گھرانا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اعلیٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اُونچا گھرانا ٭

بڑا نام کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا ٭

بڑا نوالہ کھائیے اور بڑا بول نہ بولئے ۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا

نوالا کھا لینا بہتر ہے۔ تکبّر نیچا دکھاتا رہتا ہے ٭

بڑاپا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بزرگی۔ بڑاپن۔ کہن سالی (۲) عظمت ٭

بڑاڑن ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) بڑی لونڈی۔ پُرانی لونڈی۔ پرستارِ قدیم (دستور کنیز)

بڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) دخول کرنا، گھسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا ٭

بڑانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔ زٹل لگنا۔ بدزبان ہونا (۲) بکنا۔ بہکنا (۳)

بڑبڑ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ چڑانا۔ جیسے اُونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے ٭

بڑانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔

بولا جانا۔ بول جانا۔ چلا اُٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑا اُٹھی جاتی ہے ٭

بڑائی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) عظمت۔ کلانی۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیِ سن (۳) وسعت

کشادگی (۴) موٹائی۔ سطبری۔ موٹاپا۔ ضخامت۔ حجم۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستائش۔ تعریف

مدح ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طوالت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ رتبہ

جیسے بڑوں کی بڑائی چھوٹے کی چھٹائی (۹) عزت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ

ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ ٭

بڑائی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستائش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا

(۲) فعلِ لازم (۲) شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خود ستائی کرنا ٭

بڑائی مارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خود آرائی و خود ستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا ٭

بڑبڑانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی بڑ بڑ صوتوں کی مانند منہ ہی منہ میں بولنا (۲) اصطلاحی

گھوڑی کی طرح چپکے چپکے بڑبڑانا (۳) تحقیق کا وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ منہ میں بڑبڑ کرنا ٭

بڑبڑیا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بکّی۔ بڑا بکنے والا۔ بہت زور سے بولنے والا۔ جو شخص بہت بولے اس کو بڑبڑیا کہتے ہیں

بڑھ بکس ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بوالہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں

نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدشوقی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہو۔ شرارت ٭

بڑھ بکس لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپے میں مستی چڑھنا۔ پیرانہ سالی میں جوانی کی ہوس کرنا ٭

بڑچود ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بیٹی کی گالی ٭

(جو لوگ اسکا مادہ بڑ یعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت

نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اس طرح پر بنا ہے کہ اوّل میں بٹ کیا اور پھر تخفیف کرتے اور

ت کو باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پورب) بکنا۔ دانت کی گرفت۔ منہ سے کاٹنا ٭

بڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ اندر جانا ٭

بڑنگا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کڑی۔ تیرِ سقف ٭

بڑولیاں ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑ تیتے۔ بڑ کے درخت کے پھل جس

طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم دو آئے (گیت کا ٹکڑا)

بڑوں کی بڑی بات ۔ (کہاوت) یعنی بڑوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔

بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں ٭

بڑھاپا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پیری۔ کہن سالی ٭

بڑھار ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (بقال) ضیافتِ وداع جو دولہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے ٭

بڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زیادہ کرنا۔ افزود کرنا۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا

(۳) پھیلانا۔ چھڑانا (۴) کھینچنا۔ بارے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا (۶)

اضافہ کرنا۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا

بنانا (۹) امیر کرنا۔ دولتمند بنانا (۱۰) تقاضا اُٹھانا۔ اُتارنا۔ بند کرنا جیسے دسترخوان بڑھانا۔

چوڑیاں بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا۔ بجھانا جیسے چراغ بڑھانا (۱۲)

پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اُونچا کرنا۔ بلند کرنا ٭

بڑھاوا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔

ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب ٭

بڑھاوا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھوٹی ہمت بندھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

لیکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پھلانا۔ سر اونچا کرنا +

بڑھاوے میں آنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پھول جانا (۲) دھوکے میں آنا۔ شہ پر کام کرنا +

بڑھ بڑھ کے بولنا۔ ف۔ فعل لازم۔ فخریہ کلام کرنا۔ حد سے گزر کر بات کرنا۔ شیخی مارنا۔ سے بجا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آج تک کوئی صدمہ سہا نہیں (دسقیم)

بڑھتی۔ ف۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زائد۔ معمول سے زیادہ

اکثر (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت +

بڑھتی دولت۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دولتِ روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت

(۲) کامیابی۔ مراد مندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ +

بڑھ جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) اعداد سے زیادہ ہو جانا (۲) دولت و حشمت میں ترقی کر لینا (۳) آگے نکل جانا

بڑھ چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ پسار سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ

اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا۔ ف۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھ کر بولنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) حد سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ چڑھ کر بولنا۔ دون کی لینا

بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبہ سے زیادہ بولنا۔ تکبر آمیز کلام کرنا۔ تفخر جتانا (۲) حد سے بڑھ کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا

حد سے بڑھ کر بات کہنا (۳) نیلام میں بڑھ کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا +

بڑھل۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اسکا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے

مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر +

بڑھنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ اُگنا۔ نشو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں

زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں

ہونا (۶) گھٹنا کا بلند ہونا۔ اٹھنا (۷) بچنا۔ پھول ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا

(۱۰) آگے چلنا۔ آگے جانا (۱۱) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۲) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۳) چراغ

کے ساتھ مستعمل ہونے اور دُکان، پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے، اترنے یا موقوف

ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی +

بڑھئی[1]**۔** ف۔ اسم مذکر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ ترکھان +

بڑھیا۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بڑھیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔

پیرزال (۲) عوام۔ ما۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈوڈے کی گرہ

بڑھیل۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تحقیراً۔ پیرزال +

بڑی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی غذا جو دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال

پیس کر نقل سے بنا کر سکھا لیتے ہیں اور انہیں سالن وغیرہ میں ڈالکر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی۔ ف۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ از حد۔ دیکھو بڑی آفت یا بڑی آنکھ

بڑی بات۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) امر عظیم۔ امر محال یا کبر (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں۔ ف۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں +

بڑی بات ہوئی۔ ف۔ محاورہ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مناسب ہوا +

بڑی بوڑھی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ

سرپرست اور مربی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزند اکبر کی دلہن (۲) تحقیراً پھوہڑ

بیوقوف منتظمہ خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ گھر میں نون والے +

بڑی بی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں

لکھنؤ والے کہتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً و اخلاقاً بڑی بی کہتے ہیں۔ مامانی

بڑی چیز۔ ف۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحف عزیز۔ فرقان مجید +

بڑی چیز اُٹھانا یا بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔

(عو) قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا۔ فرقان مجید کی قسم کھانا +

بڑی روٹی۔ ف۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا یا اُس پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم (عو)

دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) + سخت قسم کھانا +

بڑیاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ چھاج یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی

چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ پکوڑیاں بنانا +

بڑے باپ کی بیٹی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑی

عزت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ کلونتی۔ عالی خاندان کی

جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی چار پانچ ہزار کی جائداد اُسکے

حصہ میں آئی تھی۔ (۲) بڑے باپ کی بیٹی ہے تو بچہ کرے +

بڑے بوڑھے۔ ف۔ اسم مذکر (۱) معمر۔ بڑکھا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی

عمر تجربہ میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مربی +

بڑے بیڈھب ہو۔ ف۔ محاورہ۔ نہایت چالاک و دستفتی ہو + نہایت شریر

بدذات ہو۔ چالباز ہو۔ چالیے ہو۔ فطرتی ہو +

بڑے پاک ہو۔ ف۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور آلودہ ہو +

بڑے صاحب۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

[1] لفظ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخوذ ہے۔

عدالت کا حاکم اعلےٰ ۔ بڑا چیف افسر +

بڑے میاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ ۔ سرپرست ۔ مربّی ۔ جیسے کہا چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) حمام ۔ پدر ۔ باپ +

بُز ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بکری ۔ گوسفند ۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزِ اخفش ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اخفشِ مصری کا بکرا (۲) بے سمجھے گردن ہلانے والا ۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا ۔ کھوکلے دماغ کا +

(کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کر کے سنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یا تسلیم نہیں اُٹھتا یہ اپنے سبق کا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہوا جس وقت اس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہوا کہ اس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل ۔ ف ۔ صفت ۔ ڈرپوک ۔ کم ہمت ۔ نامرد ۔ ہیز +

بُزدِلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (بزدل) +

بُزدِلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نامردی ۔ ڈرپوک پن +

بزّاز ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کپڑا بیچنے والا ۔ پارچہ فروش +

بزّازا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کپڑے کا بازار ۔ بزاز ہٹّہ +

بزّازی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ پارچہ فروشی ۔ کپڑا اور تھان بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بڑا ۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی ۔ عمر رسیدہ (۳) بالغ ۔ سیانا (۴) معزز ۔ شریف ۔ نجیب ۔ معظم ۔ (۵) ذی شان ۔ باشوکت (۶) ۔ اسم مذکر ۔ پرکھا ۔ آبا و اجداد ۔ مربّی ۔ سرپرست (۷) رشی ۔ عارف ۔ ولی ۔ خدا رسیدہ ۔ خدا شناس (۸) سنجیدہ ۔ سمجھدار (۹) طنزاً ۔ شریر آدمی ۔ بد آدمی +

بُزُرگ زادہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شریف زادہ ۔ عالی خاندان ۔ خاندانی بزرگ +

بُزُرگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا پن (۲) برتری (۳) عزّت (۴) شرافت (۵) ادب (۶) ...

بَزم ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سبھا ۔ محفل ۔ مجلس ۔ محفلِ نشاط ۔ سماج ۔ سوسائٹی ۔ مجمع

بَزم گاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عیش کی جگہ ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بَزَن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (از زدن) ۔ (۱) مار ۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام ۔ گھمن (صرف اُردو میں یہ معنے مستعمل ہو گئے ہیں) +

بَزَن بولنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بزور ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ زبردستی ۔ ہیکڑی سے زور آوری سے دھینگا دھینگی سے ۔ جبراً +

بَس ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) کافی ۔ جتنی ہوا نی سے
غنیمت ۔ اکتفا لکھ کو نہیں ہم خواں یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زبان دہلی کی غنیمت
(۲) بھرپور ۔ بہت ۔ بکثرت (۳) فقط ۔ صرف (۴) ٹھہرو ۔ دم لو ۔ چپ ۔ خاموش (۵) غرض ۔ القصہ ۔ حاصلِ کلام (۶) موقوف ۔ تمام ...

بَس بَس ۔ ہ ۔ بس کی تاکیدی شکل ۔ ٹھہرو ۔ ٹھہرو ۔ اب کچھ حاجت نہیں ۔ بس بہت ہو چکا

بَس دیکھ لیا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں ۔ خوب آزما لیا ۔ بہت امتحان کر لیا ۔ تمہارا حال کھل گیا +

بَس کرو ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ ختم کرو ۔ جانے دو ۔ ٹھہرو ۔ چپ رہو ۔ موقوف کرو ۔ صبر کرو ۔ قانع ہو +

بَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) قابو ۔ قدرت ۔ طاقت ۔ دسترس ۔ بل ۔ زور (۲) اختیار ۔ اور حکم (۳) داؤ ۔ موقع ۔ ڈھب (۴) چارہ ۔ علاج +

بَس چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دسترس ہونا ۔ قابو پانا ۔ اختیار رہنا ۔ دخل ہونا

بَس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ قابو میں ۔ اختیار میں ۔ ڈانٹ میں +

بَس میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ قابو میں آنا ۔ داؤں میں آنا ۔ پھندے میں پھنسنا ۔ گرفت میں آنا ۔ ہتھے چڑھنا ۔ تسلط ہونا +

بَس میں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا ۔ قابو میں آنا ۔ پالے پڑنا +

بَس میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا ۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بَس میں کرنا یا لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قابو میں لانا ۔ مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔ قبضہ میں کرنا ۔ داؤں میں لانا (۲) موہنا ۔ فریفتہ کرنا +

بَس میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زہر ۔ سم ۔ ہلاہل ۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ ۔ نقص ۔ عیب (۳) فساد ۔ جھگڑا (۴) فتنہ پرداز ۔ شریر +

بِس اُگلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (دہنہ دو معنی) (۱) زہر کی قے کرنا ۔ زہر تھوکنا (۲) اہانت کرنا ۔ برا کہنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ زہریلی باتیں کرنا ۔ خبثِ باطن ظاہر کرنا ۔ معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا ۔ دشمنی نکالنا +

بِس بونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فساد کی جڑ جمانا ۔ اپنے یا کسی کے حق میں برائی کا تخم بونا ۔ برائی کرنا ۔ کانٹے بونا +

بِس بھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (صفت) (۱) زہر آلود ۔ زہریلی (۲) کینہ کش

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بِس دینا ۔۔ فعل متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا ۔۔ فعل متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خود کشی کرنا +

بِس کی گانٹھ ۔۔ صفت۔ (۱) زہر ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ متفنی۔ مفسد + فتنہ و فساد کی بنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

وِس ملانا ۔۔ فعل لازم (۱) زہر ملانا (۲) کھوٹ کرنا۔ کھوٹ کرنا۔

بِسات ۔۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت बिसात (سنسکرت) (۱) پھیلاؤ (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے مشتق اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی ۔۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی۔ سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا ۔۔ فعل متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر شطرنج کے مہرے رکھکر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاع خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ قوت + فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت۔ جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت۔ جیسے کیا پدّی کیا پدّی کی شوربا

بِساطی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ بازار میں سر راہ دکان لگا کر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش۔ سوئی سرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں دکان بساط سے فرش سمجھنا چاہیے +)

بَسانا ۔ فعل متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا ۔۔ فعل لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا۔ جیسے بیر بسانا (۲) بخود۔ ذمّہ لینا۔ اوڑھنا جیسے پاپ بسانا + (یہ لفظ ہمیشہ برائی کے ساتھ استعمال میں آتا ہے)

بِساند ۔۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بو۔ گوشت کی [illegible] بو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بو جو دماغ کو ناگوار گزرتی ہے (۲) اصلی مادہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا نطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی ادنے قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی راہ اور گفتگو وغیرہ سے نکھانے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کو نہ سمجھکر غلطی کر جائے یا اپنی پہلی حالت کی بے جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اسکی بساند نہیں گئی)

بِساندا ۔۔ صفت (۱) بُو دار۔ بُو گندھی۔ بدبو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناشجیدہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نمو اور شائستگی کا دم مارے +

بِسْت ۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شئے جیسے چیز بست بری بست +

بِسْتار ۔۔ اسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسر بائے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراخی۔ کشادگی (۲) طول کلامی طلاقت لسانی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاؤ (پھیلانا (۳) تفصیل تشریح۔ تفسیر (عوام میں بستار بفتح بائے موحدہ بولتے ہیں) +

بِستار کرنا ۔ فعل لازم (عو) بات پھیلانا۔ طول کلام کرنا۔ بات کو بڑھا کر

بِسْتَر ۔۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + متعلق کپڑا +

بِسْتَر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسْتَرا ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (عوام (۱) دیکھو (بستر (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

پھیر کر (ذوق) کر حالی خلد سے بستر اکیوں اپنا پھکواتے ہیں آپ (حالی)

(۳) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہ درویشاں +

بِسْتَرا لگانا ۔ یا جمانا ۔ فعل متعدی۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونیکا سامان کرنا۔ (سپاہی اور فقیر اصطلاح بولی میں)

بِستنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) غلاف۔ بچھرے یا ستار وغیرہ کی پوشش (۲) بقچہ۔ بقچی۔ وہ مربع کپڑا جسمیں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بِسْتَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) جمعہ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جسمیں کاغذات وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بَسْتی ۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق چہل پہل جیسے انکے دم کی بستی ہو (۳) آبادی معموری۔ اجاڑ کا نقیض (۴) صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسْتُو ۔۔ حرف ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بن۔ بدون +

بِسرام کرنا ۔ فعل لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسرانا ۔ فعل متعدی (گیتوں میں) یا دبھلانا۔ دل سے اتارنا۔ ذہن سے اتارنا۔ چت سے بھلانا +

بِسَر جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا+

بَسَر کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا+

بِسَرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اُترنا+

بَسَر و چشم۔ ف۔ تابع فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیب خاطر۔ خوشی سے۔ مرضی سے+

بَسَر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا+

بَسْط۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت+

بِس کھپرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جنند۔ تو قادو دوا کے ایک پودے کا نام (۲) گھیرو کی مانند

بِسْمِ اللہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم کا جس کے معنے ہیں میں خدا کے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ (کام) شروع کرتا ہوں[1]

(جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرکاً و تیمّناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا اکڑ وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمے سے کوئی شخص گرنے لگتا ہے تو اُس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ خدا بچائے یا محفوظ رکھے (۴) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ ہاں+

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم۔ بسم اللہ خانم۔ بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے یا اُٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان از روئے شریعت زبان پر لاتا ہے)

(۵) رسم مکتب نشینی۔ تقریب بسم اللہ۔ رسمِ مکتب نشینی سے

ابتدا ہی عشق میں مژگاں نے لگائی ہیں خدنگ + وقت بسم اللہ بھی میں تو بسمل ہو گیا (رند)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں جانے کے قابل جانتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا۔ نیا جوڑا نئی ٹوپی پہناتے۔ سہرا باندھتے گلے میں بدّھی ڈالتے۔ کان کے پاس گوشوارہ یا طرہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دولہا یا دلہن بناتے ہیں۔ پستے بادام۔ تل۔ خشخاش۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خوانوں میں لگا کر رکھتے ہیں گو عام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خوانوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں چاندی کی تختی پر یا سُکھیوں والی کاغذ پر پہلے بِسْمِ اللہِ پھر اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ[2]

الَّذِیْ خَلَقَ۔ لکھ کر بچے سے پڑھواتے ہیں۔ بچہ اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت مبارک سلامت کی دُھوم مچ جاتی ہے۔ شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا سبک رو باعث برکت سمجھا جاتا ہے۔ اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے۔ پورب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسْمِ اللہ کا گنبد۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ امن۔ مقام مصئون۔ محفوظ جگہ

بِسْمِ اللہ کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا (۲) تناول فرمانا۔ کھانا شروع کرنا۔ (ہندو) بھچی زبان کرنا (۳) حلال کرنا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا+

بِسْمِ اللہ کرو۔ ع۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا تناول کرو۔ کھانا کھاؤ+

بِسْمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا۔ ع۔ فعل لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا۔ پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا۔ مصئون رہنا+

بِسْمِ اللہ ہی غلط۔ ع۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی۔ ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز+

بِسْمِل۔ ع۔ صفت۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھایل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ معشوق۔ مبتلا۔ مضطر۔ مشغوف محبت+

بَسْنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو سپنے دسے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا+

بُسْنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (اُبسنا)+

بَسْنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بیٹھن۔ وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرّافوں کا بسنا (۲) بنک۔ مہاجنی کوٹھی+

بَسَنْت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (وسنت۔ वसन्त) (۱) کُسم کا پھول۔ کسنبہ کا پھول۔ گُلِ عصفر۔ گُل کا شیرہ۔ گُل کاجیر (۲) نشاط و جوش افزا و عشق انگیز کے ہونے کا موسم (۳) ہندی چھ رُتوں میں کو پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسم بہار۔ وسط مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم۔

[1] یہ قرآن کی اس سورۃ کا نام ہے جو حضرت رسالت مآب پر سب سے پہلے اُتری جس کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اُس خدا کا نام پکار جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کرو۔

[2] مزاجاً دوسرے درجے میں گرم اوّل میں خشک۔

متن

تفصیل فصول ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے مشہور متعلقہ فصول
۱	وسنت	چیت۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ۔ اساڑھ۔
۳	ورشا	ساون۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر۔ پوہ
۶	ششر	ماگھ۔ پھاگن

(۴) بھیری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بسنتا پھیکا (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزارات اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں۔ اگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلہ اور بہار میں سرسوں کی پھولنے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو انقباض ہوتا ہے اور موسم بہار میں سیلان خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی، اُمنگ، ولولہ اور ایک قسم کی خاص خوشی اور مسرت کی پیدائش پائی جاتی ہے اس سبب سے اہل ہند اس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیبی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر ان کے ریجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بنا کر گلدستہ بنا کے بہاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اس سے مناسبت دیتے ہیں۔ چنانچہ اکثر شعرا نے بھی اس معنے میں اس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری گلپوش زعفرانی کو | عرق عرق ہی رہے روئے فرسار بسنت (ظفر)
واں تجھو زرد پوش یہاں ہم بھی زرد رنگ | واں تیرے گھر بسنت ہوا یاں میرے گھر بسنت (مومن)
تم نے لگائی ہنس کے یہ کیا آگ اے بسنت | جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)
کہتے ہیں خلق دشت و جبل زرد ہر طرف | ہو ایسے سال ایسی ہی اے دوستاں بسنت (ر)
گرد اپنے ریش منقب ہو محتسب | جاتا ہے اس مقام میں جاوے جہاں بسنت (ر)

جس وقت اس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہن کر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اس میلہ کا مسلمانوں میں دستور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اس میلہ کا رواج دیا جس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیر و مرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

ذیل

تقی الدین نوح سے جو در حقیقت حسن صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے بہتا یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھ کر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیدے تاکہ اُن کا روحانی فیض عرصہ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی داہنی جانب کھڑا کرتے تاکہ اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دعا قبول ہوئی اور وہ عین جوانی ہی میں اس جہان سے اٹھ گئے۔ اس دلی مفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اوّل عشق است بہار چہ پسندی ای فلک | مہر گسل چند مگو ما ستوجب ہجراں شویم
تا تو ایک بار نہ ہو تو غم ہم سے کر | تا رفتہ رفتہ ہم ترے ہجراں کے خوگر ہیں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اسے بھی ترک کر دیا۔ جب اس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوئی ہے۔ مع یاران جلسہ تشریف لائے۔ اُن دنوں یہی بسنت کا موسم تھا اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے ان سب کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھول رہی ہے۔ ہندو کالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پر گڑوے بنا بنا کر خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ انہیں بھی یہ خیال آیا کہ میں بھی اپنے پیر کو خوش کروں۔ چنانچہ اسوقت اُنکے دل میں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اسیوقت دستار مبارک کو کھول کر کچھ پیچ اِدھر اور کچھ اُدھر لٹکائے۔ اُن میں سرسوں کے پھول اُلجھا کر یہ مصرع الاپتے ہوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیر و مرشد تشریف لائے ہوئے تھے ؎

اشک ریز آمد است ابر بہار

جہاں تک اس الاپ کی آواز پہنچی تھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فن موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے۔ دوسرے اس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوب الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک یعنی خسرو کہاں رہ گیا۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پہلے دو چار جلیسوں کو انہیں لینے بھیجا۔ وہ جو تلاش کرتے ہوئے آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہوئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھومتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد با دو دیدہ مے آید | دیدہ باید چہ دیدہ مے آید

اور آتے ہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کے پاس جا کر آنا کٹھن ہے جو رنگ میں رنگا آتا ہے ؎

یارانِ رنگاں کا کسی سو کھلا نہ حال — وہ بھی بُو اُڑیں کا جو بیٹے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہو گئے اور اپنے مُونس و غمگسار ترک کو بیٹے چاہنے والے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کر دیے۔ جس وقت حضرت قریب آئے بے تاب ہو کر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمد است ابرِ بہار — ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہو کر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باتیں ڈالے ہوئے سے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رقت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کی طرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

قصّہ بود آں سر کہ بود آں سرِ بالش — کہ بود آں دل کہ در وجائے تو باشد

غرض اُس وقت سے مسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہو گیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ سننا پھر شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اوّل پہاڑوں پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسُول یعنی نبی کریم پر۔ غرض اسی طرح خواجہ صاحب چراغ دہلی۔ حضرت نظام الدین وغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوبِ الٰہی کو اس قدر رنج ہُوا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسّم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی رسم علاوہ اب بسنت کے روز قوال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں اسکے بعد مولانا تقی الدین نُوح کے مزار پر اور آخر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں [illegible]

(۲) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بَسَنت پَنچمی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بَسَنت پھُولنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھولوں کا کھلنا (۲) زردی چھانا +

بَسَنت کی خبر ہونا ۔ اسم مؤنث۔ زمانے کے انقلاب اور حال آئندہ کی واقفیت +

بَسَنتی ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زرد۔ پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) پیچک۔ سیتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بَسَنتی پوش ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بَسَندَر ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) بیسندر (۱) اگنی دیوتا۔ برہما کی آگ (۲) پاک اور مُقدّس آگ جیسے پیرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو عن)

بِسوانسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بسوے کا بیسواں حصّہ یعنی کچھ انسی کی مقدار +

بِسُورنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ مُنہ بِسُورنا +

بَسولا ۔ ہ۔ اسم مذکر (سنسکرت بسولیت) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

پاس ہوتا ہے۔ تیشۂ نجار +

بَسُولی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بِسوَہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگھے کا بیسواں حصّہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصّہ +

بِسوہ وار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصّہ کا مالک۔ شریکِ دِہ +

بَسِیٹھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی شلوکوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) بچولیا۔ ثالث (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) سابن سا جن چل گئے جُھوٹے پڑے بسیٹھ +

بَسیرا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ۔ فرودگاہ۔ سرائے۔ تکیہ۔

بَسیرا لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بَسیرے کا وَقت ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بَسِیط ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بچھایا ہوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مستفعلن فاعلن آٹھ بار رکھتے ہیں (۴) خالص۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکب شے۔ بے جزو۔ مفرد۔ وہ چیز جس کا جزو اپنی صفات میں کل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (۶) کشادہ

بَسِیکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر (شلوکوں میں) خاصیت۔ سُبھاؤ۔ عادت۔ مثل: جیسے ان نینن کا یہی بسیکھ + وہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ +

بِسیلا ۔ ہ۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہر دار۔ بِس والا (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلمہ کی انگلی میں ہو جاتی ہے۔ جب تک اس پر نشتر نہ لگائیں آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پڑ جاتے ہیں اس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھنسی ہو جاتی ہے +

بِشارَت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری۔ مژدہ (۲) الہامِ غیبی۔ وحی۔ مکاشفہ + وہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسی کو خواب میں دے۔ یا خواب میں کوئی امر بطور بشارت نظر آئے۔ (بول چال میں فتح بائے موحدہ اور صحیح بکسر بائے موحدہ) +

بِشارَت دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) مژدہ سنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بشا

بَشَّاش - ع - صفت - بنہایت خوش - آنند - مسرور +

بَشَاشَت - ع - اسم مؤنث - (۱) کشادہ روئی سے مخاطب ہونا۔ خوش ہو کر بات کرنا + خوش اخلاقی۔ تازہ روئی (۲) خوشی۔ مسرت (۳) تازگی۔ فرحت

بَشَر - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھال (۲) آدمی۔ انسان۔ آئیں مرد ہو یا عورت - آدم زاد - بشش +

بَشَرَہ - ع - اسم مذکر (جمع بشرہ) (۱) لغوی معنی ہر انسانی جلد - اصطلاحی چہرہ - مکھڑا - مُکھ + پیشانی - ناصیہ (۲) حُلیہ (۳) قیافہ +

بَشَرِیَّت - ع - اسم مؤنث - آدمیت - انسانیت +

بِشَن - ہ - اسم مذکر (۱) وِشن - سب جگہ موجود - پروردگار - خالق - دُنیا کو پالنے والا - پرمیشر - بھگوان (۲) لکشمی کا پتی - دولت کا خاوند +

بِشَن پد - ہ - اسم مذکر (۱) حمد کا گیت - وِشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشَن دیوا - ہ - اسم مذکر - ہنگند فقیروں کا ایک فرقہ جو بِشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا - یہ لوگ کوکڑاتے جاڑوں میں علی الصباح اس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ پنکھا ان کے ہاتھ میں جانب کرتے ان کی پگڑی میں اور اوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشنوئی - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک قوم جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں۔ نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرای ایک محلہ جس میں گل یہی لوگ آباد ہیں۔

بِشنی - ہ - اسم مذکر (۱) وِشن کا ماننے والا - جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

وِشنی - ہ - اسم مذکر - وِشی کرنے والا - کام دیو کا پابند - مغلوب شہوت + رنڈی کا یار - زناکار - بدکار +

بَشِیر - ع - اسم مذکر - خوشخبری دینے والا +

بَصَارَت - ع - اسم مؤنث - نظر - بینائی - جوت - آنکھ کی روشنی - روشنائی چشم +

بَصِیر - ع - اسم مذکر (۱) بینا - دیکھنے والا (۲) دانا - ہوشیار (۳) مجازاً نابینا - اندھا (۴) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر - واقف کار - مُبصر +

بَصِیرَت - ع - اسم مؤنث (۱) بینائی - جوت (۲) دانائی - ہوشیاری (۳) رائے - تجویز - خیال +

بِضَاعَت - ع - اسم مؤنث (۱) پونجی - سرمایہ (۲) پتی - حصّہ +

بَط - ع - اسم مؤنث - ایک آبی پرند کا نام جو مرغابی کے قسم میں سے ہے۔ بگلا - بطخ +

بطل

بَطَائنَہ - ع - اسم مذکر - جمع بطائن (بکسر باء) (۱) بھرتی - بھراؤ (۲) تہہ - استر زیر جیح - وہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے پہنتے ہیں +

بَطَخ - ۱ - اسم مؤنث - دیکھو (بط) +

بَطَک - ف - اسم مؤنث - تصغیر بط +

بُطلان - ع - اسم مذکر - جھوٹ - بے اصل بات - تصنع - بناوٹ +

بَطلِیمُوس - یونانی - اسم مذکر - شخص مصر کا ایک مشہور مہندس جو دوم صدی مسیحی میں موجود تھا - ۷۰ یا ۸۰ برس کی عمر پائی اور اُسی صدی میں مرگیا۔ بعض مورخوں نے اسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے۔ علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا - چنانچہ اس فن میں اُس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جنہیں ہو کتاب ماغاطیس یا ماغاطیق یعنے عظیم ہے اہل عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طلبہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے۔ اس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے - سلطان ورناگوس کے عہد سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا - اس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اس کا ترتیب دیا ہوا نقشہ ارض ابھی تک موجود ہے۔ مگر اس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہل اسلام اس اجتہاد کے پیرو ہو گئے۔ یہاں تک کہ مفسرین نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں کو جنہیں ارض و سما کا ذکر تھا بعینہٖ ان کرسی کی مطابقت پر لا ڈالا - لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مطابقت سے بھی انہیں آیات ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی - اس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے سیارہ کو مرکز عالم قرار دے کر تمام اجرام فلکیہ کو اس کے گرد چکر کھاتا یقینی مانا ہے۔ اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جائے تو عام قوانین اُسی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو۔ باوجودیکہ اس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اس خدا کے بندے نے محض بہ نظر اجتہاد و جدت اُس سے انحراف کر کے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا۔ یہ شخص خوش پوشاک - شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا۔ جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی اصاف نہ ہوتا۔ عطر اکثر

[1] خاص اس کہاوت میں رخا تھا تاں چنگے کھانے میں بطانہ، گیت وان کے معنے ہیں۔ تائے قرشت سے لکھنا غلط ہے +

ملا کرتا اور روزے بہت رکھا کرتا تھا +

بَطن - ع - اسم مذکر (۱) بھیتر - اندر (۲) پیٹ - شکم +

بَطناً بعد بطنٍ - ع - تابع فعل (۱) پشت در پشت - پیڑھی در پیڑھی - نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی - خاندانی - موروثی +

بَعد - ع - تابع فعل - پس - پیچھے +

بُعد - ع - اسم مذکر - دوری - تفاوت - فاصلہ - فرق - مسافت +

بَعض - ع - صفت (۱) کوئی - کچھ - چند - متعدد (۲) خاص (۳) مختلف متفرق

بعضا - ا - صفت (دیکھو بعض) +

بعضے - ا - صفت - چند - کئی +

بَعید - ع - صفت - دور - الگ - فاصلہ پر +

بعید العقل - ع - صفت (۱) عقل کا نقیض - خلاف قیاس - انہونی (۲) نامناسب - بیہودہ +

بِعَینِہٖ - ع - تابع فعل - ہو بہو - ہوبہو - جوں کا توں - جیسے کا تیسا - ویساہی - عین بعین - حقیقتاً - بذاتہٖ +

بُغارہ - ف - اسم مذکر - جمع بغارہا - (۱) روزنِ دیوار - رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - پھٹ گھسنا - پھٹنا (۲) گہرا زخم - گھاؤ +

بَغاوت - ع - اسم مؤنث - سرکشی - نافرمانی - غدر - بلوہ - تمرد - بلوا - روگردانی - سرتابی - انحراف +

بَغبغا - ا - اسم مذکر (ع) غبغب - گردن کے نیچے کی ہڈیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغبغانا - ا - فعل لازم - کبوتر کا مستی میں گو نجنا - اونٹ کا مستی میں بڑبڑانا - ستانا - مستی پر آنا - مست ہونا +

(در اصل عربی زبان میں اونٹ کے حالتِ مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغدہ - ف - اسم مذکر - قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کوٹتے ہیں +

بُغدی - ف - اسم مذکر جمع بغدی - سب سے عمدہ اور اول قسم کا اونٹ - ایک قسم کا بیش قیمت اونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغض - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے نفرت کرنا - اصطلاحی - بیر - دشمنی - عداوت - عناد - لاگ (۲) کینہ - کپٹ - پیٹ پاپ (۳) حسد - ڈاہ +

بُغضِ للّٰہی - ا - اسم مذکر - خدا واسطے کا بیر - ناحق کی دشمنی +

داصل میں حق الامر یا حقوق الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دشمنی رکھنے کو بغض للّٰہی کہتے ہیں مگر چونکہ اس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی پس بلا وجہ دشمنی رکھنے کو بھی عوام بغض للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل - ف - اسم مؤنث (۱) شانہ کے نیچے کا حصہ - کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳) پہلو - جانب - بازو +

بغل کا دشمن - ا - اسم مذکر - دشمنِ قریب - وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے - دغاباز دوست - دشمن دوست نما +

بغل گرم کرنا - ا - فعل متعدی - معشوق کو پہلو میں لیکر سونا - معشوق

بغل گند - ا - اسم مؤنث (۱) وہ بدبو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے بگل کہتے ہیں +

بغل گیر ہونا - ا - فعل لازم - گلے لگنا - چمٹ کر لینا - ہم آغوش ہونا - معانقہ کرنا

بغل میں ایمان دبانا - یا - رکھنا - ا - فعل متعدی - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان بیچنا - بددیانتی کرنا +

بغل میں دبانا - ا - فعل متعدی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب کر کے کسی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا - آغوش میں لینا - سنبھالنا +

بغل میں مارنا - ا - فعل متعدی - بغل میں چھپانا - سنبھالنا - قبضہ میں کرنا

اس نے حبیب مال بہت ردّ و بدل میں مارا + ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق)

بُہلول - ا - اسم مذکر - کوڑھ مغز - اوندھی پیشانی کا آدمی - بیوقوف

(یہ لفظ شاید بہلل سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) +

بَغلی - ا - صفت (۱) پہلو کا - بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲) - اسم مذکر - مگدر ہلانے کا ایک طریقہ جس میں مگدر کو کندھے سے نیچے تک لاکر پھر اوپر لے جاتے ہیں (۳) اسم مذکر - تیلے دانی جس میں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بغلی تکیہ - ا - اسم مذکر - بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بغلی ڈوبنا - ا - فعل متعدی - حریف کی بغل میں سے نکل کر اسے پکڑ لینا - (کشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بغلی گھونسا - ا - اسم مذکر - دشمنِ قریب - آستین کا سانپ +

اصل	بقیہ

بغلیں بجانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کی برائی پر خوش ہونا۔ شماتت کرنا (۲) فخر کرنا۔ خوشی میں اچھلنا۔ کودنا +

رقیب بغلیں بجاتا ہے عدو کی ہے شماتت — پڑا اس کی خوشی میں ابھی بغلیں سر بجاؤ (رحالی)

بغلیں جھانکنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ مجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ منہ تکتے رہ جانا۔ جواب کے واسطے ادھر اُدھر دیکھنے لگنا (۳) بھاگنے کا رستہ دیکھنا۔ چھپنے کا محل ڈھونڈنا۔ بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بغل کے بال توڑنا +

بغیر۔ ا۔ حرفِ استثنا (۱) سوا۔ علاوہ۔ بجز۔ جز + دیگر (۲) حرفِ نفی بن۔ بلا۔ (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنالیا ترے در کے بغیر — جانے گا اب بھی تو نہ مرا گھر کے بغیر (غالب)

مقصود ناز وغمزہ ولے گفتگو میں کام — چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کے بغیر (غ)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو — بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کے بغیر (غ)

غالب ذکر حشر میں تو ہمارا عرض — ظاہر ہے تیرا حال سب ان پر کہے بغیر (غ)

بغیر از۔ ا۔ حرفِ استثنا۔ دیکھو (بغیر) ریاض اور انکو نہ اللہ سمجھا بجز ...

بفا۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں۔ سر کی خشکی۔ بھوسٹ سر۔ رُوسی۔ سر کی بھوسی +

بقا۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قیام۔ پایندگی + مدامت ہمیشگی + باقی رہنا۔ نا فنا ہونا + پایداری (۲) زندگی۔ حیات +

بقال۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنے بقلہ فروش۔ کنجڑا۔ کاچھی (۲) اصطلاحی سودی۔ بنیا۔ پرچونیا +

بقایا۔ ع۔ اسمِ مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ۔ بچا ہوا۔ پیچھے چھٹا (۲) بچت۔ باقی +

بقایا تقاوی۔ ع۔ اسمِ مذکر (قانون) اس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطور قرض دیا گیا ہو۔ تقاوی کا بقیہ حصہ

بقچہ۔ یا **بقچہ**۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ جامہ پیچ۔ بوغبند۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا +

بقچی۔ یا **بقچی**۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا۔ پوٹلی +

بقراط۔ یونانی۔ اسمِ مذکر (بفتح یا بضم سوم اور زبانِ خاص و عام بضم سوم) (۱) جس شخص نے فنِ طب سے تکمیل اٹھا کر اسے عام کر دیا۔ وہی بقراط طبیب جو اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے۔ روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط اور ذی مقراطیس یہ دونوں بہمن واسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے سو برس پہلے گزرا ہے۔ تاریخ الحکما والے

نے ارسطاطالیس کے بعد اس کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ بقراط بن ارقلیس اسقلیبوس ثانی کے شاگردوں اور اسی کی اولاد میں ہے جس شخص نے اول فنِ طب وضع کر کے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور پردیسیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وہ یہی اسقلیبوس تھا۔ اس حکیم کی رائے اس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی۔ اس کے بعد حکیم تو تجربہ کو خطا سمجھ کر اسمیں قیاس کو شامل کیا۔ ۱۱۰ سال تک اطبا نے اس کی پیروی کی۔ جب برماتیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسنے تجربہ میں خطا ثابت کر کے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا۔ جب یہ مرگیا تو اس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہوا۔ بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب چیلوں کا کام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا۔ مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشمِ غور دیکھکر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ بے قیاس کے بغیر خطرناک ہے۔ اور قیاس تجربہ بغیر مستلزمِ ہلاکت۔ غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا۔ اور ان تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا۔ ہاں متقدمین کی وہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اعتماد سمجھا۔ بلکہ جب اسقلیبوس اور اس کے شاگرد جو اس امر میں بقراط کے مخالف تھے اس دنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا جس وقت اس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی مخالفت کے سبب اس فن میں نقصان اور ضعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کر کے پردیسیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کردی کہ اصحابِ ذکاوت و فطنت ہرگز ہرگز اس فن کے بتانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جھکائے رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیلِ علم میں اور تصنیف و تعلیم و عبادتِ الٰہی میں صرف کئے۔ اس حکیم نے پانچ انچھروں میں ساری طب ختم کردی۔ چنانچہ وہ کہتا ہے کہ اگر مادۂ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو فم معدہ میں ہو تو قے علی ہذا اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

بقر

فصد کھلوائیں۔ اِس کا قول ہو کہ چار چیزیں ذربا جرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں گرم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سُورج کو تکتے رہنا۔ دُشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو وبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ پیچ پیچ کر بات بولنا۔ اِسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا دینا بے رغبت چیز کھلانے سے بہتر ہے۔ ایک دفع بہمن یعنی اسفندیار نے بقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ بیجیے اور تشریف لائیے مگر بقراط نہ گیا۔ اشرفیاں واپس کر دیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہُوں (۲-۱) بجگا دری۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند۔ بھاری بھرکم آدمی +

بقر عید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عیدِ قُربان۔ عید الضحےٰ ایسلمانوں کا ایک تہوار جو اِس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی خُدا تعالےٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ اُنھیں اپنی آنکھیں بند کر کے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتے نے اسماعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرا دیا۔ چُونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اِس باعث سے اہلِ اسلام اِسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بقولِ۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ کہن کے مُوافق۔ کہاوت کے بموجب حسبِ بیان

بقیہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باقی۔ بچا ہُوا۔ بچا کُھچا۔ بچا بچایا +

بک۔ انگلش (Booke) اِسم مؤنث (۱) لُغوی معنی کلپ۔ اصطلاحی وُہ کپڑا جو کلپ میں ڈوبا دیا ہو۔ یہ کلف سجّی کے پانی سے بناتے ہیں بس بک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہو اِسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب۔ پستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پتیں کو ورق جو نمائش کیواسطے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اِس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بک پوسٹ۔ انگلش Book-Post صفت ڈاک بنگلی + پارسل پوسٹ

بک۔ س۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ بکواد۔ بڑ۔ بڑبڑاہٹ۔ بڑ بڑ۔ یاوہ گوئی۔ دماغ خفتی

بک جھک کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) بک بک کر۔ رو پیٹ کر ظلم و غصہ نکال کر۔ واویلا کر کے غل غپاڑہ مچا کے جیسے جب کچھ نہ ہو سکا تو بک جھک کر بیٹھ رہی۔

بک لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑ چھوٹنا۔ بڑ لگنا۔ کسی بات کو بار بار کہنا یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا +

بکا

بگا۔ یا بگہ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بھٹی۔ بھٹ (۲) شہپ ناک۔ بگسنت۔ خفا۔ نیز دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اکٹھا ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حقہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بگہ (بگا) نکلتا ہو جب لوگ کا بھکارا (بگا) کہتے ہیں تو دراصل شعلہ اور پیٹ کی گرمی سے مُراد ہوتی ہے +

بکا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +

(اگر بکاء کے اخیر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے سے جائیں گے)

بکار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیل حالت (۲) بگاڑ۔ فساد۔ قُصور (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بکائن۔ یا۔ بکائن۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام جسکے پتے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اُسمیں بکوتوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں

بکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ بکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ قابلِ فروخت۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بکاول۔ ت۔ اِسم مذکر۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بکاؤلی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ مُرکب از بک یعنی بگلا + اولی یعنی گروہ راجہ بیکل جوگ والی پریوں کی خُوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصل نام زبدل یعنے پاپل تھا چونکہ یہ دُختر نیک اختر پاؤں کے بل پیدا ہُوئی تھی اِس سبب سے اور نیز دریائے نربدہ کے لحاظ سے یہ مُبارک نام رکھا گیا۔ کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پاپل بچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اِسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

(جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہُوئی اُنھیں دنوں میں راجہ کے وزیر کی بیٹی کے بھی ایک نہایت حسین مہ جبیں ماہ پارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں بیویاں ذرا بڑی ہُوئیں تو جمیلہ نامی حجام زادی بھی کہ وُہ بھی حُسن و جمال میں اِن سے کم نہ تھی اِن کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز اِن تینوں پری تمثالوں کا پہلا آتے ہُوئے دیکھ کر نربدال کی ماں نے پیار سے ہنسکر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جھرمٹ ہے یعنے سفید بگلوں کی ٹکڑی آ رہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدال بکاؤلی کے لقب سے ملقب ہو گئی۔ ایک تو مُرکب چنبیلی کی طرح دستگرت دُوسرے اِن کی گوری گوری رنگت نے اِس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کر دی۔ چونکہ بکاؤلی کا قصہ اور علیم ہندوستان کے عاشق و معشوق کا فرش کن خطبہ بنا ہم اُس کی صحیح اور اصلی کیفیت

ایک نہایت مختصر خوش بکاولی کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر کرتے ہیں۔ گلشنِ مذکور کا بیان یوں ہے کہ ریاستِ سیوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک نامی ایک بہت بڑی جھیل ہے جس سے تین دریا نربدا، سون، جھسا اور جنبل نکلتے ہیں۔ اسی جھیل کے بیچ میں ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاولی کا قلعہ کہتے ہیں۔ اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو چاہ گردی کہتے ہیں۔ چونکہ چاہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب سے گمانِ غالب ہے کہ یہ چھوٹا قلعہ اس وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اس جھیل میں بارہ کوس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگرمچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی دل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگِ اجل ہو جائے۔ بکاولی کا مختصر قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں ایودھیا جسے فی زمانا فیض آباد کہتے ہیں سورج بنسی خاندان کے راجاؤں کا دار الحکومت تھا۔ بھگوان راجہ رامچندر سے بہت پہلے وہاں کرم چند نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ، دوسرے کو بیکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی، جنگلی غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے بیکل جوگ کے سپرد کیا۔ بیکل جوگ کو یہ منصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گذری مگر اس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو نہ ماننا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے خوشامد کر کے صرف گرگا کمرک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقلمند اور شعبدہ باز ہے کہ وہی جنگلی اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ بیکل جوگ کو اس رائے سے اتفاق ہوا۔ چنانچہ اس نے راجہ سے گرگا کمرک وزیر مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ بیکل جوگ باپ سے رخصت ہو کر مع وزیر و لشکر اپنے علاقہ میں وارد ہوا۔ اور دلی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُر فضا مقام تجویز کرنے لگا۔ گرگا کمرک وزیر نے امرکنٹک جھیل کی جگہ پسند کی اور علم طلسمات کے ذریعہ دلدل کے عین وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی معلومات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے وغیرہ کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا ہو سکتا تھا اور دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اس پر ہر ایک شخص سوار نہیں ہو سکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ بیکل جوگ کے ہاں ایک لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے موافق بکاول رکھا گیا۔ انھیں دنوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام چاہ رکھا گیا۔ یہ دونوں لڑکیاں حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمتی سہیلی چھام زادی بھی اپنے رنگ روپ اور ناچ ڈھب میں رنگیلی چھبیلی مشہور تھی۔ یہ تینوں پریزادیں سایہ کی طرح

دم بھر ایک دوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھرمٹ اپنی الوٹیں دکھاتا ہوا اتر رہا تھا کہ ماں کے سامنے آ کھڑا ہوا انہیں دیکھ کر اس کے منہ سے بیساختہ بکاولی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آ گیا۔ پس اُس دن سے بکاول کا نام بکاولی جان ہو گیا۔ بکاولی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھُلواری کا از حد شوق تھا خوشبو کی عاشق زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھُول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحب کمال فقیر جسے علم نباتات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رستہ بھولا اُدھر آ نکلا۔ اس جوگی کا نام سدھا بھدر تھا بکاولی کی صورت دیکھتے ہی دھونی رما بیٹھ گیا ~

سائے بیٹھے ہو دھونی جو لگائے در پر تم ہُوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سُنو تو سہی

دستِ تصرف اور اس ٹوہ میں رہنے لگا کہ بکاولی کا میلان طبع کس طرف ہے۔ جوئندہ یابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاولی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پاکر یہ منتر اس کے کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو فقیر کی اچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگا دوں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو۔ بکاولی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب پتا توڑ کر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھولوں کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاولی دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاولی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر گویا ہوا کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا ٹھکانا چاہتا ہوں میرے سوا دوسرا بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے بیاہ رچائیں۔ بکاولی نے سوچ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپ کا پیارا بننا ہمیں ناگوار خاطر نہیں۔ جسوقت بکاولی جوان ہوئی تو اس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اُس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی شبھ گھڑی قریب آئی اور صورت سندھ ہوا تو دولہا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز، آتشبازی کے شور سے چھت پر سے بیراگی چونکا جھپٹا چھام زادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاولی کی برات کا ازدحام ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاولی اس وقت کہاں ہے؟ چھام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دلہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے بٹھائی جائیگی۔ فقیر نے سُنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت خشوع و خضوع سے دُعا مانگی۔ کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاولی سے دلی عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری وعدہ خلاف منگیتر دوسرے شخص کے

ہم پہلو ہو اور میں تخت دیکھتا رہ جاؤں۔ وہ اپنے قول سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے تک پورا اترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بناکر بہادے تاکہ وہ اپنے تخت سے پانی پانی اور میری دُوری گراں جانی ہوچکا تھا۔ یہ دُعا قبول ہوئی اور بکاولی پانی بنکر دریائے نربدا میں جاملی۔ جب اس عاشق زار کی خوش جمال معشوقہ پانی پانی ہوکر بہ گئی تو اسے بھی اپنی جان وبال ہوگئی ڈبہی دُعا اپنے اور بھیلا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ بھیلا نے پتھر تراش کر ایک صدر بہنچایا تھا وہ بھی اپنے تخت کے پاس بیٹھے۔ الغرض اسیوقت یہ دونوں بھی پانی ہوکر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جا بہے۔ بکاؤلی کا باغ جیسیں حوض اور بکاؤلی کے پھول ہیں اب تک موجود ہے۔ قلعہ کا پتہ اسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ آمر کنٹک چشمہ کے باہر واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گُل بکاولی کا اصلی نام ہلدوہ ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وہ گُلِ بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ در اصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہلدی کے پتوں سے مشابہ بتحقیق ابھرے ہوئے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبودار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور ممیران جو خود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی جملہ امراض چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ خارش۔ دُھند۔ غبار۔ ناخونہ وغیرہ کو اس سے جلد آرام ہوجاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اس دلدل میں سانپ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل میں سانپ، بچھو، کھجورے وغیرہ بکثرت ہوا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں سے تعبیر کیا ہے وہ مگر مچھ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔ جس جانور کو مشک کی برابر ٹھیرایا ہے وہ بھی یہی گھڑیال ہے۔ تاج الملوک فرضی نام ہے جو قصہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑ لیا گیا ہے۔ شرح بعد ساور حقیقت فقیر تھا بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا۔ وہ اسیٹرٹ کا ایک راجہ تھا غالباً اسی کو تاج الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اُس زمانہ میں ہند میں عربی الفاظ کا نام ونشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصہ سچا ہوتا تو گلزارِ نسیم اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصہ میں فرق نہ ہوتا۔ دیوتی اور پری قدیمی شاعرانہ خیالات ہیں۔ بد صورت کو دیوتی اور خوبصورت کو پری بنادیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی ملتھا جیسیوا۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس نے بچوں کو سدھار رکھا تھا اور انہیں کی مدد سے یہ سر پیٹا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ رنگڑھ کے متصل اور چشمہ امر کنٹک سے سات کوس اس طرف ایسے کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

پیٹر یا کا محل کہتے ہیں۔ بچھرا ہندی میں اور خصکر پورب کی طرف بیسوا کو کہتے ہیں۔ پس عجب نہیں جو اسی بیسوا کے محل ہوں۔ سون بھدرا۔ نربدا۔ بھیلا کو خیال کرنا کہ یہ پتھر کی جو دُعا سے جاری ہوئے ہیں قدرے از قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے اندر کو دن کو دھواں اُٹھنے سے وہ ابخرات مراد ہیں جو قلعہ کی چو طرفہ دلدل سے حسبِ معمول بخورات اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکرا کر وہ ہی دیوار کی شکل میں ٹھہر آنے لگتے ہیں۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جاسکتا۔ درست نہیں صرف دلدل مانع ہے۔ غبارہ یا ہوائی جہاز کے ذریعہ اور مختلف ترکیبوں سے بعرضِ کثیر جانا ممکن ہے۔ محقق موصوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جاسکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو یہ بات بھی یادگارِ زمانہ رہ جائے ہمارے نزدیک گورنمنٹ یا رؤسائے ہند دامن نازِ سربستہ کو اب بذریعہ ہوائی جہاز بآسانی کھول

بک بک۔ ٥۔ اسم مؤنث۔ بکواس۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زٹر۔ بڑبڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں ق ق بق۔ فارسی میں کاژ کاژ +

بک بک جھک جھک۔ ٥۔ تابع فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا۔ ٥۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ خواہ مخواہ بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بک بک لگانا۔ ٥۔ فعل لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جلتہ۔ ایک قسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی کڑیوں کا بنا ہوا جامہ +

بکٹ۔ ٥۔ اسم مذکر۔ پنجہ۔ پورا چنگل +

بکٹ۔ ٥۔ صفت (۱) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دشوار گزار۔ شاق (۲) خوفناک (۳) دشوار گزار۔ ٹیڑھا +

بکٹ۔ انگلش (Picquet) اسم مذکر۔ طلایہ۔ وہ چند فوجی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے اُس کے گرد پہرہ لگاتے پھرتے ہیں۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا۔ ٥۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ ناخنوں سے نوچنا۔ بکٹا مارنا +

بکٹ پہاڑا۔ ٥۔ اسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ڈھوئچا ساڑھا

بک جانا۔ ٥۔ فعل لازم (۱) فروخت ہوجانا۔ بیع ہوجانا + بکنا سے

کس کے ہاتھوں بکے ہیں جاکے سفت ۔ اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

(۲) بن داسوں غلام بننا۔ بن داسوں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مطیع ہونا + مشکور ہونا +

بکر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کواری (۲) کوارپت۔ دوشیزگی +

بکرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بجوز + گوسفندِ نر +

بکر قصّاب۔ ہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بکری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بھیڑ مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بِکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بکس۔ انگلش (Box) اسم مذکر۔ (۱) صندوق۔ پیٹی پیچی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا۔ ا۔ اسم مذکر۔ پھیری والا پساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پر سودا بیچنے جاتا ہے۔ خُردہ فروش +

بِکسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسّم کرنا۔ متبسّم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمردہ ہونا۔ مُرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر ہونا +

بکسوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بالکا۔ سُوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بکل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھال۔ چھلکا۔ پوستِ درخت +

بُکّل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ پٹے یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پر ڈالنا۔

بُکّل مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۲) رضائی یا دو پٹے وغیرہ کو اوڑھکر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹ کر ڈال لینا۔ بکّی مارنا +

بکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بُکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) بُرادہ۔ سفوف۔ چورہ۔ آٹا (۲) بوسیدہ +

بکواد۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بکواس +

بکواس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بک بک جھک جھک۔ خُرافات۔ بسیار گوئی۔ درازنفسی۔ ہرزہ گوئی۔ فضول کلام +

بکواسن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکبک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکّی۔ نہایت بکنے والا۔ وزّی۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بکوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زیادہ بولانا۔ جھوانا۔ بک بک کرانا +

بِکوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ فروخت کرانا +

بکھ۔ ہ۔ اسم مذکر (دوجوں وغیرہ میں) زہر۔ بِس۔ سم +

بکھان کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵) حقارتاً چُننا۔ گننا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ بُرا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھانّا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا۔ (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ع

پہلے نام اسی کا جانو جس نے کیں اور ان ڈبکھانو (جعفر زٹلی)

بکھر اجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گرجانا۔ گرا پڑنا۔ منتشر ہو جانا (۲) خشکی کے باعث نہ جُڑنا (۳) قابو سے باہر ہو جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصّہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر پکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھانڈ کا قیرہ یا قوام پکانا کچی شکر سے میل نکالنا +

بکھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) بپھرنا۔ مچلنا۔ غصّہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بگڑ۔ احاطہ۔ باکھل۔ کٹڑہ + کوچہ۔ محلّہ +

بکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) پچھڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں۔ ہ۔ محاورۂ ہندو۔ جس موقع پر پیٹ میں بل پڑنا بولتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنستے ہنستے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولھا دُلہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) تیر وہ نقدی یا کھانے جو بوڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲) …

بکھیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُلجھیڑا۔ پیچ۔ اُلجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ غُل غپاڑا (۴) حُجّت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ خلفشہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دِقّت۔ دُشواری + عذاب (۹) انگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب کاٹھ کباڑ (۱۰) گورکھ کٹ (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ مناقشہ رفع کرنا +

بکھ

بکھیڑا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جھگڑا ڈالنا ۔ اُلجھاوا ڈالنا ۔ دِقّت پیش لانا ۔ کام بڑھانا +

بکھیڑیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) جھگڑالو ۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا ۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی ۔ مکّار +

بکھیڑے میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا ۔ دِقّت میں ڈالنا ۔ کام بڑھانا ۔ عذاب میں پھنسانا ۔ مخمصے میں ڈالنا ۔ اندیشے میں ڈالنا +

بکی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بکواسی ۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا ۔ بنوٹیا (۲) بکواسی ۔ بکی ۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بگاڑنے کا حاصل مصدر (۱) سنوار کا نقیض ۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی ۔ رنجش ۔ خفگی ۔ ان بن + بیر ۔ دُشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ ۔ عیب ۔ نقص ۔ کلنک (۵) خطا ۔ قصور (۶) روگ ۔ مرض ۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااتّفاقی ۔ ناموافقت ۔ مخالفت جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر ۔ بغاوت ۔ سرکشی (۹) نفاق ۔ جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کردینا ۔ نکمّا کردینا + ہیئت بدل دینا ۔ صورت بگاڑ دینا ۔ مسخ کردینا (۲) تباہ کردینا ۔ فضول خرچی میں اُٹھا دینا ۔ ضایع کردینا + دِوالہ نِکلوا دینا (۳) ناپاک کردینا (۴) خفا کردینا ۔ ناراض کردینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کردینا جیسے اُن کی صحبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض ۔ خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا ۔ مسخ کردینا (۴) بٹانا ۔ بدصورت کردینا (۵) ناپاک کرنا ۔ عصمت میں فرق لانا (۶) نکمّا کرنا ۔ (۷) اِسراف کرنا ۔ بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا ۔ (۸) نقصان پہنچانا ۔ دِوالہ نِکلوانا ۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا ۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا ۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا ۔ عادت خراب کرنا (۱۲) ۔ نظر اُتنا ۔ بازاری ۔ کھانا ۔ تناول کرنا ۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بگاڑنے والا ۔ اُڑاؤ ۔ لٹاؤ +

بگٹٹ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ بگ چھٹ ۔ سرپٹ ۔ عنان گسستہ + بلاتحاشا

بگڑ

گھوڑے کو دوڑانا ۔ (س طرح گھوڑے کو دوڑانا گویا بن لگام ہے) +

بگڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (بجّھل) (۲) پڑوس ۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناراض ہوجانا ۔ خفا ہوجانا ۔ برہم ہوجانا (۲) باغی ہوجانا ۔ متمرّد ہوجانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) اڑ پڑنا ۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہوجانا +

بگڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظ جانا تکمیلِ فعل کے لئے اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سنوَرنا کا نقیض ۔ خراب ہونا ۔ نکمّا ہونا (۲) بے عصمت ہونا ۔ فاحشہ ہونا ۔ بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضائع ہونا ۔ اکارت جانا ۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا ۔ گھِنا ۔ اُترنا ۔ سڑنا ۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا ۔ متمرّد ہونا + پھرنا ۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ افروختہ ہونا ۔ لال پیلا ہونا

جان جاتی ہو اور بھی اُن پہ ۔ جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (ذوق)

(۸) فرق آنا ۔ تغیر ہونا ۔ جیسے ہاتھ بگڑنا ۔ خط بگڑنا (۹) تال سے بے تال ہونا ۔ سُروں سے گرنا ۔ بے سُرا ہونا ۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا ۔ دِوالہ نِکلنا + غریب ہونا ۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا ۔ حال اَبتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا ۔ بدہیئت ہونا ۔ صورت مسخ ہونا (۱۴) بٹنا ۔ مخدوش ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بے ترتیب ہونا ۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا ۔ نجس ہونا جیسے کُتّے کے منہ ڈالنے سے دودھ بگڑ گیا (۱۸) نیت ہونا ۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا ۔ گرنا جیسے امتحان میں بگڑنا (۲۱) ضرر ہونا ۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا ۔ بدراہ ہونا ۔ بدچلن ہونا ۔ آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا ۔ جھگڑا ہونا ۔ ناسازگی ہونا +

اے دل ہو کہیں بگڑی کی آتی ہو نہیں جھک ۔ عزت جگر کی لاش کو آگے دھری ہوئے (سودا)

بھوں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں + کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا ۔ دُشمنی ہونا ۔ دوستی میں فرق آنا ۔ اَن بن ہونا ۔

بگڑے دِل ۔ ہ ۔ صفت (۱) دِل جلا ۔ دیوانہ ۔ وہ شخص جسکا دِل قابو میں

نہ ہو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکثر و بیشتر ایک سے اُلجھنے والا +

بگل۔ ۔ انگلش۔ Bugle اسم مذکر۔ تُرئی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ بگرم +

بگلا۔ ۔ اسم مذکر (۱) بوتیمار۔ غوّاک۔ ماہی خور + گلنگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) بصفت، نہایت سفید۔ نہایت چٹا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت۔ ۔ اسم مذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گربہ مسکین۔ زاہد خشک +

بگولا۔ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو بگولا +

بگویا۔ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھاڑ۔ ۔ اسم مذکر۔ چھونک۔ سیر داغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز بس گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا۔ ۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳۔ بازاری) شراب پیکر حقّہ پینا +

بگھارنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲) بعوام بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ تُرکی بگھارنا +

بگھن۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) آتش عام۔ بزن (۲) ستھراؤ۔ روک ٹوک

بگھّی۔ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

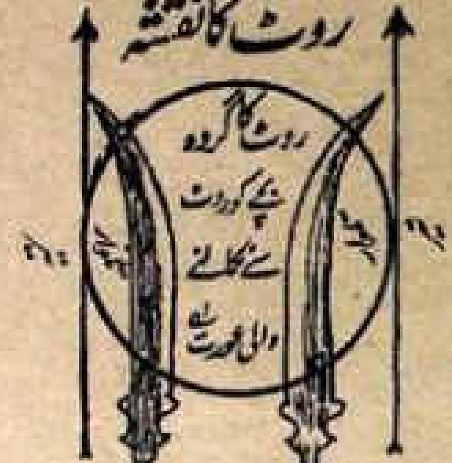
بگھیلا۔ ۔ اسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + کرکھا بگا (۲) راجپوتوں کی ...

بگی۔ ۔ انگلش۔ Buggy اسم مؤنث دو پہیوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگھیر بچہ۔ ۔ ف۔ اسم مذکر تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اور مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اُس میں پکاتے اور بیچ میں سے خالی کرکے روٹ کا صرف گردہ رہنے دیتے تھے۔ اُس کے اُوپر ننگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا دیتے تھے۔ سات سُہاگنیں جن میں سے تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگھیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے

کہتی کہ بگھیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سُہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب حقی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت ثقہ معتبر دوست جنہوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشم خود اس روٹ کا زمین لال کرکے پکنا اور اُس کا حلقہ کرکے تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔



پہلی سُہاگن	۱	
دوسری	ایضاً	۲
تیسری	؍؍	۳
چوتھی	؍؍	۴
پانچویں	؍؍	۵
چھٹی	؍؍	۶
ساتویں	؍؍	۷

سات سُہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر استادہ ہو گئی اس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹ میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اسی ڈھنگ سے سات مرتبہ ہیرے پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

... روٹ میں سے نکال کر بچے کو پہلی سہاگن کو دیا۔ اس نے ٹانگوں سے نکال۔ دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے چوتھی کو۔ غرض پانچویں چھٹی نے ہاتھوں ہاتھ ساتویں تک پہنچایا۔ اور اس ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی طرح واپس کیا ...

بگی

میں نواب عزیز النسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پرداوی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان مبرور کی والدۂ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔

انکا بیان ہے کہ یہ رسم اس طریقہ پر حضرت عرش آرام گاہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ ثانی والد بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۲۶۳ھ ہجری مطابق ۱۸۴۷ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اور رسمیں اور شاہی قاعدے رد بھی ہوگئے۔ اس میں بھی فرق پڑ گیا +

یہی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سہاگنیں بدستور مگر زچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اپنی بجائے ایک اور عورت بطورِ معاون ساتھ لے لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُل ھُوَ اللہ پڑھ کر اور لفظ بگیر بچہ کہہ کر دوسری عورت کو اس مولودِ مسعود کو دیتی ہے۔ وہ اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور سات ہی مرتبہ وہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو بگیر بچہ کہہ حوالے کر دیتی ہے۔ وہ لفظِ اللہ نگہبان بچہ ادا کر اُسے لے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اسی طرح یہ رسم پورا کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے بگیر بچہ کہہ کر فارغ ہو جاتی ہیں تو نیس فی سہاگن دو دو تاگیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھوارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ چونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے ہاں مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اور مغلوں میں اس طرح پائی جاتی ہے کہ وہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر بچھائی جاتی اور اس پر پھلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگائی ہیں۔ جن کے اوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ بگیر بچہ وہ تین دفعہ الحمد اور قُل ھُوَ اللہ پڑھ کر دم کرتی اور پھر ٹھیلی بچے کے منہ پر پھراتی جاتی اور دوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ بگیر بچہ وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ اللہ نگہدار بچہ بس اسی طرح ساتوں عورتیں اس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارے وہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں ان رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بگی

بگیلنا - ہ - فعل لازم (گنوار) دھکیلنا۔ دھسانا +

بِل - انگلش نانا B اسم مذکر فرد حساب + دستاویز + ہُنڈی قبض الوصول

بِل پاس ہونا - ہ - فعل لازم - فرد حساب کا منظور ہونا +

بِل - ہ - اسم مذکر (س بِلم) سوراخ - عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چوہے کا سوراخ - بھٹ +

بِل ڈھونڈھنا - ہ - فعل لازم (عوام) چھپتے پھرنا - ڈر کے مارے دبکنا +

بَل - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بُر)

بَل - ہ - اسم مذکر - (۱) زور - طاقت (۲) پیچ - تاب - مروڑ (۳) اینٹھ (۴) خم - کجی - ٹیڑھ - خمیدگی - بانک + خم و پیچ (۵) رُخ - سمت - پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت - جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور - گھمنڈ (۸) چین - شکن - بٹ جیسے تیوری کا اور پیٹ کا بل (۹) بُغض - کپٹ - کینہ - عداوت جیسے اُن کے دل میں بل ہے (۱۰) پرتا - پرچک - حمایت جیسے کسی کے بل پہ کودنا (۱۱) قربانی - فدیہ - تصدّق - اور وہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ - بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشنو نے بَرنا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بَل بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) طاقت جتانا - زور دکھانا (۲) اینٹھنا - ناراض ہونا - کشیدہ خاطر ہونا +

لے ایام زچگی کی ناپاکی۔

بل

بَل پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شِکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) نفاق ہونا (۴) رُکاوٹ ہونا ۔ رُکاوٹ ہونا ۔ انقباض ہونا +

بَل دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا ۔ غم دینا (۳) نگرانی کرنا ۔ قدید دینا +

بَل گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اینٹھنا ۔ اکڑنا ۔ زور دکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا ۔ بُغض رکھنا +

بَل کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پیچ و تاب کھانا ۔ چڑ بڑ ہونا (۲) زلف و کمر کا کج وا کج ہونا ۔ غم کھانا +

بَل کُھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم پیچ دُور ہونا ۔ سُلجھنا ۔ خم نکلنا +

بَل کھولنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سُلجھانا ۔ خم نکالنا ۔ سیدھا کرنا ۔ پیچ دُور کرنا ۔

بَل کی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اینٹھنا ۔ زورِ دکھانا ۔ تعلّی کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور کرنا ۔ لن ترانی کرنا ۔ ڈینگ ہانکنا ۔ طاقت دکھانا ۔ زور ستی جتانا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ اکڑ فُوں کرنا ؎

پھرے رہی ہی بل کی وہ زلفِ سیاہ فام + پھر کوئی نامراد گرفتار ہو گیا ۔ (دیکھو)

بَل نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا ۔ درست کرنا ۔ سزا دینا ۔ کجی کرکری کرنا ۔ غرور ڈھانا ؎

ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا + اُسکی زُلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بَل نکلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بل کھلنا (۲) سیدھا ہونا ۔ کجی نکلنا جیسے نکلے کے سے بل نکلنا (۳) غرور ڈھینا گھمنڈ نکلنا +

بِلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بل کی تصغیر ۔ چھوٹا سُوراخ ۔ بھٹا +

بلاّ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈنڈا ۔ گیند پر ضرب لگانے کا سونٹا گلّی اُچھالنے کا ڈنڈا +

بلاّ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بلی کا نر ۔ گُربہ نر +

بلاّ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ انگلش Badge کا بگڑا ہوا لفظ ۔ تمغہ ۔ نشان ۔ پیتل کا وہ فیتے یا پلیس کی علامت جو اکثر پولیس و جملہ عہدہ داروں کے بازوؤں پر لگی ہوئی ہوتی ہے +

بِلا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بغیر ۔ سوا ۔ بنا ۔ بن (یہاں بائی جانا بمعنی معیت یا زائد ہے)

بلاتامّل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بغیر دیر کئے ۔ بلاتوقف ۔ بغیر ڈھیل کئے ۔ فوراً ۔ بلاتردد +

بلاتحاشا ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (دیکھو بے تحاشا)

بلاتردّد ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے اندیشہ ۔ بلاوسواس ۔ بیفکری کے

بلا

بے کشش و پیچ بغیر از پس و پیش ۔ بے تامّل (۲) اسم مؤنث ۔ قاتحقا زمینِ افتادہ ۔ بغیر جوتی ہوئی زمین +

بلاتشبیہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بنسبت دے بغیر بلا مناسبت ۔ خارج از تشبیہ

بلاتصنّع ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) بلاتکلف ۔ بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست راست ۔ ٹھیک ٹھیک +

بلاتکلف ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) دیکھو بلاتصنع (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلاوسواس ۔ بلاتشویش +

بلاتوقف ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بے تامّل + عُجلت ۔ جلد ۔ فوراً +

بلاریب ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بے شک ۔ بے شبہہ +

بلاشرط ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) بلاتامّل ۔ بغیر سوچے کوئی اقرار و مدار وغیرہ +

بلاشک ۔ ع ۔ تابع فعل بے شبہہ ۔ یقیناً ۔ لاریب + بے شرط کئے ۔ عہد و پیمان کے بغیر ۔ یونہیں +

بلاناغہ ۔ ع + ت ۔ تابع فعل ۔ برابر ۔ مُتواتر ۔ روز مرّہ ۔ سلسلہ وار ۔ بغیر از تعطیل ۔ روز روز +

بلاواسطہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے توسط ۔ بے وسیلہ ۔ براہِ راست (۲) بے وجہ ۔ ناحق ۔ بے سبب +

بلاوجہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (عوام) بے دلیل ۔ بے سبب ۔ ناحق خواہ مخواہ ۔ بے واسطہ +

بلا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زحمت ۔ سختی + رنج ۔ مصیبت ۔ دُکھ ۔ صدمہ ۔ آفت (۲) قہر ۔ غضب (۳ ۔ عو) ڈاین ۔ چڑیل ۔ سایہ ۔ جن پری ۔ آسیب ۔ ڈکنی ۔ بُھتنی (۴) کلمۂ تعریف و تعجب ۔ نہایت چُست و چالاک آدمی ۔ قیامت ۔ غضب جیسے وہ اس کام میں بلا ہے ۔ (۵ ۔ عو) ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ ہیچ ۔ مثل پاپوش پیزار وغیرہ ۔ جیسے ہماری بلا جانے (۶ صفت) مُہیب ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ ہیبتناک (۷) از حد ۔ نہایت (فقرے) بلا کا بخار چڑھا ہوا ہے ۔ بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر ۔ ع + ف ۔ صفت (عو) سب سے بدتر ۔ نکمّا ۔ نہایت خراب

بلا بوغما ۔ ع + ف ۔ صفت (عو) (۱) چڑیل ہو ڈائن بُھتنی (۲) بدتر ۔ ناکارہ ۔ بے مصرف (۳) سوئی ۔ بدشکل ۔ بدہیئت (۴) بیہودہ ۔ نامہذب ۔ خبیلا ۔ پھوہڑ

بلا پیچھے لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (عو) عذاب میں پھنسانا ۔ آفت میں ڈالنا

بلا

بلا جانے۔ ا۔ کلمۂ استغنا ایک بے پروائی کا کلمہ۔ ہم نہیں جانتے۔ ہماری جوتی جانے
بلا چٹ۔ ا۔ صفت۔ (۱) بلا نوش۔ اناپ شناپ کھانے والا۔ وہ شخص جو کھانے میں اچھی بری چیز کا کچھ لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +
بلا سے۔ ا۔ تابع فعل۔ ہ۔ کلمۂ استغنا۔ کچھ پرواہ نہیں۔ ہر چہ بادا باد۔ جوتی سے +
بلا کا۔ ا۔ صفت۔ غضب کا۔ بلا کا۔ آتش کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا +
بلا کش۔ ف۔ صفت۔ زحمت کش۔ آفت جھیلنے والا +
بلا کی طرح پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (ع) جن ہو کر چمٹنا۔ پیچھے ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا +
بلا گرداں۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو دوسرے کی آفت اپنے اوپر لے لے۔ بلا دور کرنے والا۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا +
بلا گرداں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تصدق ہونا۔ جاں نثار ہونا۔ قربان ہونا +
بلاؤں۔ ا۔ ندا (عو) قربان جاؤں۔ صدقہ ہو جاؤں۔ واری جاؤں +
(اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)
بلا لینا۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) صدقہ جانا۔ تصدق ہونا۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا۔ بچوں کو گلے لگانا +
(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وہ بہت دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اُس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو رکھ کر چٹخاتی ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں چٹ ہو گئیں یعنی اپنے سر لے لیں) +
بلا نوش۔ ف۔ صفت (۱) دیکھو (بلا چٹ) (۲) بہت شراب پینے والا۔ سمندر۔ رند +
بلا بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آدمی بھیج کر بلانا۔ بلوانا۔ طلب کرنا +
بلاپ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مردہ کو رونا۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ وزاری۔ کہرام۔ ماتم۔ سوگ۔ سنتاپ +
بلاپ کرنا۔ یا۔ بلاپ کرکے رونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہند عو) مُردہ کا بیان کرکے رونا۔ میت کی باتوں کو یاد کرکے رونا۔ بین کرنا +
بلار۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بلا۔ گربہ نر +
بلاس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خوشی۔ حظ۔ رنگ رس +
بلاسنا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) عیش اڑانا۔ خوشیاں منانا +
بلاغت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بلند پروازی۔ عالی دماغی (۲) خوش کلامی۔ خوش بیانی۔ فصاحت۔ حسب موقع گفتگو کرنا۔ علم بیان کی حد کو پہنچنا +

بب

بُلاق۔ ت۔ اسم مذکر (۱) حلقہ۔ ایک زیور کا نام جو بیچ والی یعنی بیچ کے نتھنے میں (۲) کان کا لٹکتا ہوا موتی جو بچوں کی ناک میں عورتیں اس غرض سے ڈالتی ہیں کہ ہمارے اور بچوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +
بلاقی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے بچپن میں بلاق پہنا ہو +
(۲) سیدھا سادہ جس عورت نے بلاق پہنا ہو اسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اس قسم کے
بلا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بلا لانا۔ ساتھ لے آنا۔ ہمراہ لانا۔ پکار لانا +
بلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) طلب کرنا۔ پکارنا۔ حاضر کرنا (۲) آواز دینا۔ جیسے گھڑی بلانا +
بلبلانا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) بلبلانا۔ زار زار رونا۔ بلکنا
بلاند۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بالشت۔ وجب۔ شبر +
بلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بلار۔ بلا۔ گربہ نر +
بلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طلب۔ دعوت۔ نیوتا۔ بلاوا۔ طلبی +
بلاول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صبح کی ایک راگنی کا نام +
بلاہر۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) شُدر۔ ٹہلیا۔ خدمتی (۲) ہرکارہ (۳) رہنما۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان۔ چوکیدار +
بلائیں لینا۔ ہ۔ فعل لازم دونوں ہاتھوں کو دوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر انگلیاں چٹخانا۔ بلا گرداں ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقے ہونا +
بُلبُل۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہزار۔ ہزار داستان۔ دستاں سرا۔ مرغ چمن۔ عندلیب + گلدم۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گُل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گُل باندھتے ہیں ؎

نے بھرتی ہے بلبل چونچ میں گل — شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے

بلبل چشم۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +
بلبلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غوزۂ آب۔ حباب۔ بھبولا (پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سر کر اٹھنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بلبلا کہتے ہیں) (۲) تشبیہاً ناپائیدار۔ فناپذیر۔ جلد مٹنے والا۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہو زندگانی کا — آدمی بلبلا ہے پانی کا (لا علم)

بلبلاتا۔ ہ۔ تابع فعل۔ مشتاقانہ۔ آرزومندانہ۔ مضطربانہ۔ نہایت ذوق شوق اور کمال گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

بلب

بُلبلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) مستانا۔ مستی پر آنا (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا۔ افروختہ ہونا (۴) مجوزہ ب۔ گھڑ بڑ ہونا۔ گھبرانا۔ جوش مارنا +

بِلبِلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تڑپنا۔ چوٹ کے مارے بلکنا۔ بیقراری سے رونا۔ بچے کا مار کھا کر روتا لوٹتا پھرنا (۲) مضطرب ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ جیسے ماں کا بچے کے لئے بلبلانا (۳) بھوک میں بے چین ہونا۔ بھوک کے مارے لوٹنا (۴) منت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ تڑپنے لگنا +

بُلبُل ٹین۔ انگلش Valentine (ویلنٹین) اسم مؤنث۔ سوتی مخمل۔ نقلی مخمل

بِلبِل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ واری جانا۔ تصدق اور نثار ہو جانا۔ بلا گرداں ہونا۔

بُلبُل کرنا۔ ہ۔ تمیزِ فعل (ع) قربان ہوتا ہوا۔ بنہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے۔ کمال سرگرمی سے جیسے وہ تو بلبل کرتا ہوگا +

بُل بھگوا۔ ہ۔ صفت (ع) بوالہوس۔ وہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے۔ ا۔ کلمۂ استعجاب وتحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے۔ واہ رے۔ اللہ رے۔ اوہو رے ؎

بل بے چتون تری معاذ اللہ ۔ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ آفریں ؎

بل بے وحشت کہ ابھی شامِ شبِ ہجر ہو گئی ۔ پیچ کھاتا ہے دُھواں میرے چراغِ گور کا (ذوقی)

بل بے استغنا کہ وہ واں تک آتے آتے رہ گئے ۔ اُف رے بیتابی کہ یاں تو دم ہی نکلا جائے ہے (؟)

(۳) اوہو۔ اہا +

بَل تاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تاڑ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بلتوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بالتوڑ) + (پورب)

بلٹی۔ انگلش اسم مؤنث۔ Billet بلیٹ۔ تصغیرِ بل یا Bill of Lading بل اوف لیڈنگ۔ اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ۔ پرزہ۔ کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورتِ دیگر فہرست اسباب۔ فردِ اشیاء۔ کرایہ وغیرہ +

بَلَد۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) دیکھو (بیل) +

بلدار۔ ا۔ صفت۔ پیچیدہ۔ مڑا ہوا +

بلدان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایشر کے نام کی قربانی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ۔ نذر + بھینٹ۔ چڑھاوا +

بلک

بَلَدْنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوں سا) گیابن کرنا۔ گائے کو حمل رکھوانا +

بَلْدَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شہر۔ نگر۔ قصبہ۔ بستی۔ (بضمِ باء سوقیہ نہیں جائز) +

بَل رانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ عورت جو حالتِ کمسنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلَسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) سُکھ دیکھنا۔ لطف اُٹھانا۔ زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا۔ استعمال میں لانا۔ نیگ لگانا +

بَلغَم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کف۔ کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام۔ جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغَمی۔ ع۔ صفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل۔ سست +

بِلقِیس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سبا و تبع ملک عرب کی ملکہ اور حضرت سلیمان کی ہمعصر۔ یہ ملکہ جو شماسنہ اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی۔ آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خدا پرست بادشاہ تھے۔ فریقین ایک دوسرے کے حالات سنتے رہتے تھے آخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے۔ ایک مرتبہ بلقیس خود حضرت کی ملاقات کو آئی۔ حضرت کی خدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی۔ کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقائد سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی۔ جنوبی افریقہ میں شہر تدمور اسی کی یادگار بتاتے ہیں۔ ولید کو اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفۂ مذکور نے اُسے خاک ڈھکر پوشیدہ کرا دیا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی۔ چونکہ وہ مسلمان ہو گئی تھی اس وجہ سے اہلِ اسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی۔ بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رُلانا۔ پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بُلکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (تقاوُن) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں بیچنا۔ بلکٹی کرنا (۲) مکان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین (انگلش Bullock Train) اسم مؤنث۔ بیلوں کی ڈاک گاڑی۔ چوپیہ کی ڈاک۔ شکرم +

بِلَکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچوں کا بیقرار ہو کر رونا۔ چلّا کر رونا۔ پھڑکنا۔ بلبلانا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بلک

بَلکہ ۔ ف ۔ حرفِ ترقی و اضراب (۱) زِیادہ ۔ بلکہ بھی (۲) سِوا ۔ علاوہ +

بَلْلا ۔ ہ ۔ صِفت اسم مذکر (۱) احمق ۔ گاؤدی ۔ بیوقوف ۔ اوُل جلوُل + لغو ۔ بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ (۳) ناستقل مزاج ۔ بکوا باگھبایا

بَلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ صِفت ۔ دیکھو (بلّا) +

بَلَم ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھالا ۔ برچھا ۔ نیزہ (۲) عصا ۔ وُہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بَلَم بَردار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وُہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے ۔ نیزہ بردار ۔ عصا بردار

بَلَما ۔ یا ۔ **بَلَم** ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند ۔ خصم (۲) عاشق ۔ پیتم ۔ پریتم ۔

بَلَمانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا ۔ دیر لگانا ۔ دیر کرنا + بیٹھ رہنا ۔ جم جانا جیسے سوتن گھر بلمائے رہو (۲) ۔ فعلِ متعدی ۔ روکنا ۔ ٹھیرانا ۔ جیسے کن سوتن نے سیّاں بلمائے +

بَلَم ٹیر ۔ انگلش Volunteer والنٹیر ۔ اسم مذکر ۔ وُہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے ۔ اپنی خوشی سے قومی و ملکی حفاظت ۔ یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بَلْنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندُو) (۱) سُلگنا ۔ جلنا ۔ پھکنا (۲) بھڑکنا ۔ روشن ہونا ۔ شعلہ اٹھنا ۔ مشتعل ہونا +

بَلْنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گنوار (۱) بٹنا ۔ بل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورہ ڈالکر ڈالنا ۔ پٹوے کا کام کرنا +

بُلَند ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) اُونچا ۔ عالی ۔ رفیع ۔ برتر (۲) ۔ اسم مذکر ۔ دراز قد لم چھڑ ۔ لمبا ۔ سراپے کا بانس +

بُلَند آواز ۔ ف ۔ صِفت ۔ بڑی آواز والا +

بُلَند پرواز ۔ ف ۔ صِفت (۱) اُونچا اُڑنے والا (۲) عالی دماغ ۔ عالی خیال ۔ عالی فکر +

بُلَند حوصلہ ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) عالی ہمّت + دِل چلا ۔ جری ۔ بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دِل + سخی +

بُلَند کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ اُونچا کرنا ۔ اُونچا اُٹھانا +

بُلَند نظر ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ عالی حوصلہ ۔ عالی ہمّت +

بُلَند ہونا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ اُونچا ہونا ۔ چڑھنا +

بُلَندی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اُونچائی ۔ اُونچان ۔ ارتفاع ۔ رفعت + بڑی (۲) درازی ۔ لمبائی (۳) نخوت ۔ غرور ۔ خیالِ امارت ۔ جیسے

بلو

بخت اُٹھ گئے بلندی رہ گئی +

بِلَنگنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندُو) دیکھو (راگنی) +

بَلْوا ۔ ۱ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہنگامہ ۔ ہلّڑ + دنگا ۔ فساد + غدر ۔ بغاوت ۔ سرکشی ۔ بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پہ آمادہ ہونا + شور و شغب عُذر ل شکی ؎

جان و دِل پر شکر آرائی تھی جو شب یاس کی]
مفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا] (مومن)

(۲) کھلبل ۔ کھلابلی ۔ درہمی برہمی ۔ بدنظمی ۔ بدانتظامی (۳) بھیڑ ۔ ہجوم +

بَلْوان ۔ ہ ۔ صِفت ۔ (۱) زور آور ۔ بلی ۔ بل والا ۔ طاقتور ۔ ہٹا کٹا ۔ زبردست (۲) مضبوط ۔ مستحکم ۔ ان مل جیسے یہ بڑی بلوان ہے +

بُلْوانا ۔ ہ ۔ بُلانے کا متعدی المتعدی ۔

بِلَوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندُو) بلّی کا بچّہ +

بِلَّوْر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (بفتح بائے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو پھٹک स्फटिक کہتے ہیں

بِلَّوْر کی مانند ۔ ۱ ۔ صِفت ۔ بلّور سا صاف و شفاف ۔ نہایت اُجلا +

بِلَّوْرِین ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) بلّور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلّور +

بَلُّوط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سیتا پرچھ ۔ سیتا پاری ۔ ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطورِ غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے ۔ یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی عموماً اسکو بان کہتے ہیں +

بُلُوغ ۔ یا ۔ **بُلُوغت** ۔ ع ۔ (اوّل اسم مذکر دوم مؤنث) جوانی ۔ مردی ۔ شباب +

بِلُونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) متھنا ۔ ریٹی پھرا کر دُودھ میں سے گھی نکالنا ۔ گھنگولنا جیسے دُودھ یا تھوک بلونا ؎

پایا نہ دِل بہا ہوا سیلِ اشک کا میں پنجہ تر ہوں سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بِلُوں بِلُوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) کسی چیز کی عُسرت و تنگی (۲) مانگ ۔ ضرورت ۔ خواہش (۳) کمیابی ۔ نایابی ۔ ناچیزی (۴) وائے وائے ۔ پکار + دھوم

بِلُوں بِلُوں پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) تنگی ہونا ۔ مانگ ہونا ۔ وائے وائے ہونا ۔ پکار پڑنا ۔ عُسرت و تنگی ہونا +

بِلُوں بِلُوں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ واے واے کرنا ۔ بِلبِلانا ۔ چلّانا ۔ گھبرانا ۔ بِڑانا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (بِلُوں بِلُوں پڑنا) +

بَلوَنت ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +

بَلوَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بلوا) +

بَلوۂ عام ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی ۔ ہنگامہ پردازی +

بَلہار جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (عورتوں میں) قربان جانا ۔ تصدق ہونا ۔ فدا ہونا ۔ نثار ہونا +

بَلہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عورتوں میں) قربان ۔ تصدق ۔ صدقے ۔ واری ۔ نثار +

بُلہَوَس ۔ ف ۔ صفت ۔ (بُل + ہوس) بہت اور ہوس، اسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +

بَلی ۔ س ۔ صفت ۔ (دیکھو بلوان نمبر ۱)

بَلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند سوٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلّیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بلّی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اسکا مادہ بل خیال کیا گیا یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ تھونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بلّی کہتے ہیں) +

بِلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے گھروں میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کُنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بِلّی اُلانگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بلّی کا راستہ کاٹ کر آنا ۔ لڑنے جھگڑنے کو آنا ۔ (چونکہ جُہلا بلّی کے رستہ کاٹ جانے یا بلّی کو سامنے سے نکل جانے کے بعد اس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامتِ فتنہ خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کیا تم بلّی لانگ کر تو نہیں آئے ؟) (۲) بلی الانگنا کی جگہ لانگنا بولتے ہیں)

بِلّی لوٹن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سُنبل طیب ۔ بالچھڑ ۔ بادرنجبویہ + (ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسپر بلّی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلیغ ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) رسا پہنچنے والا ۔ کامل ۔ پورا ۔ مکمل (۲) فصیح ۔ حسب موقع گفتگو کرنے والا ۔ خوش تقریر +

بَلیلَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بہیڑا ۔ ایک دوا کا نام جو جڑی ہڑ کی قسم سے ہے +

بلیّنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھپّر کی میںنڈ یا بیچ کا بڑا بانس ۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت ہیں) اُوکھلی بُہو بلینڈے سانپ دکھائے +

بَمپ ۔ انگلش Pamp ۔ اسم مذکر ۔ پمپ ۔ ہوا اور پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کل +

بَم ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بلّی کا بانس ۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے ۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ ۔ منبع ۔ پانی کا سوراخ ۔ بمبا (۳) ۔ ہ ۔ (۱) غل شور (۲) شیو کے پکارنے کی آواز ۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال وگا بجا کر نکالتے ہیں (۵ ۔ ہ) نقارہ ۔ دھونسا ۔ دمامہ (۶ ۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز ۔ بخلاف زیر +

بَم پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کنوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بَم چخ مچانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ غل شور کرنا ۔ دُہائی دینا +

بَم مچانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ شور کرنا ۔ فریاد کرنا ۔ دُہائی دینا +

بَم مہادیو ۔ ہ ۔ ندا (۱) مہادیو کی جے ۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو ۔ مدد یا بابا آدم +

بِمان ۔ یا ۔ بِوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیوتاؤں کا رتھ ۔ تختِ رواں + وہ تخت جو نیک بندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت ۔ وہ آرایشی تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو لوگ بناتے ہیں +

بَمبا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ منبع (منبع) چشمہ ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے ۔ پانی کا خزانہ ۔ مخزن

بَمبُو ۔ انگلش Bamboo اسم مذکر ۔ (۱) بانس (۲) ۔ ۱) چنڈو پینے کی وہ نے جسپر چنڈو رکھکر کش اٹھاتے ہیں +

بَم بولیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام جائے ضرور ۔ پیخانہ عام + نجی

بَمنزِلَہ ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ بجائے ۔ بطور ۔ بالعوض +

بَمنیٹا ۔ ہ ۔ تصغیر با تحقیر ۔ بامن کا بیٹا ۔ بامن والا +

بَموجِب ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ موافق ۔ مطابق

بُن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حبّ الخضرا ۔ قہوہ ۔ کافی ۔ ایک تخم کا نام جسے بھون کر کھاتے اور اکثر چا کی طرح جوش کر کے پیتے ہیں ۔ مزاجاً گرم و خشک ۔ آواز سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +

بَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنگل وہ جگہ جہاں بہت سے خود رو درخت کھڑے ہوں + مرغزار (۲) صحرا ۔ بیابان ۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس

بن

کھیت + رُوئی کے درخت +

بَن بَاس کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جنگل میں جا رہنا۔ جلاوطن ہونا۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلاوطن + گوشہ نشین

بَن بِلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی بِلا۔ گربۂ دشتی +

بَن کَریلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انتہا کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ نسناس +

بِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابن۔ بیٹا۔ ولد۔ پسر +

بِن۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ بغیر۔ سوائے۔ بجز۔ بجُھٹ۔ بدُون +

بِن آئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) مرگِ ناگہاں۔ مرگِ مفاجات (اب کے فصحانے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) قبل از وقت جان دینا۔ بے موت مرنا + ناحق جان دینا + پوری عمر کو نہ پہنچنا۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا + بے گناہ مارا جانا (۳) مُبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غُلام۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ مُفت کا غلام۔ وُہ شخص جو خُود غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ ناحق کی فریاد۔ بے جا شکایت قبل از مرگ واویلا +

بِنا۔ ہ۔ تابعِ فعل (دیکھو بن) بغیر۔

بُننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بالتشدید بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا۔ بنا سنوارا دُولہا۔ نوشہ۔ بجنرطا (۲) پیارا۔ لاڈلا ؎

تانے اِدہنی ہیں رہے اِخلاص ہم گو نہ جیسے سورۂ اِخلاص کو پڑھکر سہارا (ذوق)

بَننا۔ یا۔ بَنجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ درست ہو جانا۔ بن چُکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا۔ ممکن ہونا۔ جیسے جسطرح بنے سے آؤ (۵) اتفاق ہونا۔ موقع پڑنا (۶) ہونا۔ جیسے یار بننا۔ بیٹا بننا (۷) قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ زندہ رہنا۔ جیسے بنا رہے (۸) پُورب میں موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ ٹھیرے رہنا۔ جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا۔ سُدھرنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا + صحیح ہونا۔ جیسے

بنا

کام بننا۔ کاپی بننا (۱۰) تعمیر ہونا۔ چُنا جانا۔ جیسے مکان بننا (۱۱ ہندو) چھیل چھال کر درست کرنا۔ ترکاری وغیرہ کترنا۔ جیسے گوشت بننا۔ ترکاری بننا۔ (۱۲۔ ہندو) پکنا۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا۔ (۱۳) امیر ہونا۔ دَولتمند ہونا۔ جیسے وُہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا۔ جیسے میوہ پڑنے سے یہ چیز بنگئی (۱۵) مُوافقت ہونا۔ صُلح رہنا۔ جیسے اِن کی اُن کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا۔ گُزرنا۔ جیسے اُسپر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا۔ سنگار کرنا۔ سنگرنا (۱۸) مَوزُوں ہونا۔ وزن میں درست ہونا۔ جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا۔ جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے اِتنے روپے بن گئے (جواری) (۲۲) باتوں میں آنا۔ احمق بننا۔ بے وقوف بننا (۲۳) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا۔ بات چلنا۔ جیسے اُن کی خُوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ جیسے بدمعاشوں کی بنگئی (۲۶) وارد ہونا۔ پڑنا۔ جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا۔ پھٹکا جانا۔ جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا۔ تکلف کرنا۔ جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَننا ٹھننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔

بِنا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جڑ۔ بنیاد۔ نیو + اصل۔ اُستاد (۲) وجہ باعث سبب۔ کارن (۳) شروع۔ آغاز۔ اِبتداء +

بِنا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُنیاد رکھنا + آغاز کرنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ (۲) ڈھچر ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دَعوےٰ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ وجہِ دعوے۔ استغاثہ کرنے کا باعث۔ دعوے جانے کی دلیل +

بَنا بَنایا۔ ہ۔ صفت۔ تیار کیا کرایا۔ درست۔ ٹھیک۔ تیار رئیس + بنا سنورا + فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھنا۔ ہ۔ صفت۔ آراستہ پیراستہ۔ بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے۔ لباس و زیور سے آراستہ ؎

ہمسائی آئیں شب کو میرے گھر بنی ٹھنی دیکھو تو دیکھو رات اُنہیں پر بھسل پڑے (نازنین)

بَنا بَنجتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جنگل کی پتیاں۔ بُوٹیاں۔ گھاس پُھوس۔ نباتات + ساگ پات + جنگلی پھل +

بنا

بُنالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُرست کرنا۔ سنوارنا۔ باقاعدہ کرنا۔ جیسے یہ خط کر بناؤ ابھی تک کچا ہے (۲) سنوارنا۔ سنگارنا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا + ہجوِ ملیح کرنا۔ جھوٹی تعریف کرکے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو مجھے + غیر نے جو کہدیا وہ تم کو باور ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سُدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سکھانا (۱۰) اصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳ جواری) حاصل کرنا۔ جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵ ہندو) ترکاری وغیرہ کترنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ روٹی پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بن آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) حسبِ مراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کھل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف وا کی   اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع ملنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سنگار۔ آرایش۔ آراستگی۔ تکلف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبایش۔ زیبا۔ زینت ؎

گو وہی برق جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن
ہے برابر ترا اے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) موافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم مجھ سے جینِ روزگار ہیں   گُل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سنگار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعلِ لازم۔ سنورنا۔ سنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ تکلف پوشاک پہننا۔

بنج

بناوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ساختگی۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری (۳) جھوٹی بندش۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمایش (۴) سخن سازی۔ وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے موافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اظہار

بُناوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بافتگی +

بن بن کر بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں رووں کیا اگلی صحبتوں کو   بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جاتی ہیں وصل کی تدبیریں   اُس حور سے طالع ہی بہم ہونے نہیں دیتے (اوّل)

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر

جان جاتی ہے ادھر بھی اُن پر   جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (سیّد)

بن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بنت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک طرح کی توئی کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہوا ہوتا ہے +

بِنت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی +

بِنتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ پرارتھنا (۳) منّت۔ سماجت +

بنتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل کا لوٹا۔ بڑا لوٹا۔ کلسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بنج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری۔ لین دین (۲ مجاز) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ۔ کار +

بنجارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلّہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر۔ ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلّہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری جیسے بیچے سو بنجارا رکھے سو بتھیارا (۳) قافلۂ غلّہ فروشاں (۴ مجازاً بطور استعارہ) رُوح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بنجاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳) صفت۔ گنوار۔ مضبوط۔ پائدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴ مجازاً بطور استعارہ) قافلہ کی عورت۔ قافلہ والی ؎

بنج

بائے حُسین بچا یا بن میں + بیکس کرکے مارا بن میں

بن میں کھڑی بنجاری روئے + لُوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری گُتّا - ا - اِسم مذکر - وُہ سدھا ہُوا گُتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں - قافلے کے ساتھ رہنے والا کُتّا +

بنجر - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ زمین جو مُدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو - اُفتادہ - غیر مزروعہ - بلا تردّد - وُہ زمین جس میں کچھ بھی پیدا نہ ہو +

بنجن - س - اِسم مذکر - ہندی کے حروفِ صحیح یعنی سوا حرُوفِ علّت کا تقیض

بنجنا - ہ - فعلِ لازم - پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا - حرف اُٹھنا +

بند - ف - اِسم مذکر - (۱) جوڑ - عضو جوارح (۲) گرہ - گانٹھ (۳) روک - پُشتہ - میگنڈ (۴) تنی - وُہ ڈورا یا پتلا سِلا ہُوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن - بندش - کپڑے کی پٹّی (۶) قید - حبس (۷) داؤ پیچ (۸) کاغذ کی دھجّی - کاغذ کی پٹّی - طبلق - ع

یاں تک کہ اپنی چٹّھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر ایک سے دھار بند (نظیر)

(۹) گرہ - ٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمّس کا بند - مُسدّس کا بند (۱۰) صِفت) مسدود - رُکا گیا (۱۱) مُقفّل - قُفل لگا ہُوا (۱۲) وُہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہُوا ہو - رُکا ہُوا پانی - آبِ ایستادہ - تال - تالاب - جھیل (۱۳) منقبض - افسُردہ - پژمُردہ (۱۴) گُھٹا ہُوا - گِھرا ہُوا - تنگ - وُہ مکان جو دلکشا نہ ہو (۱۵) جا بجا سواسا نیچی ہو ئی ٹانگیں - سکڑی ٹانگیں جیسے ٹٹّو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبُوس - مقیّد +

بند باندھنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) پُشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) اِنتظام کرنا - اِنسداد کرنا - بندوبست باندھنا - تدبیر کرنا - ع

اے دُودِ آہ راستہ نہ بتیرے وُہ نہ باندھ جا کر گلُوئے مُرغِ سحر پہ کمند باندھ (انشا)

بند بند - ف - اِسم مذکر - (۱) جوڑ جوڑ - ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳ - صِفت) رُکا رُکا - چُپ چُپ - منقبض - افسُردہ - پژمردہ جیسے آج تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بند بند جُدا کرنا - ا - فعلِ متعدّی - جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پُرزے پُرزے اُڑانا +

بند بند جکڑنا - ا - فعلِ لازم - ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا - جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا - وَرم آنا +

بند

بند بند ڈھیلے کر دینا - ا - فعلِ متعدّی - جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا - تھکا دینا - بُچ لیں ڈھیلی کر دینا +

بند چھُڑانا - ا - فعلِ متعدّی - مُشکل آسان کرنا - مخلصی کرنا - آزادی بخشنا - فِکر سے چھڑانا +

بند رہنا - ا - فعلِ لازم (۱) رُکا رہنا - منقبض رہنا (۲) دبا رہنا - بھچا رہنا (۳) قید رہنا - محبوس رہنا +

بند کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) روکنا (۲) مُونڈنا - مقفّل کرنا (۳) قید کرنا - محبُوس کرنا (۴) پاٹنا - بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا - چُپ کرنا - ہرانا + بات دینا +

دم دم میں بند کرتے ہیں ناصح مجھے تو لوگ پر وُہ وہ بیچارہ کہ گفتنا وسا نہیں (رستیں)

(۶) جادُو سے روکنا - آواز بند کرنا (۷) چال روکنا - شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا - (شطرنج باز) (۸) موقُوف کرنا - باز رکھنا - جیسے مدد بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کرنا (۱۰ - علوائی) جادُو یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا - جلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بند میں گرہ دینا یا لگانا - ا - فعلِ لازم - یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے - ع

بند میں اپنے گرہ دو کہ تجھے یاد رہوں + میں یہ ڈرتا ہُوں کہ ہو جاؤں فراموش کہیں (میر سوز)

بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) رُکنا - تھمنا (۲) مسدود ہونا - اَٹنا (۳) مندا ہونا - کسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا - تمام ہونا جیسے مہینا بند ہونا - تاریخ بند ہونا (۵) تھمنا - جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا - چُپ ہونا + مات ہونا (۷) جکڑ جانا - اینٹھ جانا جیسے سواری سے اکئی ہوئے گھوڑے کو تم شلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا - چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمد و رفت نہ رہنا - آر جار موقُوف ہونا (۱۰) کند ہونا - موٹی دھار ہونا - جیسے اُسترے کی دھار بند ہونا +

بِند - ہ - اِسم مذکر - (۱ - ہندو) صِفر - نقطہ - بِندی (۲) بُوند - قطرہ (۳) نقطہ جیسے کِس کا بِند ہے - برہمن کا بِند +

بُندا - ہ - اِسم مذکر - آویزہ - گوشوارہ - ایک مُراحی دار نگینہ یا موتی ہوتا ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

بند

بُندا بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا (۲) منّت بڑھانا +
(جن عورتوں کے بچے نہیں جیتے وُہ اکثر اپنے بچوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ اگر یہ بچہ غلام ہو کر جی جائے جب وُہ بچہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مبارک ہو صاحب کو بُجا بڑھانا   غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل (بحر)

بُغدا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تسمیہ وُہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِغدال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بالفتح و بالکسر ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جو سپیکرو اور ڈونگر پھل بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُردے بچے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ مُقئی ہو۔ یرقان۔ استسقا۔ تپ بواسیر بلغمی۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سُو گھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بِندال پھل یا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دکن میں اس کو ڈونگر پھل کہتے
بندال ڈوڈا ہیں۔ جو بندال کی خواص میں یہی اس کے پھل ہے۔

بَندر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وُہ سمندری گھاٹ جس جگہ جہاز آ کر لنگر ڈالیں (۲) وُہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آ کر اُترے +

بَندرگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تجارت گاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہِ جہازاں۔

بَندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوزنہ۔ میمون۔ بانر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مشابہ ہے +

بندر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وُہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +
(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھا لیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی)

بندر کی آشنائی۔ ا۔ صفت۔ چھیچھوری دوستی۔ بے مروت کا یارانہ +

بندر کی طرح نچانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا +

بَندریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادہ میموں (۲)۔ گنوار (۳) گنگ گھاس +

بَندِش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گُتھت۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور بامحاورہ ترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) تمہید۔ اُٹھان (۶) داؤ گھات (۷) تدبیر۔ پیش بندی حفظِ ماتقدم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ بنگٹ (۹) ساخت (۱۰)

بند

تُہمت۔ الزام۔ بُہتان (۱۱) ترتیبِ عبارت +

بندِ گشاد۔ ا۔ اسم مذکر۔ عضوِ تناسل کے سُوراخ کا بڑھ جانا +

بندرک بندھا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) روک ٹوک۔ ممانعت۔ بندش بنائی +

بُندکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوند کی تصغیر۔ چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بندگانِ عالی۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ ملازمانِ حضور۔ مجازاً حضور۔ خود بدولت

بندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش تپسّیا + ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار + مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ ملازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بیچارگی (۶) سلام رخصت + فی امان اللہ۔ خدا حافظ

بندگی بجا لانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا +

بندوبست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نظم و نسق۔ انتظام (۲) انضباط۔ انقیاد (۳) اہتمام۔ انصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سگھڑاپا (۶) زمین کی حد بندی اور انتظامِ محصلات۔ زمین کے خراج کا انصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز +

بندوبستِ استمراری۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چیری چیلی۔ پرستار زادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی + بد مزاج باندی (۳) حرم سُرّیت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وُہ لونڈی جسے بیوی بنا لیں +

بُندُوق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گولی۔ اصطلاحی وُہ لوہے کی نلی جس میں بارود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تفک (کہتے ہیں سنہ ۱۳۵۴ء میں ملکِ فرانس میں اس کا ایجاد ہوا)
(۲)۔ قانون) آلۂ مُہلک +

بندوق بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بندوق میں بارود اور گولی ڈالنا چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بندوق چلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا +

بندوق لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا +

بندوق مارنا - ہ - فعلِ متعدی - بندوق لگانا - گولی چلانا +

بندوقچی (ع + ت) اسم مذکر - بندوق رکھنے والا - قراول -

بندہ - ف - اسم مذکر (از بستن) (۱) غلام - داس + با بندہ (۲) نوکر - چاکر - ملازم - فرمانبردار (۳) جب ضمیر متکلم کی بجائے استعمال کریں تو وہاں عاجز - نیاز مند - خاکسار مراد ہوتی ہے (۴) انسان - بشر - آدمی - متنفس - مخلوق - جیسے آیا بندہ آئی روزی - گیا بندہ گئی روزی +

بندہ پرور - ف - اسم مذکر (۱) بندہ نواز - آقا - خداوند - سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جناب - حضرت - میاں ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بندۂ درگاہ - ف - اسم مذکر (۱) ملازم بارگاہ - غلام - شاہی نوکر (۲) نیاز مند +

بندہ زادہ - ف - اسم مذکر - غلام زادہ - بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا - آپ کا غلام

بندہ عاجز ہے - ہ - محاورہ - خدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بندہ نواز - ف - اسم مذکر - ملازم بارگاہ - غلام + شاہی نوکر + نیاز مند

بندھائی - ہ - اسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا - ایک فرقہ جو جرِ اثقال کا پیشہ کرتا ہے - مزدور - قلی (۲) گولہ انداز - خلاصی +

بندھائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بندش (۲) باندھنے کی اُجرت - بندھوائی (۳) مُنڈاوَن + سعی یہ بندھانے کی کمیشن +

بندھک - ہ - اسم مذکر - (۱) گرو - رہن - گروی - وہ چیز جو گرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ - تمسک +

بندھن - ہ - اسم مذکر (۱) بندش - پیچ - بند (۲) روک - مزاحمت - اٹکاؤ (۳) لگاؤ - لاگ - میل - سمبندھ (۴) انضباطِ اوقات - ورد - وظیفہ - دستور العمل (۵) چھپر کی بندش +

بندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بستہ ہونا - بندش میں آنا - گرہ لگنا - وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا - پھنسنا - مبتلا ہونا (۴) مقرر ہونا - معمول ہونا - دستور پڑنا - [illegible] ہونا (۵) شعر کا مضمون گٹھنا - قافیہ درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا - پکڑا جانا (۸) اسم مذکر (ہندو عو) تلے دانی - وہ تھیلی جس میں سینے پرونے کا سامان رکھیں - خریطی + سیتھن +

بندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوراخ ہونا - چھدنا - سلنا (۲) پرویا جانا - جیسے گلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوستہ ہونا - چبھنا - گھسنا - جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بندھنوار - ہ - اسم مذکر اصل میں (بندھن بار) وہ ہار جو کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھا جاتے ہیں …

بندھو - ہ - اسم مذکر (بندھو) رشتہ دار - بھائی بند - برادری - ناتےدار

بندھوا - ہ - اسم مذکر (۱) پابجولان - پابزنجیر - بندھا ہوا - قیدی - بندی - اسیر - زندانی (۲ - عو) پابند +

بندھوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا - کسوانا - گرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا + گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بندھی بات - ہ - اسم مؤنث - معمولی بات - معمولی کارروائی - جیسے …

بندھیج - ہ - اسم مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقہ خانہ داری (۳) مضبوطی - استقلال (۴) ممانعت - روک (۵) پرہیز + اعتدال (۶) دستور - معمول - برتاؤ جو معمول ہو (۷ - عو) قابضات - قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی - انجماد (۹ - صفت) بستہ - بندھا ہوا …

بندھی مٹھی - ہ - صفت (۱) سربستہ - سربند - پوشیدہ + راز بستہ (۲ - اسم مؤنث) سلوک - اتفاق - بہناپا - ایکا - کنبہ کا اتفاق - جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر (۳) بند عمل … (۴) تابعِ فعل - یکمشت - اکٹھا - مجموع (۵) چپ چاپ خاموش + بے اندیشہ - بے خوف - بے کھٹکے +

زباں کو غنچہ ساں اپنے دہن میں بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں (میر تقی)

بندی - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) لونڈی - باندی - کنیز (۲) عاجزہ - خادمہ - فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظ بندہ اور نیاز مند اپنی نسبت کہتے ہیں اسی طرح عورتیں ضمیر متکلم واحد مؤنث - اور نیز بجائے لفظ متنفس زبان پر لاتی ہیں +

بندی - ف - اسم مذکر - س … بندھوا - قیدی - اسیر +

بندی خانہ - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - زندان - قیدیوں کے رہنے کی جگہ - محبس +

بندی - ہ - اسم مؤنث (۱) روک - ممانعت - بندش (۲) ایک زیور جسے ہندو عورتیں ماتھے پر سر سری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹ - راٹھے +

بِندی - ہ - اسم مؤنث - (۱) صفر - نقطہ (۲) نشان - چہن - علامت (۳) گول - چھوٹا سا ٹیکا - ٹکلیا (۴) وہ شیشہ کا گول اور چھوٹا سا

بند

گنگڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹکلی کی بجائے لگاتی ہیں۔

بندیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بندی کی تصغیر (ہندو سو)۔

بندیلن۔ ہ۔ اسم مؤنث (اہ بوندہ) (اہل قلعہ) عطر فروشی۔ عطر پھلیل بیچنے والی عورت۔ گندن۔ تیلن (گیت)

کوٹھے سے اُتری جائے بندیلن عجب بنی

بنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بن آستینوں کی کرتی یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بنڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بنا کی تصغیر بالمحبت دولہا۔ نوشہ (۲) خاوند۔ پرش۔ سوامی (۳) دولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے۔

بنڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت۔ دلہن۔ عروس۔ بنی +

بنس۔ س۔ اسم مذکر۔ اولاد + نسل + خاندان۔ گھرانا۔ کل + بیٹے پوتے +

بنسلوچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طباشیر۔ ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے۔ دوسرے درجہ میں سرد تیسری میں خشک +

بنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بانسلی۔ مرلی۔ نے۔ الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بنفشہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بوٹی کا نام جسکا پھول اودا یا نیلا نیز خوشبودار ہوتا ہے یہ بوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اسکے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃً) موئے سر۔ زلف +

بنک۔ انگلش (Bank) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی۔ بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بنکارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نشہ پی کر غل مچانا۔ و بڑ بڑانا شور کرنا چیخ کر بنکارنا خوب جا بیکدی میں ذوق چھوڑو کہیں وعیشہ بت بخچڑ کا بچے (ذوق) (۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آکر بولنا سر پر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دون کی لینا +

بنکھیل بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا۔ کامیابی ہوتے ہوتے رہجانا۔ ناکامیاب ہونا +

بنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک نشیلی بوٹی۔ بجیا۔ سبزی۔ بھنگ ورق النشاط (باصطلاح نشہ بازاں) سبزہ گھوڑا +

بنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا۔ بمبو۔ سونٹا۔ ڈنڈا (۲) میخ۔ کھونٹا +

بنگا ٹھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بازاری) (۱) میخ ٹھوکنا (۲) دھڑک دینا +

بنی

بنگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان۔ بنگالے کی بولی (۲)۔ اسم مذکر (۱) بابو۔ بنگالہ کا باشندہ +

بنگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی جلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بنگلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپر کا چو بیدا مکان جو انگریزی قطع پر مربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بنگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا آواز دار لٹو جسمیں چھید ہوتا ہے +

بنّو یا بنّوں۔ ا۔ اسم مؤنث (ع) (صحیح بانو) (۱) خاتون بیوی بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیاری لاڈلی کی غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن۔ بجا۔ بی جی بیوی۔ بوبو وغیرہ (۴) دلہن۔ عروس +

بنواری۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) لغوی معنے بن باسی جنگل کا رہنے والا۔ کرشن اوتار کا لقب +

بنوانا۔ ہ۔ بنانے کا متعدی المتعدی۔ (۱) تیار کرانا۔ درست کرانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا (۳) ہندو) کھانا پکوانا۔ رسوئی کرانا (۴) شکار اور جانور بذبحہ کو صاف کرانا۔ (باقی معانی دیکھو۔ بنانا)

بِنوانا۔ ہ۔ بینے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چنوانا۔ چگوانا (۲) بیٹرانا۔ صاف کرانا +

بُنوانا۔ ہ۔ بننے کا متعدی المتعدی۔ کپڑا وغیرہ تیار کرانا چھوٹا پائی بادی

بنوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بنوانے کی اُجرت۔ بننے کی مزدوری +

بنوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بنوانے کی اُجرت۔ کسی چیز کے تیار کرانیکا صلہ +

بِنوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بینے کی مزدوری +

بنوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپہ گری کے ایک فن کا نام جسے بانک اور بکیتی بھی کہتے ہیں۔ چونکہ اسمیں چھری یا ڈال وغیرہ کا کام نہیں لیا جاتا اسوجہ سے اس کا نام بن اوٹ رکھا گیا۔ الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بنولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روئی یا کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ +

بنولی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنہیں بجری بھی کہتے ہیں +

بنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (بنڑی) ؎

نہا دھو کے اُس دن وہ ایسی بنی کہ دو دن کی بیچ بیچ ہو جیسی بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کا نقیض۔ خوش اقبالی۔ دور دورا جیسے بنی کے سب ساتھی

(۳) موافقت - سازگاری (۴) ہٹیلی - بنیاپن - زنِ بقال +
بَنی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹا بن - جھاڑی - بیلا - نیستان +
بنی - ع - ابن کی جمع - بیٹے - اولاد - نسل جیسے بنی آدم - بنی اسرائیل وغیرہ
بنی جان - ع - اسم مؤنث - جنات کی اولاد - جن کی نسل - قوم ۵
بستی ہٹی یہ اسیر پرستان ہے — یہاں ساتھی قوم بنی جان ہے (میرحسن)
بنیا - ہ - اسم مذکر (۱) اناج کا بیچ کرنے والا - بقال - مودی - ایک
قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲) صفت - بزدل
بُزدل - ڈرپوک (۳) صفت - کنجوس - مُمسِک - بخیل (۴) صفت -
سیدھا - بے فساد - راست طبع +
بُنیاد - ع - اسم مؤنث (۱) جڑ - اصل - بیخ - نیو (۲) طاقت - مقدور -
استطاعت - بساط - حوصلہ ۵
کیونکر پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں — نالہ کیا اور نالہ کی بنیاد کیا (نامعلوم)
بنیاد ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا - پہل
کرنا - ابتدا کرنا +
بنیان - انگلش - اسم مذکر (۱) گون - صبح کی پوشاک (۲) بنا ہوا قمیص
ایک قسم کا بنا ہوا کرتہ - جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +
بنیٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک ورزش کا نام جس میں بانس کی لکڑی کے دونوں
سروں پر شعلیں باندھکر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے - فارسی
میں شعلہ جوالہ اسی کو کہتے ہیں +
بنیٹی پھینکنا - یا ہلانا - ہ - فعل متعدی - بنیٹی کی ورزش کرنا +
بنینی - ہ - اسم مؤنث - زنِ بقال - بنئے کی جورو +
بُو - ف - اسم مؤنث (۱) باس - گند - مہک - شمیم (۲) گندہ - بدبو - سڑاند
بو آنا - فعل لازم - بدبو معلوم ہونا - سڑاند آنا +
بو پھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) بو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا -
طشت از بام ہونا - بھید کھلنا - بھانڈا پھوٹنا +
بو نکلنا - ہ - فعل لازم (۱) بو زائل ہونا - خوشبو کا جاتا رہنا (۲)
بو آنا - بو معلوم ہونا ۵
اگر بار ہو یانی چھڑک کر امتحاں کرلو — وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بوئے وفا نکلے
بُوا - ہ - اسم مؤنث - بہن - خواہر - بھینا - ہمشیرہ (۲) کلمہ خطاب - جو عورتیں
آپس میں ایک دوسری کو مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) ہندو

پھپھی - باپ کی بہن +
بُوائی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بیج بونے کا وقت - بیج ڈالنے کی رُت +
تخم پاشی - تخم ریزی +
بواسیر - ع - اسم مؤنث (باسور کی جمع) بیس - ایک مرض کا نام جس کے
مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں - اگر یہ مسّے پھٹکر خون آتا ہو تو اس کو
خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +
بوالعجب - ع - صفت - مرکب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی
پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر - شعبدہ باز - بھان متی (۲)
انوکھا - وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آئے (۳) حیران - متحیر
(۴) احمق - بیوقوف - ظرفہ - مجنون +
بوالفضول - ع - صفت - (ابو فضول) (۱) زیادہ گو - باتونی
بکواسی - یاوہ گو (۲) سست - کاہل - وجود وہ شخص جو بیکار
بیٹھا باتیں بنایا کرے +
بوالہوس - ع - صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ - ہوسناک - بہت
ہوس رکھنے والا - ہوسی (۲) لالچی - طامع - حریص (۳)
خواہش نفسانی کا پابند +
(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ
لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جائز نہیں - اصل میں بُل بمعنی
بسیار - اور ہوس بمعنی آرزو سے مرکب ہے - اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی الاصل
ٹھہرتے ہیں صاحب برہان اور عبدالواسع ہانسوی نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر
لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحب برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونو
یہی لکھتے ہیں کہ ہا بہ ضم معلوم اور واو مجہول کے ساتھ طوس کے وزن پر ہے اور ہوس
بمعنی میں یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحب جہانگیری نے ابن یمین کا یہ قطعہ بھی درج کیا ہے -
در قدح کن زطلق بط خونے — بچو روئے تذرو چشم خروس
رزم بربزم اختیار مکن — ہست اما نخود ہزاراں ہوس
لیکن جب لغات عرب میں اس کا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں بہ تحقیق معنی متعارف کے معنے
میں پایا جاتا ہے - جس سے شوق اور آرزو کے معنے خود ظاہر ہیں - اس کے علاوہ
شعرائے فارسی نے بھی اسیطرح باندھا ہے ۵ ہم با ہوا و ہوس ساختی (سعدی)
پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں - اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں
اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے متعرب ہو گیا ہو بہر حال بوالہوس عربی

کا ہونا کے محاورے لکھنا درست ہے ورنہ حالتِ تلفظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرا نے
جا بجا اسکو با تحریک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎
سینہ میں بوالہوس کے بھی تھا ابر گر بہ تفسیر کا نام سنتے ہی منہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بوان - ہ - (۱) اِسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز غبارہ۔ بیلون

بوآنا - ہ - فعلِ متعدی۔ کاشت کرانا۔ تخم ریزی کرانا۔ بیج بکھروانا +

بوائی - ہ - اِسم مؤنث۔ کیفیہ کی۔ شگوق۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث
دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اُٹھانا۔
دُکھ سہنا۔ مصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی +

بوبا - ہ - اِسم مذکر (عو) تحقیراً پیٹ۔ شکم۔ اوجھ جسے مارواڑی میں
پوپٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بوباس - ہ - اِسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو۔ مہک +
اُسکی بوباس ہی ارنی وہ ہے بن سونگھے ہرا + بھجو کر دکھلاؤں میں اور اک میرا نام لاؤں تیرا (جرأت)
(۲) سُراغ۔ کھوج۔ پتا۔ نشان (۳) انداز۔ طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔
روِش۔ خُوبُو +
بوباس ملتی ہو کچھ شعر میں انشا کے جامی کی نظامی کی سعدی کی سحبان کی (انشا)
(۴) عادت۔ بھاؤ (۵) رمق۔ کچھ کچھ + مشابہت +

بوبک - ہ - اِسم مذکر (۱) بڈھا۔ بڈھا علاوہ احمق۔ بیوقوف۔ پیرِ نابالغ +
گاودی۔ سوڑھو۔ بجا بک۔ بھرڈوس (۲) مسخرہ۔ پاجی (زبانِ زد)

بوبلا - ہ - اِسم مذکر۔ بواوِ مجہول۔ (۱) باجرے کی بالوں کا بھس۔ بھوسی
(۲) ریتا۔ بالو۔ ریگ۔ بھورٹ +

بوبو - ن - اِسم مؤنث (۱) بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بوا + وہ لفظ جس کے
ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں۔ اہلِ قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے
ہیں (۲) اہلِ قلعہ کے محاورے میں وہ ذی عزت بیبیاں یا لونڈی جسکی گودی
میں ماں نے پرورش پائی ہو (۳) مدخولہ۔ حرم +

بوتا - ہ - اِسم مذکر۔ (۱) بل۔ طاقت۔ قوت۔ زور (۲) مقدور۔ قابو۔ بس۔

بوتام - انگلش۔ اِسم مذکر Button بٹن۔ چپنی۔ بینگ لوہے
وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل - انگلش (Bottle) اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا ولایتی کانچ کا ظرف جس میں شراب
وغیرہ آتی ہے۔ شیشہ۔ قرابہ +

بوتل والی - ہ - اِسم مؤنث (بازاری۔ عو) شراب۔ دارو۔ مے +

بوتہ - ن - اِسم مذکر۔ بواوِ مجہول (۱) اونٹ کا بچہ۔ بچۂ شتر (۲)
بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بُوٹ - انگلش (Boot) اِسم مذکر۔ وہ انگریزی جوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہو
اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ یعنی
اس سے آدھے کو بھی بوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ - انگلش Boat اِسم مذکر (۱) کشتی۔ ناؤ۔ سفینہ (۲) ولایتی مٹی کا
وہ بڑا برتن جس میں عرق یا شراب رکھتے ہیں۔ خم شراب۔ بوبام (۳) وہ
دبیز کلٹے جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہو مگر اسکی اصل بورڈ ہے +

بوٹ - ہ - اِسم مذکر۔ (پورب) گھانس کا پُٹّا +

بوٹا - ہ - اِسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا بچہ (۲) لکڑی کا بورا۔ شہتیر کا ٹکڑا +

بوٹا - یا - **بوتہ** - ہ - اِسم مذکر۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت۔ پودا
(۲) پھول کا درخت۔ گلبن (۳) گلکاری۔ جھاڑ۔ پھول پتی
اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد - ا - صفت۔ چھوٹا سا قد۔ ٹھگنا قد۔ پستہ قد۔ شہانا قد۔
قدِ موزوں۔ مدھرا اور میانہ قد + خوشنما قامت۔ ٹھگنا سا قد ؎
فرماتے ہیں سرو و صنوبر کو دیکھکر انکو بھلا کہاں ہے یہ بوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بوٹی - یا - **بوٹنی** - ہ - اِسم مؤنث (۱) جڑی۔ دوا کا پودا۔ نباتات (۲)
چھوٹا پھول۔ پھول پتی (۳) بھنگ۔ بجیا۔ سبزی (۴) دوا۔ جڑی بوٹی

بوٹی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پارۂ گوشت۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت۔
نہایت سُرخ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی۔ بوٹی کاٹنا۔ بُکٹا بھرنا۔ دانتوں سے
گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا - یا - **تھرکنا** - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱)
عضو عضو متحرک ہونا۔ نس نس پھڑکنا۔ تھرتھرانا (۲) نہایت
چنچل ہونا۔ چلبلا ہونا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ اچپلاہٹ کرنا (نہایت شریر
اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے۔
(۳) رقاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا - ا - فعلِ لازم۔ بند بند میں درد ہونا۔
تمام جسم دُکھنا +

بوٹی بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ع) جسم پنپنا ۔ موٹا ہونا ۔ فربہی آنا ۔ فربہ ہونا ۔ تیار ہونا جیسے اِس غصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہے نہ چڑھے گی +

بوٹی سا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بال و پر کا ۔

بُوٹیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث بہ واوِ مجہول گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) پُرزے اُڑانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا ۔ بھری ہُوئی رُوئی کے ٹکڑے کرنا ۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں ۔ بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑا دیں +

بوٹیاں توڑنا ۔ یا ۔ نوچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) جسمانی یا رُوحانی خواہ مالی تکلیف دینا ۔ ستانا ۔ دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا ۔ کاٹنا ۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گودنا ۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند مجھے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا ۔ پُرزے پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غصّہ ہونا ۔ جھلّانا ۔ لال پیلا ہونا + (ان معنوں میں لفظ اپنی کے ساتھ اسکا استعمال ہوتا ہے) ۔

بوٹیاں کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) صدمہ دینا ۔ فکر میں مبتلا کرنا ۔ روحانی صدمہ پہنچانا ۔ جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) فہم ۔ فہمید ۔ سمجھ ۔ دانش ۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بجھوّل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چیستاں بازی ۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل ۔ بُوجھ پہیلی +

بُوجھ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گنجفہ کے پتّوں کی کمی پُوری کرنیکا حساب لگالینا

بوجھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بار ۔ وزن ۔ بھار ۔ حمل (۲) بوجھا ۔ گھاس وغیرہ کی گٹھڑی ۔ ایک آدمی کے اُٹھانیکا انداز ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا انداز (۳) پاسنگ (۴) فکر ۔ خیال (۵) دِقّت ۔ مشکل ۔ دشواری (۵) قرضہ ۔ دین +

بوجھ اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بار سر اُتارنا ۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا ۔ ہلکا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا ۔ بیگار ٹالنا (۶) احسان سے سبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا ۔ کسیکا خرچ اپنے ذمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بہانا محاورہ ہی) (۱) بھاری بھرکم پن ۔ استقلال ۔ قائم مزاجی + بھدر ک بہا آدمیت سے

کیا خوش آیا یہ تقطیع ہو کل ان کا کہنا آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو (انشا)

(۲) حرکت ۔ سختی ۔ بلا ۔ آفت سے

رے باپ کوئی مار جا دے جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جا دے (سودا)

بوجھ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا ۔ فکر معیشت ہونا (۳) خرچ ذمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (بہانا محاورہ ہی) بھاری بھرکم بننا ۔ منزلت ظاہر کرنا ۔ تمکنت کی لینا ۔ اترانا ۔ پانچ بھاری کرنا گھر سے نکلنا سر مُوٹے بوجھ پکڑا مشکل ہوا بوجھنا الشّر خیر رکھے بھاری ہوئے ہیبنا (شرف الدین)

بوجھ سر پر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا ۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پہ چڑھا رہنا سے

بار سے سجدہ ادا کیا تو تیغ کب سے یہ بوجھ میرے سر پہ تھا (میر)

بوجھل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بھاری ۔ وزنی ۔ سنگین (۲) لدا ہوا ۔ گرانبار سے

جب بڑھ کے ہُوا نظر سے اوجھل ہلکا ہُوا پھینک بھانک بوجھل (گلزار نسیم)

بوجھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا ۔ خیال کرنا (۲) جاننا ۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا ۔ پوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا ۔ شمار کرنا +

بوچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر بواوِ مجہول ۔ کس ۔ کستا +

(دیگ کی چاول کا وہ بُرادہ جو تھوڑی رگڑنے کے بعد رہجاتا ہے)

بُوچا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کن کٹا ۔ گوش بریدہ ۔ بِن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳) ۔ اسم مذکر ۔ کن کٹا کتّا یا آدمی جیسے آٹا نبیرا بُوچا شکار

(۴۔ پالکی) ہوادار۔ تام جان۔ ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ تام جھام +

بُوچڑ۔ انگلش (Butcher) اسم مذکر۔ قصّاب۔ گوشت بیچنے والا قصائی بِکھو۔ ریزہ۔ کٹلو +

بُوچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھپاس۔ بوچھاڑ۔ بیرِ شکبِ باراں وہ مینہ کی بارش جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

دم بھر میں مینہ صاف تھیں آہ دو گریوں کی ہاں تیغ مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (دبیر)

بوچھاڑ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کا لگاتار ہونا۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بُوچھاڑ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا۔ بےحساب روپیہ لٹانا۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ اعتراضوں کا پُل باندھ دینا +

بُوچی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بِن کانوں کی۔ کن کٹی۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴۔ اسم مؤنث) کن کٹی گُنیا یا بکری +

بودا۔ ہ۔ صفت (۱) کمزور۔ نِربل (۲) ضعیف۔ ناتواں (۳) لاغر۔ دُبلا ماڑا (۴) تھُڑدِلا۔ بُزدلا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ۔ ڈرپوک۔ کچا ڈھیلا (۵) پھُسپھُسا۔ پھوکس سا اور بے مزہ (تمباکو) (۶) بودہ۔ فرسودہ۔ گھِسا ہوا۔ گلا ہوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچا۔ غیر مستقل (۸) گھٹنہ۔ بجانا جیسے بودا اسکان +

بودا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا۔ کم ہمت کرنا

بودا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا۔ ہمت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) ناکارہ ہونا (۵) پھُسپھُسا ہونا (۶) پرانا ہونا

بُودار۔ ف۔ صفت (۱) معطر۔ مشکبو۔ خوشبودار (دگر حرف فارسی ہیں) (۲) متعفن۔ بسائندا۔ بدبودار (۳۔ اسم مذکر) شکار کی بو پر لگا ہوا کتا (۴۔ اسم مذکر) ادیم یمن۔ وہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے۔

(اس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ یمن والوں میں سہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے اُس چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اُس کی روشنی ان انباروں پر پڑے اور

اُس کی تاثیر سے وہ چمڑا ملائم اور خوشبودار ہو جائے چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

سینہ میں داغِ محبت جو سہیل یمنی چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (جعفر)

بُود و باش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سکونت۔ قیام۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ +

بُودھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بدھ۔ معرفت۔ علم۔ گیان۔ سمجھ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جس کا بانی ساکی منی یا گوتم یعنی کپل وستو کے راجہ کا بیٹا ہوا ہے۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہوا تھا۔ اس کے مذہب کے اصول اکثر موحدانہ ہیں اور نروان یعنی فنا فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بودی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی اور ہلکی بات۔ بے تجربہ کی گری ہوئی بات۔

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت میں (आभूर بھور) تھا۔ لغوی معنی بافراط خیرات کرنا۔ اصطلاحی دَچھنا۔ دکشنا۔ نچھاور۔ نثار۔ وہ پیسے جو ہندو دولہا کی طرف سے فقیروں، کمینوں اور برہمنوں کو بیاہ ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اس لئے اس کا مادہ بر یعنی دولہا قرار دیا جاتا ہے۔ جیسے برکی (اشیاء ساچق) کا نام بر سے منسوب کر کے رکھا گیا ہے)

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھوسی۔ سبوس۔ چوکر (۲) خرابی۔ نقص کوئی بُری چیز جیسے میں نے کیا اس میں بور ملا رکھی تھی +

بُور کے لڈو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی گیہوں کی بھوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونے کے باعث اکثر لوگ لالچ کر کے دھوکے سے خرید لیتے ہیں۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے" مگر لوگ اس پر بھی لئے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں۔ اور نیز وہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بے فایدہ ہو یا اس کے کرنے نہ کرنے دونوں صورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ؎

لذتِ فراق و وصل کی دونوں میں ہے گو زہر بوسے دہانِ یار کے لڈو ہیں بور کے (برق)

بُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث (اسم ہندی) صاف کی ہوئی کھانڈ۔ چینی (۲۔ اسم مذکر) بُرادہ۔ چُونس۔ چورن۔ سفوف +

بوٗرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا ۔ تنگ ۔ گون ۔ بورا +

بوٗرا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ (برج میں بولتے ہیں، یا گیتوں میں) دیوانہ ۔ باؤلا ۔ سڑی ۔
مسلوب العقل ۔ مسلوب الحواس ۔ (پوُرب) بَتری +

بوٗرانی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک قسم کا رائتا جو بیگنوں کے تلنے تل کر
دہی میں ڈال دینے سے بنتا ہے +

(صاحب قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا جسے بورانیہ بھی کہتے ہیں بوران
بنت حسن بن سہل زوجہ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابو اسحٰق اطعمہ کہتا ہے
بس زسی سال بر سماق شد تحقیق این معنی + کہ بورانی ست بادنجان ہماں بادنجان بورانی
بوُر بوُر کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔
پاش پاش کرنا ۔ ۲ ۔ ٹاٹا کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا +

بوٗرڈ ۔ اِنگلش (Board) مذکر (۱) مجلس ۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳)
جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز +
کھانے کی میز (۶) پبلک ورک کے منیجر (۷) گتہ ۔ موٹا کاغذ جو
جلدوں میں لگایا جاتا ۔ یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریونیو ۔ انگلش ۔ اِسم مذکر ۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہوٗس ۔ ہ ۔ وہ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے
لڑکے رہتے ہیں ۔ قیام گاہِ طلباء +

بوُڑ سُہاگن ۔ ہ ۔ دُعا (عو) صحیح (بوُڑ سُہاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہو ۔
سائیں جیسے ۔ (بڑی بوڑھی عورتیں اپنی سے چھوٹی سہاگنوں کو یہ دُعا سلام
کے جواب میں دیتی ہیں)

بوٗرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا ۔ غوطہ دینا ۔ بھگونا + ڈوبا لینا ۔
قلم میں سیاہی بھرنا +

بوٗری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھُنے اور صاف کئے ہوئے جو (۲) باؤلی ۔
پگلی ۔ سڑن ۔ خبطن +

بوٗریا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چٹائی ۔ حصیر +

بوٗڑھا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ عمر رسیدہ ۔ بڑی عمر کا ۔ پیر ۔ کہن سال ۔ بُڈّھا ۔ ڈوکرا +

بوٗڑھا بالا برابر ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (۱) بوڑھے اور بچے کی عقل برابر
ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بوٗڑھا بوٗبک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیر نابالغ ۔ بیوقوف بڈھا +

بوٗڑھا چونچلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑھاپے کا نخرا ۔ پیرانہ ناز +

بوٗڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ پیر ہو کر
ہونے پر بھی بناؤ سنگار ۔ مرنے کو تو بیٹھی ہو اور پھر پیرانہ ناز کرتی ہے +

بوٗڑھا چونڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سفید سر ۔ گالا سے بال (۲)
بڑھاپا ۔ پیری ۔ پیرانہ سالی +

بوٗڑھا چونڈا ہلانا ۔ فعل لازم ۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں
کی طرح ناز کرنا ۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ
کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بوٗڑھا خرِ انٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت بوڑھا + زمانہ دیدہ ۔
نہایت تجربہ کار بوڑھا ۔ گرگِ کہن +

بوٗڑھا کھپاٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا پیرِ فرتوت +

بوٗڑھا گھاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نہایت بوڑھا اور جہاندیدہ
آدمی ۔ گرگِ کہن ۔ خرانٹ ۔ تجربہ کار +

بوٗڑھا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عمر کو پہنچنا ۔ بڑھاپا آنا +

بوٗڑھی جھڑوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو ۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت ۔
عمر رسیدہ عورت +

بوٗڑھے مُنہ مُنہاسے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ بڑھاپے میں وہ بات
کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے ۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت +
مضحکانہ بات جیسے بوڑھے منہ منہاسے لوگ آئے تماشے +

بوٗزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی جَو اور چاول وغیرہ کی شراب جسے بگنی کہتے ہیں +

بوٗس و کنار ۔ ف ۔ چوما چاٹی ۔ بوسہ بازی ۔ لپٹانا ۔ بھیانا +

بوٗسہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چُوما ۔ بِبّی ۔ پَچّھی ۔ مِٹھو +

بوسہ بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چوما چاٹی +

بوسہ دینا ۔ فعل لازم ۔ چومنا ۔ تعظیماً کسی بزرگ کے مزار
یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعل متعدی ۔ چُوما دینا +

بوٗسیدگی ۔ ف ۔ صفت ۔ کہنگی ۔ گلاپن +

بوٗسیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ گلا سڑا + کہنہ ۔ پرانا ۔ فرسودہ +

بوٗغبند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ دوہرا سِیا ہوا کپڑا جس میں لحاف ۔ توشک
یا گھوڑے کا زین باندھ کر رکھتے ہیں ۔ گٹھڑی کا کپڑا ۔ بندھنا +
گٹھڑی ۔ بقچہ ۔ بستنی +

بوٗغرہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جس میں آٹا اور اس کے اندر گوشت پڑتا ہے +

بوچ

بوچڑا نکالنا - ف - فعلِ متعدی - بُھرکس نکالنا - مارتے مارتے سُست کردینا - پلیتھن نکالنا - مار کر بُھرکا کردینا - بُھرکس نکالنا (پوربیوں بولتے) [illegible]

بوغما - ف - اسمِ مذکر (۱) بیہودہ - بیہودہ - (۲) ناچیز - بے حقیقت - معدوم صفت (۳) ڈرپوک - بھولا - بیوقوف نالائق وغیرہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے بدنہ بیضہ بھی کہتے ہیں (۵) گھیگا - گلڑ +

تُزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ درحقیقت کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہوجاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے - اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھیگے اور گلڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں (۶) - اسمِ مؤنث - ع - چھپکلی - گرگٹ - گرگٹا - گرگٹ - (۷) الابلا - (صفت - ع) چڑیل - بلا - بُھتنی - دیکھو بوچا - بوغما ہم معنی مترادف ہیں (۸) زن فربہ - موٹی - پچپس + بھونڈی - بدصورت - بدشکل اور بھدّی عورت (بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کیوں شکل اوہ کیا پھر کیسی کہو اس بُوگ کو تیری ڈھیچے ئو وہ بوغما چمن میں (انشا)

بُوک - ع - اسمِ مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا + بکرا +

بوکھلانا - ہ - فعلِ لازم - گھبرانا - مضطرب ہونا - بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا - دیوانہ باؤلا ہونا +

بَول - ع - اسمِ مذکر - پیشاب - مُوت +

بَول براز - ف - اسمِ مذکر - پیشاب و پاخانہ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہوجاتی ہے +

بول - ہ - اسمِ مذکر (۱) سخن - بات - قول - کلمہ - کلام + تکلم (۲) گیت کا مکھڑا - استرو (۳) طعنہ - طنز جیسے سُن رے ڈھول بڑی بھگو بول - (۴) نام - عزّت - پت ؎

بچپن میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سنگی رچوں بات رے ڈھول (دوہرا)

(۵) - ہندو - ع - نمبر - عدد جیسے سو بول آگئے تھے چار روپے رکھ دیئے +

(یہ خاصکر بنیئوں میں ہے بخرے کے موقع پر جب کبھی بوریاں یا کوٹی اور کھانے پینے کی چیز سمیانے سے آتی ہیں تو اس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بول یا بوجھ بولتے ہیں)

بول اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چُپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کرسکنا - چلّا اٹھنا (۳) چیں بول جانا - ہار مان جانا +

بول

بول جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ہو چکنا - ختم ہونا - نپٹ جانا - ہوجانا - کمی آنا - تمام ہوجانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہوکر انکار کردینا - جواب دیدینا - عاجز آنا - ہار مان جانا - چلّا اٹھنا + ہرانا - ہرجانا

بحث گریہ میں بُر بول گیا دیدۂ اشکبار کیا کہنا (صبا)

(۳) سٹ پٹانا - بہک جانا - حواس باختہ ہوجانا +

دلا پہنا گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے زبان بول گئی وقتِ امتحاں دیکھا (امیر)

(۴) بوسیدہ ہوجانا - پُرانا ہوجانا - گھس جانا - کام کا نہ رہنا - جواب دینا - جیسے چار ہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم دینا - عمر پوری ہوجانا (۶) دِوالہ نکل جانا - گھاٹا آجانا (۷) - ہندو - بوڑھے آدمی کا انتقال کرجانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سُنا جانا - خفا ہوجانا - باتیں سُنا جانا - جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گفتگو - بات چیت - گفت و شنید - ملاقات (۲) روزمرہ - محاورہ - طرزِ زباں - بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط - راہ و رسم - میل ملاپ + صُلح - مُوافقت (۴) تکرار - بحث +

بول سُنانا - ہ - فعلِ متعدی - باتیں سُنانا - طعنے دینا - خفگی ظاہر کرنا - بھوگ سنانا +

بول مارنا - ہ - فعلِ متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا - تنگ و دن کرنا جیسے کاہے سی نندیا مارے بول - کہو تو دکھا دوں میں چیرا کھول ؎

(۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولا چالی - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) بات چیت +

بولانا - ہ - فعلِ لازم و متعدی - باؤلا بنانا - گھبرانا - گھبرا دینا - دوسرے کو

بول بالا رہنا - ہ - فعلِ لازم - بات اُونچی رہنا - اقبال بنا رہنا - عزّت بلند رہنا

سُنیگا نہ وہ بُت رقیبوں کی باتیں رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے - ہ - کلمۂ دعا - تمہاری بات اور تمہاری عزّت سب پر فوقیت ہو - اقبال بنا رہے - رُتبہ بلند ہو - بات اونچی رہے +

حسرت دید نہ تماشا ہو زینت دل کی بول بالا ہو یارب مرے ارمانوں کا (رونق)

بول بالا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات اُونچی ہونا + کلام کا مقبولِ عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا - نصیبا سامنے ہونا - ترقّیِ دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا

لگتا ہے یہ دُعا اٹھوں پہر انشا سدا یا الٰہی بول بالا ہو مرے نوّاب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا - نام ہونا - ناموری ہونا +

آج سُخنوروں میں سودِ صفِ قہر بالا ہوگیا   عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا (ناسخ)
(۴) بن آنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ گھمنڈ ہونا ×
کان میں سرو قد کے بالا ہے   آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگیں)

بولتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم۔ نفس (۳) روح۔ جان۔ دل۔
یوں بولتا کے بولتے ہو میری جانتا   یوں طرز ہم مسافر اپنے بدن کو اندر (انشا)
(۵) فقیروں کی اِصطلاح میں۔ حق (۶) صفت۔ طرار۔ صاحبِ طلاقت۔ خوب بولنے والا جیسے بولتا جا کر حکیم کے آگے گونگا +

بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا۔ گفتگو کرنا۔ چہکنا۔ آواز نکالنا (۲) بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جواری کھولدو اچھا نہیں بولتا (۳) چہچہانا۔ زمزمہ پرداز ہونا۔ پرندوں کا خوش الحانی کرنا (۴-عو-عوام) مصاحبت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا + دام لگانا (۶-گنوار) بُلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول دے (۷) سُنانا۔ بتانا جیسے ڈگری بولنا (۸) جواب دینا (۹-پورب) گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے ہیں (۱۰-ہندو) منّت ماننا۔ کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بولی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔ چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز +

بولی بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا چہچہانا۔ جیسے پات پات کا پکھرو اٹھی اپنی بولی بولے رے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ طعنہ مہنہ۔ طعن تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح۔

بولیاں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں۔ طعنے۔ آوازے توازے +

بولیاں بولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ سنجی کرنا۔ خوش الحانی کرنا (۲-عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طعنے تشنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا +

بُوم ف۔ اسمِ مذکر (۱) اُلّو۔ چغد۔ گھگھو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا

بُوم خصلت۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس + اُجاڑو +

بونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا +

بونا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹھنگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت + نہایت چھوٹا اور

بالشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اوتار +

بونٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولا۔ چھنگری۔ ٹاٹ۔ بوٹ بوٹی (۲) چھوٹا اور مضبوط پہاڑی ٹٹو +

بونٹ پلاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بوند۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (س۔ بندو) (۱) قطرہ (۲) نطفہ بند (۳) ایک قسم کا کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) شاہانہ تیز شراب مضطرب ٹھنڈ (۶) نہایت آبدار تیز ہتھیار دھار جسمیں +
تیغ ابرو کی اگرچہ آبداری بوند ہے   پر غضب مژگاں کی بُوندی کی کٹاری بند ہے (مضمون)

بوند پھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بوند بھر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنگ سا۔ قدرِ قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بوند ساون۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بہت چھوٹا ساون۔ ہوا ساون +
تو بھی ہوا خیر ہجراں کہیں جلدی کٹتا   بوند سا وصل کا دن جلدی ہی ڈھلتا ہے (ناسخ)

بوند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اوپر چڑھ جانا
الٰہی میری دُعا قبول کر اس وقت   پڑے نہ کوئی سحاب سیاہ گوں کی بوند
ہوائے جبر کرے کو جسے پر شگل   ہوئی ہے آج برے یار کے مضموں کی بوند (قطعہ نصیر)

بوندا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) کچنال وغیرہ کی وہ کلی جو پوری پوری نہ کھلی ہو اور کھلی کلی نیم شگفتہ (۲) جوار کا گوپھا۔ بھٹا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بوندا باندی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ اکا دکا بوند پڑنا۔ تھوڑی تھوڑی بارش۔ کنکیا +

بوندی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بفتح یا۔ دیکھو (بوندا)

بوندی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بوند کی تصغیر۔ چھوٹی بوند (۲) راجستان کی ایک ریاست متصل کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی اور اسی وجہ سے صرف عمدہ کٹار کو بھی بوندی کہنے لگے جس طرح سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بوندیں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بوندیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطر ہونا +

بونگا۔ ہ۔ صفت۔ (اندھا) گنگا۔ کج رائے۔ بیکل اور بیموقع بات کرنے والا + بے وقوف۔ احمق + اناڑی۔ بیج فہم۔ اوندھی عقل کا

بونگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بوا۔ بھونپو (۱) جس وغیرہ کا مخروطی شکل کا اونچا انبار جو چارہ

طرح کے بھٹکنیں موڑ کر سنگھا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹوٹنا ۔ نرنگا ۔ سونٹا ۔ (۳ ۔ پورب) ناریل +

بوہنگی ۔ ۔ صفت ۔ بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی ۔ ناموزوں ۔ اُوپرلی ۔ خلافِ عقل (۲) کج ادا ۔ کج فہم +

بوہرا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) گاؤں کا مہاجن ۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نو مسلم خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی یا بونی ۔ (از بوہنا، تجربہ اگلی) ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ پہلی بکری ۔ وُہ دام جو دکان کھولکر سب سے پہلے غلے میں پڑیں ۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروختِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی بٹھونی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بکری وکری ۔ حاصل وصول ۔ جیسے بوہنی بٹھونی رتو ہالیعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بنانا ۔ پہلی فروخت کرنا +
بوہنی ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ پہلی بکری ہونا +

بوئی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹی بوٹا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلاکر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بوئیا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بہت چھوٹی سی سکڑے منہ کی ڈکری جسمیں اکثر روئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بویام ۔ ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بوئیسا ۔ ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو (بیسا) (۲ ۔ پورب) بکواسی ۔ بکی +

بہ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بہ بڑھ گیا ۔ اس موتی کا بہ بہت

بہا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دام ۔ مول ۔ قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بہا بہا پھرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ تیرا تیرا پھرنا ۔ بہتا ہوا پھرنا جب یہ لفظ نشے کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ نشہ اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تری یا گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی مُراد ہوتی ہے ۔

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجِ حباب کی (رباعیات)

بھابی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بھائی کی بیوی ۔ زنِ برادر +

بھاپ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ وُہ لطیف بخارات جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش

کھانے ہوا نکلتے ہیں ۔ وہ گرم ہوا جو پکتے ہوئے کھانے یا گرم چیز یا جاڑوں میں منہ سے نکلتی ہو ۔ پھونک

بھاپ بھرانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ پرند جو اپنے بچوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے منہ کی ہوا اُن کے منہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں ۔ اس کے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے ۔

بھات ۔ ۔ اسم مذکر (۱) خشکہ ۔ اُبلے ہوئے چاول (۲ ۔ ہندو و عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر ناتا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اسمیں اکثر نونک چاول گڑ کی بھیلی ۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے (۳) نیز وُہ میٹھے چاول جو ہندو دیوتا پر

بھات نیوتنا ۔ یا نیوتنے جانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ دولہا یا دلہن کی ماں کا ۔ اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا +

بھاتی ۔ یا بھاتئی ۔ ۔ اسم مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) جنسی کے طور پر ہندو لوگ سسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کبت بنانے یا سُنانے والا ۔ عجب بیان کرنے والا + ہر کس و ناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا ۔ باد فروش ۔ بادیگر

جو کے جھگو بنادیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی)

(۲) ہجو کرنے والا ۔ ہاجی ۔ بدگو + عیب جو ۔ رسوا کن ۔ برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا ۔ جگت کرنے والا (۳ ۔ مجازاً) راے ۔ کبیشر (۴) خوشامد گر ۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) جوار کا نقیض ۔ سمندر کے پانی کا اُتار جو دن میں ایکبار مقرر ہوتا ہے ۔ جزر (۲) گنوار ۔ پتھر ۔ روڑا (۳ ۔ پورب) بینگن ۔ بھنٹا +

بھاجی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) حصہ بخرہ ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری ۔ لاون ۔ تیمن ۔ نانخورش +

بہادر ۔ ف ۔ صفت (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا ۔ سورما ۔ سور بیر ۔ سورما جری ۔ جوانمرد ۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ ۔ دلیر ۔ نڈر (۳) ایک خطاب جو اُمراے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں خانزی (۴) لڑائی کا مرغ +

بہادری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ شجاعت ۔ جوانمردی +

بھادوں ۔ ۔ اسم مذکر۔ ہندی چاند کا چھٹا مہینا۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن ۔ ۔ اسم مؤنث۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

گموں کیا حالِ چشمِ خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہو (طالب)

بھاڑ ۔ ۔ اسم مذکر۔ بوجھ۔ وزن۔ بار +

بھاڑ کش ۔ ۔ اسم مذکر (گنوار) صحیح (بارکش) (۱) چھکڑا۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکّے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکّے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار ۔ ف: اسم مؤنث۔ (۱) بسنت رُت۔ پھول کھلنے کا موسم۔ موسمِ ربیع (۲) گُلِ نارنج کھٹے کا پھول۔ چنانچہ روغنِ بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق۔ جوبن۔ لطف۔ کیفیت جیسے ع

نامِ خدا بہار ہے جوبن پہ پیار کے

(۴) خوشی۔ موج۔ لہر۔ چین۔ جیسے وہاں تو بہار سی ہو رہی ہو (۵) شباب کا عالم۔ جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حُسن پر اُڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (نامعلوم)

(۶) شادابی۔ سرسبزی (۷) سیر۔ تماشا۔ مزا۔ دل لگی۔ تفریح +

بہار پر آنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ رونق پر آنا۔ جوبن پر آنا۔ عالمِ شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) مزا اُڑانا۔ حظ اُٹھانا۔ عیش کرنا۔ لُطف حاصل کرنا۔ جوبن لُوٹنا (۲) تماشا دیکھنا۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا۔ رونق کو مٹا دینا۔ بستے ہوئے شہر کو اُجاڑ دینا

بُہارنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (ہندی) جھاڑنا۔ جھاڑو دینا۔ صاف کرنا +

بُہاری ۔ ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) جھاڑو۔ جاروب۔ سوہنی +

بھاری ۔ ۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض۔ گراں۔ بوجھل۔ وزنی (۲) گراں جُثّہ۔ فربہ جسم۔ گراں ڈیل۔ بھیم و شحیم۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی۔ گراں بہا۔ بیش قیمت۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ ثقیل (۵) بڑا۔ کلاں۔ عظیم۔ ضخیم (۶) سخت۔ مشکل۔

کٹھن۔ دُشوار۔ جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) تہا لفظ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے بھاری فوج۔ بھاری غلطی۔ بھاری رکابی۔ بھاری میلا (۸) سو جا ہوا۔ بھر بھرا یا ہوا۔ آماسیدہ جیسے مُنہ بھاری ہے (۹) خوفناک۔ خطرناک۔ اندیشہ ناک جیسے پچھلا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱) ع: ناگوارِ خاطر۔ اجیرن۔ دوبھر جیسے ایک ایک گھڑی دم بھاری ہے (۱۲) منحوس۔ نامسعود۔ نامبارک۔ وبالِ جان ؎

نہیں معلوم کس کے گھر وہ رشکِ ماہ مہماں تھا یہ کافرِ شب جو گزری ہے نہایت مجھ پہ بھاری تھی

(۱۳) خلل۔ کسر۔ بگاڑ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری توبات بھاری (۱۴) مالدار۔ دولتمند۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) حَبس۔ جیسی کا گزر نہ ہو۔ بیسا سکن۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ۔ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتا وغیرہ (۱۸) کثیر۔ بہت۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل۔ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری پگڑی۔ بھاری رسّی +

بھاری بھرکم ۔ ۔ صفت۔ (۱) گمبھیر۔ بُرد بار۔ متحمل (۲) سنجیدہ۔ مُتقطع۔ متین (۳) ذی مرتبہ۔ صاحبِ تمکین (۴) بھلا مانس۔ شریف (۵) بھرم کا۔ بھرم کا۔ (۶)

بھاری پتھر ۔ ۔ صفت (۱) وزنی پتھر۔ بوجھل چیز (۲) ع: بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول۔ قابو سے باہر۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برائی ناممکن ہو یا اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اُس سنگدل سے مُنہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بارِ خاطر ہونا۔ دوبھر

بھاری ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) وزنی ہونا۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل اور دُشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ہو سیوم میں تری ایک جو دھڑکا ہم کو (ذوق)

(۳) غالب ہونا۔ زبر ہونا۔ جیسے میرا مُردہ اب بھی تیرے زندہ پر بھاری ہے (۴) منحوس ہونا۔ نامبارک اور نامساعد ہونا۔ جیسے گھر کا

(۴) اسیر بھاری تھا (۵) چپ رہی کا گزر ہونا جیسے فلاں جگہ بھاڑ جھنکی +

بھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھٹی ۔ بھٹی ۔ وہ چولھا جس میں چنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بھاڑ میں گرد و خاشاک ۔ بھاڑ گرم کرنا ۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا ۔ تضییع اوقات کرنا ۔ بے سود وقت ضائع کرنا ۔ گنوانا ۔ جیسے بارہ برس دلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے ۔ یا جائے ۔ ہ ۔ دعائے بد (ع) چولھے میں جائے ۔ آگ لگے ۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) آگ یا چولھے میں ڈالنا ۔ جلانا (۲) پھینکنا ۔ ضائع کرنا جیسے تو کو نمو کرے بھاڑ میں جھونکو +

بھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک भाटक تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے) (۱) خرچی ۔ زنا کی کمائی ۔ کسب کی اجرت +

بھاڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خرچی کھانا ۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اجرت ۔ کرایہ بھاڑہ ۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) بھڑوا ۔ دیوث ۔ دلال ۔ کٹنا ۔ قلتبان (۲) بے وقوف ۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کرایہ کا ٹٹو ۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپائدار ۔ بودا (۳) عشقی ۔ عادتی ۔ محتاج غیر ۔ وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا ۔ س ۔ اسم مؤنث (۱) زبان ۔ بولی ۔ بھاکا ۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا ۔ یا ۔ بھاکھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندی) بولنا ۔ بکنا جیسے جھوٹ بھاکے ہے +

بہاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آخر شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) حصہ ۔ ٹکڑا (۲) نصیب ۔ قسمت ۔ مقسوم ۔ پرالبدھ ۔ کرم (۳) ورثہ (۴) سرکاری بانٹ ۔ محصول (۵) تقسیم (۶) اقبال ۔ خوش نصیبی جیسے روپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا ۔ ہ ۔ صفت (ع) (۱) طالع ور ۔ خوش نصیب خوش اقبال بھاگوان ۔ اقبالمند (۲) ابھاگا ۔ بدنصیب +

(چونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس وجہ سے اچھے لفظوں سے بُری مراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری ۔ ہ ۔ صفت مؤنث (ع) (۱) صاحب نصیب ۔ اقبالمند ۔ خوش نصیب (۲) ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویل آفتاب میں منایا جاتا ہو +

بھاگ پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو ع) (۱) نصیبا پھوٹنا ۔ بدنصیب ہونا ۔ زمانہ کا نامساعد ہونا +

بھاگ جاگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نصیبا کھلنا ۔ اقبال چمکنا ۔ دن پھرنا ۔ قسمت کا یاور ہونا ۔ رتی چمکنا (۲) مُراد برآنا ۔

عثمان پیارے تمھارے دوارے ۔ جاگے جاگے بھاگ ہمارے
ریں کیوں سید من کو مارے ۔ اب تو ہو گئے وارے نیارے } (گیت)

(بیتے اے ہر دل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطان دکن تمھاری سرن میں آکر مؤلف فرہنگ آصفیہ کا بخت خفتہ جاگا اور زمانۂ نحوست بھاگا ۔ اب وہ اپنے دل کو کس لئے مارے کیونکہ اسکا بیڑا پار ہو گیا)

بھاگ کھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نصیب جاگنا ۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا ۔ بیاہ ہونا ؎

کلا سُرخ جوڑے پہ عطر سہاگ ۔ کُھلے بل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) تقسیم کرنا ۔ حصے لگانا (۲) اوج عروج کرانا ۔ دن پھیرنا ۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) صاحب نصیب ہونا ۔ دن پھرنا ۔ حسب مراد ہونا ۔ اقبال سامنے آنا ؎

رنگ محنون اور حنا کو بھاگ لگے ۔ بہت جزی عصفی کو آگ لگے (میر)

(۲) اترانا ۔ تمکنت کرنا ۔ مغرور ہونا ؎

بجھانے آتش آرزو دلوں میں آگ لگے ۔ خدا کی شان یہ فرقت میں ان کو بھاگ لگے (اسلم)

(۳) بٹنا ۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ ۔ ہ ۔ تمیز فعل ۔ دوڑا دوڑ ۔ گریزا گریز ۔ برابر بھاگتے ہوئے ڈبل کوچ ۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ ہ ۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حصہ ۔ ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہی)

بھاگ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) فرار ہو جانا ۔ رفوچکر ہونا ۔ چلدینا ۔ چلا جانا ۔ نکل جانا ۔ روپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا

(۳) ہمت ہار دینا۔ پی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جاتا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ۔۔ اسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ ہلچل۔ ہڑ بڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلاطم۔ اضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا۔۔ فعل لازم (۱) ہلچل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خوانۂ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افرا تفری پڑ ہل چل ہونا۔

بھاگنا۔۔ فعل لازم (۱) بھکنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا پس پا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ عذر کرنا +

بھاگوان۔۔ صفت (۱) صاحب نصیب۔ اقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلا مانس خوش خو۔ بزرگ منش (۵۔ مو مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال۔۔ اسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل +

بھالا۔۔ اسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا

بھالو۔۔ اسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (گنواری)

بہان۔۔ اسم مؤنث (پورب) بھور۔ صبح۔ تڑکا +

بھان۔۔ اسم مذکر۔ ہندی (۱) شعاع۔ کرن (۲) سورج۔ خورشید۔ مہر۔ شمس (۳۔ اسم مؤنث پورب) ریزہ۔ ٹکڑہ۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا۔۔ فعل لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں گھبنا ؎

بھاگئی کونسی یہ بات جنوں کی ورنہ ذکر رکھتے ہیں کا فر وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا۔۔ فعل متعدی (۱) کنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ ندی میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا۔۔ فعل متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو۔۔ اسم مذکر۔ تاڑیا۔ جانچو +

بھانت۔۔ اسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ انداز۔ پرکار (۲) ریت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا۔۔ صفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ گوناگوں۔ انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا۔۔ اسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا۔۔ فعل متعدی (۱) بلنا۔ بل دینا۔ گوتھنا (۲) فرے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی۔۔ اسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی۔۔ اسم مؤنث (۱) روک۔ اڑ۔ سد۔ رخنہ۔ خلل۔ دراندازی۔ مزاحمت (۲) چغلی۔ بدی۔ غمازی۔ لگائی لُتری +

بھانجی خور۔۔ اسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حاسد۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز۔ چغلخور +

بھانجی مارنا۔۔ فعل متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ۔۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وہ ناچنے گانے والے نسخے جو محفلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا۔۔ اسم مذکر۔ (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ چٹکا (۲) راز۔ بھید

بھانڈا پھوٹنا۔۔ فعل لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ۔۔ اسم مذکر۔ بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا۔۔ فعل متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھول دینا۔ بھید ظاہر کر دینا +

بھانمتی۔۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سو شعبدہ دکھانے والا اصطلاحی بازیگر۔ حقہ باز۔ مداری۔ شعبدہ باز ؎

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر تماشے دیکھے ہیں ہم نے بار ہا اے شیخ (حالی)

(پورب میں بھان متا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے بولتے ہیں) +

بھاننا۔۔ فعل متعدی (۱) مروڑنا۔ بلدینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا (۴) ورد کرنا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا جپنا جیسے وظیفہ بھاننا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بہانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیلہ۔ عذر۔ عذر بیجا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے جینے نتق بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ میں۔ ترکیب +

اچھے سیّاں کسی بہانے بولو — دل گھنڈی کھولو کسی بہانے (گیت)

بہانہ جُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دغاباز +

بہانہ خور۔ ف۔ اسم مذکر (عو) پیٹ پاز۔ مکّار +

بہانہ ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

بہانہ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذر بے جا کرنا +

بہاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲) پُورب) چڑھاؤ۔ طغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے +

بھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حالت کیفیت۔ رُوپ + اُمنگ جو ہر طبع (۲) نرخ بقیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ ارتھ (۴) سمجھ۔ مت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں ہو ساغچا ہو بندو ہمت بھاؤ — چاہے لبکیس رکھ چاہے گھرٹ مُنڈ اُنڈ (دوہا)

(۶) محبّت۔ ماننا۔ اُلفت جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اور پچھاؤ کرے (۷) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت۔ راگنی کا رُوپ سرُوپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صورت دکھا دینا + سماں باندھنا +

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا +

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا اعضا کے اشارہ سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا +

بھاؤ بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سودا چکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کرنا ہونا +

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا + سستا کرنا

بھاؤ تاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مول تول۔ قیمت کا انحصار +

بھاؤ تیز ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا +

بھاؤ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا +

بھاؤ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) +

بھاؤ ٹکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا +

بھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی جورو۔ بھابی۔ زنِ برادر +

بھاوَن۔ یا۔ بھاویں۔ یا۔ بھائیں۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) نزدیک

دیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ ہوتے ہیں) ؎

دُشوے بہاؤ رو رو یاں سے شبنم — فلک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
مرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے — نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر

(۲) اثر۔ خیال۔ توجّہ۔ خبر ؎

وہ دل اس کے یہ بولا میری بھاویں ہی نہیں — گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (جرأت)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ ہو بھاویں وہ +

بن ہولی کھیلے جا نگی نہ ہوری ہو جو سو ہو + ساس کرو یا نند یا کو بھاویں پاس پڑوسی بیچ ہم

بھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (سیج پر ماتا) (۱) اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک شخص ہے جو ننھے بچوں کو کھلایا کرتی ہے جب وہ ان کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مر گئی تو بچے رونے کی صورت بنا لیتے یعنی بسورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صورت بنا لیتے ہیں در حقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچے دیکھ کر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں کبھی رونے کی۔ اگرچہ عام ایسے بچّے ہوتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثل تلق وغیرہ نے بھی اسی معنی کو باندھا ہے ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی — بھائی اُسے ہنساتی تھی (تلق)

مگر شیخ امام علی عرف ... نے اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بھائی نے بھی مجھ کو — جھلی میں نہ عشق کی خبر کی (...)

(۴) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر سب سے اول ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ ویرن۔ بیراخ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دوسرے کو کہہ کر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچوں کو اور بچے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صورت میں بھی زیادہ آتا ہے (۳) صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا +

بھائی بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ بجدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی + رفیق +

بھائی بندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری۔ یگانگی۔ جیسے ذکری بچہ یا بھائی بندی +

بھائی چارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ دوستی جو بھائی بندوں کے برابر ہو۔ پکی دوستی۔ یگانگی یارانہ۔ یگانگی۔ رفاقت + ایسا بھائی چارہ جس میں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہم پیالہ وہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدی رشتہ +

بھائیں بھائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ویرانہ برسنا۔ کسی جگہ یا مکان کا

نیز آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا ۔ شور و آواز کا نہیں ظاہر ہونا +

بھبک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) شعلے کی بھڑک ۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی گھچری چیز کی بو ۔ تعفن ۔ بھکراند جیسے شراب کی بھبک +

بھبکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف ۔ قرع انبیق (قرع و انبیق) (۲) لَو ۔ شعلہ ۔ لپٹ (۳) تعفن ۔ کسی تیز اور بری بو کی لپٹ جسے پورب میں مہک کہتے ہیں (۴) غرا کر بولا ۔ غضبناک ہو کر بولا ۔ گرجا

(اس صورت میں ماضی مطلق واحد غائب کا صیغہ ہے)

بھبکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہندو عو) (۱) پانی کھنڈانا ۔ پانی گرانا ۔ پانی اوندھانا (۲) تیز کرنا ۔ بھڑکانا ۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بھبکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) خوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اٹھنا ۔ بھڑکنا + جھلسنا ۔ جھلسنا ۔ آگ لگنا (۳) غرانا ۔ لال پیلا ہونا ۔ غصہ ہونا ۔ غضبناک ہونا +

بھبکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دھمکی ۔ گھرکی ۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا ۔ بھبکی گیدڑ

بھبکی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ڈر مان جانا ۔ ڈر جانا ۔ ڈراوے میں آجانا ۔ دھمکی میں آجانا + دھوکے میں آجانا +

بھبوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر سوتی جلا راکھ کر ۔ بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا ۔ لگانا ۔ یا ۔ ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناگروں پیت نہ سو ہیا رے میں
من انی چت رم گیو جوگی انگ بھبوت رما ورے (ٹھمری)

بھبودی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بہتری ۔ بھلائی ۔ فائدہ ۔ رفاہ (۲) خیریت ۔ عافیت (۳) فراغبالی ۔ خوش اقبالی (۴) ترقی ۔ افزونی +

بھبوکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شعلہ ۔ شرارہ ؎

اس بھبوکے کے نظارہ سے نہ جل جائے کہیں ۔ اس لیے چشم کو ہم اشک فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲) صفت) لال انگارا ۔ نہایت سرخ ۔ بھبھوکا ؎

دل پہ خوں کشتی میں جا کر جنگجو تو نے ۔ ہمارا کیا لڑائی کا بھبوکا لال مارا (ذوق)

(۳) گورا چٹا ۔ آتش کا پرکالا ۔ نہایت گورا ۔ صبیح ۔ حسین ؎

بلا ہو کر ترے بھبوکے غضب پھلجھڑیاں والا ۔ بھبوکا برق شعلہ کا آتش کا پرکالا (مظفر)

(۴) سفید ۔ براق ۔ چٹا (۵) نہایت تاباں ۔ روشن ۔ درخشاں ؎

گر رنگ گل داغ بھبوکا سا دکھاؤں ۔ گلزار جہنم کو تماشا نظر آوے (مومن)

(۶) گرم ۔ جلتا ہوا ۔ دہکتا ہوا (۷) غضبناک ۔ لال پیلا ۔ خشمگیں ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہو گئی ۔ لگی کہنے یہ ہے بلا کیا مجوئی (میر حسن)

(۸) سرخ پوش ۔ بیر بہوٹی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وہ بھڑک اٹھی ۔ کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک بھوک (ذوق)

(۹) شوخ و شنگ ۔ طرار +

بھبوکا بننا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آگ بننا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ غضب میں بھرنا +

بھبوکے اٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہو) شعلے اٹھنا ۔ غصہ کے مارے بخار چڑھ آنا ۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا ۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا ۔ دم دینا ۔ جھانسا دینا ؎

دم بدم غفلت کے بھبوٹے یہ بھپارا دو دیکر ۔ کیوں کلیجے کو مرے آگ لگاتے ہو تم (داغ)

بہت ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (بہُ) (۱) زیادہ ۔ نہایت ۔ اتگت ۔ کثیر ۔ از حد ۔ فراواں ۔ وافر ۔ بکثرت (۲) وافی ۔ کافی بس + من مانا (۳) (۴) وسیع ۔ کلاں ۔ بڑا (۵) افراط ۔ بہتات ۔ کثرت (۶) تودہ

بہت اچھا ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) خیر کیا مضائقہ ۔ پھر سمجھوں گا ۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو روتے ہیں جھنجھلا کو یار کہتا ہے ۔ میں سن رہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا (بحر)

(۲) کلمۂ ایجاب ۔ بہت بہتر ۔ بہت خوب ۔ بہت مبارک +

بہت دور ہو ۔ ہ ۔ (زنا) بڑے بے ڈھب ہو ۔ دور کی سوچتے ہو ۔ نہایت متفنی ہو +

بہت کر کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اکثر ۔ عموماً ۔ اکثر کر کے +

بہت ہو چکے ۔ ہ ۔ (زنا) دستر وک ۔ چلیے بیٹھیے ۔ رخصت ہو چکیے ۔ ہوا کھائیے +

بہت ہے ۔ ہ ۔ (محاورہ) برکت ہے ۔ نہیں ہے +

(چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہے ۔

تھا۔ اردو نفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بھتّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر۔ بھات۔ اُبلے ہوئے چاول۔ (۲) خوراک۔ توشہ۔ خوراکِ سفر۔ سفرخرچ۔ زادِ راہ (۳) الونس۔ زائد تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بھتا خیمہ۔ اسم مذکر۔ خیمہ کا سفرخرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بہتات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افراط۔ کثرت۔ زیادتی +

بھتار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) خاوند۔ پرُش۔ پتی۔ خصم۔ شوہر۔ بعل +

بہتاں۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بہت (۲) دوسری تول +

(چونکہ بقال اِکّے کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو ایک کے بجائے بہتاں کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بہتان۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دوش۔ تہمت۔ افترا۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک۔ عیب۔ بدنامی۔ دھبّا +

بہتان جوڑنا۔ دھرنا۔ رکھنا۔ لگانا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) الزام لگانا۔ عیب دھرنا۔ کلنک لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ ناحق کا قصور وار ٹھیرانا +

[illegible] ہو ۔ عبث بہتان مسیحا نے اسکے مجھ پر خواب کا جوڑا لا آتش

بہتا ہوا جوڑا۔ ہ۔ (محاورہ) کبوتروں کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی جھول نکالے۔ پے در پے انڈے بچے دیتے والے کبوتر +

بہتر۔ ف۔ صفت۔ (۱) بہت اچھا۔ بہت خوب (۲) عمدہ۔ اعلےٰ۔ افضل۔ اوّل درجہ کا +

بہتّر۔ ہ۔ صفت (۱) ستّر اور دو۔ ہفتاد و دو۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایوبے بہتّر پھرتے ہیں +

بہتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہبودی۔ ترقی +

بُھتنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھوت کی تصغیر۔ خبیث۔ پلید۔ ناپاک روح۔ پریت (۲) بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

بُھتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث۔ چڑیل۔ بلا۔ ڈائن۔ خبیثنی (۲) بدصورت عورت +

بھتنے کی چنڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنی ہی جیت۔ زبردستی کی جیت۔ ہیکڑی۔ (چونکہ چنڈھی چنڈھول کے کھیل میں جب بھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ چڑھی ہے تو لیتا ہے دیتا نہیں۔ اس وجہ سے یہ کاورہ ہوگیا۔ یعنی یہ شخص بھتنے کی چنڈھی ہے سب پر آپ ہی چڑھا رہتا ہے)

بھتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چاول جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں۔ حلوائے مرگ۔ طعام ماتم۔ کڑوی کھچڑی۔ حاضری +

بھتّی پکاؤں۔ ہ۔ (محاورہ عو) تیرا حلوائے مرگ تیار کروں۔ تیری حاضری پکاؤں۔ تجھے پیٹوں۔ تیرا ماتم کروں (سخت کوسنا ہے)

بھتّی کھائے۔ ہ۔ (محاورہ عو) سخت قسم دلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ ہمارا مرنا چاہے۔ ہمیں پیٹے۔ ہمارا ماتم کرے + (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا بیٹا۔ برادر زادہ +

بھتیج بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھتیجے کی بیوی۔ بھائی کے بیٹے کی جورو۔ زنِ برادرزادہ +

بھتیج داماد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھتیجی کا خاوند۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیٹی۔ برادر زادی +

بہتیرا۔ ہ۔ صفت۔ بہت سا۔ ازحد۔ بکثرت۔ کافی۔ وافر + اتِ گت۔ بہت۔ نہایت +

بھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غار۔ کھو۔ گیدڑ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی۔ سانپ کا بل (۳) چولہا۔ بھٹی۔ جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۴) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا۔ بکھانے والا۔ بدگو۔ ذم پرداز +

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کُجات
آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (کہاوت)

بھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چونہ پکانے کی بھٹی۔ گھلا۔ آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چولہے کی جلی ہوئی مٹی۔ ٹھیکر (۴) دراڑ۔ شگاف۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُسکے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکئی کی لکڑی۔ مکئی کی بال۔ خوشہ ذرت +

بھٹا سا اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو تن سے کاٹ دینا +

بھٹا سا اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلکی سی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی۔ آوارگی۔ سرگشتگی۔ راہ فراموشی (۲ صفت) جلد۔ سُرعت۔ فوراً۔ جیسے سنتی کے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب +

بھک

بھٹکا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ آوارہ پھرنا + بھکا بھکا پھرنا + گم کردہ راہ ہونا +

بھٹکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گمراہ کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھٹ کٹیلی ۔ بادنجانِ دشتی ۔ حدق ۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہوتے میں بیگن کے پودے سے مشابہ اور اسکا پھول زرد و سفید ۔ اور اسکا پھل زرد ککڑی کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاج اسکا دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔ کھانسی دمے اور دردِ شکم کو مفید نیز بلغمی اورام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گمراہ ہونا ۔ راہ بھولنا ۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا ۔ سرگشتہ ہونا ۔ جابجا پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ ڈانواں ڈول ہونا ۔ (۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش میں پھرنا ۔ جیسے اُس کے لئے جی بھٹکتا ہے +

بھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) بچھوا جانا ۔ بھرنا +

بھٹنی ۔ یا **بھٹنی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سرپستانِ زنان ۔ حلمہ + چھاتی کا منہ

بھٹور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ع) (متروک) چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی ۔

ڈنک سب کھتے ہیں نگیں ان پہ آکر کل بھٹور ۔ دیکھ تو کیا ظلم سے پوریں ہیں کچھریاں (رنگین)

بھٹئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف ۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ پنا ۔ بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولہا ۔ گلخن ۔ تنور ۔ دھوبیوں لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان ۔ کورہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہو ۔ شراب خانہ ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسکو بھٹیارا بھی کہتے ہیں

بھٹی چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کپڑوں کو رہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی دار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کلال ۔ مے فروش ۔ بادہ فروش +

بھٹیارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا ۔ تنور جھونکنے والا ۔ نان بائی ۔ طباخ ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا ۔ بھٹیار +

بھٹیار پن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کمینگی ۔ چھچھورپن + باورچی گری +

بھج

بھٹیار خانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) سرائے ۔ فرودگاہ (۲) غلغلیں جگہ ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے ۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیارے کی جورو ۔ بھٹیارانی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانے والی عورت +

بھٹی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سرخ ہو جانا ۔ پیچھے پڑ جانا ۔ چمٹ جانا ۔ سایے کی طرح لپٹا رہنا ۔ ہمزاد بنجانا ۔ جم ہو جانا +

بھج بل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بازو ۔ بھجا ۔ کہنی سے اوپر کا حصہ +

بھج بند ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو عو) ایک زیور کا نام جسکو بازو بند کہتے ہیں

بھجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بازو ۔ بھج دنڈ (۲) مثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا ڈنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈنڈ خم ۔ ڈنڈ اور بازو ۔ مصرع

اس بھجا ڈنڈ پہ کہتے تھے سپر چھیریں گے

بھجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رو میں چلا جانا ۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا پھیل جانا ۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا ۔ برباد ہو جانا (۴) تو رہنا ۔ اسقاط ہونا ۔ (صرف چوپایوں کے واسطے)

بہجت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوشی ۔ شادمانی ۔ تازگی ۔ نشاط +

بھجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت ۔ حمدِ خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت ۔ نعت ۔ استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بھجنا ۔ رام نام بھجنا ۔ عبادت کرنا ۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گُن گانا ۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا ۔ خوشی منانا ۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا ۔ شکریہ بجا لانا +

بھجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جپنا ۔ رٹنا ۔ رام نام لینا ۔ سمرن کرنا ۔ تسبیح پھیرنا ۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا ۔ سراہنا +

بھجنگ ۔ ہ ۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا ۔ کالا کلوٹا ۔ نہایت کالا ۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے ۔ کالا سانپ +

بھجنگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا ۔ اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے گنوار کرمچی کہتے ہیں اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُسکی مادین کوئل کے انڈے پھینک کر ۔ اپنے انڈے رکھ دیتی ہے جنہیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھ کر سیتی ہے اور بھجنگے کے بچے پلائے ہوئے بلاتے ہیں +

بھر	بھ

(۲) نہایت کالا و بیشعور۔ (جھینگا بھی کہتے ہیں) +

بھجوانا۔ ہ۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +

بھجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ پکا ہوا ساگ۔ بھجی بھی۔ شلغم اور آلو کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو گھل کر جوش کر لینے اور نمک مرچ ملا کر ترکاری بنا لینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو شتو بناتے ہیں +

بھچ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نہایت کالا۔ یا گورا (۲) اَن پڑھ۔ مورکھ + ٹھرگنوار۔ خوش۔ ناتراش۔ وِلایت۔ رنگروٹ + اُزبک +

بھچک رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ متعجب ہونا۔ ہک دھک رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا + ~

وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو بھچک نہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک (میر حسن)

بھچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دبنا۔ جھکنا (۲) سکڑنا۔ سمٹنا (۳) شرمانا۔ (۴) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

بھچیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (بانا سی) (۱) سکیڑ۔ تنگی (۲) دھانڈل۔ چھینا جھپٹی +

بھچیڑ لانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فعل لانا۔ دھانڈل کرنا۔ تنگدلی کرنا +

بھد۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھل یا کسی چیز کے ریت پر گرنے کی آواز +

بھدا۔ ہ۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بطخ کی طرح بھد بھد کر کے چلے۔ بھدیلا۔ بھچپس (۲) بھونڈا۔ بد حیثیت۔ بد ہیئت (۳) سُست۔ کاہل (۴) بھونڈو۔ بیوقوف۔ کندۂ ناتراش +

بھداکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بھد سے گرنے کی آواز۔ دھماکا (۲) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھدکن +

بھدا کا دینا۔ یا سُنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پٹخنا دینا۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔ بھد کنا دینا +

بھدانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صحیح بہیدانہ۔ بہی کا بیج۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا تُرت اور انار +

بھد بھد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھدرا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تیں شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

استری کا نام (۳) اسم مذکر۔ گھوٹ موٹ۔ چار ابرو کا صفایا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مونڈن +

بھدرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +

بھدرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے منڈنا (۲) صفایا ہونا۔ چاٹنا ہونا۔ بالکل لُٹ جانا۔ رُس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بہ ورپہ۔ ا۔ تابع فعل (عو)، پئی در پئی۔ سلسلہ وار۔ تفصیل وار۔ مفصّل جیسے بہ ور بہ حساب سُنا دیا +

بھدرک۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) لابھ۔ نفع۔ فائدہ (۲) استقلال۔ استحکام۔ اُستواری جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت۔ اعتبار (۴) سلیقہ۔ سگھڑپن (۵) لُطف۔ خوبی۔ مزا +

بھدیلا۔ ہ۔ صفت۔ بھدے کی تصغیر۔ دیکھو بھدّا +

بھدیلی۔ ہ۔ صفت (۱) بھدی۔ بھچپس۔ بدنما (۲) بھونڈی۔ بدصورت +

بھڈری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈکوت۔ مولیا۔ رتال۔ جوتشی۔ سامدرکی۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آئندہ حال بتانے والا +

بھر۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برائے اظہار مقدار جیسے تولہ بھر۔ رتی بھر (۲) تمام۔ سارا۔ کل۔ پورا جیسے جنم بھر۔ راستہ بھر۔ دن بھر۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مُٹھی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) یکمشت۔ مٹھی بھر کر۔ پوری مٹھی بھر کر (۲) بکثرت۔ بافراط۔ ڈھیروں جیسے نام نمود کی خاطر بھر مٹھی روپیہ اُٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +

بھر مُنہ۔ یا۔ **مُنہ بھر کے۔** ہ۔ تابع فعل کسر نہ رکھکر۔ کمی نہ کر کے۔ کامل طور پر (۲) حسب دلخواہ۔ خاطر خواہ جیسے مُنہ بھر کر سُنایا

بھرّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ترغیب۔ تحریص۔ تحریک۔ لوبھ (۲) دم جھانسا۔ فریب (۳) کسی پھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پورب۔ ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعۃً کبوتروں کے اُڑنے کی آواز +

بھرّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ترغیب دینا۔

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بہرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ س ۔ (بدھرہ) وہ شخص جس کی قوّتِ سامعہ جاتی رہی ہو ۔ گونگا ۔ کر ۔ اصم ۔ آگندہ گوش ۔ گران گوش +

بہرا بھجر یا ۔ **بہرا بھٹنڈ** ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت بہرا ۔ ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آگندہ ۔ پُر ۔ لبریز ۔ معمور (۲) ٹھیک ۔ عین (۳) ۔ ع ۔ سارا ۔ تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتولا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ع) (۱) رچا بچا ۔ فارغ البال (۲) بارور ۔ صاحب اولاد (۳) بھرا پُرا ۔ اثاثے اور اثاثے سے پُر + معمور جیسے بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا ۔ (بھرا بتولا بھی بولتے ہیں)

بھرا پُرا ۔ ہ ۔ صفت (ع) (۱) رچا بچا ۔ آسودہ ۔ دھن وان ۔ فراغبال ۔ فارغ البال (۲) بارور ۔ ثمردار ۔ پُر ثمر (۳) آس اولاد والا ۔ صاحب اولاد ۔ پُتروان +

بھرا گھر ۔ ہ ۔ صفت (ع) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی +

نظر آتا نہیں جب اک سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ پے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہو جیسے اس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بھُرّا ۔ ہ ۔ صفت (دراصل ۔ بھونرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔ جیسے سیاہ ۔ بھُرّا +

بھُرّانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آواز بھاری ہوجانا ۔ گلا بیٹھ جانا +

بھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیا بھن کرانا +

بھر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا ۔ گھاؤ بھر کر برابر ہوجانا ۔ انگور بندھ جانا (۲) درد آنا ۔ رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو کڑھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھراؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھرتی ۔ حشو ۔ آگندگی (۲) پُری ۔ گڑھے وغیرہ کے

بھرائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بھر جانے کی اُجرت ۔ جیسے پانی ۔ گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی ۔ آگندگی ۔ انباشتگی ۔ چھڑکاؤ (۳) ۔ تاؤن ۔ آب پاشی کی اُجرت سقے کی مزدوری ۔ پنہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا ۔ پلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑوانے کی اُجرت +

بھڑ بھڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بخت کا نقیض خستہ ۔ روے دار ۔ وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں ۔ جیسے بھڑ بھڑا پتھر ۔ بھُر بھُرے چنے ۔ بھُر بھُرا گوشت

بھڑ بھڑانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بھنڈنا + بکھرنا ۔ خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ دل کا لگاؤ کرنا + دل بھڑنا +

بھڑ بھڑانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کم کم ورم ہونا ۔ سوجن ہونا ۔ سوجنا (۲) تھمتمانا +

بھڑ بھڑاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ورم ۔ سوجن + تھمتماہٹ +

بھڑ بھڑاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خستگی ۔ خستہ پن +

بھر پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا (۲) پاٹنا ۔ دعاء پوجنا ۔ نجات پانا + کچھ نہ پانا ۔

شیشہ ہاتھ آیا نہ بنے کوئی ساغر پایا ساقیا اے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا ۔ جیسا کرنا ویسا پانا ۔ اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ٹرخایا میں کہا بخشئے صاحب مجھے میں بھر پایا (سودا)

(۴) حسبِ منشا مُراد حاصل ہونا ۔ بامراد ہونا ۔

پانی پینے کو یہ چلّو جو ملا بھر پایا واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (دیگستہ کرار)

بھر پور ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پورا ۔ کامل ۔ بالتمام جیسے بھرپور ہاتھ پڑا (۲) لبریز ۔ معمور ۔ ملتب ۔ لبالب ۔ بھرا ہوا (۳) اگھایا ہوا ۔ مستغنی +

بھرت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسکٹ ۔ ایک مرکب دھات کا نام جسمیں جست تانبا ۔ سیسا ملا ہوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرتہ بھی کہتے ہیں)

بھرت ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہوا +

بھرتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جھلسے ہوئے بینگنوں یا اُبالے ہوئے کدو یا شلغم کو جو نچوڑ کر پکا لیتے اور اُسے مصالحہ ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھرتا کہتے ہیں +

بھرتا کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھلس دینا ۔ جھلجھلا دینا +

بھرتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) حشو ۔ بھراؤ ۔ آگند ۔ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) داخلہ ۔ اندراج ۔ کسی محکمہ میں نام

کھسا جاتا۔ سرِ دول۔ (۲) کشتی میں سپاہیوں کی جگہ اور سپاہیوں کو رکھنا۔
دوزخ مجھ عذاب کی جنت ثواب کی ۔ بھرتی کہاں کروں دلِ خانہ خراب کی (داغ)
(۳) تکمیل۔ پُرتی (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ (۲) نکمی چیزیں ٹھونسنا۔ کسی نہ کسی طرح کام سادھنا (۳) سوداگری مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ بے لطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں۔ بُرا شعر +

بھرتی کا مال۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) سوداگری مال۔ تجارتی سامان (۲) وہ مال جو بہت اچھا نہ ہو۔ ردّی مال +

بھرتی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ پیتل یا بھرت کا ظرف جسمیں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا اٹھوا۔ بڑی بٹلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹیرا۔ کسی یا برنجی برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلودہ ہو جانا۔ بھرا جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مراد ہوتی ہے (۴) گھسیکا گیا بھس بھرنا۔ حاملہ ہو جانا +

بہر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا۔ مالا مال کر دینا۔
تاریکیوں کی تکے اشتہا تو جو بھرا لالچ کیا ہو ۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتے ہیں (سحر)
(۲) عوض دینا۔ نقصان پورا کر دینا۔ تاوان دینا (۳) بھگا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رفو کرنا۔ اور ما کرنا (۶) سان دینا۔ تیز کرنا +

بھرشٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اشدھ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دونوں بھوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرو +

بھرکس نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مار کر بُرا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ قیمہ کر دینا۔ چورا چورا کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا +

بھرکس نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ جان نکلنا + پلیتھن نکلنا۔ کچومر نکلنا (۲) دِوالہ نکلنا۔ برباد ہونا +

بہر کیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہر حال) +

بھر کے مُنہ گالی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ (مُنہ بھر کے زیادہ بولتے ہیں)

بھر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پورے پورے دام وصول کر لینا۔ تاوان لینا +

بھرم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار۔ بھروسا (۲) شک۔ شبہ۔ گمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ سندیہ (۴) ظاہری ناموری۔ بھبھک۔ شہرت (۵) راز۔ بھید۔
صبا نے کھولکر معروف اسکی زلفِ شکیں کو ۔ بھرم عالم میں سارا نافۂ تاتار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) کسی پر شبہ ہونا۔ کسی پر گمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا۔ بے اعتبار ہونا +

بھرم کرنا۔ یا۔ **رکھنا۔** ہ۔ فعلِ لازم (۱) گمان کرنا۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا (۲) بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا۔ یا۔ **کھل جانا۔** ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جانا۔ اعتبار اٹھنا +

بھرم کھولدینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پت کھونا۔ آبرو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھرمار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بہتات سے کچھ کرنا۔ (اظہار کثرت کیواسطے بولتے ہیں)

بھرمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) لالچ دینا۔ ٹپانا (۳) بھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی)۔ بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا چھاجوں مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہونا۔ معمور ہونا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رُکنا۔ اٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اللہ رکھے اسکے بچہ کو چار بھر کر پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا جیسے کس شکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلودہ ہونا۔

بھرن

بھر ٹرنا۔ سنا۔ شور بور ہونا (۶) رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔
(۷۔ عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارنا بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں
بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ انکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے
والی ہیں گھرا جاڑو نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر
ہونا۔ اِلتیام زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا۔
تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پورا کرنا۔ گرہ سے
دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا
جیسے دُکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہو جانا۔ کھسرہ یا چیچک کا
پورا نکل آنا جیسے چیچک کا پورا پورا اُبھار ہو جانا (۱۴) جب مکان
کے ساتھ کہیں گے تو بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے
(۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ پُر کرنا (۱۶) پھیلا ہونا۔ قریب بگڑ
ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔
(۱۸) شل ہونا۔ تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹)
خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا
(۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا
(۲۲) گیابھن ہونا۔ گھوڑی یا کتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔
دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی
(۲۵- ہندو عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۶-
فعل متعدی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ
ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چکانا۔
ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔
(۲۷- عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پر سلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔
جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں
بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے راتوں ہی رات میں
خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اس موقع پر بولتے ہیں)
(۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے
لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چھیتنا۔
دبتے ڈالنا (۳۳) بٹنا جیسے نلیوں میں سوت بھرنا یا گوٹا بننے
کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ مالامال کرنا (۳۵)
بجالانا۔ تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

بھرو

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور لفظوں کے ساتھ بلکہ اور اور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ الفاظ اکثر
علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے (دیکھئے یہاں وہ ایک الفاظ شاذ لکھ کر ختم کردیتے
ہیں۔ بلکہ بھرنا اس کے معنے ہیں کو منہ سے نکالا۔ منہ کا بھرنا اس معنی میں پینا اور بہت
اور بھی اسی طرح کے بہت سے الفاظ ہیں) +

بھرنا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف
اٹھانا۔ سلوک کرنا۔ سلوک ہونا۔ شریک اخراجات ہونا۔ دوسرے
کی مفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ دوسرے
کے اخراجات اپنے ذمہ لینا۔ پورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی
مفلس ہے تو تمہارا بھرنا کیونکر بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا +
منہ بھرائی یا رشوت دینا +

بھر نظر دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب دیکھنا۔ پوری
نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھر نیند سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہروپ۔ س۔ [illegible] اسم مذکر۔ مرکب از بہو + روپ)
لغوی معنی بہت سے روپ۔ اصطلاحی طرح بطرح کے بھیس
بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا
بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں ہر روز بنے ہے اک نیا سانگ (مصحفی)
(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بہروپ بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔
نیا روپ دکھانا ؎
کبھی ہو شام کبھی صبح سایہ ہو گہ دھوپ کو چرخ بوقلموں کے بھرے ہے نیا بہروپ (نکہت)
(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہروپیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ سوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس
بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکاباز۔ شعبدہ باز۔
چھپٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گنوار۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹھا +

بھروسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُمید۔ توکل۔ اعتبار۔ توقع۔ آسرا۔ اعتماد +

بھرہ - ف۔ اسم مذکر (۱) نصیب۔ حصہ۔ بھاگ۔ قسمت (۲) فائدہ +

بھرہ کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) متبحر ہونا۔ ملکہ
ہونا۔ کمال ہونا۔ دل روشن ہونا۔ پردہ کھلنا +

بھرہ مند۔ بھرہ ور۔ یا۔ بھرہ یاب ۔ ف ۔ اسم مذکر صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ خوش طالع۔ مُقبال مند۔ فایدہ اٹھانیوالا۔ تمتّع لینے والا +

بھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتر وں کا شکار کیا کرتا ہے۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ حائے حطی سے پایا جاتا ہے (۲) وُہ عورت جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) چندہ ۔ باچھ +

بھری برسات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عین موسم بارش ۔ برسات کا عین وقت

بھری بھری راتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گداز اور گوشت دار رانیں ۔ گُل

بھرے بیٹھے ہیں ۔ یا ۔ بھرے ہوئے ہیں ۔ ہ ۔ (محاورہ) (۱) غضبناک ہو رہے ہیں۔ خشم آلودہ ہیں۔ بھنائیں (۲) درد آلود و غمگین اور آزردہ ہیں (۳) پُر از شکوہ ہیں ۔ سے

دیکھا آخر کر بھوڑی کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دم پر چڑھانا ۔ جھانسے میں لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رجے کو رجانا ۔ دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا

بھری مجلس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ برسرِ محفل ۔ عین مجلس میں +

بھڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز ۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازِ گوز (۳) مسخرا +

بھڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ زنبور ۔ زنبورِ سرخ ۔ پتر ۔ پرنی ۔ ایک زرد رنگ کے پردار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور ۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲) صفت ۔ لڑاکا ۔ فسادی ۔ وُہ شخص جسکو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ غبارِ خاطر ۔ دل کا بخار یا کینہ ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دل کا غبار نکالنا ۔ کینہ کشی کرنا ۔ عداوت نکالنا (۲ ۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کا رنج اور طبیعت کے غصّے کو فرو کرنا +

بھڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بِلانا ۔ قریب لانا ۔ مقابل کرنا ۔ ستانا (۲) لڑوانا ۔ لڑائی کروانا (۳) دینا ۔ رشوت میں دینا (جیسے) دس بیسے بھڑاؤ تو تمھارا کام بن جائے (۴) ساجھا ملانا ۔ شراکت کرنا ۔ بیّع

ڈالنا (۵ ۔ قمار باز) داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا (۶ ۔ بندہ) کتّا بھگانا ۔ دلّالی کرنا ۔ دلّہ پن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض ۔ وُہ شخص جو دل میں تو کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصّہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر جا ہو سو کہہ دے ۔ مغلوب الغضب آدمی جو جلد غصّہ ہو اور جلد صاف ہو + (۲) صاف دل ۔ بے ریا ۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا ۔ کم ظرف (۴) کچّی پکّی کہنے والا

بھڑ بھونجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا ۔ نخود بریز ۔ گندم افروز (۲) صفت ۔ سیہ فام ۔ کالا کلوٹا ۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑ تنگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبونگ ۔ غل غپاڑا ۔ جھگڑا ۔ دھوم دھام ۔ شور و شغب ۔ ہنگامہ ۔ جیسے براتیں شیطانی بھڑ تنگا نہ سہی +

بھڑ ساں ۔ ہ ۔ صفت (بازاری) احمق ۔ جانگلو ۔ بیوقوف ۔ بوجھو بجھوّا +

بھڑک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک ۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ ۔ رونق ۔ زیب و زینت ۔ نمود ۔ تکلّف (۳) وحشت ۔ وحشی پن ۔ جھجک ۔ رمیدگی (۴) اشتعال ۔ لپک ۔ التہاب +

بھڑک اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مشتعل ہونا ۔ لپک جانا ۔ بل اٹھنا ۔ شعلہ زن ہونا ۔

بھڑک دار ۔ ہ ۔ صفت ۔ چمکیلا ۔ بھڑکیلا ۔ تکلّف جھمکاتا +

بھڑکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) لپکانا ۔ مشتعل کرنا ۔ آگ کو تیز کرنا ۔ زیادہ لو اٹھانا (۲) بھکانا ۔ غصّہ دلانا ۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا ۔ چونکانا ۔ اچٹانا ۔ چھکانا + ڈرانا (۴) حقّہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا ۔ زیادہ لو اٹھنا ۔ التہاب ہونا (۲) بدکنا ۔ جھجکنا ۔ چونکنا ۔ یکا یک ڈر کر بھاگ جانا ۔ متوحش ہونا (۳) غصّہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ برافروختہ ہونا ۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا ۔ جلنا ۔ تیز ہونا جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا ۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶ ۔ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آ جانا +

بھڑک کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ متّصل ہو کر بیٹھنا ۔ لگ کر بیٹھنا ۔ بہت پاس بیٹھنا ۔ قریب بیٹھنا ۔ لگ کر بیٹھنا ۔ اڑ کر بیٹھنا ۔ گھس کر بیٹھنا ۔ سے

جمع ہیں محفل میں سب مجھ سے خفا تجھ کو کیا + بھڑکے بیٹھونگا اگر میں بھی تو کیا ہو جائیگا (عشق)

تنگیٔ محفل کی وہ وقت بھڑکے بیٹھا ہے ہوا ۔ بات اہلِ بزم کی کثرت کا احساس ہو گیا (تسلیم)

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا ۔ یا ۔ بھڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا ۔ بد آدمی کو گرم کرنا ۔ غصّہ دلانا +

بھڑکیلا ۔ ۔ صفت ۔ پُر تکلّف ۔ زرق برق ۔ زرق ابھڑک ۔ چٹکیلا ۔ چمکیلا +

بھڑمبا ۔ ۔ اسم مذکر (عوام) بھڑم کی تصغیر +

بھڑوگن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) (کمتی) مسخرہ ۔ بے شرم ۔ بے حیا +

بھڑنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) جوڑے جوڑ ملنا ۔ پیوستہ ہونا ۔ متّصل ہونا ۔ قریب ہونا ۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا ۔ لڑنے کو آمادہ ہونا ۔ گُتھنا ۔ (۳) ٹکرانا ۔ ٹکّر کھانا (۴) تلواروں سے لڑنا ۔ چپقلش کرنا ؎

جا بجا بھڑا اُس صفِ مژگاں کا آج ۔ دل تو بڑا ساہی جگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا ۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) تُفل لگنا ۔ بند ہونا +

بھڑوا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ قرم ساق ۔ قلتبان ۔ دیّوث ۔ بے غیرت ۔ دلّال ۔ وہ شخص جو عورتوں کو مردوں کی اور مردوں کو عورتوں سے ملائے ۔ نقیب ۔ وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا ۔ ۔ بھڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) قلتبانی ۔ بھڑواپن (۲) لڑوانے کا پیشہ +

بھڑکی ۔ یا ۔ بھڑکیاں دینا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) کبوتروں کو اڑانا سکھانا ۔ گھڑی اڑانا گھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا ۔ دِق کرنا ۔ ستانا +

بُھس ۔ ۔ اسم مذکر ۔ اناج کا چھلکا یا اُس کی نالیوں کا چورا جو کہ بھوسی کہلاتا ہے +

بُھس بھروانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھال کھنچوا کر بُھس بھروا دینا اور پہلے کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بُھس کے مول رُلیدہ ۔ ۔ بہ ۔ نہایت ارزاں ۔ کوڑیوں کے مول ۔ قیمتی چیز کا سستے مولوں بکنا +

بُھس میں چنگی ڈال جمالو دُور کھڑی ۔ ۔ ۔ کہاوت ۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اُس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھساکو ۔ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو ۔ ہلکا تمباکو ۔ سادہ تمباکو +

بھسٹل ۔ ۔ صفت ۔ (صحیح بھسٹل) (۱) قابلِ نفرت ۔ گھناونی (عو) (۲) کثیف ۔ نجس ۔ گندی ۔ بھشٹ +

بھسنڈ ۔ ۔ صفت ۔ نہایت موٹا اور بھدا آدمی ۔ بھد لیسڑا +

بھسکنا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو) تحیّر ہو جانا ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ جیسے پان بھسکنا +

بھسکڑ ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بسیار خوار ۔ بہت کھانے والی عورت (۲) شوخ و شنگ ۔ ہرجائی عورت +

بھسم ۔ ۔ اسم مذکر ۔ سنسکرت (صحیح بھسم) خاکستر ۔ راکھ ۔ بھبوت +

بھسم اشنان ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (ہنود) اُپلوں کی راکھ سے نہانا ۔ راکھ ملنا جس طرح اہلِ اسلام تیمّم کرتے ہیں اسی طرح اُن کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہا لینا درست ہے +

بھسم پتری ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ گانجا ۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بطور تمباکو پیتے ہیں +

بھسم رمانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کر دینا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کر راکھ کر دینا ۔ بالکل بھسم کر دینا +

بھسم ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) جل کر راکھ ہونا (۲) ہضم ہو جانا ۔ ہضم ہونا ۔ (۳) غصّہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا ۔ فنا ہونا ؎

شعلہ پیدا گر ہو تیری تیغ ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت (سودا)

بھسنا ۔ ۔ فعلِ لازم (گیتوں میں) (۱) تبسّم کرنا ۔ مسکرانا (۲) ہنسنا ۔ خندہ ہونا (۳) خوش ہونا +

بھسنڈ ۔ ۔ صفت ۔ نہایت موٹا آدمی ۔ سنڈا ۔ فربہ ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بد صورت معلوم دے +

بہشت ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) باغ ۔ گلشن ۔ گلزار (۲) باغِ ارم ۔ جنّت ۔ فردوس ۔ خلد ۔ بیکنٹھ ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدے تو آنکھوں میں مری بیکل لگے ۔ جس نے دیکھا ہو تجھے اُس کو تماشا کیا ہو (میر)

سُرگ (۳) مقامِ راحت و آسائش ۔ آرام کی جگہ ۔ عیش کا مقام ۔ مقامِ فرحت ۔ جائے فضا ۔ دل لگی کی جگہ (آجکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ انار +

بہشت کی قمری ۔ ۔ اسم مؤنث (بازاری) منگا ۔ گھمی ۔ کنچنیاں ۔ ناچنے گانے والی عورتیں ۔ زنخہ ۔ ہیجڑا ۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ نسیمِ صبح ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آئے ۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

اں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حق فرزندی ادا نہ کرنا۔ بچوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بہشتی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقّہ۔ پانی بھرنے والا۔ ماشکی (۳۔ صفت) الٰہی۔ علوی۔ آسمانی۔ جنّتی۔ فردوسی۔ بیکنٹھ باشی۔ سرگ باسی۔ برہم لوکی +

بہشٹا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلاظت۔ فضلہ۔ گوبر۔ براز (ہندو)

بہشٹل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت۔ کثیف عورت۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت۔ گھناؤنی +

بھک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادہ (۲) تمباکو کے پتّوں کا باریک چورا۔ بُرادہ (۳) دراڑ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انجن وغیرہ کے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بارود کا دفعۃً اُڑ جانا (۲) صاف ہٹ جانا جسے فق سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثلاً گندھک شورہ بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بھکاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ ٹکڑ گدا۔ فقیر۔ گدا۔ منگتا +

بھکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ورغلانا۔ اِغوا کرنا (۲) بھٹکانا۔ راستہ بھلانا (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھوٹ بول کر یقین دلانا (۴) ڈہکانا (۵) غلطی کرانا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا + وعدہ وعید کرنا (۷) ناحق لڑنے پر آمادہ کرانا (۸) کان بھرنا۔ بدی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

بھکاوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) دم۔ فریب۔ اِغوا +

بھکاوے۔ یا۔ بھکائے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر پھولنا۔ پرچک یا لگ پر کودنا +

بھگت۔ س۔ (भक्त) اسم مذکر (ہندو) (۱) عابد۔ زاہد۔ پارسا۔ دھرماتمن۔ تپسیری و پرہیزگار۔ متّقی (۲) بیتلا وغیرہ کا پجاری۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ جھنتر منتر کرنے والا۔ سیانہ۔ ملّانا۔ چھکیدار۔ پہاڑی۔ ظاہر پیر یا مدار وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھگتی۔ س۔ (भक्ति) اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔

پوجا (۲) خلوص۔ اِخلاص (۳) عقیدت۔ اِرادت +

بھک چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑھ چلنا۔ اِترانا۔ حد سے پاؤں نکالنا۔ سر کو چڑھنا +

بھکرانْد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھتے کے گلے سڑے اناج کی سی بُو۔ ناگوار بُو +

بھکرانْدا۔ ہ۔ صفت۔ خراب بُو کا۔ بھکرانْدکا +

بھکسا۔ ہ۔ صفت۔ بین ریج کا۔ وہ آٹا جو گھُنڈا جائے +

بھکسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھینس کی طرح کھانا۔ بہت کھانا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا +

بھکشا۔ س۔ اسم مؤنث۔ بھیک۔ خیرات +

بھک منگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بھیک مانگنے والا۔ فقیر۔ گدا۔ ٹکڑ گدا۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا سائل۔ بھوکا۔ کنگال۔ نہایت مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھک موا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھوک کا ٹوٹا۔ فاقہ کش۔ گرسنہ۔ روٹیوں کا مارا (۲) نیث میں بھوک ہوئی (م) ؎

خوشی سے کیوں رنگت بھرے رخ کو دیکھتا ہوں وہ بھک موا سا

بجے بجے ڈھونک اِدھر اُدھر بجے اُجاغ۔ روشن مراد حاصل (انشا)

بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ راستے سے پھرنا۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا (۳) رپٹنا۔ پھسلنا۔ جیسے ہاتھ بھکنا قلم بہکنا (۴) بڑھانا۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ ہذیان ہونا۔ بخار میں بڑبڑانا۔ نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا۔ لرزنا۔ لڑکھڑانا (۶) بکارنا۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا۔ اِترانا +

بھکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اناپ شناپ کھانا۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ نگلنا۔ بھکوسنا +

بھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھپنا۔ گھُس جانا۔ چبھنا۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا۔ جیسے سوئی بھک گئی +

بھکوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نادان۔ احمق۔ بیوقوف (۲) مسخرہ۔ بکواس بکنے والا۔ دٹوش (۳) مسخرہ۔ یاوہ گو۔ بکواسی +

بھکوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) کھانا۔ نگلنا۔ ہڑپنا +

بھگّا۔ ہ۔ صفت۔ (پورب) (۱) سادہ لوح۔ مودھو۔ بیوقوف (۲) پُھرا ہٹا۔ دہ جیسے تیل بھگّا +

بھگّا۔ ہ۔ صفت۔ لڑائی سے بھاگی ہوئی بھیڑ۔ بھگوڑی بھیڑ (پورب)

بھگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دوڑانا۔ ہنکانا۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا۔ شکست دینا۔

پھرانا (۴) مُنہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہرا دینا +

بھگت ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (بھگت)

اُجل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان
ہم تو جانت بڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) سادھو ۔ ابھوانات وہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳) اِسمِ مؤنث ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا رُوپ بھرتے ہیں (۴) سیانا ۔ بھوپا ۔ اوجھا ۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) سنگتیا ۔ مسخرا ۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا ۔ سوانگی (۷) مثنوی قیمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں بھنڈ یا کتھک سے مراد ہے +

بھگت باز ۔ (۱) اِسمِ مذکر ۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں ۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنے تئیں نیک بیوپار سا ظاہر کرنا ۔ عابد ہونا ۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) گت ہونا ۔ گت بننا ۔ مٹی پلید ہونا ۔ دُرگت ہونا ؎

اُس بُت نے اپنے گھر جو بُلوا لیا ہو دوست ہیہات ہم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بُھگتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پُورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا ۔ بجا لانا ۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا ۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا ۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا ۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بُھگت لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا ۔ سنا رُٹ لینا ۔ جیسے ایک ایک سے بُھگت لُونگا +

بُھگتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ نمٹنا ۔ نبڑنا ۔ ختم ہونا ۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا ۔ برداشت کرنا ۔ سہارنا ۔ سہنا (۳) بے باق ہونا ۔ چکنا جیسے قرضہ بُھگتنا (۴) بھرنا ۔ بھوگنا جیسے قید بُھگتنا (۵) فیصلہ ہونا ۔ تصفیہ ہونا (۶) ۔ عو ۔ نباہنا ۔ نباہ کرنا ۔ بر سر آنا (۷) ڈنڈ دینا ۔ تاوان دینا (۸) بدلہ لینا ۔ بدلہ اُتارنا ۔ برتاؤ کرنا (۹) حملہ آور کرنا ۔

سن سمجھوتہ کرنا ۔ راضی برضا کرنا (۱۱) فراغ حاصل کرنا ۔ فرصت پانا ۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا ۔ بانٹ چُونٹ کر فراغت حاصل کرنا ۔ جیسے اِس والان میں تم بانٹو دُوسرے میں میں بُھگت لُونگا ۔ (۱۲) فعلِ متعدی) سمجھنا ۔ سُلجھنا +

بھگتی ۔ یا ۔ **بھگتیا** ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ناچنے گانے والا فرقہ ۔ بھانڈ ۔ نقال +

بھگڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ بگڑا ہوا اناج ۔ کھٹے کا غلہ ۔ وہ غلہ جس کا رس نکل گیا ہو ۔ بھگڑا اندی بُو کا غلہ +

بھگل ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ مکر ۔ فند ۔ فریب ۔ چھل ۔ دھوکا ۔ بناوٹ + پاکھنڈ

بھگل بِدیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ فریب دہی ۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ

بھگل کا ٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فریب بنانا + مکر کرنا + شُعبدہ بازی کرنا ۔ بناوٹ کرنا +

بھگوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھگوڑا ۔ بھاگ جانیوالا ۔ گریز پا + وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا اور اُستاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا ۔

بھگوان ۔ س ۔ اِسمِ مذکر (از भगवान بھی گشائیں) (برج) بھگمان ۔ بھگوت ۔ ایشور ۔ ایشر ۔ پرمیشر ۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ۔ مختارِ مطلق ۔ خُدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا ۔ یا ۔ **مارنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جُوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے ۔ نہایت سرزنش کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ از حد ذلیل کرنا ۔ گوہ میں نہلانا +

بھگوتی ۔ س ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دُرگا ۔ دیوی ۔ دیبی ۔ بھوانی + کالی ۔

بھگوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پانی میں تر کرنا ۔ گیلا کرنا +

بھگی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ بھاگڑ ۔ ہڑبڑ ۔ ہلچل ۔ افراتفری +

بھگی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھلبلی پڑنا ۔ ہلچل ہونا ۔ بھاگڑ مچنا ۔ خوف کا رُکو

بھلا ۔ یا ۔ **بیلڑ** ۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اچھا ۔ عمدہ ۔ بہتر ۔ خُوب (۲) نیک ۔ پاکدامن ۔ نکوکار (۳) انوکھا ۔ عجیب ۔ سہاونا ۔ دلپسند ۔ دلاویز ۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں ۔ اچھا ۔ بلے ۔ آہا (۵) تاریخ قبیل ۔ ٹھہر ۔ دم لے ۔ صبر کر ۔ خیر سمجھوں گا ۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ ۔ واقعی (۷) ایک کلمہ زائد جو اکثر حُسنِ کلام کو واسطے زبان پر آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ؎

بھلا

کیا کرو گے تم بھلا باغ ہمارے لیکر آشیانے کو ہے اک شعلۂ خس خار بہت

(۸) سلوک - نیکی - جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف - شریف جیسے بھلا سا ہو تو اب اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی - ۱ - اسم مذکر - (۱) اچھا آدمی - نیک بخت آدمی + شریف آدمی - عزت دار آدمی - بھلا مانس (۲ - طنزاً) شریر - فتنہ انگیز نالایق - فسادی + پاجی - چالاک + فسادی

بھلا جی - یا - بھلا صاحب - ۱ - (ندا) بطور طنز - خیر کیا مضایقہ ہے - کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا - ۰ - فعل لازم - بہتری چاہنا - خیر چاہنا - بہبودی چاہنا +

بھلا چنگا - ۰ - اسم مذکر - تندرست - اچھا بھلا - صحیح سالم - موٹا تازہ خلاصہ +

بھلا کرنا - ۰ - فعل متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا - سلوک کرنا - خیرات کرنا جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا - ۰ - فعل لازم - اچھا معلوم دینا - زیب دینا +

بھلا مانس - ۰ - اسم مذکر - بھلا آدمی - مرد آدمی - نیک آدمی + مہذب (۲) خلیق - ملنسار - خوش مزاج (۳) اشراف - شریف - ذی عزت (۴) نیکبخت - نیکذات (۵) سیدھا - صاف دل (۶ - طنزاً) بد - بدذات - شریر - دنگئی - فسادی - جیسے تم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے - ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا - ۰ - فعل لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا - ۰ - فعل لازم - کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھلانا - ۰ - فعل لازم (۱) فراموش کرنا - یاد سے اُتارنا - یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا - فریب دینا +

بہلانا - ۰ - فعل متعدی - (۱) کھیل میں لگانا - کسی شغل میں مشغول کرنا - بچے کو رونے سے باز رکھنا ۔

کوئی مشتاقِ تماشا ہو تو کرئی حیلہ ہو مجھکو بہلاتی ہے قسمت انکو بہلاتی ہے نیند (ذوق)

(۲) پھسلانا - دم میں لانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - (۳) تسلی دینا - تشفی دینا - جھوٹی باتیں بنا کر تسلی دینا - (۴) کسی سیر و تماشے سے دل کو خوش کرنا +

بھلاوا - ۰ - اسم مذکر - (۱) جھانسا - بہکاوا - پھسلاوا (۲) چھل -

بھلے

فریب - دغا - دھوکا کام حمایت - پشتی + بھروسا - پچھلا سرا - جیسے کسی کے بھلاوے میں نہ آنا +

بھلاوا - ۰ - اسم مذکر - تفریح - جی کا پرچاوا - سن کا پچھلا سرا +

بھلاواں - ۰ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام جو اکثر دوا میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے میں - بلادر +

بھلائی - ۰ - اسم مؤنث - (۱) نیکی - نکوئی - بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیک نامی (۴) فائدہ - منفعت (۵) خوبی - عمدگی (۶) خوبصورتی - حسن (۷) سلوک - خیرات - احسان +

بھلائی رہنا - ۰ - فعل لازم - نیکنامی رہنا - نیک یادگار رہنا - نیکی قائم

بھلائی لینا - ۰ - فعل متعدی - نیکی یا ثواب حاصل کرنا - احسان کر کے نیکنامی حاصل کرنا + دعا لینا +

بھل بھل - ۰ - اسم مؤنث - بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز - دھل دھل +

بھلبھلانا - ۰ - فعل متعدی - بھوبل یا آگ میں کسی چیز کو بھوننا - نیم برشتہ کرنا +

بھلسا دینا - ۰ - فعل متعدی - جلا دینا - کباب کر دینا - جھلس دینا + کوفت پہنچانا - جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل بھلسا دیا +

بھلسنا - ۰ - فعل لازم - نیم سوختہ ہونا - جھلسنا - بھنتا - جلنا + بھوبل یا کسی گرم چیز سے بھنکر بھرتا ہو جانا (۲ - فعل متعدی) جلانا - بھوننا - جھلسنا +

بھلکڑ - صفت - بہت بھولنے والا - فراموش کار - غلط کار - بھول بھول جانیوالا +

بھلمنسات - ۰ - اسم مؤنث (عوام) شرافت - انسانیت - آدمیت - آدمگری - بھلمنساہٹ

بہلنا - ۰ - فعل لازم - (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا - کسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلہ - ن - ۰ - اسم مذکر - وہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اُسپر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی - ۰ - اسم مؤنث - بیل کی گاڑی - بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بہلیا - ۰ - اسم مذکر - ایک ہندو کی شکاری قوم جو تیر و کمان کو ساتھ رکھنے والا +

بھلے آئے - ۰ - (محاورہ) بطور طنز - خوب آئے - بہت دیر میں آئے - اچھا انتظار دکھایا + وعدے پر نہ آئے - وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں - ۱ - (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی پلے پڑتی ہے اشرات گردی ہے۔

بھلے

بھلے کو۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ خوب شد۔ خیر شد۔ خوب ہُوا۔ اچھا ہوا۔ بچا نہ ہوا۔ غنیمت ہے۔ (اکثر طنزاً اتفاقیہ کسی خلافِ امید کے پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے ؎
بجرم تو سچ ہی رکھا تھا گلے پر کچھ بھی نہ بچا منہ سے بھلا تھا پہلے کردہ مشق
ہزاروں اس دلِ بے آرزو کے ڈھانے ستم + بھلے کو اور مرے ساتھ کچھ وفا نہ تھا (بیخود)

بھلی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے۔ اچھی ہے (۲)۔ عو۔ بیمار ہو چکی +

بہم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ ساتھ۔ باہمدیگر۔ آپس میں (داخل ہمارے فقط باہم کا مخفف ہے۔ بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہو کر مختلف معانی پیدا کرتا ہے)

بہم پہنچنا۔ فعلِ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا +

بھمباقا۔ یا۔ بھمباکا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آرپار ہو جائے +

بھمبو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ موٹی عورت۔ بھدیلی عورت +

بہن جی۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ [illegible]) (۱) ماجائی۔ ہمشیرہ۔ باجی۔ بوا۔ خواہر۔ بھینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رواں ہونا۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا ہرکا ماشہ بہنا (۴) ٹوٹنا۔ اِسقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) ہوا پر چلا جانا۔ جیسے کہاں بہ گیا تھا (۶۔ پورب) ہوا چلنا (۷) پھوٹنا۔ پھوٹ چلنا۔ مواد نکلنا (۸۔ ہندو) رقیق ہونا۔ پتلا ہو جانا۔ ضعیف سب ہو جانا جیسے دال ترکاری کا بہنا (۹) پگھلنا۔ تپنا (۱۰) غارت ہونا۔ برباد ہونا (۱۱) تتر بتر ہونا۔ متفرق ہونا (۱۲) کبوتروں کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳۔ گنوار) اُدھلنا۔ خراب ہونا (۱۴) سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵) گنوار۔ چھری یا تلوار کا اندر اتر جانا (۱۶) ضائع ہونا۔ تلف ہونا جیسے اُن کا روپیہ تو یونہی بہا (۱۷) کنکوے یا کل کا پیٹا چھوڑنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا۔ پے در پے انڈے دھرنا۔ جلد جلد پھول نکالنا +

بُھننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا (۲) تپنا۔ بھبکنا (۳۔ عو) حسد کرنا۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر ناخوش ہونا۔

بھن

بھننا کا مترادف جیسے بیل بھن جانا (۴) غصہ میں جلنا۔ برافروختہ ہونا (۵) (ہ۔ س۔ [illegible]) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُرد ہونا

بُھنّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) (فارسی۔ بہینہ) دُھنیا۔ دُھنا۔ پنجا۔ حلاج۔ ندّاف۔ پنبہ زن۔ قطان +

بہناپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) بہنیلا۔ منہ سے بہن بنانا + (جب عورتیں آپس میں ایک دوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اسے بہناپا کہتی ہیں)

بہناپا جوڑنا۔ یا۔ کرنا۔ فعلِ لازم (عو) بہنیلا کرنا۔ بہنیلی بنانا۔ دوستی کرنا

بُھناس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا لکڑ۔ شاہ (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بُھنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آنچ پر بریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تُڑوانا۔ خُردہ کرانا۔
بکریٰ تھا نہ گئے پانا پر قیامت میں ضرور درہم و داغِ محبت کے بھنانے والے (صبا)

بھنّانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) صدمہ و دماغی کے باعث سر چکرانا۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) خرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ چکرانا۔ حیراں ہونا + دم بخود ہونا +

بُھنائی۔ یا۔ بُھنوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چیزیں بریاں کرنے کی اجرت (۲) کٹوتی۔ بٹا۔ خردہ کرائی کی کمیشن +

بھنبھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا توڑ کر کھانا۔ منہ مارنا۔ کاٹنا۔ پھاڑ کھانا۔ چبانا۔ نوچ نوچ کر کھانا +

بِھنبھنا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پورب۔ غنغنا۔ خنخنا۔ ناک میں بولنے والا۔ کریہہ الصوت (۲) کراہت انگیز۔ نامرغوب۔ میلا کچیلا۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں۔

بِھنبھناتا۔ ہ۔ صفت (عو) بھنکتا ہوا۔ سُست۔ اَحدی۔ ایسا سُست جس کے منہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سستی کے مارے اُن تک کو نہ اُڑائے +

بِھنبھنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا۔ غنغنانا۔ گھنگھنانا +

بِھنبھناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مکھیوں کی آواز۔ بھنبھنیں بھنبھنیں۔ گُنگ۔

بُھنبُھنیا۔ ہ۔ صفت (عو) زمین کا گڑھا جہاں پیال۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بھنبیری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز پرواز جھتری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اس کے پروں سے اڑتی دفعہ بھن بھن کی مانند آواز نکلتی ہے۔ اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی [illegible] جیسے

بھنت

کاٹ کنکوّل یا فسری (بھسیری) میرا نام (۲) ایک دیسی نام کے کھیل کا فقرہ جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں (۳) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہوا ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ تیر ہو جانا۔ تیزی کرنا +

بھنبھُو۔ ف۔ صفت۔ بھنٹے کی مانند۔ بینگن سا (فرش معنی میں مستعمل ہے) +

بھنٹا۔ ف۔ اسم مذکر (پورب) بتاؤں۔ بینگن۔ بادنجان +

بھنڈ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پنڈ۔ تھوا۔ بنو کھا ہوا ڈھلا۔ جیسے تباکو کا بھنڈ (۲) باہم بھتیج شدہ۔ جیسے کھجور کی بھنڈ (۳) بھی بچے تباکو کا پنڈ +

بھنڈا۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (بھنڈ) +

بھنڈبردار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حقہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جو کو بادشاہ کو حقہ پلانے کی خدمت دی گئی ہو + لگگڑ والا +

بھنڈار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ کوٹھار۔ کوٹھیار (۲) سطح دریا۔ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت۔ ہمارے بھنڈارے میں سا بھا کرے مائی (جوگی) (۲) کھوپڑی۔ سر (۳) پیٹ۔ شکم (۴) بیلکتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری۔ ف۔ اسم مذکر (۱) باورچی۔ خانساماں (۲) کوٹھاری۔ گودام کا محافظ (۳) سودھی۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلہ تقسیم کرے +

بھنڈپیرا۔ ف۔ صفت (ع) نجس قدم۔ سبز قدم۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا پیر اچھا نہ ہو +

بھنڈسال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ غلہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے۔ کھتی۔ کھتا۔ ذخیرہ۔ گولا۔ گنج +

بھنڈسالی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلہ بھرے (۲) کھتے کا۔ جھگرا ندا۔ بدبودار غلہ۔ گلا سڑا غلہ +

بھنڈ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا۔ بھنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا۔ بدنظمی کرنا۔ بے رونقی پھیلانا۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ درہم برہم ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ جیسے کھیل بھنڈ ہونا۔ معاملہ بھنڈ ہونا۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ س (بھنڈ کا) (۱) ایک ترکاری کا نام جس کے

بھنگ

اوپر بعد سے روئیں ہوتے ہیں اور پورب میں اُسے رام توری کہتے ہیں جس کو (دیکھو دوم میں سرو رشتہ ہے)

بھنڈے خانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ کوٹھری یا مکان جس میں حقہ کا سامان رہتا ہو +

بھنڈیا۔ ہ۔ بھانڈ کی تصغیر۔ تمثیل بھانڈ۔ نقال (۲) پھکڑباز۔ مسخرہ۔ مسخول۔ مکھیا

بھنک۔ ف۔ اسم مؤنث (بھنڈ و بنج یا بھنجھی آواز)۔ ہلکی آواز۔ اڑتی ہوئی بات۔ مشتبہ بات۔ نرم آواز۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صورت۔ ا۔ صفت (ع) گھناؤنی صورت۔ مکروہ صورت +

بھنکنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا اور ہجوم کرنا (۲) سست بیٹھنا۔ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سبزی۔ بھیا۔ بجنگ۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی۔ ایک قسم کی نشیلی پتی (۲) شکستگی۔ بربادی۔ مسماری +

بھنگ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ توڑنا۔ مسمار کرنا۔ پائمال کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ مفت جانا۔ ضائع ہونا۔ بے سود صرف ہونا۔ رائگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کا بھاڑا (خرچ) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ محاورہ اہل اسلام میں زیادہ رائج ہے اور یہ لوگ کل نشے کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پر جو کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رائگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اسی بھاڑے کا خرچ پس یہ حماقت بر حماقت ہے)

بھنگا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک بہت چھوٹا سا اڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور چھتا باندھ کر اڑتا ہے۔ بیر گور کا کیڑا +

بھنگرا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی ہے گو کر بھنگرا بھی کہتے ہیں

بھنگراج۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کوے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا۔ سبزی باز + میرے رسیا بھنگڑ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹ تم ہیں لوٹا میرے رسیا (ریختہ) (۲) بادہ گو۔ گپّی۔ غپیا +

بھنگن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) مہترانی۔ خاکروبن۔ چوڑھی۔ حلال خوری (۲) بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی (۳) پیارے بھنگڑ لوگ بھنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوش رنگ اور نئی اکال جیتن بھیا +

بھنگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خاکروب ۔ مہتر ۔ چوڑھا ۔ حلالخور ۔ کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹو ۔ چکنی لٹو ۔ ٹنگی +

بَہنگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسّی باندھ کر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ۔ تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کس ونا کس جمع ہوں (۳) دُکانِ بنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بے سروپا بات ۔ غیر معتبر خبر ۔ بازاری گپ +

بھنگیرن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ساقن ۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بنگ وغیرہ تیشا پلاتی ہے +

بھننگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بھنک)

بُھنوانا ۔ ہ ۔ بھوننے کا متعدی المتعدی + بریاں کرانا +

بھنور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گرداب ۔ ورطہ ۔ چرخاب + (جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پانی کا چکر کھانا ۔ گرداب پڑنا +

بھنورِ جال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُنیا ۔ دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنور کلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کتّے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ کنٹھا اور کڑی +

بَہنوئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہن کا خاوند ۔ شوہرِ خواہر ۔ جیجا ۔ دُولھا بھائی +

بَہنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث پہلی بکری ۔ اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بَہنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بَہنیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن ۔ خواہر خواندہ ۔ منہ بولی بہن +

بَہو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س) بدھوہ ۔ یا دھوہ (۱) دُلہن ۔ کدبانو ۔ عروس (۲) بیٹے کی جورُو (۳ ۔ ہنڈو) جورو ۔ بیوی (۴ ۔ عو) پھٹو ۔ بچہ کا عضوِ تناسل (۵) معزز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر جاتی ہے اُس محلہ والے بھی اُسکو بہو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہنڈو (۷) حلال خوری ۔ مہترانی جو ہر محلے کی بیاہی ہو

بہو بیگم نام رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اپنے آپ معزز اور بڑا بننا ۔ نخرہ لقب اختیار کرنا ۔ اپنے آپ کو ملکۂ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھُو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھُوم کا مخفف (۱) مٹی ۔ خاک (۲) زمین ۔ دھرتی +

بھُوآ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہنڈو) باپ کی بہن ۔ پھپھی ۔ پھوپی +

بھَوانی ۔ س ۔ اسم مؤنث (ہنڈو) (۱) شیورانی ۔ شیوجی کی استری ۔ دُرگا ۔ گورا پاربتی جسے مسلمانوں میں (۱ امّاں (۲) چیچک پیتلا ۔ ٹھنڈی +

بھُوبَل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکستر گرم (۲) ریت بھوڑ ۔ بالو ۔ ریتا ۔ ریگ +

بھوپالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک راگنی کا نام +

بھُوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی گزرا ہوا ۔ اصطلاحی وہ بدرُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے ۔ پریت ۔ خبیث ۔ شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس ۔ شیوجی کی فوج (۳) پرانی جیو دھاری جنتو ۔ ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵ ۔ صفت) چھچھورا ۔ جن کی طرح لپٹنے والا (۷) بدہیئت بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ خاک آلودہ (۸) فعل ماضی (۹) نشہ میں غرق ۔ مبہوت ۔ سرشار ۔ آپے سے باہر +

بھُوت اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا ۔ جن اُتارنا +

بھُوت اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) جن اُترنا ۔ پریت دُور ہونا ۔ (۲) غصہ اُترنا ۔ آپے میں آنا +

بھُوت بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نشے میں مست ہونا ۔ مبہوت ہونا ۔ سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ غضبناک ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا ۔ ہوری کا بھتنا بننا (۴) ہمہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) چھچھورا ہونا ۔ جن بننا +

بھُوت چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جن چڑھنا ۔ غصہ کا سوار ہونا +

بھُوت کا پکوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ پکوان جو بھوت کو ذریعہ سے ملے (۲) مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھُوت ہو کر چمٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت گرویدہ اور چھچھورا ہونا ۔ سر ہونا +

بھوت

بھوت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بھتنی) +

بھوتنی والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بازاری) چڑیل کا۔ ایک گالی ہے +

بھوج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھانا۔ اہار (۲) دعوت۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا۔ قنوج ایک پرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اِسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر گزرا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیر کہنا چاہیئے +

بھوجائی۔ یا۔ **بھوجی**۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔ زنِ برادر۔ بھابی +

بھوج پتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں (بھوج پتر۔ भूर्जपत्र) تھا۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج ہی کی چھال جو پتے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اِسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں ابتک پائی جاتی ہیں مگر آجکل تعویذ وغیرہ اسی کے پرلکھتے یا جنتر کے اندر رکھ کر بچوں کے گلے میں پہنا دیتے یا غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں۔ نیز اُسکی دُھونی پتی کو دیکھ کر بھی پھونکی جاتی ہے

بھوجن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھانا۔ اہار۔ طعام + خاصہ (۲) گوشت +

بھوجن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ تناول فرمانا +

بھوجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بھجیا) +

بھوجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) عورت وار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ +

بھوچکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکّا بکّا۔ متحیر۔ حیران۔ ہکا بکا۔ متعجب +

بھوچکا رہنا۔ یا۔ **ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متعجب رہنا۔ متحیر رہنا

بھوڈل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابرک۔ جھلجل +
(ایک چمکدار کانی چیز جس کے ڈلے مٹی میں بھرے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

بھوک

اور اُسے پیسکر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا نباتی درختوں کے کنول بناتے ہیں۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صبح۔ تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ بامداد۔ پگاہ۔ گجردم +

بھور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) صبح ہونا۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکا چوند آنا۔ تیور آجانا +

بھورا۔ ہ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ۔ وہ میلا رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو۔ خُشتری رنگ (۲) سیاہ مایل بہ سفیدی جیسے بھوری بال + (۳) اسم مذکر۔ وہ نیلا کبوتر جس کے جابجا سفید پر نکل آئیں جیسے نیلا بھورا

بھوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں۔ انگاکڑی

بھورے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بواو مجہول۔ جمع بھورا۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے نیز وہ بقدر جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریگستان۔ ریتلی زمین۔ ریت کا ملک +

بھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (از پھرنا یعنی واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بھوڑے کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ شادی کے بعد کی دعوت + طعام ماحضر +

بھوسا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) دیکھو بھُس +

بھوسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھُس کی تصغیر۔ سبوس۔ چوکر۔ وہ غلہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ (زدکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اسوقت جواب میں یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے۔ یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب نہیں ہے۔ اب ہو چکی۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے اِرادہ بھوسی ہے +

بھوک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اِشتہا۔ گرسنگی۔ جوع۔ کھنہ یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھئیوں کی اصطلاح میں۔ گنجایش۔ سمائی جیسے پچول کے گھر میں اس سے زیادہ بھوک نہیں ہے +

بھوک بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھوک نہ رہنا۔ بھوک نہ لگنا۔ اِشتہا باطل ہونا +

بھوک

بھوک بھاگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کھانے کی پروا نہ رہنا۔ جیسے نہایت خوبصورت یا عُمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے+

بھوک پیاس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اَکل و شُرب (۲) سُوت۔ فاقہ کشی۔ تنگی۔ مُفلسی (۳) ادنیٰ ضرورت+

بھوک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اشتہا ہونا۔ کنایۃً لگنا۔ معدہ کو خواہشِ طعام ہونا

بھوک مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اشتہا زائل ہونا+

بھوکا۔ ہ۔ صفت (۱) گُرسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند۔ غرضمند۔ خواہاں۔ حاجتمند (۳) بھوک کا کُوٹا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش۔ بھوک کا مارا (۴) نہایت مُفلس۔ قلّاش (۵) شائق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مُشتاق۔ آرزومند۔ متمنّی۔ تمنّا رکھنے والا

بھیجا گھر میں بھر کے اُسے جان حاضری۔ بھوکا تمہارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا (بحر)

(۷) صافا۔ وہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دنوں میں دی جاتی ہیں+

بھوکا مرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فاقہ کشی کرنا۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا۔ بھوک سے بے دم ہونا+

بھوکوں مرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر ۱)+

بھوگ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا کھانا۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی (۴) خوشی۔ انبساط۔ حظِّ نفس۔ آنند۔ سُکھ۔ چین۔ آرام۔ عیش۔ عشرت (۵) مجامعت۔ مُباشرت (۶۔ عو) گالی۔ دُشنام۔ نا ملایم بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص۔ شاعر یا گیت کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے+

بھوگ بلاس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیش و عشرت۔ حظِّ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں+

بھوگ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا (۲) سخت سُست سُننا+

بھوگ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) گالیاں سُنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۲۔ ہندو) پرشاد دینا۔ تبرّک دینا+

بھول

بھوگ سُنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) دیکھو (بھوگ دینا)+

بھوگ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) مجامعت کرنا۔ ہم بستر ہونا+ سونا بیٹھنا

بھوگ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) کھانا تناول فرمانا۔ نوش کرنا (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا+

بھوگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اُس کے اندر طلائی لونگ پھنسی رہتی ہے+

بھوگنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حظ اُٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ عیش کرنا۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا+ اُٹھانا۔ گوارا کرنا۔ جیسے دُکھ بھوگنا (۳) بھگتنا۔ بھرنا+

بھوگی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) عیّاش۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ زانی۔ خراباتی۔ نفس پرست (۲) مجامعت کنندہ۔ کامی (۳) خورندہ۔ بھوجن کرنے والا (کہاوت) ایک بار جوگی۔ دو بار بھوگی تین بار روگی یعنی ایک مرتبہ رفع حاجت کے واسطے جانا فقیروں کا کام ہے اور دو دفعہ تنعم پسندوں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آسُودہ۔ سُکھی (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم دلدری+

بھوُل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دوات بھوکا+

بھُول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوک۔ فراموشی+ سہو و نسیان (۲) غلطی۔ غلط کاری (۳) خطا قصور۔ لغزش (۴) دھوکا۔ شبہہ+

بھُول پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اُترنا۔ خارج از ذہن ہونا

بھُول کر یاد نہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذرا یاد نہ کرنا۔ کبھی دھیان نہ دینا۔ بالکل فراموش کر دینا۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا+

بھُول کے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔ سہو سے آنا جیسے

رہے مکان پہ وہ کیا رقیب کے گھر کا کسی کا بھُول کے آنا بھی یادگار رہا (نامعلوم)

بھُول کے نہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھُولے سے نہ کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نہ کرنا+ نہ کرنا+

بھُول کے یاد کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا۔ غلطی سے یاد لانا۔ بھُولا دے یاد کرنا (۲) کسی کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو بُھلا کر پھر یاد کرنا+

بھوُلا۔ ہ۔ صفت (۱) سیدھا سادا۔ مُورکھ۔ سادہ دل+ بے کپٹ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ سودہ سُو۔

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ۔ اسم مذکر (جمع بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچّے کی مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت ۔ بچّہ۔ بالا طِفل۔ صغرسِن (۲) سیدھا سادا۔ بے تکلّف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن۔ اسم مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیت (۲) سادہ لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وُہ نرمی اور مُلائمت جو بچّوں اور معشُوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بِسرا۔ ۔ صِفت (۱) چت سے اُترا ہُوا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چُوکا۔ (۲) راہ گم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ ۔ صِفت۔ راہ گم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا (۲) تابع فعل۔ اتّفاقیہ۔ بلا ارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎

میرے گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئے وہ آدھی شب + بھولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئے ٹھیک طرح (ذوق)

بھولا چُوکا۔ ۔ صِفت۔ دیکھو (بھولا بِسرا)

بھولا چھینا۔ ۔ اسم مذکر چیتے سی اُترا ہُوا۔ خراب حافظہ۔ بھولا مزاج۔ معدوم

بھولا ناتھ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیو جی کا لقب +

بھُول بھُلیّاں۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت جسمیں بہت سے بشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اِس انداز سے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نہ پائے جب نکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکا بھٹکا پھرے (گیت) جھولا کن نے ڈالا ہے امریاں + چار گئیں تھیں بھُول بھلیّاں بھُول بھُول وا میں بھٹک گئیں سیّاں + جھولا کن نے ڈالا ہے امریاں (۲) گورکھ دھندا (۳) زبانِ اردو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھُولنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) چت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چُوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گُم کرنا۔ گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا + بے آزمائش گرویدہ ہونا۔ جیسے مَیں تو تیری لال پچھیا پہ بھُول رہے رجوا (گیت) (۶) اِترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)

ماس دولت و اقبال پہ مت بھُول اے ہیرو ؎

اب وہ اگلا سا التفات نہیں جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)

(۷) غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔ خوابِ خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ۔ صِفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲) اسم مؤنث۔ سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت + کم سِن عورت۔ جیسے بھولی سی بھالی سی دُلہن میں تھوڑی سی ہے تو ہے کو ذرا شرم بھر کر پیام (رہولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث۔ بچّوں کی سی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صُورت۔ ۔ اسم مؤنث۔ رُوٹھی صورت کا نقیض پیاری پیاری صُورت۔ سُہاونی صورت +

بھُولے بھٹکے۔ ۔ تابعِ فعل۔ کبھی کبھار۔ بھُولے چُوکے۔ گاہے گاہے۔ رستہ بھُول کر۔ اُوکے چُوکے +

کبھی وہ بھُولے بھٹکے آ ہی جاتے جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھُوم۔ ۔ اسم مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بُوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔ دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بُوم +

بھُومیا۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ گاؤں کا دیوتا جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وُہ بہت پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھومیاں کہیں ہو کو بھول

بھوں۔ ۔ اسم مؤنث۔ ابرُو۔ بھرکٹی۔ وُہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکل قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرُو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ مصحفی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھَوَن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے پِتی بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ۔ فعلِ لازم (ع) بڑی آواز سے رونا۔ بے آواز ہو کر رونا + کُتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کُتّے کی طرح بولنا

بھون

(۲) بکنا - بکواس کرنا - بیہودہ بکنا +

بھونبھو - ہ - اسم مذکر - فرنگا - ٹڈی (ریشم کا ایک چھوٹا سا جنگلی پتنگ جو اکثر بجاتے ہیں۔ ہندوؤں کے نزدیک یہ شوجی کی فوج کا ترجم ہے)

بھونچال - ہ - اسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ - زلزلہ - بھونچال +

بھونچکا - ہ - صفت - خوف زدہ - متحیّر - ہکا بکا - متعجب - حیران و پریشان +

بھوندو - ہ - صفت - گندۂ ناتراش - سادہ لوح - نہایت بیوقوف - بدھو - احمق +

بھونڈا - ہ - صفت - بے ڈول - بدروپ - زِشت - منحوس - بدصورت

بھونڈاپن - یا - **بھونڈاپنا** - ہ - اسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بےسلیقگی - پھوہڑپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ - ا - اسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ - نازیبا چونچلا - مسخرا پن +

بھونڈی - ہ - صفت مؤنث - بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں - ہ - اسم مؤنث (عو) سخن نازیبا - بدتمیزی کی باتیں - پھسپھسی باتیں +

بھونڈی صورت - ا - اسم مؤنث - بدشکل صورت - بدشکل صورت - ناموزوں - بےہیئت - نامرغوب +

بھونرا - ہ - اسم مذکر (س भ्रमर) (۱) زنبور - الی (مصرعہ دو ہا) بھونرا لوبھی پھول کا اور کلی کی رس لے (۲) ایک قسم کا سیاہ پتنگا جو اکثر لکڑی میں چھید کرکے رہتا اور اُس کی گُونج دار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے - ہندی شاعروں نے اُسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپا کا دشمن باندھا ہے کیونکہ شعر و گل عاشق صادق سے تشبیہ دیتے ہیں - گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے - جیسے بھنورا رس کے چاکھن ہار یہ کت کل آئی کنول ۔ گت مجرے پیاری کا پیارہ (گیت) (۳) تہ خانہ - دخمہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں - جیسے کالا بھونرا - بھونرا کالی جانئے +

بھونری - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲) - پورب گنوار) باٹی انگاکری - وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونرے کی مادہ +

بھونسنا - ہ - فعل لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگِ سگ - کتّے کا چلانا -

بھونکانا - ہ - فعل متعدی (عو) بھونکوانا - بکوانا - چڑوانا - دق کرنا - ستانا - چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونگرا - ہ - صفت - (۱) موٹا - بھدّا (۲) موٹی گٹھلی سی ناک (۳) ہندو عو)

بھیا

ٹھنگا - بڑے بڑے ٹانکے - پھوہڑے +

بھونکنا - ہ - فعل لازم (۱) کتّے کا چلانا - بھوں بھوں کرنا - عو عو کرنا (۲) بکنا - ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا چیخنا (از روئے حقارت)

بھونکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا چبھونا فارسی میں خلانیدن (۲ - گنوار) گھونپنا - موٹی موٹی سلائی کرنا +

بھوننا - ہ - فعل متعدی (۱) بریاں کرنا - گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھلسانا گھی میں تلنا (۲) جھلسنا - جلانا - سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ و تشنہ سے دل جلانا + دق کرنا +

بہی - ہ - اسم مؤنث - ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے سفرجل مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے +

بھی - ہ - حرفِ عطف - نیز - اور - ہم - علاوہ - زیادہ +

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھیّ - ہ - اسم مذکر - بھائی کا مخفف +

(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اسمیں بڑا ہو یا چھوٹا جیسے ناں بھی - اجی بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے - ہ - اسم مذکر - (۱) خوف - ڈر - دہشت (۲) اندیشہ - چنتا +

بہی - ہ - اسم مؤنث - بیاض - ایک طرح کی لمبی کتاب جسمیں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں - پوتھی - روزنامچہ - کھاتہ +

بہی پر اُتارنا - ہ - فعل متعدی - روزنامچہ کو بیاض پر نقل کرنا چٹھے سے بہی پر نقل کرنا - روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بیاض پر اُتارنا - یادداشت میں درج کرنا +

بہی دربہی - ا - تابع فعل - دیکھو (بہ دربہ) +

بہی کھاتا - ہ - اسم مذکر - کتاب حساب - اکونٹ بک - لیکھا بہی - خسرہ و مسودہ - پرانا حساب کتاب +

(مہاجنی حساب کے کچے کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا - روزنامچہ - کھاتہ - روکڑ - نقل)

بھیّا - ہ - اسم مذکر (۱) - گنوار عو) بھائی کی تصغیر یا محبت (۲) - پورب) بجائے بھائی

بھیّا دوج - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) جم دتیا +

(احمد دہلی)

بھی

دھنگڑوں میں ایک تھوا اسکا نام جوگر۔ دھن کے بعد بجتا ہے (اس میں بھینس بجانے کے
واسطے پکا اور چھچھوندی وغیرہ سے کر جاتی ہیں)

بھیانک۔ ہ۔ صفت (۱) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ مُخوّف۔ مہیب۔ ہیبتناک۔
ہولناک (۲) ہیبت زدہ۔ وحشت زدہ (۳) متحیر۔ پریشان۔ حیرت زدہ
گھبرایا ہُوا (۴) سُنسان۔ ہُو کا عالم (۵) بے رونق۔ اُداس۔ ویران +

بھینت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیوار۔ پاکھا +

بھیتر ہ۔ تمیز فعل (گنتھنا) (۱) چار دیواری کے اندر۔ اندر۔ انتر۔
(۲) گپت۔ پوشیدہ +

بھیتری۔ ہ۔ صفت۔ اندرونی۔ باطنی۔ معنوی۔ گپت۔ پوشیدہ +

بھیتری مار۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) گپت مار۔ چھپی مار۔ وہ چوٹ
جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضاء پر صدمہ پہنچے۔ ضربِ خفی
(۲) اندر ہی اندر جلانا۔ طعنہ جس سے دلی صدمہ پہنچانا۔ اندرونی تکلیف +

بھینٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھڑنا۔ ٹکرانا۔ لڑنا۔ سامنا۔ مقابلہ۔ مٹھ بھیڑ
ملاپ۔ ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں + متعلق نذر۔
پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ۔ ارمغان (۳) قربانی۔ صدقہ۔ بلدان۔
وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دی جائے۔ چڑھاوا۔
پجاپا۔ سامگری۔ چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو
کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح
نانک کے شبد ہیں اسیطرح کالکا دیوی کی بھینٹیں مشہور ہیں (۵)
رشوت۔ گھوس۔ مٹھی بھرائی +

بھینٹ بکرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) منت کا بکرا۔ نذر کا بکرا +

بھینٹ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا۔ نذر
دینا۔ نذر گزرانا۔ نذر میں دینا۔ نذر چڑھانا۔ نذر نیاز چڑھانا۔
نذرانہ دینا۔ کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا۔ نذر کرنا (۲)
بل دینا۔ بلدان دینا۔ قربانی کرنا +

بھینٹ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نذر چڑھنا +

بھینٹ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نذر و نیاز دینا۔ نذر کرنا +

بھینٹ لینا۔ ہ۔ فعل لازم و متعدی (۱) نذر لینا۔ چڑھاوا لینا (۲)
مار ڈالنا۔ جان لینا۔ جیسے بھیرو بوٹی مکر بکرے کی بھینٹ لیتا ہے +

بھینٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ مٹھ بھیڑ

بھی

ہونا۔ رہنا۔ بھرنا + بھینٹ جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا۔ قربان ہونا +

بھیجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مغز سر۔ سر کا گودا۔ دماغ۔ گُردالگی +

بھیجا پکنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہوجانا
دماغ چکرانا۔ دردِ سر ہونا۔ سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بک بک کر کے دماغ پریشان کرنا۔ سمع خراشی کرنا +

بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ارسال کرنا۔ ابلاغ کرنا۔ روانہ کرنا۔ پٹھانا۔
پہنچانا (۲) کرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھیچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا (۲) کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے
پاؤں بھیچنا (۳) مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا (۴ - بازاری) مانع دخول
ہونا۔ بھیچ کرنا +

بھید۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) انتر۔ بھیتر۔ گپت + پوشیدہ بات۔ راز۔ سِر۔
دل کی بات (۲) حال۔ احوال۔ واقفیت۔ کیفیت جیسے گھر کا بھید جب ہی
پایا جب چوک پر ان کو ڈھکنا آیا (۳) سُراغ۔ تھانگ۔ پتا (۴) بوجھ
پہیلی۔ مسئلہ (۵) سوئی یا چھیدے ہوئے کانوں کا سوراخ۔ چھید (۶)
قسم۔ پرکار۔ طرح۔ بھانت +

بھید دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا +
گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افشائے راز کرنا +

بھید کھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھولنا +

بھید لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا
لگانا۔ عندیہ لینا۔ منشا لینا۔ منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہمراز۔ رازدار۔ رازداں۔ دل کی بات
جاننے والا (۲) واقف الحال۔ محرم (۳) تھانگی۔ پتہ لگانے والا۔
کھوجی۔ سُراغ رساں (۴) جاسوس۔ مخبر۔ دُوت ع
دیکھا تو وہ بھیدی حسن آرا • کرتی تھی اُسی کے رُخ اشارا (گلزار نسیم)

بھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور
مردمان شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیر کہتے ہیں اسمیں فوجی
آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ع
فوج اور بھیر دونوں پھرتی ہیں بے سری سی • گویا امیرِ لشکر مارا گیا ہو رن میں (حالی)
سپاہ و بھیر سب ماندہ ہیں۔ لیکن + بھیر ردی ہو اور ہاتھ متی جاتی ہے (۲)

(۲) فوج کا اسباب (۳ - عو) کثرتِ مردُماں - بھیڑ - انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں - جیسے فقیروں کی تو بھیر چلی آتی ہے +

بھیر بھنگا - ۱ - اسم مؤنث (مع) - بھیر بُنگاہ یعنی شاگرد پیشہ اور ڈیرہ خیمہ - سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +

بھیروں - ۰ - اسم مذکر (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا +

دکھنے میں کو یہ تفصیلِ ذیل آٹھ دیتا ہیں (۱) استانگ (असितांग) (۲) رُورُو (रुरु) (۳) چنڈ (चंड) (۴) کرودھ (क्रोध) (۵) اُنمت (उन्मत्त) (۶) کپت (कपित) (۷) بھیش (भीषण) (۸) سنگھار (संहार) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام جو پہر رات سے علی الصباح تک گایا جاتا ہے مہادیو جی کو اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳ - صفت) مُہیب - خوفناک - ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا - ۰ - فعل لازم (ہندو) ویرانہ برسنا - رنگِ صحبت کا دگرگوں ہونا (مگر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنث سننے میں آیا ہو جیسے وہاں تو بھیروں ناچنے لگی یعنی وہ محفل ہی اُجڑ گئی مسلمان آج برخاستگی)

بھیروِیں - ۰ - اسم مؤنث - (۱) بھیروں کی اِستری - دُرگا - کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیروِیں اُڑانا - یا - گانا - ۰ - فعل لازم خوشی کے گیت گانا - آنند کے تار بجانا - عیش منانا - مزا اُڑانا +

بھیڑ - ۰ - اسم مؤنث (۱) اوڈ میش - گاڈر - بھیڑی - ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمل وغیرہ بُنتے ہیں (۲) غریب مسکین (۳ - مجازاً) الدار دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی +

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے - ۱ - (محاورہ) (۱) جب ہندو میلا یُوجنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچہ مُرغی یا گھینٹا لیکر کھڑا ہوجاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ صدقہ میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے لیتا ہے اور اُسی کو پھر دوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑواتا ہے عام لوگ چھیڑنے کے واسطے بھی یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی پھبتی کہنے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو دائی کو اس امر کے جتلانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈتا پھرے (دائی

اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)

بھیڑ کی لات ٹخنوں تک - ۱ - کہاوت - کمزور کم حیثیت **زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک** - اسکی دور تک پہنچ نہیں ہوتی کمزور کیا جنگ و جدل کرے گا +

بھیڑ - ۰ - اسم مؤنث (۱) اژدحام - انبوہ - ٹھٹ - ہجوم - جگھٹا - جمگھٹا (۲) مصیبت - بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ - ۰ - اسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابع مہمل ہے) کثرت - اژدحام - بہت سے خلائق کا ہجوم - چپقلش - دھوم دھام کروفر +

بھیڑ بھڑکا - ۰ - اسم مذکر - دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا - ۰ - فعل لازم - مصیبت پڑنا - آفت پڑنا - دِقت پیش آنا مہم پڑنا ؎

گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہو + اس ترک کی تلوار ہو کیا بھیڑ پڑی ہو (آتش)

بھیڑ چھٹنا - ۰ - فعل لازم - بھیڑ ہونا - ہجوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا -

بھیڑا - ۰ - اسم مذکر - بلیلہ - ایک قسم کی بڑی ہڑ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوسرے میں خشک +

بھیڑنا - ۰ - فعل متعدی (۱) دروازہ بند کرنا - مُوندنا (۲) قفل لگانا - مُقفل کرنا (۳) دینا - حوالہ کرنا جیسے دلّی میں چار ہی روپے بھیڑے +

بھیڑیا - ۰ - اسم مذکر - گرگ - ذئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اِس کا نام رکھا گیا

بھیڑیا چال - ۰ - اسم مؤنث - جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسی طرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا - پابندیٔ رسم - رویّہ کے موافق - عام ریت (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)

بھیڑیا دھسان - ۰ - اسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر ایک ہی جگہ جُٹنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس - ۰ - اسم مذکر - بھیک - رُوپ - ہیئت (۲) وضع - طریق - طور - ڈھنگ (۳) لباس - پوشاک (۴) رنگ - گُن ؎

مولی کا سا تِلادی کا سا بھیس + بُوجھے ہو تو بوجھ نہیں چھوڑ چلو دیس (کرو بیسی کی پہیلی)

(۵) سوانگ - بہروپ - تہ بھیس (۶) پنتھ - گروہ - فرقہ (مصرع)

کونسے بھیس میں ہو کون گُرو کے چیلے

(۶) تقلید - پیروی - اتباع +

بھیس بدلنا ۔ ۰ ۔ فعل متعدی ۔ تبدیل لباس کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ رُوپ بھرنا ۔ سوانگ بھرنا ۔ تقلید کرنا ؏

بہلا کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالب)

بھیسٹ ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (گڈوسیوں میں آتا ہے) دیکھو بھیس +

بھیک ۔ ۰ ۔ اسم مونث (س) بھکشا (۱) گدائی ۔ خیرات ۔ وہ چیز جو خیرات میں ملے ۔ خدا کے نام کی چیز (۲) ۔ عو ۔ دُلہن کی طلب ۔ بیٹی بیاہنے کی درخواست ۔ بیٹی کی مانگ ۔ جانا پہچانا ۔ دُلہن بیاہنے جس وقت جب اُن کی سب بہویں مُنہ بصورت آتی ہیں ۔ تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک بھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ ۔ لقمۂ گدائی ۔ بندۂ اللہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا بھیک ہو اور اُسکی اتفاقیہ ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کاسۂ گدائی ۔ کچکول ۔ بھیک مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ ۔ وہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں ۔ یا سیوہ جو سو روپے کی طرف بھی اشارہ ہُوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گدائی کرنا ۔ گداگری کرنا ۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا ۔ مُفت مانگنا +

بھیگنا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ تر ہونا ۔ گیلا ہونا ۔ نم ہونا ۔ بھیجنا +

(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزارنے سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو سبزہ آغاز ہونے اور مونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مُراد ہو گی)

بھیگی بلی بتانا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ بتانا ۔ بہانہ بتانا ۔ عذر بیجا کرنا ۔ حیلہ کرنا ۔ (یہ محاورہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے کہ کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا کیا مینہ برس رہا ہے ؟ اُس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے ۔ آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تُو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلی اِدھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے پس اِس حکایت سے کاہلی اور کام کرنے نہ دینے سے مُراد ہے)

بھیگی مُرغی ۔ ۱ ۔ صفت ۔ بھیگا ہُوا ۔ نہایت غریب بنا ہُوا ۔ مصیبت زدہ کی مانند ۔ مسکین صورت +

بھیل ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ گزر بسر کرنے کا

بھیلسا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بلکہ عمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی ۔ ۰ ۔ اسم مونث ۔ گڑ کی چکتی جو عموماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بھینٹیا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (۱) وہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے ۔ اصطلاحاً چڑی مار ۔ شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیمڑا پسارنا ۔ ۰ ۔ فعل لازم (عو) ہٹیلے بچے کا بھوں بھوں کر کے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں ۔ ۰ ۔ اسم مونث ۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا ۔ ۰ ۔ اسم مونث ۔ بہن کی تصغیر ۔ بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بوا ۔ بوبو +

بھینا ۔ ۰ ۔ صفت ۔ (۱) ہلکا ۔ سُبک ۔ لطیف ۔ میٹھا جیسے بھینا رنگ ۔ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ۰ ۔ فعلِ لازم ۔ بد آوازی سے رونا ۔ رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ ۔ ۰ ۔ اسم مونث (گنوار) (۱) ملاقات ۔ مُٹ بھیڑ (۲) دیکھو بھیٹ

بھینٹنا ۔ ۰ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ملنا ۔ بھِڑنا ۔ بھجو اجانا +

بھینس ۔ ۰ ۔ اسم مونث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام ۔ بھینس مادہ گاؤ میش بھجہ ۔ جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) جھیسی (۲) حقارتاً موٹی عورت +

بھینسا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ بھینس کا نر ۔ جاموس +

بھینسیا جونک ۔ ۰ ۔ اسم مونث ۔ بڑی جونک +

بھینسیا داد ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا ٹوگل ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا گومڑ جو کنٹر دماغ وغیرہ میں پڑ جاتا ہے +

بھینسیا لسن ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا سُرخ نشان یا چھپّا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا ۔ ۰ ۔ صفت ۔ احول ۔ ایر بگو ۔ ڈھیرا ۔ ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا کژ چشم ۔ دو بین +

بھینی بھینی خوشبو ۔ ۰ ۔ اسم مونث ۔ میٹھی میٹھی خوشبو ۔ ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گُل شبّو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی ۔ ۱ ۔ اسم مونث ۔ بی بی کا مخفف ۔ (۱) خطاب بہ زن ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ رانی ۔ بائی ۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی ۔ ۱ ۔ اسم مونث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے ۔ جس طرح ہوا ۔ ہاؤ ۔ لولو ۔ بجّا وغیرہ

بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے کہاوت (۱) شریر یا شریروں میں یا جلاد کے حوالے (۲) بازی لیجائے یا مر جائے ۔ کام بنے یا جان جائے ۔ یا دھر یا اُدھر کھلم کھلی سو جابر کرے

بے	بے

بے - ہ - حرفِ ندا - اَبے کا مخفف (۱) ارے - رے +
(یہ ندا بحقارت ہے جو اکثر اونے یا مرد کمتر کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلفی میں کہہ بیٹھتے ہیں یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور اَبے صورت کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے - کیوں بے یا ابے آتا نہیں! ابے تُو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے - ف - حرفِ نافیہ نقیضِ با - بغیر - سوائے - بدُون - بلا - بِنا - بن +

بے آپے ہونا - ا - فعلِ لازم - قابُو سے باہر ہونا - بِپھرنا - بدحواس ہونا - مُضطرب ہونا +

بے اِختیار - ف - صِفت - (۱) بے بس - بے قابُو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبُور - ناچار (۴) نہایت - از حد - از بس جیسے اس کے بِٹنے کو تو بے اختیار جی رُکتا ہے (۵) از خود - اپنے آپ - جیسے بے اِختیار رونا آگیا (۶) - تابع فعل - بجبرًا - قہرًا - بچار ناچار +

بے اَدَب - ف + ع - صِفت - جو ادب کرنا نہ رکھنے والا - گستاخ - غیر مُہذّب - ناشائستہ - شوخ + شریر +

بے آرامی - ف - اِسم مؤنّث - بے چینی - بے کلی - دُکھ - تکلیف - ناسازی طبع

بے اَصل - ف + ع - صِفت (۱) بے بُنیاد - بے ٹھکانے (۲) بِلا نفی غلط - بے اصل

بے اَندازہ - ف - صِفت - از حد - بلا تخمینہ - بِلا حساب - بہت زیادہ - حدِ اعتدال سے متجاوز +

بے اَولاد - ا - صِفت - بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا - اُوت نپوتا - لاولد +

بے ایمان - ف + ع - صِفت - (۱) بے دھرم - بددین (۲) بداعتقاد - غیر مُعتقد (۳) بدنیت (۴) خائن - بددیانت (۵) دغاباز - فریبی - مکّار (۶) جھوٹا - دروغگو (۷) اَنیائی - غیر منصف +

بے باق کرنا - ا - فعلِ متعدی - چُکانا - ادا کرنا - بھگتانا - حساب پاک کرنا +

بے باک - ف - صِفت (۱) بے ڈر - بے خوف (۲) آزاد (۳) دلیر - جری - بہادر +

بے بال و پَر - ف - صِفت (۱) بے یار و مددگار - بے سر و سامان - وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مُفلس - عاجز + نارسا +

بے بَدَل - ف + ع - صِفت - لاثانی - بے نظیر - یکتا - غیر مُشابہ + بے ہمتا - بے مثل - بے مثال +

بے بس - ا - صِفت - ناچار - مجبُور - عاجز - بے قابُو - نربل - کمزور - ناتواں - ضعیف + بے اِختیار +

بے بہا - ف - صِفت - بیش قیمت - انمول +

بے بہرہ - ف - صِفت - (۱) وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے - بدنصیب - بدبخت (۲) - عو - آوارہ - ہرزہ گرد - واہی تباہی - خراب خستہ (۳) بدتہذیب - بدتمیز - گُستاخ - بے ادب +

بے بہرہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا - خراب و خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا - بدتمیز ہونا (۲) بے سرا ہونا - خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے بَر - ف - صِفت - بیکس و بے سامان - بے سہارے - بے وسیلہ (شعرائے فارسی کے کلام میں نہیں آیا) ؎
قوم بے پر ہو رہی ہے بے کس ہے ۔ گئے اسلام کے کدھر وارث (حالی)

بے پَردگی - ف - اِسم مؤنّث - پردہ نہ رہنا - بے حجابی + بے شرمی + بے حیائی

بے پر کی اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) بے اصل بات کہنا - گپ اُڑانا - عوام گوز لگانا

بے پروا - ف - صِفت - مستغنی - بے غرض - بے فکر - غافل - بے حاجت +

بے پیر - ف - صِفت - (۱) نگُرا - بے اُستادا (۲) بداعتقاد + بے ایمان - (۳) بے درد - سنگدل - بے رحم - کٹّر - (گیتوں میں آتا ہے) (۴) خود غرض - مطلب کا یار (۵) بدذات - شریر (۶) کشمیری اِس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین اسیر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا) ؎

بے پیرا - ا - صِفت - خود مختار - وہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو - بے اُستادا +

بے تاب - ف - صِفت - (۱) بے طاقت (۲) بے چین - مُضطر - مُضطرب - بے قرار - بیاکل (۳) بے تحمّل - غیر متحمّل - وہ شخص جسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ - ف - صِفت - مُضطر بانہ گھبرایا ہوا جیسے چھپے مجبور و قرار بدہ شد

بے تابی - ف - اِسم مؤنّث - اِضطراب - بے چینی - گھبراہٹ + شتابندگی + عجلت

بے تاثیر - ف + ع - صِفت - بے اثر - وہ چیز جس کی تاثیر جل ہوگئی ہو -

بے تحاشا - ف + ع - تابع فعل - (۱) مضطربانہ - بے تابانہ - بے اوسان ہو کر - حواس باختہ ہو کر - بغیر از یکسوئی - بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دُھند - بے سوچے سمجھے - بے دھڑک - بلا تامّل - جیسے بے تحاشا ہر جنا (۳) از حد - نہایت +
(تحاشی اور تحشّی عربی لغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی سے یہ معنے نکل آئے +

بے

بے تقصیر۔ ف + ع۔ صفت۔ بے قصور۔ بے گناہ۔ بے جرم۔ بے خطا۔ ناحق
بے تکلف۔ ف + ع۔ صفت۔ غیر بناوٹ۔ بلا تصنع (۲) بلا تأمل۔ بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے۔ بلا اندیشہ (۴) بیحجاب۔ آشنا (۵) نہ (۵) سیدھا۔ سادہ (۶) رازدار۔ محرم راز۔ یکرنگ۔ ہم مشرب۔ ہمراز
بے تکلفی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ بے حجابی۔ دل کھلی۔ آزادی۔ سادگی + محرم راز ہونا۔ یکرنگی +
بے تمیز۔ ف + ع۔ صفت۔ بے ادب۔ غیر مہذب۔ ناشایستہ۔ بدلحاظ۔ نادان۔ پھوہڑ۔ بدتمیز +
بے تھاہ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اگم۔ بے پایاں۔ بہت گہرا۔ نہایت عمیق۔ (۲) بے ٹھکانے۔ بے پتے +
بے ٹھکانے۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے موقع۔ بے محل (۲) آوارہ۔ وہ شخص جس کا مقدور ٹھکانا نہ ہو +
دعا یا زیر جو ہیں انھیں۔ نہ دیا ہو گر کفن انہیں + کیا کسی یار دن دفن انہیں بے ٹھکانے لگا کے مزار ہو
(۳) وہ شخص جس کی جائداد وغیرہ نہ ہو۔ بے گھر بار کا۔ جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان۔ بے پتا +
بے ٹھور۔ ہ۔ صفت۔ بے ٹھکانے۔ بیجا۔ بے موقع +
بے ثبات۔ ف + ع۔ ناپایدار۔ بے بقا۔ متزلزل + ناپدید
بے جا۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے موقع۔ بے ٹھور (۲) نامناسب۔ ناشایستہ۔ نازیبا (۳) بلا ضرورت۔ ناجائز۔ جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق۔ بلا سبب۔ بلا قصور +
بے جان۔ ف۔ صفت (۱) غیر ذی روح (۲) مردہ (۳) پژمردہ۔ مرجھایا ہوا (۴) ضعیف۔ نحیف۔ کمزور۔ ناطاقت (۵) بیدم۔ زدہ۔ گلا ہوا۔ بوسیدہ (۶) جمادات +
بے جوڑ۔ ہ۔ صفت۔ انمیل۔ بے میل۔ غیر موزوں۔ متناقض +
بے چارہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) لاعلاج (۲) عاجز۔ درماندہ۔ بیکس (۳) ناچار۔ مجبور (۴) غریب۔ مفلس (۵) بدنصیب۔ بدبخت +
بے چراغ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ویران کرنا۔ اجاڑنا۔ جیسے نادر گردی نے گھر کے گھر بے چراغ کر دیئے +
بے چوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +
بے چین۔ ہ۔ صفت۔ بے کل۔ بیاکل۔ مضطرب۔ بے آرام +

بے

بے چینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیکلی۔ بے آرامی۔ پریشانی + اضطراب۔ بیقراری +
بے حال۔ ف + ع۔ صفت (۱) تغیر حال۔ ابتر۔ خراب۔ خستہ۔ دردی (۲) زدہ۔ بوسیدہ۔ سرگرداں (۳) قریب مرگ (۴) ماندہ۔ ضعیف۔ بیمار
بے حجاب۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے پردہ۔ بے شرم۔ بے لحاظ (۲) بے تکلف (۳) کھلے خزانے +
بے حرمت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفت میں فرق لانا۔ عصمت دری کرنا۔
بے حرمتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے عزتی۔ فضیحتی۔ رسوائی + عصمت دری
بے حساب۔ ف + ع۔ صفت۔ انگنت۔ بیحد۔ بے شمار۔ غیر متعدد +
بے حس و حرکت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) سُن۔ غیر محسوس۔ بے جنبش (۲) حیران و ششدر۔ ہک دک +
بے حلق۔ ف + ع۔ صفت (۱) بسیار خوار۔ بے تکلف حلق سے اُتار جانے والا۔ (۲) مجازاً بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی پر بھی بس نہ کرنے والا +
بے حمیت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے شرم۔ بیغیرت۔ بے حیا۔ بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جس میں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو۔ وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے (۳) مجازاً بے مروت +
بے حواس۔ ف + ع۔ بے اوسان۔ پریشان + مضطرب۔ بے آپے۔ بیخود۔ آپے سے بیخبر +
بے حیا۔ ف + ع۔ صفت (۱) بیشرم۔ ننگا (۲) بے ادب۔ گستاخ +
بے حیائی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی + ننگا پن +
بے حیائی کا برقع منہ پر لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا۔ بے شرمی اختیار کرنا۔ بے شرمی کا لباس پہننا۔ از حد بے شرم ہونا۔ لاج گنوانا +
بے حیائی کا جامہ پہننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے شرمی کا لباس زیب تن کرنا۔ سر تا پا بیشرم اور بے حیا بنجانا۔ بالکل شرم کے پاس نہ جانا +
بے حیثیت۔ ف۔ صفت (۱) مفلس۔ نادار۔ تنگدست (۲) بے لیاقت۔ بے استعداد (۳) بے ساکھ۔ بے اعتماد۔ غیر معتبر +
بے خبر۔ ف + ع۔ صفت (۱) ناواقف (۲) غافل۔ بیہوش۔ مدہوش
بے خبر تم تو اپنے سوتے تھے ۔ روئے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

ب

(۳) اچانچک - ناگاہ - ان چیتے میں - جیسے بے خبر آگیا (۴) ناعاقبت اندیش - بے شعور +

بےخطر - ف + ع - صفت - بے خوف - امن و امان سے - مامون - محفوظ

بےخود - ف - صفت - آپے سے بیخبر - اپنے قابو سے باہر - از خود رفتہ - بیہوش - مدہوش - بدحواس - بے اوسان - مخمور

بےخودی - ف - اسم مؤنث - (۱) بیہوشی - بدحواسی (۲) وجد - عالمِ بیخبری +

بےخور و خواب - ف - وہ شخص جو کھائے نہ سوئے - بےچین و بے آرام +

بےداغ - ف - صفت - (۱) صاف - بے عیب - بن کلنک - پاک (۲) بیجرم - بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بےدال کا بودم - ا - صفت - بوم - اُلّو + احمق - مود مصو - بھونڈو

بےدخل کرنا - ا - فعل متعدی - (قانون) قبضہ اُٹھانا - محروم الارث کرنا - عاق کرنا +

بےدرد - ف - صفت - بے رحم - سنگ دل - کٹر - کٹھور - ظالم - ستمگر - قصائی جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بےدردی - ف - اسم مؤنث - (۱) بے رحمی - سنگدلی (۲) ظالم - بیرحم - (یہ معنے ہنج قوم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)

(گیت کی کڑی) بیدردی بالا بچھپچ پڑیاں نہ مار وری + بے دردی نے موری کھبر نہ لینی رے

بےدردی سے مارنا - ا - فعل متعدی - بیرحمی سے مارنا +

بےدریغ - ف - صفت - (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل - بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے - افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اُٹھایا (۵) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے - فیاض - مخیر +

بےدست و پا - ف - صفت - (۱) بن ہاتھ پاؤں کا - اپاہج - لنگڑا - لولا (۲) عاجز - مجبور - بے اختیار + بے مددگار +

بےدستور - ف + ع - صفت - خلافِ قاعدہ - ضابطہ کے خلاف - غیر معمولی - بے جا - نامناسب +

بےدل - ف - صفت - (۱) بے جگر - بجری - بہادر - جرأت والا (۲) رنجیدہ - دلگیر - کبیدہ خاطر - ناراض - دل برداشتہ جیسے بیدل نوکر دشمن برابر (۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہو تو وہاں افسردہ - مغموم خواہش نفسانی کو مارے ہوئے - دنیا کے مزے اور لذت سے دل برداشتہ - مرگ

بےدم - ف - صفت - (۱) بیجان - مُردہ (۲) بودا - نزدہ - بوسیدہ (۳)

ب

ادھ موا - شکستہ (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا - سانس پھولا ہوا +

بےدماغ - ف + ع - صفت - نازک مزاج - زود رنج - تنگ مزاج - چڑچڑا +

بےدوش - ف + ع - صفت - پاک - پاکیزہ - بے عیب - بیگناہ - الزام سے بری +

بےدھڑک - ا - صفت - (۱) بے خوف و خطر - بے اندیشہ سے پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن) (۲) بے تکلف - بے سوچے - بے تحاشہ - بلا تامل - بے کایا - بیساختہ (۳) بے جگر - جی دار - جیوٹ - بہادر +

بےڈول - ا - صفت - (۱) بدنما - بدقطع - بدوضع - بھونڈا - بے ڈھنگا - بے ڈھب

بےڈھب - ا - صفت - (۱) بے طرح - بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور - بے ٹھکانے - بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد - نہایت - بافراط جیسے بیڈھب پیٹا - بیڈھب پیچھے پڑا ہو (۴) عجیب - انوکھا - طرفہ - معمول کے خلاف سے آج بے ڈھب ہو جو بیمار دل میں گھبرائی ہوئی + جام کو بھی سبز ہی اور ہو گھٹا چھائی ہوئی (رسوتن) (۵) شتنی - ہوشیار - چالاک - عیار - شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہو (۶) سنگدل - کٹھور - تیز - تند (۷) بے اختیار - بے قابو (۸) بیڈول - کڈھب (۹) دلیر - دل چلا - نڈر (۱۰) مُہلک - خطرناک - خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پیچھے لگی ہو (۱۱) نہایت سخت - دشوار جیسے اب کے بیڈھب بنی ہو (۱۲) عجیب - ڈراؤنی - خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا تا ہو - (۱۳ - تابع فعل) بد اسلوبی سے - بیڈھنگے پن سے - بُری طرح سے ناواجب طور سے سے

ہاتھ کو کر بیڈھب مارکے برند کھڑی ہیں یہاں پہلی بھڑکتی ہو وہاں پہلو نکلتے تھے (سحر)

(یہ لفظ کثیر المعنی ہو اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بےڈھنگا - ا - صفت (۱) ناشائستہ - نازیبا - ناموزوں - بے سلیقہ - بدچلن - بداطوار - بدوضع - بداسلوب +

بےراہ - ف - صفت - (۱) گمراہ - بدراہ (۲) بیجا - بے موقع - ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن - بداطوار +

بےربط - ف + ع - صفت - بے جوڑ - بے میل - بیموقع - غیر منتظم +

بےرحم - ف + ع - صفت - سنگدل - بے دردی - کٹھور - سخت +

بےرخ ہونا - ا - فعل لازم - بیمروّت اور بیمروت ہونا - منہ نہ لگانا - ناراض ہونا - تیوری چڑھانا - بگڑنا - خفا ہونا +

بےروپ - ا - صفت - بے آب - بدنما - ماند - غیر مصفا - غیر شفاف -

بےریا - ف + ع - صفت - بے کپٹ - صاف باطن - صاف دل - سادہ دل -

بے

وہ شخص جو سنگار نہ ہو ۔
رندانِ بے ریا کی جو صحبت کہے نصیب ۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انسان ہوگیا (داغ)

بے ریش یا بے ریشا ۔ ف ۔ صفت ۔ سادہ رُو ۔ وہ جوان جس کے منہ پر داڑھی نہ آئی ہو ۔
بے ریش وہ طفل نوجوان تھا ۔ حوائے بے وجود کا گماں تھا (نسیم)

بے ریشہ ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ چیز جس میں نس نہ ہوں جیسے بے ریشہ ادرک ۔ گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) گونگا (۲) چپ ۔ کم گو ۔ ساکت ۔ خاموش ۔ بے سوال (۳) غریب ۔ مسکین ۔ بے زبان اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتانے والے حیوان (۴) حیوانِ مطلق ۔ جانور (۵) ۔ بازاری ۔ عضوِ تناسل +

بے زر ۔ ف ۔ صفت ۔ مفلس ۔ کنگال ۔ محتاج ۔ بیدولت +

بے زوال ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ قایم ۔ پائدار ۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ ۔ ف ۔ بن بنائے ۔ بے بناوٹ ۔ بے ارادہ ۔ برجستہ ۔ فی البدیہہ ۔ بلاتکلف +

بے ساختہ پن ۔ ہ ۔ صفت ۔ سادگی ۔ وہ خوبی جس میں اصلاً بناوٹ نہ ہو ۔
تو وہی بت ہے جہاں سوز بن ٹھن خواہ نہ بن ۔ ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی ۔ ہ ۔ صفت ۔ مفلسی ۔ بے زری + اسباب و آلات کی محتاجی +

بے سرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے سردار ۔ وہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہ ہو ۔ بے سرے ۔ خود سر ۔ خود مختار ۔ بے بہرہ + آزاد طبع ۔ آوارہ مزاج + خود رائے

بے سرا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آوارہ ہونا ۔ خود سر ہونا ۔ بے بہرہ ہونا +

بے سروپا ۔ ف ۔ صفت ۔ حیران و پریشان +

بے سروسامان ۔ ف ۔ صفت (۱) بے اسباب ۔ بے آلات (۲) مفلس ۔ کنگال +

بے سلیقہ ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے ہنر ۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ ۔ غیر مہذب +

بے شعور ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ نادان ۔ بے عقل ۔ بے تمیز +

بے شک ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل ۔ بلاشبہ ۔ تحقیق ۔ ضرور ۔ قطعی ۔ یقیناً +

بے شمار ۔ ف ۔ صفت ۔ ان گنت ۔ بے حساب ۔ بہت ۔ بافراط +

بے صبر ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ صبر نہ کرنے والا ۔ ناصبور ۔ ناشکیبا ۔ بیاکل ۔ مضطرب ۔ بے چین ۔ بے قرار +

بے صبرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بے قراری ۔ اضطراب ۔ گھبراہٹ ۔ بے اطمینانی ۔ بولاہٹ + تعجیل ۔ جلدی +

بے طرح ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل (۱) بے ڈھب ۔ بُری طرح سے ۔ عجب طرح سے (۲ صفت) نہایت ۔ از حد ۔ جیسے بیطرح سر ہو سیا ہو ۔ بے طرح

بے

پیچھے پڑتا ہے (۳) وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے آبرو ۔ ذلیل ۔ رسوا ۔ بے حرمت ۔ بے آبرو ۔

بے عزتی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ حرمت اتارنا ۔ بے عزتی کرنا ۔ کرکری کرنا ۔ کپڑا خراب کرنا ۔ ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ ہتک کرنا +

بے عقل ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ احمق ۔ الّو ۔ نادان ۔ بے سمجھ +

بے عیب ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے داغ ۔ بن کلنک ۔ بے نقص ۔ پاک صاف جیسے بے عیب ذات

بے غرض ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے پروا ۔ بے مطلب ۔ بلاواسطہ +

بے غل و غش ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ صحیح ۔ (۲) بے غل و غش (۱) بلاتکلف ۔ بے دریغ + اندھا دھند + اناپ شناپ (۲) تابعِ فعل ۔ بے فکری سے ۔ بے پروائی سے (۳) افراط سے ۔ کثرت سے ۔ بکثرت +

بے غیرت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بیشرم ۔ بے حیا ۔ ننگا + ناہموار ۔ بدتہذیب (۲)

بے فائدہ ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے سود ۔ بے نفع ۔ لاحاصل (۲) ناحق ۔ بے سبب ۔ بلاوجہ (۳) اکارت ۔ بے کار ۔ بیرتھا +

بے فکرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے فکر ۔ وہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے ۔ بے پروا ۔ آزاد ۔ خوش

بے فیض ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) وہ شخص جس سے کسی کو فایدہ نہ ہو (۲) مسوم ۔ بخیل ۔ کنجوس +

بے قابو ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے اختیار ۔ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد ۔ خود مختار ۔ خود رو

بے قاعدہ ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) خلافِ دستور ۔ بے ضابطہ ۔ معمول اور رسم کے خلاف (۲) بے ترتیب ۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو ۔ جنگی

بے قدرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے ۔ جوہر ناشناس ۔ حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے صبر ۔ بے تاب ۔ مضطرب ۔ ناشکیبا +

بے قصور ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بیگناہ ۔ نچھلا ۔ وہ شخص جو خطاوار نہ ہو ۔ بے جرم +

بے قیاس ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بعیدُ الفہم ۔ خیال سے باہر (۲) بےحد ۔ بے انتہا ۔ اندازہ سے باہر +

بے قید ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بیروک ۔ آزاد ۔ مطلقُ العنان ۔ وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو ۔ کھلے بندوں +

بے کار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) نکما ۔ ناکارہ ۔ بیکارہ ۔ خراب (۲) غیر مفید ۔ بیرتھا ۔ فضول (۳) خانہ نشین ۔ بیروزگار (۴) خالی ۔ معطل جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بے روزگاری ۔ خانہ نشینی (۲) فساد ۔ خرابی ۔ بگاڑ ۔ مگر جب عورت کی بیکاری کہتے ہیں اس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

بے

بے کَراں ۔ ف ۔ صفت ۔ ناپید اکنار ۔ بے حد ۔ بے انتہا +

بے کَس ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے یار و مددگار ۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) محتاج ۔ عاجز ۔ غریب (۳) یتیم ۔ بن باپ کا (یہ معنی فارسی کیا آئے ہیں گر اُردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ بے ذریعہ +

بے کَل ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) بے تاب ۔ بے چین ۔ بے آرام (۲) مضطرب بے چین بیاکل

(مصرعہ) جان بے تاب ہے جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کَلی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) بے چینی ۔ بے قراری ۔ اضطرابی (۲) تکلیف بے آرامی (۳) ناف ٹلنے کے ٹل جانے کا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے ۔ دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا ۔ دھرن لگنا ۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ بچّے دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا +

بے کم و کاست ۔ ف ۔ صفت ۔ بغیر گھٹائے بڑھائے ۔ ٹھیک ٹھیک جُوں کا تُوں ۔ صحیح صحیح + ہُو بہو ۔ ہُو بہُو +

بے گُناہ ۔ ف ۔ صفت (۱) بلا قصور ۔ بے خطا (۲) ناحق ۔ بے وجہ ۔ جیسے وہ بے گناہ مارا گیا +

بے گھرا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بے گھر ۔ بے خانماں ۔ خانہ خراب ۔ وہ شخص جس کے گھر بار نہ ہو +

بے لاگ ۔ ا ۔ صفت ۔ بے لاؤ لپیٹ ۔ بے غرض ۔ صاف ۔ کھرا کل ۔ کھری ۔ کھرا ۔ بے پیچ ۔ طرفداری نہ کرنے والا ۔ بے لوث ۔ آزادانہ ۔ ؎

ہیں فصاحت میں شبلی و اعظا و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہو کہ بے لاگ سخن کس کا ہے (حالی)

بے لحاظ ۔ ف + ع ۔ (۱) بے شرم ۔ نڈر ۔ بے حیا (۲) شوخ ۔ بے ادب ۔ گستاخ ۔ خیرہ سر

بے لُطف ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے مزہ ۔ بے لذّت +

بے لگام ۔ ف ۔ صفت ۔ مُنہ زور ۔ سرکش ۔ شریر ۔ گھوڑا (۲) بدزبان ۔ مُنہ پھٹ

بے لگاؤ ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو بے لاگ (۲) وہ مکان جسمیں چور چکار کے آنے کا راستہ نہ ہو ۔ الگ ۔ جُدا ۔ محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ ۔ بے ربط ۔ بے میل +

بے مُحابا ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے ترس ۔ بے دھڑک ۔ بے خوف + بلا لحاظ ۔ بلا تامّل

بے محل ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ بے موقع ۔ بے جا ۔ نامناسب +

بے مُروّت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وہ شخص جس کو کسی کا پاس و خاطر نہ ہو (۴) طوطا چشم ۔ بے وفا ۔ بے دید ۔ ؎

اپنے مطلب کی یہ محبّت ہے + تیری تو ذات بے مُروّت ہے (شوق)

(۵) بد اخلاق ۔ کج خلق (۶) کٹھور ۔ بے درد ۔ بزرگی +

بے مزگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بے لطفی (۲) ناسازی ۔ علالت (۳) شکر رنجی ۔

بے مزہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بد ذائقہ ۔ بے لذّت ۔ بے لطف (۲) ناساز ۔ علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ ۔ خفا ۔ کشیدہ خاطر ۔ کبیدہ خاطر +

بے

بے معنی ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ مُہمل ۔ بیہودہ ۔ وہ فقرہ جس سے کچھ نہ سمجھا جائے +

بے مقدور ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ وہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مفلس +

اے صنم گر یوں چھپا ہو حال اس رنجور کا + دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

بے منّت ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے احسان (۲) مستغنی ۔ بے پروا ۔ بے نیاز (خدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردد ۔ بے سعی بکار ۔ جیسے اتنا فائدہ تو بے منّت ہے (۴) بے دریغ ۔ بے افسوس جیسے خدا سب کو بے منّت دیتا ہے +

بے منتا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ دو شاخہ لکڑی جس میں جھنگڑ اسانی باندھ کر بھنگ چھانتے ہیں ۔ نیرہ ۔ پُشت خارہ +

بے موجِب ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے سبب ۔ بلا واسطہ ۔ بلا وجہ ۔ ناحق ۔ بے مُناسب ۔ بیجا ۔ غیر واجب (۲) خلافِ دستور +

بے موسم ۔ ف + ع ۔ صفت بے رُت ۔ بے وقت +

بے موقع ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے محل ۔ بے وقت ۔ بیجا ۔ نامناسب ۔ نازیبا ۔ نا

بے نام و نشان ۔ ف ۔ صفت ۔ بے پتے اور بے ٹھکانے ۔ وہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو ۔ گمنام + غیر مشہور +

بے نصیب ۔ ف + ع ۔ (۱) بد بخت ۔ بد قسمت ۔ بے چارہ ۔ نالائق ۔ نا شائستہ +

بے نظیر ۔ ف + ع ۔ صفت لاثانی ۔ بے بدل ۔ بے مانند +

بے نقط سُنانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔ مغلظات گالیاں سُنانا ۔ بیجا گالیاں دینا ۔ ؎

کہا بے نقط سُناتا ہو تیرا دہن تنگ + گویا ہے ہم کلمۂ دُشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز ۔ ف ۔ صفت (۱ ۔ ع) وہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے ۔ حائضہ (۲) تارک نماز ۔ وہ شخص جو پابندِ صوم و صلوٰۃ نہ ہو ۔

بے نماز ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (ع) میلے سرے ہونا ۔ ایّام سے ہونا ۔ کپڑوں سے ہونا ۔ معمول سے ہونا +

بے نمک ۔ ف ۔ صفت (۱) الونا ۔ پھیکا ۔ بِن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وہ شخص جس میں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے شرم ۔ نڈر ۔ بے حیا ۔ بے غیرت ۔ بد وضع

بے نیاز ۔ ف ۔ صفت ۔ بے پروا ۔ لا طمع ۔ بے تمنا ۔ غنی ۔ غیر محتاج ۔ بیچیز +

بے نیازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بے پروائی ۔ ناپرساں حالی ۔ ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک + ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

(۲) آزادی ۔ خود مختاری ۔ خودسری ۔ ؎

آتش صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں + ہیں لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب میں (آتش)

بے وحدت - ف + ع - صفت - (۱) منکرِ توحید یگانگی (۲) بے لحاظ - بے ادب - بے شعور

دشت میں ہو جو جا یا قیس وحشت سے کہا ۔ جل بے بے وحدت ہو کیوں پا کر لایا بستر (داغ)

(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صفت - (۱) بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہ ہو (۲) بے مروّت - بے دید (۳) ناشکر - بے احسانا +

بے وقت - ف + ع - صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صفت (بسکون قاف) (۱) بے عزت - ذلیل - خوار (۲) وہ شخص جو بھاری بھرکم نہ ہو - اوچھا (۳) فرومایہ - سبک سر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنث - بے عزتی - ذلت - رسوائی - سبک سری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان - مورکھ - موڑھ +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنث (۱) نادانی - حماقت (۲ - عوام) ہنسی کے طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بے وقوفی ہے یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت - ف + ع - صفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سست - کاہل - نکمّا +

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہ ہو - پھوہڑ - بے جوہر

بے ہنگم - ا - صفت صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سُدھ - بے حواس - غافل (۳) مدہوش - سرشار +

بیا - ہ - اسم مذکر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور اور انگوٹھی چھلا بندی وغیرہ کے آنے میں قابلِ تعریف ہے - یہ جانور چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ف - اسم مذکر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اجاڑ (لفظ بیابان بکسر بائے موحدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحدہ کے زیر کے ساتھ جو مروج ہوا اسکی وجہ محققین زبان نے یہ لکھی ہو کہ یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکب ہے یعنی صحرائے بے آب کیونکہ جب تک الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ ملایا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیاب - گلاب وغیرہ - یا الف و نون وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھٹکنا -

یہ سنسا ہو بے فسدن بیاپے - کوئی نہ کر سمجھائے
دعا گاؤں تاگن بنس گیا شبد کہاں سمائے (کبیر)

بیاج - یا - بیاز - ہ - اسم مذکر (۱) سود - ربا - خلافِ شرع منافع وہ اضافہ جو ایک جنس کے بدلے میں اسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلے میں روپیہ - پیسے کے بدلے پیسہ یا گیہوں کے بدلے گیہوں کا زیادتی کے ساتھ لیا جانا - (مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مثل - سے بیاج پیارا ہو یعنی اصل روپے سے سود خوار کو سود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹہ - نفع نقصان (فقرہ - ہندو عو) بی بی ہماری ہاں بیاج بٹہ سے کام چلتا ہو -

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سود در سود - سود کا سود - سود بالائے سود +

بیاج خور - ا - اسم مذکر - سود خوار - ربا خوار - روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا منافع کھانے والا - سود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سودی - سود پر - نفع پر - زرِ سودی +

بیادھ - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) روگ - بیماری - دکھ - سنتاپ - پیڑ (۲) فساد - فتنہ - جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - بیال - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) ہوا - باد - پون +

بیاسی - ہ - صفت - اسّی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اسم مؤنث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ - پاکٹ بک - وہ کتاب جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتاب اشعار - مجموعہ

بیاکرن - ہ - اسم مذکر - (صحیح ویاکرن) (ہندو) علم صرف و نحو - گرامر - کسی زبان کے قواعد + (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صفت - (ہندو) مضطرب - بے تاب - بیقرار - بیکل - بے چین - دکھی +

بیالو - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شام یا رات کا کھانا - خوراکِ شب +

بیالیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی صاف ہونا یعنی روشن - واضح - آشکار - شرح (۲) تقریر - گفتگو (۳ - قانون) اظہار - شہادت (۴) تفصیل - تفسیر (۵) بکھان - بجو - بندا (۶) باب - مضمون - فصل - مقدمہ - مقابلہ (۷) ذکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کرکے رونا (۸) وہ علم جس میں تشبیہ - مجاز - استعارہ - کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹) رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ا - فعل لازم - (قانون) اپنے قول - اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیان دعوے - ع - اسم مذکر (قانون) صورتِ حال - حقیقتِ حال - ثبوتِ دعویٰ

بیان ضمنی - ع - اسم مذکر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان یوں ہی آجائے -

بیا

بیان کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ذکر کرنا+ کہان کرنا۔ کہنا۔ حال کیفیت سرگزشت دوہرانا+

بیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جننا۔ مویشی کا بچہ دینا+

بیاہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ شادی+ کتخدائی۔ عقد۔ نکاح+

بیاہ رچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شادی کی رسمیں شروع کرنا۔ شادی پھیلانا+

بیاہ لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شادی کرکے گھر لے آنا۔ دُولہن لے آنا۔ شادی کرلانا+

بیاہ مانگنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شادی کی تاریخ تجویز کرانا۔ شادی کی تاریخ ٹھہرانا+ لگن بھیجنا+

بیاہا۔ ہ۔ صفت۔ شادی شُدہ۔ وہ شخص جس کا بیاہ ہوگیا ہو+ جوڑو والا+

بیاہتا۔ ہ۔ صفت (۱) بیاہی جورُو۔ منکوحہ۔ نکاحی۔ وہ بیوی جسے چار بچوں کی موجودگی میں دُھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی۔ بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد۔ پہلا خاوند۔ جیسے کاتے جاری کاتے جا تیرا تار۔ نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے گھر کار نہ چھوٹے+

بیاہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) شادی کرنا۔ کتخدا بنانا (۲) فعلِ لازم۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ ازدواج ہونا+

بیبل۔ یُونانی۔ (Bible) اسم مؤنث۔ لغوی معنی کتاب۔ اصطلاحی وہ آسمانی کتاب جیسیں توریت۔ زبور۔ انجیل شامل ہے+

بی بی یا بیوی۔ ف۔ اسم مؤنث (اگرچہ صحیح لفظ بی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو۔ بیگم۔ خانم۔ امیرزادی۔ اشراف زادی+ خاتونِ خانہ (۲) نکوکار عورت۔ زنِ صالحہ۔ نیکبخت۔ عفیفہ۔ پارسا (۳) بڑی بوڑھی۔ پرکھا۔ سرپرست۔ مُربیہ (۴) جناب۔ حضرت۔ صاحبہ (۵) مالکہ۔ آقا۔ سرکار جیسے بی بی وارے باندی کھائے۔ گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس کدبانو۔ دُولہن (۷) بہو۔ جورُو۔ زوجہ۔ گھروالی (مضاف ہوکر یہ معنی دیتا ہے) (۸) زن۔ عورت۔ لُگائی۔ استری۔ جیسے بی بی خیلا دیکھیے ایک سیلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اُس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے بی بی زینب۔ بی بی فاطمہ۔ بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت۔ جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اُس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اللہ رکھو بی بی کو

بیت

اللہ رکھو (نقرہ) (۱۱) لڑکی۔ صاحبزادی۔ بچی۔ بیٹی۔ (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن یا زن۔ کلمۂ خطاب مثلِ بُوا (۱۳) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ بُوا۔ بھینا (ہندو اور گنوار بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مُراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک۔ بی بی کی بھاجی وغیرہ میں بی بی خاص اُنہیں سے مُراد ہیں+

بی بی جی۔ ا۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند۔ خاوند کی بڑی بہن+

بی بی زن۔ ا۔ صفت (ع) پارسا۔ پتی برتا۔ عفیفہ۔ باعصمت۔ نہایت نیکبخت۔ پاک دامن+ (مستعمل بیوی زن)

بی بی کا یا بیوی کا دانہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا۔ طعام نیاز حضرتِ فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا+

بیپار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بیوپار) لین دین۔ بنج۔ تجارت۔ سوداگری+

بیپاری۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح بیوپاری) تجار۔ تاجر۔ سوداگر۔ بنجارا۔ مویشیوں کی

بینت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (वेत्र ویتر) بید۔ ایک قسم کی تیلی کی مانند لکڑی جو اکثر بجوڑ کے ٹکڑوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں لچک نہایت ہوتی اور کوچ کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی نیز تازیانے کی بجائے مجرم کو اس کی ضرب سے سزا دیجاتی ہے)

بَیت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) (مرکبات میں) گھر۔ مسکن۔ مکان (۲) خاندان۔ جیسے اہلِ بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) نفرہ۔

بیت الحرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ گھر جس میں قتل اور بعض مباحات کو منع کیا گیا ہے۔ خانۂ کعبہ۔ مکہ معظمہ۔ حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل ہے

بیت الحزن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رنج کا گھر۔ غمکدہ۔ کلبۂ احزان۔ غمخانہ (۲) اس کمرہ کا نام جس میں حضرتِ یعقوب علیہ السلام تنہا بیٹھکر حضرتِ یوسف علیہ السلام کی جدائی میں رویا کرتے تھے۔ مجازاً ہر عاشق مہجور کا گھر+

بیت الخلاء۔ ع۔ اسم مذکر۔ پاخانہ۔ ٹٹی۔ گُھڈی۔ جائے ضرور۔ صحت خانہ+

بیت الشرف۔ ع۔ اسم مذکر۔ بلندی اور بزرگی کا گھر۔ نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج جس میں سات سیاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں۔ چاند کا ثور میں۔ مشتری کا سرطان میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ عطارد کا سنبلہ میں۔ مریخ کا جدی میں۔

زحل کا میزان میں +

بَیتُ الصَّنَم - ع - اسم مذکر (۱) بُت خانہ - مندر (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بَیتُ اللّٰہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خدا کا گھر - مکۂ معظمہ +

بَیتُ العَتیق - ع - اسم مذکر لغوی معنی پرانا گھر - اصطلاحی - خانۂ کعبہ چونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السلام کی عبادت کے واسطے مقرر تھا - طوفانِ نوح کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صورت میں چونکہ طوفانِ نوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیتُ العتیق نام رکھا گیا +

بَیتُ الغَزَل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون

بَیتُ المال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لا دعوے مال - لا وارث اسباب - خالصہ - مُنضبط - نزول (۳) مالِ غنیمت - وہ مال جسکے عام مسلمان حق دار ہوں - لُوٹ کا مال - مالِ غارت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کنایۃً فقرین کمبخت - بدنصیب - بدشگون ؎

مجھکو آتا نہیں کچھ چارہ کا ڈھب بیتُ المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانے سب بیت المال (رنگین)

بَیتُ المَعمُور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھے آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفانِ نوح زمین پر موجود تھی معمور اِس وجہ سے نام ہوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بَیتُ المُقَدَّس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - پوتر استھان - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دوسرا نام - یروشلیم کا عبادت خانہ جو شام یعنی الشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - مکہ سے پیشتر اور انبیاء کا یہی قبلہ رہا ہے اِس مقدس مکان کو حضرتِ داؤد علیہ السلام نے قوم بنی اسرائیل کے ملکِ طاعون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنوایا اور قوم کو جمع کرکے فرمایا کہ ہمیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیتُ المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہوا وہ مشترکہ جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہوا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صد ہا اَوطرح کے معلوم ضرور دستے چاندی ہزاروں بکریوں کے معاوضہ پر بھی راضی نہ ہوا قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے

مالکِ زمین ہمسایہ راضی نہیں کر سکتا مگر حضرتِ داؤد اِس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو میں راضی ہوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرتِ داؤد نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت محبتِ دل اور نیتِ صادق سے روپیہ جمع ہوتا ہے تو وہ حضرت داؤد کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہوں - میں اِس روپے کو لیکر کیا کرونگا مجھے تو اِس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا - میں نے یہ للہ بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وہ مسجد بننی شروع ہوئی جسوقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہوئی کہ اِس مقامِ مقدس کو اس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پوری کریگا - جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤد نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمان نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ برج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی حضرتِ سلیمان علیہ السلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً للہ بنا ہو ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادِ دوزخ آرادے سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصر اس پر قابض ہوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اکھڑوا کر اپنے ملکِ بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۴۴۴ سال قبل از مسیح پیدا ہوا - ۴۳ برس سلطنت کر کے مر گیا یہی بادشاہ ہے جس نے شام فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بناکر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا - حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اس مسجد کی تعمیر اور مرمت ہوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع مطیعانِ دین و سلطنت کو بُلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے - آپ نے دیووں کو حکم دیا کہ تم رنگ رنگ سنگ خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اَسباط یعنی اُمتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیتُ المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی - بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مرصع کیا - اِس کے بعد ملکائے ربانی

بیتا

(عابدانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکر اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام اہلِ توحید و تمجید پر واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اس مشکوئے قدس میں سرگرمِ شغل و اذکار رہیں اور ایک لحظہ غافل نہ رہیں۔ مدت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر نے ملکِ شام پر غلبہ کرکے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام زر و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اسلئے اس وجہ سے اس کا نام ہوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے+

بیت بازی۔ یا۔ بیتی۔ ع+ف۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا+ (یہ بحث اکثر کاتبوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں)+

بیتال۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بفتحِ با و)۔ (۱) وہ مردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے+ پشاچ۔ بھوت۔ پریت (۲) شیوجی کے نوکر چاکر+

بیتُلا۔ ا۔ صفت (۱) لاوارثہ مال۔ لادعویٰ مال (۲)۔ قمار بازی چوری کا مال۔ کالا ایزدی دیدہ+ خانِ آرزو نے ملّا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتلُ مخفّفِ بیت المال آیا ہے" اردو والوں نے اسمیں الفِ نسبت اور بڑھا لیا (۳)۔ بیگماتِ قلعہ۔ نکمّا۔ خراب۔ نگوڑا۔ مُوا۔ اسکی مثال سعادت یار خاں رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے+

بیتُلی۔ ا۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت۔ بدنصیب۔ بدبختی (۲) ناکارہ۔ ناچیز۔ خراب۔ نِکمّی۔ نگوڑی۔ مُوئی+

بیتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ بیت ہونا۔ ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچت ہیں اور پھول کھلے کملاوت ہیں
جو دن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پہ آوت ہیں (دوہا)

(۲) سرنج ہونا۔ دفع ہونا۔ کٹنا۔ گزرنا (۳) وارد ہونا۔ واقع ہونا جیسے جس پہ بیتے وہی جانے+

بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گزری ہوئی۔ گزشتہ۔ سرگزشت۔ ماجرا۔ واردات (عورتیں زیادہ بولتی ہیں)

بیٹ

بیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پخال۔ پرندوں کا گوہ (۲) جب کسی انسان کی طرف منسوب کرتے ہیں تو وہاں کچھ مغرب تر۔ اونٹ۔ اختر سے مراد ہوتی ہے (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک+

بیٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پخال کرنا۔ پرندوں کا ہگنا (۲) فعلِ متعدی دھبہ ڈالنا۔ دھبہ لگانا+

بیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ پسر۔ پوت۔ پُتر۔ فرزندِ نرینہ (۲) پیارا۔ عزیز۔ لاڈلا۔ (پیار سے دختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دولہا۔ نوشاہ۔ بنا (۴) فقیر لوگ دُنیا دار اور علی الخصوص اپنے مریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں+

بیٹا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ متبنّٰی کرنا۔ گود لینا+

بیٹا بیٹی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گندھی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اسمیں چھید کرکے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں+

بیٹھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اُٹھنا۔ ہوشیار ہونا۔ نیند سے کھڑا ہونا+

بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا۔ دھس جانا۔ دھنس جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا۔ ڈھیجانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) بجانا۔ رقیق ہو جانا۔ ملائم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دوالہ نکل جانا (۹) ست جانا رہنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمے سے بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلگتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا۔ بستہ ہو جانا جیسے پارہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا۔ آجانا۔ اتر جانا۔ جیسے پیچ بیٹھنا+

بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چھوڑ دینا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا۔ مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا۔ ہمت ہارنا۔ کوشش چھوڑنا۔ چپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہئے قفس ہو ہمیں آرام کی جا ... بر ہو چمن ہمیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہار جانا۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ ترکِ ملازمت کرنا+

بیٹھ

بَیٹھک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) پیڑھا ۔ تکا (۳) دیوانخانہ ۔ نشستگاہ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ نشستگ ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں ۔ اسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بَیٹھک دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا +

(اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگماتِ قلعہ میں دستور تھا کہ ان میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو انہیں سے کسیکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کیا کرتی تھیں جس عورت کے سر پر ان میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت ننگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اسکے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حسنِ ظن سے اسے سچ جانکر نذر کا خرچ اٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے تکلف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو ۔ پان ۔ عطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی پری یا شیخ سدو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خاں ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا ۔ ننھے میاں ۔ سید برہنہ ۔ پیر جلیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر اور دلہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہوجاتی تو اسکے سر پر انمیں سے کوئی آکر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوالوں کا من مانا جواب دیتا تھا دراصل یہ بالکل مکر اور فریب تھا بلکہ اسفل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا پانچوں کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چیلے یا ڈوڑو والوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتنیاں اس موقع پر حقہ بھی نوش کرتی تھیں)

سرخ جوڑا تو نگا لینے دو لوگو مجھ کو ۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

ہو جمعرات گھر اپنے تو دوگانا مت جا ۔ کہ نئے ڈھال ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا ۔ بیٹھنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو ٹیکھ جانا نمبر ۲ سے ۱۲ تک (۲) اندر دھنسنا (۳) جتنی کرنا ۔ پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴) قائل ہونا ۔ مجمول ہونا ۔ وزن یا تول میں اترنا ۔ جیسے دس سیر کا توسیر بیٹھا (۵) مرتفع ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ لاگت آنا ۔ جیسے ایک جوڑے پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا ۔ بھرتی ہونا ۔ جیسے کتب میں بیٹھنا (۷) لگنا ۔ ٹھیک کھانا ۔ جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۹) صبر کرنا ۔ سکوت کرنا ۔ جیسے کہاں تک بیٹھوں (۱۰) ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں در رہا سو ہم (مؤلف)

(۱۱) قمار بازی کا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا ۔ جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے (۱۲) قمار بازی اُٹھنا ۔ داؤ پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا ۔ جیسے لوکیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا ۔ جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) دھنسنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اتر آنا ۔ جیسے کنوے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا +

(جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مہرے کو گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مراد ہوتی ہے)

بیٹھواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ پھیڑی چپٹی ۔ کھڑی کا نقیض ۔ جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بیواسطہ ۔ بلاوجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب ای مومن ۔ دلا نہ اس بتِ خانہ خراب سے آنکھیں (مومن)

(۲) ناحق ۔ بیفائدہ ۔ بے سود ؎

چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر ۔ خدا جو بیٹھے بٹھائے اسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچانچک ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا ۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھ کو ایدل کیا ہوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

ہئے یہ حیراں مجنوں عزیز آہ یہ کیا ہوگیا ۔ بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا پڑ گیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ہ ۔ ندا ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن ۔ بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا (محشر) +

(۲) چپ بھی رہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۳) سرکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب ہے تم

بیٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دختر ۔ دھی ۔ پتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزندِ مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دلہن ۔ عروس +

بیٹ

بیٹھی دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ بیٹھ جانا۔ جیسے چھت بیٹھی دی اُوپر گیا۔ رکھا۔

بیٹی کا باپ۔ ف۔ صفت۔ مرد حقیر۔ بودا اور نامرد آدمی۔ مردک +

بیٹی والے۔ ف۔ جمع مذکر۔ دُلہن کے ماں باپ۔ دُولہن کی طرف کے لوگ۔ سمدھیانے [illegible]

(جب تک شادی نہیں ہو لیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج۔ ف۔ اسم مذکر (۱) تخم۔ بیا۔ دانہ (۲) نطفہ۔ بِند (۳) اصل۔ جڑ۔ بنیاد +

بیج بونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ قایم کرنا (۳) باعث بننا۔ سبب ہونا۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بُنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا

بیج جاتا رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) اولاد نہ رہنا۔ آگے کو نسل کی اُمید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تخم کا اُگنا۔ اُبسنا۔ پھوٹنا۔ اُگنا۔ اُبنا۔ نکلنا۔ (۲) نطفہ قرار پانا۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھوانا۔ نطفہ ڈالنا۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) بیج کا اُگنے کے قابل نہ رہنا۔ کثرتِ بارش یا شدتِ گرما سے بیج میں قوت نمو نہ رہنا۔ بیج گھجانا۔ بیج سڑ جانا۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی اُمید نہ رہنا۔ نسل قطع ہونا (۳) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ نابید ہونا۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بالکل غارت کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا +

بیجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے مُنہ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں۔ آجکل ہم فارسی کے ساتھ بیجا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پُرانے لوگوں نے بیجا لکھا ہے البتہ انشاء اللہ خاں نے بیم فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (دیکھو انشاء کا قطعہ لفظ بیجا میں دیکھو) ؎

ایک تو شکل ڈراؤنی ہے بڑی بیجا سی
تِس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور دُوار (رنگین)

بیجک۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وُہ کاغذ جس میں مال کی تعداد و نرخ و قیمت خرید اور تفصیل درج ہو۔ چالان۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی۔ سرمایہ۔ زرِ اصل (۳) وُہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چپاں کرتے ہیں (۴) نشان۔ علامت (۵) ہندو) سودا۔ معاملہ جیسے کہو جی بیجک پٹایا نہیں بیجک پٹتا نظر نہیں آیا۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا۔ ف۔ اسم مذکر (ہندو) پنکھا۔ بادکش۔ بیِنا +

بیج

بیجنا ڈُلانا۔ ف۔ فعل متعدی (ہندو) پنکھا ہلانا۔ پنکھا جھلنا +

بیجو۔ ف۔ صفت۔ بیج کا۔ وُہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بیرے بوئے ہوئے چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہدیتے ہیں جیسے جو ملا ہوا۔ [illegible]

بی جی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وُہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخہ۔ زنانہ +

بجیلا۔ یا۔ بجیلا۔ ف۔ صفت۔ بیجدار۔ وُہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بجیلا امرود بجیلے ٹنڈے +

بیچ۔ ف۔ ظرفِ مکان (۱) درمیان۔ میں۔ اندر۔ بھیتر۔ مابین (۲)۔ اسم مذکر۔ وسط۔ میانہ۔ قلب۔ بیچ۔ ناف (۳)۔ اسم مذکر۔ بَیر (ب) فاصلہ۔ تفاوت۔ فرق۔ بعد (۴) تابع فعل) باہم۔ بایکدیگر۔ آپس میں (۵) مرگز +

بیچ بچاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بجھا کر فیصلہ کر دینا + روک تھام کرنا۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ فیصلہ ہونا۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا۔ ف۔ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ وچلا (ہندو) بچلی

بیچ کھیت۔ ف۔ تابع فعل (۱) عین وسط میں۔ ٹھیک بیچ میں۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ سب کے روبرو۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت مار ہوگا (۳) ضرور۔ بالضرور۔ جیسے سو بیسے اپنا رہے بیچ کھیت ڈر کر چھوڑ دے گا

بیچ کی راس۔ ف۔ صفت۔ بُرا نہ بھلا۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی انگلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ انگشتِ میانہ۔ سب سے لمبی انگلی۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی +

بیچ کی گھڑی کی۔ ف۔ صفت۔ نہایت تیز اور خالص دیسی شراب اوّل درجہ کی شراب ؎

ساقیا دے ایک مٹکی بھر کے
پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) ثالث بننا۔ اپنا قدم درمیان دینا۔ ذمہ دار ہونا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔ متکفل ہونا۔ کفیل ہونا +

بیچا۔ ف۔ اسم مذکر۔ و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) ؎

ہنسنے نہیں بیچا کے بنتے کیلئے
اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں
کالی کاغذ کی ابھی ایک کتر کر بیچا
زاہدِ بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں (قطعہ انشاء)

بیچا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیچنے والا۔ بیچو۔ فروشندہ +

بیچ

(۵) وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو)

بیچا بیچ - ہ - تابع فعل - ٹھیک بیچ - عین وسط - مرکز +

بیچنا - ہ - فعل متعدی (۱) فروخت کرنا - بیچ کرنا - مول دینا - قیمتاً دینا (۲) سکارنا - ہنڈی کی پُشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو - ہ - اسم مذکر - فروشندہ - بائع +

بیچوں بیچ - ہ - تابع فعل - دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا بیچا - ہ - صفت - بیچنے والے کا بھی اُستاد - گران فروش - سنگ مولا +

بیخ - ف - اسم مؤنث (۱) جڑ - اصل - مُول (۲) نیو - بُنیاد +

بیخ بُنیاد - ف - اسم مؤنث - (۱) جڑ - پیڑ (۲) اصل نسل - حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا - ہ - فعل متعدی - تخریب کرنا - جڑ اکھاڑنا - جڑ کھودنا + قطع نسل کرنا - نیست و نابود کرنا - ستیاناس کرنا +

بید - ہ - اسم مذکر - ہندی طبیب - حکیم - ڈاکٹر - ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا + (گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں اہل لغت نے اس کی شرح میں لکھا ہے یہاں درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا - ہ - فعل لازم - خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا - تھرّانا

بید مجنوں - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام - جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں - مجنوں سے تشبیہ اس کی خمیدگی اور حالت افسردگی کے باعث دیگئی - شاعروں نے اس درخت کو اکثر باندھا ہے ؎

خوب روئے آج ہم منسان اُس کو دیکھ کر   یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بید مُشک - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں اس کا عرق تفریح دل اور تبرید کے واسطے استعمال کرتے ہیں مزاج اس کا تر ہے اس درخت کے پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید - ہ - اسم مذکر - س (بچ ہے وید از وِد بمعنی جاننا) ہنڈوں کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دیے بلکہ اتہاس اور پرانوں کو ملا کر پانچواں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رگ وید - دوسرے کا سام وید - تیسرے کا یجر وید - چوتھے کا اتھروان وید ہے - اول کے تین دفتروں میں توحید - اوامر و نواہی - وعدہ و وعید اور احکام شریعت درج ہیں - اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک اور جو کچھ اس کے درمیان ہوا اس سب کا حال لکھا ہے مفصل کیفیت لفظ وید میں دیکھو -

بیدا - ہ - اسم مذکر - دگنوار (۱) بلوہ - غدر - فلفشار - فتنہ و فساد - شور و شر

(۵) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ؎

جا بید الھڑ آپنے ٹُک کی جانے سار   عاشق چنگے کن کئے بن دیکھے دیدار (دوہا)

بیداد - ف - اسم مؤنث - ظلم و ستم - جور و جفا - جبر و تعدی +

بیدار - ف - صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض - جاگتا - ہوشیار - مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبر آباد جا کر راہی ملک بقا ہوئے - صاحب دیوان ہیں +

بیدار بخت - ف - صفت - اقبالمند - خوش نصیب - جاگتے نصیبے والا

بیدار دل - ف - صفت - ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز - ف - صفت - عالی دماغ - ہوشیار - قابل - فہیم - روشن دماغ - زود فہم

بیداری - ف - اسم مؤنث - جاگ - جگن - ہوشیاری +

بیدانت - ہ - اسم مؤنث (بیچ ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر ویدکا اخیر دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی - ہ - اسم مذکر (بیچ ویدانتی) بیدانت جاننے والا - موحد +

بیدک - ہ - اسم مؤنث - (۱) علم طب - علاج معالجہ کا علم - ڈاکٹری - طبابت - حکمت (۲) - اسم مذکر - یا صفت (بکسر یائے موحدہ و دال مہملہ) ہندی طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا + طبیب - مُعالج - حکیم - ڈاکٹر - دوا درمن

بیدید - ف - صفت - (۱) نا ملنسار - اکل کھرا (۲) بے مروت - بے وفا - طوطا چشم - اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا) (۳) کٹر - سنگدل +

بیر - ہ - صفت (۱) بہادر - سُورما - جری - دلیر - غازی - زور آور (۲) - اسم مذکر - یل - پہلوان (۳ - ہ) مُوکل + ارواح - ہمزاد + جن (۴) جادو - ٹونا - سحر (۵) بھائی - برادر - ماجایا - (اوّل معنی میں سنسکرت ویر سے بیر ہوا ہے)

بیر بٹھانا - ہ - فعل متعدی - موکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر متعین کرنا + جادو کرنا - ٹونا کرنا

بیر بل - یا - **بیر بر** - ہ - اسم مذکر (۱) لغوی معنی زورمند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے - آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب سمجھتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے - جودت طبع - مزاج دانی - مزاج شناسی - خوش بیانی -

بیر

سخن سنجی۔ بذلہ گوئی اور ظرافت طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکات دل آویز حکایات عجیب و غریب آجتک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دل پژمردہ ہوگیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اسوقت تک کسی کا ایسا غم نہیں ہوا تھا۔

بیر دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) تُوکل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اوپر متعین کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا +

بیر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مُکُنار۔ بیق۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بُوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ مٹھا یا میٹھا ہوتا جو مزا اچھا اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ پیوندی بیر عناب سے مشابہ باغی دیسی جیسے چھوٹا اور مزہ میں اکثر ترش (۲) گنوارہ از بار) بار۔ دفع۔ گرت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر۔ دو بیر۔ تین بیر (۳) دیر۔ دفعہ۔ عرصہ۔ توقف۔ تاٌمل۔ ڈھیل +

بیر بیر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہر بار بار پھر قصہ اکثر

بیر گُٹھلی۔ ہ صفت۔ بُرا بھلا۔ الم غلم۔ مفید و غیر مفید۔ جیسے بیر گٹھلی سب ہضم +

بیَرو۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت۔ استری۔ زن۔ نار۔ ناری۔ سن رسیدہ

بیَر بانی۔ یا۔ بیر بانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے (اس جگہ بانی تابع مہمل ہے) +

بَیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضد۔ مخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بَیر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مستعد ہونا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا +

بَیر بسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پودنی تو بیر بسا دن جائیں (کہانی کا فقرہ)

بَیر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) دُشمنی ہونا۔ نا چاقی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) نند بھاوج۔ دیورانی جٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رشتہ +

بَیر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بَیر نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بیر

بِیرا۔ (Bearer انگریزی بگڑا ہوا) اسم مذکر (۱) نوکری کا معنی (خاص ترکیش) حجام۔ نائی۔ خلیفہ (۲)۔ (اصطلاحی) کہار۔ باربردار۔ سرپلہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار بیرا یا بیرا لیکن کے خدمتگار

بِیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ سہر سہر (۲) پیارا۔ عزیز +

بیر اکھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ نا اتفاقی (کھیری تابع مہمل ہے)

بیراگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہش نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بیراگ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تارک الدنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بیراگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر لگا کر آرام لیتے ہیں +

بیراگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ وہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کرے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بیراگی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تارک الدنیا۔ جوگی۔ مرتاض۔ درویش باخدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد ہے +

بیر بہُٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخمل۔ سک۔ مرد پیر زمین۔ اندر بدھو + (وہ لال لال مکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا جسم مخمل کی مانند نہایت ملائم و سُرخ ہوتا ہے اکثر طلا وغیرہ کے واسطے عیاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کار آمد ہیں) (۲) تشبیہاً نہایت سُرخ۔ خونِ کبوتر۔ سُرخ۔ یاقوت کی مانند۔ سُرخ پوش +

بیرق۔ ت۔ اسم مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ علم۔ (عوام بیرک بولتے ہیں) +

بِیرَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بیرَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) دشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوک۔ سوت جیسے بیری بیرن گنواریاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں (مہاورا) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باد جیسے ما جاڑا۔ نہ وہ جاڑا جب چلے بیرن جب ہی جاڑا +

بیرنگ۔ انگریزی (Bearing) صفت۔ ان پیڈ۔ محصول دار۔ وہ مال یا خط جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر وُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا گرنیا جو جیر کی لکڑی کا بنایا جاتا اور

بے

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + سفید سوزنگ

بیرومیٹر۔ انگلش (Beromoler) اسم مذکر۔ مقیاس الہوا۔ وہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیروں۔ ف۔ ظرفِ مکاں۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرونجات۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر۔ سوادِ شہر نواحِ شہر۔ شہر کے باہر محلات۔ (یہ بیروں کی جمع خلافِ قاعدہ عربی کے طریقہ پر دفاتر کے منشیوں نے بنائی ہے مگر فصحا اسے بیٹھ پر کہتے ہیں) +

بیری۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) (۱) دشمن۔ بدخواہ۔ مخالف۔ عدو۔ بیری دشمن جیسے میرے بیری دشمن جلیں میں کسی کا گہنا پاتا دیکھ کر کیوں جلنے لگی (۲) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیر کا درخت۔ سدرہ۔ درختِ کُنار (۲)۔ گنوار (۳)

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعے سے دریا کے پار اترتے ہیں + گھڑنائے۔ پوگھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اوپر بیٹھ کر دریا کے پار اترتے ہیں اسے فارسی میں شنار اور مرجادہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا بیڑہ۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہازوں کا

سب کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ڈوبتا ساحل ہی پہ بیڑہ ہوا اٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی)

(۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج۔ فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کُٹم۔ کنبہ۔ تعید جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پورب) بھیڑا کٹھی کرنا بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اتارنا (۲) مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مراد بر لانا۔ اُمید پوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مشکل آسان ہونا۔ مصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مراد کو پہنچنا کامیاب ہونا جیسے مولا پار کرے تو بیڑا پار ہو (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔

انجام کو پہنچنا۔ پورا ہونا جیسے اُس کے مار ہی بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گلوری پھیلی۔ کتھا چونہ چھالیہ پڑا ہوا پان۔ وہ بنا اور پتوں میں لپٹا ہوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (ہندو بیڑی کہتے ہیں) جیسے روزہ خور خدا کا چور ہاتھ میں بیڑا منہ میں کیڑا (۲) وہ ڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اس غرض سے بندھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

دیا قبضہ میں کیا خدا کا اُس خونخوار نے بیڑا اٹھایا جو ہمارے قتل پر تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) بھرت۔ سنگار۔ تماکو کے پتوں کا بنا ہوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا کسی کام کے کرنے کا ذمہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

بندھا ہے کیوں کجگہ شہادت کا انتظار قاتل نہ میرے قتل پہ بیڑا اٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان پہ کس کس کے بناتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اٹھاتے ہو (؟)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہمارے قتل پہ بیڑا اٹھاؤ جس کی جی چاہے یہی گراو ہی میدان ہو آنے جس کا جی چاہے (رشید)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اسے اٹھا کر کھا جاتا اُسی پر یہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) کسی مشکل اور اہم کام کے بجالانے کا سوال کرنا۔ (مفصل کیفیت بیڑا اٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دولہا کو سات پان کی گلوری اس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر انہیں پیلا پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ ان کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچری۔ کنجری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دال بھری روٹی جسکے اندر پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اسے بیڑی روٹی بولتے ہیں) +

بیڑ

بیڑی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) گلوری ۔ گِھلی (۲) روپئوں کی گِڈّی +

بیڑی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بیڑی ۔ زنجیر پا ۔ بند پا ۔ سلسلۂ پا ۔ سلاسل ۔ وُہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وُہ منّت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ لاڈلے بچوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۳) وُہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے بچّے جو کندے کش تیار کرکے تار کشوں کو دیتے ہیں ۔ گُچھّی (۴) وُہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر دو آدمی کھڑے ہو جاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلہ سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلّقاتِ دُنیوی ۔ جورو بچّے +

بیڑی بڑھانا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (دو) منّت کی زنجیر یا حلقہ یا میعاد مقرّرہ کے بعد نذر نیاز دلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) پابجولاں ہونا ۔ سلاسل پڑنا (۲) مُقیّد ہونا ۔ پابند ہونا (۳) بال بچّوں میں گرفتار ہونا ۔ آزاد نہ رہنا ۔ نکاح ہونا ۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا ۔ یا ۔ ڈالنا ۔ ۔ فعلِ متعدّی پابزنجیر کرنا ۔ پابجولاں کرنا (۲) منّت کی بیڑی پہنانا ؎

ہے جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے اُنکو ہر برس ۔ جب سے منّت بڑھ گئی وُہ سلسلہ جاتا رہا (عشق)

بیڑی کٹنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا ۔ رہا ہونا ۔ قطع تعلّق ہونا +

بیزار ۔ ف ۔ صفت ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ ملول ۔ خفا ۔ رنجیدہ ۔ متنفّر ۔ کراہیت (معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (بازہ + آر) یعنی باز آرندہ تھا ۔ اِملا کی صورت میں آکر بیزار ہو گیا اور اِس کے لغوی معنے متنفّر قرار پائے)

بیس ۔ ۔ صفت ۔ (۱) دس اور دس ۔ بیست ۔ ۲۰ (۲) افضل ۔ بہتر ۔ مُحاورہ ایک درجہ بڑھا ہُوا +

بیس بِسوے ۔ ۔ صفت (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل ۔ تمام ۔ پُورا ۔ جیسے گرہن کا بیس بِسوے ہونا (۳ ۔ تابع فعل) اغلب ۔ غالباً ۔ بالضرور ۔ یقیناً (۴) ۔ اسم مذکر ۔ تمام گانو ۔ تمام زمین ۔ تمام فصل (۵) ۔ اسم مذکر ۔ جیت ۔ فتح ۔ جیسے زبردست کے بیسوں بِسوے +

بیسا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ وُہ کُتّا جس کے پُورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا ۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسمِ گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالباً ۱۵ ۔ اپریل سے ۱۵ مئی تک رہتا ہے +

(وُہ رات جب چاند بساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو ۔ چاند ہر مہینے میں ایک نہ ایک روز اِس کے قریب آتا ہے +

بیش

بیساکھی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیساکھ سے منسوب ۔ وُہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربُزہ و تربوز وغیرہ (۲) عصا ۔ وُہ لاٹھی جسے لنگڑا لُولا پکڑ کر چلے (۳) وُہ ستون جو چھپّر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑدہ ۔ بقّال) بیوقوف ۔ احمق ۔ گدھا (۶) بیگمہ سنکرانت کا نہان جو گنگا جی پر ہوتا ہے ۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمائش بھی شامل کر دی گئی ہے +

بیسر ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ حلقۂ بینی ۔ وُہ چھوٹی سی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسُرا ۔ ۔ صفت ۔ بے تالا ۔ وُہ گویّا جو گانے میں اُصول کا خیال نہ رکھّے

بیسرا ۔ ۔ صفت (۱) وُہ شخص جس کا کوئی مُربّی یا والی وارث نہ ہو ۔ آوارہ ۔ سرگرداں (۲) سرکش ۔ خود مختار ۔ آزاد +

بیسن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ہر دو مجموعہ ۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیسندر ۔ سنسکرت ۔ اسم مؤنث (۱) مُقدّس آگ ۔ پاک آگ ۔ پرستش کی آگ ۔ پوترآگ ۔ جیسے میرے ہی سو آگ لائی نام رکھا بیسندر (۲) مطلق آگ ۔ آتش ۔ آذر +

بیسنی روٹی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ چنے کی روٹی ۔ چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی ۔ نیز ستے اناج کی روٹی ۔ جیسے مُونگ اُڑد ۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاتُر ۔ کنچنی +

بیش ۔ یا ۔ ویش ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا ۔ بنیا ۔ مہاجن ۔ بقّال +

بیش ۔ ف ۔ صفت (۱) زیادہ ۔ افزوں ۔ افزودہ ۔ فاضل (۲) بہتر ۔ افضل ۔ عُمدہ ۔ اچھا +

بیش از بیش ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بہت سے بہت ۔ اعلےٰ درجہ ۔ پہلا درجہ ۔ نہایت درجہ ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ ف ۔ دُعا ۔ خُدا زیادہ کرے ۔ بڑھتی دولت ہو ۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بھاری مول کا ۔ زیادہ قیمت کا ۔ قیمتی ۔ بڑھیا ۔ بڑھ کا

بیش تر - ف - صفت - زیادہ تر - اکثر + بارہا - (بیشتر کو ترکے ساتھ ملا کر لکھنا بھی درست ہے)

بیش قیمت - ف + ع - صفت - (۱) دیکھو بیش بہا (۲) عمدہ نفیس +

بیشہ - ف - اسم مذکر - اجاڑ - جنگل - بیابان +

بیشی - ف - اسم مؤنث (۱) زیادتی - بڑھوتری - افزونی (۲) معمولی کام سے زیادہ کرنے کی اجرت (۳) نفع - بالائی سود +

بیضوی - ع - صفت - انڈے کے ڈول کا - بادامی وضع کا - اقلیدس کی اصطلاح میں انڈے کی مانند شکل کا گولائی لئے ہوئے لمبوترا +

بیضہ - ع - اسم مذکر (۱) انڈا - خایۂ مرغ - تخم پرند (۲) خصیہ - آنڈ - فوطہ +

بیطار - ع - اسم مذکر - سلوتری - گھوڑوں کا طبیب - بید +

بیع - ع - اسم مؤنث - فروخت - بکری +

بیع بالوفا - ع - اسم مؤنث - شرطی رہن جس میں میعاد مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آنی گئی ہو جاتی ہے +

بیع سلطانی - ع - اسم مؤنث (قانون) وہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قرقی - سرکاری نیلام +

بیع شرطی - ع - اسم مؤنث - کچی بکری - وہ بکری جو کسی شرط پورا ہونے پر موقوف ہو

بیع قطعی - ع - اسم مؤنث - فروخت کامل - پکی بکری - بیع مطلق - بیع منقطع +

بیع نامہ - ع + ف - اسم مذکر - بکری پتر - قبالہ - دستاویز فروخت +

بیع و شرا - ع - اسم مؤنث - خرید و فروخت - لینا اور بیچنا +

بیعانہ - ع + ف - اسم مذکر - سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر اس غرض سے دیا جائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا - یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ؎

دل کسو کا مول نہیں جو پھر دوں کا بیعانہ سکا مول + تم کیا دو گے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت - ع - اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا - اطاعت میں آنا (۲) مرید ہونا - چیلا بننا - معتقد ہونا

بیکنٹھ - س - اسم مذکر - بہشت - فردوس - جنت - بشن لوک - سُرگ +

بیکنٹھ باشی - صفت - مغفور - مرحوم - جنت آشیاں - فردوس مکاں - سُرگ باشی یا باسی - آنجہانی +

بیکنٹھ باشی ہونا - فعل لازم - سُرگ کو جانا - جنت کو سدھارنا + دنیا سے

بیگ - ت - اسم مذکر - (۱) سردار - امیر - شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو ان کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترکوں میں یہ لفظ شان آفندی

بیگ - ہ - تابع فعل - (ہندی) جلد - فرت - جھٹ - فوراً - جھٹ پٹ - پھرتی سے - آناً فاناً

بیگ - انگلش Bag - اسم مذکر - تھیلا - بوری - وہ تھیلا جس میں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتّہ رکھتے ہیں +

بیگار - ف - اسم مؤنث - (۱) کار بے مزد - بیگرہ (۲) کرہ - جبر - حاکمانہ کام جو رعایا سے جبراً لیا جائے - چٹّی (۳) وہ کام جو وبال معلوم ہو - بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا - ہ - فعل لازم - بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا - رفع الوقتی کرنا

بیگاری کام - ہ - تابع فعل (عو) بیدلی کا کام - مفت کا کام - بار سر - خرابی - بیگار کا کام

بیگاری - ف - اسم مذکر - (۱) بیگار میں کام کرنے والا - وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اجرت بلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں + پشتارے باندھ باندھ کے ہمنے اٹھائے بیچ (جرأت)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا - کام ٹالو + نمک حرام ؎

رکھی اپنی خوشی سے اسواری + سوئے نوکریں یا ہیں بیگاری (شوق)

بیگاری کام - ہ - تابع فعل - دیکھو (بیگار کا کام) +

بیگانگی - ف - اسم مؤنث - یگانگی کا نقیض - مغایرت - غیریت +

بیگانہ - ف - صفت (۱) یگانہ کا نقیض - غیر - اجنبی (۲) ناواقف - انجان - (۳) پرایا - دوسرے کا +

بیگانہ خو - ف - صفت - وہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو - اکھڑ - غیر مانوس +

بیگانہ وار - ف - صفت - غیروں کی مانند +

بیگم - ت - اسم مؤنث (جمع بکسر کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ - خاتون - لیڈی (۲) امیرزادی - نواب زادی - شریف زادی - شہزادی + سیدزادی - مغل زادی (۳) بیوی - زوجہ - اہلیہ (۴) آقانی - مالکہ - سرکار - مالکِ خانہ +

بیگمہ - یا - **بیگما** - ہ - اسم مؤنث - مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی - ہ - صفت - (پورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا - ہ - فعل متعدی - (پورب) پھینکنا +

بیگہ - ہ - اسم مذکر - پیمائش زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۶۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے - اسی کو بگہا بیگھ کہتے ہیں جو کہ بیگہ کی بعض جگہ تین اور بعض جگہ چار کی برابر ہوتا ہے +

بیگی - ہ - تابع فعل - (گنتوں میں) جلدی - شتابی + جیسے پور بیاں جائیو بلم بیت بہو بیگی

بَیل - ہ - اِسم مُذکّر (۱) رنگا ڈھنگانے کا نر - بلد - ثور (۲) صفت - بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اِسم مؤنث - (۱) لتا - لتر - بیلہ - وہ درخت جس کی ساق یعنی زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے اوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو خربزہ - انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگتے ہیں - بافتہ (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) ہل کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہو جسے داغ بیل بھی کہتے ہیں -

(بعض بیل یہ لفظ داغ بیل کا مخفف بنالیا ہو کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے اصل داغ تھا کے معنی پھاوڑے کی)

(۵) تصدّق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو تبخاریق رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپّو - ڈانڈ (۷) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کیث سے مشابہ ہوتا ہے - اس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاج اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مانا گیا ہو مفید دل وجگر و معدہ وغیرہ (۸) آل و عیال - نسل - جنس - سنتان (۹) - عمر - قد قامت جیسے لڑکی و لڑکے کی بیل جلد ہی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول جنبیلی سے ملتا ہوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا پکنے تک پکتا چلا آتا ہے - خنازیر - کنٹھ مالا (۱۲) نک لب (لائین) سلسلہ - لگت (۱۳) جیگڑ - مشکوں کی اوپر تلے قطار - جھیٹھ +

بیل پتّا - ہ - اِسم مذکّر - (بیل + پاتّا) نچھاور - تصدّق - نثار - وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) نسل بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹا - ہ - اِسم مذکّر - نقش و نگار +

بیل پتر - ہ - اِسم مذکّر - درخت بیل کے پتّے جو شیوجی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم (عو) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + زر تصدّق بٹنا (ہو)

بیل دینا - ہ - فعل متعدی (عو) نچھاور دینا - تصدّق میں چیزوں کو نقدی دینا -

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - پروان چڑھنا (۲) امید بر آنا - کام بننا - کار برآری ہونا - کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - نہالِ آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

ہونٹے نہ ہاتھ حاکی کسی کی گردن میں چڑھی نہ بیل منڈھے کٹھن جدائی کی دیکھ (سب)

(ہندوؤں کے ہاں دستور ہو کر برات سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک لنگوٹا سا باندھ کر اس پر پھول اور چند حلوا وغیرہ باندھتے ہیں چونکہ یہ بیاہ کے سبب شادی انجام ہونے کی علامت ہے اس سے سماں مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہو کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اس میں تامل ہے)

وہ پھلواڑی ایسی ہی ہرا گئی منڈھے بیل جٹ جس کی چڑھ جائے گی (داغ)

بیلا - ہ - اِسم مذکّر (۱) زمانہ - وقت - ویلا (۲) کٹورا - بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن صفت لازم دار اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہی) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہو (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - بور - نچھاور - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات ہونا - خیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا یا بیلہ - ف - اِسم مذکّر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زرِ خیرات (۲) خریطہ - توڑا - تھیلا (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جوشن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ا - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدا برت بٹنا - لنگر بٹنا - داد و دہش ہونا ؎

عجب برسات کا عالم ہو بیلا روز بٹتا ہو ہمیشہ مینہ برستا ہی یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اِسم مذکّر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخہ - زنانہ - مخنث - ہیجڑا + بائولا (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک + ڈھیلا +

گالی سے لڑکا اس کی جو شب میں تو یہ بولا سنکر ہم ہوا آج کر تم سخت ہو بیلے (رند)

(۳) صفت - مدہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اِسم مذکّر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار - ف - اِسم مذکّر - وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے اور پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اِسم مذکّر (۱) محور (۲) چوب وہ لکڑی کا گول لانبی اور مدور جس سے روٹی یا پوری کی روٹی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

بیل

وصول مناؤ (صاحب سے مشترک کی زمین برابر کرتے یا گھوڑ وغیرہ پیستے ہیں (۴) ارگن باجہ کے اندر کے گلوں کے چھوٹے جیسی کلیں بجنے کے خارکے ہوئے ہوتے ہیں (۵) تماہین یا گوبھی کا ...

بیلنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بیلن کے وسیلہ سے روئی وغیرہ کو بڑھانا - یا پھیلانا - (۲) - اسم مذکر - دیکھو (بیلن) +

بیلنی - ہ - اسم مذکر - چھوٹا بیلن +

بیلہ - ف - اسم مذکر - (۱) پیالا - دوآبہ - رود خانہ + (۲) خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو - اور جس پر کوئی کشتی ہو دریا کے کنارے یا تالاب میں اُگ کر کھڑی ہو جاتی ہے - چراگاہ - جنگل) +

(۳) ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جس کا چنبیلی سا ہوتا ہے (۴) خط، مسند پر جہتو - بیہانی

بیلی - ہ - اسم مذکر (ع) نگہبان - حافظ - ناصر - معاون - مدد گار - رہنما - (ولی جیسے اللہ بیلی - داتا بیلی وغیرہ + (۲) لفظ اصل میں ولی یعنی حاکم نگہبان تھا)

بیلی - ہ - اسم مؤنث - (ع) بیلا کی تانیث - زخمی - ڈھیلی - بودی - بیچ - پوچ +

بیم - ف - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خطر - خطرہ - ڈر - دہشت + رعب - رہب +

بے مات بھائی یا بہن - ہ - صفت (ہندو) سوتیلا یا سوتیلی - وہ بھائی یا بہن جن کا باپ ایک اور ماں اور ہو - برادرِ علاقی یا خواہرِ علاقی -

بیمار - ف - اسم مذکر - (بیم + آر) (۱) علیل - دکھی - مریض - روگی - اندوہ زدہ - خستہ - آزردہ

بیمار پرسی - ف - اسم مؤنث - عیادت - بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا - ا - فعلِ لازم - علیل ہونا - روگ میں گھرنا - ماندہ ہونا +

بیمار خانہ - ف - اسم مذکر - ہسپتال - بیماروں کے رہنے کا گھر - دار الشفا +

بیمار دار - ف - اسم مذکر - بیمار کا خبر گیراں - بیمار کی خدمت اور اُس کے علاج میں کوشش کرنے والا - تیمار دار +

بیمار داری - ف - اسم مؤنث - بیمار داری - بیمار کی خدمت کی ذمہ داری - علاج معالجہ کی خبر گیری - تیمار داری +

بیماری - ف - اسم مؤنث (۱) علالت - روگ - عارضہ - آزار - مرض - دکھ - ماندگی (۲) علت - لت - عادت +

بیمہ - ف - اسم مذکر - (از بیم) اندیشہ - ضرر کا ذمہ - ٹھیکہ - ضمانت - منڈا بھاڑا + (جب سود اگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اس شخص کو جو اس کے ضائع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کرائی - ا - اسم مؤنث - بیمہ کی اُجرت - بیمہ کا کمیشن +

بیلن

بین - ہ - اسم مؤنث - تنتری - ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا کہتے ہیں

بین بادشاہ زادی - ا - اسم مؤنث - ایک بین نواز رنڈی شاہزادی کا نام جس کا ہولی وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز - ا - اسم مذکر - بین بجانے والا +

بین - ہ - اسم مذکر - (۱) بیان - بکھان + کیفیت (۲) مردہ کے اوصاف بیان کر کے آپ بھی رونا اور دوسروں کو بھی رُلانا - مرثیہ نوحہ - ماتی راگ - جیسے بین کر کے رونا شرعاً منع ہے (۳) نمرہ +

بین - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) بول - بچن - بانی - قول +

بین - ع - اسم مذکر (۱) درمیان - بیچ + منجھ (۲) فرق - فصل - فاصلہ +

بین السطور - ع - اسم مذکر - سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین - ع - صفت (۱) متوسط - درمیانی - بیچ کا (۲) سمویا ہوا - ملا جلا

بینا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) بھاجی - تیون + سالن - نان خورش (۲) حصہ - بخرہ

بینا - ہ - اسم مذکر - ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا - یا - بنیا - ہ - اسم مذکر - (پورب) بجنا - بادکش - پنکھا - بینا ڈُلاؤ ماری جیسیں - یعنی پنکھا ہلاؤ نہیں پٹو گی - (گیت) + (اس کی تصغیر بنیا آتی ہے)

بینا ڈُلانا - ہ - فعلِ متعدی - پنکھا جھلنا - پنکھا ہلانا +

بینا - ف - صفت - (۱) دیکھنے والا - ناظر - مُبصر (۲) دانا - عقلمند - ہوشیار + دور اندیش +

بینیا - ہ - فعلِ متعدی - (گنوار) (۱) اُٹھانا - چُننا - بٹورنا - سکیڑنا - سمیٹنا - اکٹھا کرنا (۲) علیحدہ کرنا - جدا کرنا +

بینائی - ف - اسم مؤنث (۱) بصارت - روشنیِ چشم - جوت - نظر (۲) دانائی - ہوشیاری - دور اندیشی +

بینٹا - ہ - اسم مذکر (بکسر با - و بفتح با ہر دو درست) (گنوار) دستہ - موٹھ - مُٹھیا + قبضہ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینگنی - ا - صفت - (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا - (۲) سیاہ مائل بہ سرخی (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ دیتے ہیں)

بینچ - انگلش (Bench.) اسم مذکر (بیائے مجہول) مستطیل چوکی یا میز + اجلاس کی میز +

بیندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سُوراخ کرنا ۔ چھید کرنا ۔ برمانا ۔ بیچ سے سُوراخ کرنا ۔ بیچوں بیچ سُوراخ کرنا ۔ موتی میں سُوراخ کرنا (۲) گودنا ۔ چبھو کے دینا ۔ کچوکنا ۔ کوچنا ۔ طعنے مہنے سے دل میں سُوراخ کرنا +

بینڈ ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ ۔ جماعت ۔ انگریزی باجہ والوں کا گروہ ہندوستان میں جیسے تاشے والوں کی برادری (۲) وہ گول چوبی خواہ آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجہ والے کھڑے ہوکر اور اسپر باجہ کی کتابیں رکھکر راگ گاتے یا بجاتے ہیں +

بینڈ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) نرسلوں کا بنڈل ۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا گٹھا جو ٹھاٹھ یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +

بینڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آڑا ۔ ترچھا ۔ ٹیڑھا ۔ خمیدہ ۔ بیڈول (۲) وہ آڑی لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلنے پائے (۳) سخت مشکل ۔ بیڈھب جیسے بینڈا کام ۔ بینڈا آدمی (۴) کج اخلاق ناشائستہ ۔ غیر مہذب ۔ اجڈ ۔ اکھڑ ۔ بونگا +

بینڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ٹیڑھی ۔ ترچھی ۔ کج ۔ منحرف ۔ اوکھی +

بینڈی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ طنزیہ بات ۔ سخن نا ملائم ۔ ٹیڑھی بات ۔ اوکھی بات

بینڈی کھوپری کا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اوندھی سمجھ کا ۔ الٹی سمجھ کا ۔ کج عقل ۔ کج فہم ۔ کوڑھ مغز

بینڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بینڈ کی تانیث (۲) بالوں کا جھٹکا ۔ بالوں کا جوڑا (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی پچھی +

بینڈیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوٹ کے آگے لگا دو جوتیں

بینک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (کسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (دیکھو) بینڈک ۔ مینڈک

بینگن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بادنجان ۔ بھنٹا ۔ بتاؤں ۔ ایک اودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک ارگو ۔ ایک بتیا جس کی تفصیل اپنے موقع پر موجود ہو ۔ (۲) ۔ بازاری) عضو تناسل (۳) ٹھوٹھا +

بینگن سے ۔ ہ ۔ تابع فعل (بازاری) ٹھینگے سے ۔ ٹھونسے سے ۔ بلا سے ۔ پرواہ نہیں

بینی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲ ۔ ۹) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کواڑ کے ادھر ادھر لگے رخ پر اس سبب لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں ملکر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی گھنڈی جسمیں تھنی پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اوپر آجاتا ہے +

بینی پاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ناک پونچھنے کا رومال +

بینی پاک کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ ناک صاف کرنا +

بینی کوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ قلّہ +

بیوپار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بیپار) +

بیوپاری ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بیپاری) +

بیوتات ۔ ع ۔ (بیت کی جمع الجمع) (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محل شاہی جسمیں بیگمیں رہتی ہیں ۔ محلات ۔ رنواس ۔ ساہوں کے رہنے کی حویلی (۳) مجمع خانہ داری ۔ خانگی صرف جیسے دارو غائے بیوتات +

بیورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خبر ۔ پیغام ۔ پیام ۔ بات (۲) سماچار ۔ حال احوال ۔ بتانت (۳) مژدہ ۔ بشارت ۔ خوشخبری (۴) پتا ۔ بھید ۔ نشان (۵) تفصیل ۔ تفریق ۔ تشریح

بیورے وار ۔ ہ ۔ صفت ۔ تفصیلوار ۔ مفصّل ۔ بیان وار ۔ پوری پوری +

بیوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) ٹملک ظاہری کوڑی کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا کر رکھتے ہیں ۔

بیوستھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ ۔ فتویٰ ۔ فیصلۂ شرعی ،

بیوگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بروگ)

بیونت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ ۔ تراش ۔ قطع ۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ ۔ ماپ (۳) حساب ۔ تقسیم ۔ پڑت (۴) ڈھب ۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ ۔ جزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت ۔ کاٹ چھانٹ +

بیونت پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) پڑت کھانا ۔ حساب پھیلنا ۔ اندازہ ٹھیرنا +

بیونت کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) دیکھو (بیونت پھیلنا) +

بیونتنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا ۔ قطع کرنا ۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا ۔ چھانٹنا ۔ کترنا (۲ ۔ بازاری) قتل کرنا ۔ آدمی کے ٹکڑے کرنا +

بیوہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بدھوا ۔ رانڈ ۔ بیکسی ۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو +

بیوہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بیوپار ۔ تجارت ۔ بنج (۲) کاروپیشہ (۳) معاملہ ۔ لین دین ۔ داد و ستد (۴) ضابطہ ۔ دستور العمل ۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت ۔ رسل رسائل ۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت ۔ بیع و شرا +
جب بیٹا بیٹی کو بیوہار کہتے ہیں تو وہاں نسبت و مناکحت سے مراد ہوتی ہے) +

بیوہار کی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ راہ کی بات ۔ دستور کی بات ۔

ٹھیک بات۔ شعائر کی بات۔

بیوی ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو بی بی نمبر ایک ۳ و ۴ ک (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی طرف خطاب (عو)۔

بیوی زن ۔ ف۔ صفت۔ دیکھو بی بی زن۔

بیوی کا دانہ یا گونڈا ا۔ اسم مذکر۔

بیوی کی صحنک یا نیاز ا۔ اسم مؤنث۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ۔

یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دلاتی ہیں اور ایسے شائستہ پارسا۔ خاندانی عورتوں کے سوا دوسرا جو تک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولیٰ سمجھتی ہیں۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز سُہاگنوں یا پارسایا بلکہ اس سے زیادہ کھلائی جاتی ہے۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اسکا رواج ہُوا۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی جو قوم کی راجپوتنی تھی اور نور جہاں جو پہلا شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظرِ عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کنا چھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نور جہاں جو ایک چنچل اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر ٹنا تی اور اُسکو مردار زن کہکر چھیڑتی۔ ناچار جودھ بائی نے تنگ ہو کر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دلا کر تمام بیگمات محل سے باواز بلند کہا کہ اے صاحبو اس نیاز متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دوسرا خاوند نہ کیا ہو۔ جب نور جہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُت سی ہو گئی اور ایسی شرمندہ ہوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی۔ غرض اُس زمانہ سے جب تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہُوا اس رسم نے رواج پایا ہے۔

بیوی کا دانہ کھانے والا ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) جورو کی روٹیوں پر پڑنے والا۔ وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سُسرال کے ٹکڑے کھا کر اینڈے (۲) دیّوث۔ بیوی کی کمائی کھانے والا۔ محتاجِ زن۔

بیہڑ ۔ ہ۔ صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار۔ اُونچی نیچی زمین۔ وہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھدے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں جر جر کہتے ہیں جلد دلبست عالم کا بیان تحریر کرتا ہے ع ہم بے خبروں کا یا کوئی رہبر ہو بیہڑ کا آتش (۲) بن۔ چراگاہ۔ جنگل۔ بیلہ۔

بیہودگی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت۔ بطالت (۲) خرابی۔ بدسلوکی (۳) بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن۔ بے ڈھنگا پن۔ بے تمیزی (۴) نالایقی۔ ناشائستگی (۵) حماقت۔ نادانی (۶) کجروی۔ گمراہی۔

بیہودہ ۔ ف۔ صفت (۱) ناحق۔ باطل (۲) لغو۔ پوچ۔ واہیات۔ خرافات (۳) خراب نکمّا۔ بداسلوب (۴) ناشائستہ۔ نابجا۔ غیر مہذب۔ نامعقول (۵) بے سُود۔ بے فائدہ۔ ناجائز۔ لاحاصل جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ۔ سرگرداں۔

ہود لغت میں بمعنی حق آیا ہے۔

بیہودہ پھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔

بیہودہ گوئی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہرزہ سرائی۔ ژاژ خائی۔ غیر مہذب گفتگو بک بک۔ جھک جھک۔ فضول گوئی۔

پ

پ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حروفِ صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسمِ خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں پ پ کہتے ہیں۔ فارسی والے اس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے۔ تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے بڑا پا یعنی بڑا پن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا۔ اسی طرح چھٹا پا۔ بُٹا پا۔ جلاپا۔ گھٹا پا وغیرہ۔ یہ حرف اکثر حروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے۔

(ب) پونگا۔ بونگا۔ پھگڑ اندہ۔ بھگڑ اندہ۔ بھل بھل۔ پھل پھل۔ چپک۔ چبک۔ تب۔ تپ۔

(ت) پس۔ تس۔ پھیرنا۔ تھیرنا۔ پلی۔ تلی۔

(ج) پالیز۔ جالیز۔ گپّی۔ گجّی۔

پا

(ج) پھلانگنا۔ پھلانگنا۔ چپنا۔ چمنا۔

(س) پھیلنا۔ ریلنا۔

(غ) پرویزن۔ غرویزن۔

(ف) پیل۔ فیل۔ سپید۔ سفید۔ کلپ۔ کلف۔ گوسپند۔ گوسفند۔ اِسپند۔ اِسفند۔

(ک) چوکلا۔ کھوکلا۔ پھان۔ کھنگالنا۔ اُپڑنا۔ اُکھڑنا۔ جھانپنا۔ ڈھانکنا

(م) پروٹ۔ موٹ۔ بٹ پار۔ بٹ مار۔

پا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲) صفت۔ نیچے۔ زیر۔ تحت (۳) مرکبات میں استقرار۔ قیام۔ استقلال۔ بیخ۔ بنیاد۔

پاانداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہو جانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔

پابند۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ ملازم۔ تابعدار۔ مطیع۔ فرماں بردار (۳) صفت۔ مقید۔ پابستہ۔ رُکا ہوا (۴) خوگر۔ عادی۔ معتاد۔ محتاج۔

پابند کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا۔ مقید کرنا۔

پابند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار ہونا (۲) مقید ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذمہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذمہ کر لینا۔

پابندی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) روک (۲) ملازمت۔ تابعداری۔

پابوس ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چھونا۔ گوڈے چھونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی ملاقات کرنا۔

پابوسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدمبوسی۔ بزرگواروں کی ملاقات۔

ہم تو پابوسی جاناں کو بھی ترسے ہیں سدا ۔ اور مہندی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں (سیفی)

پابہ جولاں۔ ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہوئے۔ پابزنجیر۔

محسن جب مقتل کی جانب تیغ بُرّاں لے چلا ۔ عشق اپنے ہر مہ رو کو پابجولاں لے چلا (محسن)

پابہ زنجیر۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پابہ جولاں)

پاپیادہ۔ ف۔ تابع فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری۔

پامال۔ ف۔ صفت (صحیح پائے مال یعنی مالیدہ پا) روندن۔ لگدکوب۔ برباد شدہ۔ تباہ شدہ۔ خراب شدہ۔

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی ۔ تعلیم دے رہے ہیں قیامت کو چال کی (ذوق)

پامال کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں

پاپ

ملانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا۔

پاموزہ۔ ف۔ صفت۔ ایک قسم کے کبوتر یا مرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں۔

پایاب۔ ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار۔ پایاں۔ تھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ۔

پاپ۔ س۔ اسم مذکر (۱) گناہ۔ اپرادھ۔ قصور۔ جرم۔ دوش۔ اَوگن۔ (۲) عذاب۔ مصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بدی۔ جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ۔ خراب بات۔ بدنیتی (۵) ظلم۔ تعدّی۔ جبر۔

پاپ آڑے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا۔ کئے کا پھل ملنا۔ کیا پانا۔

پاپ بسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ دق ہونا۔

پاپ روپ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پاپ کی مورت۔ دُشٹ۔ مجسم پاپ۔ گناہ مجسم۔

پاپ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ راڑ کاٹنا۔ تصفیہ کرنا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا۔

پاپ کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دور ہونا۔ تصفیہ پاک ہونا (۲) عذاب دور ہونا۔ مصیبت ٹلنا۔

پاپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) حرکت بیجا کرنا (۲) زنا کرنا۔

پاپ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دقت پیش آنا۔ روگ لگنا۔

پاپ ہرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گناہ دور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مکت دینا۔

پاپا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا۔

(یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مستعمل ہے اور انگریزوں کے بچے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)۔

(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دین کا خلیفہ۔

پاپڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مونگ یا اُڑد کے آٹے کی چکنی چوڑی اور بہت پتلی بسن سے بیلی ہوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہو جاتی

پاپ

ہے۔ پپڑی (۲) صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند (۳) سوکھا۔ کھڑنک ✦

پاپڑ بیلنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مصیبت جھیلنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گزران کرنا ✦

پاپڑ پٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) ✦

پاپن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتیاری۔ ظالمہ ✦

پاپوش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جوتی۔ پیزار۔ کفش ✦

پاپوش پر مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا

پاپوش سے ۔ ا۔ تابع فعل (ع) بلا سے۔ جوتی سے۔ کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا ✦

پاپوش یا جوتی کی نوک سے ۔ ا۔ تابع فعل۔ کلمۂ تنفر (ع) دیکھو (پاپوش سے) ✦

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جوتی تو جوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) ✦

پاپوش نہ مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا ✦

پاپی ۔ ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مجرم۔ قصوروار (۳) دُشٹ۔ نگری۔ بُو رجن۔ بد۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ انیائی۔ ہتیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا۔ نگوڑا

پاپی رسے ہے ہمیشہ ہوتا کہاں پاپی کی گت ہائے ۔ اس آتشِ فرقت نے غضب آگ لگائی (ظہار)

(۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ مکھی چوس۔ خسیس۔ کنٹک ۔ دنی ✦

پاپی کنواں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتیارا کنواں۔ (ہندو)

پات ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں ✦

پات گھابرا ۔ ہ۔ صفت۔ لغوی معنے وہ شخص جو پتے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی ہول دلا۔ ذرا سی بات میں

پاٹ

سٹ پٹا جانے والا۔ نہایت ڈرپوک

پاتابہ ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جراب (۲) وہ لمبا کپڑا جو جوتے کے اندر زائد ڈالدیتے ہیں ✦

پاتاکیری ۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکر۔ عطار۔ دواساز۔ یورپین اسسٹنٹ دواساز۔ دوافروش۔ کمپوڈر ✦

پاتال ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بتفصیلِ ذیل پائے جاتے ہیں۔ اتل۔ وتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ پاتل۔ رساتل) ✦

پاتر ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲) صفت) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نازک۔ چھریرا ✦

پاتر ۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا ✦

پاتک ۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر ا) (۲) مُردے کے باعث کنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ (ناپاک) خیال کیا جانا ✦

(سُوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میت کے لئے)

پاتن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جفتِ پا۔ پاپوش۔ جوتی ✦

پاتوں آلگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُرانا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا۔ زوالِ حکومت ہونا ۔

القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے ۔ مجھ بن نہالِ سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر ✦

پاتھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سانچے میں اینٹیں ڈھالنا ✦

پاتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتری۔ چٹھی۔ رُقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلاں کی کہاں پاتی ✦

(اس معنی میں صرف بچوں کے کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

پہنا ۔ چوڑان ؎

گرچہ اوروں پر قابل ہو گئیں ہم نو سے عطر کو ۔ ہمارا مصفر جنوں ہے بڑا اک پاٹ دامن کا (آتش)

(۲) چکی کا پتھر ۔ پڑۂ آسیا (۳) مسند حکومت ۔ سنگھاسن ۔ تخت ۔ راج گدی ۔ جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اک کہانی پیرزن کی رہ گئی ۔ راج کس رہے کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولھو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا تختہ جو کنوئیں کے منہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا ۔ چوکی ۔ تختہ (۹) آلاپ ۔ اُونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز ۔ جیسے اس گویّے کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا ۔ جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی وہ اوڑھیں کالی کملی ۔ (دیکھو در صفت کرشن جی)

پاٹ ۔ انگلش (Part) ۔ پارٹ ۔ حصّہ ۔ فصل ۔ باب ۔ مقالہ ۔

پاٹ ۔ انگلش (Pot) (۱) ظرف ۔ برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی ۔ جیسے صاحب پاٹ پر ہیں ۔

پاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) چھانا ۔ پوشش کرنا ۔ چھت ڈالنا ۔ چھاجن ڈھانپنا ۔ (۲) گڑھے کو بھرنا ۔ پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا ۔ ڈھیر لگانا ۔ انبار کرنا (۴) نہال کرنا ۔ مالا مال کرنا (۵) سینچنا ۔ پانی دینا ۔ چھاننا ۔

پاٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سبق ۔ لیسن ۔ ادھیائے (۲) اوراد ۔ وظیفہ ۔ دُعا ۔ منتر ۔ وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے ۔ جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ ۔

پاٹھ شالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ ۔ سال ۔

پاٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا کُر بچہ ۔ شصت سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی ۔ سانڈھا پاٹھا (۴) کشتی گیر ۔ بَیل ۔ پہلوان ۔

پاٹھا مار جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بکھڑی کا دم پر اگر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا ۔

پاٹھک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) اُستاد ۔ معلم ۔ ٹیچر (۲) واعظ ۔ وہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی مُنادی کریں (۳) ہساوشت

برہمن کی ایک قوم ۔

پاجامہ ۔ یا ۔ **پائجامہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ازار ۔ شلوار ۔ تنبان ۔ تمبری ۔ زیر جامہ ۔ تہ پوشی ۔ سُتھنا ۔

پاجی ۔ ف ۔ صفت (۱) کمینہ ۔ فرومایہ ۔ رذیل ۔ سفلہ (۲) خبیث ۔ بدذات حرامزادہ ۔ لُچا ۔ شُہدا (۳) ملازم اردلی ۔ ٹہلیل نوکر ۔ جیسے چار دو پیسہ کا پاجی ۔

پاجی پرست ۔ ف ۔ صفت ۔ سفلہ پرور ۔ وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے ۔

پاجی پن ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) کمینگی ۔ سفلگی ۔ فرومایگی ۔ (۲) بدذاتی ۔ شرارت ۔

پاجی مزاج ۔ ف ۔ صفت ۔ سفلہ مزاج ۔ کمظرف ۔ اوچھا ۔ کمینہ خو ۔

پاچک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) پچانے والی چیز ۔ ہاضم دوا ۔ چورن ۔ پاچن (۲) باورچی ۔ رسوئیا ۔

پاچن ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہندو (۱) ہاضم ۔ ہضم کرنے والا ۔ پچانے والا (۲) اسم مذکر ۔ چورن ۔

پاچھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہندو (۱) پچھنے لگانا ۔ گودنا ۔ اُسترے وغیرہ سے چرکے لگانا ۔ کچونا ۔

پاچھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات ۔

پاخانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) جائے ضرور ۔ بیت الخلا ۔ صحت خانہ ۔ ٹٹی ۔ گٹھہ ۔ ٹھنڈی (۲) میلا ۔ براز ۔ گُوہ ۔ گندگی ۔ فضلۂ انسان ۔

پاد ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گوز ۔ ریح ۔ باد شکم ۔ باؤ ۔

پاد بند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ڈر سے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی ۔ عرفِ عام ۔ دم بند ہونا ۔ ڈرنا ۔ ڈر کے مارے گوز نہ آنا ۔

پاد نکلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ڈر کے مارے پادنا ۔ خوف کھانا ۔

پادالپوئی ۔ ہ ۔ صفت (عوام) حارک ۔ مرزا منش ۔ مرزا پھویا ۔

پاداش ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بدلہ ۔ عوض ۔ مکافات ۔ قصاص ۔ بسلہ (۲) سزا ۔ تعزیر ۔

پادری ۔ پرتگال ۔ اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا ۔ عیسائی واعظ ۔ اُسقف ۔ قسیس ۔ کشیش ۔ وہ گروہ جو دینِ عیسوی پھیلانے پر کمر بستہ ہے ۔ عالمِ دین نصاریٰ (۲) ۔ طنزاً

پاد

کرسچن۔ عیسائی۔

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ۔ ف۔ اسم مذکر (مخفف پادشاہ) دیکھو بادشاہ۔

پادشاہ سلامت۔ ف۔ ندا۔ ایک دعائیہ فقرہ ہے جو بادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے۔ اس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ و سلامت رکھے۔

پادشاہ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) راج کنور۔ راج کمار۔ شہزادہ۔ بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا۔

پادگھاڑا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو بات گھاڑا۔

پادنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گوز مارنا۔ بائی سرنا (۲)۔ بازاری، ہمت ہارنا چیں بولنا۔ ہار ماننا۔

پار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وار کا نقیض۔ پرے۔ دوسری طرف۔ پرلا کنارہ۔ دریا کے اُس طرف (۲) اخیر۔ انجام۔ اور چھور (۳) حد (۴) فارسی) سال گزشتہ۔ گزرا ہوا برس۔

پار اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچانا۔ دریا سے نکلوانا۔ عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا۔ تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا۔ کام تمام کرنا۔ مار ڈالنا۔

پار اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عبور کرنا۔ دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا۔ نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا۔ مراد پر پہنچنا۔ جیسے لالہ لیری کا بار کبھی نہ اُترے پار (۴)۔ مر مٹ کر تمام ہونا۔ مر مٹنا۔

پار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُس کنارہ پر پہنچانا۔ کشتی کو نکالنا۔ ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سوراخ کرنا۔ کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا۔ سالنا۔ پیندھنا۔ چھیدنا۔ چھوڑنا (۳) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا۔ حدِ فاصل سے نکال دینا۔ جیسے گیند ی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) تیر کرنا۔ گزارنا۔ نباہنا۔ جیسے عمر پار کرنا۔

پار لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو پار اُتارنا۔

پار لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُترنا۔ عبور کرنا۔ کنارہ پر پہنچنا (۲) تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔

پار

پار نکلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو پار اُتارنا۔

جس کسی کو بھی چھوڑ دے ہو کے ہراساں اس ناؤ کو جس طرح بنے پار لگاؤ (حالی)

پارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام۔ زیبق۔ سیماب۔

(اہل کیمیا اسے اُم الاجساد کہتے ہیں۔ یہ دواجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے)

(۲) صفت) نہایت وزنی۔ بوجھل۔ بھاری۔ ثقیل۔

پارا پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا۔ بھاری کرنا۔

پاربتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (از پربت पार्वत) (۱) پہاڑ کی بیٹی۔ ہمالہ کی پتری (۲) درگا۔ شیو جی کی رانی۔ گورا۔ حوا۔ حضرت آدم کی بیوی۔

پارٹی۔ انگلش (Party) اسم مذکر۔ فریق۔ گروہ۔

پارچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑہ۔ ریزہ۔ پارہ۔ قاش (۲) کپڑا۔ لتہ (۳) دھجی۔ چیتھڑا۔ لیر (۴) پوشاک۔ لباس۔ ملبوس۔ جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷-۸) گھاٹ۔ کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہوئی سِل یا لکڑی جو اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوار چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں۔ کنواں چلانے والا اسی جگہ کھڑا ہو کر ہارے لیتا اور پانی کا چرس اُلٹ دیتا ہے۔

پارس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چھوا جائے تو اُسے سونا بنا دے۔

پارس وہ سنگ ہے جیسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جزو ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

(سنگ پارس کی نسبت اگلے کیمیا گروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتھر میں منقلب ہو گئی ہے بعض کہتے تھے کہ اس کی ترکیب میں گندھک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سرخ رنگ اور نرالی بو کا برادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا۔ اہل یورپ بھی ایک مدت تک اس دھوکے میں رہے۔ چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۴۰ء میں ایک کمیشن اس امر کے دریافت کرنے کو مقرر کیا تاکہ یہ نسخہ غلطی حاصل کر کے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر کچھ بھی نہ ہوا۔

دلّی ایک ... [illegible] کیمیا گر سے ۱۸۷۶ء میں اسکے سے بہت سی خاک چھانی - بارہ برس اس کی شناخت میں عمر بسر کئے - مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف مجموعی اور خیالی ثابت کرکے جلا دینے کی درخواست کی اور اس لغو حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا - غرض فرنگی کیمیا گروں میں ابھی اس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اُٹھا کر بیٹھ رہے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آج تک اسپر دل لگائے بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی نُسخہ سامنے کرکے اسکا پتا بتاتے ہیں) +

(۲) صفت، نفیس اور عُمدہ شُہائی جو پتنگوں میں پروسی جاتی ہو (۳) نیروگا - تندرُست (۴) اَمر - غیر فانی +

پارَس - ت - اسم مذکر - ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام - چُنانچہ اسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے - پارسی زبان بھی اسی شخص سے منسوب ہے +

پارسا - ف - صفت (۱) مُتقی - پرہیزگار - نیک - صالح - جتی - زاہد (۲) عفیفہ - پاکدامن - (۳) درویش - عارف - باخدا فقیر +

پارسال - ف - تابع فعل - گزشتہ سال، پچھلا برس - پرسوں کے پرار کے +

پارسائی - ف - اسم مؤنث - پرہیزگاری - پاکدامنی - عفت - عصمت - زُہد - تقویٰ +

پارسل - انگلش (Parcel) اسم مذکر - پیکٹ - بستہ - تھیلا - تھیلی - بیگ +

پارسناتھ - ہ - اسم مذکر - جینی مت کے تیئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مُورت کا نام +

پارسی - ف - اسم مذکر (۱) گبر - آتش پرست - مجوسی - ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان +

پارکھی - ہ - صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا - پرکھیا - جوہر شناس - کھرا کھوٹا پہچاننے والا - صرّاف

پارلیمنٹ - انگلش (Parliament) اسم مؤنث - (۱) موجدینِ قانون - واضعِ آئین - قانون بنانے والوں کی جماعت مجوزانِ قانون + ارکینِ مُلک و ملت - مختارانِ رعایا کی مجلس + قومی مجلس (۲) مجلسِ شوریٰ - مجلسِ وزراء و اُمراء - وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں - بابِ عالی +

پارنا - ہ - فعل لازم - چراغ کے اُوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل یا کجلا کرنا - کاجل اُتارنا (فارسی) دُود چراغ گرفتن ۔

بیقراری ہمیں دیتا ہے تمہارا کاجل آنکھ کیا آتش سیماب سے پارا کاجل (معلوم)

پارہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - ریزہ - پارچہ - جُز - حصّہ - پرچہ - پُرزہ (۲ - ۵) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار +

پارہ پارہ کرنا - فعل متعدی - ریزہ ریزہ کرنا - دھجی دھجی کرنا - پُرزے اُڑانا - پرخچے اُڑانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

پارہ دوز - ف - اسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں چمڑا سیتا ہے + موچی - چرم دوز +

پارے کی دیوار - ۵ - اسم مؤنث - وہ دیوار جو گارے اور چُونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے ۔

جب تلک دیوار پارے کی نہ ایک چھاؤں میں کوئی عکس دل بے تاب کو غیلاؤں میں (معروف)

پاڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) ماند - مچان - چوب بست (۲) ٹھاٹر - وہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چُنتے ہیں - راجوں کے بیٹھنے کا مچان - کنوئے کا کنکوا - کنوئے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ +

پاڑھا - ہ - اسم مذکر - ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار +

پازیب - ف - اسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام +

پاس - ف - اسم مذکر (۱) نگہبانی - لحاظ - خیال (۲) باعث سبب وجہ - خاطر (۳) طرفداری - جانب داری (۴) پہرہ - چوکی (۵) پہر - تین گھنٹہ کا وقفہ +

پاس کرنا - فعل لازم - طرفداری کرنا - لحاظ کرنا - رعایت کرنا +

پاس - انگلش (Pass) اسم مذکر (۱) فیل کا نقیض - کامیابی (۲) رُوقہ - راہداری کا پروانہ - ٹکٹ - اجازتی چٹھی + سند - سرٹیفکٹ - دستاویز +

پاس بُک - انگلش (Pass Book) اسم مؤنث - (۱) بہی - وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب +

پاس کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عبور کرنا ۔ طے کرنا ۔ گزرنا (۲) ترقی کرنا ۔ جماعت چڑھنا ۔ کامیاب ہونا (۲) مُتعدّی ، نظر انداز کرنا ۔ درگزر داشت کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ خیال نہ کرنا (۳) مُتعدّی ، ترقی دینا ۔ چڑھانا ۔ کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا ۔

پاس ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کامیاب ہونا ۔ اِمتحان میں پورا اُترنا ۔

پاس ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) قریب ۔ نزدیک ۔ نیڑے ۔ ڈھورے ۔ ورے (۲) قبضہ میں ۔ تحت میں تصرّف میں ۔ قابو میں ۔

پاس آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قریب آنا ۔ نزدیک آنا (۲) ۔ عو ، ہم بستر ہونا ۔ ہمخواب ہونا ۔

پاس بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا ۔ پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا ۔ ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا ۔ سزا پانا ۔ بادافراہ کو پہنچنا ۔

پاس بیٹھنے والا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ مُصاحب ۔ مُقرّب ۔ ہم نشین ۔ قرین ۔ ندیم ۔

پاس پاس ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ قریب قریب ۔ تقریباً ۔ برابر برابر ۔ بھڑا کر ۔ قطار میں ۔

پاس پڑوس ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) آس پاس ۔ اِردگرد ۔ قُرب و جوار (۲) ہمسایہ ۔

پاس جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا ۔ مجامعت کرنا ۔

پاس رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قریب رہنا ۔ نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا ۔ موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا ۔ پڑوس میں رہنا (۴) ۔ بازاری ، ہمخواب ہونا ۔ ہمبستر ہونا ۔

پاسا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) پہلو ۔ رُخ ۔ طرف (۲) قُرعہ ۔ کعب ۔ (۳) شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے ۔

پاسا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤ نکلنا ۔ جیت کا داؤ پڑنا ۔ مرضی کے مُوافق داؤ آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا ۔

پاسا پلٹنا ۔ یا ۔ **اُلٹنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) داؤ پھرنا ۔ داؤ کا مرضی کے خلاف آنا ۔ ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) مدبیر بگڑ جانا ۔

پاسا پھینکنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) قُرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا ۔

پاسبان ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ پہرے دار ۔ چوکیدار ۔ دربان ۔ مُحافظ ۔ نگہبان ۔ رکھوالا ۔

پاسبانی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ چوکیداری ۔ محافظت ۔ رکھوالی چوکسی ۔ دربانی ۔

پاسداری ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) طرفداری ۔ جانب داری ۔ رعایت حمایت (۲) نگہبانی ۔ محافظت ۔

پاسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گھوسی) ہانگھ سے تھنوں میں دُودھ آنا ۔ دُودھ اُترنا ۔

پاسنگ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ مُرکّب از پا ، سنگ (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن ۔

پاسنگ بھی نہیں ۔ ہ ۔ مُحاورہ ۔ ذرا بھی لگّا نہیں کھاتا ۔ ذرا برابر نہیں ۔ کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا ۔

پاسی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) پاسبان ۔ نگہبان ۔ چوکیدار (۲) پھندا ۔ پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے ۔ جس طرح اِس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں ۔ اِسی طرح پُورب میں یہ لوگ ہیں ۔ چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اِس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی ۔

پاشا ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ عامل ۔ حاکم ۔ لارڈ ۔ ترکوں کا سردار ۔ ترکی سرداروں کا لقب ۔

پاش پاش ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ پارہ پارہ ۔ ریزہ ریزہ ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔ پُرزے پُرزے ۔

پاش پاش کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ پُرزے پُرزے اُڑانا ۔ دھجیاں اُڑانا ۔ چھیر چھیر کرنا ۔

پاش پاش ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ چھیر چھیر ہونا ۔ پارہ پارہ ہونا ۔

پاشنہ - ف - اسم مذکّر - ایڑی - ٹھری - عقب ✦

پاشنہ کوب جانا - ف - فعلِ لازم - تعاقب میں جانا - پیچھے لگا جانا ✦

پاشویہ کرنا - ف - فعلِ متعدی - پاؤں دھونا ✦

(اطبا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اوپر سے نیچے تک سونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) ✦

پاک - ف - صفت (۱) صاف - بے غش - ستھرا ہُوا - نرمل (۲) پوتر - ستھرا - مُبرّا - منزّہ (۳) بے لوث - بے گناہ - بے لاگ (۴) نیک - پرہیزگار - متّقی (۵) بے باق - منقطع - جیسے جھگڑا پاک ہونا - جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ - بَری - مصئون - جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصوم (۸) مذہب کی رُو سے جائز - مباح - حلال (۹) از حد - نہایت - جیسے پاک شہدا - پاک بیبا (۱۰) آزاد - بے باک ✦

پاک باز - ف - صفت (۱) لغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھینند نہ کرے - ایماندار کھلاڑی - زاہد - مجرّد (۲) بے گناہ - بے لوث (۳) صاف دل - بے کپٹ (۴) نیک نیت - نیک نظر - عاشق بے غرض - وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے - پاک محبّت رکھنے والا ✦

اُس بُت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵ - ۱) بھنگڑوں کی اصطلاح میں - بھنگ کی صافی - ریشِ قاضی - شیر کے کان ✦

پاک دامن - ف - صفت - عفیفہ - باعصمت - پتی برتا - سیتا ستی - پارسا - بیوی زن ✦

پاک زادہ - ف - اسم مذکّر (پورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا - دھوبی - گازر - بریٹھا

پاک صاف - ف ع - صفت (۱) نیک - اچھا - بے لوث - نیک نیّت (۲) اچھوتا - غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا ✦

پاک کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) مذہبی شرط کے موافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوتر کرنا - ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا - ذبیحہ کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا (۴) اناج پھٹکنا - غلّہ صاف کرنا (۵) مونڈنا - صفایا کرنا ✦

پاک محبّت - ف ع - اسم مؤنّث - بےغرضانہ اُلفت - وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو - سادہ دلی ✦

پاکھ - ہ - اسم مذکّر (۱) پکش - پچھ - پندرہواڑا - پندرہ دن کی مدّت جیسے چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) ✦

(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا - ہ - اسم مذکّر (۱) پہلو - بازو - دیوار (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ ✦

پاکھر - ہ - اسم مؤنّث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگستوان - چار آئینہ (۲) ترپال - ٹاٹ کی پوشش (۳ - اسم مذکّر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام - جس کے پھل کا آچار طحال کے واسطے بہت مفید ہے (مزاج) اوّل درجہ میں سرد و تر (پورب میں اسے پاکر بھی کہتے ہیں) ✦

پاکھنڈ - ہ - اسم مذکّر (۱) لغوی معنی - بدعت - رفض (۲) فریب - دغا - چھل - بل - دھوکا - جھنگل (۳) ریا - کپٹ - وہ عبادت جو صرف دکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا - ظاہرداری - بناوٹ - تصنّع (۵) حرامزدگی - بدذاتی - شرارت ✦

پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فعلِ لازم (ہندی) بدعت پھیلانا - مکر کا جال بچھانا - جھنگل گانٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا ✦

پاکی - ف - اسم مؤنّث (۱) صفائی - ستھرائی - طہارت (۲) پرہیزگاری - عصمت - عفّت (۳) موئے زہار - کالے بال ✦

پاکی لینا - ف - فعلِ متعدی - موئے زہار مونڈنا - زیرِ ناف کے بال مونڈنا ✦

پاکیزگی - ف - اسم مؤنّث - صفائی - ستھرائی - طہارت ✦

پاکیزہ - ف - صفت (۱) طاہر - پاک - ستھرا (۲) خوش اُسلوب - (۳) خوبصورت - نورانی - بے عیب - بے نقص - بےجرم ✦

پاکیزہ صورت - ف ع - صفت - حسین - خوبصورت - گورا - چِٹّا ✦

پاگ - ہ - اسم مؤنّث (گنوار) (۱) پگڑی - دستار (۲) پاؤں - قدم - پگ ✦

پاک

پاک جوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پاؤں جوڑنا ۔ جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھولے کی رسّی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا ۔

پاگر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (پورب) جگالی ۔ پگھرنا ۔

پاگل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دیوانہ ۔ باؤلا ۔ سڑی ۔ مجنوں ۔ خبطی ۔ (۲) احمق ۔ بیوقوف ۔ مورکھ ۔ کودن ۔

پاگل پن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دیوانہ پن ۔ دیوانگی ۔ خبط ۔ بیوقوفی ۔ نادانی ۔

پاگل خانہ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ پاگلوں کے رہنے کا احاطہ ۔ پاگلوں کا جیلخانہ ۔

پاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا ۔ کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربوزے یا تربوز وغیرہ کے بیجوں کو بھونتا یا گھی میں تلنا ۔

پال ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں ۔ یا دوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جاکر اس میں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں ۔ چھولداری (۲) بادبان ۔ کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پشتہ ۔ بند (۴) وہ گھاس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پختہ کر لیتے ہیں ۔

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پوال معلوم ہوتا ہے ۔ کیونکہ پورب میں گھاس پھونس کو پوال ہی کہتے ہیں)

(۵ ۔ پورب) کبوتروں کی جفتی ۔

پال ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گدرائے ہوئے پھلوں کو پھونس میں دبانا ۔

پالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) کُہرہ ۔ برف ۔ جاڑے کی اوس (۲) نہایت شدّت کی سردی (۳) قابو ۔ بس (مرکبات میں) (۴) جھڑبیری کے سوکھے پتے (۵) وہ نشان یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں ۔ تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جفاؤں سے ابھی ایمان ہوئے ۔ خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہونگے (دبیر)

(۶) حد ۔ مقام ۔ ہیڈ کوارٹر (۷) واسطہ ۔ سروکار ۔ سابقہ (۸) صیغۂ ماضی از مصدر پالنا ۔ یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا ۔ کشتی گاہ ۔

پالا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گھر پڑنا ۔ برف باری ہونا ۔ نہایت شدت ہونا (۲) واسطہ پڑنا ۔ سابقہ پڑنا ۔ تعلق ہونا ؎

پال

دلبستگی جو ہے کسی زلفِ دوتا کے ساتھ ۔ پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابو میں آنا ۔ پھندے میں پھنسنا ۔ کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دل نے مجھے بہت ستایا ۔ دشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مصحفی)

(۴) سر پڑنا ۔ ذمہ ہونا ۔ پلّے باندھنا ۔

پالا گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (پالا پڑنا نمبر ۱) ۔

پالا پوسا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ص) دست پروردہ ۔ پرورش یافتہ ۔ وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو ۔

پالاگن ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہنود) قدمبوسی ۔ پرنام ۔ نمسکار ۔ آداب ۔ تسلیم ۔

پالان ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں ۔ کھیپی ۔ گدی ۔ خوگیر ۔ پلان ۔

پالتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک چارزانو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں ۔

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھکر بیٹھنا)

پالتی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پانی میں پالتی مار کر تیرنا ۔ ایک طرح کی تیراکی کا نام ۔

پالتی مار کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چارزانو بیٹھنا ۔

پالٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے ۔

پالسی ۔ انگلش (Policy ۔ پولیسی) اسمِ مؤنث (۱) مصلحتِ ملک ۔ تدبیرِ مملکت ۔ راج نیت (۲) دوراندیشی ۔ دوربینی ۔ مآل اندیشی ۔ دانائی ۔ مصلحتِ وقت ۔ اصولِ سیاست ۔

پالش ۔ انگلش (Polish ۔ پولش) اسمِ مؤنث ۔ صفائی ۔ صیقل ۔ روپ ۔ جلا ۔ ریگ مال ۔

پالک ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ع) اسفاناج ۔ ایک قسم کے ساگ اور اس کے بیج کا نام (مزاج) پہلے درجہ میں تر اور دوسرے میں سرد ۔

پالکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کی خمدار مونڈھوں کی ڈولی ۔ پینس ۔ قفس ۔ محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ اٹھینگے حشر تک ۔ تابوت بھی بنجائے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پال

پالکی نشین - ف - اِسم مذکر - بڑے رُتبہ کا امیر +

پالن - ہ - اِسم مذکر (۱) پرورش - تربیت (۲) محافظت - بچاؤ - رکھشا - سرن - پناہ +

پالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا (۲) - اسم مؤنث) پرورش - خبرگیری (۳) - اِسم مذکر) گہوارہ - پنگوڑا - ہد - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا +

پالی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پرندوں یعنی بلبلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے بگڑ بنی ہے - اِس طرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) - ہندو) سرپوش - ڈھکنا +

پالیز - یا - فالیز - ف - اِسم مؤنث - لغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی تربوز اور خربزہ وغیرہ کا کھیت +

پام - ہ - اِسم مؤنث - وہ ریشم یا سُوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُنتے میں ڈال دیتے ہیں +

پان - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتّا جس کو ہندوستان میں روزمرہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگِ تنبول - ناگربیل کا پتّا جس کے کھانے سے مُنہ سُرخ ہو جاتا ہے (۲) وہ کیمخت یا چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈّے پر لگایا جاتا ہے - لنگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے (۴) - اِسم مؤنث) جولاہوں کے بُننے کے سُوت کو مانڈی میں بھگوکر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مجازاً کلف - مانڈی (۵) - دیہاتی) تنباکو وہ سات مختلف پیچ جیسے پانچ یا پندرہ

پان بنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کتھا چونا اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونا لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں +

پان پتّا - ہ - اِسم مذکر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازمِ خانہ داری کے موقع پر بولتے ہیں +

پان چبانا - ہ - فعلِ لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا +

پان چیرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر مُنتج کام میں مصروف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نِکمّا کام کرنا - (۳) بیکار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چیر رہی ہو +

پان

پان دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رُخصت کرنا - رُخصت کا پان کھلانا +

پان کرنا - ہ - فعلِ متعدی (جولاہے) سُوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سُوت پھیلانا +

پان کھانا - ہ - فعلِ لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا +

پان کھلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا +

پان کھلائی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے +
(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا +

پاَن - ہ - اِسم مذکر (ہندو) پینا کا مخفف - جیسے جل پان کرنا +

پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پاگئے (۳) کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ملنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷) - ہندو) بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸) - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا +

پانچ - ہ - صفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں بچھیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اندری - ہ - اِسم مؤنث - حواسِ خمسہ +

پانچواں - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں +

پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج +

پانچوں انگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی

یکساں نہیں۔ انسان مختلف الطبائع ہیں +

پانچوں انگلیاں گھی میں ۔ ہ۔ کہاوت۔ ہر طرح سے گھرے۔ سب کھانا پینا اپنے ہاتھ۔ مختارِ کُل۔ ہر طرح بن آنا +

(اس جملہ کے اخیر سے فقط ترہیں محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نراین ۔ ہ۔ کہاوت (ہندی) پنڈی جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں۔ چنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین۔ یعنی اس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی۔ جدھشٹر، بھیم سین ارجن۔ نکل۔ سہدیو۔ اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے۔ اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی۔ مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکا مدبّر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمید بندھ جائے +

پانچویں سواروں میں ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خواہ مخواہ نامَوروں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا۔ لہُو لگاکر شہیدوں میں ملنا +

(اس کا قصہ یوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کُمہار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں۔ کُمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کرکے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) سہ

تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (ذوق)

پاندان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پٹاری۔ پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف۔ مُقابہ + خسن دان +

پانڈ ۔ ہ۔ صفت (ہندو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو۔ نسیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹی۔ زرد مٹی۔

(چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اِس وجہ سے یہ نام ہُوا)

(۵) بوری۔ تھیلا۔ بوجھ۔ بوجھا۔ چنانچہ اسی سبب سے بوجھ

اُٹھانے والے کو پانڈ جاتے ہیں +

پانڈو ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں۔ بھیم۔ ارجن۔ نکل او سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنڈت کی تصغیر + برہمنوں کی ایک قوم جو قنّوجیوں میں افضل ہے۔ جیسے پانڈے جی پچتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) عالم۔ فاضل۔ اُستاد۔ معلّم +

پانس ۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) کھاد۔ گلا سڑا کُوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوّتِ نمو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں +

پانسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پاسا) +

پانسو ۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) پسلی۔ پنجر +

پانسو۔ یا۔ پانچ سَو ۔ ہ۔ صفت۔ پانچ سینکڑے۔ پنج صد۔ پانصد +

پانو۔ یا۔ پانوں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پاؤں مع مشتقات)

پانی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام۔ آب۔ ماء۔ جل۔ نیر (۲) مینھ۔ بارش۔ جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق۔ عُصارہ۔ افشردہ + پسیو۔ پسینہ (۴) نطفہ۔ دھات۔ بیج۔ تخم بند +

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے۔ اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دودھ سے مُراد ہوگی جو بلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) +

(۵) اصل نسل۔ جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور (۶) رونق۔ رُوئیت۔ تازگی۔ جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزّت۔ آبرو +

(اس معنی میں صرف مرثیوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور ہُوئے ساہو کار بھلا ساہو کا رو کا اُترا پانی (لاڈنی)

(۸) مُرغباز (وہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھا کر اُسکے مُنھ پہ پانی کی کُلّی ڈالتے ہیں۔ تاکہ پھر تازہ دم

ہو کر لڑے (۹) مُرغ کی لڑائی - کُشتی - جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم - حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے - جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع - وقت - جیسے وہ پانی گُلتان گئے (۱۳) آنسُو - اشک (۱۴) نمی - رطُوبت - تری وغیرہ (۱۵) صفت) پتلا - رقیق - سیّال (۱۶) - ٹھنڈا - سرد - جیسے تو پانی پڑا ہے - (۱۷) پھیکا - بے ذائقہ - جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر نہ ہونے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دِھیما - ملائم - جیسے دو باتوں میں پانی ہو گیا۔

پانی اُتارنا - ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا - ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا - پانی گھٹانا (۳) - ہندو) دُولھا دُلہن کے اُوپر سے پانی تصدّق کر کے پینا۔

پانی اُترنا - ۔ فعلِ لازم (۱) بارِش نازِل ہونا - مینھ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزُول کرنا - آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا - اُتار ہونا۔

پانی اُٹھانا - ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا - پانی چُوسنا - پانی سوکھنا - پانی لینا یا پینا - جیسے لوچدار آٹا خُوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا - پانی کا اسراف کرنا۔

پانی اُٹھنا - ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا - پانی صرف ہونا (۲ - پُورب) ابر اُٹھنا - گھٹا کا نمودار ہونا۔

پانی آنا - ۔ فعلِ لازم (۱) ابر اور بارِش کا سامان نظر آنا - مینھ آنا - بُوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطُوبت نکلنا - رطُوبت آنا۔

پانی باندھنا - ۔ فعلِ مُتعدّی - پانی روکنا - زراعت کے واسطے بتے پانی کو بند کر کے رکھنا - بند باندھنا۔

پانی بُجھانا - ۔ فعلِ مُتعدّی - لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطُوبت جلانے کے واسطے

پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو۔

پانی برسنا - ۔ فعلِ لازم - مینھ برسنا - بارِش ہونا۔

پانی بڑھنا - ۔ فعلِ لازم - دریا کا طُغیانی پر آنا - کُنوئے یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گُزر جانا۔

پانی بُلانا - ۔ فعلِ مُتعدّی - کھیت میں پانی دینا - کیاریوں میں پانی بھرنا۔

پانی بہانا - ۔ فعلِ لازم (۱) پانی لُنڈھانا - پانی گرانا - پانی اُونڈھانا (۲) عوامُ النّاس میں ایک رسم ہے کہ میّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلَکُ الموت آدمی کی جان نکال چُکتا ہے تو اپنے خُون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

لاشۂ لختِ جگر کو جو اُٹھائے مژگاں ۔ جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مرزم خانۂ ماتم ہے پسِ مُردہ ہمدم ۔ سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی (ناسخ)

پانی بھرنا - ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غُلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا - فروتنی قبُول کرنا۔ شرمانا - مُنفعل ہونا - نادِم ہونا - جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غُلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے ۔ پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلطاں ہے دیدۂ تر سے جو موتی کی سے شبنم ۔ ہر روز تا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (معروف)

پانی پانی کرنا - ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پگلانا - رقیق کرنا - پتلا کرنا (۲) شرمندہ کرنا - مُنفعل کرنا - غیرت دِلانا - پسینے پسینے کرنا۔

پانی پانی ہونا - ۔ فعلِ لازم (۱) پگھلنا۔ رقیق ہونا - پتلا ہونا ؎

بل بے میری سخت جانی اُف تری سنگینیں دل
دیکھ کر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہو گیا (مغفور)

(۲) عرق عرق ہونا - آب آب ہونا۔ شرمندہ و خجل ہونا - شرم سے پسینے پسینے ہونا - نادِم ہونا ؎

وہ پانی پانی ہُوا شرم سے تو مُنفعل ہیں ۔ بہاکے اشک ہُوا کیا ہی انفعال مجھے (ناسخ)

پانی پر بُنیاد ہونا - ۔ فعلِ لازم - بودا اور کچّا ہونا - غیر مُستقل

پان

اور بے قیام ہونا +

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارش ہونا (۲) رسن بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں - اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں - مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں +

پانی پلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیاسے کو پانی پلانا - جیسے

پیاسے کو پانی پلا میری گوری - راہ مسافر جائے (گیت)

(۲) زراعت میں آبپاشی کرنا - کھیت میں پانی دینا +

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا - ڈوب جانا - غرق ہو جانا ؎

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر پانی
آب خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پر پانی (حکمت)

(۲) برباد ہو جانا - مِٹ جانا - معدوم ہو جانا - تباہ وخراب ہو جانا ؎

دیکھ کر آشفتہ مزاجِ یار جانی پھر گیا
میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا - ضائع ہونا - اکارت جانا - جیسے اتنے روپیہ پر پانی پھر گیا +

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نالی توڑ کر پانی کا بہ نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آجانا - پانی کا خوب گرم ہو جانا - پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا - کھولنا + سوئیاں اُبل جانے کے لائق گرم ہو جانا +

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) کچھ پڑھکر پانی پر دم کرنا +

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق بُھلا دینا - حق تلفی کرنا +

پانی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ متعدی - ازحد دُعا دینا - کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا ؎

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی ہے گزران
پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (غیر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ متعدی - ہر وقت کوسنا - سخت بددُعا دینا - نہایت کوسنا - بہت سراپنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا - ہر گھونٹ پر کوسنا ؎

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سخت جاں
تیغِ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (رعایت)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے - مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار مُنہ اسی پانی پی پی کر کوسے تو بددُعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا + بے وقت افسوس کرنا +

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا - سوکھنا - پانی کھینچنا - جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا +

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا (۲ - ملّاح) پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا (۳) بند یا نہریں بنا پانی چھوڑ دینا (۴) تھاہ نکالنا - تہ نکالنا +

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی چوانا - پانی نچوڑنا + دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا +

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوے کا پانی نکل جانا - تھاہ نکل آنا - تہ نکل آنا +

پانی چرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا ؎

جراحت خوردہ کس کی تیغ ذوزدیدہ وجگہ کا ہے
جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چراتا ہے (حکمت)

(۲ - مستورات) نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - بوند چرانا +

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پانی اوپر لے جانا (۲) پانی چولہے پر رکھنا (۳) پانی ڈکوستا یا پینا +

پانی چوانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں

ڈالنا ۔ حالتِ غشی یا نزع یا سُکر میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا ۔

پانی چھانٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا ۔

(یہ پُرانا محاورہ ہے گُجرات نے باندھا ہے) ۔

پانی چھاننا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا ۔

پانی چھِڑوانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کسی مزار یا چبوترے وغیرہ میں پانی چھِڑکوانا ۔ مشک چھِڑکوانا ۔

پانی چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا ۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر ڈھیلا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا ۔

پانی دِکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا ۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا ۔

پانی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آبپاشی کرنا ۔ پلانا ۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں ۔ پتّروں کو جل دینا ۔ ترپن کرنا ۔ جل انجلی کرنا ۔ تِلانجلی دینا ۔

پانی دیوا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث ۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا ۔

پانی روکنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پانی بند کرنا ۔ بیمار یا دُشمن کی فوج کا پانی بند کرنا ۔

پانی سے پتلا ۔ ہ ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں ۔ حقیر ۔ خفیف ۔ ادنےٰ (۳) آسان ۔ سہل ۔

پانی سے پتلا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آسان کرنا ۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا ۔ بے عزت اور بے آبرو کرنا ۔ خجل اور شرمندہ کرنا ۔

تُو لبِ جاناں سے میں کارِ مسیحا تو سہی

آبِ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (نامعلوم)

پانی سے پتلا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ حقیقت نہ رکھنا ۔

موجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا

پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ذوق)

پانی سے پہلے پاڑ ۔ یا ۔ پُل باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (بیقرار یا حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا ۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا ۔ خیالی پلاؤ پکانا ۔ قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا ۔ فکرِ بیجا کرنا ۔

پانی کا بتاسا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) پانی کا بُلبلا ۔ حباب (۲ ۔ صفت) غیر مُستقل ۔ بے قیام ۔ فانی ۔

پانی کا بُلبلا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) حباب (۲ ۔ صفت) فانی ۔ جلد فنا پذیر ۔ نہایت ناپائیدار ۔ بے قیام ۔ بے بُنیاد ۔ لابقا ۔

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بُلبلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا ۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا ۔

پانی کا ہگا مُنہ پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنے کئے کا ثمرہ پانا ۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آنا بولتے ہیں اسی پر اسے بولتے ہیں) ۔

پانی کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غصّہ سے دِھیما کر دینا ۔

پانی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا ۔ حقیر اور خفیف کرنا ۔

پانی کی پوٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نِرا پانی ۔ بالکل پانی ۔ سر تا سر پانی ۔ پانی سے پھولا ہوا ۔ پانی کا ۔ (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں ۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

توپیٹ بھر جائے۔ مگر ذراسی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو بھگو کر ذراسی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی مُشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا - کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا - سستا بیچنا +

پانی کے گھڑے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا - مجل اور شرمندہ ہونا +

پانی کے مول - ہ - صفت - نہایت ارزاں - سستا +

پانی گرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی بہانا - پانی پھینکنا +

پانی گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی پڑنا - برسنا (۲) پانی ٹپکنا - جھرنا - ترشح ہونا (۳) پانی بہنا +

پانی لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا بُرا اثر کرنا +

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں) +

پانی لینا - ہ - فعلِ لازم (عو) طہارت کرنا - آبدست لینا +

پانی مرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا - پانی جذب ہونا - اندر ہی اندر پانی غائب ہونا - جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا - حسب نسب سے ہیٹا ہونا - کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا - خجلت ہونا - ندامت ہونا - جھینپنا ~

تو چھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیواں میں (منشور)

پانی میں آگ لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا - لگائی بجھائی کرنا ~

لگا یا کرے آگ پانی میں تو گو
کبھی میری اُلفت جتائی نہ ہو گی (میر یار علی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا - شعبدہ دکھانا ~

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ تمہارے پہ ندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا - سوتی راڑ جگانا +

پانی نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا باہر آنا - پانی جاری ہونا - پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا - تقاطر ہونا - رسنا (۳) انزال ہونا - منی نکلنا +

پانی نہ مانگنا - ہ - فعلِ لازم - ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مہلت نہ ملے - جلد مر جانا - دفعتہً دم نکل جانا - چٹ پٹ ہو جانا ~

الاماں کیوں نہ دل اس تیغ سے جانی مانگے
جس کا مجروح ذرا سانس نہ مانگے پانی (منیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں) +

پانی ہارنا - ہ - فعلِ لازم - مُرغ کا کشتی ہارنا + تیتر کا شکست کھانا (جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں - مُرغ بازوں نے مُرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں - گو وہ کتنے ہی لہولہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کہلاتا ہے - اِس کے بعد ہار جیت خیال کیجاتی ہے)

پانی ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا - گداز ہونا - پگھلنا - گلنا - بہایا جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا - سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا - عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا - دھیما ہو جانا +

پاؤ - ہ - صفت - چوتھائی - چہارم حصّہ - رُبع +

پاؤ آنہ - ہ - اسم مذکر - آنے کا چوتھائی حصّہ - ایک ڈبل پیسہ - تین پائی +

پاؤ روٹی - و - اسم مؤنث - ڈبل روٹی - نان پاؤ +

(یہ لفظ پرتگال والوں کا بنایا ہوا بولا ہے - کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

پاؤ

آئے اور اُنھوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر پکوائیں تو یہ نام رکھدیا۔

پاؤسیر - ہ - اِسم مذکر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ۔

پاؤلا - ہ - اِسم مذکر (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے۔ چوّنی - روپیہ کا چوتھا حصّہ۔

پاؤلی - ہ - اِسم مؤنث - چوّنی - وہ چاندی کا سکّہ جو چار آنے میں چلتا ہے۔

پاؤں - ہ - اِسم مذکر (بواو معروف و مجہول) پیر - چرن - پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ - گوڑ - پنڈلی - ران (۳) جڑ - بنیاد (۴) دخل - مداخلت - قبضہ (۵) ثبات - اِستقلال - اِستحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ - آثار - علامات - جیسے پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوجاتے ہیں (۷) ذِمّہ - ضمانت - کفالت (۸) آخر - انجام - اِنتہا - جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔

پاؤں اُترنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا گٹّے سے سرک جانا - پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھس جانا - پاؤں سما جانا۔

پاؤں اُٹھاکے جانا - ہ - فعلِ لازم - جلدی جانا - قدم بڑھاکر جانا - بڑے بڑے قدم رکھنا۔

پاؤں اُٹھاکے چلنا - ہ - فعلِ لازم - جلد جلد چلنا - شتاب روی کرنا - جست کرکے چلنا - زمین سے رگڑ کر نہ چلنا۔

پاؤں اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پھُرتی کے ساتھ قدم رکھنا - تیز رفتار ہونا - سریع السیر ہونا - ڈگیں بھرنا۔

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا لڑائی سے بھاگ نکلنا - مصرعہ بحرہ -

محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اَڑانا - ہ - فعلِ لازم (۱) - پہلوان، حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا (۲) فعلِ مُتعدّی، پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا۔

پاؤ

پاؤں اَڑانا - ہ - فعلِ لازم - دخل بیجا کرنا - دخل در معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا۔

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - شکست دینا - بھگا دینا - پسپا کر دینا - ہٹا دینا - ثبات اور اِستقلال کو دُور کر دینا۔

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی کو کسی جگہ سے بے دخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - ٹوٹ کرانا - ارادہ فسخ کرانا۔

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا - پاؤں نہ جمنا - ثباتِ قدم نہ رہنا (۲) شکست پانا - بھاگ نکلنا - فرار ہو جانا - سامنے نہ ٹھیرنا ؎

آئی تو ہے پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبک دری کا اُکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا - ہ - فعلِ لازم - اپنی حد سے بڑھنا - بڑھکر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا - اِترانا گھمنڈ کرنا۔

پاؤں باہر نکلنا - ہ - فعلِ لازم - بد چلنی اور آوارگی ظاہر ہونا - ابتری اور بد اطواری کا ظہور ہونا ؎

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اِس فتنۂ زماں کا (مُصحفی)

پاؤں بچلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) رپٹنا - قدم ڈگمگانا - اِستقلال میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیّت میں فرق آنا - اِیمان میں خلل پڑنا۔

پاؤں بڑھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آگے چلنا - آگے جانا - (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا - حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا - جلد جلد چلنا۔

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - حمل ہونا - گربھ ہونا پیٹ سے ہونا۔

پاؤں بھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں سنسانا - پاؤں

اُگودہ ہو جانا (۲) پاؤں شل ہو جانا۔ پاؤں تھک جانا۔
پاؤں سو جانا۔ پاؤں سُن ہو جانا

پاؤں پاؤں - ہ۔ تابع فعل۔ قدم قدم۔ اپنے پاؤں سے۔ پا پیادہ۔ پیدل۔ پیروں ۔

پاؤں پاؤں چلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ پا پیادہ چلنا۔ اپنے پیروں سے چلنا۔ بچے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا۔

پاؤں پاؤں صَندل کے پاؤں - ہ۔ (فقرہ۔ مؤ) یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچہ کھلانے والی نوکریں بچے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں۔

پاؤں پہ پاؤں رکھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ تقلید کرنا۔ پیروی کرنا۔ گھٹنوں پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا۔

(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھے تو ہندو کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور نحوست کی علامت خیال کرتی ہیں)

(۳۔ پورب) سخت تقاضا کرنا۔

پاؤں پر سر رکھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ قدموں پر سر رکھنا۔ قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پڑنا۔ نہایت عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا۔

پاؤں پر گرنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عجز کرنا۔ سربسجود ہونا۔ پیروں میں سر دینا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔

غلطیاں ہو بیٹھا اور کیا ہے   پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا۔ قدمبوسی کرنا۔ قدم چومنا۔ تعظیم کرنا۔
(۳) پناہ میں آنا۔ پناہ چاہنا۔ شرن میں آنا۔ حمایت چاہنا۔

پاؤں پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا۔ خوشامد اور لجاجت کرنا۔

وہ سر چڑھا ہے اتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)

(۲) عفو چاہنا۔ معافی مانگنا۔ اپنے قصور یا جرم کا مُقِر ہو کر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا۔

کھودے وہ میری قبر اگر ٹوٹے مار میں
تابوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں (بحر)

(۴۔ پورب) جن و پری کا سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا۔

پاؤں پسارنا - ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلانا۔ ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا۔ انتقال کرنا (۳) آرام سے سونا۔ چین سے استراحت کرنا۔

پاؤں پکڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ نہایت التجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ (۲) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ تعظیم کرنا (۳) دوسرے شخص کے جانے سے منت رو کنا (۴) پناہ میں آنا۔ شرن میں آنا۔ تابع ہونا۔

پاؤں پوجنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا۔ پابوسی کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ قابلِ تعظیم و تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا۔ احتراز کرنا۔ بچنا۔ الگ رہنا۔ جیسے تمہارے تو بس پاؤں پوجئے۔

پاؤں پھسلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں رپٹنا۔ قدم کا لغزش کرنا۔

پاؤں پھولنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا۔ پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا۔ تکان چڑھنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں۔

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) خدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ؎

سوزِ مش نے ہے لبوں کی جلایا یہاں تک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مومن)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پیر پھیرنے آنا - ہ - فعلِ لازم۔ ہنود عو۔ فوراً آکر چلے جانا۔ آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دُلہن سے مراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ بنّو آپس میں ایک دوسرے سے مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں)۔

پاؤں پھیرنے جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچے کو لے کر میکے میں جانا (اس موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سسرا سُسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھلونے بتاسے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو ماما۔ پرورش کرنے کو دَدا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو نوکر رکھ دی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے) (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھرے جانے کے دن۔ ماباپ کے گھر جانا (۳) ہنود عو) ہندوؤں میں نئی دُلہن کا شادی کے دوسرے روز اپنے ماباپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا۔

پاؤں پھیلا کر سونا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ؎

تیرے کشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اُٹھنے بھی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (بیخود)

(۲) بے کھٹکے لیٹنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمال فارغ البال ہونا ؎

خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (مصحفی)

پاؤں پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ؎

قیدِ ہستی سے نکل کر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معروف)

(۳) پھرنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچوں کی طرح ضد کرنا ؎

اشکِ سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا
طفلِ ابتر نے دیئے پاؤں بداماں پھیلا (نصیر)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ؎

دل کو تو بھی کو نہ مانگو صاحب۔ پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ جی (رنگین)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ؎

کیا معاذ اللہ بری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی ہوا چاک گریباں ہو گیا (ناظم)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا - ہ - فعلِ لازم۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا۔

پاؤں پیٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا۔ ایڑیاں رگڑنا ؎

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوق)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہر چند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا۔

پاؤں تلے کی چیونٹی - ہ - اسم مؤنث (عو) ادنے سے ادنے۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دکھ نہ دے۔

پاؤں تلے کی زمین سَرک جاتی ہے - ا - محاورہ ہو - یعنی یہ مصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے + (جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا - ہ - فعلِ لازم (عو) حیرت میں رہجانا - بھَونچک رہجانا - کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا - حواس باختہ اور بے اُوسان ہوجانا - خبر نہ رہنا - ہوش نہ رہنا +

پاؤں تلے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پاؤں میں روندنا - پامال کرنا - پیروں میں کُچلنا - نہایت تکلیف دینا +

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مایُوس ہوکر صبر کرنا - سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمّت ہار کر خاموش ہو رہنا - ہمت ہار دینا - تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) مُتوکّل ہوجانا - توکّل اختیار کرنا +

پاؤں توڑ کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - ہمّت ہار بیٹھنا - تلاشِ معاش سے باز رہنا + مُتوکّل بننا +

پاؤں توڑنا - فعلِ لازم (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا - پھرنا + حیران ہونا (۲) پیر دوڑی کرنا - نہایت کوشش کرنا - از حد پیروی کرنا (۳ - فعلِ مُتعدّی) تھکانا - دَوڑانا - پھرانا - بُلا بُلا کر حیران کرنا - دِق کرنا +

پاؤں تھرتھرانا - ہ - فعلِ لازم - لغزشِ پا ہونا - پاؤں لڑکھڑانا - پاؤں کانپنا - کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا

پاؤں تھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا - چلتے چلتے ہار جانا - چلنے کے قابل نہ رہنا +

پاؤں ٹکانا - ہ - فعلِ لازم - قدم جمانا یا دھرنا - پاؤں ٹھیرانا - کسی جگہ ٹھیرنا - دم لینا - قیام کرنا +

پاؤں ٹکنا - ہ - فعل لازم - کسی جگہ ٹھیرنا - جم کر رہنا - قیام کرنا +

پاؤں ثابت رکھنا - ا - فعلِ لازم - ثابت قدم رہنا - لڑائی میں جما رہنا - پاؤں نہ ہٹانا +

پاؤں جمانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں گاڑنا - ثابت قدمی سے رہنا - استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا - قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا - سہارا لینا +

پاؤں جمنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا + سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - ڈٹنا + مستقل ہونا +

پاؤں جوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (باگ جوڑنا) +

پاؤں جھنّانا - ہ - فعلِ لازم (دیکھو ب) پاؤں سُن ہونا - سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بیحس و حرکت ہوجانا - پاؤں سونا - ریح کے باعث پاؤں کا بے حرکت ہوجانا - خون کی حرکت رک جانیکے باعث پاؤں کا بے

پاؤں چپی کرنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں دبانا - مُٹھی مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ملائی کرنا +

پاؤں چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بچے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا - بچے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پا پیادہ چلنا - پیروں چلنا - پیدل چلنا +

پاؤں چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (عو) خونِ حیض کا جاری ہونا - دمِ طمث کا سیلان ہونا +

پاؤں چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خونِ حیض جاری کر دینا +

پاؤں خاک ہونا - ا - فعلِ لازم - اپنے تئیں غایت انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹی کے برابر سمجھنا + نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا +

پاؤں دابنا - یا - **دبانا** - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پاؤں چپی کرنا) +

پاؤں دھرنا - ہ - فعلِ لازم (دیکھو ب) (۱) قدم رکھنا - قدم جمانا (۲) دخل دینا - آگے چلنا (۳) شروع کرنا + اختیار کرنا +

پاؤں دھو دھو کر پینا - ہ - فعلِ لازم (عو) نہایت

پاؤ

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ بنہایت عزیز رکھنا (۳) از حد معتقد اور با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا تسلیم کرنا (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم دیکھو ب (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بہکنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا + ہمت ہارنا +

پاؤں ڈگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) (پ۔ب) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بنہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا (۲) خوشی کے مارے تھر نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بنہایت مغرور ہونا + اترانا۔ پنجوں کے بل چلنا (۲) کمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں سکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سکیڑنا) (۲) ہندو۔ مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا) +

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا) اور (پاؤں بھرّانا) ؎

جب ہم قریب کوچہ جانانہ ہو گئے ے بخت خفتہ ہے کمال پاؤں سو گئے (معشوق)

پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ... جدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ بنہایت [illegible] ... چوکسی رکھنا۔ سخت پہرہ دینا

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے پاؤں میں دوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ بنہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا۔ سرکنے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم دیکھو ب (قریب) پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (محاورہ) ہ عو۔ سر تا پا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ بنہایت غصہ آیا +

(جب کوئی بات بنہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پہ لاتے ہیں۔ یعنی اُسے سُن کر ہمارے پاؤں سے جو لگی تو سر میں جاکر بجھی) +

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کی کھڑکا +

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) +

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا (۲) عو۔ قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا +

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُس کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہو جانا + کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہو وے گا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھے ہیں کھینچکر ہم سر کوئے بُت بےپیر سے پاؤں دو شیدا

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید پابندی مزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لگائی۔ بیوی۔ استری منکوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفش پا [illegible] (۲) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری +

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا (۲) ادنےٰ ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا +

پاؤں ... مہندی گھس نہ جاتی؟ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

توفیق یہاں تک جو ... مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورہ یعنی بنہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے +

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی ۔۔۔ کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا (میر تقی)

جیسا پامال کیا ہے فلک کج رو نے ۔۔۔ پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ایسی (حکمت)

پاؤں گاڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا + لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جما رہنا ✽

انتظارِ سروِ قامت میں درختوں کی طرح ۔۔۔ میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر (شیخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں + (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) +

پاؤں گھسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمد و رفت کے باعث پاؤں تھکنا +

پاؤں لڑکھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو پاؤں ڈگمگانا (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کا کپنا ✽

جھوم جھوم آ ایسے پاؤں اٹھنے لگے ۔۔۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا + (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) +

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو، عو) (۱) گوڑے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲)۔ گیتوں میں، پیروں پڑنا۔ منّتی کرنا۔ منّت سماجت کرنا۔ (پیاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مُراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے +

پاؤں مرید۔ ہ۔ صفت (عو) مرید پا۔ غلام۔ معتقد۔ بنہایت مطیع اور فرمانبردار۔ جیسے اسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے +

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند ہونا۔ آزادی نہ رہنا۔ جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا +

پاؤں میں چکر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ پھرتے رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا ✽

پاؤں

رات بھر گردش تھی انکو پاسبانوں کی طرح ۔۔۔ پاؤں میں چکر تھا تیرے آسمانوں کی طرح (رشید)

پاؤں میں سر دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو پاؤں پر سر رکھنا +

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ ہ۔ محاورہ بطور طنز کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو +

(جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذر بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) +

پاؤں میں مہندی لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) معلوم (۲) عذرِ بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا +

پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھکر چلنا۔ چل نکلنا ✽

یاں پاؤں کیا نکالے نقیہو کی طرح ۔۔۔ ہستی لگی ہے صورتِ تیارِ فرنگ (میر تقی)

(۲) خود سر اور خود رفتہ ہونا۔ سرکش و متمرد ہونا۔ بد اطوار اور بدچلن ہونا

نکلا چشمِ نم سے دامنِ مژگاں پکڑتے ہو ۔۔۔ نکالے پاؤں کیا مردم میں طفلِ اشک بے جگر (حکمت)

(۳) بنہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق اُٹھانا۔ کسی بڑے کام کو کرکے انکار کرنا +

پاؤں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدچلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا ✽

پاؤں بیطرح ہے اُس لڑکے کا نکلا ۔۔۔ شام گھر آنے لگا اب جو سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دھلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ بنہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا۔ ادنےٰ و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں ✽

کیونکہ دھلواؤں وہ مہوش خلاف کے پاؤں ۔۔۔ جس کا گھر اہو پری ور ہوں تصویر کے پاؤں (شیفتہ)

پاہونا۔ یا۔ پاہنا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ اتیت جاتری وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اترے +

پاہونی۔ یا۔ پاہنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو)۔ (۱) مہمان عورت۔ (۲)۔ پوربی) وہ گیت جو دُلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں سٹھنا کہتے ہیں +

پاہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر بہ رنگ سیاہ و سفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور مزاجاً ... [illegible]

پاہی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ کسان جو اور گانوؤں میں رہے اور دُوسرے گاؤں میں کاشت کرے +

پائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آنہ کا بارہواں حصّہ۔ پیسے کا تیسرا حصّہ (۲) پیسہ آنے کا چوتھا حصّہ +

پائے۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پا اور پاؤں) +

پائے بند۔ ف۔ صفت۔ (۱) مقیّد۔ پابستہ (۲) مطیع و فرمانبردار۔ ملازم (۳)۔ اسم مذکر۔ پاؤں کی رسّی۔ بیڑی + جال + پھندا +

پائے تابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جُوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں +

پائے تخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی +

پائے تراب۔ یا۔ **پاتراب**۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (پیتیر کا بگڑا ہوا لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ پراستھان + چلنے کا شگون (رسم ہے کہ جب کہیں سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس دن یا اُس گھڑی کے باعث جانا ملتوی ہو تو کچھ اسباب اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تابے موقوف کے ساتھ آتا ہے ؎

سفر کے چلنے کو جب دل نے اضطراب کیا بغل سے آنکھوں کے گیسو نے پاتراب کیا (رشک)

پائے جامہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دیکھو پاجامہ (۲) بازاری) بیہودہ حرف +

پائے جامہ سے باہر نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا +

پائے زیب۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زیبندۂ پا (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے +

پائے مال۔ ف۔ صفت۔ (۱) رَوندا ہوا۔ پامال۔ کھوندا ہوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد +

پائے مالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رَوندن۔ بربادی۔ ویرانی +

پایاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخر۔ اِنتہا۔ انجام۔ انت +

پائپ۔ انگلش۔ Pipe اسم مؤنث (۱) نفیری۔ شہنائی۔ نال۔ نلی (۲) حقّہ۔ ولی۔ ایک قسم کا انگریزی حقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہوا ہوتا ہے جس میں سوکھا تمباکو رکھ کر منہ سے پکڑ لیتے اور دھواں نکالتے ہیں +

پائدار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ ساکن +

پائداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ استحکام +

پائک۔ ہ۔ اسم مذکر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی +

پائے کاشت۔ ف۔ صفت (قانون) وہ کسان جو دُوسرے گانوؤں سے جوتنے کو آتے یا دُوسرے گانو میں جا کر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خوش باش۔ غیر مستقل۔ غیر متعلق +

پائل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پا برنجن (۲) صفت (۱) وہ بچہ جس کے پیدایش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں (۲) پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ہتھنی +

پائیں باغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے +

پائینت۔ ہ۔ اسم مؤنث (پائیندہ) سرہانے کا نقیض۔ ادوان کا رُخ۔ پائینتی۔ پلنگ کا وہ حصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا +

پائینتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پائینت)

پائینچہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچہ۔ ازار کا وہ نصف حصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے +

پائینچہ بھاری کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ؎

پائینچہ بھاری کیا تھا تو ہی تھی نگوڑی آج تو چندی میں ہی ساحت کا ڈولا پھر گیا (رنگین)

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے۔ فقرہ۔ طنز۔ غصّہ کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے +

پایہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پاؤں (۲) پاکھا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) قسم۔ کم۔ کمنب۔ ستون (۴) مرتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چوپایہ کا پاؤں۔ (۶) میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے +

پبلک۔ انگلش۔ Public اسم مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت۔ خلائق۔ عوام النّاس۔ خاص و عام۔ (۲) صفت۔ سرکاری۔ وقف۔ عوام سے متعلق۔ قومی +

پبلک ورکس۔ انگلش۔ Public-works اسم مذکر۔ (قانون) وہ عمارات جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں +

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ۔ انگلش۔ Public-works Dept.

پپیہی

اِسم مذکر (قانون) ملکی انتظام کپتانی۔ تعیرات کا محکمہ +

پپیہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتا ہے۔

پپڑا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سُوکھ جانا۔ خشک ہوجانا +

پپڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سُوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اُوپر کا وہ حصہ جس کے اُوپر گدّے اور ٹہنیاں ہوتی ہیں +

پپڑی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا +

پپڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا +

پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا + جیسے ہونٹوں پر لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن۔ ا۔ اِسم مذکر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن + تھال میں جمایا ہوا خستہ حلوا سوہن

پپڑیا کتھ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا +

پپڑیلا۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار +

پپنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (پُورب) پلک۔ مژگاں +

پپوٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اُوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پُشتِ چشم +

پپوٹن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اُس کا پھل کوے مشابہ اور کھٹا ہوتا ہے +

پپولنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پچپلانا۔ پوپلوں کی طرح مُنہ سے کسی چیز کو چوسنا دانتوں کے بغیر چچوڑنا۔ مُنہ میں گھلانا +

پپیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اُگی ہوئی گٹھلی کا بیج جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہد طفلی سے بھری ہیں عیش رنگینی بلا　　اُس کی ستی کے پپیئے پر گماں تھا مُنہ کا بجا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت۔ تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا +

پپیانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیپ پڑجانا۔ ریم ناک ہونا +

پپیہا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اُتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک آواز سے بولتا ہے ہندی کی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غمِ جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اس کو بہت باندھا ہے ؎

ارے پپیہا بادہ میر سے آدمی رات شام کے　　ہوئے ہوتے سنگت میں کر تھمنے دین کچھ دودھار

ارے پپیہا باورے جرسے بھانے کون + پی سیرو میں پیو کی تُو پی پی کرے سو کون (دوہا)

(۲) مٹی خواہ دھات وغیرہ کا باجہ جسے مُنہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں چونکہ یہ باجہ اس پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب یہ نام ہوگیا اسی کو پپیا بھی کہتے ہیں +

پت

پت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) عزت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکھرہ +

پت اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آبرو اُتارنا) +

پت جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزت جانا۔ ساکھ بگڑنا +

پت جھڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حسن ہو عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں　　بہار یہ طرفہ ہوتی ہو خزاں موسم ہو پت جھڑ کا عشق

پت رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا + جیسے (رکھو پت رکھا پت دکھاوت) +

پت گنوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزت ہونا۔ ساکھ کھونا +

پِت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوتے ہیں اُن میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتّے کے اندر رہتا ہے۔ مادہ اِس کا آتش ہے اور خاص مقام اسکا پتّا۔ خاصیت میں گرم و خشک +

پت ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔ قے میں صفرا نکلنا +

پِتا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) مات کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد +

پتّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) برگ۔ پات۔ (۲) ورق۔ پنا۔ (۳) گنجیفہ یا تاش کا ورق + کارڈ (Card) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے +

پتّا توڑ کر بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کافور ہونا رفوچکر ہونا۔ فوراً چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بننا +

پتّا کھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہوا چلنے سے پتّا بجنا۔ اندیشہ خفیف ہونا +

پتّا گلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا +

پتّا نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برگ کا جنبش نہ کرنا۔ حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا +

پتّا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دوڑ جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافور ہو جانا ؎

خط سے تیرے کے وہ ہوائی پتّا ہوئی اور سچے پہ آئی (گلزارِ نسیم)

پتا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) نشان۔ سُراغ۔ کھوج۔ علامت + ٹھور۔ ٹھکانا (۲) اِشارہ۔ حُلیہ (۳) سرنامہ۔ لِفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار +

پتا پُوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سُراغ لگانا +

پتا دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سُراغ بتانا +

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ ٹھور ٹھکانا معلوم کرنا۔ گُم شُدہ چیز کا سُراغ لگانا۔ نشان پانا (۲) ڈھونڈنا +

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا (۲) نشان معلوم ہونا +

پتا مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سُراغ لگنا۔ کھوج مِلنا +

پِتّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک اندرونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ زہرہ۔ مرارہ۔ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت۔ حوصلہ۔ جگرا۔ جگر۔ دل۔ ہمت (۳) غصّہ۔ تیزی۔ تیہا۔ جوشِ دل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم +

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدّت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدّت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے)

پِتّا مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غصّہ ضبط کرنا۔ تیہا مارنا (۲) دل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا۔ کھکیڑ اُٹھانا جیسے پِتّے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) +

پِتّا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غصّے کا جاتا رہنا۔ دل مرنا + (ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اِس کے تو پِتّے مر گئے اب یہ کیا کرے) +

پِتّا نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خوب سزا دینا۔ سارا غصّہ نکال دینا +

(جمع کے ساتھ پِتّے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) +

پِتّال۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (پاتال) +

پِتّال جنتر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک تیل نکالنے کا طریقہ جو ایک کڑہیں یا ہانڈے کے پیندے میں چھید کر کے اِس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کڑہیں کے مُوافق زمین میں گڑھا کھود کر کڑہیں کو جا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ہوتا ہے بھر کر مُنہ بند کر کے گلِ حکمت یعنی مُلتانی اور کپڑے سے اِس طرح مستحکم کرتے ہیں کہ اُس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سُوراخ کر کے وہیں اُس کا تیلیوں سے پُر کر کے کڑہیں کے چھید کے مقابلہ پر یہ سُوراخ دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد سُوراخ کے گُندھی ہوئی مٹی حفاظت کے واسطے لگا کر ہنڈیا کو اُلاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دے دیتے ہیں اُس کی گرمی سے تیل نکل کر تیلیوں پر بہتا ہُوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک کر جمع ہو جاتا ہے +

پُتر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پُوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا +

پِتر۔ س۔ اِسم مذکر۔ جمع پِتر۔ पितृ (۱) پِرکھا۔ مُتوفّی باپ دادا۔ جدّ۔ دادا پردادا (۲) فوت شُدہ۔ بزرگ۔ اجنبانی۔ دیوتا +

پِتر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو عو) سن کا چیتا ہونا۔ دل میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مُراد بر آنا +

(دعا بد کی مُراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) +

پَتّر۔ ہ۔ اِسم مذکر (عوام) پتّر (۱) برگ۔ پتّا۔ (۲) ورق۔ پنّا۔ (۳) چِٹھی۔ خط (۴) سونے چاندی وغیرہ کا پتّہ وار پتّر و رہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے +

پَتّرا۔ ہ۔ اِسم مذکر (سنسکرت पत्र پتّرا) (۱) تقویم۔ پتری جنتری تقویم۔ وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد و نحس تاریخیں اور احکامِ نجوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنّا (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام بالتشدید بولتے ہیں)

پُتری۔ س۔ پुत्री اِسم مؤنث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ +

پَتری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) جنم کُنڈلی۔ زائچہ۔ طالعِ مولود (۲) خط۔ چِٹھی۔ نامہ

پِتریا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (دیکھو رب) پاتر کی تصغیر۔ پیٹ اُتارنے والی۔ رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ +

پَتّرے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو عو) (۱) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا۔ گڑے مُردے اُکھاڑنا۔ گڑے مُردے اُکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ قلعی کھولنا۔ کچّا چٹھا کھولنا۔ بکھان کرنا۔ عیب کھولنا +

پتّل ہ۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پتّوارا۔ پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) بھاجی (۳) وہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے (۳) اس میں عموماً چار کچوریاں اسیقدر لڈو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے۔ پروسا جیسے بیاہ میں پتّل بھاری (۴۔ ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جمائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچا دو +

پتّل پروسنا۔ ۰۔ فعلِ متعدی۔ پتّل میں کھانا رکھنا۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا +

پتلا۔ ۰۔ صفت۔ (۱) رقیق۔ سیّال۔ عرق۔ بہنے والی چیز۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک۔ جھونا۔ تار تر نگا۔ جھنجھنا۔ مہین۔ دبیز کا نقیض۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک۔ کومل (۶) ناطاقت۔ کمزور۔ ماندا (۷) دُبلا۔ لاغر۔ چھریرا (۸) نرم۔ ملایم +

پتلا حال کرنا۔ ۰۔ فعلِ متعدی۔ بھیجی پلید کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ غیر حال کرنا۔ بُرا لکھا کرنا۔ حال سے بیحال کرنا +

پتلا حال ہونا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (۱) بُرا لکھا ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ تنگ ہونا۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتوان اور نحیف ہونا۔ نحیف و زار ہونا ؎

ضعف سے ہوگیا جو پتلا حال   تار بستر لباس ہے یارب (رونق)

(۳) حالت نزع میں ہونا۔ حال بگڑ جانا۔ غیر حال ہونا +

پُتلا۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ دراز۔ پوت (۱) تمثال۔ پیکر۔ مورت۔ گڈا۔ بُت۔ لُعبت۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہوا خواہ بنایا ہوا قالب۔ قالبِ بے جان۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مورت (۲) تلوار کی موٹھ۔ قبضہ (۳) صفت (۱) مجسّم۔ مجسّم۔ پوٹ۔ سراپا جیسے عقل کا پُتلا۔ ہنر کا پُتلا +

پتلانا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) پیتل کا کساؤ آجانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا پیتلی رنگ بن جانا + چونکہ ترشی آمیز ساگ۔ بھاجی۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کسیا جاتی ہے اس سبب

اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں +

پتلون۔ انگلش (Pantaloon.) اسم مذکر۔ پنٹلون کا بگڑا ہوا لفظ) انگریزی پاجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائینچہ یکساں ہوتا ہے۔ مجازاً شلوار۔ ازار۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ دیکھو پنٹلون +

پُتلی۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پُتلے کی تانیث۔ گُڑیا۔ مورت۔ مورتی۔ لُعبت وغیرہ (۲) مردمکِ چشم۔ سیاہیِ چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گڑیاں جنہیں پتلی والے رات کو تاروں کے ذریعے نچاتے ہیں (۵) کل۔ مشین جیسے پتلی کا کپڑا پتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت خوبصورت عورت

پُتلی گھر۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ مشین کا کارخانہ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے +

پُتلیاں۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ پتلی کی جمع۔ (دیکھو پتلی نمبر ۱۔ ۲۔ ۴) (مصرع) دکھائیں گی تماشا تمکو آنکھیں پتلیاں ہوکر

پُتلیاں پھر جانا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہو جانا۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہو جانا +

پُتلیاں نچانا۔ ۰۔ فعلِ متعدی۔ لُعبت بازی کرنا۔ پُتلیوں کا تماشا دکھانا +

پُتلیوں کا تماشا۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ لُعبت بازی۔ شب بازی +

پتمبر۔ ۰۔ اسمِ مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف (دیکھو پیتامبر) (۲) پیتمبر یا وہ جوگیش +

پتنا۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ فرج کا کنارہ۔ ۰۔ پاسہ +

پتّنا۔ ۰۔ فعلِ لازم (۱) منجھا یا پھرنا۔ پونا پھرنا۔ کوچی ہونا۔ لیپنا + (۲)۔ اسمِ مذکر۔ پوتا +

پتنگ۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پروانہ۔ پھتنگ۔ وہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ وہ کیسی بنی اپنا ہے سنگ   دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دولا)

(۲) بڑا کنکوا۔ کاغذ باد۔ گُڈّا۔ تنکل (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۴) سنسکرت میں سورج کو بھی کہتے ہیں +

پتن

پَتنگ اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ کنکوا اُڑانا۔ گڈّی اُڑانا+

پَتنگ بازی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کنکووں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا+

اگر اس موقع پر قلعۂ معلّیٰ کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالۂ تذکرۂ آصف میں سے اس کی مختصر کیفیت لکھتے ہیں۔

پتنگ بازی اور قلعے کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڈھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین الملک نظامت خاں بادشاہی ناظر کا پتنگ اُٹھتا۔ دریا کی ریتی میں سوار کھڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے۔ ڈھیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ پٹیا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھوکے اور تھپیڑیں کھاتا ہوا دریا کے پار جا گرتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تختِ رواں سے اُٹھتے پتنگ باز مچھلی کے چھلکوں سے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہنا دیتے بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے پتنگ بازی کی سیر دیکھ محل سرا میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ بازی میں پتنگ اور تُکّل قدِ آدم ہوتی تھی بعض اوقات لوہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا سیدوں میں مرزا یاور بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ انکی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ انکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے۔ مرزا یاور کا سا شدھ پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا یاور نے پتنگ بازی میں اپنی شہرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ تُکّلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے بازار میں بکتے تھے۔ بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوے۔ دوباز۔ دوپٹا۔ کانڑا۔ دو پلکہ۔ چرا۔ پریوں دار۔ کلجہ۔ انکھا۔ لگمہ وغیرہ۔ تُکّلیں لنگوٹ دار۔ کلیجہ جلی وغیرہ وغیرہ۔ بنا کے اُن میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بی۔ دو بی۔ تیلی۔ چوبی۔ کنکووں۔ تُکّلوں کے زور کے موافق مانجھا سُوتت کے بڑے بڑے پنڈے گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیوں۔ ہٹائیوں۔ چواہ۔ پنکھڑیوں پر چڑھاتے۔ اُس پر پتنگ۔ تُکّلیں۔ کنکوے اُڑاتے اور لڑاتے

پتھر

پانج پر مانجھا سُوتت کے ڈور کا کام لیتے۔ سیتے بادے پیسیل۔ ڈھیلیں کھینچیں کنکوے۔ چھوٹی تُکّلیں ایک بی ڈور پر اُڑاتے پھرتے وہ چل سی ڈریں۔ نہ پتنگ۔ تُکّلیں۔ کنکوے سب اُڑ گئے۔ اب لنڈورے۔ کنکوے پن پچھاے کے جنھیں گڈّی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور پر مانجھا سُوتت کر پتنگ بازی ہوتی ہے+

پَتنگ چھُری۔ ہ۔ صفت (عو) لتری۔ غماز۔ آگ لگا کر لڑائی کرا دینے والا۔

پَتِنگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش کا پرکالہ (۲) پروانہ۔ بِھنڈا۔ پردار کیڑا+

پَتِنگے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) آگ لگنا۔ غصّہ آنا۔ بُرچیں لگنا۔ جل جانا۔ پتنگے لگنا+

پَتوار۔ یا۔ پَتوال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) دُنبالۂ کشتی۔ سکّان کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۲) اژدہا۔ گھم+

پَتواس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چکس۔ اڈّا+

دستکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بنی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے میں اُن کے اوپر چڑھنے بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ؎

ہے آسایشِ عالم تو ترا عہد بخیر ۔۔۔ سیر طائر کو خط کا گلستاں ہو پتواس درست

پَتوں والی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) مُولی۔ تُرب ہ

چونکہ عورتیں اسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اس کا نام نہیں لیتیں+

پَتھر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرّد وغیرہ (۴) چکّی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶) صفت۔ بھاری۔ بوجھل۔ نہایت سخت ؎

سخت پتھر ترا تخرو ہوئے بت سنگیں دل ۔۔۔ وہ اُٹھا دے اسے جو شخص کہ بندھائی ہو ذلھوا

(۷) نہایت۔ از حد جیسے بہرا پتھر یعنی نہایت آگندہ گوش (۸) کٹھور۔ کٹر۔ بے رحم ؎

یہ بت پتھر کے ہیں تھکتے ہوئے فولاد کے ٹکڑے ۔۔۔ کے اِن کی پالشی [illegible]

(۹) ٹس۔ غبی۔ کند ذہن (۱۰) مودھو۔ بے وقوف (۱۱) لفظِ ہیچ بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھو گے (۱۲) ثقیل۔ دیر ہضم (۱۳) کنواری بیٹی۔ سنگِ سینہ+

چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اس واسطے عورتوں نے اُن کا نام ہی یوں رکھ دیا ہے۔ مثلاً میرے آگے ابھی دو پتھر ہیں (بیٹیاں)
(۴) کنجوس۔ بخیل۔ نہایت ممسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا +

پتھر برسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) لگنا۔ سنگ باری ہونا۔ اولے پڑنا ؎

وہ مقدّر ہے جو مانگوں مینہ برسنے کی دعا   برسیں پتھر ایسے بادل سر پہ چھائیں (دیوان)

پتھر بن جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگ دل ہو جانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بن جانا + گُنگ صُم ہو جانا۔ بہرا بن جانا +

پتھر پانی ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آ جانا۔ بخیل کا فیاض ہو جانا ؎

ہماری آہ تیرا دل نہ نرماوے تو یاقسمت   وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی (ناسخ)

پتھر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دور ہونا۔ معنی سے دور ہونا۔ صورت ہی صورت ہونا ؎

حرم کو ہم گئے یا بتکدے کو   جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (میر تقی)

(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا۔ کام سدھ ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہو جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہو ؎

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو ہیچا   جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رشید)

پتھر پڑیں۔ ف۔ دعائے بد۔ عوام۔ غضب خدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو

غیرت پہ بلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے   سو بار گل کو ہنستے باد صبا سے دیکھا (مصحفی)

ہوا اس بت سے یارانہ جو ظالم دل کا پتھر ہو   پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہے آنکھ پتھر سے (ناظم)

پتھر پڑیں اس سمجھ پر۔ ف۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اس عقل پر۔ تف ہے اس دانائی پر۔ مٹ جائے یہ دانائی +

پتھر پسیجنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) ملایم ہونا۔ پگھلنا۔ رحم آنا۔ سخت دل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا

پتھر پھوڑا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سنگ تراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا۔ روڑی کوٹنے والا (۲) کھٹ بڑھئی۔ ہُد ہُد۔ مرغ سلیمان +

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا
ف۔ فعلِ لازم (۱) کسی مصیبت یا دقت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا ؎

اُبھرے ہو تو لے شیشہ ہی اپنے دل کا پر   نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سو (عظیم)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم۔ ناچاری۔ بے بسی ؎

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دل   سنگ گراں ہوا ہے یہ خواب گراں مجھے (درد)

دل مرا اس سنگ دل کے ساتھ ہے   کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا +

پتھر چٹا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی گھاس جس کی ملایم اور پتلی پتلی ٹہنیاں ہوتی ہیں۔ مفیدِ سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پتھر چاٹتی اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجوس۔ کنٹک۔ بخیل (۵) صفت۔ وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھسنا۔ گھر میں گھسا رہنے والا +

پتھر چٹانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان رکھنا ؎

چٹا لیتے ہیں خنجر کو پتھر آپ اے بیدل   گرتے ہیں گلے کو خاک پتھر نوچ کہتے ہیں (نظیر)

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبور ہونا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ انگیز کرنا

پتھر ڈھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اٹھانا۔ جیسے بڑے گھر پڑے۔ پتھر ڈھو ڈھو مرئیے ؎

جگ دل لبالب تیرے عشق میں ڈھوئے پتھر   چشم سے چشمۂ کہسار کی روئے پتھر (مغمور)

(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اٹھانا ؎

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا   سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے (مصحفی)

شربتِ وصل سو شیریں کے ہوا خسرو کو   کوہکن جبل ہجر کے ڈھوتے پتھر (نگہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ کھینچ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) درشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اٹھنا۔ منہ میں آنا سو کہہ بیٹھنا +

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا۔

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض۔

پتھر کا دل یا کلیجہ۔ ہ۔ صفت۔ سنگ دل۔ کٹھور دل۔ بے رحم دل۔ پکا دل۔ سخت دل۔ بے اثر دل ۔

سانس تک باقی نہیں لے بت ترا فقرہ ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (رفیق)
اُٹھائے پھیلنے دیں مات صدمہ تیری نزاکت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور پتھر کا (۲)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چاشپدار بندوق۔ وہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ۔

دست بردار ہوں کیونکر بت سنگیں سے کہ دبگیا ہاتھ سیلاب تو ہے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل۔ بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر ۔

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (قیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقشِ کالحجر۔ نقشِ نگیں۔ امٹ۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار ۔

سر و بجے راہِ عشق میں پر سنہ موڑیے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔

پتھر لڑھکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پتھر پھیلانا۔ فارسی میں غلطانیدن سنگ کہنا چاہیے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا۔

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگسار کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا۔

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسے کسی طرح بھی موت نہیں۔

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیرانا محاورہ ہے (۱) سنگ دل کو رحم دل بنانا۔ کٹھور کو بر سر رحم لانا۔ ممسک سے فیض اُٹھانا

کنگ سے کچھ لینا ۔

رقت آئی نہ برے حال پہ مجھ کو جو ہو پتھر کوئی کیا اس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا۔ معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ۔

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (حکمت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا۔ بُت بن جانا۔ چپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کٹر اور سنگ دل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔

پتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بنجانا (۲) سخت ہو جانا ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زائل ہو جانے سے مراد ہوتی ہے۔

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا۔

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا۔

پتھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا مانند ولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں۔

پتھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سنگریزہ۔ سنگِ مثانہ۔ وہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق۔ چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سلی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اگر ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں۔ (۵) کسوٹی جس پر سونا کسکر دیکھتے ہیں۔

پتھریلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہوا۔ پتھر کا۔ کنکریلا۔

پتھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا

پتھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا۔

پتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا پتا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ بہری۔ چندہ (۴) شراکت (۴) ربب۔ ڈنک۔ اسٹیل قلم وغیرہ (۵) دھات کی پتری (۶) کیلے کے اوپر کا چھلکا۔ گنے کی پتی۔

پتی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک۔

پِتّی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے سے دفعۃً دوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے سبب تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسوم ہُوا +

پِتّی اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم - پتّی کا مرض ہونا - بدن پر دودڑے پڑکر خارش ہونے لگنا +

پَتی - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندو عو) خاوند - مالک - آقا - خصم - شوہر - میاں - سوامی - بھرتا +

پَتی برتا - ہ - اِسمِ مؤنث (پتی - برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی - خاوند کی خدمتگزار (۲) پاکدامن - عفیفہ - باعصمت + پارسا +

پتیانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اعتبار کرنا - بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا - خیال میں لانا +

پتے پر آنا - ہ - فعلِ لازم - کسی نشان سے تلاش کرنا - کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ؎

خط خاتم لیکے وہ ہوائی ۔ پتا ہوئی اور پتے پر آئی (گلزارِ نسیم)

پتے پر پہنچنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو پتے پر آنا +

پتے کی سُنانا یا کہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کان کے کی کہنا - بھید کی کہنا - چُبھتی ہُوئی کہنا + عیب کھولنا - راز فاش کرنا - دھرّی کی بات سنانی ؎

سنی میں نے بھی اُس کو پتے کی کچھ نہیں ۔ بنی نہ بات بگڑ کر وہ مُنہ چڑھا آیا (ذوق)

وہ یہ فرماتے ہیں مجھ سے پتے کی سُنکر ۔ ہوگیا آج تجھے نشۂ صہبا جھٹ پٹ (ذوق)

(۲) ٹھکانے کی کہنا - ٹھیک کہنا - موقع کی کہنا ؎

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے ۔ ذرا اس بزم میں جاتا تو ہے اکثر اپنا (ذوق)

پتے لے ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (عوام) ستا مارنا - نہایت دق کرنا - جان مارنا - ناک میں دم کردینا +

پتے لینا - فعلِ متعدی - ستانا - جان کو آنا - تنگ کرنا +

پتیل - ہ - صفت - پتلا - باریک - بسفت کا نقیض - باریک جھر جھرا - چھدرا بُنا ہُوا - جھوتا - غفص کے برعکس +

پتیلا - ہ - اِسمِ مذکر - بڑے مُنہ کا دیگچہ - تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ (اگرچہ فارسی میں پاتیلہ یا پتیلہ بمعنی عموماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) +

پتیلی - ہ - اِسمِ مؤنث - پتیلا کی تانیث - دیگچی +

پَٹ - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) کواڑ - تختہ در (۲) چِت کا نقیض - اوندھا - واژوں (۳) ہندو - پردہ - نقاب - آڑ - گھونگھٹ جیسے پٹ مارنا یعنی گھونگھٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً - تُرت - جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ - چٹ کو پٹ نگر جانے +

پٹ بھیڑنا - ہ - فعلِ لازم - کواڑ بند کرنا - دروازہ بند کرنا +

پٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا نیمچہ کا پہلو کے بل پڑنا - ہتھیار کا کارگر نہ ہونا - جیسے تلوار تو پٹ پڑی مچھے نے کام کیا +

پٹ کھولنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگھٹ اُٹھانا - نقاب ہٹانا (ہندو)

پَٹ - ہ - اِسمِ مذکر - پاٹ کا مخفف - سنگھاسن - تخت - سلطنت +

پٹ رانی - ہ - اِسمِ مؤنث - مہارانی - ملکۂ زمانی - ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +

پٹا - ہ - اِسمِ مؤنث و مذکر - ایک سپہگری کے فن کا نام جس میں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا باز یا پٹے باز - ہ - اِسمِ مذکر (۱) پٹا کھیلنے والا - لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے

پٹّا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) کُتّے یا بلّی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے - قلادہ (۲) قانون - وہ دستاویز جو کاشتکار یا مالک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز و سند (۳) پُورب - اُپٹّا - سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں - دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹّا اور سب کو مِلا کر پٹّے کہتے ہیں (۴) ہندو - پٹڑا - تختہ - چنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جس میں دولہا کا پٹڑا دُلہن کے نیچے اور دلہن کا دولہا کے نیچے بچھا دیتے ہیں پٹّا پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصول اُگانے کا دستور العمل (۷) گنوار - دوپٹہ - اوڑھنا - روپٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا + پٹکا (۸) قانون - اچراس - چراس کا سِلا ہُوا کپڑا جو گلے یا

یا کمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰) گنوار، حق الخدمت۔ کمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دلوایا جائے +

(دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روزِ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ منیار۔ کہار وغیرہ شغل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے اِن سب کی اُجرت دلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹا چکنا یا چکانا کہتے ہیں اِس میں دُولھا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے) +

پٹا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپراس چھین لینا پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹا پھیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولھا دُلہن کا پٹڑا بدلا جاتا ہے +

پٹا تڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رسی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲)۔ (بازاری) آزادی چاہنا۔ نکلنا چاہنا۔ مغرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹاپٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بُوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئے اور جُوتوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں کہتی ہیں دیکھو پٹا پٹ جُوتوں کا)

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وُہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتے یا سموسے بنے ہُوئے ہوں +

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسمیں سنگھاڑے سے بنا کرسی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ (عو) وُہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے۔ چالاک۔ طرار۔ فرار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نو عمر و نوخیز چنچل معشوق۔ چنچل اور چُلبلا معشوق +

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طراری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ جھٹ بول اُٹھنا +

پٹارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جسمیں چمڑا منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گٹھا وغیرہ +

پٹاری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان۔ پان رکھنے کا دستی یا پہئی برتن (۳) انگوروں کی ڈبی۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہُوئی پٹاری +

پٹاری کا خرچ۔ اسمِ مذکر (عو) (۱) پاندان کا خرچ۔ وُہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وُہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولھا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے (۲) اوباش (خرچی) زنا کی اُجرت +

پٹاس۔ انگلش (Potash) اسمِ مذکر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پٹاک۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز پٹ سے گرنے کی صدا۔ از خود گر پڑنے کی آواز۔ جلدی تھی نہ پہنکاری ہو جو پٹاک سے آپڑی +

پٹاکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پٹاخا) +

(اہلِ دہلی اپنے کاف کو اکثر خاء معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے پھکنا اور پھخنا۔ چاک اور چاخ۔ چھکنا اور چھخنا وغیرہ) +

پٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو)۔ (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھجوانا۔ تحصیل کرانا (۲)۔ (پورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ کہیں گے تو وہاں سودا پٹانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا معنی ہونگے +

پٹاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش +

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑ تڑ۔ پڑ پڑ +

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ زبان چلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وُہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہو۔

پنج

(۲) دُو میانہ جہاں گھاس درخت اور پانی تک نہ ہو۔ ویرانہ بیابان (۳) مستوی۔ چوپٹ۔ برابر۔ ہموار۔ سطح +

پٹخارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھکانا پھٹکارنا +

پٹخنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پٹکن۔ گھاکا۔ بھداکا۔ بھدکنا کُشتی میں پیچ دے مارنے کی آواز +

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھدکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گھاکا دینا +

پٹخنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پہ دے مارنا۔ بھدکنا دینا (۲) شوجن یا ورم کا کم ہوجانا + پچکنا۔ بیٹھنا +

پٹخنیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا گرگر پڑنا (جب بعض جِندی بچے چلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پہ بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پٹڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُسپر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) سیرا۔ پٹیلا۔ ہینگا۔ سہاگا۔ ایک پر کار لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل +

پٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سیرا پھیرنا (۲) صفایا کردینا۔ لُوٹ لینا۔ دولت کو برابر کردینا۔ اُٹھا ڈالنا +

پٹڑا کردینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تباہ کردینا۔ برباد کردینا جیسے قحط نے پٹڑا کردیا۔ مارکے پٹڑا کردیا +

پٹڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ لوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جسپر کچھ تعویذ وغیرہ کندہ کرکے گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پچھیلا بھی کہتے ہیں (۸) ران چنانچہ پٹڑی جمانا میں یہی معنی ہیں (۹) کھیل کا کھرا جسپر تلیاں رکھتے ہیں +

پٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا۔

پنم

قابو میں کس کے توسن ایام آسکا اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جماسکا (ناسخ)

پٹس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیورب (پٹن۔ ماتم۔ کہرام +

پٹکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پیٹی۔ کمربند (۲) وُہ دوپٹہ یا رومال جو اکثر سپاہی کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کمرپیچ۔

لباس فاخرہ پر کیوں شہ نے اغماض ہٹو ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا دیکھا

(۲) خشتی دیوار میں چُونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔

پٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا + روکنا۔ مُزاحم ہونا۔ تعرض کرنا +

پٹکار۔ ہ۔ اسمِ مذکر (زمیندار) ایک قسم کی گانڈ دُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے +

پٹکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (پٹخنا) گرانا۔ زمین پر دے مارنا۔

تجھ پٹکے ہی دیتی ہو تو دل پھینکے ہی دیتا ہوں تمہارے گھر پٹکا گو منہ ہم بے سہاروں کا (معلوم)

پٹکنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پٹخنا)

پٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) آفت۔ غضب۔ قہرِ خدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آلن۔ وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اِس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ میں یہی معنے ہیں +

(مؤلف نجم الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پتے کے دونے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اِس کی تصدیق کہیں نہیں ہی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کوش بھی تلاش کیا شاید اُنھوں نے کہیں سُنا ہو) +

پٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خدا نازل ہونا۔ آفت آنا + صدمہ پہنچنا +

(دُعائے بد کی جگہ اکثر اور ناز کے موقع پر کمتر اس کا استعمال ہوتا ہے)

اقرار وصل کر کر پڑے دل کو ناقرار پٹکی پڑے مدام کے انکار پر ترے (مغفور)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا۔

لی پھینکے سے جگہ میں نے اُس کے چنگی بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی
پھر دانت تلے گھسکے ناخن کو کہا بس چلئے اب آشنائی ہم سے کی (راقم)

پٹم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا +

پٹمی لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گنے یعنی گنّے کی کاشت کرنا۔ گنّے کی

پوریوں کا زمین میں دبانا +

پَٹَن۔ ہ۔ اسمِ مذکر (دکن) گھاٹ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹن، پیران پٹن۔ جالول پٹن

پِٹَن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا۔ پیٹنا +

پِٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مار کھانا (۲) اسمِ مذکر۔ پنجاب۔ ہندؤوں کا سیاپا۔ ماتم۔ کہرام۔ گریہ وزاری۔ آہ ونالہ (۳) ۔۔ ناگوار خاطر کام۔ گران خاطر کام۔ وہ کام جو دل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیانِ مصیبت پٹنا۔ جیسے تمہارا تو یہی پٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پٹنا کون سنے)

پَٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳) پورب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھہرنا۔ چکنا۔ طے ہونا جیسے سودا پٹنا معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا (کثرت اور افراط کے موقع پر بولتے ہیں)

پَٹو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا شل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ - पाट) ریشم کو کہتے ہیں اسی سے یہ لفظ نکلا ہے)
(۲) بارانی۔ برساتی +

پِٹُّو۔ ہ۔ صفت۔ پٹنے والا۔ مار کھانے والا۔ پٹیل۔ ڈھیل۔ دل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹو بلبل، بٹیر، مرغ وغیرہ)

پَٹوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا۔ بٹنے والا +

پٹواری۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ محاسبِ دیہ۔ گانو کی زمین کا حساب لکھنے والا +

پَٹوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو پٹانا (۲) قرضہ چکوانا (۳) بھتانا وصول کرنا جیسے منڈی پٹوانا +

پِٹوانا۔ ہ۔ پٹنے کا متعدی المتعدی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔ (۲) عو) رلوانا۔ جھکوانا۔ چھڑانا + ستانا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا +

پَٹّہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) +

پٹہ خانگی۔ ہ۔ اسمِ مذکر (قانون) نج کا پٹہ +

پٹہ میعادی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص مدت کے لیے لکھی جائے +

پُٹھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) آمیزش۔ چٹخارا۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

پلاؤ (۲) قصاب اگلے بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دم سے اوپر کی طرف ہوتا ہے +

پَٹھِیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وہ جوان بکری جو ابھی بکھیائی نہ ہو +

پَٹّھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جانور کا چوتڑ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ۔ سُرین اسپ (۲) چابک سوار) اظہارِ تعداد اسپ کے واسطے جیسے تین پٹھے کیا لوگے۔ سو روپیہ پٹھا دونگا +

پَٹّھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) عصب۔ پٹے +

(بعض لوگوں نے اس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جس میں خون دورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سوت کی مانند یا ایک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر تانت بناتے اور چھاج وغیرہ کی بندش میں اسکا استعمال کرتے ہیں اس کی بندش بنہایت مضبوط اور پکی ہوتی ہے)

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان + اُٹھنت۔ پاٹھا (۳) انسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا اُلو اور مرغ وغیرہ کے چوچے کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں ٹن کر پھڑکے کیا بولیگا طوطے شکر خوار کا پٹھا (نصیر)

(۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گھیکوار یا تنباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برق آ کو جگر ہے مری زرکو دکھنا (س) چھوٹیگی نہ خرمن میں ایک جوار کا پٹھا (نصیر)

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریین کتاب کی پتلی جلد یا ملٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اُس کے اوپر لگا دیتے ہیں۔ کور ؎

کیسوں ہو پانی پانی رشک سے دیوان ہماکا کہ پٹھا ہو گُل رخسار اُس رنگیں کتابی کا (حکمت)

(۸) اطلس یا ساٹن لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی ترئی سی بنا کر ترئی یا دو پٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) وہ کیلے

وغیرہ کا پتّا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو (پٹّا) ۵

جس نے یہ اُس بُت کافر کے بنائے پٹھے ہاتھ بہ جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صنعت)

(۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گزک کا پٹھا +

پٹھان۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) افغان مُسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام +

(چونکہ کابُل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر باشندگانِ افغانستان تھے افغانانِ سُوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اِس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کرُبتان یا چیوترن کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواح کابل پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مُسلمان ہوکر پٹھان کہلائی) +

(۲) سپاہی۔ جنگی ملازم۔ جیسے تیر نہ کمان کا ہے کے پٹھان (۳) صفت خونخوار۔ جلاد۔ لڑاک +

پٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا +

پٹھ بلاّ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ مُرکب از (پیٹھ + بلّا) پُشت کا کپڑا انگرکھ یا کُرتے وغیرہ کا وُہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھّو۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) مددگار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پچھالا۔ دُم چھلا۔ پچھ لگو۔ ہمراز (۳) ایک فرضی آدمی جو بچّے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھّو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار ٹھیرالیگا اور اپنی باری بھگت کر اُس پٹھّو کے عوض بھی کھیلیگا +

پٹھوال۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وُہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہو۔

(دراصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا) +

پٹھورُ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وُہ نوجوان بکری جس کے بچّہ نہ ہُوا ہو +

پٹھوری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (پُورب) دیکھو (پٹھور) +

پٹھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گھُسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲) اصطلاحی ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گھُسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا +

پٹھّے۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار باجرے کے پتّے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھّے باجرے کے پٹھّے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھّے بیٹھو۔ پٹھّے (۵) نوجوان۔ نوعُمر +

پٹھی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (ہندی) (۱) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پٹھیا۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) بکری کا مادین بچّہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادین جوان بچّہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو۔ کٹھیا۔ (۲) نوعُمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) قریب نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا + گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

پٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف + گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجّی (۴) سربند۔ قصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ گانو کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی ۵

پٹی

کرنی پٹی پہ سر پٹکنے لگا کرتی حسرت سے منہ کو تکنے لگا (شوق)

(۹) لنگ۔ صفت۔ قطار۔ (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دوڑ۔ طولانی دوڑ۔ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بنا کر ماتھے پر جماتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لوح۔ (۱۳) سبق۔ تلقین + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وُہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر پیٹنے کا چوڑا بنا ہوا اُونی یا سُوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹی آنکھوں پر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چشم پوشی۔ دیدہ دلیری کرنا۔ اغماض و بے پروائی کرنا۔ بے لحاظ ہونا +

پٹی باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجی باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹی پڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا۔ تعلیم کرنا +

پٹی تلے کا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز جیسے ایک تُو ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا تجھی کو کھلا دُوں +

پٹی تلے کی۔ ہ۔ اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹی دار۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) گانو کا شریک۔ یا گانو کی تھوڑی سی زمین کا مالک۔ اسامی دار۔ پٹی کا مالک +

پٹی داری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) تھوک داری مشترکہ موروثہ ...

پٹی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دم جھانسا دینا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا دوڑانا +

پٹی وار۔ ا۔ تمیز فعل (قانون) حصہ رسد۔ حصہ کے موافق +

پٹیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سِل۔ پتھر کا چوکا تختہ۔ سنگ۔ چٹان +

پٹیاں جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا

پٹیت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پٹہ باز۔ چھری گدکے سے کھیلنے والا۔ (۲) بے وقوف۔ احمق (۳) وُہ کبوتر جو سر تا سر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔ یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پٹی رکھنے والا۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پچ

پٹیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گانو کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیلن۔ ہ۔ صفت۔ پچھاڑنے والا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پُچھے دار گھاس جس کے بورئیے بُنے جاتے ہیں (۲۔ پورب) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار لگاتے ہیں (۳) مشیرِ زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ۔ (۴) سِل۔ چٹان +

پٹیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جیتنا۔ بازی لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پُٹین۔ انگلش (Putty) اسم مذکر (۱) وُہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے خانوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ اسمیں السی کا تیل اور چاک مٹی ملا کر اول خوب کُوٹتے اور پھر گُدی جما کر کام میں لاتے ہیں (۲) پُڈنگ کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک قسم کی رشلِ فالودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے لعاب سے تیار کرکے جاتی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے یہ انڈے پھینٹ کر تیار کیجاتی ہے +

پُجاپا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پُوجنے کا سامان۔ پُوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر۔ دیوتا کی بھینٹ +

پُجاپا پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پُجاری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پُوجا کرنے والا۔ بُت پرست (۲) مجاور۔ پانڈا (۳) پُوجا کرانے والا۔ چڑھاوا لینے والا +

پچاوا۔ ا۔ اسم مذکر (دیکھو پزاوہ) اینٹوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ

پُجوانا۔ ہ۔ پُوجنے کا متعدی المتعدی +

پچوڑا۔ ا۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سفلہ +

پچوڑی۔ ہ۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت + سفلی +

پچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت +

پنچ

تعصّب + ہٹ ۔ اڑ ۔ ضِد (۲) کوشش ۔ سعی +

پنچ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصّب + اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سے اتنی پچ نہ کرو ۔ جانتے ہیں کہ دل میں پستے ہو (تسلیق)

(۳) ضِد کرنا ۔ ہٹ کرنا (۴) تعصّب کرنا ۔ اڑ کرنا +

پنچ مرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت کوشش کرکے تھک جانا ۔ از حد محنت کرنا

پنچ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پنچ رنگا ۔ ا ۔ صفت ۔ پانچ رنگ کا (۲) ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) وغیرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنچ میل ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی ۔ مرکب جیسے پنچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پُچارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پوتا ۔ کوچی + برش (۲) پتلی لپائی ۔ ہلکی رنگت ۔ ہلکا ہار ۔ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پُچارا پھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پوتا پھیرنا ۔ کوچی کرنا ۔ سفیدی پھیرنا ۔ صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا ۔ پتلی پتلی لپائی کرنا ۔ ہلکا ہار کرنا ۔ کپڑے کے ذریعے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳) پورب اکسانا ۔ ترغیب دینا ۔ اُبھارنا +

پُچارا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (پورب) خوشامد کرنا ۔ روغنِ قاز ملنا +

پچانس ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ دہائی ۔ پنجاہ ۔ خمسون ۔ ۵۰ +

پچاسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پچاس روپیہ کا وزن ۔ پچاس روپیہ کے اندازکی ترازو (۲) پچاس کی تعداد ۔ پچاس کی رقم +

پچاسوں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا ۔ ہ ۔ پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا ۔ گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا قدم اُٹھا رکھنا ۔ مال مارنا +

پچانوے ۔ یا ۔ **پچانویں** ۔ ہ ۔ صفت ۔ نوے اور پانچ ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاضمہ ۔ قوّتِ ہاضمہ ۔ گوارندگی (۲) وجہ بازی بد اشت ۔ سہار +

پچ پچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچک

پچپچا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ ۔ پچپچی کھچڑی +

پچپن ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اوپر پچاس ۔ پنجاہ و پنج ۔ ۵۵ +

پچتانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) افسوس کرنا ۔ تأسّف کرنا ۔ ہاتھ ملنا ۔ نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کڑھنا ۔ غم کھانا ۔ رنج کرنا ؎

نا ہو ونگی جان اپنی وار کے بیٹھ رہوں ۔ ٹوٹ کر دل پر پچھتائے گا وہ تندخو برسوں (آتش)

(دلی کے لوگ اس کو املاء پچھتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچتاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حسرت ۔ افسوس ۔ ملال ۔ تأسّف +

پچر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پیخ ۔ کھونٹی + خانہ ۔ پھاڑ ۔ پنچو ۔ وہ لکڑی کی کھپچی یا کھچی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک ۔ مزاحمت ۔ تعرّض +

پچر اڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) خانہ دینا ۔ لکڑی یا تختی کی درز میں اُس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا ۔ تعرّض کرنا ۔ مانع ہونا +

پچر ٹھونکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا ۔ تکلیف دینا ۔ صدمہ پہنچانا +

پچر لگانا ۔ یا ۔ **مارنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بھانجی مارنا ۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔ مزاحم ہونا ۔ رخنہ انداز ہونا ۔ ہوتے ہواتے کام کو روکنا ۔ نوکری سے اکھیڑنا ۔ دشمنی کرنا +

پُچکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہو گئی ہے جو پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں)

پُچکارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پیار کرنا ۔ چمکارنا + پیار سے بلانا ۔ منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا ۔ تسلی دینا ۔ (گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پُچکاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چمکاری ۔ پیار کی آواز +

پُچکاری دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا +

پچکاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دم کلا ۔ درگیرہ ۔ حقنہ +

(ا)یک ظرف کا نام جس کی نَے پر ایک ڈنڈا نکلی اور گھستی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعے پانی پر دباؤ پڑ کر وُہ تنگ دھار جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اِس سے کام پڑتا ہے مثلاً دردِ گوش اور سوزاک میں اِس کے ذریعے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲۔ عو) مُنہ سے جو پانی کی پتلی دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھسانا +

پچکلیان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲۔ صفت) دوغلا۔ ستو بچھڑا جیسے ایرے غیرے پچکلیان +

پچکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ پچنا۔ سکڑنا۔ دھسنا۔ اندر کو گڑھ جانا +

پچلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ نمک کا چورن +

پچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎

کیا ہضم سکے وہ اور اس کو کیا غذا پچے مشکل سے جب مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)

(۲) طرفداری کرنا۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے (۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہوا ؎

قسمت میں وصلِ یار نہ ہووے تو کیا حصول مانندِ کوہکن کوئی گر سر کھپا پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچ کر بیٹھ رہا (۵) سمائی ہونا۔ سہار ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے روکیں تو اپھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا اُسٹانہ پھرنا +

پچوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے زرکن کا پانچ +

پچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ منفعل کر دینا (۲) ماندہ ڈال دینا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹخنا۔ کشتی دلانا +

فرو غصہ کیا جس نے پچھاڑا وہ کر اس نے رستم کھینچ ہم جو ایسا پہلواں کا داد (آتش)

(۲) لٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ جھکانا۔ عاجز کرنا۔ (۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وہ رسّی جو گھوڑے یا اونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب۔ پیچھا (۳۔ تابعِ فعل) پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ گر گر کنیاں کھانا۔ لوٹنا پوٹنا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا + صدمہ اُٹھانا ؎

خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا کوئی یہ بات سب پہ لاتا تھا (شوق)

درد و رنج سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے ؎

دیکھے جو جب کہ تو برہ دہقان کی طرف کھاتا ہے دانہ گھاس کی جاگہ سو پچھاڑ (سودا)

پچھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) مغرب۔ پچھم۔ پُورب کا نقیض +

پچھایا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتّا۔ ہ۔ صفت (عو) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت۔ بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پورا جوان + باپ کا پورا + قدآور +

پچھتر۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پچھتّر) پانچ اوپر ستر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +

اصل میں پنج ستر تھا اوّل مخففِ پانچ دوم میں سین کو ہے ہوز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا۔ ہ۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲۔ اسم مذکر) رات کا اخیر حصہ (۳) سحری۔ طعامِ سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ پڑھا ہوا +

پچھلا پہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصہ ؎

کوئی دیکھتا یا نہیں تھا کو کر مجھے غصہ آتا ہے پچھلے پہر ([illegible])

پچھل

پچھل پائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چڑیل۔ بھتنی (۲) جادوگرنی۔ ساحرہ۔ ڈائن +

(ہندو لوگوں کے خیال کے موافق اُس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کو ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو۔ ہ۔ صفت۔ پیچھے لگا رہنے والا۔ پچھالہ۔ دُنبالہ۔ طفیلی۔ مقلد +

پچھلے پاؤں پھرنا۔ یا ہٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا۔ جن قدموں جانا انہیں قدموں آنا۔ (۲) پسپا ہونا۔ شکست کھانا +

پچھلی جھجّا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی جھجّا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مغرب۔ جانب غرب (۲) مغربی ملک +

پچھمی۔ ہ۔ صفت۔ پچھاں کے رہنے والے۔ مغربی +

پچھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کوشنہ۔ اُسترہ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا۔ فصد +

پچھنے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پورب) (۱) پچھنے لگانا۔ گودنا (۲۔ عو) طعنہ تشنہ دینا +

پچھنے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بھری سینگیاں لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ فصد لینا۔ خون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دبور۔ بادِ قبلہ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +

(اگرچہ اس معنی پر بکسرِ بائے فارسی درست ہو اور لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان۔ عقب۔ پُشتِ خانہ +

پچھوت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے آخر پر بوئی جائے یا پیدا ہو۔ فصل کے آخر کی پیداوار (۲۔ تاریخ فعل) بعد میں۔ بعد ازاں۔ پیچھے۔ عقب میں +

پچی

پچھوتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنتوں میں) پُوچھنے والا۔ پُوچھنے والا۔ جیسے بھید کا بندھیا۔ بات کا پچھوتیا +

پچھیت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار۔ دالان کے پُشت کی دیوار۔

باکے پچھیت سو رہے چھپّر پھسل پڑا (نظیر)

پچی۔ ہ۔ صفت (۱) چپکا ہوا۔ جڑا ہوا۔ بسا ہوا۔ سٹا ہوا۔ ایک جان۔ پھنسا ہوا۔ پیوستہ۔ کسی چیز میں اڑا ہوا۔ موصل۔ پتھر کی مانند ٹھکا ہوا۔ سریش سے چپکا ہوا۔ چسپاں شدہ۔ ملحق (۲) پکا۔ مضبوط۔ پختہ (۳) ہم آواز۔ سُر سے سُر ملا ہوا +

پچی کاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیوند لگانا۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام۔ مرصّع سازی (۳) چوچے دار فرش۔ چونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اینٹ اور چونہ سے خوب مضبوط کرنا +

پچی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پیوست کرنا۔ ٹھونک کر وصل کرنا۔ خوب پھنسانا (۲) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا +

پچی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) وصل ہونا۔ پیوست ہونا۔ جڑ مل جانا۔ متّصل ہو جانا + مضبوط اور مستحکم ہونا (۲۔ پورب) فریفتہ ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا +

پچیاسی۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر اسّی۔ ہشتاد و پنج۔ ۸۵ +

پچیانوے۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر نوّے۔ نود و پنج۔ ۹۵ +

پچیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کشتی گیر۔ داؤں پیچ کرنے والا۔ تجربہ کار پہلوان (۲۔ کنایۃً) فریبی۔ چال باز۔ چالیا۔ فریبی۔ داؤں گھات +

پچیس۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر بیس۔ بست و پنج۔ ۲۵ +

پچیسواں۔ ہ۔ صفت۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا۔ بست و پنجمیں۔ بست و پنجم +

پچیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +

(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں۔ اس کا داؤں کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے۔ چونکہ اس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ

پچ - ا - اسم مؤنث - (۱) بچ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غل - وچ وچ - شور +
(فارسی میں اس کے معنے کتّے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمے سے دعوت کرتے ہیں پس اس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے پچ کہنے لگے)
(۴) عمارت کا کونا کی پہلو +

پچ پھیلانا - ا - فعلِ متعدی (بازاری ہندو) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچ کرنا - ا - فعلِ متعدی بم پچ مچانا جھگڑا لانا - غل و شور مچانا + واہیات بکنا + بچ کرنا +

پچ لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دِقّت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرار بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچ لگنا - ا - فعلِ لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچ مچانا - ا - فعلِ متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچ نکالنا - ا - فعلِ متعدی - عیب نکالنا + نقص نکالنا - اعتراض کرنا - دِقّت پیش لانا - جھگڑا اُڑانا +

پچھال - ا - اسم مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پہ لادتے ہیں +

پچھال پیٹیا - ا - صفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پُخت - ف - اسم مؤنث - پختن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کے واسطے جو بہت چانول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پُخت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ہاں بیش من کی پُخت ہوئی +

پُخت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - دُرستی - پختگی - اقرار مدار +

پختریاں - ۔ - اسم مؤنث (ع) عقارت - روٹیاں - چپاتیاں +
(جب ہم پختریاں کہیں گے تو تمام روٹیوں سے مُراد ہوگی جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے بہروپ گھر سے چُرا چھپا کرلے جاتی ہیں - یعنی مُفت کی پکی پکائی روٹیاں) +

پختگی - ف - اسم مؤنث (۱) مضبوطی - پکّا پن - استحکام (۲) خامی کا نقیض پکاؤ پھل کا پک جانا - کھانے کا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پُختہ - ف - صفت (۱) پکّا ہوا - سِکا ہوا - بھُنا ہوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط مستحکم پُختہ کا جیسے پکّی دیوار کا پُختہ ہونا (۳) مستقل - بالاستقلال ٹھیک - پکّی - جیسے پُختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاندیدہ - آزمودہ کار - گرگِ کہن (۵) کامل بچھڑا (۶) بُڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت (۷) جبر قیمت کی نسبت کہیں گے تو گرد یہ شدہ بالمقطع یہ معنی ہونگے +

پد

پُختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پُختہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھہرانا - مُتعین کرنا - بات پکّی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مُستعد کرنا +

پچھنا - ا - اسم مؤنث (ع) (۱) بیہودہ - بدتہذیب (۲) کمینہ - سِفلہ (۳) بیہودہ گو پچھیا - پچ مچانے والا +

پچھنی - ا - اسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - پچ مچانے والی +

پچھیا - ا - اسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بدتہذیب - کمینہ - سِفلہ - نالائق

پد - س - اسم مذکر - (۱) پاؤں - پیر - چرن - قدم - پیر (۲) لفظ - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقشِ پا (۶) درجہ - رُتبہ - اُدھکار - عظمت (۷) چیز - بست (۸) غنائیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنی بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - مُلک کا حصّہ +

پدّا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غلّہ رکھکر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا (۳ - صفت) مُردِ حقیر و ضعیف و ادنےٰ جیسے کیا پدّا اور کیا پدّے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اسم مذکر - سنسکرت (پد ارتھ) (ہندو) (۱) چیز بست - عمدہ چیز (۲) نفیس اور عمدہ کھانا - لذیذ چیز - مَلذوذ +

پدانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پدوانا گو زیدن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا جیسے بلوانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اسم مذکر - باپ - والد - پِتا - بابل +

پدری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے شفقتِ پدری (۲) آبائی - موروثی - بپوتی جیسے پدری جائداد +

پدڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پدّی - پھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

جیسے بچے اکثر پاتے ہیں (۲) بے حقیقت چیونٹی کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) مُنیا۔ چٹی۔ لال کی مادہ +

پدم - ہ - اسم مذکر - سنسکرت (पद्म پدم) - (۱) نیلوفر - کنول (۲) وہ گول چکر دار نشان جو آدمیوں کی اُنگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں - یہ نشان نہایت مُبارک اور مسعود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اُوپر کے داغ (۴) شمار میں سو نیل کا ایک ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پدمنی - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (पद्मिनी - پدمنی) (۱) زنِ آبی - جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسامِ چارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت + نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت +

(اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام - لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر چاندوں میں جنم لیتی ہے - دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں - اوّل پدمنی دوم چترنی سوم شنکنی چہارم ہستنی - ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پدّو - یا - پدوڑا - ہ - صفت - (۱) بہت گوز مارنے والا - گوزن (۲) ڈرپوک - بودا - نامرد - بُزدِل +

پدھارنا - ہ - فعل لازم (ہندو) آنا - تشریف لانا - قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا - سدھارنا (۳) براجنا - تشریف رکھنا - براجمان ہونا - جیسے یہاں پدھاریے +

پدھان - ہ - اسم مذکر (گنوار) - (۱) گانوں کا چودھری - مقدم - میرِدہ - (میرِدہ) حاکمِ دِہ (۲) ایک نو مسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے

پدھی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چڑھی - سواری پُشت +

پذیرا - ف - صفت - مقبول - اجابت کردہ شدہ - منظور +

پَر - ف - اسم مذکر - (۱) بازو - بال و پر - پنکھ (۲) قوت - زور - بل جیسے بے پر ہیں (۳) پر کار کے دونوں پنجوں میں سے ہر ایک پنجہ (۴) پرندوں کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاصکر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر - گھوڑے کے لئے نچھا - چارپائے کے لئے راس - مکان کے لئے منزل - مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ روپیہ پَر دونگا - گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پَر دوں گا چاہے دے یا نہ دے +

پَر باندھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پروں میں ڈورا باندھنا تاکہ جانور پھر

نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا - عاجز کرنا +

پر پرزوں سے دُرُست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا - حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پر پُرزے نکالنا - ہ - فعلِ متعدی - جوبن پر آنا - کینچلی بدلنا - شباب پر آنا -

پر ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - (پُورب) دیکھو (پر جلنا) +

پر جلنا - ہ - فعلِ لازم - تاب نہ ہونا + باریاب نہ ہو سکنا - دخل نہ پانا - رسائی نہ ہونا - گزر نہ ہونا - قدم کٹنا - نہ جاسکنا جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہوئے پر جلتے ہیں +

پر جمنا - ہ - فعلِ لازم - کسی پر دار جانور کے پر اُکھڑ نکلے ہوتے پر نکلنا +

پر جھاڑنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) پُرانے پروں کو گِرانا - گرِیز کرنا - کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا - پروں کو پھڑ پھڑانا ؎

ڈر کر پرواز کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پرِدار - ف - اسم مذکر - پر والا - اُڑنے والا پرندہ +

پر قینچ کرنا - ا - فعلِ متعدی - (کبوتر باز) (۱) پر کترنا - پر کاٹنا - پر کٹ کرنا (۲) بے بس کرنا - عاجز کرنا +

پر لگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پر پیدا ہونا - پر نکلنا (۲) - بچّا ہونا - بڑھکر چلنا - اِترا کر چلنا - بِساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب اُنکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا - اُڑ کر جانا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پر لینا - ا - فعلِ متعدی - پر کترنا - پر قینچ کرنا +

پر مارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پرواز کرنا - اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا - (۳) باریابی حاصل کرنا - رسائی ہونا - دخل پانا +

پر نکالنا - ا - فعلِ لازم - (۱) نئے پر لانا - اُڑنے کے قابل ہونا - (۲) بڑھکر چلنا - اِترانا +

پر نہ مارنا - ا - فعلِ لازم - قدم نہ مارنا - پاس نہ پھٹکنا - رسائی نہ ہونا - گزرنے کی مجال نہ ہونا - پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پر و بال نکالنا - ا - فعلِ لازم - (۱) ہوشیار ہونا - ہوش سنبھالنا + طاقتور ہونا (۲) فتنہ اُٹھانا - جھگڑا الکھڑا کرنا ؎

مطلوب کا سُن سمجھ کے سب حال چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزارِ نسیم)

پَر - ہ - حرفِ استثناء - (۱) لیکن - مگر - الّا - مَل - پہ نحو +

پر

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ دقیقی کا شعر ہے ؎

آنکہ ہرگز یاد شستا قان بکشتہ بے نگرد گرچہ گستاخی است بیگو ہم پر خوبے نگرد

(۲) حرفِ جار و حرفِ ربط یا حروفِ ضمیرہ میں سے ایک حرف (۳) اُوپر کا مخفف ؎

اُٹھائے سنو زخم ہر غلط میں یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں

کرشل قطِ گیر خط پہ خطیں جنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر۔ ہ۔ صفت (۱) دُوسرا۔ اَور۔ غیر۔ علاوہ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا۔ پربیتی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم۔ عُمدہ۔ اعلیٰ (۳) بہت۔ اَدھک۔ نہایت۔ از حد (۴) بعد۔ پیچھے۔ بعد ازاں +

پَرآدِھین۔ س۔ صفت۔ دُوسرے کا تابع۔ ماتحت۔ پربس جیسے پرآدھین سپنے سکھ ناہیں +

پَربَس۔ ہ۔ صفت۔ دُوسرے کے بس میں۔ پرآدھین۔ ماتحت +

پَردیس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُلکِ غیر۔ بدیس۔ دُوسرا مُلک۔ غیر وطن۔ غُربت

پَردیس جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غربت میں رہنا۔ غیر جگہ رہ پڑنا۔ غیر مُلک میں چھاؤنی ڈال دینا۔ وطن چھوڑ دینا +

پَردیسَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر۔ ایک جگہ نہ ٹکنے والی + نوکری پیشہ کی جورُو جس کا ایک جگہ قیام نہ ہو +

پَردیسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی۔ غیر مُلک کا۔ غریب الوطن۔ اُوپری۔ غیر۔ بدیسی۔ مُسافر ؎

پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے دوری بات کا کھوٹ ہو رہے نہ سنگ نبھاوے (دوہا)

پَرشہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غیر شہر۔ غیر وطن +

پَرکاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غیر۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپکاج کا نقیض

پَرمحلہ۔ د۔ اسم مذکر۔ محلۂ غیر۔ اجنبی۔ کوچہ +

پُر۔ ف۔ صفت (۱) آگندہ۔ معمور۔ بھرا ہُوا۔ لبالب۔ لبریز (۲) کامل۔ پُورا +

پُرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ معمورہ۔ بستی۔ محلہ۔ ٹولہ۔ جیسے قصاب پُرا۔ مُغل پُرا وغیرہ +

پَرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صف۔ قطار۔ لائین۔ سلسلہ۔ لنگ۔ فوج کی قطار (۲) ٹکڑی۔ گروہ۔ غول جیسے کبوتروں کا پرا ؎

تسلیم کے سواروں نے گھوڑے دوڑائے ہلا اوماں میں یہ لوں کا آکر پرا (دبیر)

پَرا باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف باندھنا۔ قطار جمانا۔ برابر برابر کھڑا کرنا۔ صف بنانا (۲۔ فعلِ لازم) مُسلسل کھڑا ہونا

پرا

قطار میں کھڑا ہونا +

پَرا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف بندی کرنا۔ پرے باندھنا (۲۔ فعلِ لازم) قطار میں کھڑا ہونا +

پَرماپت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) سنسکرت (प्राप्त پراپت) (۱) لابھ۔ فایدہ۔ نفع (۲) آمد۔ پیدا۔ یافت +

پَرات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طاس۔ سلفچی۔ طشت۔ آٹا گوندھنے کا لگن۔ تھال۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات +

پُراتَم۔ ہ۔ صفت (۱) کہنہ۔ پُرانا۔ پراچین۔ قدیم + بُڑھا۔ اگلے وقت کا اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ عورتیں اس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی۔ نانِ دشتری +

پَراچھت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) کفارہ۔ صدقہ +

پَراچین۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو پُراتم نمبر ۱ (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں۔ صنادید۔ آثارِ قدیمہ + عتیق +

پَرارتھنا۔ س۔ (प्रार्थना) اسم مؤنث (ہندو) (۱) عرض۔ التماس۔ اَرداس۔ بِنتی (۲) التجا۔ منت۔ سماجت۔ عجز و انکسار (۳) عفوِ جرائم کی دُعا۔ دُعائے مغفرت +

پَراکرت۔ س۔ (प्राकृत) اسم مؤنث (ہندو) نیچ۔ شُدر۔ کمینہ۔ ارذل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان یا عوام کی بولی +

پَراکرم۔ س۔ (पराक्रम) اسم مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ۔ ہاتھ پاؤں (۲) طاقت۔ بل۔ زور۔ سامرت +

پَراگندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) انتشار۔ پریشانی۔ تتر بتر ہونا (۲) تشویش۔ تردُّد +

پَراگندہ۔ ف۔ صفت۔ پریشان۔ منتشر۔ تتر بتر +

پُرال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیال۔ دھان یا کودوں کے جنس کی ڈانک جس میں سے غلہ نکال لیا ہو۔ دھان کا پھونس یا ڈال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالبدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔ مُقدر۔ کرم۔ نصیب +

پرا

پرامیسری نوٹ - انگلش - اسم مذکر (دستاویز) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عند الطلب دہندگی کا قطعی اقرار ہو۔

پُران - س - (पुरान) اسم مذکر (۱) وہ کتابیں جن میں پرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کے مذہب کی وہ اٹھارہ منظوم کُتبِ مقدسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پرانے عقیدہ کے مطابق تصوّر کیا ہے۔ انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض تو بہت پیچھے بنی ہیں۔ پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے عقاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصّے۔ افسانے۔ نسب نامے۔ آفرینشِ عالم۔ قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائشِ مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کُرسی نامے درج ہیں۔ پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو تسلیم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق۔ دوم شیو یعنے ہلاک کنندہ۔ سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جن میں وِشن اور شیو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے۔ کہتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں۔ لیکن از رُوئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے +

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعدادِ اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰	
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	لنگ پُران	۱۱۰۰۰	
۳	بشن پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پران	۲۴۰۰۰	
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سگند	۸۱۱۰۰	
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	باون پُران	۲۴۰۰۰	
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کورم پُران	۱۷۰۰۰	
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متش پُران	۱۴۰۰۰	
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گوڑ پُران	۱۹۰۰۰	
۹	بھوشٹ پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برہمانڈ پُران	۱۲۰۰۰	

میزان کل - تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو - (۳۸۳۱۰۰)

(۳ - صفت) پُرانا - قدیم - عتیق - مہا پراچین - آد - پراتم +

پر

پِران - س - اسم مذکر (بکسرِ پائے فارسی) (۱) سانس - دم ہوا - نفس - پھونک (۲) رُوح - جان - جی - بوتا (۳ - صفت) پیارا - جانی - دلبر - دلربا +

پِران چُھٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جان لینا - مار ڈالنا - جی لا چُھڑانا (۲) جان بچانا - پیچھا چُھڑانا - پنڈ چُھڑانا - عقب گزاری کرنا +

پِران چُھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا - جاں بحق ہونا (۲) تھک جانا - ہار جانا - ہمّت نہ رہنا + حواس نہ رہنا - بدحواس ہوجانا +

پِران چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جان دینا - جاں بحق ہونا (۲) ہمّت ہارنا - تھکنا - جی چھوڑنا +

پِران لینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جان نکالنا - انس نکالنا + تھکانا (۲) ستانا - دِق کرنا - جان کھانا - جان کو آنا +

پِرانا - ہ - فعلِ لازم - (ہندی) دُکھ ہونا - درد ہونا - دُکھنا - پیڑ ہونا جیسے مار مُوئے کا رتیری ہڈی پہاڑ ہے میری عادت یہی نہ جائے (مثل)

پُرانا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) پُورا ڈالنا - پُورا پُورا تقسیم کر دینا - سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا - ہ - صفت (۱) نیا کا نقیض - کہنہ - قدیم - پراچین - پُراتم - دیرینہ - پارینہ (۲) اگلے فیشن کا - پُرانی روشنی کا - پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسُودہ - بوسیدہ - مستعمل جیسے نیا فرد پُرانا سو دن (۴) بوڑھا - بُڈھا - پیر - مُسن (۵) تجربہ کار - جہاندیدہ - ہوشیار (۶) - اسم مذکر - بازاری) بُولیا - بُوڑھا - بابُو +

پُرانا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بہت دِنوں کا ہوجانا - سال گزر جانا +

پُرانا خُرانٹ - ۱ - صفت - نہایت بُوڑھا - گرگِ کہن - مردِ کہن سال - پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا - ہ - صفت - نکمّا اور ناقص - پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ - ہ - صفت - بہت بُڈھا - خُرانٹ - نہایت بوڑھا اور کار آزمُودہ - تجربہ کار - پختہ کار +

پُرانا ہونا - ہ - فعلِ لازم - کہنہ و فرسودہ ہونا + نکمّا اور خراب ہوجانا -

پِرانی - ہ - اسم مؤنث (۱) جیو - رُوح - نفس - جنتو - بوتا - نفسِ ناطقہ - (۲ - صفت) جیو دھاری - پران والا - جاندار - ذی رُوح +

پُرانی - ہ - صفت (۱) کہنہ - عتیق (۲) نکمّی - خراب - ناکارہ -

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ - کہن سالہ +

پُرانی کھوپری - ہ - اسم مؤنث - (عوام) بوڑھا آدمی - کہن سال (۲) پختہ دماغ - پختہ عقل - تجربہ کار - جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی عمر کے آدمی - بوڑھے (۲) قدیمی ملازم - مدت کے نوکر +

پُرانے مُردے اکھیڑنا - ا - فعل لازم (محاورہ) پُرانی حکایتیں کرنا - اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا - خواہ مخواہ جھگڑا اکھڑا کرنا +

پَرایا - ہ - صفت (۱) غیر کا - دوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی - غیر - اوپری - بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں - ا - (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہوسکتا - غیر اپنا نہیں بنتا

چشم پوشی اُس نے کی یاں ہو گیا عالم سیاہ + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (مغفور)

پَرائے بردے آزاد کرنا - ا - فعل متعدی - اوروں کے غلام آزاد کرنا - غیر کے مال پر سخی یا فیاضی کرنا + دوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا - حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ - پرائے مال پر یا حسین +

پَراچہ - ف - اسم مذکر - (صحیح بہ فتح بائے فارسی مگر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا - وہ شخص جو پرانے دھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں مستعمل نہیں)

پَرائے گھر کا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - بیٹی کا بیاہا جانا - دختر کی شادی ہوجانا - کدخدا ہونا +

پَرائے مال پر یا حسین - ا - (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصور کرکے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا - دوسرے کے مال پر سخی کرنا - ناحق اترانا +

پرائیویٹ - انگلش (Private.) صفت - خاص - ذاتی - نج کا - خانگی +

پَرَب - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) تہوار - مبارک وقت - ساعتِ سعید - مذہبی تقریب (۲) باب - فصل - مقدمہ - ادھیائے (۳) انگلیوں کے جوڑ - بند - گانٹھ - گرہ (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پَربال - ہ - اسم مذکر - وہ زائد پلکیں جو آنکھوں میں ہوجانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پَربَت - ہ - اسم مذکر - پہاڑ - کوہ - جبل - ڈونگر +

پَربھاؤ - س (परभाव) اسم مذکر (۱) فطرت - سرشت - صفت طبعی - خاصیت - سبھاؤ (۲) بل - زور - طاقت - اقبال (۳) اثر - تاثیر - پھل - نتیجہ

پربھو - س - (प्रभु) اسم مذکر - (ہندو) ناتھ - سوامی - دھنی - مالک - خداوند - خالق - ایشور - دوشن +

پَربی - ہ - اسم مؤنث - تہواری - عیدی - تہوار کا انعام +

پَربین - ہ - صفت (۱) عاقل - دانا - ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت - حسین - پری زاد - حور لقا - حسینہ - جمیلہ (۳) کاملِ فن - جگت اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پرَ + وینا (प्र+वीणा) سے مرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت دوسرے کے مزامیر یا وہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا چنانچہ بین کا مادہ اہلِ لغات نے یہی قرار دیا ہے - اس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر لوگوں کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبولِ عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اس وجہ سے اوّل اس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کاملِ فن قرار پائے واللہ اعلم)

پَرپنچ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) فریب - دھوکا - دغا جیسے کریا پرپنچ کھلائیں پنچ +

پَرپیٹھ - ہ - اسم مؤنث - ہنڈی کی نقل - دوسرا اُسٹی - گم شدہ ہنڈی کی تیسری نقل - تیسرا روکا +

پَرَت - ہ - اسم مذکر - تہ - تو - طبق - ورق - پپڑی - چھلکا +

پَرتاب - س - اسم مذکر - (ہندو) - (۱) جمال - روشنی - نور - چمکارا - جلال + شان اِیزدی (۲) اقبال - طفیل - بدولت (۳) عنایت - مہربانی - دیا - کرپا +

پَرتلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے - ڈاب - پٹا - دوالِ شمشیر - حمالہ +

پَرتما - س - (प्रतिमा پرتما) اسم مؤنث - مورتی - مورت - بُت - لُعبت - پُتلا - صنم +

پَرتَو - ف - اسم مذکر - (۱) فروغ - روشنی - شعاع - کرن - پرتاب (۲) سایہ - ظل - پرچھائوں - عکس +

پرت

(۲) غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہو گئے ہیں)

پرتوا - ہ - اسم مذکر (ع) سایہ - پرچھاواں - پرچھائیں +

پرتھی - یا - پرتھوی - س - اسم مؤنث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم - جہان (۳) دُنیا - سنسار (۴) دُنیا کے لوگ - جہانیان +

پرتیت - ہ - اسم مؤنث - اعتماد - بھروسا - اعتبار - ساکھ +

پرتج - ہ - اسم مؤنث - چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پرجا - ہ - اسم مؤنث (۱) اولاد - نسل (۲) مخلوق (۳) رعیت - رعایا - بادشاہ یا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پرجاپت - یا - پرجاپتی - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پتا (۴) جنوائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کمہار - کوزہ گر +

پرچ - انگلش (Pannikin) اسم مؤنث - پیالی - تشتری +

پرچا - ہ - اسم مذکر (ہندی) پرکھ - شناخت - جانچ (۲) امتحان - آزمائش (۳) اظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیپی دن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا مخبری (۵) ثبوت - استدلال +

پرچا دینا - ہ - فعل متعدی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا +

پرچا لینا - ہ - فعل لازم - امتحان لینا - آزمانا +

پرچا مانگنا - ہ - فعل لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا

پرچانا - ہ - فعل متعدی (۱) مانوس کرنا - بچوں یا جانوروں وغیرہ کو ہلانا - دل ہاتھ میں لانا - موہنا - اپنے سے مانوس کرنا ؎

ہم پچاؤ تم نے لکھ کر ایک پرچہ ... ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لا کر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا + - راضی کرنا

(۳) جادو کے زور سے بس میں لانا +

پرچک - ہ - اسم مؤنث (ع) (۱) پچکار - پچکارا - بچے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی - پشتی - طرفداری - مدد - کمک - جانبداری جیسے

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہاتھ جو کچھ کر سکوں ... تم ہی پرچک ہو اُس کی پڑ گیا جو دُر بہت دیر تھی

(۳) اشارہ - اجازت - ایما ؎ (قطعۃ الشان)

ساقی صاحب جو پھر تو بیٹھے وہ چار ... خوب ترکیب بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

پرچ

تم بھی پرچک تم اگر آپ کی جانب ہو تو پھر ... ابھی تم عشق میں کٹیاں دیسے لڑ سکتے ہیں +

پرچک پانا - ہ - فعل لازم (ع) حمایت پانا + اشارہ پانا +

پرچک دینا - ہ - فعل لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پرچک لینا - ہ - فعل لازم - حمایت لینا - پُشتی لینا +

پرچنا - ہ - فعل لازم (۱) مانوس ہونا - ہلنا - اُلفت پکڑنا + مائل ہونا - راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے ... پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھیے (مصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پرچون - ہ - اسم مذکر - آٹا وغیرہ - کرانے کا سودا + (اس جگہ پر بجنے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پرچونیا - ہ - اسم مذکر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پُھٹکل سودے کا سوداگر +

پرچہ - ف - اسم مذکر (ع) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سندیسہ (۵) - قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کے بعد پٹواری زمینداروں کو دیتا ہے

پرچہ گزرنا - یا - پرچہ لگنا - ا - فعل لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں نظر سب بھری سو کچھ نُول ... پرچہ لگا کوئی جو چلکا رقم تیرا (بحر)

پرچہ نویس - ف - اسم مذکر - خبر نویس - وقائع نگار + جاسوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پرچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی بھری گھرتی (۲) کنی - بجرم - پھیر (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴) - حلوائی کی کڑھائی - منجھولی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پرچھا کرنا - ہ - فعل لازم (پورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسو کرنا - جھگڑا چکانا - نپٹانا ؎

جشن کے بولا یار ہیں مارے خوشی کے مر گیا ... قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا - مُنہ لگنا - ہنگامہ اُٹھانا - بھیڑ ہٹانا ؎

حشر کے دن اِک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پَرچھا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (دیہ ۔ پ) (۱) فیصلہ ہونا ۔ انفصال ہونا ۔ جھگڑا طے ہونا (۲) بھیڑ چھٹنا ۔ ہجوم کم ہونا +

پَرچھاواں ۔ یا ۔ پرچھانواں ۔ ہ ۔ اسم مذکر (دیو) (۱) عکس ۔ سایہ ۔ چھانوں ۔ پرتو ۔ پرچھائیں (۲) اثر ۔ علت + دوسری کی عادت یا ڈھنگ ۔ شب وعدہ سرِ پہلو میں کیوں بیقراری تھی + تم آتے ہی پرچھانواں لیا جیتاب مضطر کا (رند)

پَرچھاواں پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پَرچھائیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سایہ ۔ عکس ۔ پرتو ۔ چھاؤں +

پَرچھائیں سے ڈرنا ۔ پرچھائیں سے بھاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا ۔ از حد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ کسی سے دور بھاگنا ۔ پاس نہ پھٹکنا +

پَرچھتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی منڈیر پر بانی کو محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) ہنڈولا ۔ ٹانڈ ۔ مچان +

پَرخاش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لڑائی ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ مناقشہ ۔ اَن بَن ۔ فساد ۔

پَرخاش جُو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لڑاکا ۔ جھگڑالو +

پَرداخت ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) درستی ۔ آراستگی (۲) غور ۔ محافظت (۳) دستگیری ۔ پرورش +

پَردادا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دادا کا باپ ۔ پدرِ جد ۔ جدّ الاب ۔ ابو الجد ۔ فرجد +

پَردادی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پردادا کی بیوی ۔ جدّۂ پدر +

پَرداز ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی + جلا ۔ اوپ (۲) نقش و نگار ۔ نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان ۔ تمہید (۵) طور ۔ طرز ۔ انداز +

پَرداز کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کرنا ۔ اُجالنا ۔ چمکانا ۔ جلا کرکے منقش کرنا ۔ چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پَردوش ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) (۱) سورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت ۔ سرِ شام ۔ سندھیا ۔ سنجا ۔ سانجھ (۲) تیرودشی کا برت ۔ مہادیوجی کا برت ۔ سوموار یعنی پیر کے دن کا برت +

پَردہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) حجاب ۔ اوٹ ۔ ستر ۔ آڑ ۔ اوجھل (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگھٹ ۔ نقاب (۵) آنکھ کے کا

وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ ۔ لوک ۔ پرت جیسے زمین کا پردہ ۔ دنیا کا پردہ ۔ اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز ۔ بھید ۔ پوشیدہ بات جیسے پردہ کھل گیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اخفا ۔ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین وطنبور وغیرہ کے دو پتلی یا عاجی پرزے جو اس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں ۔ مقام نغمہ ۔ ستار یا بین کی گھڑج بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے سو صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا تجھ ہو جاتا ہے پردہ کی ترے آواز کا (خواجہ آتش) (۱۰) آنکھ کی پتلی جھلی ۔ پپوٹے کے نیچے کی جھلی (۱۱) جھلی + کان کی جھلی (فقرہ) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے ۔ کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے + (۱۲) (قصاب) اگوے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان + سنگان ۔ پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵) تابعِ فعل ۔ پچھواں ۔ چوری سے ۔ چوری چوری +

پَردہ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نقاب یا گھونگھٹ دور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دور کرنا ۔ بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا ۔ بھرم کھونا (۵) (متعدی) بھید کھولنا ۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا +

پَردہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چلمن پڑنا ۔ چک لٹکنا (۲) حجاب ہونا ۔ اوٹ ہونا + (۳) آنکھ ۔ بچہ یا عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنی چشم یا عقل کے زائل ہونے سے مراد لیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا +

پَردہ پوش ۔ ف ۔ صفت ۔ عیب پوش ۔ عیب چھپانے والا ۔ کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پَردہ پوشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ عیب پوشی + راز داری + پردہ داری ۔ پوشیدگی +

پَردہ چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پردہ ڈالنا ۔ چک چھوڑنا +

پَردہ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان +

پَردہ داری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پردہ پوشی) ۔

بدلی وہ یکا دلی کرداری　　محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)
رسوائی بے سبب نہیں غالب　　کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پردہ در - ف - صفت - عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - بھانڈا پھوڑ - راز فاش کرنے والا +

پردہ دری - ف - اسم مؤنث - عیب نمائی - راز افشائی +

پردہ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا

پردہ ڈھانکنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) عیب چھپانا - عیب پوشی کرنا ؎
تیری رسوائی کے قرین شہدا سے پہنچیں + واہن یار ابھی ڈھانکے لو پردہ تیرا (آتش)
(۲) دنیا سے اٹھانا - موت دینا +

پردہ ڈھکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اخفائے راز کرنا - (۲) - (ع) دنیا سے اٹھالینا - موت دینا - جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھکے +

پردہ رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +
(مصرع) رکھے نہ ہے وہ کیونکہ پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہو +
(۲) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید نہ دینا - رازداری کرنا +

پردہ فاش کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا - پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا - عورت میں بیٹھا دینا (۲) رسوا کر کے پکارنا - بندھی بات نہ رکھنا - قلعی کھول دینا -

پردہ فاش ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پردہ کرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا (۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پردہ کرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پردہ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پردہ گرانا - ہ - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چک ڈالنا +

پردہ لگنا - ہ - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے آخر کو پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ؎
اب سات پردوں میں گھر کو گئی ہو خدا کی شان + آٹھوں پہر جو پھرتے تھے بے نقاب ہو اسکو

پردہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ؎
تھے تم پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان اس میں مکیں کیوں نہ ہوئے (سحر)

پردہ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پردہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پردہ ہے - ہ - (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پردے - ہ - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا حروفِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئندہ کے مشتقات سے ظاہر ثابت ہے) +

پردے بٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پردے پردے - ہ - تمیزِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چھپ کر چوری سے - اندر ہی اندر ؎
لوا رہتا ہے پردوں سے سراسر آنکھ کا پردہ + چلا آ پردے پردے او سراپا ناز آنکھوں میں
اگن کنڈ میں گھر کیا جل میں کیا نکاس　　پردے پردے ہو جات ہے پی ان کے پاس (پہیلی حقہ)

پردے کی بُو بُو - یا بی بی - ہ - اسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی مخدرہ - نہایت چھپنے والی عورت (اکثر طنزاً بولتے ہیں)

پردے لگنا - ہ - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کر کے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عروج پا کر پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشیں عورتوں کی حرص کرے +

پردے میں سوراخ کرنا - یا زردہ لگانا - ہ - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پردے میں گردہ لگانا - ہ - فعلِ متعدی (ع) دیکھو (پردے میں سوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کی باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + (حیادار اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں)

پردے کے لوگو پردے ہو! پردے والو پردہ کیجیو! - ہ - ندا - جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہو تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہو تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ؎
عرش پر بیٹھے رہو دور ہی گھروں سے کمند پھینکے + بام فلک پہ چڑھتا جو بانگ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

پرزہ

پُرزَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ٹکڑا ۔ کاغذ کا پرچہ ۔ لوہے وغیرہ کا ٹکڑا ۔ گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جزو ۔ جزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفس آدمی جیسے چلتا ہوا پُرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو رُوئیں بھی کہتے ہیں ۔ ترم پر ۔ رُوئیں گھلا ۔ پچّا ۔ نچہ پر و پرزہ وہ ستے ہیں (۴) کترن ۔ کتّی ۔ دھجّی +

(در اصل پرزہ فارسی زبان میں اُس رُوئیں اور بچھو سڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اُونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور جیزہ عند ف ووات)

پُرزے ۔ ا ۔ پرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا ۔ اُدھیڑنا ۔ خوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے اُڑنا ۔ قیمہ قیمہ ہونا ۔ کھال اُڑنا ۔ اُدھڑنا ۔ خوب مار پڑنا ۔ پرخچے اُڑنا ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑینگے پرزے دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دھجّی دھجّی ہونا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ لیر لیر ہونا +

پُرس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱ ۔ پورب) قدِ آدم ۔ آدمی کے قد برابر ۔ فیٹ کا پیمانہ ناپنے کی مقدار اور ولایتی کنوئیں کی گہرائی ناپنے کیواسطے کہا ہے (۲) وہ بچھونا ہوا ریشم جس کو تانے والیاں تُوتے بچھے مار کو پوشیدہ

پُرسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱ ۔ پورب) قدِ آدم ۔ مرد کی قامت کی مقدار کے موافق ۔ فیٹ کا پیمانا (۲ ۔ ع) ماتم پُرسی ۔ عذر خواہیٔ مرگ ۔ عزا پرسی ۔ تعزیت ۔ میّت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پرسہ بمعنی پرسش احوال وغیرہ پُرسی سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دل ولادے سے کرو کچھ بیقراری بیشتر خانۂ ماتم میں ہو پرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا ۔ ماتم پُرسی کرنا ۔ میّت کے وارثوں کو دلاسا دینا ۔ میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھ کر میّت پر رونا (۲ ۔ ہندو) موت کی خبر دینا ۔ ہجل[1] نائی کا گھر گھر جا کر پکارنا +

پُرسا لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (ع) مُنہ ڈھانکنا ۔ عذر خواہی قبول کرنا ۔ جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میّت کا مُنہ ڈھانک کر رونا ۔ صبر و تسلّی کی باتیں سُننا +

پرس

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہے پھر اُس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں ۔ اہلِ میّت اس رونے کے ساتھ میّت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرساد ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتا کا بھوگ ۔ دیوتا کا چڑھاوا ۔ نذر ۔ تبرک ۔ مُرشد کا اُلش (۲) انعام ۔ پرشاد ۔ تحفہ ۔ شرف +

پَرسال ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ سالِ گذشتہ +

پُرسان ۔ ف ۔ صفت ۔ پوچھنے والا ۔ پرسش کنندہ + فریادرس +

پُرسانِ حال ۔ ف ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ احوال پوچھنے والا ۔ سرگذشت سُننے والا ۔ خبرگیراں ۔ فریادرس +

پَرِستان ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) پریوں اور دیووں کے رہنے کا فرضی مقام ۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

محل پر اس کے پرستان کا ہوا دھوکا رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا (مدعی)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خوبصورت جمع ہوں ۔ اندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسرِ دوم بھی جائز ہے)

پَرِستان کا عالم ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ پرستان کی سی کیفیت ۔ بہشت کا ساعالم (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خوبصورتوں کا جمگھٹا اور عمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَسْتِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پوجا ۔ عبادت ۔ بندگی (۲) تعظیم ۔ توقیر ۔ غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تو اے کریم کہ ہے ذات تیری غفورُ الرحیم (میر حسن)

پَرَسْتِش گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ معبد ۔ مندر ۔ مسجد ۔ جائے عبادت ۔ جائے تعظیم +

پَرَستھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو پانچواں (ب) +

پَرَستھان دھرنا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ باہر اسباب کرنا ۔ نقل مکان کرنا ۔ اپنی جگہ سے دوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پَرَسْرام ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پوچھ ۔ پوچھ پاچھ ۔ پوچھ گچھ ۔ پوچھنا ۔ تحقیق

[1] جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہوا ہے پنجابی میں ہجل کہتے ہیں +

کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا+ تفتیش کرنا+

پُرسِش کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا۔ مُواخذہ کرنا+

پَرَسَنّ۔ س۔ (प्रसन्न) صفت (ہندی) (۱) خوش۔ مگن۔ آنند۔ محظوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا۔ دیاوان (۳) نرمل۔ صاف۔ بے غش۔

پَرسَنگ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) صحبت۔ میل۔ ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اتحاد+

(کبت)

کایا سے کا[1] شرم جات[2] گا نخشُرے دام جات[3] چُھکن[4] سونام جات نُردپ جات انگ
سام[5] قرب کرم[6] جات کُل[7] سے سب دھرم[8] جات گرجن[9] کی شرم جات مستی[10] کی
اُمنگ سے جب تپ کی آس جات بھگتن کی تراش جات شرم[11] جی کی باس جات
اپنی سُت[12] جنگ سے دو جات ریت جات پریت جات بیجی[13] پرتیت جات
سیوا پرسنگ سے (۲) پرچا۔ بات۔ کتھا۔ مشورہ۔ قول جیسے مہابھارت کا پرسنگ ہے (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع+

پَرسُوت۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) زچہ کی ایک بیماری کا نام۔ جریان آب۔ وہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندام نہانی سے نکلتا ہے+ مرضِ ولادت+

پَرسوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پری روز+ پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن+

پُرسَنہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پرسا نمبر ۲)+

پُرُش۔ س۔ اسم مذکر (۱) منش۔ مانس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ انسان (۲) نر۔ مرد (۳) پرمیشر۔ ایشر۔ خدا تعالیٰ (۴) پرکھا۔ مُربی (۵) خاوند۔ خصم

پرشاد۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پرساد)+

پرشاد چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) نذر چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا+

پرشاد دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) تبرک دینا+

پَرکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگار۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار لوہے کا دوشاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (۲۔ ف) دائرہ۔ حلقہ۔ طوق

پُرکار۔ ف۔ صفت (۱) ہوشیار۔ تیز۔ خفیف۔ مکّار۔ گُرگند (۲) مضبوط۔ مستقل۔ چالاک+

---

[1] رجولیت۔ مردی [2] پرکھا [3] آباؤ اجداد [4] اخیال بزرگ [5] بہ [6] خاندان [7] نیک نامی [8] بزرگوں کی [9] خواہشِ نفسانی [10] ہمنشینی مجلسی [11] بہشت کی سکونت [12] بیوقوفی [13] بچوں کی [14] ساکھ۔ اعتبار+

پَرکالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) زینہ۔ سیڑھی۔ بالاخانے پر جانیکا دستہ (۲) چوکھٹ۔ دہلیز (اکثر بنئے بقال یا گنوار اس لفظ استعمال کرتے ہیں)+

پَرکالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا۔ لخت۔ پارہ۔ حصّہ (۲) چنگاری۔ شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی۔ شیشہ۔ آئینہ+

پَرکَمّا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) طواف۔ گرداگرد پھرنا۔ صدقہ ہونا۔ تصدق ہونا+

پَرکمّا دینا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا+ مندر کے گرد مُوتو بانہ پھرنا+ تصدق ہونا۔ صدقہ ہونا+

پَرکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پرش)+

پَرکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شناخت۔ پہچان۔ کھرے کھوٹے اور برے بھلے کی تمیز (۲) جانچ۔ امتحان۔ آزمایش۔ تجربہ+ ذوق+

پُرکھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُربی۔ مرد بزرگ۔ مُورث۔ باپ دادا۔ دادا پردادا۔ بزرگ

پرکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا۔ نقدی سنبھلوانا (۳) جچوانا۔ شناخت کرانا+

پرکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جانچنا۔ کوسنا۔ آنکنا۔ شناخت کرنا۔ چینی لگانا زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا۔ برے بھلے میں تمیز کرنا۔ کسنا۔ کسوٹی لگانا (۲) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ تجربہ میں لانا+

پرکھوانا۔ ہ۔ پرکھانا کا متعدی المتعدی+

پرکھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرائی

پرکھیا۔ یا۔ **پرکھیّا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صرّاف۔ جانچو۔ ممیز۔ تمیز کنندہ۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا+

پرگنہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ زمین جس سے مالگزاری و خراج لیں۔ (۲) ضلع۔ حصّہ۔ ضلع کا حصّہ۔ ملک کا چھوٹا حصّہ (۳۔ ہندو) وہ ملک جہاں خاوند نوکر ہو+

پرگنہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ضلعدار۔ پرگنہ کا افسر+

پرگھٹ۔ ہ۔ صفت۔ سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر۔ کھلا ہُوا۔ عیاں۔ علانیہ۔ صریح+ کشادہ+ چوڑے+

پرگھٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہر کرنا۔ روشن کرنا۔ عیاں کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ جتانا+ مشتہر کرنا+

پرگھٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ظاہر ہونا۔ مشتہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ فاش ہونا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔

پرگ

دُنیا میں آنا +

پَرگیری - ا - اسم مؤنّث - پرتیر - وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَرگیری لگانا - و - فعلِ متعدّی - تیر پر پر لگانا +

پَرلا - ہ - صفت - پرلیکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا +

پَرلَو - ہ - اسم مؤنّث - سنسکرت (प्रलय) نیستی - فنا + قیامت - کلپ کا انت یعنی سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ تو نے جگ پرلے +

پَرلوک - ہ - اسم مذکّر (ہندو) عقبیٰ - آخرت - دُوسرا جہان - عالمِ جزا +

پَرَم آتما - س - اسم مذکّر - روحِ اعلیٰ - رُوحِ اعظم - پرمیشور - خُدا تعالیٰ +

پَرمَت - ہ - اسم مؤنّث (ہندو) (۱) پرائی سمجھ - عقلِ غیر - دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ - سکھاوٹ - بہکانے سکھانے (۳) عزّت - آبرو - ساکھ - جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمِٹ - ا - اسم مؤنّث (اصل میں انگریزی Permit پرمٹ) یعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وُہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چنگی - نیز وُہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے محکمۂ نمک +

پَرمٹّا - انگلش - اسم مذکّر - ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہے در اصل آسٹریا کے مضافات نیو ساؤتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے +

پَرمَل - ہ - اسم مذکّر - مکئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھوننے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گدگدے + (چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈالکر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھونتے ہیں اس وجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرمَلو - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اُصول بہت مشکل ہے کبھی پرملو میں دکھاتی ادا کبھی لوٹ کر ہو وے بجلی ہوا (میر حسن)

پَرنالا - ہ - اسم مذکّر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری - پَتنالا - میزاب (۲) بدررو - نابدان +

پَرنالی - ہ - اسم مؤنّث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سرا اور پٹّھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وُہ اس نام سے موسوم ہے (۲) پُورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدررو +

پرو

پَرنالی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹّھوں اور سرے کے درمیان نالی پڑنا (۲) پُورب) چھتّہ یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام - س - اسم مذکّر و مؤنّث (ہندو) (۱) بندگی - آداب - تسلیم - نمسکار - نمستے - ڈنڈوت - وُہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور - اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کو پرنام ہو گئے +

پَرنانا - ہ - اسم مذکّر - نانا کا باپ - جدِ مادر +

پَرنانی - ہ - اسم مؤنّث - والدہ کی ماں کی ماں - ماں کی نانی +

پَرنتو - س (परन्तु) حرفِ استثنا - مگر - پر - لیکن +

پَرِند - ف - اسم مذکّر (مشہور بفتح رائے مہملہ) پکھیرو - اُڑنے والا جانور - طائر - مُرغ - چڑیا وغیرہ +

پَرِندہ - ف - اسم مذکّر (مشہور بفتح رائے مہملہ) اُڑنے والا جانور - پکھیرو - پرواز کنندہ - پردار جانور - طائر - مُرغ - پنچھی +

پَرِندہ پَر نہیں مار سکتا - ا - محاورہ - پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے - نہایت بندی ہے (کمالِ احتیاط و انسداد کے موقع پر بولتے ہیں)

پُروا - ہ - اسم مؤنّث - پُورب کی ہوا - بادِ شرق - قبول - صبا +

پَروا - ف - اسم مؤنّث - (۱) خواہش - رغبت - حاجت - میل - رُجحان - توجّہ - التفات (۲) خیال - ضرورت - احتیاج (۳) خوف - بیم - ترس - دہشت + فکر - اندیشہ - خطرہ ؎

نہیں سخن جو تصوّر میں پروا نہیں ہو نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہو دیوار آہن میں (ناظم)

پَرواڑہ - ہ - اسم مذکّر (ہندو) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کُل - گوت +

پَرواں - ہ - صفت (۱) ٹھیک - درست - معتبر - سچ (۲) پتھر کی لکیر - اٹل جیسے باس بچن پروان +

پَروان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرورش پا کر عمرِ طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا - مُراد کو پہنچنا +

پَروان چڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کمال کو پہنچانا - عمرِ طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مُراد کو پہنچانا - کامیاب کرانا ؎

شجرِ سعی پھیلاں پروردن کا اور سایہ ہو گھنا + سیوا کروں کی ذہنیں پروان چڑھا کر (حالی)

پَروانجات - ا - اسم مذکّر - پروانہ کی جمع +

(اس طرح کی جمع عربی قاعدہ پر عدالت والوں نے گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع پروانہا درست تھی) +

پروانگی - ف - اسم مؤنث - اجازت - حکم - آگیا +

پروانہ - ف - اسم مذکر - (۱) پتنگ - پتنگا - وہ پردار کیڑا جو شمع پر عاشق ہو (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس - وارنٹ - رقعہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وہ جانور جو شیر کے آگے چلا آتا جاتا ہے - سیاہ گوش +

پروانۂ راہداری - ف - اسم مذکر - سفر کی تحریری اجازت - وہ اجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +

پروانۂ گرفتاری - ف - اسم مذکر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ +

پروانہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +

پروانے کی نقل - ا - اسم مذکر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی - خسرپورہ - برادرِ زن +

پروایا - ہ - اسم مذکر - (اصل میں پرپایہ تھا) نیم پایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +

پروتا - ہ - اسم مذکر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +

پروردگار - ف - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالیٰ - ربّ العزّت +

پرورده - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہوا (۲) جایا ہوا - بسایا ہوا + دبایا ہوا +

پرورش - ف - اسم مؤنث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +

پروسا - ہ - اسم مذکر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتّل +

پروسنا - ہ - فعلِ متعدی - مہمانوں کے آگے کھانا چُننا - پتّل لگانا + میزبانی کرنا

پروف - انگلش (Proof) اسم مذکر - چھپا ہوا کاغذ جو صحت کے واسطے مصنّف یا مؤلّف کو دکھایا جائے +

پروفیسر - انگلش (Professor) اسم مذکر - معلّم - بھٹاچارج - راج پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرّس +

پروگرام - انگلش (Programme) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) انتظام الاوقات

پرونا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گسیڑنا - پیوند کرنا - داخل کرنا - محمول کرنا +

پروہت - ہ - اسم مذکر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

مذہبی پنڈت - خاندان کا گرو +

پروین - ف - اسم مذکر - عقدِ ثریا - وہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جھمکا +

پرہ - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو پرا - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پہلو - چکّی کا پاٹ +

پرہیز - ف - اسم مذکر (۱) حذر - احتراز - اجتناب - دوری - علیحدگی (۲) مضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اتقا +

پرہیز کرنا - ا - فعلِ متعدی - بچنا - احتراز کرنا - اجتناب کرنا - مضر چیزوں کے کھانے میں احتیاط کرنا +

پرہیزگار - ف - صفت مشتق - گناہوں سے کنارہ کرنے والا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +

پرہیزگاری - ف - اسم مؤنث - اتقا - احتراز + پارسائی + پاکدامنی -

پرہیزی کھانا - ا - اسم مذکر - بیمار کا کھانا - وہ کھانا جس کی حکیم نے اجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا - وہ غذا جو بیمار کے موافق ہو +

پرے - ہ - تابع فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دوسری طرف - دوسری جانب (۲) دور - الگ (۳) فاصلہ پر - کچھ پرے +

پرے بٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - مات کرنا - لگا نہ کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +

پرے پرے - ہ - کلمۂ تنفّر - دور دور - الگ الگ - دور رہ - پرے ہٹ -

پری - ف - اسم مؤنث (۱) پردار - پروالی (۲) ایک قسم کی جنّاتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحبِ فرہنگِ ناصری کا بیان ہے کہ پری نُور حاق اور لطیف جسم والی نسل کی مانی جاتی ہے بر خلافِ جن کہ جو در اصل ایک رُوحِ تیرہ و مخفی و خبیث و مہیب و کثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے - ظہیر فاریابی نے بمعنی الحبیب بھی استعمال کیا ہے (۴) صفت - حسین - خوبصورت - عمدہ - رنگ + خوبصورت عورت یا چیز + پری رُو - حسینہ - جمیلہ +

(جب ہم پری کہیں گے تو وہاں زنِ عشرہ زادہ سے مراد ہو گی) (گنگوار)

پری بند - ف - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) ہندی گھنگرو - پہنچوں کا ایک زیور +

پری

پری پیکر - ف - صفت - پری چہرہ - پری رُو - پری کی شکل - پری تمثال - نہایت خوبصورت جسم والا - حسین - مجازاً معشوق +

پری خواں - ف - اسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بلانے اور اتارنے والا - سیانا - بھوپا + جادوگر - افسوں خواں +

پری رُو - ف - صفت - دیکھو (پری پیکر) +

پری زاد - ف - اسم مذکر (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی نسل + (مجازاً) دیو - جن (۲) - صفت - نہایت خوبصورت - حسین - نہایت عمدہ پری جیسا

پری کا سایہ - ۱ - اسم مذکر - آسیبِ جن - دیو کا گزر - بھوت پریت کا اثر +

پریاں - ۱ - پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بہ حرکتِ ثانی اور اُردو میں بہ سکونِ دوم مروّج ہے) +

پریت - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوت - پشاچ - خنّاس - خبیث - شیطان جیسے بن بچھے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دوسرا جنم نہ لیا ہو - روحِ ناپاک +

پریت - س - اسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار - محبت - نیہ - سنیہ (۲) دوستی - اُلفت - اِخلاص (۳) عشق - جیسے پریت نہ جانے جات کجات نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ - بھوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) اخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا +

پریتم - ہ - صفت (صحیح پریتم) (۱ - ہندو) بہت پیارا - نہایت عزیز -

پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے نہ کوے + اک بیر جوں پریتم سے سوا آنند بچھڑے ہوئے

(۲) - اسم مذکر پتی - خاوند - بالم -

پریتم تم مت جانیو جیسو دُور کو باس دیہ گیہ کتھو رہے پران تہارے پاس (دوہا)

پریڈ - ۱ - اسم مؤنث (صحیح انگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف - قطار - پرا (یعنی انگریزی فوج)

پریڈ جمانا - ۱ - فعلِ لازم - صف باندھنا - قطار - باندھنا - پرا جمانا +

پریزیڈنسی - انگلش (Presidency) اسم مؤنث - قلمروِ ہند کا وہ حصّہ جو کسی علٰحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو - احاطہ - صوبہ -

پریس - انگلش (Press) اسم مذکر (۱) دبانے کا پیچ - چھاپنے کی کل (۲) مطبع - چھاپہ خانہ +

پریس مین - انگلش (Press-man) اسم مذکر - چھاپنے والا +

پری

پریسیڈنٹ - انگلش (President) اسم مذکر (۱) میرِ مجلس - صدرِ انجمن - پنچوں کا سردار - سرپنچ (۲) علاقے کا حاکم - حاکمِ صوبہ (۳) مدرسے کا افسر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہوری سلطنت کا منتظم +

پریشاں - ف - صفت (۱) آشفتہ - بکھرا ہوا - سرگرداں - منتشر - تتر بتر - پراگندہ - مضطر - خستہ (۲) متفکر - متردّد - اندیشہ مند (۳) حیران - متحیّر - حیرت زدہ +

پریشاں حال - ف + ع - صفت - خستہ حال - پراگندہ روزی - مفلس - مصیبت زدہ - تنگ حال +

پریشاں خاطر - ف + ع - صفت (۱) اُداس - دل برداشتہ - افسردہ دل (۲) فکرمند - متردّد +

پریشاں دل - ف - صفت - دیکھو (پریشان خاطر)

پریشان کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حیران کرنا - ستانا - دِق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پریشانی - ف - اسم مؤنث (۱) اِضطراب - انتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فکرمندی - تردّد (۳) مصیبت - آپت +

پریکھا - ہ - اسم مذکر (۱) پرکھ - آزمایش - امتحان - تجربہ -

ہے ورد بہت کیا پریکھا ہم نے دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (رباعی درد)

(۲) افسوس - غم - سوچ - بچار + فکر - خیال جیسے ہیں اس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہو (۳ - ہندو عو) احتراز - پرہیز - عذر - ابی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے (۴) اعتبار - اعتماد - پرتیت - ساکھ - بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہیں چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں (۵) فرق - تفاوت - انتر - جُدائی - اختلاف - علیحدگی +

پریکھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا -

ایک نگری کے راجہ آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُرجہ ہا جہ کر کیا پریکھا ایک ہی ہیں سب کا لیکھا (گنجفہ کی پہیلی)
پر ہے اُن میں اتنا پیچ آدھے اوپر آدھے نیچ

(۲) امتحان کرنا - آزمایش کرنا +

پریم - س - اسم مذکر (۱) پیار - پریت - سنیہ - محبت - الفت + لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ +

پریوا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲) - عوام ہنود) کبوتر بنگلی ہو خواہ پالتو (مد و پ بسنت کی کہانی میں بعض پالتو کبوتر آ گیا ہے)

پریوں کا اُتارا - ا - اسم مذکر - پریوں کے اُترنے کی جگہ - پریوں کی گزرگاہ - مسکنِ پریاں - پری خانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وہ گھر کہ تمہارا سو بھی گھر میں گزرا ہے ❊ دلبر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (حکمت)

پریوں کا اکھاڑا - ہ - اسم مذکر - پریوں کی مجلس خوبصورتوں کا مجمع +

پریوی کونسل - انگلش - اسم مذکر - بادشاہ یا نائب بادشاہ کی وہ خاص مجلسِ شوریٰ جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے -

پریہ - ف - صفت - نہایت خوبصورت عورت - پری تمثال +

پَڑا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑی پڑیا - وہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھ کر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھ جانے کا چمڑا - ڈھولکی کا پڑا +

پڑا پانا - ہ - فعل لازم - راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا - مفت ملنا ؎

دل بڑی طرح لگا عشق بتاں میں اے شیخ ❊ دین پڑا پایا میں اگرا ہے خدا یاور ہو (حالی)

پڑاپڑ - ہ - تابع فعل - تڑاتڑ - پے در پے مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز - وہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو - متواتر صدمے کی آواز

پڑاقا - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا - ایک قسم کی آتشبازی (۲) - وہ بلی پٹانے کی آواز - کوڑے وغیرہ کی آواز +

پڑاقے کی گوٹ - ا - اسم مؤنث - رنگ برنگ کی گوٹ - پٹاپٹی - گوکھرو

پڑا گرا - ہ - صفت - دکھنی - اُفتادہ - حقیر - ناچیز - بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پڑاؤ - ہ - اسم مذکر - لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ - منزل - چوکی - اسٹیشن - سرائے - فرودگاہ - ٹھکانا +

پڑاؤ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - چھاؤنی ڈالنا - چھاؤنی چھانا - رہ پڑنا - بہت دنوں تک مقام کرنا +

پڑاؤ مارنا - ہ - فعل متعدی - قافلہ پر دن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا - قافلہ لوٹنا +

پڑبڑانا - ہ - فعل لازم (دیکھو پ) (۱) یاوہ گوئی کرنا - بکواس کرنا - بکنا (۲)

بھر بھرانا - زبان میں بھرب سی لگنا - زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالے پڑ جانا

پڑپڑانا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا - دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بلبل کا بھاگتے وقت بولنا - پڑپڑ کرنا - پٹ پٹ کرنا -

پڑت - ہ - اسم مؤنث (۱) قیمتِ خرید - گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری نرخ بازار کا بھاؤ - حساب - جگت - پھیلاوٹ - میزان +

پڑت پھیلانا - ہ - فعل متعدی - قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حصہ لگانا - فی عدد لاگت پھیلانا - اندازہ ٹھیرانا - اندازہ مقرر کرنا - کل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پڑت پھیلنا - ہ - فعل لازم - قیمت کا اندازہ ہونا - فی عدد لاگت پھیلنا - حصہ پھیلنا - کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا - خرچ بیٹھنا +

پڑتا - ہ - اسم مذکر (۱) حصہ - بٹی (۲) خرچ - لگان - وہ خرچ یا گذاری جو ہر ایک جگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پڑتال - ہ - اسم مؤنث (صحیح پرتال یعنی دوسرے وضع کی تول) (۱) نظرِثانی - مقابلہ - دوبارہ جانچنا - جائزہ (۲) صدمہ - کثرت - جوتیوں کی لگاتار +

پڑتال پڑنا - ہ - فعل لازم - برابر جوتا پڑنا - یکساں پٹنا (بازاری)

پڑتالنا - ہ - فعل لازم - دوبارہ سنبھالنا - نظرِثانی کرنا - جانچنا - جائزہ لینا

پڑتی - ہ - اسم مؤنث - زمینِ اُفتادہ - خالی پڑی ہوئی زمین +

پڑ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پسر جانا - لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا - بچھونا پکڑنا +

پڑ رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) لیٹ رہنا - سو رہنا - شبگذاری کرنا - بے دلی سے سونا - جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پڑ مرنا - ہ - فعل لازم - مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا - اسطرح رہنا کہ مر کر نکلنا +

پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گرنا - آ رہنا (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - لنگر ڈالنا - پڑاؤ کرنا - اُترنا (۳) لیٹنا - آرام لینا - سونا (۴) گرنا - واقع ہونا - بیٹنا (۵) تھکنا - عاجز ہونا - ہارنا (۶) داخل ہونا - بیٹھنا - جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا - بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا - علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا - کسی کی مدد پر تکیہ کرنا - دستِ نگر ہونا - ہاتھ تکنا - جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا - نزول کرنا - حلول کرنا - جیسے رُوح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا - جیسے مصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا - فکر ہونا - خیال لگنا ؎

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ❊ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا - ولولہ ہونا - اُمنگ ہونا - جیسے جانوروں کو جلالی پر جیوں گی

بیاہ کی پڑی (۱۴) بُری بننا۔ جوکھوں یا مصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا
مصیبت وارد ہونا۔ بلائے پڑنا ؎

آئی آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دل کی جان کی کس کس کی پڑی ہو (طالب)

(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے لکھاتے ہیں نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) شامل ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری بات میں پڑے سو گرہ سے بھرے (۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔ بچے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سنجوگ ہونا۔ اتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔ تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +

(یہ لفظ مرکبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دودھ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پڑوا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلی تتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی تاریخ۔ اوّل و دوم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دوج سے پہلے کا دن۔ (۲۔ پورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ +

پڑوس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ قرب و جوار۔ گھر کے قریب +

پڑوسن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) ساجھے بھی۔ سیّاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی آن ڈھلی ہے آ پڑوسن چوسر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی +

پڑوسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمسایہ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے (کہاوت) اپنا دور پڑوسی نیڑے +

پڑھا۔ ہ۔ صفت (۱) خواندہ۔ علم سیکھا ہوا۔ پڑھا لکھا۔ تعلیم یافتہ (۲) پڑھنے کا

پڑھا جن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ جن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے یا عالم سے نہ اُترے (۲) نہایت مستغنی وہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ مجرم فٹ ؎

پڑھا جن کچھ چرخ پر ہے دیو سا اِس کا سایہ کوئی اُترتا ہے (حکمت)

پڑھا گُنا۔ ہ۔ صفت۔ عالمِ باعمل۔ پڑھا لکھا۔ عالم۔ فاضل۔ بہت قابل +

پڑھا لکھا۔ ہ۔ صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پڑھا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) علم سکھا دینا۔ فارغ التحصیل کر دینا (۲) سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سنکار دینا۔ اکسا دینا۔ بجھائی

جما دینا۔ چکتی لگا کر فروخت کر دینا ؎

بن پڑھے خط کے بُرے پُرزے اُڑا دیتا ہے وہ غیر کیا جانے گیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (مصحفی)

پڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) علم سکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس دینا (۳) بُرائی سکھانا۔ بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا ؎

غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکر کر بات کو بڑھانے لگے (داغ)

پڑھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مکتب کی فیس۔ علم سکھانے کی اُجرت (۲) طریقہ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں۔ کُتبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار +

پڑھ پتھر۔ ہ۔ صفت (ہندو) کُند ذہن۔ بطی الفہم۔ (اُس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پڑھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) علم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔ (۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پڑھنت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ؎

سحرِ صولت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پڑھوانا۔ ہ۔ پڑھنے کا متعدی المتعدی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلماتِ ایجاب و قبول مُنہ سے نکلوانا +

پُڑیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کاغذ کا پرزہ یا پتا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پسی ہوئی دوا (۳) پوٹ۔ پاگل۔ مجسّم جیسے بڑھیا آفت کی پُڑیا +

پُڑیا کا لٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک لٹھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پُڑیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پُڑیا کی جمع (۲۔ بیگماتِ قلعہ) پریوں کی نیاز کی پڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کی نیاز دلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دوسری سیندور اور عبیر کی پڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں +

پُڑیاں اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز
پُڑیاں چھوڑنا دلوا کر عبیر اور سیندور کی پُڑیاں ہوا میں اُڑانا +

پَزاوہ۔ ف۔ اسم مذکر (از پختن) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں۔ بھٹا

پژمُردگی۔ ف۔ صفت۔ کملاہٹ۔ مرجھاپن۔ افسردگی۔ مایوسی +

پژمردہ - ف - صفت - کملایا ہوا - مرجھایا ہوا (۲) افسردہ - مایوس +

پژمردہ خاطر - ف - صفت - افسردہ دل - رنجیدہ - مغموم - کبیدہ خاطر - مردہ دل - وہ شخص جس کا دل خوشی سے خالی ہو +

پس - ف - تابع فعل (۱) بعد - بعد ازاں - پھر - پیچھے - علاوہ ازیں (۲) انجام کو - آخرکار (۳) لیکن - بہرکیف - بہرحال (۴) اسلئے - اس وجہ سے - اِس باعث سے +

پس انداز - ف - اسم مذکر - اندوختہ - جمع - بچت - وہ روپیہ جو خرچ سے بچا کر رکھا جائے - صرف سے بچا ہُوا روپیہ - توفیر +

پس اندازی - ف - اسم مؤنث - ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا - اندوختگی +

پس پا ہونا - ا - فعل لازم - پیچھے ہٹنا - پیٹھ دکھانا - بھاگ جانا - شکست

پس خوردہ - ف - اسم مذکر - جھوٹا - نیم خوردہ - آگے کا بچا ہُوا - اُوش

پس غیبت - ف - تابع فعل - (عوام) غیبت میں - عدم موجودگی میں - غیر حاضری میں - پیٹھ پیچھے +

پس و پیش - ف - اسم مذکر (۱) اُونچ نیچ - آگا پیچھا - سوچ بچار + بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل - حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا - دُھکڑپکڑ - اندیشہ - تشویش - کشمکش - دبدغ +

پس و پیش سوچنا - ا - فعل لازم - آگا پیچھا سوچنا - اُونچ نیچ دیکھنا - بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پس و پیش کرنا - ا - فعل لازم (۱) آجکل کرنا - حیلہ حوالہ بتانا - ٹالنا (۲) سوچنا - سوچ بچار کرنا (۳) ہچر مچر کرنا - دُبدھا میں رہنا + دُھکڑپکڑ کرنا

پسارا - ہ - اسم مذکر - پھیلاؤ - فراخی - گُستار +

(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دُھند کا پسارا ہے) +

پسارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پھیلانا - دراز کرنا - جیسے ہاتھ پسارنا - گودی پسارنا (۲) کھولنا - پھاڑنا - بانہا باتا - جیسے مُنہ پسارنا +

پسانا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا - (۲) اُبالکر پانی نچوڑنا - چاول یا سوئیاں اُبال کر ان کا پانی نکالنا +

پساؤ - ہ - اسم مذکر - اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہُوا پانی - سرجوش + پیچ

پسائی - ہ - اسم مذکر (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا بت میں استعمال ہوتا ہو

پسائی - ہ - اسم مؤنث (۱) پیسنے کی مزدوری - پساون - مُزد و آرد (۲)

پیسنے کا حاصل بالمصدر - گرائی - گھسائی +

پست - ف - صفت (۱) بالا کا نقیض - نیچا - نشیب (۲) خسیس - بخیل - دُون ہمت - کم رتبہ - کمینہ +

پست خیال - ف + ع - اسم مذکر - عالی خیال کا نقیض - گھٹیل خیالات کا آدمی

پست فطرت - ف + ع - صفت - کم عقل - بیوقوف +

پست قد - ف + ع - صفت - کوتاہ قد - ٹھنگنا - بونا +

پست کرنا - ا - فعل لازم - ہرانا - مغلوب کرنا - ہمت توڑنا - شکست

پست ہمت - ف + ع صفت - دُون ہمت - کم ہمت - کم حوصلہ - بودا

آدمیت سے بڑا بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پست ہونا - ا - فعل لازم (۱) نیچے ہونا - نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا - یا ہمت پست ہونا (۳) ہارنا - مغلوب ہونا - شکست کھانا - پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا - سبقت نہ کرنا +

پستان - ف - اسم مؤنث - چھاتی - چُوچی +

پستک - س - اسم مؤنث (صحیح - پُستک) (ہندو) کتاب - پوتھی - گرنتھ

پستول (انگلش Pistol - پسٹل) اسم مذکر - تمنچہ - تُفنگچہ - بہت چھوٹا سا تمنچہ

پستہ - ف - اسم مذکر (۱) ایک میوہ کا نام جس کا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمش کے برابر ہوتا ہے - فستق (۲) تشبیہاً ایک قسم کا چھوٹا کتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیبی کتا +

پستئی - ا - صفت - پستے کے رنگ کا - ہلکا - سبز + دھانی +

پستی - ف - اسم مؤنث (۱) بلندی کا نقیض - نچائی + نشیب (۲) کمینگی

پس جانا - فعل لازم (۱) باریک ہو جانا - سرمہ سا ہو جانا - گھٹ جانا (۲) مصیبت میں آنا - تباہ ہونا - برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا - مر مٹنا - فریفتہ ہونا - شیفتہ ہونا - دل دے بیٹھنا ؎

ہٹ پہ آگئی اور پس جاتے ہیں اس بے کچھ اُس کو خود رائی بُت (حالی)

پسر - ہ - اسم مؤنث - رات کو ڈھور چرانا - چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پسر چرانا - فعل متعدی - رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پسر - ف - اسم مذکر - بیٹا - لڑکا - صاحبزادہ + فرزند +

پسر اخیافی - ف ع - اسم مذکر - مادری بیٹا - بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

پسر

خاوند سے ہو۔ گیارڈ + سوتیلا بیٹا +

پسرِ خواندہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ متبنّٰی۔ بولا بیٹا۔ متبنّٰی۔ گود لیا ہُوا لڑکا +

پسر زادہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پوتا۔ نبیرہ +

پسرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لیٹنا۔ پڑنا (۲) پھیلنا۔ دراز ہونا (۳) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (بچّوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسر ہٹّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وُہ بازار جہاں پنساریوں کی دُوکانیں ہوں +

پسلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پہلو۔ طرف (۲) پنجر۔ وُہ ہڈیاں جو سینہ سے نکل کر دل۔ جگر اور معدہ کے اوپر تک چھائی ہوئی ہیں۔ پہلو کی ہڈیاں +

پسلی پھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) کسی بات کی خبر ہوجانا۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہوجانا ؎

جب غیر سے ہنسا وُہ کہیں رات بھر کنار ۔ یاں درد دل ہوا مری پسلی پھڑک گئی (میر جان تپش)

لاحق حال ہو مجبور کو رنج ایک نہ ایک ۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو دُسا دل تھرا (عرا)

پسلی کا آزار۔ یا۔ دُکھ۔ یا۔ عارضہ۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) سان کی بیماری جو اکثر بچّوں کو ہو جاتی ہے۔ ذاتِ الجنب اطفال +

پسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا۔ مسلا جانا (۳) مصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جنجال میں پھنسنا ؎

رہتا نہیں مجھ میں کچھ بھی اُس سخت دل کے ہاتھوں ۔ پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مٹنا ؎

پسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں ۔ مُوئے بے ساختہ پن پہ ہزاروں (آتش)

پسند۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مقبول۔ پذیرفتہ۔ اختیار کردہ۔ منظورِ نظر۔ من بھاتا۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنی رغبت کے موافق چُننا۔ خوشی سے منظور کرنا۔ اختیار کرنا۔ چھانٹنا +

پسندے۔ ا۔ جمعِ مذکر (۱) گوشت کے کچلے ہُوئے پارچے (۲) ایک قسم

پسندیدہ۔ ف۔ صفت۔ مقبول۔ مرغوب۔ منظورِ نظر۔ حسبِ دلخواہ۔ دِل کے موافق + دلچسپ۔ فرحت بخش۔ خوش آیندہ +

پسنہاری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ آٹا پیسنے والی +

پسّو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا پردار جانور جو سُرسُری سے مُشابہ ہوتا اور اکثر مرطوب ملکوں یا برسات کے دنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے۔ اِس کی عمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور کچھ کترتا اور سانس سے نہیں مرتا فارسی میں اسکو کیک کہتے ہیں +

پشت

پسواڑہ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندی) پہلو۔ کروٹ۔ پاسا۔ پچھوا +

پسوانا۔ ہ۔ پیسنے کا متعدی المتعدی +

پسوائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پسینا آنا۔ پسیو آنا۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یانی پیدا ہو جاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) ملائم ہونا۔ موم ہونا۔ نرم ہونا۔ پگھلنا (۳) رحم آنا۔ ترس کھانا۔ کسی کے عجز و زاری کے باعث اُس پر تفقّد اور التفات کرنا (۴) کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا۔ تنگدل کا دل بڑا بننا۔ دل کھول کے ساتھ آنا ہی (۵) راہ پر آنا۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے دروازہ کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔ کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (داغ)

ہو افسردہ مجلس کی خست سے واعظ ۔ وہ گرمائیگا پسیجیگے جب کچھ (حالی)

پسینا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عرق۔ خوے۔ وُہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نکلے +

پسینا آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عرق آنا۔ محنت۔ شرم یا غیرت کے باعث پسینوں میں غرق ہو جانا ؎

محفل یار میں غیرت کا آنا تھا گیا ۔ آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (اسیر)

پسینا چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا + غش آنا ؎

دیکھئے کیوں تن کا بیڑا ہو پسینا ہائے ۔ عرق سے غیر کے جب دامن عطر خس کرکے (مومن)

پسینا ہرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوب جانا۔ یا۔ نہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت پسینا آنا۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ پسینوں میں ڈوب جانا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وہ رطوبت جو بچّے میں سر و بُش کے زیریں رُخ پہ قطروں کی صورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے +

پشاج۔ س۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنے گوشت خور۔ مردم خوار دیو۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ عفریت۔ گلش

پُشت۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) پیٹھ۔ کمر (۲) پیچھے۔ رجعت (۳) مدد۔ سہارا۔ معاونت (۴) پیڑھی۔ نسل +

پُشت بہ پُشت۔ ف۔ تمیز فعل۔ باپ دادا سے۔ پیڑھی در پیڑھی

پُشت پناہ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) حمایت کرنے والا۔ حمایتی۔ مددگار (۲) حمایت۔ مدد (۳) وسیلہ۔ ذریعہ (۴) رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ قوتِ بازو

پُشت خار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ لوہے یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھرسا +

پشت

پُشت دِکھانا۔ یا دینا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد۔ پُرچک + کمک۔ سہارا۔ تقویت

پُشتارہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گٹھا۔ بوجھا۔ پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ انبار +

پُشتک مارنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ دولتی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اٹھا کر لات مارنا +

پُشتو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہلِ ہند بفتح یائے فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹیلہ۔ تودہ۔ پُشت پناہ۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ میینڈ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا۔ وہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی۔ ف۔ اسم مذکر۔ پُشتے باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پُشتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک۔ سہارا (۲) محافظت پناہ

پُشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پُشتیبان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون۔ محافظ (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں +

پُشتیں۔ ۱۔ تابع فعل۔ پُشت بہ پُشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا کو۔ مدام۔ ہمیشہ +

پُشتینی۔ ۱۔ صفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خاندانی۔ پیڑھیوں کا + پوتڑوں کا +

پُشٹ۔ س۔ صفت۔ (۱) ہندو۔ قوی۔ طاقت بخش (۲) اسم مؤنث۔ پرورش۔ پالن

پشم۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اُون۔ بال۔ رُواں (۲) موئے زہار۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمّی چیز۔ ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پشم پر مارنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ پروا نہ کرنا۔ غرض رکھنا۔ خاطر میں لانا۔ کچھ نہ سمجھنا

پشم کندہ نہ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا۔ خاک نہ ہونا۔ پاؤں میں طاقت نہ ہونا +

پشم نہ اُکھڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پشم نہ سمجھنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پشمینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پشو۔ س۔ (पशु) اسم مذکر (۱) چوپایہ۔ جانور۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ گھوڑا۔ گدھا۔ بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ مورکھ +

پکا

پشواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گون۔ سایہ۔ لہنگے کی وضع کی پوشاک۔ (اگلے زمانے میں) اس قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے چنانچہ فارسی میں دست قبا۔ پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیردار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پشّہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مچھر۔ ڈانس ؎

پشّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی — جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثلِ ذرہ جیسے میں آپ کو پشہ برابر نہیں سمجھتا۔ (بعض کے نزدیک اس کی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پشّی۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (انجیشاب) مُتی۔ بچے کا پیشاب۔ چنانچہ پشّی کرا دینا

پشیمان۔ ف۔ صفت (۱) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) متاسف۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پشیماں ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملال آنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ — ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پشیمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ نہایت افسوس۔ پچھتاوا +

پکّا۔ ہ۔ صفت (۱) کچا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا دال کا پکا یا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکی رسوئی یا پکا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کائیاں (۵) مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہوا۔ جوش دیا ہوا پانی اور نیز نتھرے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوئیں کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں (۷) پیپ پڑا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونے کی عمارت (۹) خالص۔ بے غش۔ کامل العیار جیسے پکا سونا (۱۰) پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا + پورا جیسے پکا سیر پکا من پکا بیگہ۔ پکا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق۔ مستقل جیسے پکا ارادہ (۱۳) مسودہ اور رف کا نقیض جیسے پکا کھاتا۔ پکا چٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا ادا کردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکا پان۔ ہ۔ صفت (۱) وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمرِ طبعی کو پہنچا ہوا جس کی زندگی کا بھروسا نہ ہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پکا

پکا پکایا۔ ٭ صفت (۱) تیار شدہ۔ بنا بنایا۔ کمال تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) نیس۔ ٹھیک۔ درست +

پکا پھوڑا۔ ٭ صفت۔ وہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ وہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد۔ غم آلودہ (۳) پھوٹنے کو تیار۔ مواد سے بھرا ہوا۔ ٹھیس کی تاب نہ لانے والا + رقیق القلب۔ ضعیف القلب + پُر اشک۔ رونے کو تیار۔ سرشک آگیں

پکا پیسا۔ ٭ اسم مذکر (ع) بڑا ہوشیار مرد۔ نہایت تجربہ کار آدمی۔ بڑا دانا بینا

پکا چٹھا۔ ٭ اسم مذکر۔ سالانہ۔ یا سہ سالہ حساب کی صحیح فرد۔ پکا کھاتا +

پکا کرنا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا۔ پختہ کرنا جیسے بٹ کر مضبوط کرنا۔ اینٹھنا۔ جیسے سُوت پکا کرنا (۳) گھوٹنا۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکا

پکا ہونا۔ ٭ فعلِ لازم۔ معاملہ پختہ ہونا۔ پکّت و پختہ ہونا +

پکار۔ ٭ اسم مؤنث (۱) ہانک۔ آواز + للکار (۲) غل۔ شور۔ ہُلّڑ (۳) فریاد۔ استغاثہ

نکلتے تھے جو جواں اجل آ کے وہ چار تھی ۔ گرتی تھیں بجلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بلاوا۔ طلب ؎

کیا ابر مجھ چمن ہے ہوا ہے بہار مجھ ۔ ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش۔ حاجت۔ تلاش۔ جستجو۔ چاؤ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالش۔ استغاثہ۔ فریاد +

پکار دینا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا۔ ہانک دیدینا (۲) آواز لگا دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کر دینا ؎

پتنگے سے دیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پکار کے۔ ٭ تابعِ فعل۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ غل مچا کے۔ زور سے۔ چلا کے (۲) خفا ہو کے۔ ناراض ہو کے۔ جھلا کے +

پکارنا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) بلانا۔ ہانک دینا (۲) چلانا۔ غل مچانا (۳) خبر کرنا۔ آواز لگانا (۴) رٹنا۔ یاد کرنا۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا۔ صدا کرنا (۶) مستی کرنا۔ عرف قرار دینا جیسے انھیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا۔ نالشی ہونا +

پکانا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا۔ کھانا تیار کرنا۔ راندھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا (اس معنی میں بقال زیادہ بولتے ہیں جیسے اگر چار روپیہ کا گڑ پکا دو یعنی پورا کر دو)

پکاؤ۔ ٭ اسم مذکر۔ پختگی۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکن

پکاؤ پر آنا۔ ٭ فعلِ لازم۔ پختگی پر پہنچنا۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آ گیا +

پکائی۔ ٭ اسم مؤنث (عوام) پکوائی۔ پخت کی اُجرت +

پکڑ۔ ٭ اسم مؤنث (۱) گرفت۔ قبضہ (۲) بیگار میں بلانا۔ طلبی۔ بلاوا (۳) کشتی کی گرفت (۴) حصول۔ یافت۔ منفعت۔ پراپت +

پکڑانا۔ ٭ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا۔ ہاتھوں ہاتھ دینا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں دینا (۲) پورب۔ پکڑوانا۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بلانا۔ ٭ فعلِ متعدی۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ۔ ٭ اسم مؤنث۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال لانا۔ باہر لے آنا (۳) پہلوانی۔ حریف کے پیچھے جا لگنا۔ حریف کو داؤ پر لے آنا۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) گہنا۔ ہاتھ میں لینا۔ مٹھی میں لینا۔ تھامنا۔ لینا (۲) گرفتار کرنا۔ قید کرنا۔ پھنسانا (۳) ساتھ لینا۔ پہچان لینا (۴) گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا (۵) روکنا۔ ٹھیرانا جیسے کتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا جیسے انھیں رات پکڑنی مشکل ہو (۷) برابر آنا۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا۔ بھینچنا۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا۔ لگنا۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤ پر بھرنا۔ قابو پر چڑھانا (کشتی گیری) (۱۱) نکالنا۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳) عوام۔ غلبہ کرنا۔ گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا (۱۴) جُتنا۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا۔ ٭ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا۔ پھنسوانا۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا۔ ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ پکڑانا (۴) بازاری۔ تھموانا۔ مٹھی میں دینا +

پکھ۔ ٭ س۔ اسم مذکر (۱) پنکھ۔ بازو۔ پر (۲) پاکھ۔ نصف حصہ۔ آدھا مہینہ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت۔ بل (۴) طرف۔ ادھر جانب۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکھنی۔ ٭ س۔ اسم مذکر۔ پرند۔ پنچھی۔ پکھیرو +

پکنا۔ ٭ فعلِ لازم (۱) پختہ ہونا۔ تیار ہونا (۲) پندھنا۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا۔ راد پڑنا۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶) پورب۔ بال سفید ہونا۔ سر سفید

پکو

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں پک کر تیار ہونا (۸) چوسر نرد کا سب گھروں کو طے کر کے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ قیمت مقرر ہونا ٭

پکوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پکوڑے وغیرہ

پکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بر وزن حوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اجرت ٭

پکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلے کی مانند۔ پھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پھولا سی ناک۔ کیا پکوڑا سا ہے ٭

پکوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا میٹھی کی وہ نمکین چیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے ٭

پکوڑی مل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ظرافتہً بنئے یا بقال زاوے کو کہتے ہیں

پکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) ٭

پکھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جسمیں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲) تشبیہاً بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جسمیں بہت سی خوراک سما جائے ٭

پکھال بھیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑ پیٹو۔ کھاؤ۔ اکال ٭

پکھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ ٭

پکھاوجی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا ٭

پکھراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوش رنگ بیش قیمت جواہر جسکا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے ٭

(یہ جوہر نیلا اور سبز مائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جس پر یہ ورق لگایا جائے ٭

پکھوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دھو یہ (۱) پہلو۔ بغل۔ کنار۔ آغوش۔ بر جیسے پہلے پکھوے لگی بیٹھی ہو (۲) ہمسر۔ سہارا

پکھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو ٭

پکھیرو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر جیسے اُڑ جا رے پکھیرو دن تو رہ گیا تھوڑا اگیت (۲) تمثیلاً آدمی جو کہ ہر ایک جگہ جا سکتا ہے ٭

پکی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری یا خند (۳) مضبوط ٭ تجربہ (۴) کایستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت ٭

پگڑ

پکی پیداوار۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) قانون) جنس پختہ۔ وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ نکاسی جو اخراجات کاشتکاری مجرا دیکر بچتی ہو ٭

پکی بیسی۔ ہ۔ صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پختہ و مقرر کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرار داد کا استحکام کرنا

پگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم ٭

پگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر دُم کی طرف کھینچتے ہیں تاکہ پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی کھیل کے گُٹوں کو کوڑی چھوا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا ٭

پگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی بر وقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا ٭

پگڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ تنگ راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ ٭

پگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ صافہ۔ سر پر باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر پر باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پیچ دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گولے دار پگڑی جو اکثر دلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منصبی پگڑی جسکا خاص حیدرآباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علیٰ ہذا مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لیجیو (۳) ہندو) نفر۔ متنفس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے ٭

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے نہ سنسکرت میں ہے اور نہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اس وجہ سے ہندی قرار دیا گیا۔)

پگڑی اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبرو ریزی کرنا (۲) لُوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مُونڈنا۔ دغا سے مال اسباب لینا ٭ دھوکہ دیکر کسی سستے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبرو ریزی ہونا۔ عزت جانا ٭

پگڑی اٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

پگڑ

کمائی بسری کرتی ہے اپنی دستار کی ؛ یہاں گھوڑوں کی گئی ہے پگڑی منظور تج

پگڑی اچھالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) عزت اتارنا - ذلت دینا - ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا - ہنسی اڑانا - مذاق کرنا - چھیڑنا ۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دنوں میں تمسخر آمیز لوگوں کی پگڑیاں اچھالتے ہیں)

پگڑی اچھلنا - ہ - فعلِ لازم - بےقدری ہونا - ذلت ہونا - ذلت و رسوائی ہونا

نہیں تو شیخ و نصیحت نہیں میخانہ میں چلتی ؛ یاں پگڑی اچھلتی ہے خراباتِ مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر یہاں پگڑ رکھئے قدم کو شیخ جی سنبھلا ؛ یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا - (۲) دستار بندی کرنا (۳) قانوناً کسی کا قائم مقام بنانا - گدی پر بٹھانا ۔ ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ۔

پگڑی بدلنا - ا - فعلِ متعدی - بھائی چارا کرنا - بھائی بنانا - ٹوپی بدل بھائی بنانا - یارانہ کرنا ص

عشقِ بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے بڑھ کر ؛ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن میں (مسلوم)

پگڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کا قائم مقام ہونا - سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا - حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزت ملنا - خلعت ملنا (۳) اُستاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور اہلِ ہند میں اکثر مردے کی تیرہویں کو بیٹے کے سر پر دستار کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے)۔

پگڑی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) دستار گرو رکھنا (۴) عجز کرنا - بلکھانا - منت کرنا -

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اس کے آگے پگڑی رکھ دی یا اس کے پیروں پہ)

پگڑی کا بطانہ - ا - اسم مذکر - پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جسکے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ۔ (اس کی اصل بطن ہے)

پگڑی والا - ہ - اسم مذکر (عو) طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ۔

(چونکہ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ان وقتوں میں پگڑی والا یا چیرے والا کہتی ہیں)۔

پگلا - ہ - صفت - (۱) پاگل کی تصغیر - باؤلا - سڑی (۲) احمق - نادان - خبط - خبطی - خولا - خبطا ۔

پگلانا - ہ - فعلِ متعدی - تپانا - دھات گلانا - گرمائی سے رقیق کرنا - فارسی میں

پل

گداختن - بچو رب میں بگلانا (۲) رقیق کرنا - ملائم کرنا - نرمانا (۳) راضی کرنا

پگلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تپنا - پگھلنا - گلنا - دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا - ملائم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا - فیاضی پر آمادہ ہونا ۔

پگنا - ہ - فعلِ لازم - پگایا جانا - تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو بطرز غلاف ڈالا جانا - غلافا جانا - قوام میں لپیٹا جانا - غلافنا ۔

پگیا - ہ - اسم مؤنث - پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ۔

پُل - ف - اسم مذکر - (۱) جسر - سیت - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر پہنچ کر راستہ ہو (۳) اردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ - بند - روک - تودہ - انبار ۔

پُل باندھنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا - پاٹ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا ۔ تار باندھنا ۔ متواتر کوئی کام کرنا (۳) افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پل باندھ دیا ۔

پُل بندھنا - ا - فعلِ لازم - اٹھ لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہونا ص

دل و جان و جگر پہ ہے تا حشر ؛ غم و درد و الم کا بندھ گیا پل (جرأت)

پُل بندی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پل باندھنا - پاٹ بندی (۲) پل کی اُجرت (۳) پل کا محصول ۔

پُل ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - (۱) جسر کا شکستہ ہونا - پل کا گر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا - (۲) افراط ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اژدہام ہونا جیسے اس میلے میں آدمیوں کا پل ٹوٹ گیا ۔

پَل - ہ - اسم مؤنث - (۱) برزہ - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ - آن - لمحہ - لحظہ - کوئی دم - چھن ۔

پل بھر میں - ہ - تابع فعل - آن میں - لمحہ میں - تھوڑی سی دیر میں - آن کی آن میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - چھن میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جھٹ پٹ ص

ساقی برسا تھا ایسے ابر مژہ سے اکید ؛ جھڑ لگی پل بھر میں شیشی ابر دریا بن گئی (معروف)

پل کی پل یا پل مارتے یا پل مارنے میں - ہ - تابع فعل - آناً فاناً - فوراً

پلا

فی الفور - بطرفۃ العین میں - بہت جلد - تُرت - آنکھ جھپکانے میں +

پلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) آنچل - چھور - دامن (۲) بُعد - فاصلہ - ٹپا - دُوری مسافت - تفاوت - فرق - جیسے بڑا پلّا ہے ؎

عاشقوں میں رُستم کے بڑی دُور کا ہے ۔ پر تھا نہ تری ناوکِ مژگاں کے برابر (سعدی)

(۳) مدد - کُمک - حمایت - طرفداری - برتا - جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بارِ سر - سر کا بوجھ - تھیلا - انبان - گون جسمیں مزدور لوگ غلّہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ - ایک کواڑ (۷) لپ - کولی - جھولی - دامن (۸) تحویل سپردگی جیسے پلّے پڑنا +

پلّا بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) مسافت بعید ہونا - نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا - از حد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا - گہری حمایت ہونا - بڑی مدد پر ہونا - (۴) بوجھل ہونا گراں بار ہونا (۵) زیادہ کنبہ ہونا - بہت سا کنبہ ہونا - گرانباریِ اولاد ہونا - (۶) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا +

پلّا چھڑانا - ہ - فعل لازم - دامن چھڑانا - پیچھا چھڑانا - چھٹکارا پانا - مخلصی پانا

پلّا لینا - ہ - فعل لازم (ہندو) ماتم کرنا - پرسا دینا - میت پر رونا - منہ ڈھانکنا - منہ پر دوپٹے کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا -

پِلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) کُتے کا بچہ - بچۂ سگ (۲) حقارتاً بچہ جیسے چھچھوندر حرام کا پلّا

پِلّا - ہ - اسم مذکر - تیل نکالنے کی چمڑے کی پلی - وہ آہنی ظرف جس میں تیل بھر کر نکالتے ہیں +

پلّا شنا - ہ - فعل متعدی (۱) (چمار) جوتی تیار ہو جانے کے بعد اس کی کتر چھانٹ کر کے درست کرنا - جوتا درست اور صاف کرنا - جوتا تراشنا +

پلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرانا - پانی دینا - دُودھ چسانا - شراب یا بھنگ نوش کرانا (۲) اُتارنا - داخل کرنا - جسم کے اندر پہنچانا - جیسے پتھر یا برتن میں سیسہ یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مارنا جیسے تیر - بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن جذب کرنا - گھی کھپانا (۵) (فعل لازم) کان بھرنا - برائی دلنشین کرنا - بھرنا - ذہن نشین کرنا +

پُلاؤ - ف - اسم مذکر - صحیح (پلاو) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں جیسے یخنی پلاؤ - قورمہ پلاؤ وغیرہ +

پِلائی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ لڑکی جسے دُودھ پلایا ہو - وہ دختر جس کی اتا گیری کی ہو (۲) دُودھ پلانے والی نوکر - انّا - دھنگ - دھائے +

پلس

پِل پڑنا - ہ - فعل لازم - ایک دم ہی چڑھ جانا - دفعۃً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا - ٹکرانا - دنگا - یورش کرنا - حملہ کرنا - حملہ آور ہونا - جُھک پڑنا - متوجہ ہو جانا +

پِلپِلا - ہ - صفت - ملائم - نرم - لجلجا - پکا ہوا - گھلا ہوا +

پُلپُلا - ہ - صفت - کھوکلا - مجوف - اندر سے خالی +

پِلپِلانا - ہ - فعل متعدی - گھلانا - ملائم کرنا - جیسے آم پلپلانا +

پُلپُلانا - ہ - فعل متعدی - منہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا - منہ میں چوسنا - منہ میں گھلا کر نگلنے کے قابل بنانا - بن چبائے کھانا +

پِلپِلاہٹ - ہ - اسم مؤنث - ملائمت - چپچپاہٹ - نرمی +

پُلپُلی ٹھیکری - ہ - اسم مؤنث (عو) مقامِ مخصوص - فرج +

پلٹا - ہ - اسم مذکر (۱) بدلہ - معاوضہ - انتقام - (۲) بڑی کفگیر جس سے ہندو لوگ چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش - انقلاب (۴) بحالتِ ماضی) لوٹا - پھرا - مجازاً مراجعت کی +

پلٹا کھانا - یا - پلٹی کھانا - ہ - فعل لازم (۱) اُلٹ جانا - پلٹ جانا - برگشتہ ہو جانا - ایک حال سے دوسرے حال یا ایک پہلو سے دوسرے پہلو کو پلٹنا - پھر جانا - لوٹ جانا - سر نیچے پاؤں اُوپر ہو جانا - مخالف ہونا - ناموافق ہو جانا - برگشتہ ہو جانا

مت بھنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے ۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پلٹس - انگلش Poultice اسم مذکر - لیپ - ضماد - لپڑی - رلیٹی یا السی وغیرہ پکا کر جو سواد پکانے کیواسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں +

پلٹ کر - ہ - تابع فعل - رُخ پھیر کر - منہ موڑ کر - اُلٹ کر - گھوم کر - لوٹ کر - مڑ کر

وہ اسکا روٹھ کے جانا تھا جاں کا جانا ۔ + پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جاں نثار نہ تھا (ذوق)

پلٹن - فرنچ (Bataillon بیٹیلین) - اسم مؤنث - وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹننٹ کرنیل کے ماتحت ہو - پیادہ فوج کا دستہ ؎

تکتے رہتی ہیں صفِ مژگاں سے پلٹنیں ۔ رُخسارِ یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (ذوق)

پلٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُلٹنا - لوٹنا - پھرنا - واپس ہونا - (۲) اپنی بات سے پھرنا - انکار کرنا + مکرنا (۳) فعلِ متعدی) دیکھو اُلٹنا نمبر (۱-۲-۶-۷-۱۴-۱۵-۱۸)

پلچنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) گتھنا - لپٹنا - سر ہونا - چمٹنا +

پلڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پلۂ ترازو - کفہ (۲) دو پلڑی ٹوپی کا ایک حصہ +

پلستر - انگلش Plaster اسم مذکر - (۱) کہگل - گچکاری - ریختہ (۲) لیپ - ضماد +

پلستر بگاڑنا - ہ - فعل متعدی - (لشکری) ہیئت بگاڑنا - بدحیثیت کرنا

پلک

پلیتھن نکالنا (الکسو) پُھسترگار نا ؂

پَلَک - ہ - اِسم مؤنث - (۱) پل - مژہ - پپنی - آنکھ کے بال (۲) دم - آن لحظہ - لمحہ - دقیقہ - ثانیہ ؂ ذرا سے

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سونے دو دے بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دو دو گھیں)

پلک پِٹیا - ہ - صفت (۱) وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے - روشنی کی تاب نہ لاسکنے والا (۲) پلکوں کی بیماری والا - تیز چشم - چُندھا (پلک پِٹنا بھی کہتے ہیں)

پلک جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) مژہ کا جنبش کرنا - (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا - نہایت قلیل زمانہ ہونا - (۳) ذرا آنکھ لگنا - ذرا نیند آنا ؂

پلک دریا - ا - صفت - وہ شخص جو ایک پل میں نہال کردے - نہایت سخی - بڑا داتا - کریم - خلاق ؂

پلک لگنا - ہ - فعل لازم - ذرا نیند آنا - کچہ آنکھ لگنا - جھپکی لینا ؂

پلک مارنا - ہ - فعل متعدی - آنکھ سے اشارہ کرنا ؂

پلک نواز - ا - صفت - پل میں نہال کردینے والا - ذرا سی بات پر بخشش دینے والا - ارحم الرّاحمین (خدا تعالےٰ کی صفت)

پلک نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنسو نہ آنا - رحم نہ آنا - سنگدل ہونا کبھی تو ہونا ؂

تو چشم تر یہ اس سے اے دوست رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اسکی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پُرانا محاورہ ہے) ؂

پلک نہ لگنا - ہ - فعل لازم - نیند نہ آنا - آنکھ نہ بند ہونا - اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا - (۲) انتظار میں جاگنا ٹکٹکی باندھ رہنا

پلکا - ہ - صفت - ابلق کبوتر - اسمیں خواہ سیاہ و سفید - خواہ سبز و سفید - خواہ سُرخ و سفید - خواہ زرد و سفید ہو ؂

پلکوں سے زمین جھاڑنا - ا - فعل متعدی - نہایت تابعداری کرنا - کمال حسنِ عقیدت جتانا ؂

ہم چشموں نے جیتون اُسکی تاڑی پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزار نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا - ہ - فعل متعدی - ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (یہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا - مسلمان عورتوں میں بھی یہ وہم بہت پھیلا ہوا ہے)

پلنا - ہ - اِسم مذکر - پالنا کا مخفف - ہنگورہ - گہوارہ ؂

پلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہوجانا - پلپلا ہوجانا ؂

پلنا - ہ - فعل لازم - کھلیا جانا - پسنا - تیل نکلنا - (۳) ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت محو ہونا

پلو

کسی کام کے سر ہوجانا یا لپٹنا (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا - کسی پر چڑھ جانا - حملہ آور ہونا - پھینا ؂

پُلندہ - ہ - اِسم مذکر - گٹھا - گٹھڑی - کاغذوں کا گٹھا - بنڈل - پیکٹ - گٹھڑی - بقچہ

پلنگ - ہ - اِسم مذکر - ماچا - بڑی چارپائی - بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے ؂

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت पल्यङ्क پلینگ سے ماخوذ ہے مگر اہل فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کرکے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی - سلیم - اشرف وغیرہ شعرا فارسی کے ہاں موجود ہے) سے

جز بندہ گلہ خانش جائے دگر نباشد آنکو کہ خواب گاہش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بپا خواب بہارے فرش کردند پلنگِ بید باف از سایۂ او (اشرف)

پلنگ پوش - ا - اِسم مذکر - بالا پوش - وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں - یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے ؂

پلنگ توڑ - ہ - اِسم مذکر - (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے - ماچا توڑ - کاہل - سُست - نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم - (عو) (۱) جنگ فارغ ہونا - زچہ کا صحیح سلامت اُٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اُٹھنا - دکھ سے نجات پانا

پلنگڑی - ہ - اِسم مؤنث - پلنگ کی تصغیر - چھوٹا پلنگ - کھٹیا - نازک چارپائی

پلّو - ہ - اِسم مذکر (۱) کنارہ - آنچل - دامن - چھور (۲) چوڑی گوٹ - چوڑا لچکا ؂

پلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا ؂

پلوانا - ہ - پلنے اور پالنے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا - کولہو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا ؂ پسوانا - رگڑوانا - (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا -

پلوٹھا یا پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندو) (دیکھو پہلوٹھا)

پلول - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کی ترکاری کا نام - جو تُرئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد - زود ہضم مقوّی دل و معدہ - مفید جُرب و فساد خون وغیرہ - یہ بیل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پرول یا پوکرا بھی کہتے ہیں ؂

پِلول - انگلش (صحیح Parole پیرول) اِسم مؤنث - زبانی بات چیت - تقریری جواب - وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ہاں کے سپاہیوں کو ہر روز بتادی جاتی ہیں تاکہ اس سے معلوم ہوجائے کہ پہرہ پر اپنی ہی فوج کا آدمی ہے - چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

پلہ

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کیمپ سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی)

پُلول مِلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (لشکری) ہمراز بنانا ۔ گانٹھنا ۔ سازش کرنا۔

پُلول مِلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (لشکری) سازش ہونا ۔ موافقت ہونا ۔ ہمراز ہونا ۔ ہم مشورہ ہونا ۔ گُھٹنا۔

پَلّہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی ۔ پیڑی (۳) درجہ ۔ مرتبہ ۔ بلندی

پَلْہنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) گھڑونچی ۔ تپائی ۔ نِکس پر چوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں ۔ آبدار خانہ ۔ پانی رکھنے کی جگہ +

پَلہی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ (پورب) پتلی ۔ کمحال ۔ تاپ تلی +

پَلی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ ۔ چمچہ +

پَلی پَلی جوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے مثل جوڑے پلی پلی شیطان لُڑھائے کپّے (کہاوت)

پَلّی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ پَل کی تصغیر ۔ چھوٹا پُل +

پَلّے باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) آنچل میں باندھنا ۔ گرہ میں باندھنا ۔ گرہ میں رکھنا ۔ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا ۔ سنگوانا ۔ (۳) اپنے سر لینا ۔ اپنے ذمہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا ۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا ۔ حرزِ جاں بنانا ۔ (۷) ذمہ ڈالنا ۔ سر ڈالنا +

پَلّے بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمہ پڑنا ۔ سر پڑنا +

پَلّے پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) حصہ میں آنا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا (۲) بس میں پڑنا ۔ قابو میں آنا ۔ (۳) پالے پڑنا ۔ عقد میں جانا ۔ بیاہا جانا +

پَلیت ۔ ا ۔ صفت (عوام) (صحیح ۔ ف ۔ پلید) (۱) گندہ ۔ ناپاک ۔ نجس (۲) کنجوس ۔ کنگ (۳) جن ۔ بھوت پریت ۔ (اس معنی میں پریت کا بگاڑ)

پَلیتہ ۔ فارسی ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چراغ کی بتی ۔ ہوئی بتی ۔ بتی ۔ فتیلہ ۔ توڑا ۔ موئی بتی بنا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے بیانے لوگ بتی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتی جو جنبیوں پر جلاتے ہیں (یہ لفظ پراکرت पलीता پلیتہ سے بہت بنا ہوا ہے) +

پَلیتہ چاٹ جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا +

پن

پَلیتہ دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) توپ کو بتی دکھانا (۲) آگ لگانا ۔ جلانا ۔ بھٹی میں بتی جلا کر رکھنا ۔ آگ سلگانا +

پَلیتھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) خشکی ۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگانے کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد باقی رہے +

پَلیتھن پکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (دیکھو پلیتھن نکالنا) بتلا حال کرنا ۔ دھول جھاڑنا گرد جھاڑنا ۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا +

مجھ سے مُسرف کے گھر لگاؤں گا   اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پَلیتھن نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا ۔ تباہ حال کر دینا ۔ پتلا حال کرنا ۔ اچار نکالنا ۔ کچومر نکالنا ۔ بھرکس نکالنا ۔ گرد جھاڑنا ۔ ٹھیک بنانا ۔ لات مکی سے خبر لینا ۔ گندی کرنا ۔ دھن گتی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا +

پَلیتھن نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تباہ حال ہونا ۔ بھرکس نکلنا ۔ خستہ حال ہونا ۔

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر   اپنے ٹکّے لگائے جاتے ہیں (میرتقی)

پَلید ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) نجس ۔ ناپاک ۔ غلیظ ۔ گندہ (۲) اسم مذکر ۔ بھوت ۔ پریت (صرف اُردو میں)

پَلّے دار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ حمال ۔ وہ شخص جو آٹا اور غلہ وغیرہ پلے میں بھر کر سر پر لے جائے ۔ مزدور ۔ قلی ۔ مجازاً بند عاتی +

پلیڈر ۔ انگلش (Pleader) اسم مذکر ۔ مقرر ۔ وکیل ۔ بحث کرنے والا ۔ وہ وکیل جو قوانینِ مجریہ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو +

پَلّے سے باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا ۔ بیاہ دینا +

پَلّے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گرہ میں ہونا ۔ گانٹھ میں ہونا ۔ نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل ۔ انگلش (Plain Table) اسم مذکر ۔ تختہ مسطح +

پن گیہوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لوچدار اور سخت ہوتا ہے +

پِن ۔ انگلش (Pin) اسم مونث ۔ آلپین ۔ گھنڈی دار سوئی +

پُن ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نیک کام ۔ عمدہ کام (۲) خیرات ۔ نام اللہ ۔ تصدق (۳) توجہ ۔ عنایت ۔ مہربانی (۴) وقف ۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا +

پُن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا ۔ للہ دینا ۔ تصدق کرنا ۔ صدقہ کرنا

پن

(۲) تمام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا ؛

پَن۔ یا۔ پَنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا۔ البیلا پن البیلا ہونا۔ بیساختہ پن بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ گاہے نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شُہدپن یعنی شُہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب ؛

پَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا۔ پن گھٹ۔ پن بتا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ ؛

پَنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمرّد۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا بن پکا شربت۔ املی کو پانی میں مل کر یا کیری کو جھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق ۔ جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنا لعل وغیرہ (۵) جُوتی کے اوپر کا چمڑہ۔ اوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز۔

پُنّا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو)۔ اگلنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ بُرائی کے ساتھ ذکر کرنا ؛ پکھانا ؛

پِنّا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (اگنوار) مخفف پینا۔ رُوئی دُھنتا۔ کپاس بیج نبولے نکالنا۔ دُھنا ؛

پَنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (اصل میں فارسی پہنا سے لیا گیا ہے) (۱) عرض۔ چوڑائی جیسے مخنت بھی ہو مخنت بھی ہو۔ شہ پنے کا بھی ہو (۲) آثار۔ پاٹ (۳) جوشِ محبت سے ماں کی چھاتی میں دودھ اُترآنا۔ چھاتی کے دودھ کا جوش ؛

پَناہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پُشتی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ۔ ظل۔ شرن (۳) بچنے کا ٹھکانا۔ ملجا و ماوا۔ مامن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت ؛

پناہ دینا ۔ فعلِ متعدی۔ دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ شرن میں لینا۔ ٹھیرانا۔ امن دینا ؛

پناہ گاہ ۔ اسم مذکر۔ مامن۔ ملجا و ماوا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا ؛

پناہ گیر ۔ ف ۔ صفت۔ پناہ لینے والا۔ پناہ گزین ؛

پناہ لینا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمنوں سے بچنے کے لئے جاکے رہنا۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا ؛

پنج

پناہ مانگنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُوری چاہنا ؛ توبہ توبہ پکارنا۔ توبہ کرنا (۲) داد رسی چاہنا۔ دُہائی مانگنا ؛ شرن چاہنا ؛

پَن بَٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبہ۔ ایک قسم کا خاصدان ؛

پَنبَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ رُوئی۔ کپاس۔ قُطن ؛

پنبہ بگوش یا درگوش ۔ ف ۔ صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم ؛

پنبہ دہن ۔ صفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ اَن بولا۔ چُپ۔ خاموش ؛

پَن بھتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گھنٹی۔ پتلے پکے ہوئے چاول ؛

پَنبئی ۔ ف ۔ صفت۔ رُوئی دار۔ رُوئی کا بھرا ہوا۔ جیسے لبادہ وغیرہ ؛

پنبئی راوٹی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں ٹٹی کا بنواکر خسخانہ کیطرح اسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ؛ سرد خانہ ؛

پَنپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا۔ سرسرانا (۲) دبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (۳) مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۴) پھوٹنا۔ شاخیں نکلنا ؛ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پسیدنا ؛ جوبن پر آنا۔ بچپن پانا ؛

پَنتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ۔ دین۔ مذہب ملت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ ؛ خانوادہ ؛

پنتھ بڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا ؛

پنتھ بڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو)۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین بڑھنا ؛

پَنتھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مُسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ ؛ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳) جوگی۔ آلتی پالتی۔ چار زانو ؛ آسن ؛

پنتھی پورنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ باصطلاحِ جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا ؛

پَنج ۔ ف ۔ صفت (۱) پانچ۔ ایک اُوپر چار۔ خمس۔ ۵ (۲) چابک سوار سات برس کا گھوڑا۔ جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پنج آیت ۔ ف ع ۔ اسم مؤنث۔ وہ پانچ سُورہ قرآن یا آیات جو اکثر تیجے سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سُورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص۔ سُورۂ فلق سُورۂ ناس۔ سورۂ فاتحہ ؛

پنج

پنج تن - ف - اسم مذکر - رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم - حضرت علی کرم اللہ وجہہ - حضرت فاطمہ علیہا السلام - حسنین پاک یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ۔

پنج روزہ - ف - صفت - پانچ دن کا - مجازاً چند روزہ - کوئی دن کا - عرصہ قلیل ۔ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک دن پیدائش کی مصیبت میں اور ایک روز مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب سے پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں ۔)

پنج شاخہ - ف - اسم مذکر - پنجی - وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۔

پنج شنبہ - ف - اسم مذکر - جمعرات - برسپت وار - مشتری کا دن - یوم الخمیس

پنج عیب - ف ع - اسم مذکر - (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جس میں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں - یعنی حشری - کری - شبکور - گبنہ لنگ اور [illegible]

پنج عیب شرعی - ف ع - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جس میں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں - یعنی چوری - زنا کاری - قمار بازی - شراب خوری - دروغگوئی (۲) نہایت بد - بد ذات - شہدا - لچہ - لفنگا ۔

پنج گوشہ - ف - صفت - پنج کونیا - پانچ کونے کا ۔

پنج نوبت - ف - اسم مؤنث - (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچ باجے جو شادی کی علامت ہیں - یعنی دف - ڈھول - طاسہ - نفیری - دمامہ فارسی میں جنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ۔

پنج ہونا - افعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا - سات برس کا ہونا - (۲) نہایت شریر ہونا ۔

پنجر - ہ - اسم مذکر - پسلیاں - ہڈی پسلی - ڈھانچ - ٹھٹھری ۔

پنجرہ - ف - اسم مذکر (صحیح پنجرہ) (۱) قفس - پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں) ۔ (۲) قالب - قالب انسانی - ٹھٹھری ۔

پنجری - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) (۱) رتھی - تابوت - گہوارہ - جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر - چھوٹا سا پنجرہ ۔

پنجری نکلے - ہ - (کوسنا) (ہندو عو) کھٹیا نکلے - جنازہ نکلے

پنج

جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے - (کوسنا)

پنجم - ف - صفت - پانچواں - مؤنث پانچویں - پانچواں حصہ - خمس - ۱/۵ ۔

پنجوں کے بل چلنا - افعل لازم - اترا کر چلنا - مغرورانہ قدم رکھنا - غرور کرنا - تکبر کرنا - زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔

پنجہ - ف - اسم مذکر - (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ - (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں - ہتھیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی چنگی - جیسے پنجہ بھر آٹا - یعنی مٹھی یا چنگی بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پنج شاخہ - پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی تیلی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر یعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خار - لوہے یا پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جسکے سرے پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اسے درویش وغیرہ اکثر پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں - یہ سب پنجہ ہی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹) - قصاب پٹھے سے اوپر کا گوشت (۱۰) مٹھ - قبضہ - گرفت - (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں - یا جھلبدار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جس میں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گندے نالہ پر امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے ۔

پنجہ پھیرنا - افعل متعدی - ہاتھ پھیرنا - ہاتھ موڑنا - مغلوب کرنا - غالب آنا

پنجہ کرنا - افعل لازم - دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا پنجہ لڑانا - طاقت آزمائی کرنا - پنجہ کا کس بل دکھانا ۔

پنجہ کش - ف - اسم مذکر - (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں (۳) ایک قسم کی روٹی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خوار پرند جیسے باز وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فنِ سپہ گری میں کامل استاد تھے - آپکا نام سید محمد رضوی تھا - غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان سکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے - ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ۔

پنجہ لیجانا - افعل متعدی - حریف کا پنجہ موڑ دینا - غالب آجانا ۔

پنجہ مارنا - افعل متعدی - چنگل مارنا - نشتر مارنا - جھپٹا مارنا - جیسے بلی نے پنجہ مارا

پنجہ موڑنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (پنجہ پھیرنا)۔

پنجی - ف - اسم مؤنث - پنج شاخہ - فلیتے جلانے کا آلہ ۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا - یا چمٹنا - ا - فعل لازم - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - سارے کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا - نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

پنجہ اسمرائی جانب دل ہے شوق نگار ٭ سُبر غم پیچھے پڑا ہاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر (ناسخ)

پنجے جھاڑ کر لپٹنا - ا - فعل لازم - نہایت سر ہونا - در پئے آزار ہونا - ستانے پر مستعد ہونا ۔

زلف میں یکدست شانہ ناخنِ ابرو کا و کر ٭ پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر (انشا)

پنجیری - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر زچہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا شب زفاف کے بعد دُلہن کے میکے سے آتی ہے - یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے آٹا یعنی سوجی کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ - پسی ہوئی سونٹھ - چھوارے اور گھی میں بھنے ہوئے گوند کھا ملا دیتے ہیں - چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا (۲) (ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لیے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ۔

پنچ - ہ - صفت (۱) پانچ کا مخفف - (۲) اسم مذکر - حاکم - حکم - داور - ثالث - جج - جوری - پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا - قوم کا سردار - (۳) اسم مذکر - صلاح کار - مشیر - ممبر - گانو کا صلح کار (۴) دَلّال - دلالی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ - کسی قوم کے عام آدمی - (۶) اسم مؤنث - کمان - دھنش ۔ تانت ۔

پنچ پاتر - س - اسم مذکر - (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتو سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ۔

پنچِ سلطانی - ا - اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن - وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ۔

پنچ فیصلہ - ا - اسم مذکر - وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو - پنچایتی نیاؤ - فیصلۂ مجلس ۔

پنچامرت - س - اسم مذکر - ہندو (پنچ + امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی - مصری - گھی - شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

پنچایت - ہ - اسم مؤنث (۱) مجلسِ شوریٰ - کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس - داوری - کمیٹی - جلسہ - (۲) صلاح - مشورہ - ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ - پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا - ہجوم بے فائدہ - مجمع بیجا - انبوہ عام ۔ (پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار گھر کے جھگڑے کا آپ فیصلہ کر لیتے ہیں دُوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کرکے فیصلہ کراتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پنچوں کو جمع کرنا - پنچ اکٹھے کرنا - ممبروں کو بُلانا (۲) پنچایت کرنا - مسکوٹ کرنا - مشورہ کرنا -

پنچایتِ خانگی - ہ + ف (قانون) گھر کی پنچایت - وہ گھریلو پنچایت جسمیں لوگ باہم بیٹھکر بطورِ خود اپنے جھگڑے فیصل کریں ۔

پنچایتِ سرکاری - ہ - اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کُن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ۔

پنچایت نامہ - ہ - اسم مذکر - پنچایتی تحریر - پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ ۔

پنچایتی - ہ - صفت - (۱) پنچایت سے متعلق - پنچوں سے منسوب (۲) مالِ وقف - وہ چیز جنمیں سبکا استحقاق ہو - ساجھے کا - شاملات کا - (۳ - عوام) الطفۂ بے تحقیق ۔

پنچایتی سالا - ہ - اسم مذکر - (عوام) ساجھے کا سالا - ہر ایک شخص کا سالا - (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ۔

پنچایتی فیصلہ - ہ - اسم مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک - س - اسم مذکر - پانچ نچھتروں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا - (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا - ست بکھا - پورباجا دربد - اُتراجا دربد - ریوتی - ایک گھر میں جمع ہوں اُسوقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ۔

پنچکی - ہ - اسم مؤنث - پانی کی چکی - وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ۔

پنچم - س - اسم مذکر - پانچواں - راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کوئل کی سی ہے ۔

پنچمی - ہ - اسم مؤنث - چاند کی پانچویں تاریخ - اسمیں اجالے پاکھ کی ہو یا اندھیرے کی

پنچورا - ہ - اسم مذکر - (۱) آب دزد - صراحی نما تنگ مُنہ کا ایک بچوں کے کھیلنے کا مٹی کا کھلونا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں - جب اُس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے مُنہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جب انگوٹھا ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲) صفت (مُتوترا) - بہت پیشاب کرنے والا - بار بار موتنے والا - وہ شخص جسکا پیشاب نہ رُکے ۔

پنچوں کا پیالہ - ا - اسم مذکر - (پنچ قوم) حُقّہ - قلیان ۔

پچھالہ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالہ - کنکوّے یا پتنگ کی دُم - دُنبالہ (۲) پچھلگو - ہر وقت ساتھ رہنے والا - وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا۔

جسکو جانے ہے کچھ لگوں والا ۔۔۔ اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پنچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ۔

کوئی پنچھی آکے اب پھنستا نہیں ۔۔۔ آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پنچی - ہ - اسم مؤنث - پیچی گیڑی۔

پند - ف - اسم مؤنث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سیکھ متا - بھلائی کی بات (۲) صلاح نیک (۳) عقاید مذہبی (از جونسن)۔

پندرہ - ہ - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے رخسار کے پندرہ موجود ہیں -

پندلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی جڑی کا نام جو صورت میں بکھنی ٹلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹھی سے ملتی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے۔ بروقت بارش اسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمین سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں - اسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے - پہاڑی لوگ بچوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی روکنے کے لئے مفید بتلاتے ہیں - شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں سے پنساری بھی بھیجتے ہیں۔

پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) آٹے کی لگدی - آٹے کی پنڈی جو پتروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - پسنڈ - تھوا (۴ - پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع۔

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پورب)۔

پنڈ چھٹنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - مخلصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا۔

پنڈ چھڑانا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - مخلصی دلانا - بچانا - نجات دلوانا - آزاد کرانا۔

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھوڑنا - مخلصی دینا - نجات دینا - عقب گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا۔

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے - پاکارن پیری بھی لوگ کہیں پنڈ روگ ہے

پنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) لگدا - بڑی لگدی - گولا - بھنڈا - لونڈا - ڈور کا گولا - تنباکو کا تھوا (۲ - عو) جسم - تن - جسد - دیہ - دیہی - (۳) عورت کا اندام نہانی - اندرونی جسم - مقام مخصوص - شرمگاہ۔

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - ہلکا بخار رہنا - جی اکتانا ہونا - کسلمند ہونا ۔

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے ۔۔۔ دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا

پنڈا یا پانڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادم درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے درجے کے برہمن کہلاتے ہیں جو روزمرہ مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (اسکی اصل پنڈ بمعنی ست - بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۴) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجازاً دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوائے دین - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین۔

پنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارت گر - لٹیرا - راہزن - بٹ مار ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم۔

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو یا ایک قسم کا زمیں کند۔

پنڈبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے (۲) مرغابی - غوطہ مارنے والا پرندہ۔

پنڈت - س - اسم مذکر - (صحیح پَنڈِت पण्डित) - (۱) بُدھی وان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) معلّم - علم سکھانے والا اُستاد - پانڈا - پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - منجم ۔

کبھی یہ آگی شاستر و بید و مجلن ۔۔۔ کروں ایک بات سو پنڈت کی کتھا پر کہ پنڈت (نقل)

پنڈت خانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) قیدخانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ (۲) قمارخانہ - جوا کھیلنے کا مکان۔

پنڈتائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن (۲) پنڈت کا کام۔

پنڈ

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) منطقی - مدرسی ٭

پنڈلی - ہ - اِسم مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصّہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پہلی ٭

پنڈول - ہ - اِسم مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ٭

پنڈی - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) گگدی - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح قربان گاہ - بلدان کی جگہ (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈا (۴) شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ٭

پنس - ا - اِسم مؤنث - پالکی پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دولہن کو اکثر اُسی میں بٹھا کرے جاتے ہیں ٭ (دیکھو انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر پنس یا پنس بولتے ہیں) ٭

چنس جو اُن کی ملی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جان مضطر
ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا اُٹھی پکار اُٹھے (امداد علی بحر)

پنساریٹا - ہ - اِسم مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دکان - عطّاری کی دکان

پنساری - ہ - اِسم مذکر (صحیح پسّاری یعنی خردہ فروش) دوا فروش - عطّار

پنسال - ہ - اِسم مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوڑسائی دیکھنا - چورس اور سطح کرنا (۳) سطح کرنے کا آلہ - وہ نمبر پڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اُتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمائش آب ٭

پنسل - اِنگلش Pencil پنسِل - اِسم مؤنث - سُرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی - سُرخ - زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ٭

پنسوئی - ہ - اِسم مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی - بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس سے بنا ہوا ہے) ٭

پنسیری - ہ - اِسم مؤنث - پانچ سیر کا بٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش Pension اِسم مؤنث - بیٹھی روٹی - انگلس - مقرّرہ وظیفہ جو پُرانے ملازموں کو حقِ خدمت کی عوض ایّامِ پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنّفوں کو بھی ملا کرتی ہے ٭ (مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اِسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اِسم مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے

پنو

پن گھرا - ہ - اِسم مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ٭

پن گُٹّی - ہ - اِسم مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتلی دُم والا دستہ یا پتھری کھرل جس میں بوڑھے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ٭

پنکھ - ہ - اِسم مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کر کو

پنکھ پسارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو اس طرح اوڑھنا کہ ایک دامن لٹکتا رہے ٭

پنکھا - ہ - اِسم مذکر (از پنکھ) بادکش - بیجنا - بینا - بادزن ٭

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا - یا ہلانا - ہ - فعل متعدی - بیجنا ڈلانا - بادزن کو حرکت دینا (مندو پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) ٭

پنکھا کھینچنا - ہ - فعل لازم - فرّاشی پنکھے کی ڈوری کھینچ کر ہوا لگانا - فرّاشی پنکھا جھلنا - فرّاشی پنکھے کو حرکت دینا

اُن کی خدمت میں شبِ وصل گزارا ہے جی
جی کرے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگِ گل - ورقِ گل

نازکی اُسکے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گُل کی پنکھڑی پہ یہ لکھا ہوا ملا
کیا بے ثبات عمر ہے کیا بے وفا شباب (حیدر)

(۲) چرخے کے چکّر کا وہ ہر ایک حصّہ جو اُس کے سِنڈے میں ٹھکا ہوا ہو ٭

پنکھیا - ہ - اِسم مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ٭

پنکھے لگ جانا - ہ - فعل لازم (ع) ہولِ دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپاک اور اختلاجِ قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جسکے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ٭

پنگت یا پنگتی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو و پورب) (۱) صف - قطار - لائن - ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس جہاں بقدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو ٭

پنگورا - ہ - اِسم مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جسمیں چھوٹے بچے کو نیند آ جانے کے واسطے لٹا کر جھوٹے دیتے ہیں ٭

پنگھٹ - ہ - اِسم مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - آبخورہ ٭

پنواڑا - ہ - اِسم مذکر - (پورب) افسانہ - قصّہ - داستان - طولانی قصّہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصّہ وغیرہ ٭

پنواڑی - ہ - اِسم مذکر - پان بیچنے والا - تنبولی ٭

پنوانا - ہ - فعل متعدی - اگٹونا - اگٹونا - باپ دادا کو بُرا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بگھان کرانا - مُوئے جیتوں کو بُرا بھلا کہلوانا ٭

پنہانا۔ یا پہنانا - ہ - فعلِ متعدی - پوشانیدن کا ترجمہ - دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا - (اُردو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پنہانا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) تھنوں کو دُودھ دُہنے کے واسطے پانی لگانا - گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا - تھن مرنا ۔

پنہی - ہ - اسمِ مؤنث (پُورب) جُوتی - پاپوش - پگ رکھی ۔

پنہارا - ہ - اسمِ مذکر - ہندو - پانی بھرنیوالا - کہار - سقہ - پنہہارا ۔

پنہیاری - ہ - اسمِ مؤنث - پانی بھرنے والی - کہاری - سقن - پنہاری ۔

پنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جُوتیوں کا وہ چاندی لیا ہُوا چمڑا جسپر روغن لگا کر گموٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھاس جو جھپڑوں پر لاد دیتے ہیں - چھپر کا پھونس - پان کا پُولا ۔

پنی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) پسے ہُوئے چاولوں کے لڈو جسے مسلمان عورتیں ہم بولتی ہیں - نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھون کر گڑ کی چاشنی سے لڈو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی پنجیری کہتے ہیں

پنیا - ہ - صفت - پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲) اسمِ مذکر - پانی کی تصغیر

گیتوں میں۔ پنیا بھرن کیسے جاؤں موری آلی ری ٹمک میں شاہ دسیام (مثل)

پنیا سوت - ہ - اسمِ مذکر - (پُورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو ۔

پنیاتما - س - पुण्यात्मा - صفت فیاض - سخی - کریم - دھرمی - دیاوان

پنیالا - ہ - اسمِ مذکر - (پُورب) ایک قسم کا عنابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ ۔

پنیانا - ہ - فعلِ لازم (ہندی) - (۱) رسنے کے قابل ہونا - پانی پڑ جانا - پنیلا ہونا - (۲) پانی چھوڑ دینا (۳ - متعدی) پانی دینا - آب پاشی کرنا - سینچنا - سیر کرنا ۔

پنیالی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد - بال بچے - کنبہ - قبیلہ (ہندو)

پنیر - ا - اسمِ مذکر - ایک قسم کے شکاری کُتے کا نام جو شکار کی کھوج لگاتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے - یہ لفظ انگریزی Spainiel اسپینیل سے بگڑا ہے - (یہ کُتا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پنیر - ف - اسمِ مذکر - جبن - ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دُودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے - نچوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں ۔

پنیر جمانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یا دعوے جمانا - کسی بات کی بُنیاد ڈالنا - ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں - ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پنیر چٹانا - ا - فعلِ متعدی (۱) چیتے کو پنیر کھلا کر یار بنانا (۲) خوشامد کرنا ۔

پنیر مایہ - ف - اسمِ مذکر - جما ہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو (ایک قسم کا خامن ہے جو ماءالجبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے بچے کو دُودھ پلا کر خوب ڈولاتے ہیں اور پھر دفعتہً ذبح کرکے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں - پس یہ دُودھ خامن کا کام دیتا ہے اور اسکے وسیلے سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے - بعض لوگ پتنے سے بھی پھاڑا کرتے ہیں)

پنیری - ا - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے - پھلوں کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پودا اکھاڑ کر دُوسری جگہ مرچوں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ؎

کہیں آب پاشی کریں گود کر پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میر حسن)

(۲) کھٹے کے اُوپر کا گودا جو پھانکوں کے اُوپر ہوتا ہے (۳ - صفت) پنیر کا بنا ہُوا - پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے ۔

پنیری جمانا - ا - فعلِ متعدی (۱) پود لگانا - پود جمانا - ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دُوسری جگہ بونٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا - اپنی جمانا - اپنے ڈھب پر لگانا - ڈھنگ جمانا - بُنیاد ڈالنا ۔

پنیلا - ہ - صفت (۱) پانی کا - پانی دار - پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرمٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی - واٹر پروف - بارش سے بچاؤ کا کپڑا - پچھلی

پو - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف - پانی کی سبیل (۲) بازیٔ پانسو کا ایک صفر - پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پو ہوتی ہے یا جس وقت دس - پچیس - تیس آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور - صبح - تڑکا - سفیدۂ صبح صادق - نُور کا تڑکا - طلوع ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں سنسکرت پرات प्रात से خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پُورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اور اس تلفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)

پوبارہ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بارہ داؤں اور ایک یعنی سب سے زیادہ جیت (۲) ہر طرح کی جیت - پانچوں گھی میں - اقبالمندی ۔

پوبارہ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - جیت کا داؤ آنا - حسبِ مُراد پانسہ پڑنا ۔

پوبارہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - بن آنا - جیت ہونا - گھرے ہونا ۔

پو پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - صبحِ صادق ہونا - صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا - تڑکا ہونا - بھور ہونا ۔

پلوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) پو سیرا - چار چھٹانک کا بٹ (۲) سیر کا چہارم حصہ ۔

پاؤ سیر (۳) پائنٹ یعنی شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر شراب آتی ہو۔ بوسیری بوتل

پُوآ - ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) پُوڑا۔ گُلگُلہ ؛

پَوآ - ہ۔ اسم مذکر۔ (بضم بائے فارسی و واؤ مجہول) (۱) سانپ کا بچہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ؛

پَواج - ا۔ اسم مذکر۔ (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ؛

پَوآل - ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پُیال۔ پیال۔ دھان کی نالی جو چھانے کے کام آتی ہے۔ گھانس پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں ؛

پَوائی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) جفت فروشاں) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکاندار سے دکھانیکے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیر۔ سلاسل ؛

پوپ - انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری۔ رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ

پوپلا - ہ۔ صفت۔ دنداں ریختہ۔ دنداں کندہ۔ دنداں افتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ؛

پوت - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شیشہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) داؤں۔ باری۔ دک۔ وار۔ نوبت ؛ (۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ ؛

پوت پُورا کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کمی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پُورا ابھرنا ؛

پوت پُورا ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا۔ کمی پُوری ہونا۔ کمی نذر بننا۔ تکمیل کو پہنچنا

پُوت - ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) بیٹا۔ پُتر۔ فرزند ؛

پوتا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسرزادہ۔ نبیرہ۔ نوادہ ؛

پوتا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پُچارا۔ گوچی۔ برش۔ گلابہ۔ وہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر کچی سوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔ (۲) زمین کا محصول ؛

پوتا پھیرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیواروں پر پنڈول یا سفید مٹی کا پچارا کرنا۔ کوچی پھیرنا (۲) تمام مال لوٹ کرلے جانا۔ صفایا کردینا ؛

پوت بہو - ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ؛

پوتر - س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ منزّا۔ منزّہ ؛ مقدس ؛

پوترا - ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اسکے

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز بیمار کا نہالچہ جو اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ؛

پوتڑوں کے امیر یا نواب و رئیس - ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس ؛ سلطان ابن السلطان وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ؛

پوتنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا ؛ لیپنا (۲) اسم مذکر) پوتنہ کوچی ؛

پوتھ - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲) (۲۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ؛

پوتھی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پُستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لہسن کا جوا چنانچہ اکپوتھیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوے کے لسن کا نام رکھا گیا ؛

پوتی - ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ؛

پوٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھڑ۔ بنڈل۔ بقچہ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب یہیں اک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پُشتہ۔ (یہ لفظ بجنسہٖ پشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے) ؛

(۴) مُردہ کی چادر بیرونی جسمیں اُسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادر کفن ؛

پوٹ کی چادر - ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ؛

پوٹا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھلا۔ پینہ دال۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چینگی پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ ؛ بھاؤ (۴) سمائی۔ بساط ؛ حیثیت۔ حقیقت۔ اصل (۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت ؛ ہمت ؛

پوٹا تر ہونا - ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پرواہی اور بے فکری ہونا۔ جمع جتھا ہونا۔ چھاتی تلے روپیہ ہونا۔ فارغبالی ہونا ؛

پوٹلی - ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ۔ وہ کپڑے کی دھجی جسمیں دوا باندھ کر بھگوتے یا لگاتے ہیں ؛

پُوجا - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندؤں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ؛

پوج

پُوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھیٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا ؎

چلو کرانس بت بے مہر کو دل تو پوجا ۔۔۔ ڈر ہے رنگین یہ مجھے اب کہیں کیوں پجا ڈ (رنگین)

(۳ - پوُرب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا +

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ - جاہل - مُہمل (۲) احمق - بے مغز - خالی - کھوکلا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر +

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تفحّص - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بُلاؤ - طلب - ضرورت - (۳) عزّت - حُرمت - توقیر - آؤ بھگت - آؤ آدر +

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر +

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - نجُومیوں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پُوچھا کہتے ہیں +

پُوچھا پاچھی یا پُوچھا تاچھی - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسّس (۲) (ہندو) سیانے بھوپوں سے فال دکھانا - شگون لینا +

پُوچھن - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو پُوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کھچا - جھاڑن - پھٹکن - کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینکدیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جسکے بعد اور بچّہ پیدا نہ ہو

پُوچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پُرسش کرنا ؎

پُوچھا کر سبب کہا کہ قسمت ۔۔۔ پُوچھا کہ طلب کہا قناعت (گلزار نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دُعا سلام کہنا (عو) (۵) قدر و منزلت کرنا - حُرمت کرنا ؎

کون پُوچھیگا سِتمگر مجھے میری قضا کے بعد ۔۔۔ کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجّہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبر گیراں ہونا (۸) بُلانا - طلب کرنا +

پُوچھنا یا پُونچھنا - ہ - فعل متعدی - صاف کرنا - گھر چنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھُڑانا - آلایش پاک کرنا +

پُود - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر

پُور

دُوسری جگہ لگایا جا سکے (۲) اولاد - جنس - سنتان - نسل - بسیار (۳) ناتی - ذُرّیات جیسی نئی پود وغیرہ +

پُود جمانا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دُوسری جگہ لگانا +

پُودا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درختِ نورستہ - نوبادہ - نہال - نونہال - بُوٹا ؎

یہی کرو چشم فسُوں ساز کی حسرت یارب ۔۔۔ پودے نرگس کے جو تُربت پہ اُگا کرتے ہیں (موقف)

(۲) بلبل کی بیٹی جو کچے سوت کو اُسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اُسی میں کوڑی منکا اور پھندنا ڈالکر مزیّن کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری سے پیوستہ کر دیتے ہیں (۳ - بازاری) نوخیز لونڈی - نوعمر کسبی +

پُودا لگانا - ہ - فعل متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دُوسری جگہ لگانا +

پُودنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو پدڑی سے مُشابہ اور اکثر درختوں پر پُھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھنگنا - بالشتیا +

پُودنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر +

پُودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دُوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم طعام

پُوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - بُرادہ - سفُوف - چُورن - آٹا - بکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز مُنہ پر ملتے ہیں +

پُور - ہ - اسم مؤنث - بواو مجہول (۱) بندِ انگشت - انگلی کا جوڑ - انگل بھر (۲) گنّے یا بانس وغیرہ کا وہ حصّہ جو ایک گرہ سے دُوسری گرہ تک ہوتا ہے ؎

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ۔۔۔ اس لب شکر کی دیکھ ظفر پور پور کو (ظفر)

پُور پُور - ہ - تابع فعل - انگلی کا ہر ایک پور - ہر ایک ٹکڑا - ہر ایک بندِ انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلّے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں پہنچی پہنچی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانو - قصبہ - شہر - معمورہ - (مُرکّبات میں) +

پُورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے مُنڈے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲) تشبیہاً موٹا تازہ بچّہ - گول مٹول +

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمّل - سمپورن ؎

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ۔۔۔ ارے تو سب گنوں میں پورا ہے (شوق)

(۲) ٹھیک۔ بجا ہوا۔ ٹانکا تولنگ (۳) کل۔ تمام۔ سب (۴) مطلب۔ لبالب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت۔ پختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پورے قد کا۔ (۷) پکّا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹۔ اسمِ مذکر) میلہ۔ پرتا۔ بھروسا۔ مقدور۔ بل سے

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے وائے ٹھکانا کس پورے پہ دیتی ہے تاخیرِ تقاضا قرض (مومن)

پورا اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا آزمائش یا امتحان میں بر آنا۔ کامیاب ہونا۔

پورا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ع) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بخوبی گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔

پورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ کمی پوری کرنا (۲۔ ع) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پورا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مر جانا۔ ہو چکنا۔

پُورَب۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوعِ آفتاب۔ پچھم کا مقابل۔

پُوربی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے۔ (۲۔ صفت) مشرقی۔ پورب کا رہنے والا۔ پورب سے منسوب۔ مہتی۔ پوربیا۔

پوربی زردا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں۔

پُوربیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پورب کا باشندہ۔ مہتی۔

پُورَن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمل۔ بھرپور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پورا (۲) بندہ ٹھیک۔ پکّا۔

پورن ماشی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سلخِ شہر ہندی کی پندرھویں تاریخ۔ یومِ ماہِ تمام۔

پُوروا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پوربیا) (۱) پورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پوروا ہوا۔ (۲۔ اسمِ مؤنث) بادِ شرقی۔ بادِ صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرطوب ہوتی ہے۔

پوروا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پور کی تصغیر۔ بند انگشت۔ اُنگلی کی پور۔

پُورَہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکبات میں) جیسے مغل پورہ وغیرہ۔

پوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بانس یا گنّے وغیرہ کا وہ حصّہ جو دو گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے

پوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی جو بڑی (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ سمپورن

پوری پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ع) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا۔

پوری ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ع) دیکھو (پورا ڈالنا) جبرِ نقصان کرنا۔ پورا کرنا

پوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ع) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

پورے دِنوں سے ہونا } ہ۔ فعلِ لازم۔ (ع) حمل کا نواں مہینا ہونا
پورے دِنوں ہونا } نو مہینے کا حمل ہونا۔ جننے کو ہونا۔

پُوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گلگلہ۔ (ہندو)۔

پوزال۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے مُنہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (ضلبند)

پوزی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ مُہری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔

پُوس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بکال ہر شمس پچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت۔ فصلی حساب سے یہ تھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔

پوست۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بوابھول (۱) چھلکا۔ بکل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا یا کھینچنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا۔
(اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی)۔

پوست کندہ۔ ف۔ صفت (۱) کھلم کھلا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھرتل۔

پوستی۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاس کے ڈوڈے گھولکر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا مخروطی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سُست مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوب العقل۔

پوستین۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔

پوسٹ آفس۔ انگلش۔ Post office۔ اسمِ مذکر۔ دفترِ ڈاک خانہ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ۔

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسمِ مذکر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی۔

پوس

پوسٹ ماسٹر جنرل ۔ انگلش (Post master general) اسم مذکر ۔ صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسرِ اعلیٰ ◆

پوسٹل گائیڈ ۔ انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث ۔ ہدایت نامۂ ڈاکخانہ ۔ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ ۔ قواعدِ ڈاکخانہ ◆

پوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ◆

پوسیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیس تولے کا بٹ ۔ پاؤ سیر کا وزنہ ◆

پوسیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ◆

پوشاک ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ صحیح بضمِ اوّل ۔ پوشش ۔ لباس پہننے کے کپڑے ◆

(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا ۔ اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کپڑے اُتارنا ۔ لباس اُتارنا ◆

پوشاکی ۔ ا ۔ صفت ۔ پوشاک کے قابل ۔ عمدہ لباس ۔ نفیس لباس ◆

پوش پوش ۔ ف ۔ ندا ۔ ہٹو بچو ۔ سرکو سرکو ۔ پرے ہو ۔ کنارے ہو ◆

(صرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر اکیلا یہ لفظ مکرر سے گزر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے مُنہ سے ایسا تلفظ کبھی کبھی ہوش ہوش کبھی پولیش پولیش نکلتا ہے مفصل بلکھو)

پوشش ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) لباس ۔ پوشاک (۲) غلاف ◆ وہ چیز جو ڈھکنے کے کام آئے

پوشیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خفا ◆ پردہ ۔ چھپاؤ ◆ خلوت ۔ تنہائی

پوشیدہ ۔ ف ۔ صفت (۱) چھپا ہوا ۔ مخفیہ ۔ گُپت ۔ مخفی ۔ چھپواں ◆ الوپ (۲) در پردہ ۔ غیبت میں ۔ پیٹھ پیچھے ◆

پوکھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گنوار والا (۱) تالاب ۔ جوہڑ ۔ چھپڑ ۔ ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پُشکر ہے (۳) پٹے بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ◆

پول ۔ انگلش ۔ Pole اسم مذکر ۔ ساڑھے پانچ گز کی جریب ◆

پول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ باصطلاحِ قصاباں گوشت ◆

پولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کانس یا بان یعنی پتی کا گٹھا جس سے چھپر بناتے ہیں ۔ وسط کا گھاس کا مٹھا ◆ کانس یا بان کا گٹھا ۔ کوری بھر گھاس ◆

پولا ۔ ہ ۔ صفت (۱) نرم ۔ کومل ۔ ملایم ۔ (۲) کھوکھلا ۔ کھنکل ۔ مجوف ۔ کھوکلا ۔ اندر سے خالی (۳) ہلکا ۔ سُبک ۔ خفیف ◆

پولاد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا ۔ اسپات ۔ فولاد (۲ ۔ صفت) نہایت مضبوط ۔ سخت ۔ مستحکم ◆

پولس ۔ انگلش ۔ Police اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ◆ تھانے کے

پلٹن

سپاہی ۔ تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ◆

پولس تعزیری ۔ انگلش ◆ عربی ۔ اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولس جو کسی مقام کے مفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ مقررہ تک ۔ قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اسی کو تعزیری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گڈا ۔ جاریکی یا باجرے کے پھوس کا گٹھا

پولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) دروازہ ۔ چوکھٹ ۔ دہلیز ◆

پولے تلے گزران کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چھپر تلے رہنا ۔ جھونپڑے میں رہنا ۔ مصیبت میں بسر اوقات کرنا ۔ بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ◆

ہوا ریش دراز شیخ سے معلوم یہ ہم کو ۔ کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہے (دلپذیر)

پولیٹیکل ۔ انگلش (Political) صفت (۱) متعلقۂ تدابیر ملکی ۔ سیاسی ◆ ملکی ◆ شاہی ◆ قومی (۲ ۔ قانون) انتظامی ◆ انتظام ◆

پولیٹیکل ایجنٹ ۔ انگلش (Political Agent) اسم مذکر ۔ احمدیہ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم ۔ نگرانِ ریاست ◆

پون ۔ ہ ۔ صفت ۔ تین چوتھائی ۔ چار حصوں میں سے تین حصے ۔ تین جگہ پاؤ ۔ پاؤ کم

پوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز ۔ پاد ۔ تُسری (بولو معروف و مجہول)

پوں بولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا ۔ بیبن بولنا ۔ مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا ۔ مفلس ہو جانا ۔ ٹیک نکلنا ◆

پون ۔ یا ۔ پون ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) سنسکرت पवन پَوَن (۱) ہوا ۔ باد ۔ بایو ۔ باے ۔ بیار ۔ پونڑ (روائی)

بچتے اسے کالا ذکر نہ ہووے یہ دواں ۔ یا بادبان باندھ پون کے دوا فتہار (سودا)

(۲) بادِ صبا ۔ صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) اُن پون چلت سوہی تھما گئی لوموکو رام (۳) رُوح ۔ دم ۔ نفس ۔ سانس ۔

نود آرے کا پنجرا جس میں پنچھی پون ۔ رہنے کا ہے اچرج گئے اچپار کرن (بہاری بیرا)

(۴) وہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے ۔ بیر ۔ موکل ◆ جادو کی موٹھ ۔

بچگینا باغ سے نکلا میں پچھاؤں کی طرح ۔ پون تھی باد خزاں مجھکو چھپیٹا ہو گیا (سودا)

(۵) پاد ۔ گوز ۔ ریح ◆

(یہ لفظ بسکون واؤ و بفتح واؤ دونوں طرح بولا جاتا ہے ۔ فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسری طور پر سنسکرت ہے آجکل گنوار یا ہندو زیادہ بولتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں

پون

گھروں۔ بھٹوں وغیرہ میں اِسکا زیادہ تعلق آتا ہے۔ اگلے اساتذہ وستے بھی اپنے کلام میں اِس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میرتقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا رہا ہاتھ دئیے آہ کرنے ۔۔۔ نہیں رہتا چراغ ایسی پَون میں۔ (میر)

پَون بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مُؤکل بٹھانا۔ ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پَون پرچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رُخ کا شگون۔ ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی تندی پورن ماشی کو جس کو پچھے یعنی شام کے وقت اکثر آدمی جمع ہو کر ایک بڑے میدان یا اُونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو اِس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اوپر اُچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر کو جاتی ہے اِس سے ہوا کا رُخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں مدھم ہوا میں اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج دو دو چار چار تولے کاٹنے میں برابر تول کر چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اُونچی جگہ رکھ کر گڑے میں اور علی الصباح جا کے اُسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اُسے خیال کرتے ہیں کہ اِس جنس کی پیداوار اِس سال میں بہت ہوگی اور جس میں کمی ہو جاتی ہے اُسپر کم پیداوار کا گمان کرتے ہیں۔ درحقیقت وہ اِس سے ہوا کی نمی جو پیداوار کی جڑ ہے دیکھتے ہیں جس غلہ کے موافق وہ نمی ہوتی ہے وہی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے)۔

پَون چلانا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جادو کی مُوٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ پیر ووڑانا۔ مُؤکل بھیجنا۔

پَون کا پُوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پَون کا پُوت پتال کا راجا۔

پَونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تین چوتھائی۔ چار حصوں میں کے تین حصوں کا مجموعہ ¾ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) ٹوٹے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ ٹوٹا چاول (۴) ایک دندانہ دار کفگیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں۔

پَونا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) روٹی پکانا۔ روٹی بنانا۔ (اِس کا مادہ पच پچ ہے)۔

پون

پَون ٹوٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دراصل یہ انگریزی (Town-duty ٹاؤن ڈیوٹی) محاصل چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑگیری۔

پُونجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مُول۔ بضاعت۔ راس المال۔ (۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پَونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) دُم۔ ذنب۔

ایسے بڑے ہاں میاں تمہی بڑی پونچھ ۔۔۔ جہاں جائیں بادے میاں دُم ہلاتی پونچھ (سوز کلیلی)

(۲) طفیلی۔ پچھ لگو۔ پچھالا۔ دُنبالہ۔

پُونچھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنواری) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں زور کے آنے سے پہلے آئے۔

پُونچھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (پوچھن) (۲) صافی۔

پُونچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پَونڈ۔ انگلش (Pound) اسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۴۰ تولہ مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے۔ (۲) سونے کا سکہ جسکی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سوناگراں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہوگئی ہے۔

پَونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سوٹا گنا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی ایکھ۔ گھون گنا۔ (شکر دبس گنے سے گڑ۔ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پَون سلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جسپر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پَونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیب کا کیڑا۔ کرم صدف۔

پَونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔

(بنگال میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانٹ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اِسکی نسبت ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان پر جلیبیوں کے تھال رکھے ہوئے دیکھے انکے منہ میں پانی بھر آیا جھٹ جیب سے روپیہ نکال حلوائی کے حوالہ کیا کہ بھائی چار آنے کی جلیبیاں دیدو۔ جب لیکر آئے اور ایک جگہ بیٹھکر کھانے لگے تو انکے ذایقہ سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کی قدرت بندے کا حکمت پونگے پونگے میں رس بھرا ہے۔ اسکے ساتھی نے سنکر جواب دیا کہ چپ شاہ حلوائی سنے گا تو رس کے بھی دام مانگے گا)

(۳۔ صفت) خالی۔ کھوکھلا۔ کھوکھل۔ مجوف (۴) موٹا بانس۔ ڈنڈا۔ بیرہ +

پونگی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) ایک قسم کا تونبے کا باجہ ہے منہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اس آواز پر غش ہے (فقرہ)

جسکی پونگی جب تک بجی بجائی جب جا اتر کھائی +

پونگی پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چھالیہ۔ سپاری۔ فوفل +

پونو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری ہندی مہینے کا آخیر دن۔ سلخ +

پونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پہل بتی جو روئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲۔ صفت) ذرا۔ بمقدار قلیل۔ جیسے

ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳۔ انگش) اشتو۔ یابو۔ جیسے برہما پونی +

پونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے +

پوئیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں فارسی پویہ صحیح ہے)۔ (۱) دلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتار تند۔ رفتار تیز۔ سرپٹ +

پوئیش۔ یا۔ پوئیشا۔ ا۔ ندا (گنوار) دیکھو (ہوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے +

(یہ لفظ دراصل فارسی پاشو سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پونیشا کر لیا ہے) +

پوئیوں جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دلکی جانا (۲) دوڑا ہوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پہ۔ ہ۔ حرف استثنا۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (اب متروک)

پہ۔ ہ۔ ظرف مکان اوپر کا مخفف۔ اُوپر ؎

تابش حسن سے مانند شعاع خورشید رخ پر نور پہ ہے تیرے منور سہرا (ذوق)

(۳ گنوار) پاس۔ کنے۔ جیسے ہم پہ۔ اُن پہ۔ تم پہ وغیرہ +

پھاپا کٹنی۔ یا پھاپھا کٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بڑھیا عورت جو منہ میں دانت نہ ہونے کے سبب پھا پھا کر کے بولے اور لوگ اُسے اس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارسا صفت خیال کر کے معترض نہوں (۲) قحبہ۔ بیسوا۔ دلالہ۔ پیر فرتوت (۳) چھیڑ چھاڑ دلانے کرنے والی عورت۔ بناوٹی جان نثار (کہاوت) اس سے سوا جا ہے سو پھاپا کٹنی کہلائے (۴) عیارہ۔ مکارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت +

پھاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) حصہ داروں کے معاملہ کی حصہ رسی تقسیم +

پھاٹک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا دروازہ۔ در کلاں۔ باب کلاں (۲) کٹہرا جہاں بھٹکے ہوئے مویشی بند کئے جائیں۔ کانجی ہوس۔ بار۔ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں منڈی و مہتمم اشیا کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) اڑ۔ روک۔ بیتھ

پھاٹک بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بندیخانہ +

پھاٹک دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حوالات کا دربان۔ محافظ احاطہ۔ کانجی ہوس کا منشی

پھار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی چھوٹی (۱) بوندیں۔ ترشح۔ کنیا (۲) ایک قسم کی بارش جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اسپر چھوٹی چھوٹی بوندکیاں بھی ہوتی ہیں

پھار پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترشح ہونا۔ پھٹیوں پھٹیوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا۔ ننھی ننھی بوندیں برسنا +

پہاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جبل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت وارتفاع میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑ سی دیوار وغیرہ۔ (۳۔ صفت) سخت۔ اجیرن۔ بھاری۔ کٹھن۔ دوبھر۔ دشوار ؎

گرچہ ہوا ایام سرما اور ہوا دو چندی بیجھے ہے بن تیرے من کو عاشق یہ لپاڑ (مومن)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ ٹوٹ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت رنج و مصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا +

پہاڑ سا دن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بہت بڑا دن۔ گرمی کا دن۔ (۲) رنج و مصیبت

شب فراق تو جوں توں کٹی بنا لہ و آہ یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (قدسی)

پہاڑ سے ٹکر لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ نظیر دیکھو ٹکر کھانا

پہاڑ سی راتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مصیبت کی راتیں۔ شب ہجر ؎

کس طرح کوہکن پہ گزریں گی ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجاد)

پہاڑ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دشوار کام کرنا۔ مصیبت اٹھانا +

پہاڑ کا دامن۔ ا۔ اسم مذکر۔ تلیٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامن کوہ

پہاڑ کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشکل حل ہونا۔ مصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پورا ہونا

کہا کٹے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے (معلوم)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت زحمت اور جفا اٹھانا +

پہاڑ کی چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلۂ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سر کوہ۔ قلۂ کوہ۔ دھار جیسے گوری شنکر یعنی مونٹ اَیوَرسٹ۔ دھولگری۔ اور کنچن جنگا کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں +

پہا

پہاڑ کی ڈانک - ہ - اسمِ مؤنث - سلسلۂ کوہ - پہاڑ کی طولانی قطار ؂

پہاڑ کی گھاٹی - ہ - اسمِ مؤنث - دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ - درۂ کوہ ؂

پہاڑ گزرنا - ا - فعلِ لازم - اجیرن معلوم ہونا - ناگوار اور دشوار گزرنا - دوبھر ہونا

ہر گھڑی ہو سے یہ کیا دو شنبہ دن ہجر پہاڑ ۔ آہ کے تیشے سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ جھالی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دیہی - ببیلا - ماتا - چیچک جسکا منبع پہاڑ پر ہو ؂

پہاڑ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دشوار ہو جانا - کٹھن ہو جانا - مشکل ہو جانا - دوبھر ہو جانا ؂

پہاڑا - ہ - اسمِ مذکر - ضرب کے گُر - گنتا کا نقش - نقشۂ ضرب - سنگلن جوڑتی - ذہنی ضرب وہ ضرب دینے والے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ؂ سلسلۂ ضرب ؂

پھاڑ کھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کاٹ کھانا - بھنبھوڑ لینا - درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصہ کرنا - جھلانا ؂

پھاڑ کھانے کو دوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا - نہایت جھلانا - از بس غصہ کرنا - غضبناک ہونا - بدمزاجی سے پیش آنا - سیدھی بات نہ کرنا

پھاڑ کھاؤ - ہ - صفت - (۱) پھاڑ کھانے والا - درندہ (۲) غصیل - جھلا - بدمزاج - (۳) خونخوار - جلاد ؂

پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چیرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - شق کرنا - فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا - بھنبھوڑنا - کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا - بیونتنا - چاک کرنا (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی کھٹائی یا گرائی دینے سے پانی اور مایہ جدا کرنا (۵) کھولنا - پھیلانا - وا نا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا - ناراض کرنا - فرق ڈالنا - جیسے دل پھاڑنا ؂

پہاڑوا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲ صفت) پہاڑی - پہاڑ کا - کوہی - پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ؂

پہاڑی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پہاڑ کی تصغیر - چھوٹا سا پہاڑ - ٹیلا - ٹیبا - جبلہ - ٹیکری - ڈونگری (۲ - اسمِ مذکر) پہاڑ کا رہنے والا - باشندۂ کوہ - (۳ - صفت) پہاڑ کا - پہاڑ سے منسوب - کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ؂

پہاڑی کوا - ہ - اسمِ مذکر - زاغِ کوہی - ایک طرح کا نہایت سیاہ کوا جو پہاڑ پر ہوتا ہے - کاگ - غراب ؂

پھاگ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ہولی - پھاگن کا تہوار جسمیں راگ و رنگ افراط کر ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کے کھیل تماشے - میلا ؂

پھان

الگ خوشی رنگی کا راگ ہے ۔ وہ گیا خوش رنگ ہے کا پھاگ ہے (ناسخ)

بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا ۔ بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزارِ نسیم)

پھاگ کھیلنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہولی کھیلنا - عبیر اڑانا خوشی منانا (۲) عیش اڑانا - مزا اڑانا - رنگ رلیاں کرنا - جیسے جب لگے سرکار کی اور مرزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب نوکری ہی میں پھاگ کھیلنا کہیں گے تو وہاں حالت مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن - ہ - اسمِ مذکر (عوام بفتحِ کافِ فارسی) ہندی گیارھواں مہینا جسمیں پونم کے دن پورا پھالگنی نچھتر ہوتا ہے - یعنی جب قمر منزل زبرۂ (خاشیہ یا زہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ - فصلی چھٹا مہینا جسمیں گرمی کی آمد ہوتی ہے ؂

پھال - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پقلب - پچالی - وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں - کُس جیسے ہل میں پھال (۲) دہی میں بوسل (۳ مکتری) چھالیہ - سپاری ؂

پھالی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ - ہ - اسمِ مذکر (قانون) افسرِ دیہہ - گاؤں کا افسر - پٹیل - مقدم - چودھری

پھاندہ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑیں میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال - حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند - چھلانگ - کلانچ - جست ؂

پھاند مارنا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا - پھاندنا - زقند لگانا ؂

پھاندنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کودنا - جست کرنا - اچھلنا (۲) چھلانگ مارنا - الانگنا - زقند لگانا - اچھل جانا - (۳ - متعدی) پھنسانا - الجھانا - پھندے میں پھنسانا (۴ - پوَرب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کرنا -

پھاندی - ہ - اسمِ مؤنث - گنوں کا بنڈل - پونڈوں کا بوجھ - گنوں کا گٹھا - پُشتارۂ نیشکر - سو یا پچاس گنوں کا بوجھ ؂

پھانس - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) لکڑی کا ریشہ - بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چبھ جاتا ہے (۲) خار - کانٹا (۳) آزار دہ - تکلیف دہ - گرانِ خاطر - جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت گھی کے ناخن میں گھس جانے سے مراد ہوگی

پھانس چبھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑنا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا - صدمۂ خفیف پہنچنا - خلش ہونا -

---

سلہ جیسے اپنا گھر پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے ؎ فرقاں دم ہی وجگیا ہے جو خواب آنکھوں میں تو بچا ہے ۔ کہ پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے پلنگ تجھ بن پلنگ ہو کر (ذوق)

پھانس لگنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھانس چبھنا)۔

پھانس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا (۲) کسی آزاردہ آدمی کو درمیان سے نکالنا۔ خلش دور کرنا - تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دور ہونا (۲) خلش دور ہونا - آزار دہ آدمی کا دور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا ؎

اب اُس مژہ کا دل سے خلش دور ہوگیا ۔ وہ پھانس جو جگر میں چبھی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لانا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لانا - گرفتار کر لانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لانا ؎

رستے سے وہ جو پھانس لایا ۔ ابتک نہ غذا نے بے بچایا (گلزار نسیم)

پھانسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھندے میں پھنسانا - گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا (۲) چھل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا - بس میں کرنا ؎

دل لگاؤ کہیں کسی تو رہا ۔ ایک کو پھانسا ایک کو چھوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو ۔ ہے لطف اُس کا جو فریب دھن کی خلاف (دیکھو)

(۴) کنوئیں میں ڈول ڈالنا - لوٹا لٹکانا۔

پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وہ ریشم یا رسی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسی کا پھندا وغیرہ جسپر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا - ہ - فعل لازم - پھانسی چڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی دینا - ہ - فعل متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا۔ گلے میں رسی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - قتل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعل لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا۔ پھانسی کی ہیئت مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا یا پھانسی ہونا - ہ - فعل لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا - پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھانک - ہ - اسم مؤنث - (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا - تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا رنگترے کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصہ جو بشکل قوس ہوتا ہے۔

پھانکڑا - ہ - صفت (عوام) (۱) بانکا - ترچھا (۲) مضبوط - قوی - تنومند - مُسٹنڈا - دھینگ - ہٹا کٹا (۳) بہادر - دلیر - جری۔

پھانکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا - کسی

خشک چیز کو منہ کے اندر یکبارگی ڈال جانا - (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا بیل کی نسبت یا تیز رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگاتار بولنا - جلد جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا (۵) روپیہ اُٹھانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑانا۔

پھاوڑا - ہ - اسم مذکر - مٹی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسّی - بیلچہ - گل صفا - بہرہ - فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا بجانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا - مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) فقیر بیٹھتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لیپ ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے - (۴) بیساکھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام گل صفا نہیں جانتے - محاورہ - محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا یا پھایا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگاکر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہوا کپڑا (۳) [illegible] روئی کا پھویا۔

پھبتا - ہ - صفت - زیبا - موزوں - مناسب - ٹھیک - لایق۔

پھبتی - ہ - اسم مؤنث - ایسی بات جو کسی پر پھب جائے - مشابہت تامہ - جچتی ہوئی بات - کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہ دینا ؎

رُوئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہو وہ گل ۔ کیا ہی پھبتی ہے یہ پیر ہو گیا اتنے میں (آتش)

پھبتی کہنا - ہ - فعل لازم - ظرافتاً تشبیہ دینا - ہنسی اُڑانا ؎

کہیں ہم بندہ یہ پھبتی کہ جت رن کی سوتی ہو ۔ اگر بیٹیاں زہ داوے آپ دھو نیچے (نامعلوم)

پھبڑنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) پھپکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا۔

پھبکنا یا پھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بڑھنا - خوب بڑھنا - دفعۃً اُگنا - نکلنا - نشو و نما پانا (۲) کونپل نکالنا - موٹا تازہ ہونا - فربہ ہونا - جسم کا پھیلنا - پیٹ پڑنا - پھپسنا۔

پھبن - ہ - اسم مؤنث - زیبائش - سوبھا - سجاوٹ - آرایش - سوگندی - موزونیت - رونق - تناسب - خوبصورتی - خوشنمائی ؎

شگفتہ رخ پہ ترے خوبی خطا کی رو پھبن ۔ ہے سویدا دل عاشق کا ترا خال ذقن (نظیر)

پھبنا - ہ - فعل لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - زیبا ہونا (۲) کھلنا - بھلا لگنا - موزوں ہونا (۳) موافق ہونا - ٹھیک ہونا۔

پھپا - ہ - اسم مذکر - باپ کی بہن کا خاوند۔

پپ

پٹ پٹ - ہ - اسم مذکر - (عو) - (۱) مکر - فریب - چھل (۲) فتنہ و فساد

پٹ پٹ باز - ا - اسم مذکر (عو) مکار - فریبی - بھگیا - فتنہ انگیز - فسادی

پٹ پٹ بازی - ا - اسم مؤنث - مکاری - دغابازی - فتنہ انگیزی - بھگیاری

پٹ پٹ ہائی - ہ - اسم مؤنث (۱) مکارہ - فیلہائی - فیلباز - جھگڑالو عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت - لتانہ - باتونی

پپڑنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) دیکھو (پھپکنا - پھد پھدانا)

پپڑ ولالے - ا - اسم مذکر (عو) (۱) مکر و فند - مفنہ فریب (۲) خوشامد بیجا

پپڑ ولالے کرنا - ہ - فعل لازم (عو) دکھاوے کی خوشامد در آمد کرنا - جھوٹی محبت جتانا - مکاری کرنا

پپڑے - ہ - اسم مذکر - (ہندو) دیکھو (پپڑ ولالے)

پپس - ہ - صفت - (۱) پھولا ہوا - گول مٹول - بادی کے بدن والا - بھدا - فربہ اندام - موٹا - فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مولی - سیب - بچھونٹ - اور خربزہ وغیرہ

پپسا - ہ - صفت (۱) پھولا ہوا - پولا (۲) پھیکا - بدذائقہ - سیٹھا (۳) چھچھے پنا نہ پڑا ہو گیلی جی

پپسکا - ہ - اسم مذکر - پھپولا - چھالا - آبلہ

پپولا - ہ - اسم مذکر - آبلہ - چھالا

پپولے - ہ - اسم مذکر - لفظ پپولا کی جمع

پپولے پڑنا - ہ - فعل لازم - آبلے ہونا - چھالے پڑنا

پپولے پھوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل شکستہ ہونا من کے پھپھولے ہونا - دشمنی نکلنا

پپولے پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - دل کا غصہ نکالنا - بخار نکالنا - حسد نکالنا - دشمنی یا عداوت نکالنا

(یہ لفظ دل یا جگر کے ساتھ اکثر آتا ہے) سہ

جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے (ذوق)

پپولے والی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) سیتلا - ماتا کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے

پپوندنا - ہ - فعل لازم - پھپوندی لگنا

پپوندی - ہ - اسم مؤنث - وہ سفید سفیدی جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث کائی کی طرح جم جاتی ہے

پپوندی لگنا - ہ - فعل لازم - کسی پر سفید سفیدی کا رکوبت کے باعث جم جانا

تم سے ہو تے ہیں جدا ہمارے سفید بکر سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی بیل پر (ذوق)

پپوندی لگی - ہ - اسم مؤنث - حقارتاً وہ عورت جسکے دانتوں پر میل جمی ہو

پھپھی - ہ - اسم مؤنث - باپ کی بہن - بوا - خواہر پدر

پھپیا ساس - ہ - اسم مؤنث (عو) خسر کی بہن - بیچوبس

پھپیا سسر - یا پھپیا سسرا - ہ - اسم مذکر (عو) سسرے کی بہن کا خاوند - (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں)

پھپیرا - ہ - اسم مذکر - پھپھی کا بیٹا

پھپیری - ہ - اسم مؤنث - پھپھی کی بیٹی

پھٹ - ہ - صفت - طاق - فرد - یکتا - تنہا

پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ نفرین - لعنت - تف - دھتکار

پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - تھو تھو - تھڑی تھڑی - لعنت ملامت

پھٹا پڑنا - ہ - فعل لازم - نہایت موٹا ہونا - فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا

پھٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) شدت سے موٹا ہونا - دفعتہ فربہ ہونا - جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا - افراط ہونا - کثرت سے پیدا ہونا - شدت سے ہونا - جیسے حسن پھٹ پڑا - دولت پھٹ پڑی

پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - پھٹی جوتی کی آواز

پھٹ پھٹانا - ہ - فعل لازم (عوام) (۱) پھڑپھڑانا (۲) کتے کا کانوں کو پھڑپھڑانا - مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑجھڑانا

پھٹکار - ہ - اسم مؤنث - (۱) دھتکار - لعنت - ملامت - دھتکار - ہٹ ہٹ (۲) چاشنی - آمیزش - جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳) سراپ - بددعا - دیوی دیوتا اوتار وغیرہ کی بددعا

پھٹکار برسنا - ہ - فعل لازم - اداسی اور بے رونقی ہونا - لعنت برسنا - چہرے کا نور زہنا - چہرے سے بدنمائی ٹپکنا

پھٹکار لگنا - ہ - فعل لازم - بددعا لگنا - سراپ لگنا - دھتکار پڑنا

پھٹکارہ - ہ - اسم مؤنث - (۱) کوڑے کی آواز - صدائے تازیانہ - پتھر پر کپڑا دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے کے واسطے رسّے کا بنا ہوا ہوتا ہے

پھٹکارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) چابک مارنا - کوڑا لگانا - پیٹنا (۲) مار کر نکال دینا - دھتکار دینا - اپنے آگے سے ہٹا دینا - دور دور کرنا (۳) کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا - کپڑا پچھاٹنا - کپڑا

دھونا۔ کپڑا کھنگالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اٹھانا۔ دام کھرے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار ے (۴)۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے دُپٹا پھٹکارنا۔

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا۔ چٹ پٹ ہوجانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا۔

پھٹکری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوائے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں شبّ کہتے ہیں (ہندو اور اہلِ مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسر فارسی کاف نا...)

پھٹکل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اِکّا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب و خرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خُردہ۔ دوانی۔ چونّی وغیرہ۔

پھٹکن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور کوڑا کرکٹ وغیرہ۔

پھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ غلّہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پورب) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جا نکلنا۔ آنا۔ مانوس ہونا۔ (اس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس پھٹکنا گرو نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا۔

شوخ سی ڈاڑھی لگا کر شیخ جی ॥ اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اُس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب ॥ روزِ محشر میں ہونگے بُجز آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ بھولے سے چلا جانا۔

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے ॥ کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی)

پھٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنمیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو بجانے یا کھنکار نے کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔

پھٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بنا ہوا چھوٹے منہ کا پنجرا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں۔

پھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) تڑکنا۔ تڑخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا۔ (۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا۔

پھٹے سے مُنہ یا پھٹے مُنہ۔ ہ۔ محاورہ ہو۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت ہے مُنہ پر۔ تُف ہے۔ رِڈُن ہے۔ تھُو ہے۔

پھٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پھُٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضدِ جفت طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل کبوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا۔

پہچان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی۔

پہچاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا و تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا۔

پھدکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کودنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ جست بھرنا۔ متحرک ہونا۔ (۲) خوشی سے کودنا (۳) تُپ لپانا۔

پھدکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پودنے کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔

پھدّا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے۔ نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے۔

پہتّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوئے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں۔

پھر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اُڑنے کی آواز اسمیں پرندکی ہو خواہ بارود کی۔

پھر سے اُڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا۔

پھر۔ ہ۔ تابع فعل سے (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس ازیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ۔

پھر مانگو۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ موجود نہیں ہے (جب

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پھیرا آنا ہے ؎

جب اگلوں پچھوں میں اس سوالی کیلئے تو ۔ کہتا ہے مجھ سے ہنسکر پھر آنگو ٹھا دیوے (نظیر)

خوش ہوتا تو کبھی جھنکے ۔ نکتا پھر انگ ۔ کیا ہوا اس پہ جو سائل ہیں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پَہَر - ہ - اسم مذکر - دن کا چوتھا حصہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں بہر نظم ہو)

پَہَرا - ہ - اسم مذکر - (۱) چوکی - حفاظت - چارج - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست ۔ (چونکہ کوتوال کی ایک پہر کیواسطے ملازمان پولس وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

درختاں پہ دیووں کا تھا پہرا ۔ بجا کے طبردہ شحنہ ٹھہرا (گلزار نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ - جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سما جیسے کے کبیر سنو بھئی سادھو ایسا پہرا آویگا ۔

بہن بھائی کو کوئی نہ پوچھے ۔ سالی نیوت جماویگا (۴) اثر - قدم ۔

(وہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے تو اُسے ہلکا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور اگر اُس میں دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے - یا کوئی بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں) ۔

(۵) گشت - سپاہیوں کا پھیرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد ۔

پہرا بدلنا - ہ - فعل متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا ۔

پہرا بدلوانا - ہ - فعل متعدی - ایک کی تحویل سے دوسرے کی تحویل میں کرنا دوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدّل ہونا - ایک چوکیدار کا دوسرے کو اپنی جگہ قایم کرنا ۔ ایک سپاہی کی جگہ دوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا ۔

پہرا بیٹھنا - ہ - فعل لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا ۔ نظر بندی ہونا - نگرانی ہونا ۔

پہرا دینا - ہ - فعل متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا - رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا ۔ نوکری پر کھڑا ہونا ۔ جاگنا ۔

پَھَرّاٹا - ہ - اسم مذکر - پردے یا پرندے کے اُڑنے کی آواز جیسے اہل دہلی فرّاٹا بولتے ہیں

پَھَرّاٹا بھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہل دہلی فرّاٹا بھرنا بولتے ہیں)

پَھَرّاش - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے درخت کا نام جسکے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے ہیں - اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں ۔

پَھَرّانا - ہ - فعل لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باد نما ہونا (۲ - پورب) حسرت بھرنا - گھوڑنا ۔

پھِرانا - ہ - فعل متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا - (۳) ساتھ پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا - پاؤں تُڑوانا - کسی صاحب غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بلانا و پھیرانا

پَہِرانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا ۔

پھِراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانچ - پھیری پھیرنی - وہ چیز جس کے واپس کر دینے کا اقرار ہو - (۲) بساونا کا نقیض - پھرتا - لوٹا ہوا - اُلٹا پھرتا ہوا جیسے پھراؤ سیلہ ۔

پَہِراوا - ہ - اسم مذکر - (ہندی) پہناوا - لباس - پوشاک ۔

پَہِراونی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتوں کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے ۔

پھِرائی - ہ - اسم مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا حرجانہ ۔

پھُرپھُرانا - ہ - فعل لازم - (۱) پھُر پھُر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پھُر پھُرانا (۲) کان میں رُوئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا پھُرپھُری پھیرنا - رُوئی کی سلائی کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا ۔

پھُرپھُری - ہ - اسم مؤنث (ہندی) پھُریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ - تھرتھراہٹ - تھرتھری ۔

پھُرپھَند - ہ - اسم مذکر - (ہندی) فرفند - فریب - مکر - چھل بَتّا ۔

پھُرپھَندی - ہ - صفت - (ہندی) فریبی - چالباز - مکّار ۔

پھُرپھینڈوا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) حنظل - اندراین ۔

پھِرَت - ہ - اسم مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھرجانا چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھِرتا - وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے ۔

پھِرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۲) (۳) دلالی - بٹا - کمیشن - دستوری - پھِرتی ۔ ڈسکونٹ - بٹہائی - کٹوتی ۔

پھِرتا رہنا - ہ - فعل لازم (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا ۔

پھُرتی - ہ - اسم مؤنث - چالاکی - چُستی ۔

پھُرتی سے - ہ - تابع فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً - فی الفور - عجالۃً - معاً ۔

پھُرتی کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام میں چُستی دکھانا - جلدی کرنا -

پھرت

چالاکی کرنا - چابک دستی کرنا - تیز دستی کرنا ٭

پھرتیلا - ہ - صفت - چُست - تیز - ہوشیار - جلدی جلدی کام کرنیوالا - چالاک ٭

پھر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) برگشتہ ہوجانا - باغی ہوجانا - منحرف ہوجانا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - حکم نہ ماننا (۲) واپس ہوجانا - لوٹ جانا - اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا - خریدی ہوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا - (۴) ٹیڑھا ہوجانا - مڑ جانا جیسے عصا یا تہ پھر جانا (۵) گردش کرنا - گھوم جانا (۶) پلٹ جانا - بدل جانا - جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہوجانا - اُکتا جانا - جیسے دل پھر جانا - منہ پھر جانا (۸) گشت کرجانا - سارے میں پھیر لگانا جیسے دُہائی پھر جانا ٭

پھرچا - ہ - اسم - مذکر - (گنوار) - (۱) فیصلہ - انفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف - نرمل - کھرا (۴) دھیر چھٹنا - بادل پھٹ جانا ٭

پھرسا - ہ - اسم مذکر - (پورب) گنداس - پھاوڑا - کلہاڑی - تیشہ ٭

پھرکی - ہ - اسم مؤنث - گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز - گِٹی - چکئی - گھرنی - ریل ٭ بجلی - لٹّو - دمرکا -

پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) گردش کرنا - چکر کھانا - گھومنا (۲) لوٹنا - واپس ہونا - مراجعت کرنا - کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہونا - اُلٹا پھرنا - (۳) ٹہلنا - چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا - ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا - انحراف کرنا - سرکشی کرنا - برگشتہ ہونا (۶) مکرنا - پلٹنا - انکار کرنا منکر ہونا - جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا - اُکتانا (۸) گشت لگانا گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا - مشہور ہونا - جیسے دُہائی پھرنا - حکم پھرنا - (۱۰) گھسنا - براز کرنا (۱۱) مَس ہونا - چھوا جانا ٭

پَھری - ہ - اسم مؤنث - سپر - سوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے - پٹا بازوں کی حریف کا حربہ روکنے کی ڈھال ٭

پَہرے دار - ا - اسم مذکر - سنتری - چوکیدار - محافظ - دربان - رکھوالا - پاسبان - حارس ٭

پھریرا - ہ - صفت - (۱) کم سوکھا ہوا - ادھ سوکھا - وہ چیز جو بھیگنے کے بعد خشکی پر آگئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہوا زخم (۳) گھنٹی کا نفیس کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا - باد نما - دستارچہ - بیرق ٭

پھریری - ہ - اسم مؤنث - (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھرجھری آنے کو پھریری کہتے ہیں - قشعریرہ - لرزۂ خفیف - کپکپی - سردی یا خوف

پھڑک

یا غم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہنود دیوالی کے روز گؤ کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اس سے نقش کرتے ہیں (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں ٭

پھریری آنا - فعل لازم - رعب یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا ٭

پھریری لینا - فعل لازم - (۱) کپکپانا - جھرجھری لینا - تھرتھرانا - لرزنا -

اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے — تمام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوفِ صیاد سے یاں تک ہوئے ہیں بے کل آگاہ — نہیں لیتے ہیں پھریری بھی تہِ دام کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا - سنبھلنا - چونکنا (۳) پرندہ کا جھڑجھڑانا - گتے کا جھرجھری لینا

پہرے میں دینا - ہ - فعل متعدی - حراست میں دینا - حوالات میں ڈالنا ٭

پہرے میں رکھنا - ہ - فعل متعدی - حراست میں رکھنا - نظر بند رکھنا - حوالات میں رکھنا (پورب) حاجت میں رکھنا ٭

پہرے میں ہونا - ہ - فعل لازم - حراست میں ہونا - نظر بند ہونا - حوالات میں ہونا - قید میں ہونا - (پورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں — بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں
مردم چشم نے مژگاں کی چڑھا کر سنگین — ایک عالم کو نظر بند کیا پہرے میں (قلق واقف)

پھڑ - ہ - اسم مؤنث - (۱) قمار خانہ - جوا کھیلنے کی جگہ - جوئے کا اڈا (۲) فرودگاہ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں - توپ کی گاڑی (۵) - اسم مذکر - جوا - قمار - چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں ٭

پھڑباز - ا - اسم مذکر - جواری - قمار باز ٭

پھڑبازی - ا - اسم مؤنث - جوا کھیلنا - قمار بازی ٭

پھڑ پھِکنا - ہ - فعل لازم - جوا ہونا - قمار بازی ہونا ٭

پھڑپھڑانا - ہ - فعل لازم - (۱) پروں کو جھڑجھڑانا - پروں کو مارنا - پھڑپھٹانا - (۲) تڑپنا - بیقرار ہونا - مضطرب ہونا - لوٹنا - پھڑکنا ٭

پھڑک - ہ - اسم مؤنث - تپش - پھڑکن - بیقراری - اضطرابی ٭

پھڑکانا - ہ - فعل متعدی - (۱) تڑپانا - لٹانا - بیتاب کرنا - بےچین کرنا - بیقرار کرنا - (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر پہنچ پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اس جگہ نہ آئے ؎

پھڑک

ان کو ہے میرے کبوتر سے بھی لاگ — نے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (درونق)

پھڑک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) فریفتہ ہو جانا ۔ لوٹ جانا ۔ غش ہو جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا ۔ نہایت مشتاق ہو جانا ۔

پھڑکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو (پھڑک) ۔

پھڑکن کی اولاد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) نہایت تمنّا اور آرزو کی اولاد ۔ ناک رگڑے کی اولاد ۔ ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد ۔

پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تڑپنا ۔ بیتاب ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ بےچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا ۔ متحرک ہونا ۔ جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا ۔ کمالِ اشتیاق ہونا ۔ متمنّی ہونا ۔ (۴) دھڑکنا ۔ کبوتر کی طرح لوٹنا ۔ پھڑ پھڑانا ۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں — پر نہیں اے ہمصفیر اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک گز چوڑی (یا بقدر اونچی) اور تیس گز لمبی پتھر کی بہت ہی چکنی (بنٹوں کے بچکے کی طرح یہ ڈھیر بنایا جاتا ہے ۔ چنانچہ سودا نے جرنیلِ میر کے قتل کی ہجو میں لکھا ہے) اگر سودا کو چھیڑ اس سے تو اڑ کر دھول لوچ پڑیاں (سودا) (پھٹے)

پھڑیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا ۔ پھنسی ۔

پھڑیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ بچھے ۔ نقل لیتے غلّہ ۔ بنجاری (۲) خردہ فروش ۔ آڑتی کے برعکس ۔ تھوک فروش کا نقیض ۔ متفرق اناج بیچنے والا ۔

پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہلکی آواز ۔ پھسکی کی سی آواز ۔ جھاڑنا ہلکی اور خفیف آواز ۔ چپکے کی آواز ۔ کان میں بات کرنے کی آواز ۔

پھس ولیسی کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) چپکے سے کہنا ۔ آہستہ سے کہنا ۔ جیسے جو بات سنتی ہے پھس ولیسی خاوند سے کہہ دیتی ہے ۔

پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (اطفال کلمۂ حقارت) ۔ جب کسی بچّے سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں ۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا ۔ تم رزے ہیچ نکلے ۔

پھس پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بلی کے بھگانے کی آواز ۔

پھس پھسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھوس سا ۔ پھونس کی مانند ۔ کرارے کا نقیض ۔ ملائم ۔ نرم ۔ ڈھیلا (۲) دھیما ۔ مدھم ۔ کم تیز ۔ کڑوے کے خلاف جیسے پھس پھسا تمباکو (۳) بودا ۔ نااستوار ۔ کمزور ۔ جیسے پھسپھسی قدرہ ۔

پھسپھسانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (پورب) کانا پھوسی کرنا ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسڈی ۔ ہ ۔ صفت ۔ مرتبے یا وقعت یا درجے میں پیچھے رہا ہوا ۔ کم ۔

پھک

تکمیل ۔ رسیری کا نقیض ۔

پھسر پھسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) کھسر پھسر ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بیہودگی سے چارزانو بیٹھنا ۔ زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔

پھسکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ۔ (۱) دھسکنا ۔ دہنا ۔ اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا ۔ کھل جانا ۔ تڑقنا ۔ جیسے زیادہ آنا بھر دینے سے گول پھسک گئی ۔

پھسکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گوز بے صدا ۔ کم آواز کا پاد ۔ گوزِ حیوانات ۔

پھسلانا ۔ ہ ۔ پھسلنے کا متعدی ۔

پُھسلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بچّوں کو بہلانا (۲) بہکانا ۔ فریب دینا ۔ بتّا دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دم دینا ۔ فریب میں لانا ۔ جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا ۔ عجب دینا ۔

کوئی مشتاق تمنا ہر تو کوئی حیلہ جو — مجکو پھسلاتی ہے قسمت اُن کو پھسلاتی ہو خیند (ذوق)

پھسلاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دم ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ بہکاوا ۔

پھسلن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لغزش ۔ رپٹن (۲) مزلہ ۔ پاؤں رپٹنے کی جگہ ۔ چکنی جگہ ۔

پھسلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) رپٹنا ۔ پھسلنا ۔ لڑھکنا ۔ لغزش کرنا (۲) بہکنا ۔ چوکنا ۔

کیا جا کو نے مجلس کی بیبی بے چکنی تھی — قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (نامعلوم)

(۳) راغب ہونا ۔ میل کرنا ۔ جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں ۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ۔

پھسلنا پتھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رپٹواں پتھر ۔ وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھ کر پھسلا کرتے ہیں ۔

میں کہاں تنگ دہ یار سے مل جاؤنگا — کیا وہ پتھر ہے پھسلا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرّہٗ کے مزار پُرانوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگِ سرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُس پر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے) وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلنے پتھر پہ جبکہ بیٹھا ۔

پکاری خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نصیر)

پھسنڈا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بساندا ۔ بدبو کا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہ ہو ۔

پھسنڈی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بساندی ۔ بدبودار (۲) گدھیڑی ۔ نامعقول عورت ۔ پھوہڑ عورت ۔

پھش ۔ ہ ۔ کلمۂ تنفّر ۔ چھی ۔ تُف ۔ ہچ ۔ لعنت بر ہچ ۔

پھک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسی چیز کے دفعۃً گھسنے اٹھنے یا نکلنے کی آواز ۔

بارُود کے اُڑنے یا کسی ملائم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد پیوست ہو جانے کی آواز

پھک دیسی / **پھک دینی** / **پھک سی** ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دفعۃً ۔ یکبارگی ۔ فی سے ۔ ترت ۔ جھٹ ۔ بسٹ سانی ۔ پھٹ سے ۔

پھکڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہزل ۔ گالی گلوچ ۔ فحش ۔ وہ پوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ۔ پوچ ۔ بیہودہ ۔ مغلظات (۲) ۔ برائے تکملہ) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ گداگر ۔ درویش ۔ فقیر ۔

پھکڑ باز ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ پھکڑ بکنے والا ۔ یاوہ گو ۔ چھنیا ۔

پھکڑ تولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گالی گلوچ بکنا ۔ مادر خواہی کرنا ۔

پھکڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بڑھکی ہنسی ہونا ۔ بیہودہ ہنسی ہونا ۔ نہایت بے تکلفی ہونا ۔ فحش ہنسی ہونا ۔ ہیچ ہونا ۔

پھکنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مثانۂ حیوانات ۔ پیشاب رہنے کی تھیلی ۔

پھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) جلنا ۔ آگ لگنا ۔ جھلسنا ۔ آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت و تپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا ۔ جلن پڑنا (۴) روپیہ برباد ہونا ۔ زیادہ صرف ہونا ۔ ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا ۔ بھڑکنا ۔ پتنگے لگ جانا

پھکنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دھونکنی ۔ دمکش ۔ ہوا پھونکنے کا آلہ ۔ وہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں ۔ آتش افروز ۔

پھکنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پھنکنی ۔ پُکنی ۔ پھانکنے کی دوا ۔

پھکینیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پٹہ باز ۔ لکڑی باز ۔ فنِ چوب بازی کا ماہر ۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا ۔ لکڑی کی حرب و ضرب سے بخوبی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چوب بازی ۔ پٹہ بازی ۔ لکڑی بازی ۔

پھگوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہولی کا انعام ۔ وہ گڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دی جاتی ہے ۔

پیا پھگوا مانگن آئی ہو اور بھی کھلے کرے نخرا اِنی جیترانی (گیت) (۲) پھرب ۔ ہولی ۔ پھاگ (۳) گالی گلوچ ۔ ہولی کا کبیر ۔

پہل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پرتھم ۔ ابتدا ۔ شروع ۔ آغاز ۔ اوّل ۔ کسی کام کی ابتدا (۲) ۔ اسم مذکر ۔ دھنکی ہوئی روئی کا گالا (۳) پُرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں ۔ روئی ۔ بعض مقامات میں اسی کو نامبی کہتے ہیں (۴) ۔ اسم مذکر ۔ پہلو کا مخفف پہلو ۔ کروٹ ۔ رُخ ۔ بل ۔ جانب (۵) شُشْ کا ضلع ۔

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اس پہل گرایا لیکن بس حقیقت میں یہ اُردو کے شعراء نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوز مفتوح کے ساتھ ادا کیا ہے مگر بول چال میں مکسور مروّج ہے)

پہل کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا ۔ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔ پیش قدمی کرنا ۔ پہلا وار کرنا ۔

پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بار ۔ ثمر ۔ میوہ (۲) نتیجہ ۔ حاصل ۔ ثمرہ (۳) ۔ ہندی ۔ خواب کی تعبیر ۔ فال کا نتیجہ ۔ کسی ستارے کے عمل کا نتیجہ (۴) خرچہ ۔ ہر ایک خرچے کا عدد (۵) آل ۔ اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک ۔ سنان (۷) تلوار ۔ یا پیش قبض و چاقو وغیرہ سے

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کس کو بکیگا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

(۸) لابھ ۔ فائدہ (۹) اجر ۔ بدلہ ۔ عوض ۔ معاوضہ ۔ انعام (۱۰) ہل کی پھال ۔ ہل کا وہ آہنی حصّہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱ ۔ حساب) خارجِ قسمت ۔ حاصلِ قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ۔

پھل آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ باردار ہونا ۔ میوہ لگنا ۔ ثمر آنا ۔

پھل پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ثمرہ حاصل کرنا ۔ نتیجہ پانا (۲) اپنے کیے کے پاس بیٹھنا ۔ مکافاتِ عمل پانا (۳) اجر ملنا ۔ بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا ۔ بھلائی پانا ۔ فلاح کو پہنچنا سے

پھل پائیگا نہ عشق سے اجڑے دیار کے دل ہے آپ ہی تیغ سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندی) مختلف میوے ۔ ترترکاری ۔ تر میوے ۔ طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود ۔ کیلے وغیرہ ۔

پھل تارڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بل تاڑ کا نقیض ۔ وہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر)

پھل دار ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) باردار ۔ برومند ۔ ثمردار ۔ وہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں ۔ میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ہیں ۔

پھل دایک ۔ ہ ۔ صفت (ہندی) (۱) نتیجہ بخش ۔ مراد دہندہ ۔ اُمید بر آر (۲) منفعت بخش ۔ مفید ۔

(یہ لفظ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سیوا پھل دایک ہے)

پھل لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ثمر آنا ۔ باردار ہونا ۔

پھل ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (پھل پانا) ۔

پہلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اگلا ۔ اوّل کا (۲) قدیم ۔ پُرانا (۳) ابتدائی ۔ ابتدا کا ۔

پہلا پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نوبادہ ۔ نوثمر ۔ پیش رس ۔ نورس ۔ وہ میوہ جو سب سے

پھلا

اوّل اُترے۔ وہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے۔ دُجھلی کا پھل۔ (۳۔ عوام) پہلوٹھی کا بچہ۔ وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو۔

پُھلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھیل۔ مکئی کی کھیل جو بھُوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ اسے مکئی کا پھلا کہتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا ٹینٹ۔ آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے (۴) شوربے وغیرہ کا بلبلہ۔ سڑے ہوئے سالن کا حُبلا۔ حباب۔ بُلبُلا۔ جیسے پھلے اُٹھنا۔

پُھلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا۔

پھلا پھولا۔ ہ۔ صفت۔ صاحب نصیب۔ دھنی۔ بھاگوان۔ دولتمند۔ امیر۔ جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (عو)۔

پھلا سرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (پھول + آسرا) یعنی کسی کی آس پر پھولنا (۱) برتا۔ حمایت۔ پُرچک۔ طرفداری جیسے پُھلا سرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب۔ دھوکا۔ بُھلاوا۔ جیسے پُھلاسرے میں آنا (۳) غرور۔ گھمنڈ۔ ناز۔

پُھلا سرے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دم میں آنا۔ فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا۔ کسی کی حمایت پر کُودنا۔ اترانا۔

پُھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا۔ پھونک بھرنا (۲) تازہ کرنا۔ فربہ کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا۔ تعریف سے غرور میں بھرنا۔ متکبر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پُھولنا۔

پھلانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) پھلانگ۔ ڈگ یا ڈوگ۔ زقند۔ جست۔ کُلانچ

پھلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جست بھرنا۔ پھلانگ مارنا۔ اُلانگنا۔ کسی چیز پر سے اُچک جانا۔ ڈگ بھرنا۔ پٹ جانا۔ زقند مارنا۔

پُھلا پُھلا۔ ہ۔ صفت (۱) (ع) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے۔ جلد خوش ہو کر اترانے والا۔ اوچھا۔ کمظرف۔

پھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت۔ کثرت سے پھل آنا جیسے وہ کہے تیری پھلات۔ کیا پھلت ہے (بونت فروش کی آواز) (۲)۔ جوتش (از پھل بمعنی فائدہ) ستاروں کے نیک و بد آثار۔ سعادت و نحوست سیارگاں (جوتش بنا یا کے دو بھاگ ہیں۔ گرنت اور پھلت۔ پھلت سے عمر وغیرہ گرنتھوں سے معلوم ہوتی ہے گرنت ریلاوتی۔ کیھاگنت۔ بیج گنت وغیرہ)

پُھل جھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گل ریزہ۔ گلچھاں۔ آتشبازی کی قلمیں جن میں چھوٹنے سے پھول جھڑتے ہیں (۲)۔ صفت۔ گل کھلانے والی عورت۔ شگوفہ چھوڑنے والی عورت۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ جالو۔ گکیا۔ پھوٹی۔

پَھل

پُھلرواسا۔ ہ۔ صفت۔ پھول کی مانند چھوٹا بچہ۔ پیارا پیارا بچہ۔

پھلرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھل کی تصغیر۔ ہتھیار کا پھل۔ چاقو۔ تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصہ جو دستہ یا قبضہ کے علاوہ ہوتا ہے۔

پھلسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دگنوار) (۱) دروازہ۔ دوآر۔ کواڑ (۲۔ پورب) گاؤں کا حصہ (۳) مقبرہ۔

پُھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے۔

پھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ (۲۔ پورب) دنگل۔ اکھاڑا۔ جوالیا پھلکا نیں

پھلکا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ یا پھپھولا پڑنا۔ چھالا پڑنا۔ ؎

اُف سے روکی حرارت تپ غم دست نازک میں پڑا پھلکا (ذوق)

پُھلکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلکاری۔ گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

بہوہ گل جبیں چمن میں پھل اُس کے جسم محبوب میں گرتا نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پھلکر۔ ہ۔ اسم مؤنث (گاؤں) (۱) تری پیداوار (۲) جاگیر کی آمدنی۔

پَھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ثمر آنا۔ بارور ہونا۔ میوہ لگنا (۲) پھل ہونا۔ مبارک ہونا۔ سزاوار ہونا۔ سازگار ہونا ؎

میں تو دنیا سے گیا خلد سے آدم نکلے اُن کو گندم نے پھلا اور مجھے دانۂ عشق (امداد علی)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا۔ کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) نسل بڑھنا۔ سنتان بڑھنا۔ تخم بڑھنا۔ خاندان بڑھنا۔ کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا۔ بانصیب ہونا۔ بہبودی ہونا۔

پَھلنا پھولنا۔ فعل لازم (۱) پھول اور پھل آنا۔ بارور ہونا (۲) ثمر ہونا (۳) با اقبال اور دولتمند ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ خلف۔ دولت اور صاحبِ اولاد ہونا۔ دھنوان اور بھاگوان ہونا۔

پھلنگ۔ یا پُھنگنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) درخت کے سب سے اُوپر کا حصہ۔ ٹہنی کا اخیر سرا۔ سرشاخ (پورب) پُھنگی۔ پُھنگی (۲) چوٹی۔ سب سے اُوپر کا مقام۔

پہلو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنب۔ پسلی۔ کولا۔ پچھواڑا۔ بازو (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ ؎

مدد دل سے ہو چتا نہیں کسکو میرا ڈھو نڈو بتوں میں صرف درد جس پہلو سے اُٹھو وہ ہو (ذوق)

(۳۔ باصطلاح نگینہ سازاں) نگینہ کا داسا پہل (۴) آغوش۔ بغل۔ کنارہ ؎

ہوگیا اقامت میں نہ تیرے اُٹھ جانے کے ساتھ وائے حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہوگیا (ناسخ)

خاطر میں ہے پہلو میں آ یا اشارے ہیں ذرا چھیڑ سے غنچے میں مگس پھڑکا جاہے (مومن)

پہل

(۵) فوج کا بازو۔ جرّار لشکر۔ چپ وراست۔ میمنہ و میسرہ۔ بغلی رسالہ

سے گو چڑھ دلبر کو کمر راحت ہوں نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۶) پوشیدہ۔ بچاؤ۔ نکتہ جیسے اسمیں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۷) رمز و کنایہ سے

کھری باتیں ہیں اور پہلو دار ان ترے دل میں بھی ہیر پھیر ہے (ناسخ)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز و ادا سے

بڑھ چلا کہ قدِ یار کی موزونی سے مصرعِ سرو میں نکلا ہے کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس سے

کھانے کا خنجر جلا دکا جگر کا پہلو زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کہیں پہلو نکل آئے تو بہتر ہے سے

دل بیتاب نے کیا بے چین کوئی پہلو جواب کا نہ رہا (مجنوں)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ رکان۔ جتن۔ ترکیب سے

دل تیری بیت سو رہائی نہیں دیتا پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (ذوق)

پہلو بچا جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دیجانا۔ بچاؤ نکال لینا۔ بچاؤ کا رستہ نکال لینا و گولی بچا جانا +

پہلو بچانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا

پہلو بسانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (عو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔ پاس آ کر رہنا۔ (فقرہ عو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲) پہلو میں دفن ہونا۔ قبر میں جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا +

پہلو پر۔ ا۔ تابع فعل (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر +

پہلو تہی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ٹالنا۔ بالا بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دُوری اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا +

پہلو دار۔ ف۔ صفت (۱) داسے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ با رمز و اشارہ + مختلف المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو رخی سے

کھری باتیں ہیں او پہلو در ہاں ترے دل میں ہیر پھیر ہے (ناسخ)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) فریبندہ +

پہلو دبانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے چلے لانا۔ کسی جانب غلبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا سے

کردن اگر نقش نام جاناں نگین دل پر میں اے سلیماں

تمام عالم ہو زیر فرماں دبا دوں پہلو ترے نگیں کا (امیر)

پہلو گرم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو

پھلی

بغل میں بٹھانا یا سُلانا۔ بغل گرم کرنا +

پہلو میں۔ ا۔ تابع فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں۔ گود میں

پہلو میں بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔ پکھوے سے لگے رہنا۔

پہلو نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔ طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا سے

انہوں نے خط تو بھیجا پر سمجھیں کچھ نہیں آتا کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پھلوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں میں بٹتے ہیں (۲) جھالر۔ گچھا +

پھلواری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کاغذی آرایش جو ہندوؤں میں برات کے دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دلہن کے گھر تک جاتی ہے +

پھلواڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (فصیح پھلواری)۔ (۱) باغچہ۔ گلزارچہ۔ بغیچہ چمن۔ چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (اصل میں پھول باڑی تھا) (۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ جنس۔ سنتان + (عرفِ عام میں آل بیٹی کی اولاد سے مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں) +

پہلوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ سخت توانا۔ قوی جثہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مَل (۳) دلاور۔ دلیر۔ بہادر +

پہلوانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زور آوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔ ورزش۔ کُشتی۔ کشتی گری (۳) بہادری۔ تحکّم۔ زبردستی +

پھلوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی +

پہلونٹھا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو)۔ پہلونٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا۔ وَلدِ اکبر۔ فرزند اوّلین +

پہلونٹھی کا لڑکا یا لڑکی۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث۔ اولاد اوّلین۔ پہلے پہل کی اولاد۔ پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو۔ جیٹھا بیٹا یا جیٹھی بیٹی

پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھیمی۔ خلافِ ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں +

(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) +

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اس کے جوف میں دانے یا تخم ہوں جیسے لوبیا۔ ساٹھ۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ)

پُھلی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑجاتا ہے - گُلِ چشم - ٹمینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جسمیں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور جس سے چائے کا رنگ تیز ہوجاتا ہے اس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ✦

پہلے - ہ - تابع فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانہ میں - آگے (۲ - صفت) اوّل - مقدّم - جیسے پہلے لکھو اور پیچھے دے ✦

پہلے پہل - ہ - تابع فعل - اوّل ہی اوّل - مشروع شروع - اوّل مرتبہ
پہلے سر پہ خدا سکھوں یا کہ ترے پاؤں پر اُسکا خدا لایا ہے تو اُسے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - کہاوت) پیٹ سے بچے تو خُدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ✦

پہلے مارے سو میری - ا - کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ✦

پُھلیل - ہ - اسمِ مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبودار تیل ✦
سنگت سے پھل ہوت ہے پُھولاں بی جی تیل جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پُھلیل (دوہا)

پَھلَینڈا - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) جامُن - جامَن ✦ راے جامُن ✦

پَھن - ہ - اسمِ مذکر - کپھوا - سانپ کا پھیلا ہوا مُنہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) شُھنڈی ✦

پَھن مارنا - ہ - فعلِ متعدی - اوّل حلقوم (۲ - ہنود) ڈسنا - کاٹنا - لڑنا - جیسے سانپ پھن مار گیا (۲) سر مارنا - سر دھننا ✦ بیفائدہ کوشش کرنا ✦

پِہَن - ف - اسمِ مذکر - بروزنِ دہن - وہ دُودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - ماں کا دُودھ اور جو بچہ کو پلایا جاتا ہے - پہناسا گیا ہی

پَہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ✦ فراخی - چوڑائی ✦

پَہننا - ہ - فعلِ متعدی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیب تن کرنا - کپڑا بدن میں ڈالنا - ملبوس کرنا

پَہنانا - ہ - فعلِ متعدی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ✦

پَہناوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) لباس - ملبوس - پوشاک - بانا - پوشش ✦ کپڑا (۲) طریقِ پوشش - پہننے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ✦

پَہنائی - ا - اسمِ مؤنث (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانیکی اُجرت - جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے ✦

پَھنپَھنانا - ہ - فعلِ لازم سانپ کا غصّہ میں پھن ہلا ہلا کر پُھنکار مارنا - پُھنکارنا (۲) غصّہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصّہ میں بھرنا جیسے

پھنپھنانے ہوئے آئے (۳ - بازاری) نقطہ ہونا ✦

پَہُنچ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - بار یابی (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری - (۵) رسید - وصولیت ✦

پَہُنچا - ہ - اسمِ مذکر - کلائی - ساعد ✦

پَہُنچانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ✦

پَہُنچا ہوا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) خُدا رسیدہ - مقبولِ بارگاہِ الٰہی - مستجاب الدعوات - معجز (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ✦

پَہُنچنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - حصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثر ہونا - سرایت کرنا ✦ پہنچنا جیسے سینگ یا بیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا - مداخلت ہونا (۵) گھسنا - انسما ✦

پَہُنچی - ہ - اسمِ مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے - دست بند - دستینہ ✦

پَھند - ا - اسمِ مذکر - (عوام) دم - فریب ✦ جھوٹ - فند ✦

پُھند - ہ - اسمِ مذکر - (پھندا کا مخفف) ✦

پَھند کٹنا - ہ - فعلِ لازم - (ہنود) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ✦

پَھندا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) پھانسا - کمند - جال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ - پھاند - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - بس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ✦

پَھندا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ در گلو شکستن کا ترجمہ ہے

پَھندا دینا یا لگانا - ہ - فعلِ متعدی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ✦

پُھندنا - ہ - اسمِ مذکر - جھبا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کپڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ✦

پُھندنا سا - ہ - صفت (۱) ٹھگنا سا - بوٹا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ✦

پَھند یت - ہ - اسمِ مذکر (کمندی) وہ سدھایا ہوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوانے والا - دام گماشتہ - کٹنا جو ورے

بحرِ مرہم سے پھندیت کی آواز بقیرا وج معنا میں کے بیحساب گرے (دبیر)

پھندے میں پڑنا یا پھنسنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دام فریب میں آنا - جیسے میں مبتلا ہونا - آفت میں پڑنا - بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا - کسی کے قابو میں پڑنا - پھنسنا

پھندے میں پھنسانا - ہ - فعلِ متعدی - دامِ فریب میں لانا - جال میں پھانسنا - قابو میں لانا +

پھنسانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اُلجھانا - پھنسانا (۲) اٹکانا - پکڑوانا - گرفتار کرنا (۳) جال میں پکڑنا (۴) پھانسنا (۵) قابو میں لانا - بس میں لانا (۶) فریب میں لانا +

پھنساؤ - ہ - اِسم مذکر - (ہندی) اٹاس - اُلجھاؤ - اٹکاؤ - روک - بکھیڑا - پھنسانا

پھنساوا - ہ - اِسم مذکر - (ہ) (۱) اُلجھیڑا - اٹاس - دقت - پھنساوڑا

(۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو + قید +

پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اُلجھنا - اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا - آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا - ماخوذ ہونا - گرفتار ہونا (۴) پھنسنا - دبنا - جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھنس جانا (۶) مقید ہونا - دوسرے کے قابو میں ہونا +

پھنسوانا - ہ - فعلِ متعدی - اُلجھوانا + گرفتار کرانا - پکڑوانا + مبتلا کرانا + قید کرانا

پھنسی - ہ - اِسم مؤنث - پھڑیا پھوڑا پھوڑ لگو مڑی - وہ دانہ جو جسم پر ہوجائے +

پھنکا - ہ - اِسم مذکر - ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا لگانا

پھنکا لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی - ایک دفعہ ہی پھانک جانا - کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدر کفِ دست ایکبارگی مُنہ میں ڈال جانا -

پھنکار - ہ - اِسم مؤنث - سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز - دم - نفس - سانس - پھونک +

پھنکار مارنا - ہ - فعلِ متعدی - سانپ کا زور سے پھوں کرنا + سانس چھوڑنا + پھونک مارنا +

پھنکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھنکنا - گرنا - بکھرنا (۲) ضائع ہونا +

پھنکنا - ہ - فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو پھکنا

پھنکنی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا - ہ - پھینکنے کا متعدی المتعدی +

پھنکوانا - ہ - پھنکنے کا متعدی المتعدی +

پھنکی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) (دیکھو پھکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنّو - ہ - اِسم مذکر - (ع) نُونی - بھنو - سینگری - لونو - بچوں کا عضوِ تناسل +

پھنی - ہ - اِسم مذکر - (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اسم مؤنث) کونٹہ وغیرہ

بُننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جسمیں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں - ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ +

پھنّی - ہ - اِسم مؤنث - فانہ - پانہ - وہ مخروط لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں +

پھو - ہ - حرفِ ندا - پھوکنے کی آواز +

پھوا - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) باپ کی بہن - بُوا - پھپھی - پھپھی +

پھوا پھو - ہ - اِسم مذکر - راس منڈل - صاحبزادیوں کے کھیل کا نام - جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں چکپھیریاں لیکر کھیلتی ہیں +

پھوآر - یا - پھوہار - یا - پھہار - ہ - اِسم مؤنث (دیکھو پھہار)

پھوارا - ہ - اِسم مذکر - فوارہ - نابزہ +

(اگر اس کا مادہ پھوار ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوارہ قرار دیں تو اُردو ہے)

پھوپا - یا - پھوپھا - ہ - اِسم مذکر (ہندو) دیکھو (پھپا) +

پھوپس - ہ - اِسم مؤنث (ہندو عو) دیکھو (پھپیا ساس) +

پھوپسرا - ہ - اِسم مذکر (ہندو عو) پھپیا خسر +

پھوپو - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) پھپھی +

پھوٹ - ہ - کلمۂ نفرین (عو) تف ہے - لعنت ہے - درگور +

پھوٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) نااتفاقی - نفاق - اختلاف + بگاڑ + مخالفت بغض - باہمی - عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی ککڑی جو پک کر کھل جاتی ہے - سینڈھی - خیار وشتی - پھوٹ (۳) شکستگی - ٹوٹن - ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ بہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رو پڑنا - گریہ ضبط نہ کرسکنا - زار زار رونا - پھکا پھکا رونا ہے

دیکھا آخر کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھولدینا - کینہ اور کپٹ ظاہر کردینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا موری وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا +

پھوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا - دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلاف رائے و مخالفت ہونا + دشمنی ہونا - عداوت ہونا + جدائی ہونا - علیحدگی ہونا - (۳) رو دینا - رو پڑنا - رونے لگنا (۴) پھوڑے - پھنسی یا زخم کا جاری ہوجانا -

پھونٹ پھٹنگ رہنا - ہ - فعلِ لازم (لکھنو عو) اَن بن رہنا - نااتفاقی اور جھگڑا رہنا + جدائی و علیحدگی ہونا -

پھوٹ پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بسور بسور کر رونا ؎

وہ آنکھیں چور دیں بہت پھوٹ پھوٹ کے ڈھر سوتی بھرے کوٹ کوٹ (انیس)

پھوٹ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا ؛ باہم لڑائی کرانا ؎

پھوٹ سا کھِل جانا - ہ - فعلِ لازم - دو پارہ ہو جانا - چار پھانکیں ہو جانا - خشکی کے مارے پھٹ جانا ؛ کھِیل کھِیل ہو جانا ؎

پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - ازحد رونا ؎

یہ کون پھوٹ کے رویا کہ درد کی آواز رچی بسی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھوٹ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رِسنے لگنا - ٹپک پڑنا ؎

پھوٹ کر رو دی ہے ایسی کون چشمِ گریہ ناک پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے (نکہت)

(۳) راز کھُلنا - اِفشائے راز ہونا ؎

پھوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا ہوا - شکستہ - پھوٹا ہوا (۲) بحالتِ ماضی ٹوٹا - شکستہ - شگافتہ - دراڑ دار ؛ کنیرا ؎

پھوٹک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رواں ریزہ ؛ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) فوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں گھُل جائے اسکا نقیض پھیک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے بیٹھ جاتی ہے ؎

پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھِلنا - شگفتہ ہونا - پھوٹ کی طرح کھِلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا (۴) جُذام ہونا - پھُنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا ؎

نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگِ پاں کی

(۵) اُبھرنا - نکلنا - اُگنا - اُپنا - جیسے بیج پھوٹنا - (۶ - عو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا - پتّے نکلنا - ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) تڑخنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھدبدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بُو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا ؛ بھید کھُلنا (۱۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) پکّے یا کچّے زخم کا پھٹ کر آلایش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا - بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؎

خون نکلنا - جیسے سر پھوٹنا - (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا - جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ ؎

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ استعمال میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل آنکھ کو اور پھوڑے کو پھوٹنا کہیں گے اور سر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہنے کے (مؤلف))

پھوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز ؎

پھوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) کئی بیٹیوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو ؛ نہایت عزیز بیٹا ؛ اکلوتا اور چاہیتا بیٹا ؎

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - ا - اسمِ مذکر (عو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو ؛ اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا ؎

پھوٹے مُنہ سے - ہ - تابعِ فعل - (عو) تُو نے مُنہ سے جتا تا بُرے مُنہ سے خراب مُنہ سے - ناکارہ اور ناقابلِ گفتگو مُنہ سے ؎

ایک بوسہ بھی نہ مانگا راہ سُولاہ ابھی پھوٹے مُنہ سے یہ دکھلا دیتے جاؤ شاہ جی -

پھوٹی نظروں - یا دیدوں نہ بھانا - ا - فعلِ لازم (عو) ذرا نہ بھانا - بالکل نہ سُہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا ؎

چھپکا رستی کنجر پور کا سایہ شکل میں پڑتی پر ؛ پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں مجھ کو تجھے (راسخ)

پھوڑا - ہ - اسمِ مذکر - دُنّل - دُمل - بڑی اور مسلی پھُنسی ؛ گومڑا - گُمڑی ؎

پھوڑا نکلنا - ہ - فعلِ لازم - دُنبل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا ؎

پھوڑا پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پھوڑے سے آلایش نکلنا ؎

پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا ؛ دیوار میں سوراخ کرنا - نقب کرنا (۲) مُنہ سے ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تیں یہ بات مت پھوڑیو ؛ افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مراد لیں گے) ؎

پھوس - ہ - اسمِ مذکر - (۱) وہ لمبی گھاس جس کا چھپر بناتے ہیں ؛ پرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جل جانے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو ؎

پھوسڑا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - تش (۲ - عو) ازرُوئے انکسار بچہ - اولاد جیسے میرا تو صرف یہی ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اسمِ مذکر - (۱) تُفل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے -

نقصِ نظر (۲)۔ دل کی چار چار۔ جیسے بھوک آنے وغیرہ۔ (۳) صفت (۱) اتش نکلا ہوا۔ نچڑا ہوا۔ خالی۔ پھوکا + بے وزن (۴) پھیکا۔ بد ذائقہ (۵۔ ہندو) اُبالا۔ بن گھی کا +

پھوکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) جس میں اتش نہ ہو +

پھوکٹ کا۔ ہ۔ صفت۔ مُفت کا۔ بن داموں کا +

پھوکٹ میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ مُفت میں۔ سینت میں۔ بن دام لیے + بے خرچے۔ بغیر خرچ کئے +

پھوکل۔ ہ۔ صفت (۱) کھوکل۔ خالی۔ تھوتھا۔ کھوکھلا (۲) پولا۔ اندر سے خالی۔ سیاں تہی۔ مجوّف۔ جوف دار + چھوچھا۔ بے مغز (۳) مُفلس۔ نادار + کنگال۔ مجھنگڑ +

پھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گُل۔ پُہپ۔ ورد + خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ سے

وہ پھول جسنے لاکے دئے باغ باغ ہو ۔ اتنا تو ہاں کہیں گے کہ حالی دماغ ہو (ناسلم)

(۲) پتنگا۔ شرارہ +

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مگر اس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے)

(۳) گلکاری۔ نقش ونگار۔ (۴) ہندؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانے کے بعد چنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں۔ (۵) ایک قسم کی مُرکّب دھات جو سفید ہوتی ہے۔ کانسا۔ کانسی سے

ساغرِ باقوت تو سے کیوں نہ خورشیدِ فلک ۔ ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (عاصی)

(۶۔ عو) اوّل دفعہ کا خونِ حیض۔ حیض۔ رج۔ (۷) فاتحۂ سوم۔ تیجا + (۸) کوڑھ کے سفید دھبّے۔ برص۔ ایک قسم کی کوڑھ (۹) سوکھے ہوئے ساگ یا بھنگ یا زردہ کے پتّوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا یا بھنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا۔ (۱۰۔ صفت) دیسی کڑی شراب۔ دو آتشہ شراب۔ شرابِ تُند۔ شرابِ لطیف سے

کیا گل کی احتیاج کہ ہے پھول خود گُلِ تر ۔ کافی یہ میکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا۔ سُبک۔ نہایت کم وزن۔ ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جمکر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول +

پھول اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول ٹوٹنا۔ درخت سے پھولوں کا چنا جانا +

پھول اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کا ادا ہونا + ماتم دور ہونا +

پھول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درخت میں گُل آنا۔ گُل لگنا + موسمِ بہار آنا۔ (۲) کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ حیض آنا سے

بر میں جو مرے گر جاتے تھے مجھے جھکا کر ۔ بارے ایسے تو مرے مل گئے معشوق کے دن (رنگین)

پھول پان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سرانجامِ کار۔ اہتمام + بُرائی بھلائی جیسے دلی کے سر پھول پان (۲)۔ صفت) نازک۔ نازک اندام۔ دھان پان سے

پھول پان کی گدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گدھا پچیّو کے کھیل کا اول چور جس کی چڑ سی نہیں بیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں +

پھول پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پتنگا پڑنا۔ شرارہ پڑنا۔ چنگاری گرنا سے

اہلِ جنت کو ہو جنت پر جہنّم کا خیال ۔ پھول اگر پڑ جائے میری آہ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا۔ جلنا سے

پھول کر بھی جو کسی اور کے گھر پھول پڑے ۔ تو اٹھی کرے گو نیاں ترے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا + خزاں ہونا۔ (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا سے

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے ۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزارِ نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا +

پھول چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تُربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا +

پھول چُننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پھول چگنا۔ پھول بینا۔ پھول توڑنا + (۲) ہندؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چنکر گنگا جی بھیجتے ہیں +

پھول سونگھ کے رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو طنزاً) بہت کم کھانا۔ صرف پھول کی خوشبو پر رہنا۔ ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ کم خوراک ہونا +

پھول کترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گُل کرنا۔ مقراض سے گل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ (گُل کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

پھول کُملانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول کا مُرجھانا۔ گُل کا پژمردہ ہونا +

پھول کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گُل کا شگفتہ ہونا۔ (۲) بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ باہم عقد و مناکحت ہونا۔ ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا۔ جیسے دیکھئے اس لڑکی کو کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گونتھے جاتے ہیں۔

نوعروسانِ بہاری کے اگر پھول کھلے ۔ تو نہیں غنچے بجاتے ہیں چمن زار و نمیں (امداد علی بحر)

سلہ مفصل دیکھو لفظ پھوٹ +

پھول	پھول

پھول کی جگہ پنکھڑی - ہ - محاورہ - بہت سے کی بجائے تھوڑا سا۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ٭

پھول گوبھی - ہ - اسم مؤنث - وہ گوبھی جس میں بڑا پھول آتا ہے۔

پھول مرجانا - ہ - فعل لازم - پھول کملا جانا۔ گل کا پژمردہ ہو جانا - پھول کا بے بو ہو جانا۔

پھول مرجھانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھول کملانا) ٭

پھول نہیں پنکھڑی سہی - ہ - (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ٭

پھول والوں کی سیر - ا - اسم مؤنث - سیرِ گلفروشاں -

(دلّی سے سات کوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے - حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے - اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے - بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں - بلکہ اخیر زمانے کے عالی رتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں۔ برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے - اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی پہاڑی آب و ہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی - اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے - جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظربند ہو کے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل انکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزار پرانوار پر پھولوں کا چھپرکھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی - جب مرزا جہانگیر چھٹ کر آئے تو انکی والدہ نے اپنی منت پوری کی - غلاف اور پھولوں کا چھپرکھٹ اور چھپرکھٹ کے ساتھ پھول والوں نے اپنا ایجاد و ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا - حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھا دیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا - بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہو گئی - گویا ایک بڑا بھاری میلہ بن گیا - اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا - ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کر دیا - دو سو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو اب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں)۔ ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا لیکن اب بھی ہوتا ہے مگر یہ نہایت اُجڑا - دلکش اور فرحت افزا میلا ہے - غدر کے بعد سے اس میلے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے جمعہ کے روز جوگ مایا جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہو گیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں - ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑ جاتی ہے تو باذن اللہ کا لطف آجاتا ہے - بیچ بہار کا ٹھٹھ - رنگ برنگ پوشاکوں کا نظارہ ایک دوسری دنیا کا ایکٹ ہو جاتا ہے - دن بھر جھیل پر گرداگرد اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم معلوم کے بعد رات بھر جا بجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں -

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے - جو مجموعہ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے -

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار چھلّے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بناکر لے جاتے ہیں انکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں -

اگر کوئی منتظم کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو مقرر کرے اور اسکے ساتھ ایک نمائش بھی مقرر ہو جائے تو اہلِ دہلی کو جو اول درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کار آمد میلا ہو جائے ٭

پھول وُہی جو مہیش چڑھے - ہ - (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے عالیہ پسند کریں ٭ (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں - چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے نہیں ۔ کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں ٭

پھول ہونا - ہ - فعل لازم - فاتحۂ سوم کی رسوم کا ادا ہونا - تیجا ہونا ؎

لوگ کہتے ہیں کہ میں پھول ترے گُنتے کے ۔ مہندی ہاتھوں میں تو قاتل نے لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چنی جاتی ہیں انہوں نے اسکی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اس روز چنوں وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور عطر بھی شامل ہو اور وہ پھول سورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس رنگے میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھُولا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ - پھلّی (۲) پھپھولا - آبلہ (۳ - گنوار) روئی کا گالا (۴ - پنجاب) کا جل ٭

پھُولا - ہ - اسم مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثل بلبل اور لال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اس سے جانور پھول جاتا اور بعض اس کا شاغل کر مر جاتا ہے ٭ ؎

یارب اُس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔ جان بھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (امداد علی)

(۲) پھُولنے کا ماضی - ابھرا ٭ پھول گیا (۳) پھولا ہوا - شگفتہ ٭

پھولا پھلا - ہ - صفت - دیکھو (پھلا پھولا) ٭

پھولا نہ سمانا - ہ - فعل لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوش ہونا

۱؎ پھول کو سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی ارواح کو ثواب پہنچانے سے متوفی بخشا جاتا ہے اس کا دوسرا بارہ سیر چنے فاتحہ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کیواسطے مقرر [illegible] سوا لاکھ [illegible]

پھل

خوشی کے مارے پھول جانا۔

پھولام۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں طرح بطرح کے پھول بنے ہوتے ہیں۔

ان پیلے آنچل سے تو دیکھ نو بہار ... ستارگی کے سوا پھولام ہوگیا (میر علی)

پھول بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ناراض ہو کر بیٹھنا۔ اپنے گھر بیٹھ رہنا۔ اینٹھ جانا (۲) خوش ہو کر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھول کر بیٹھنا تھا۔

پھول پھول کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) نہایت خوش ہو کر بیٹھنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔

پھولتا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا۔ اینٹھتا پھرنا۔ اینڈنا۔ اترانا۔ (گلزار نسیم والے نے اس شعر میں خفگی کے موقع پر باندھا ہے)

ہر باغ میں پھولتی پھری وہ ... ہر شاخ پہ جھولتی پھری وہ

پھول جانا۔ ہ۔ فعل۔ (۱) سوجنا۔ ورم ہو جانا۔ بھر بھرانا۔ ابھر جانا۔ (۲) موٹا ہو جانا۔ فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا۔ (۴) مغرور ہونا۔ اترا جانا۔

پھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سوجنا۔ ہوا بھرنا۔ ورم ہونا۔ (۲) ابھرنا۔ تقع ہونا (۳) شگفتہ ہونا۔ کھلنا۔ چٹکنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔

اے نشہ افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ تجھے ... اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (شاہ نصیر)

(۵) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا۔ مغرور ہونا۔

چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار ... دیکھ بلبل نہ بہت جھپّے تو مارے پھول (محبت)

(۷) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ (۸) سرسبز ہونا۔ بارور ہونا۔ مراد مند ہونا۔

پھولنا پھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لغوی معنی پھول کر پھل آنا۔ درخت کا سرسبز اور بار آور ہونا۔ بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا۔ دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا۔ آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا۔ مراد مند ہونا۔

پھولوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھول کی جمع۔ بہت سے پھول۔

پھولوں کا گہنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دُلہن کو پہنایا جاتا ہے۔ جس میں سہرا، بدھی، طرّہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیرپا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳۔ ہندو) چیچک۔ سیتلا۔ ماتا۔

پھولوں کا ہار۔ ا۔ اسم مذکر۔ پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں۔ حمایلِ گل۔ کنٹھا۔

پھولوں کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں۔

پھولوں کی چھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ لکڑی جس میں پھولوں

پھل

کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار۔ ضربِ معشوق۔

پھولوں کی سیج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بسترِ گل۔ وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے۔ بسترِ راحت۔

پھولوں کی سیج پر تو وہاں چاندنی میں یا ... اور رات جسے کاٹی بلا پر سخت بیکلی سے (انشا)

پھولے پھلے۔ ہ۔ دعا۔ سرسبز و شاداب ہو۔ خوش و خرم اور بااولاد ہو۔

پھوفٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوٹ نمبر ۲)۔

پھوفس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوس)۔

پھولنسڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوسڑا)۔

پھونک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں۔ بادِ دہن۔ بھاپ (۲) سانس۔ دم (۳) روح۔ نفس (۴) اُف۔ پف۔ (۵۔ صفت) ہلکی اور کاغذ جیسی چیز۔ ورق سی چیز۔ ہلکا۔

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا / **پھونک پھونک کے قدم رکھنا** } ا۔ فعل لازم۔ ہر قدم پر اللہ بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا۔ کمالِ احتیاط سے چلنا۔ آہستہ آہستہ قدم رکھنا۔ بچ بچ کر کوئی کام کرنا۔ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا۔ خائف رہنا۔ سنبھل کر چلنا۔

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر ... چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے بچ (بحر)

سوزش نے آبلوں کی جلایا یہاں تلک ... رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مولف)

پھونک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جلا دینا۔ آگ لگا دینا (۲) بھسم کر دینا۔ خاکستر کر دینا۔ جلا کر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا۔ کان بھر دینا (۴) حقّے کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کر دینا۔ پھیلا دینا۔ جیسے خبر پھونک دینا۔

پھونک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا۔ خاموش کرنا۔ (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا۔ (۴) جلانا۔ سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے)

پھونک نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دم نکل جانا۔ روح نکل جانا۔ سانس نکل جانا۔ پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی مگر کی صورت بدلی

پھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پھونک مارنا۔ بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا۔ آگ لگانا (۳) بھسم کرنا۔ کُشتہ کرنا۔ خاکستر کرنا (۴) حقّے کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا۔ چھو کرنا۔ (۶) آگ مشتعل کرنا۔ بھڑکانا۔ دھونکنا (۷) بہکانا۔ لگانا۔ کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا۔ شائع کرنا۔

پھو

پھیلانا۔ (۹) دل جلانا۔ ستانا۔ کھولانا (۱۰۔ عو) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ اُڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجانا۔ صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا۔ (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں)۔

پھوہا - ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ رُوئی کا ذرا سا ٹکڑا۔ جسے تر کرکے بچے کے مُنہ میں دودھ چوآتے ہیں۔ مُطلق رُوئی کا فتیلہ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا۔

پھوہڑ یا پھوہڑ - ہ۔ صفت۔ (۱) سُگھڑ کا نقیض۔ بے سلیقہ (۲) بدتہذیب۔ ناشائستہ۔ بے تمیز۔ گنوار (۳) ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذب۔ وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہُنر۔ وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہُنر نہ ہو (۵) بیوقوف۔ گدھی۔ گدھیڑی۔
(مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں)۔

پھوہڑپن یا پنا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدسلیقگی۔ ناشائستگی (۲) بے ہُنری (۳) بے وقوفی۔ نادانی۔

پھوئی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت اُوپر آجاتا ہے۔

پھوہا - ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوہا)۔

پھوئیاں - ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشّح۔ پھوہار۔ کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا۔

پھوئیاں پھوئیاں - ہ۔ تابع فعل۔ قطرہ قطرہ۔ کم کم۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔
(جیسے پھوئیاں پھوئیاں یا پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے)۔

پھوئیوں - ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوئیاں)۔

پھوئیوں پھوئیوں - ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں)۔

پھیا - اسم مذکر (قانون) وہ منافع یا سود جو کسی معاملہ پر دو پیسے فی روپیہ پھوا ایک نقد لگایا جاتا ہے۔

پھیپھڑا - ہ۔ اسم مذکر۔ شُش۔ ریہ۔
(ایک مشہور عضو جسکی اسفنج کا نام جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے جسمیں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے)۔

پھیپھڑا جلانا - ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی کی خیرخواہی کرنا۔ سُگھڑ سلائی جتانا۔

پھیپھڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ ہونٹوں کی خشکی۔
(گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہوکر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں)۔

پھیپھڑی بندھنا - ہ۔ فعل لازم۔ پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا۔ ازحد پیاس لگنا۔ دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا۔

پھیر

پھیٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ لنگوٹ۔ کمر کا پٹکا۔ کمربند۔ وہ کپڑا جو کمر سے باندھا جائے۔

بہت دنوں میں آیو سانورے اب تو بے جانے نہ دونگی
پھیٹ تو لٹی پکڑ پھانگ کو پھیٹ پکڑ کر دونگی
سامنے کے دو بول سنونگی اب پیچھے نہ چھوڑونگی
(ہولی)

پھیٹا - ہ۔ اسم مذکر۔ سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ۔ چھوٹی پگڑی۔ سربند۔

پھینٹنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (ہنگامہ) بلانا۔ متھنا۔ ایک جان کرنا۔ ہاتھ اُنگلی یا چمچے وغیرہ سے خوب متھنا۔

پھیر - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (۲) دوری۔ فاصلہ۔ فرق۔ (۳) تغیر۔ انقلاب۔ تبدّل۔ الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ۔ کجی راہ (۵) پیچ۔ جال۔ فریب۔ پھندا (فقرہ عو)۔ خدا بُنیوں کے پھیرے بچائے (۶) اُلجھاؤ۔ جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دِقت۔ سختی۔ مشکل۔ تشویش (۷) بل۔ تفاوت۔ فرق (۸) چنتا۔ فکر۔ دھکڑ پکڑ سے

للا پھیرت مُنگ گیا گیا من کا پھیر   کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ۔ احاطہ۔ حلقہ (۱۰) گردش۔ تباہی۔ جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ۔ تخمینہ۔ پھیر کا پُورا احال جیسے سامنے اور دریا کا کس نے پھیر پایا۔

پھیر باندھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ سلسلہ ڈالنا۔ تسلسل ڈالنا۔ تار باندھنا۔

پھیر بدل - ا۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ اٹکا پلٹی۔ ادل بدل سے

اس دل کی عوض مانگتے تقدیر سے پتھر   کیا کیجئے متوقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا - ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا تسلسل بندھنا۔ سلسلہ پڑنا۔ چلک بندھنا۔ ربط لگنا۔ دور بندھنا۔

پھیر پڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا۔ چلک بندھنا۔ (۳) فرق اور تفاوت ہونا۔

پھیر پھار - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہیرا پھیری۔ کبھی لینا کبھی پھیرنا۔ اُلٹ پلٹ (۲) پیچ۔ فریب۔

پھیر دینا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) واپس کر دینا۔ لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا۔ سمت بدلنا (۳) پچکار کر دینا۔ کوچی کر دینا۔ جیسے دیپے پر پنڈول پھیر دینا۔ چونا پھیر دینا۔

پھیر ڈالنا - ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھیر باندھنا)۔

پھیر لینا - ہ۔ فعل متعدی۔ واپس کر لینا۔ لوٹا لینا۔

پھیر میں آنا - ہ۔ فعل لازم۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ چکر میں آنا۔ گردش

میں آنا۔ مصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سو روپے کے پھیرے میں ہم بھی آگئے

پھیر میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھٹکانا۔ گمراہ کرنا (۲) مصیبت میں پھنسانا۔ چکر میں ڈالنا۔

پھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گشت۔ دورہ (۲) پرکمّا۔ طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ (۵) گھماؤ۔ موڑ۔

پھیرا پھیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کسی چیز کا آپس میں لینا اور پھر واپس کر دینا۔ ہیرا پھیری۔

پھیرا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گشت لگانا۔ دورہ کرنا۔ جاکر پھرنا۔

پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گھمانا۔ چکر دینا۔ پھرانا۔ گشت کرانا (۲) واپس کرنا۔ لوٹانا (۳) موڑنا۔ رُخ بدلنا۔ پیچھے ہٹانا۔ (۴) سدھانا۔ نکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا۔ رنگ چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ قلعی کرنا۔ (۷) پلٹنا۔ اُلٹنا۔ روگرداں کرنا (۸) سُمرنا۔ مالا جپنا (۹) دوہرانا۔ پڑھے ہوئے سبق کو دوبارہ کہنا۔ خواندگی پڑھنا۔ آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا۔ بیزار کرنا۔ متنفر کرنا۔ ناراض کرنا۔ جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا (۱۲) اُگھا دینا۔ سیر کرنا۔ چھکا دینا (۱۳) بدلنا۔ پلٹنا۔ مکرنا۔ زبان بدلنا۔

پھیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پرکمّا۔ طواف (۲) گشت۔ چکر۔ پھیرا (۳) فقیروں کا مقررہ جگہ پر دورہ کرنا۔ دریوزہ گری کے لئے جانا۔ خردہ فروش کا گشت (۴) ہنود چیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں۔ نیز ہر سُوماری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں۔

پھیری پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیچنے یا بھیک مانگنے جانا۔ گشت لگانا۔

پھیری لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گشت لگانا۔ دورہ کرنا۔ گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا۔

پھیری والا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھر کر بیچے۔ گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی۔ بکس والا۔ خوانچہ والا۔ خردہ فروش۔ بیوپار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے۔

پھیرے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں۔
(ہنود میں عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دولہا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں)

پھیرے پڑنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) عقدِ نکاح ہونا۔ نکاح بندھنا۔

پھیرے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہنود) نکاح کرنا۔ عقد کرنا۔ نکاح پڑھانا۔

پھیکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) الونا۔ بن نمک کا۔ بے نمک (۲) کم شیریں۔ کم مٹھاس کا۔ (۳) بدمزہ۔ سیٹھا۔ بدذائقہ۔ بے لذّت (۴) ہلکا۔ کم۔ خفیف۔ مدھم۔ مندا۔ بدرنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس۔ بے رونق جیسے سُہاگ سنگار بِن پھیکا (۶) غیر ملیح۔ وہ شخص جس میں گرمی نہ ہو۔ حُسن بے نمک۔ وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو۔
(عورتیں پھیکے خشم کا ڈولا بھی کہتی ہیں) ؎
شب ماہ کو دیکھکر وہ بولا ہے اس کا بھی کتنا حُسن پھیکا (مصحفی)
(۷) روکھا۔ کج اخلاق۔ وہ شخص جو زندہ دل نہو۔

پھیکا پڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رنگ مدھم ہو جانا۔ رونق میں فرق آجانا۔ بے آب ہو جانا (۲) شرمندہ ہو جانا۔ اوس پڑ جانا۔

پھیکا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا۔ بے رونق ہونا۔

پھیکا پنڈا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) خفیف سا بخار ہونا۔ کسلمند ہونا۔ جی اَنمنا ہونا۔ مطلق بخار ہونا۔

پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پسارنا۔ بچھانا۔ فرش کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا (۳) کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ چوڑانا۔ بڑھانا (۴) بانٹنا۔ تقسیم کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حساب کرنا۔ بد لگانا۔ تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا۔ مشتہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا (۷) بکھرانا۔ بکھیرنا جیسے بی کھائیگی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا۔ لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پڑتال کرنا۔ ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا۔

پھیلاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چوڑائی۔ کشادگی۔ وسعت۔ فراخی (۲) درازی۔ طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ۔ مقدار۔ تخمینہ۔

پھیلاوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تقسیم۔ عمل۔ بانٹ (۲) حساب کا عمل

پھیل پھیل کر۔ یا۔ پھیل کر سونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت آرام اور بیفکری سے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا۔ فراغت سے سونا۔
خوب تنہا ہیں پھیل کر سوئے ہم تو برسوں خبر نہیں ہوئے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فراغت سے بیٹھنا۔ کھلکر بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔

پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پسرنا۔ بچھنا (۲) فراخ ہونا۔ کشادہ ہونا۔ وسیع ہونا

پھیل

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شائع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ بکھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلا (۶) بڑھنا۔ گھیر کا ہونا۔ درخت کا پھیلاؤ بڑھنا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) بہود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ (۱۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا ؎

بچو دکسیر غلل تو نہیں ہے دماغ میں   آپ اور پھیلے ضد جتا اس نے غضب کیا (جرأت)

(۱۵) پھرنا۔ چلنا ؎

قیامت جس طرح ہوتی ترے قامت سے برپا ہے   فروغِ آفتابِ حشر پھیلا شہ کے سطح پر (ملک کلام)

پہیلی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مجہول۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستاں۔ لغز۔ معمّا ؛

پہیلی بوجھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ؛

پھین ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) (۱) جھاگ۔ کف (۲) ریٹھ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ رینٹ ؛

پھینپنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رینٹ کا لُبھا۔ رینٹ۔ بہت سارینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ؛

پھینٹنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھیپنا) ؛

پھینٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھینٹنا) ؛

پھینٹی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ (ہندو) سوت کی انٹی ؛

پھینک ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ؛

پھینک دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضائع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ کھو دینا (۳) اچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ بکھنڈا دینا ؛

پھینکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) بکھنڈانا۔ بکھیرنا۔ (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ لڑھکانا (۵۔ پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اچھالنا (۷) ضائع کرنا۔ کھونا۔ بیقدری سے اٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا ؛

پھینی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جس کی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ؛

پے ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ رودہ جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پائے کا مخفف یعنی پاؤں۔ قدم۔ کھوج (۴) مقبال۔

پیا

پیچھے۔ عقب۔ دنبالہ۔ علامت (۵) برائے۔ واسطے ؛

پی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محبّ۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہندو رعایت میں عورت کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ؛

پیا ۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) دیکھو (پی) ؛

پیاب ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اترنے کی جگہ ؛ دریا سے عبور کرنے کا وہ چھوٹا راستہ جہاں اتر جانے کے قابل تھوڑا تھوڑا پانی ہو

پیّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کا چکّر۔ چرخی۔ چاک۔ چکّر۔ وہ مدوّر پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پایۂ گردوں ؛

پیاباقسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بانسا نمبر ۳) ؛

پیادہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے۔ پیدق (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ روتہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ؛

پیادہ پا ۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (پا پیادہ) ؛ پیدل ؛

پیادۂ محاصل ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) محصّلِ خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے ؛ متقاضی ؛

پیار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جوشِ محبت جو نہایت تہِ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار ؛ ماتا۔ مادری اُلفت (۳) عشق۔ نیہ۔ نیہا (۴) بپّی۔ چمّھو۔ بچّے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ   تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائلِ اُلفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لبھایا جانا ؛

پیار رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی رکھنا

پیار کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبت کرنا۔ مالوف ہونا (۲) چمکارنا۔ پچکارنا۔ (۳) بوسہ لینا۔ چمّھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ؛

پیار نکالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

میں جو پیار تو خفا ہو کے لگے کہنے   داؤں اقصود کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرأت)

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - مُحِب - مُحبت (۳) دلبر - دلربا - معشوق (مصرعہ)

اٹھیو طرز جدا ہے وہ پیارا ہوا · وہ نہیں ہم ہیں کہ جس سے وہ ہمارا ہوا (جرأت)

(۴) عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو روو ے (۵) وہ شخص یا بچّہ جس پر پیار آئے - (۶) سُندر - بھلا - خوب صورت سوہنا - سُہاونا (۷) قابلِ قدر *

پیاروں پیٹی - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناٹھی - بِن بھائی اور بہن کی (بطور بددعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اسم مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - نازو - ناز پروردہ - معشوقہ *

پیاری پیاری باتیں - ہ - اسم مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سخنانِ دلاویز *

پیاز - ہ - اسم مؤنث - بصل - برادیر - سیر - گنٹھا

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بُو ناگوار طبع اور خاصہ زائد از وصف ہے ہوتا گرم و خشک اس کے ہر ایک حصّہ کو گٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈالی بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ لگے - ناک میں پیاز کے ڈلے)

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سُرخ - سُرمئی - گلابی - (۲) اسم مذکر (ن) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوش رنگ لعل *

پیاس - ہ - اسم مؤنث (۱) تشنگی - عطش - تِس - ترکھا - پانی پینے کی خواہش ترشنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) ٹوکس (عوام ہنود پلاس بھی کہتے ہیں) (گنوار) سَرپ *

پیاس بُجھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - ترشنا کھونا - پانی پلا کر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرعہ

سب بچّے ہے گر پیاس نہ بجھتی کی بجھا دے (انیس)

پیاس بُجھنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بجھنا -

پیاس لگنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا *

پیاس مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا *

پیاس مَرنا - ہ - فعلِ لازم - از خود تشنگی رفع ہونا *

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - ترکھاونت (۲) خواہشمند - حاجتمند - غرضمند جیسے پیاسا کنوئے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزومند - خواہشمند جیسے ہر درشن کی پیاسی

انکھیاں ہر درشن کی پیاسی *

پیاسا مَرنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقراری ہونا

پیال - ہ - اسم مذکر - (پورب) دھان یا کودوں کا بُھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پُرال کہتے ہیں *

پیالہ - ف - اسم مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ - کٹورا - بیلا - ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسہ گدا - بھیک کا ٹھیکرا (۴) فقیر (عو) عرس - فقرا کے پھول - فاتحہ سوم (۵) پٹا بازوں وغیرہ کا جگمٹا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲) فعلِ لازم عمر کا پیمانہ پُر ہونا - عمر آخر ہونا - دن پورے ہونا *

پیالہ بہنا - ا - فعلِ لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گربہ پات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعلِ لازم - (۱) بھنگ یا شراب پینا (۲) (فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - معتقد ہونا - صحبتِ آزادوں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا *

پیالہ دینا - ا - فعلِ متعدی (کنایتہ) شراب کی تواضع کرنا -

پیالہ لینا - ا - فعلِ متعدی (کنایتہ) شراب پینا *

پیالہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحہ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عرس ہونا

اے موذن تو بھی یا ہمہ جلدی اذان بجا · گدائے حسن کا کہتے ہیں تیرے یہ پیالہ ہے (مرزا حاتم علی مہر)

(۲) دُنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قُل ہونا

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی · نہیں میرا پیالہ ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹا بازوں کی پٹا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں *

پیالی - ا - اسم مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - بلیا *

پیام - ف - اسم مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض - زبانی درخواست - نسبت زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سوال کرنا

اور باتوں کا اب پیام ہُوا · میند کی کو بھی نوز کام ہُوا (شوق)

پیام بر - ف - اسم مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر *

پیام سلام - ف و ع - اسم مذکر - زبانی بات چیت - دوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا *

پیامی - ف - اسم مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد - دوت

پیپ

پیپ - ہ - اسمِ مؤنث - ریم - راد - مواد ۔

پیپ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ۔

پیپ ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - زخم پکانا - زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ۔

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھولن کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اسلئے شعراء نے کمال دکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ؎

ڈالی پیپ پھپھولوں میں غمِ فرقت نے ۔ غور کرتے ہو تو کرو جگر افگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسمِ مذکر - وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن یعنی ۶۳۰ بوتل شراب آتی ہے ۔

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ۔

پیپر - انگلش - Paper - اسمِ مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتر (۲) پرزہ - پرچہ ۔ اخبار - گزٹ ۔

پیپل - ہ - اسمِ مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے اور اسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت برا جانتے ہیں (۲) فلفلِ دراز - دار فلفل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ میں سیاہ ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔

پیپلا - ہ - اسمِ مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی انی - مضرب ۔

پیپلا مور - ہ - اسمِ مؤنث - (صحیح پیپلا مول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دار فلفل ۔

پیپلی - ہ - اسمِ مؤنث - پیپلیں کا پھل - پیپولی - پیلونڈی ۔

پیت - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ۔

پیتامبر - ہ - اسمِ مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زر پوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ۔

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے انکو پیتامبر دھاری کہتے تھے) ۔

پیتاوا - ا - اسمِ مذکر - دیکھو (پاتابہ) ۔

پینترا - ا - اسمِ مذکر - (۱) کشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سراغ - پے - اثر ۔

پینترا بدلنا - ا - فعلِ لازم - ٹھاٹھ بدلنا - قدم بدلنا - کشتی یا پٹا کے وقت اس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اٹھانا ؎

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں ۔ کون آگے پینترے نہ بدل پر بدل گیا (صبا)

پیتس - ہ - اسمِ مؤنث - (ہندو عو) خسر کے بھائی کی بیوی چچیا ساس ۔

پیٹ

پیتسرا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) چچیا خسر ۔

پیتل - ہ - اسمِ مذکر - برنج - مصفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے (مثل) کچا سونا ۔

پیتلی - ہ - صفت - (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ۔

پیتم - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پریتم) ۔

پیتمبر - س (पीतम्बर) اسمِ مذکر - دیکھو (پیتامبر) ۔

پیٹ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) شکم - بطن - اوجھ - پوٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوک - گربھ دھام - گربھ استھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - پوٹا (۹) اندرونی بھید - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بری بلا ہے (۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خواہش - معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خشکی کیلئے اسکے خشک میدہ میں لگائی جائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے باقر شاہی ۔

پیٹ اپھرنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ۔

پیٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) پیٹ چلنا - دست آنا -

پیٹ باندھنا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا ضبط کرنا ۔

پیٹ بجانا - ہ - فعلِ لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا ۔

پیٹ بڑھانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانیکی عادت ڈالنا (۲) پورب) دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا ۔

پیٹ بڑھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا - (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ۔

پیٹ بولنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں سے آواز نکلنا ۔

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - گرانیِ شکم ہونا - سوء ہضمی ہونا ۔

پیٹ بھرا - ہ - صفت - (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا ہوا (۲) تونگر - مالدار - مستغنی - فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ۔

پیٹ بھراؤ - ہ - اسمِ مذکر - سیر ہو جانیکے لائق - بھرپیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من مکتا - من مانا ۔

پیٹ بھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سیر ہو جانا ۔ دھاپ جانا ۔ اگھا جانا (۲) اپھر جانا ۔ جی نکلنا ۔ مغرور ہو جانا ۔ ناکسوں کا تنک ظرفی سے اترانا ۔

پیٹ بھر کر ۔ یا ۔ بھر کے ۔ ہ ۔ تمیزِ فعل ۔ بخوبی ۔ خاطر خواہ ۔ از حد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ہے

ہر طرف ہیں تیرے دیدار کے بھوکے لاکھوں ۔ پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (انشا)

جو کھاتا تو ذات گشت ہو جاتا تو بیٹھ ۔ غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

پیٹ بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سیر ہونا ۔ اگھانا ۔ دھاپنا (۲) گزران کرنا ۔ دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا ۔ دولتمند ہونا ۔ مالدار ہونا ۔ (۴) اکتانا ۔ طبیعت بھرنا ۔ اجیرن ہو جانا ۔ ناگوار ہونا ۔

پیٹ بھرے کی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ متکبرانہ باتیں ۔ بھرے پیٹ کی باتیں

پیٹ بھرے کے گن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مغرورانہ کلام یا ڈھنگ ۔ آزادانہ اطوار (جب کوئی نو دولت آدمی بد وضع اور خراب ہو جاتا ہے تو اس کی نسبت بھی کہتے ہیں)۔

پیٹ پاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اسی کو سیر ہو کر کھا لینا ۔ اوجھ بھرنا ۔

پیٹ پالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) مشکل سے کما کر کھانا ۔ بدشواری گزر اوقات کرنا ۔ متوسطانہ گزر کرنا ۔ (۲) پیٹ بھرنا ۔ پرورشِ شکم کرنا ۔ اپنے گزارے کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کتا بھی جانتا ہے (۳) نفس پرستی کرنا ۔ اپنا مطلب نہ کھلنا

پیٹ پالو ۔ ہ ۔ صفت ۔ نفس پرست ۔ بندۂ شکم ۔ عبد البطن ۔ شکم بندہ ۔

پیٹ پانی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (پورب) دست آنا ۔ بدہضمی ہونا ۔ تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) مضطربانہ بھاگنا ۔ بے تابانہ دوڑنا ۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا ۔ گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دلکو لگنا ۔ دل پر صدمہ گزرنا ۔

پیٹ پکڑ کر دوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا)۔

پیٹ پکڑے ۔ یا ۔ تھامے پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) مضطرب الحال ہونا ۔ بیقرار اور پریشان ہونا ۔ آپ میں نہ رہنا ۔

گرا گھوڑا وہ رن دیکھے جو بیتاب ساقی ۔ پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب ساقی (جرأت)

پیٹ پوچھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو عو) اخیر کا بچہ ۔ وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ۔

پیٹ پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) شکم چاک کرنا ۔ شکم دریدن کا ترجمہ (۲) ۔ فعلِ لازم ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا ۔ حقہ لینے میں جلدی کرنا ۔

(۳ ۔ عو) پھونکنا ۔ حسد سے تو کنا ۔ حسد کرنا ۔

پیٹ پھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) شکم چاک ہونا ۔ پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا ۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ ۔ بازاری) وضعِ حمل ہونا ۔ بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا ۔ جہان سے اٹھنا ۔ دور ہونا ۔ غارت ہونا ۔ جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ ۔ عو) حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا ۔ (جب چاول کی نسبت کہیں گے تو اُسے پھول کر شق ہو جانا مراد ہوگی)

پیٹ پھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گریہ سے ہونا (۳ ۔ عو) کھانے کے شوق میں بھرنا ۔ کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ۔

پیٹ پھولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نفخ ہونا ۔ پیٹ ابھرنا (۲ ۔ بازاری) حاملہ ہونا (۳ ۔ عو) بیتاب ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ اضطرابی اور جلدی ہونا ۔

پیٹ پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا ۔ کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا ۔ مضطرب ہونا ۔ پھڑکنا ۔ پھڑ پھڑانا (۴) ہوس کرنا ۔ ہوکا کرنا ۔

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا ۔ بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا ۔ نقاہت ہو جانا ۔

پیٹ پیٹھ سے لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت دُبلا ہونا ۔ از حد لاغر ہونا ۔ فاقہ ہونا ۔ نقاہت ہونا ۔ سوکھ کر کانٹا ہونا ۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا ۔ بچوں کا سکھ دیکھنا ۔ اولاد کا زندہ و قائم رہنا ۔

پیٹ جاری ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) دست آنا ۔ دستوں کی بیماری ہو جانا

پیٹ جلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) بخار میں تپنا ۔

پیٹ چپاتی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (پیٹ جاری ہونا)۔

پیٹ چھوٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ ابھرا ہو

پیٹ چھنٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی موٹائی یا ابھار کا کم ہونا ۔ جھنکنا ۔ دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا ۔ زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ۔

پیٹ چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دست جاری ہونا ۔ سنگرہنی ہونا ۔

پیٹ دکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا ۔

پیٹ

(۲ع) دائی سے حمل کی شناخت کرانا ◆

پیٹ ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - حمل گرانا - اسقاطِ حمل کرنا ◆

پیٹ رکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲ - فعلِ لازم) حاملہ ہونا - باردار ہونا ◆

پیٹ رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) حاملہ کرنا ◆

پیٹ رکھوانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) حاملہ ہونا - نطفہ قبول کرنا (۲ - فعلِ متعدی) حاملہ کرانا - نطفہ ڈالنا ◆

پیٹ رہنا - ہ - فعلِ لازم - حمل قرار پانا - حاملہ ہونا - باردار ہونا ◆

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا
پیٹ سے پاؤں نکالنا } - ہ - فعلِ لازم (ع) اوگن دکھانا - اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع کو ظاہر کرنا ◆ بدراہ ہونا - سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا - اپنی والی پر آنا - بدی پر آنا -

پیٹ سے پاؤں گر اپنے نکالوں ہیں بھی ایک کیا دیکھنا گر سیکڑوں گھاتوں ہیں بھی ([illegible])

(۲) بڑھ چلنا - اپنی بساط سے باہر کام کرنا - حد سے گزرنا ◆

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا - ہ - فعلِ لازم - حمل ہونا - باردار ہونا ◆

پیٹ کا بچہ - ا - اسمِ مذکر - (۱) اپنا جنا - اپنا زائیدہ - سگا بچہ - حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے ◆

پیٹ کا پانی نہ ہلنا - ہ - فعلِ لازم - بے تکان جانا - سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (شبکر تند سواری کی تعریف میں بولتے ہیں) ◆

پیٹ کا پردہ - ا - اسمِ مذکر - آنتوں کی جھلی - اوجھڑی ◆

پیٹ کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) اپنی خوراک سے بچانا - معمولی خوراک سے کم کھانا - کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا - بھوکا مارنا - معمولی خوراک سے کم کھلانا ◆

پیٹ کا دکھ دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بھوک کی سزا دینا - بھوکا مارنا - کھانے کو نہ دینا ◆

پیٹ کا دکھیا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) مریضِ شکم - وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ - بسیار خوار (۳) بھوکا - مفلس - قلاش - (۴) نفس پرست - نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا - تن پرور ◆

پیٹ کا دھندا - ہ - اسمِ مذکر - محنت مزدوری - تدبیرِ اکل و شرب ◆

پیٹ کا کتا - ہ - اسمِ مذکر - عبدالبطن - شکم بندہ - کھانے پر دم دینے والا ◆

پیٹ

پیٹ کا ہلکا - ہ - صفت - وہ شخص جس کے پیٹ میں بات نہ پچے ◆ اوچھا - کم ظرف - تنگ ظرف ◆ راز نہ چھپا سکنے والا ◆ گمبھیر کا نقیض ◆

محو دید قرار اشا پیٹ کا ہلکا ہے گو بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آگئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں وہ بے بات کہے اکثر روکیں تو ابھر جائے شکم ان کا زیادہ (ذوق)

پیٹ کو دھوکا دینا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کو دم دینا - بن کھائے رہنا ◆

پیٹ کو لگنا - ہ - فعلِ لازم - اشتہا ہونا - خواہشِ طعام ہونا - بھوک لگنا ◆

پیٹ کی آگ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) عاطفتِ مادری - ماں کی ممتا - پیٹ میں رکھنے کی محبت (۲) اولاد - بال بچے (۳) بھوک - اشتہا ◆

پیٹ کی آگ بجھانا - ہ - فعلِ متعدی - (تحقیر) بھوک کو بجھانا - اشتہا فرو کرنا - روٹی کھلانا یا لگی کو بجھانا ◆

پیٹ کی بات - ہ - اسمِ مؤنث - رازِ نہاں - پوشیدہ بھید - مخفی بات ◆

پیٹ کے بال - ہ - اسمِ مذکر - وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں - وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے ◆

پیٹ کے لئے دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - تلاشِ معاش میں پھرنا ◆

پیٹ کی مار دینا - ہ - فعلِ متعدی (ع) عداوتاً یا تنبیہاً کسی کو بھوکا مارنا - بھوک کی سزا دینا ◆

پیٹ گدرانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا ◆

پیٹ گرانا - ہ - فعلِ متعدی - اسقاطِ حمل کرنا - قصداً حمل نکالنا - اخراجِ جنین کرنا

پیٹ گرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اسقاطِ حمل ہونا - حمل جاتا رہنا - گربھ پات ہونا - (۲ - اسمِ مذکر) اسقاط - گربھ پات - وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض ◆

پیٹ گڑگڑانا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - پیٹ بولنا ◆

پیٹ لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا ◆

پیٹ لگنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ دھنسنا (گنوار) شکم لگنا - بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا ◆

پیٹ مار مرنا - ہ - فعلِ لازم - خودکشی کرنا - پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا ◆

پیٹ مارنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بھوک کو مغلوب کرنا - خوراک سے کم کھانا - کھانے میں کمی کرنا - تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا - نفس کشی کرنا (۳ - فعلِ لازم) خودکشی کرنا - پیٹ میں چھری مار لینا ع

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشہ نے اپنا مار لیا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی - ہ - اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو پیٹ کی خاطر بدکاری کرے

پیٹ گھسوسنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ مارنا ٭ تھوڑا کھانا کھا کر گزر کرنا ٭

پیٹ ملوانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹ کی مالش کرانا - ناف ٹلنے کو درست کرانا ٭

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت - ہ - (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بُوڑھا - بیہوش - پیرِ فرتوت ٭

پیٹ میں بل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دوہرا ہو جانا - نہایت ہنسنا ٭ پیٹ میں شکن پڑنا ٭

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں گھسنا ٭ بھید لینا ٭ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کرکے دوست بنانا - دوست بنکر مطلب نکالنا ٭

پیٹ میں پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوف سے دست آنے لگنا ٭

پیٹ میں پاؤں ہونا - ہ - فعلِ لازم - پوشیدہ گُن ہونا - پیٹ میں گُن بھرے ہوئے ہونا ٭ نہایت مکار ہونا ٭

(دیکھو سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گُنوں پورا ہو) (۲) گھُٹنا ہونا - گھُنا ہونا ٭

پیٹ میں چُھو لینا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک موہوم شخص قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا ٭

پیٹ میں چُھو ہونا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمی اطفال کے باعث مان لیا جانا ٭

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲ - عو) حمل رہنا - نطفہ قرار پانا ٭ رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا -

پیٹ میں پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ٭ پیٹ میں گھسنا ٭

پیٹ میں چوہے دوڑنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب اور اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا - (۲) بھوک کے مارے قُل ہونا - بھوک سے بے قرار ہونا ٭

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے - ہ - (کہاوت) نہایت بھوک لگ آئی - بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے ٭

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (عو) حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بن کھائے جینا - بھُول ہو کر رہنا ٭

(دھان پان چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اُس میں خوراک جا سکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک بتائے از راہِ طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں داڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا - (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی اس کے بڑے بوڑھے ہونے کی علامت جو ریشِ سفید خیال کی جاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) ٭

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا ٭

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم نئے نئے گُن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا - اپنی حد سے بڑھنا ٭

پیٹ میں گڑبڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا ٭

پیٹ میں گھُسنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ٭

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر و تقاضا ہونا - گڑبڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا ٭

پیٹ میں گلہریاں دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - (گنوار) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا ٭ بھوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا ٭

پیٹ والی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) حاملہ - دوجیا - زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی ٭

پیٹ ہڑ ہڑانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہونا ٭

پیٹا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دَور - گولائی - محیط (۲) پتنگ یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کمزوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳ - تابعِ فعل) تقریباً - اندازاً - تخمیناً ٭ اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴ - پُورب) گزرگاہِ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۲ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دُوری (۱۱ - لکھنؤ) قابو - بس ٭

پیٹا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - اُڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو کھینچ لینا

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کنکوے کی ڈور کا لٹک جانا ٭

پیٹار تھو - ہ - صفت (ہندو) بسیار خوار - پیٹو ٭

پیٹ پیٹ کر - ہ - تابع فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر بٹھا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگا کر جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) چھینک چھینک کر - دق کرکے - رُلا رُلا کے - بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر مہینے میں سے دس روپے وصول کئے۔

پیٹرن - انگلش (Patron) اِسم مذکر - مُربّی - سرپرست - حامی۔

پیٹنک پیّا - ہ - اِسم مذکر - (عو) نوحہ - ماتم - کہرام - جھگڑا - فتنہ۔

پیٹنک پیّا ڈالنا - ہ - فعل لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا - کہرام مچانا - ماتم ڈالنا - جھگڑا اٹھانا - فتنہ برپا کرنا۔

پیٹل - ہ - صفت - بڑے پیٹ والا - توندل - پکھال پیٹیا۔

پیٹنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) مارنا - ضرب لگانا - جسمانی سزا دینا - چوٹ لگانا - کوٹنا - کچلنا (۲) - عو) نوحہ و ماتم کرنا - رونا - بُرا چاہنا - کسیکا مرنا چاہنا جیسے

آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ۔ ہم کو پیٹے اگر اِدھر دیکھے (شوق)

(۳) چیپا کرنا - چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا - محنت شاقہ اٹھانا جیسے رات دن کا تنہ پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اُٹھانا (۵) حاصل کرنا - کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے۔ (۶) چھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا - فکر کرنا - جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے۔

پیٹنا - ہ - اِسم مذکر - (۱) ماتم - نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مُصیبت - آفت جیسے یہ او پیٹنا پڑ گیا۔

پیٹنا پڑنا - ہ - فعل لازم - رونا پڑنا - مُصیبت لاحق ہونا - آفت کا نازل ہونا - ماتم پڑنا - ماتم ہونا - جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا او پیٹنا پڑ گیا

اے تمنائے شہادت دم تو لے ۔ پیٹنا کیوں پڑ گیا جلّاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ ۔ پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (رونق)

پیٹینٹ - انگلش Patent - صفت - کسی فن کے مُوجد کی رجسٹری شدہ چیز - سند یافتہ - مستند - اجازت یافتہ۔

پیٹو - ہ - اکال - بسیار خوار - شکم بندہ - بہت کھانے والا - کھانے کا لالچی - جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو۔

پیٹھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) پُشت - ظہر (۲) مدد - حمایت - کمک - پُشت گرمی - پناہ - سہارا - ستون - اوٹ (۳) عقب - پیچھے - پچھاڑی (۴) بیرونِ ہر چیز - ہر ایک چیز کے اُوپر کا حصہ۔

پیٹھ پیچھا - ہ - اِسم مذکر - (عو) (۱) اُوپر کا - بعد کا - وہ بچہ جو کسی بچے کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی۔

پیٹھ پر کھانا - ہ - فعل مُتعدّی - نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا - سامنے نہ ٹھہر سکنا - قابلِ شرم شکست کھانا - جوتیوں پر کھانا۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا - ہ - فعل مُتعدّی - شاباش دینا - پیار کرنا - ہمت بڑھانا۔

پیٹھ پر ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) مددپر ہونا - کمک پر ہونا - حمایتی بننا - معاون ہونا (۲) ایک بچے کے بعد دُوسرے بچے کا پیدا ہونا۔

پیٹھ پھیرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پیٹھ موڑنا - جانا - سدھارنا - رُخصت ہونا - (۲) انتقال کرنا - مرنا - رحلت کرنا - دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا - روگرداں ہونا - ہزیمت اٹھانا (۴) مُنہ موڑ کر بیٹھنا - رُخ بدل کر بیٹھنا - پہلو بدلنا - اعراض کرنا - بیزاری یا نفرت کے باعث ایک شخص دوسرے کی طرف مُنہ کرلینا۔

پیٹھ پیچھے - ہ - تابع فعل - (۱) غیبت میں - بعد میں - غیر حاضری کی حالت میں جیسے

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ کیا ہوا ۔ بیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پُشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد - بعد از انتقال۔

پیٹھ پیچھے کہنا - ہ - فعل لازم - غیبت کرنا - بعد میں بُرا کہنا - بدیاں کرنا۔

پیٹھ توڑنا - ہ - فعل لازم - مایوس کرنا - نااُمید کرنا - ہمت توڑنا - ہراس کرنا (۲) چڑھی لینا - پُشت پر سوار ہونا۔

پیٹھ ٹھونکنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) شاباش دینا - ہمت بندھانا - تقویت دینا (۲) پیار کرنا - چمکارنا - دلاسا دینا - پُچکارنا۔

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا - ہ - فعل لازم - صاحبِ فراش ہونا - چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ لگ جانا - بیماری کے باعث ناتوان ہوکر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا - طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا۔

پیٹھ دِکھا کر جانا - ہ - فعل لازم - (عو) پیٹھ موڑ کر جانا - رُخصت ہوکر مُنہ موڑنا - رُخصت ہوکر چلنا - جاتے وقت مُنہ موڑنا - سفر کو روانہ ہونا

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا ۔ اسیطرح دکھلائیو مُنہ پھرآ (میرحسن)

پیٹھ دِکھانا - ہ - فعل لازم (۱) رُوگرداں ہونا - مُنہ موڑنا - لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا - چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا - سفر کو جانا۔

پیٹھ دینا - ہ - فعل لازم - (۱) رُوگرداں ہونا - مُنہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا - بیمروّتی کرنا - دغا دینا - فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مرجانا - گزر جانا - انتقال کر جانا - فوت ہو جانا۔

پیٹھ کا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (پیٹھ پر کا) ۔

پیٹھ کا کچّا ۔ ہ ۔ صفت ۔ پیٹھ کا نازک ۔ وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے ۔ سواری کا بودا ۔

پیٹھ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں پچھاڑنا ۔ چت کرنا ۔ پٹکنا ۔ مغلوب کرنا ۔ گرانا ۔

پیٹھ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا ۔ پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا ۔ پچھڑنا ۔ مغلوب ہونا ۔ زیر ہونا (۳) چپک جانا ۔ چسپاں ہونا ۔ چسش ہونا ۔ ملتزق ہونا ۔

لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ۔ اُٹھ چلوں بالوں میں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) مضطرب رہنا ۔ آرام نہ پانا ۔ تڑپنا ۔ بیقرار رہنا ۔ بے چین رہنا ۔

مرکر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ۔ عاشق کا چین تو نے خدایا اُٹھا لیا

پیٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دخل ۔ باریابی ۔ رسائی ۔ گزر جیسے اُس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے ۔ (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے ۔ ہاٹ ۔ روز بازار (۳) مثنیٰ ۔ نقل ۔ گم شدہ ہنڈوی کی نقل ۔

پیٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام ۔ جو گول بھنٹے سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے ۔

پیٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (پورب) بھیجنا ۔ رخصت کرنا ۔

پیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گھسنا ۔ داخل ہونا ۔ جانا ۔ بیٹھنا ۔

جن ڈھونڈا اُن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ۔ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا ۔ جبنا ۔ گڑنا ۔

پیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پیٹھی)

پیٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پٹکا ۔ کمربند ۔ وہ چمڑے کا چوڑا تختہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں ۔ پاس لیکر بیٹھنے کا صندوقچہ (۳) خرجی ۔ جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل پالنے والے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھ لیتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوق (۶) معدہ کا استر ۔ (مگر لکھنؤ میں مرغ وغیرہ جانور کے معدہ کو پوٹا کہتے ہیں) معدہ کا ایک پردہ جو ساتھ ہی

جو عورتیں جننے کے واسطے بچاؤ کے واسطے پیٹ گرا کرتے ہیں (پیٹ بنتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے ۔

پیٹی اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سپاہی یا کونسٹبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سپاہی کا کمر باندھ کر مستعد ہونا ۔ کمر کسنا ۔ کمربندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا ۔

پیٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیٹ کے سوا نوع خوراک ۔ ایک آدمی کی خوراک (۲) روزینہ ۔ وظیفہ ۔ وثیقہ ۔ اذوقہ ۔ پنشن ۔

پیج ۔ انگلش (Page) اسم مذکر ۔ صفحہ ۔ پنا ۔ ورق کا ایک رُخ ۔

پیجامہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ مخفف پائجامہ ۔ (دیکھو پائجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا ۔ یا ۔ نکلا پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ حقارتاً آپے سے باہر ہونے جانے کو کہتے ہیں ۔

پیجانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نوش کر لینا ۔ نگل لینا ۔ اُتار جانا (۲) طرح دے جانا ۔ ٹال جانا ۔ چپ ہو رہنا ۔ غم کھانا ۔ برداشت کرنا ۔ درگزر کرنا ۔ ضبطِ سخن یا ضبطِ اشک کرنا ۔

سخن اور دل کا نشہ ہوئے سُننا اور کہنا ۔ گر جب ابرو کی بات کو سُنتا تو پی جانا (آبرو)

پیچ یا پیچھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مانڈ ۔ مانڈی ۔ مانڈو ۔ کانجی ۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذی ناریکوں کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی ۔ ا ۔ (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا ۔

پیچ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از پیچیدن ۔ (۱) البیٹ ۔ بل ۔ تاب ۔

بچھو لجانے اپنا بل کرنا ابھی شاخِ غزال ۔ پیچ دکھلا دے جو گیسو نے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ ۔ کنڈلی ۔ کڑی (۳) پھیر ۔ چکر (۴) خم ۔ ٹیڑھ (۵) مروڑا مروڑ ۔ درد شکم (۶) رشک و حسد ۔ (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام ۔ عقدہ ۔ عقدۂ لاینحل ۔ گنجلک ۔ الجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا

عشق تو غزب ہے گو رک رحمت دل ۔ بیلے کھوے پیچ کو بھی کیا بلا ایک کھلا تو دوسرا اُلجھا بیچ کے اُن پیچ پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کھیل ۔ وہ کھیل جس میں چھوڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) مشکل ۔ دقت ۔ دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم ۔ چھل ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ چال ۔ چالبازی ۔

اُس کے پھندے سے کوئی نکلے خدا یا کیونکر ۔ آہ ہر بات میں ہو جس ستم ایجاد کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ ہو وہ کرتا ہے اور باتیں اُس کی چالی سدی ۔ حسینوں کے پیچ سے کیا ہم بچ کر ہوئی پڑا (ظفر)

پیچ

(۱۱) کشتی کا داؤں۔ بند کشتی ؎

مجکو اے چرخ کہن دیکھ دکھا داؤ نہیں ۔ کہ جواں ہو نہیں ... جب لیا پیر کے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے گھڑی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دور۔ البیٹ۔

ٹھیک طرح سر پہ پٹکا سجا ۔ تاس کا پٹکا کمر سے بندھا
عجب بانکے پر پیچ بیٹھے تھے بل ۔ کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعہ میر حسن)

(۱۴)۔ جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر جا لگتی ہے تو اس الجھنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقہ مار۔ کنڈلی۔ گینڈلی ؎

تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ ۔ زلف پیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ (ناسخ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ الجھاؤ (۱۷) کجی۔ پیچ پگڑی۔

پیچ اٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) رنج و سختی اٹھانا۔ تکلیف اٹھانا۔ غم و غصہ کھانا ؎

اٹھائے جتنی بلائیں کسی کی یوں ہے ۔ گلستان جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کر لینا۔

پیچ اٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مروڑ اٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔ (۲) کنکوّے بڑھنا یا لڑنا۔

پیچ اکھڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہو جانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا۔

پیچ باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کشتی کے داؤں کا توڑ کرنا۔ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ دقت میں دقت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا ؎

زلف میں دل دل کی گرہ میں پیچ کے اوپر پیچ پڑا ۔ وہ ہوئے سرکش ہوئے برہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)
دل بگولوں میں پھنسا ... ۔ عشق کے ہاتھوں ... ہے دم بدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (۔)
... ۔ ... پیچ کے اوپر پیچ پڑا (۔)

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا ؎

دل کے پیچ و تاب ... جگر پیچیدہ دم کو ۔ دیکھو تو کیسا عشق میں ہمدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھسّے پر گھسّا لگنا۔ ضرب پر ضرب پڑنا۔ ضرب پر ضرب لگنا۔ چوٹ پر چوٹ لگنا ؎

دونوں ... ۔ ... باہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا ؎

جب کہ ... ۔ ... پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

پیچ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) اُلجھنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) دقت مشکل یا دقت پیش آنا۔ ہرج و مرج واقع ہونا ؎

جا ... سے لانا ۔ ... پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا

پیچ تختی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کے ... بنائے جاتے ہیں۔

پیچ چلنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ چھل دینا۔

پیچ چھٹنا یا چھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کنکوّوں کی لڑی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا۔

پیچ دار۔ ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مروڑواں۔ تابیدہ۔ (۲) پیچیدہ۔ پہلودار۔ (۳) مشکل یا دقیق بات۔

پیچ در پیچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدہ لاینحل۔ نہایت مشکل۔ دشوار گزار۔

پیچ در پیچ کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا۔

(صرف مثنوی گلزار نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اُردو میں ایسے موقع پر "در" کی بجائے "پہ" مستعمل ہوتا ہے گلزار نسیم۔ لاؤں زلف ... پیچ در پیچ ...)

پیچ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ لپیٹنا۔ گھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ؎

اُلفت گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ۔ دام میں آ گئے ہم آپ سے دانا ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) داؤں ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دام فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا۔ دقت پیش لانا (۴) دوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا۔

پیچ کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کنکوّے سے کنکوّا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گھسنے سے ڈور اڑا لانا (۲) پیچ تختی کے ذریعہ کسی کیل کا بلے میں چوڑیاں کاٹنا۔

پیچ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی کا داؤں کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا ؎

نہیں ... ہم ... ۔ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا ؎

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ۔ ... دونوں ... لگیں (شوق)

(۲) دل ہی دل میں غصہ کرنا۔

پیچ کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بل دور ہونا۔ سلجھنا۔ پگڑی کا پیچ کھلنا (۲) عقدہ وا ہونا (۳) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدّی - چھل کھیلنا۔ چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ داؤں لڑانا +
پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدّی (۱) کنکوا لڑانا۔ پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا۔
(۲) لاؤ لنگر لڑانا +
پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کھیلنا ؎

زلف نے گھنگھر و پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہمارے
چھلی کھلی تو ادھر بھی اُسی دم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) کام اٹکانا۔ حرج کرنا + مزاحمت کرنا +
پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ دِقّت میں پڑنا + پھیر میں آنا۔ کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا۔ چھل میں آنا (۳) پھندے میں آنا۔ جال میں پھنسنا۔ دام فریب میں مبتلا ہونا ؎

ہر کسی کی زلف سے کام تمہارا کسی کے گیسو ہی دام تھا ہمیں تو فراغ دام تھا مگر اب کے پیچ میں آ گئے (میر حسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدّی - داؤں میں لانا۔ فریب میں لانا۔ دم میں لانا۔ پھنسانا
پیچ و تاب - ف - اسم مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ +

دیکھا ہے یہ رشک و حسد و بلا رُخ سُنبل کو تری زلف کا سا پیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصّہ - گھُٹاؤ + قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا پھنسا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اضطراب - بیقراری - بےچینی ؎

ہمہ مضطرب ہوں وصل میں خوفِ رقیب سے ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردّد و کشمکش + پیچ +

آگاہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بعد ہے جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غصّہ سے گھُٹنا - حسد یا رشک سے جلنا + جھلّانا - افروختہ ہونا -
(۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پر لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا +
پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں
پیچش - ف - اسم مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست یا پیچانہ یا آنو آنا +
پیچک - ف - اسم مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سُوت کی گُٹی گول ہو خواہ لمبی -

ریل - بٹے سُوت کی گُڑی یا گولی (۲) پیچیدہ نال کا نیچہ +
پیچکو - ه - اسم مذکر - (پورب) ایک قسم کا آڑو۔ چیلو۔ زرد آڑو (۲) گنوار پکا سُرخ ٹینٹ - کریل کا پکا پھل +
پیچوان - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا حقہ جس کا لچکدار نیچہ چیت کے تار اور بھوج پتر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دور سے یا لپیٹ کر جس طرح چاہیں بہ آسانی پی سکیں اس کا ایجاد نور جہاں بیگم نور الدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کنڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھ کر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں
پیچھا - ه - اسم مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصّہ
(۲) تعاقب - پیروی +
پیچھا بھاری ہونا - ه - فعل لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا + دشمن کا پس پُشت آجانا (۲) بعد میں وقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دشمن کی کُمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا +
پیچھا پکڑنا - ه - فعل متعدّی (عو) (۱) سر ہونا + پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا + پیچھا لا بننا - دُنبالہ ہونا -
پیچھا چھُڑانا - ه - فعل متعدّی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھُٹکارا پانا - پنڈ چھُڑانا - جان بچانا + عقب گزاری کرانا +
پیچھا چھوڑنا - ه - فعل لازم (۱) پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا (۲) باز آنا - کنارہ کرنا + ہاتھ اٹھانا +
پیچھا کرنا - ه - فعل متعدّی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - عو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجیے آپ میرے گھر مجھ کو جانے دیجیے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھُوٹتے وقت پیچھے سرکنا - دھچکا دینا +
پیچھا لینا - ه - فعل متعدّی - (عو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا + ستانا + ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا +
پیچھا نہ چھوڑنا - ه - فعل متعدّی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا + درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎
پیچھے - ه - تابع فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب و پس - غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں (۴) بخاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے اُن کے

پیچ

پیچھے سب بیچ دیا۔ (۵) اخیر ٭

پیچھے آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تعاقب کرنا - عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا - بعد میں آنا

پیچھے پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سر ہونا - لپٹنا - درپے ہونا - گرد ہونا ؎

بلا سی وہ دیکھو اُسکے پیچھے پڑی کہاں تُو، کہاں تو، وُو ڈی دُمڑی (میر حسن)

زلفیں رخسار پہ ڈائیں کیوں اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دق کرنا - ستانا - درپے آزار ہونا ؎

دم تو نہیں جو بال دیکھے تو بولے یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کرامی)

(۳) دشمنی کرنا - عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا - رسوائی چاہنا (۵) باربار مانگنا ٭

پیچھے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - مُڑنا - لَوٹنا - واپس ہونا ٭

پیچھے پیچھے - ہ - تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض - پے درپے - عقب سے (۲) عنقریب - تھوڑی دیر بعد - جیسے تُم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں (۳) ساتھ لگا لگا - ساتھ ساتھ - ساتھ میں ٭

پیچھے چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) کسی کے آگے بڑھنا - سبقت لیجانا - (۲) اندوختہ یا املاک چھوڑ کر مرنا ٭

پیچھے ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدی (۱) تعاقب کرنا - جیسے گھوڑ پیچھے ڈالنا - (۲) پیچھے چھوڑنا - آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا - تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا ٭

پیچھے رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اخیر رہنا (۲) بعد میں باقی رہنا ٭

پیچھے سے - ہ - تابع فعل - عقب سے ٭ بعد ازاں ٭ تھوڑی دیر بعد ٭ تھوڑے وقفہ کے بعد ٭

پیچھے لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہو لینا - ہمراہ ہو جانا

پیچیدگی - ف - اسمِ مذکر - لپیٹ - مروڑ - البیٹ - اینٹھ (۲) اُلجھاؤ - جھگڑا

پیچیدہ - ف - صفت (۱) لپٹا ہُوا - ملفوف (۲) مُشکل بات جو دِقت سے سمجھ میں آئے - لپیٹواں ٭

پیخال - ف - اسمِ مؤنث - بیٹ - فُضلہ پرند ٭ (فُضلۂ انسان)

پیخانہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) بیت الخلا - جائے ضرور - صحت خانہ (۲) براز - فُضلہ انسان

پیخانہ پھرنا - ا - فعلِ لازم - ہگنا - براز کرنا ٭

پیدا - ف - صفت (۱) ہُویدا - ظاہر - موجود - عیاں (۲-۱) زائیدہ - مُتولد - جنا ہُوا (۳-۱ - اسمِ مؤنث) کمائی - یافت - آمدنی - حاصل - حصول

پید

(۴ - اسمِ مذکر) ایجاد - اختراع ٭

پیدا کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) ظاہر کرنا - موجود کرنا - ہست کرنا (۲) جنانا - تولد کرنا (۳) کمانا - معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا - بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا - ایجاد و اختراع کرنا ٭

پیدا ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ظاہر ہونا (۲) تولد ہونا - دُنیا میں آنا - شکم سے نکلنا - جنم لینا (۳) حاصل ہونا ٭

پیداوار - ف - اسمِ مؤنث (۱) محاصل - زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی - نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے ٭ زراعت - فصل ٭

پیداوارِ خود رو - ف - اسمِ مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو

پیداواری - ف - اسمِ مذکر - دیکھو (پیداوار) ٭

پیدائش - ف - اسمِ مؤنث - خلقت - جنم ٭ آفرینش ٭

پیدائشی - ف - صفت - جنمی - جنم کا - فطرتی - خلقی - جبلّی ٭ اصلی ٭

پے درپے - ف - تابع فعل - (۱) ایک کے بعد ایک - یکے بعد دیگرے (۲) متواتر - اُوپر تلے - برابر - لگاتار - مکرّر سہ کرّر ٭

پیدل - ہ - تابع فعل (۱) پاپیادہ - پیروں - سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ ادنےٰ درجہ کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہو - بیدق (۳ - اسمِ مذکر) پیروں چلنے والا آدمی - وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) ہم مذکر - پیادہ - انگریزی سپاہ کی پلٹن

پیڈ - انگلش (Paid) صفت - وصول کردہ شدہ - وہ محصول جو ادا کر دیا گیا

پیر - ہ - اسمِ مؤنث (ہندی) (۱) دُکھ - تکلیف - درد (۲) دردِزہ - وہ درد جو بچہ پیدا ہونے کا ہو - یہ لفظ سنسکرت میں (پیڈا پیڈا) تھا چنانچہ گنوار ابھی پیڑ پیڑ بولتے ہیں -

پیر - ہ - اسمِ مذکر - سوموار - دوشنبہ - چندر باسر - چاند کا دن ٭

پیر - ہ - اسمِ مذکر (۱) چرن - قدم - پاؤں - پید (۲) کھوج - سُراغ - نقشِ پا - پیر چرز (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیلوں سے چلا کر نکالتے ہیں یا اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان - سنبلہ غلہ یا اناج کا ڈھیر جو صاف کرنے کے واسطے لگا ہو (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری ٭

پیر پھیر نے جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیرنے جانا) ٭

پیر چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا ٭

پیر نکالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

درد و غم سہنے سے پیر نکلا عُمر بیتے اسی کا

(۲) کسی ذمہ داری سے علیحدگی اختیار کرنا - ضمانت چھوڑنا - آج کل متروک ہے

پیر - ف - صفت - (۱) بوڑھا - سالخوردہ - مُسِن - عمر رسیدہ - مُعمّر (۲-۱)

شریر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ اُستاد۔ گرو گھنٹال۔ بجرا اٹھ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت (۳) ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہنما۔ مرشد۔ گرو خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانیٔ فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز کا موجد (۵) اسم مذکر۔ بڈھا۔ بزرگ۔ ولی۔ شیخ۔

پیر بھچڑی۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی بیق اثر بتلاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ میر بھچڑی زیادہ بولتے ہیں (مفصل دیکھو میر بھچڑی)

پیر بھچڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ پیر بھچڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے۔

پیرزادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مریدی ہوتی ہے۔

پیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیجیے چھان کے پیر کیجے جان کے۔

پیرِ مغاں۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آگ کا پجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳) ا۔ گرو گھنٹال۔ مخدوم۔ مخادیم یعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) میفروش۔ کلال۔ شراب بیچنے والا (۵) باصطلاح صوفیاں مرشد کامل۔ ہادیٔ برحق۔ پیر و مرشد۔

پیرِ نابالغ۔ ف+ع۔ صفت۔ بوڑھا بیوقوف۔ بوبک۔ وہ بوڑھا جو نا سمجھ بچوں کی سی باتیں کرے۔

پَیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہو) مقدم۔ اثرِ قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پیرا۔

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی — جانِ من پیرا تمہارا خوب ہے (بحر)

(بول چال میں پَیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا۔

پیراکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری۔

پیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسم مذکر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام) پیرگراف۔

پیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈباؤ پانی۔

پیراہن۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کرتہ۔ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا۔ رخت۔

پیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر۔

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی — اُستاد بن کے اب اُسے گھاتیں بتائے کون

پیرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳) پورب۔ تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ۔

پیرائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے۔ ڈفالی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف۔ وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں۔

پیرایہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳) (دیکھو ماہ فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں مانگنا یا کہنا۔

پیرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا۔

پیری کی چولی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں۔

پیرو۔ ف۔ صفت۔ معتقد۔ تقلید کرنے والا۔ متبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا۔ چیلا۔ مرید۔ پچھ لگو۔ کسی فرقہ کا معتقد۔

پیروکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) مقدمات فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے۔

پیروکارِ سرکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی و کارروائی کی نگرانی کرنے والا۔

پیرو۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح پیلو) فیل مرغ۔

(ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارسی والے اسکو پیل مرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو رائے مہملہ سے بدل اور ی حرف نسبت لگاکر پیرو کرلیا اور لفظ مرغ حذف کرکے صرف پیرو بولنے لگے (۲-۵)

ہیچ قوم کے مسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرو کہتے ہیں جو سوموار کو پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا۔

پیروں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ خوشامد کرنا (۳) ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا بجالانا۔

پیروں پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا۔

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا۔

سلطان کی روزِ حشر ہوئی امتحان کی + پیرِ مغاں نے خلد میں جا گرد کلاں کی (داغ)

پیروں میں سر دینا - ا - فعلِ متعدی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا ؛

پیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعل لازم - عذرِ بیجا ہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پیروی - ف - اسم مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳ - ۲) کوشش - تندہی - تلاش جستجو ؛

پیرہن - ف - اسم مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پیری - ف - اسم مؤنث (۱) بڑھاپا - کہن سالگی - ضعیفی (۲) مُرید بنانیکا پیشہ - کارِ ہدایت (۳ - ا -) اُستادی - چالاکی - عیاری ؎

نہ جچھ پیری چلی بادِ صبا کی … بگڑنے پر بھی زلف اُسکی بنا کی (مومن)

(۴ - ا -) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (عوام یا لالے بولتے ہیں) (۵ - ا) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری ہے - ا - (محاورۂ پتنگ بازاں) پیس پاکر دیا ہے - پٹا دیا ہے - مات ہو - شکست ہے ؛ دبھگا دیا ہے ؛ وہ پچھاڑا ہے - وہ مارا ؛

پیڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) ؛

پیڑ - ہ - اسم مذکر (۱) درخت - شجر - بروا - رُوکھ - برچھ - ترو رر (۲) پودا - نہال - بوٹا (۳) گوبی - کرم کلا (ترکاری فروشوں) ؛

پیڑ لگانا - ہ - فعلِ متعدی - پودا جمانا ؛

پیڑ لگنا - ہ - فعلِ لازم - درخت کا کسی دوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا ؛

پیڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دودھ کے مادے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳) ترکاری فروشوں گول یا درخت - گول سول - جیسے پیڑا اروی ؛

پیڑا - ہ - اسم مؤنث (گنوار) دُکھ - تکلیف ؛ دردِ زہ ؛

پیڑو - ہ - اسم مذکر - ناف سے نیچے کا حصّہ - زیر ناف - عانہ ؛

پیڑو کی آنچ - ہ - اسم مؤنث (عوام) وہ محبت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو ؛

پیڑھا - ہ - اسم مذکر (گنوار) وہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جسپر عورتیں اکثر بیٹھکر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - پچیا - پُشت دار یا کرسی نما کھٹولا (اسکا مادہ پیٹھ ہے) ؛

پیڑھی - ہ - اسم مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگا کر بیٹھیں ؛ عام کھٹولی (۲) پُشت ؛ کُرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - نسا (۳) قرن - عرصۂ مدید - قدامت جیسے پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اسکا مادہ پیٹھ ہے) ؛

پیڑھی دَر پیڑھی - ہ - تابع فعل (۱) پُشت در پُشت - نسلاً بعد نسل - پشتہا پشت سے - قدامت سے (۲ - صفت) موروثی ؛ پشتینی - جدّی - آبائی ؛

پیڑھیوں سے - ہ - تابع فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مُدّت سے ؛ بڑوں سے ؛

پیڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ ؛ سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نسینی - نردبان جیسے گھر میں نہائے سے کیا پھل پاوے ہر کی پیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے ؛

پیڑیں لگنا - ہ - فعل لازم (گنوار - عو) درد لگنا - دردِ زہ ہونا ؛

پیز - ا - اسم مؤنث - (ا - عو) ضد - مخالفت - دشمنی جیسے میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمت ؛ (ظاہراً بحث کا بگاڑ ہے) ؛

پیز پڑ جانا - ا - فعل لازم - ضد ہو جانا - دشمنی پڑ جانا - مخالفت پکڑ جانا - بلکہ لیکن

پیزار - ف - اسم مؤنث - (پاپوش کے معنی) (عو) جوتی - کفش - پاجامہ پا - پگ رکھی - پاپوش - نعلین (فقیر احمد علی گوڑا) ؛

پیزار پہ مارنا - ا - فعل متعدی (عو) حقیر جاننا - اصل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بیحقیقت سمجھنا ؛ پروا نہ کرنا ؛

پیزار دکھانا - ا - فعل متعدی - (عو) جوتی دکھانا - بطریقِ شوخی کے ساتھ کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا ؎

بیدید وہ بے مُرَوّت کب دیدار دکھاتا ہے … بڑ رسیاں تک ہو پیزار دکھاتا ہے (حکمت)

پیزار سے - ا - تابع فعل (عو) جوتی سے - بلا سے - کچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے ؎

جاں بلب تھے کسی سے وہ مجھے یوں بولا … میری پیزار سے مرنے دو پڑا مجھکو کیا (جرأت)

پیسا - ہ - اسم مذکر - (۱) پُول - فلس - پول سیاہ - وہ تانبے کا سکہ جو تین پائی یا پاؤ آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصّہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے برزاد حید اور نا ظفر وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید واقف ہوں)

پیسا اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منّت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسا اُٹھا کر طاق میں رکھدینا ؛

پیسا اُڑانا - ہ - فعل لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعل لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کرکے رکھنا تاکہ مراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے ؛

پیسا ڈبونا - ہ - فعل متعدی - روپیہ کھونا - زر برباد کرنا +

پیسا ڈوبنا - ہ - فعل لازم - زر یا دولت کا تلف ہونا - گھاٹا آنا - نقصان ہونا - خسارہ ہونا - قرضہ نہ پٹنا +

پیسا دھونا - ہ - فعل متعدی - کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا - تغلّب کرنا - کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا +

پیس ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) کُوٹ پیس ڈالنا - باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (۲) تباہ کر دینا - نہایت تکلیف پہنچانا - خاک میں ملا دینا +

پیس لُون تو پیٹیوں - ہ - کہاوت یعنی فکرِ روزی یا غم مُردہ دونو معدوم ہو جاویں

پیس مارنا - ہ - فعل متعدی (عو) ستا مارنا - نہایت ستانا - از حد تکلیف پہنچانا - دِق کرنا - تنگ کرنا -

پیسنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا - آٹا آٹا کرنا - سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا + ستانا + تباہ کرنا - برباد کرنا - خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا - محنتِ شاقہ اُٹھانا - جی توڑ کر کام کرنا - پلنا +

پیسنا - ہ - اسم مذکر - محنتِ شاقہ - سخت محنت یا مصیبت +

پیسنا پیسنا - ہ - فعل لازم - محنتِ شاقہ اُٹھانا - دکھ بھرنا - نہایت تکلیف سے کمانا - سخت مزدوری کرنا +

پیسنجر - انگلش Passenger اسم مذکر - مسافر +

پیسنجر ٹرین یا گاڑی - ا - اسم مؤنث - ریل کی سواری گاڑی - مسافر گاڑی - وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں +

پیسنی - ہ - اسم مؤنث - غلّہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے - ایک نفری کے پیسنے کی مقدار +

پیسے - ہ - جمع مذکر - پیسا کی جمع +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا - ا - فعل متعدی (عو) پُرزے اُڑانا - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا + کھال اُڑانا - سخت جسمانی سزا دینا +

پیسے پیسے بھر کر بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعل متعدی (عو) پُرزے اُڑانا - قیمہ قیمہ کرنا - سخت جسمانی سزا دینا - کھال اُڑانا - خوب پیٹنا -

پیسے کا مینت - ہ - صفت - زر دوست - زر پرست +

پیسے والا - ہ - اسم مذکر - دولتمند - امیر - دھنوان - مالدار +

پیش - ف - تابع فعل (۱) نقیضِ پس - آگے - سامنے (۲) زمانہ ماضی و مستقبل - پہلے - قبل - آئندہ (۳) - اسم مذکر (ضمہ) ضم - رفع - وہ

علامت جو کسی حرف کے اُوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس لو کس میں (۴) - اسم مذکر) ہمگر کھے کی انگاڑی (۵) امام تسبیح - تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اُوپر ہوتا ہے +

پیش امام - ف - ع - اسم مذکر - نماز پڑھانیوالا - پیش نماز - مسجد کا ملّا - مقتدا +

پیش آنا - ا - فعل لازم (۱) آگے آنا - حضور میں آنا (۲) سلوک ہونا - بُرا یا بھلا سلوک کرنا +

پیش بند - ف - اسم مذکر - زیر بند - وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی تُھوڑی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جُھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں +

پیش بندی - ف - اسم مؤنث - حفظِ ماتقدم - دُور اندیشی - پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا - یا کسی بات کو جانا +

پیش بین - ف - صفت - دُور اندیش - مآل اندیش - عاقبت اندیش - آخر بین + ہوشیار - تجربہ کار + دانا عقلمند +

پیش بینی - ف - اسم مؤنث - دُور اندیشی - مآل اندیشی +

پیش جانا یا چلنا - ا - فعل لازم - پار بسانا - قابو چلنا - کارگر ہونا - موثر ہونا

پیش خدمت - ف - اسم مذکر (۱) ٹہلوا - خدمتگار (۲) - اسم مؤنث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے - خادمہ - ماما - آیا +

پیش خیمہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ خیمہ جو اُمراء کے واسطے آگے جا کر کھڑا ہوتا ہے - سامانِ تشریف آوری - لین ڈوری - وہ فوج کا سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے ؎

باغ کو جائیگا ابر سیر مست اُٹھا   پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت - کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ - پیادہ - ملازم (۴) مقدمۃ الجیش - ہراول +

پیش دست - ف - اسم مذکر (۱) آگے کام کرنے والا - نائب - معاون - پیشکار - اسسٹنٹ (۲) فائق - مرجح - سبقت کنندہ +

پیش دستی کرنا - ا - فعل لازم - (۱) سبقت کرنا - پہل کرنا (۲) حربہ کرنا - حملہ کرنا - ہاتھ ڈالنا ؎

وصل دشنام سرا پا ناز کا شیوہ نہ تھا   ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایکدن (غالب)

پیش رفت - ف - اسم مذکر - قابو - بس +

پیش رو - ف - اسم مذکر - اگوا - آگے آگے چلنے والا +

پیش قبض - ف - ع - اسم مذکر - خنجر - دشنہ - چھرا - کٹارا - قتالہ - کٹار

پیش قدمی۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) سبقت ۔ پہل ۔ آغاز ۔ (۲) چڑھائی ۔ حملہ (۳) جرأت ۔ دلیری ۔ چالاکی ؛ پھُرتی ۔

پیش کرنا۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ روبرو کرنا ۔ سامنے کرنا ۔ حاضر کرنا ؛ آگے رکھنا ۔ نذر دکھانا ؛ نذر پکڑنا ؛

پیش نماز۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ امام ۔ اگوا ۔ نماز پڑھانے والا ؛

پیش نہاد۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مدِ نظر ۔ ارادہ ؛

پیشاب۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) بول ۔ موت ۔ شاشہ (۲) عوام ۔ نطفہ ۔ تخم ۔ بند ؛

پیشاب بند ہونا۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) موت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) موت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا ؛

پیشاب کرنا۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) موتنا ۔ بول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ؛

پیشاب کی راہ بہانا۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) کھانے پینے میں اُڑانا فضول خرچی کرنا ۔ روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اُڑانا (۲) بے چلنی میں صرف کرنا ؛

پیشاب نہ کرنا۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ۔ انتہا حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ خوف کے مارے موت دینا ۔ نہایت ڈرنا ۔ خوف سے کانپنا ؛ رعب چھانا ۔ رعب غالب ہونا ؛

پیشانی۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) ناصیہ ۔ ماتھا ۔ جبین (۲-۱) تقدیر ۔ قسمت ۔ پرالبدھ (۳) سرنامہ ۔ القاب ۔ سُرخی (۴) وہ کاغذ کی حد جو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں ؛

پیشتر۔ ف ۔ تابع فعل ۔ سب سے پہلے ۔ مقدم ۔ اوّل ۔ بہت پہلے ؛

پیشکار۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) پیشدست ۔ منیجر ۔ ایجنٹ ۔ مددگار ۔ نائب (۲) مسلخواں ۔ نائب سررشتہ دار ۔ نائب تحصیلدار ؛

پیشکاری۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ منیجری ۔ نیابت ؛ مسلخوانی ؛ نائب تحصیلداری

پیشکش۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) نذر ۔ بھینٹ (۲) تحفہ ۔ ہدیہ ۔ سوغات (۳) خراج ۔ محصول

پیشگاہ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) سامنے ۔ روبرو ۔ حضور میں (۲) اجلاس ۔ دربار ۔ صدر (۳) صدرِ مجلس (۴) بادشاہ ۔ صاحبِ تخت ۔ صاحبِ مسند ؛ حاکم ؛ حضور ؛ سرکار ؛

پیشگی۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ وہ اُجرت جو کام سے پہلے دیجائے ؛ سائی ۔ بیعانہ

پیشوا۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) نمونہ ۔ نظیر (۲) رہنما ۔ ہادی ۔ اگوا ۔ رہبر ؛ امام

(۳) مرہٹوں کا شورش اعلیٰ ؛

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشواے اوّل ۱۷۱۲ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں بہ منصبِ پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو ملک کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا اِس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اِس نام سے مشہور ہوا) ؛

پیشواز۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (صحیح پیش باز یعنی پیش کشادہ ۔ آگے سے کھلا ہوا جامہ ۔ دیکھو (پشواز) ؛

پیشوائی۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) رہنمائی ۔ رہبری (۲) اگوائی ۔ استقبال کسی کے آنے کی خبر سُنکر اُسے لینے جانا ؛

پیشہ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) ہُنر ۔ فن ؛ کسب ۔ شغل ۔ حرفہ ۔ کام ۔ دھندا ۔ مندہ ۔ گور ۔ تقسیم

پیشہ ور۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) اہلِ حرفہ ۔ کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار ۔ تاجر ؛

پیشی۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) حضوری ؛ زیرِ نظر ؛ زیرِ تجویز (۲) مقدمہ کی شنوائی کی تاریخ ۔ تاریخ مقدمہ ؛ تاریخ حاضری ؛

پیشی کا محرّر یا منشی۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے ۔ مسلخواں ۔ پیشکار ؛ سررشتہ دار ؛

پیشینگوئی۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے آیندہ کا حال بتانا ۔ کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا ؛

پیشینگوئی کرنا۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ علاماتِ نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا ۔ پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا ؛ رائے لگانا ۔ قیاس دوڑانا ؛

پیغام۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) پیام ۔ سندیسا ۔ زبانی بات ؛ خبر ؛ سفارت ؛ جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال ۔ درخواست ؛

پیغام بھیجنا۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست بھیجنا

پیغام ڈالنا۔ ا ۔ فعلِ لازم (۲) نسبت کی درخواست کرنا ۔ شادی کی درخواست کرنا ؛ شادی کے واسطے شخص یا پرچہ بھیجنا ؛

پیغام سلام۔ ا ۔ اسمِ مذکر (۲) سوال و جواب ۔ درخواست ۔ بات چیت نسبت

پیغاما پیغامی۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) سوال و جواب ؛ بات چیت (۲) خط و کتابت ۔ پیغام و سلام ؛

پیغامی۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ پیغامبر ۔ پیغام سلام پہنچانے والا ؛

پیغمبر۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) پیغام پہنچانے والا ۔ قاصد ۔ رسول ۔ دوت ۔ ایلچی ۔ سفیر ۔ سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا ۔ مُرسَل ۔ پیغامِ دین ۔ نبی ۔ نائبِ خلیفہ

پیغمبری - ف - اسم مؤنث - رسالت - ایلچیگری - نبوّت ٭

پینک - ہ - اسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ٭

پیک - ف - اسم مذکر - پیادہ ٭ ہرکارہ - قاصد - دُوت ٭

پیکار - ف - اسم مذکر (۱) محصّل تحصیل کنندہ (۲) خردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ٭

پیکان - ف - اسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ٭

پیکٹ - انگلش (Packet) اسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ٭

پیکدان - ا - اسم مذکر (عوام) اگالدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک اگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ - صورت - شکل - جیسے پری پیکر ٭

پیکڑا - ا - اسم مذکر - (۱) حلقہ یا جو قیدیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے تمہارا پنگوڑا نہ پیر پیکڑا (کہاوت) ٭

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا مہری لاڈو کا یہی لیکھا (کہاوت) (۲) - اسم مذکر سیر و تماشا - (اب متروک ہے) سے

کوٹھے سب کاوا چاہتے دیکھنا کر یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میرحسن)

پیگو - برہما - اسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما پونی اسی جگہ کے ٹٹوئے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ٭

پیل - ہ - اسم مونث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ٭

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ٭

پیل - ف - اسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو کونا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہو ٭

پیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندو) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ٭

پیلبان - ف - اسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجداروں یعنی شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ٭

پیلپایہ - ف - اسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھمب - تھم ٭

پیلڑ - ہ - اسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - انڈ - خایہ ٭

پیلڑا - ہ - اسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈ - خایہ - کپورا -

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (۲) تیل نکالنا - کولھو میں پینا (۳) داخل کرنا (۴) جب ڈنڈے کے ساتھ گھیں گے تو وہاں کرنے کے معنی ہونگے

پیلو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی اکثر مسواک بناتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ٭

پیلہ - ف - اسم مذکر (۱) کوئے ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) - از پیل) شطرنج کا مُہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر ٭

پیلی - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد سند رنگ ٭

پیم - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - اُلفت - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار - قسم - بچن (۳) شرط - ہونہ

پیمانہ - ف - اسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - وائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ٭

پیمایش - ف - اسم مؤنث - ناپ ٭ زمین کی نپت ٭

پیمبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ٭

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۲) ڈاک ہنگی - بک پوسٹ ٭ پیکٹ ٭

پیمک - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ٭

پیں - ہ - اسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ٭

پیں بولنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) پیں بولوانا - عاجز کرنا - گھمنڈ دور کرنا ٭

پینا - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز - تیز دھار کا - تیز آن (۲) - اسم مذکر) آر - آنکس نوکیلا ٭

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقّے کا دم لگانا قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا جھیلنا - معاف کرنا - خاموش رہنا - ٹالنا (۶) - اسم مذکر - تلوں کی کھلی - میٹھی کھلی - کہاوت ایسے پوت نہ جنے جائیں گڑ دیے کیے پینا کھائیں ٭

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون ٭

پینتیس - ہ - اسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون -

پین

پینٹلون - انگلش (Pantaloon) - اسم مؤنث - پتلون - انگریزی ترش کا پیجامہ جسمیں میانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سلنگ ہوتا ہے ٭

پینٹھ - ہ - اسم مؤنث - ہاٹ - روز بازار - آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگتا ہے

پینجن - ہ - اسم مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور جسے جھانجن - پایل ٭

پینجنی - ہ - اسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مجوف بیلی کرّی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ٭

پیندا - ہ - اسم مذکر - تلی - تلا - ظرف کے نیچے کا حصّہ ٭ کسی چیز کی بیٹھک - سافل - پائینِ ظرف ٭

پیندی - ہ - اسم مؤنث (۱) تلی ٭ ظرف کی بیٹھک - حصّہ زیرین ظرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مُولی وغیرہ کی جڑ ٭

پیندے کا ہلکا - ہ - صفت - جو بھاری بھر کم نہ ہو - غیر مستقل المزاج - وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہ ہو - قول کا کچا - وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہ ہو لچر و پوچ آدمی ٭ تھالی کا بینگن - بات کا بودا - جسکی بات میں بھدر کہ نہو ٭

پیندے کے بل بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) اچھّے ترڈ وے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا - غرق ہونا - (۳) ہار ماننا - تھک جانا - عاجز ہو جانا ٭ دیوالہ نکلنا (۴) بیٹھ جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہو جانا ٭

پینڈ - ہ - اسم مذکر (ہندو) قدم ٭ راستہ ٭ پگ ڈنڈی ٭

پینڈ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا - اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانے کیلئے قدم اُٹھانا جیسے تُو سچا ہے تو گنگا جی کی بائیں چار پینڈ بھر جا ؎

پینڈ - ہ - اسم مذکر - (گنوار) پورا - درخت کا ٹکڑا ٭ منڈلا ٭

پینڈا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) راستہ - باٹ - راہ - گیل (۲) گھڑونچی - پکینڈا ٭

پینڈلم - انگلش - Pendulum - اسم مذکر - گھنٹے کا لٹکن یا لنگر ٭

پینڈی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھونکر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں - مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں ٭

پینس - ا - اسم مؤنث - (۱) پالکی - ایک قسم کا ڈولا ٭

(یہ لفظ انگریزی Pinnace یعنی بینس بمعنی کشتی سے اہلِ فرنگ نے اختراع کیا ہے)

پیو

(یہ لفظ چونکہ زبانِ انگریزی میں ایک فحش معنی رکھتا ہے اِس وجہ سے اب متروک ہو کر پالکی یا اس نیلس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ٭ بانسری

پینسٹھ - ہ - صفت - پانچ اُوپر ساٹھ - شصت و پنج - جس کی شہرت ۶۵

پینک - ہ - اسم مؤنث - افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی - افیونی کی اُونگھ (یہ لفظ فارسی میں بینکی پایا جاتا ہے - چنانچہ بانو کاشی نے بھی باندھا ہے ٭

ریزیدہ زو ہائش آب حیواں گرد ہر نگاہ بینکی زن

پینک میں آنا - ا - فعلِ لازم - افیون کی غنودگی میں آنا - افیونی کا اونگھ جانا ٭

پے نکالنا - ا - فعلِ متعدی (دکھنو کا لیستھ) نئی نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی

شک یہ ساقی سے ہے جائیگا جو نکالو نہیں پے نکالیگا کسی طرح کی پیالوں میں (رشک)

پینگ - ہ - اسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہو کر لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا ٭

پینگ بڑھانا - یا - چڑھانا - ہ - فعلِ لازم - ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے ٭

پینٹنا - ہ - فعلِ متعدی - توسنا - روئی بجوڑنا ٭ دُھنکنا

پیو - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) پیارا - خاوند - پیا - پریتم (۲) معشوق - محبوب ٭

پیوڑی - ہ - اسم مؤنث (پیائے مہوا) ایک قسم کی نہ رنگ کی ڈلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہرتال سے تیار کیجاتی ہے ٭

پیوستہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) ملانا - چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا - جذب کرنا - پلانا (۴) ایک جان کرنا - ایک جگر کرنا

پیوست ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا - ایک جگر ہونا - (۳) مضبوط ہونا - مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا -

پیوستہ - ف - صفت (۱) ملا ہوا - بلا فاصلہ - متصل - مماس - ملصق (۲) چپٹا ہوا - ایک جان - ایک جگر - درہم بستہ (۳) ہمیشہ - مدام ٭

پیوسی - ہ - اسم مؤنث - حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچّہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہو کر کھیل کھیل ہو جاتا ہے ٭

پیون - انگلش - (Peon) اسم مذکر - قاصد - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیا ٭

پیوند - ف - اسم مذکر - (۱) بندش - بستگی (۲) پارہ - جوڑ - تھگلی - جیپی (۳) میل - مناسبت - جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار - عزیز و اقربا (۵) ترکیبِ اشجار - ایک ہمجنس درخت کی دوسرے ہمجنس درخت میں قلمی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہو جائے ٭

پیوند لگانا - ا - فعل متعدی (۱) جوڑ لگانا - تھگلی کا ٹھنا - گدڑی کا ٹھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا +

پیوندی - ف - صفت (۱) قلمی - قلم لگایا ہوا + پیوند لگایا ہوا + وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو - نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آدمی - شفتالو (۴ - عوام) وہ غلام دو جملہ مبتلیا - یا سیتیا - دورنگا - جیبی +

پیوندی موچھیں - ا - اسم مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما موچھیں جنمیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں +

پیہر - ہ - اسم مذکر - (ہندو) میکا - ماں کا گھر - پیتا کا گھر +

پیہم - ف - تابع فعل - برابر - متواتر - لگاتار - تابڑ توڑ - اوپر تلے - سلسلہ وار - مسلسل +

پیہو - ہ - اسم مذکر - (گنوار) پیشو - کیک +

پیہی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں + پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں +

ت

ت ع - اسم مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا - فارسی اور اُردو کا چوتھا - ہندی حروفِ صحیح کا سولھواں و حروف سی یعنی دنتی اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تا، مثناۃ فوقانی یا تائے قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں - عربی فارسی میں اسکا ملفوظ الف کے ساتھ (تا) اور ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں دال مہملہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے - چنانچہ بتفصیل ذیل چند مثالیں درج فرہنگ کیجاتی ہیں

ث - تسر ثسر (ج) تاجھا ثباتا بکھنا رج) تھوپنا - چھوپنا - تلا - چلا - ٹھنڈا - چھڈا +

ت - سچ (د) لمرت - امرود + بارُوت - بارود - مکیت - مجمود - مجید + تاگا - دھاگا + تریڑ - دریڑ - بیت - بید + کھات - کھاد + پلیت - پلید (س) تے - سے + تھا - سا - تیترا - تیسرا (ک) ترنگ - کرنگ + تنک - کنک جیسے ٹوپا یا ٹوپا دیاؤ اور کنک کنک رایں + بجھا - بکھا + سوتن - سوکن - اِگنت - اِکنک

(گ) ریت - ریگ (ل) ہنک - لگ - تھپتر - لپتر + توتو - لولو انثی - لسی (م) پیت - بیم + ماتا - ماما (و) تہاں - وہاں + تس - وس +

تا - ہ - ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبان پر لاتے یا انکے ماں باپ اپنے تئیں اوٹ میں ہوکر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چھپ جاتے ہیں اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے نتو تا - ماں تا

تا - ف - تابع فعل - (۱) تک - جب تک - جسوقت تک

تن سے مرے جنازہ پڑا یا نجائے گا تک پہلے اذنِ عام سُنا یا نجائے گا (شاہی)

(۲) عدد - شمار جیسے یکتا (۳) تہ - بل جیسے زُلفِ دوتا - یعنی بلدار - (۴) تک - حرفِ اِنتہا جیسے تا بخانہ - تا ایں دم - (۵) تو - جیسے تاہم یعنی تو بھی (۶) اسلئے - اسواسطے - جیسے تاکہ - (۷) - اسمِ مذکر تختہ کا تہ - تاو - (یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) +

تابہ حیات - ف ع - تابعِ فعل - جیتے جی - جب تک زندگی ہے - جنم بھر عمر بھر - عمر بھر تک +

تابہ زیست - ف - تابعِ فعل - (دیکھو تابہ حیات)

تابکجا - ف - تابعِ فعل - کہاں تک - کب تک +

تابکے - ف - تابعِ فعل - دیکھو (تابکجا)

تابکے دوں صبر دلکو کب تلک چمکارہوں یا وہی آوے کہیں تجکو قسم کھائی ہوئی (سحر)

تابمقدور - ف + ع - تابعِ فعل - حتی الامکان - پار بساتے - جہانتک ممکن تھا

تاحال - ف ع - تابعِ فعل - اب تک - اسوقت تک +

تاکہ - ا - حرفِ علت - اس لئے کہ - اسواسطے کہ + کیونکہ +

تاہم - ف - تابعِ فعل - تسپر بھی - تو بھی -

تاب - ف - اسمِ مؤنث (از تابیدن) چمک - روشنی - فروغ - نور (۲) گرمی تابش - حرارت (۳) بل - پیچ - خم (۴) قدرت - طاقت - مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر - تحمل - برداشت - جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا - آب - اوپ

ہے سوا الماس سے بھی ترے دانتوں کی چمک + تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار ایسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچش - مروڑ (مرکبات میں) +

تاب نہ رہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا + گھبرا جانا +

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا + گھبرا جانا + بوکھلا جانا + مضطرب ہو جانا + .

تاب و تواں - ف - اسمِ مؤنث (۱) مجال و قدرت - زور بل (۲) ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار + برداشت +

تاب و طاقت - ف + ع - اسمِ مؤنث (دیکھو تاب و تواں)

فلک کو کب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اٹھائیں گے بارِ الفت جو ناز تیرے اٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نورانی - مہرِ تاباں (۲) تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زلفِ تاباں (۳) میر عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمد علی حشمت بادشاہِ حسن و سیرت اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلص - (ایک جہان انپر مرتا تھا - خود بھی کسی کے عاشقِ زار تھے - جو صاحبِ دیوان ہے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ حقیقی کا وصال میسر ہو گیا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۹۸ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسمِ مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار +

تابڑ توڑ - ہ - تابع فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگاتار - برابر - اوپر تلے پیہم - علی الاتصال - جیسے حیدری ایک تو دھان پان تھی ہی دوسرے تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی +

تابش - ف - اسمِ مؤنث (۱) گرمی - حرارت - حدت - جمش (۲) - چمک - دھوپ کی چمک - تمازت - روشنی +

تابع - ع - صفت (۱) مطیع - فرمانبردار + محکوم + ماتحت + پابند - (۲) - اسمِ مذکر - نوکر - ملازم +

تابع کرنا - ا - فعلِ متعدی - مطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا - زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا +

تابعِ مرضیٔ مالک - ف - اسمِ مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو +

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مطیع - فرمان پذیر - اگیا کاری + پابند (۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم + نمکحلال - وفادار +

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسمِ مؤنث (۱) اطاعت - فرمانبرداری + پابندی - (۲) ملازمت - نوکری +

تابعداری کرنا - ا - فعلِ متعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم ماننا (۲) نوکری کرنا - ملازمت کرنا +

تابعین - ع - اسمِ مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مقلد - (۳) محدثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسولِ مقبول کے ایک یا زیادہ صحابی سے ملاقات کی ہو اور تبع تابعین وہ لوگ جنہوں نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو +

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابوت - ع - اسمِ مذکر - (۱) مردہ کا صندوق - وہ صندوق جس میں مردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں + پوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ لاش - لاشہ - نعش - میت +

تابہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں درخشاں (۳) توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکے +

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - تپ -

تاپ تلی - ا - اسمِ مؤنث - ورمِ طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے تلی کا بڑھ جانا - مرضِ سپرز +

(بعض لوگوں نے اسکو تاب تلی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ رہتا ہے اور بول چال کے مواقع بھی بائے فارسی سے سنا جاتا ہے عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے۔ پس اس سے بھی اس لفظ کا ہندی و فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ متعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دھوپ یا آگ کے سامنے بیٹھکر سینکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا +

آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسمِ مؤنث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں +

(فارسی میں اسے تے تے کہتے ہیں)

تاثر - ع - اسمِ مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا +

تاثیر - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا یا چہن - نشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) اثر - خاصیت • عمل - گن - سبھاؤ •

تاثیر قانون - ع - اسم مؤنث (قانون) قانون کا اثر - قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا - ا - فعل متعدی - گن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا • سرایت کرنا •

تاج - ع - اسم مذکر (۱) مکٹ - شاہی ٹوپی - دیہیم - افسر (۲) کلغی - پرندوں کا طرہ - پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی • وہ کنگنی دار برجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجفہ کے ایک رنگ کا نام •

تاج بخش - ع • ف - صفت شہنشاہ - بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے •

تاج بخشی کرنا - ا - فعل متعدی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا

تاج خروس - ع • ف - اسم مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی - وہ سرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سرخ پھول جو تاج خروس سے مشابہ ہوتا ہے •

تاج رکھنا - ۱ - فعل متعدی - دیکھو تاج بخشی کرنا (۲) فعل لازم،

تاجدار - ع • ف - اسم مذکر - صاحب تاج - بادشاہ •

تاج پہننا • بادشاہ بن بیٹھنا •

تاجر - ع - اسم مذکر - تجارت کرنے والا - بیج کرنے والا - سوداگر - بیوپاری - بنجارا •

تاجو - ہ - اسم مؤنث (عوام) (۱) ایک گنواری برادر کش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - برادر کش - کٹر - ظالم - بیدرد و بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ • بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور ابتک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر آیا تو اُسنے کہا کہ راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہوگئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ تو اسے مار ڈال یہ دولت ہمارے ہی گھر رہے لیکن اس بات پر راضی نہ ہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو لیا اس نے اسکے بھائی کا کام تمام کردیا یہ قصہ بہت مشہور ہے کہ جوگی بھی گاتے پھرتے ہیں •

تاجور - ع • ف - اسم مذکر - صاحب تاج - بادشاہ (اشعار میں)

تاخت - ف - اسم مؤنث (۱) دوڑ - حملہ - ہلہ - دھاوا (۲) لوٹ - غارت •

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعل متعدی - برباد کرنا - لوٹ کھسوٹ کر تباہ کرنا - تہس نہس کرنا - ستیاناس کھونا - قلع و قمع کرنا •

تاخیر - ع - اسم مؤنث - ڈھیل - دیر - درنگ - توقف - اویر - تعویق - وقفہ

تادیب - ع - اسم مؤنث (۱) ادب دینا - آداب سکھانا (۲) علم مجلسی و علم ادب کی تعلیم دینا (۳) علم زبان سکھانا (۴) تنبیہ - چشم نمائی •

تار - ف - اسم مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ • لوہے - پیتل - تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا • بال (۲) تانا - تانی • بانا (۳) سلسلہ - لگاتار - لنگا تیر - قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ - پارہ - جیسے تار تار - ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فائل چنگوط پہنے کا تار (۷) ٹیلیگراف - تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا - تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) (۱۰ - ہو) زیور کا کوئی حصہ - چھلا - انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار •

تار باندھنا - ا - فعل متعدی - سلسلہ باندھنا - کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا •

تار برقی - ف • ع - اسم مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے - علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے •

تار بندھنا - ا - فعل لازم - سلسلہ بندھنا - تسلسل ہونا - کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا •

تار تار - ا - تابع فعل - (۱) ٹکڑے ٹکڑے - چھیر چھیر - دھجی دھجی - ایک ایک تار جدا • نہایت پھٹا ہوا کپڑا - تور تور - جھونا جیسے سارا کرتہ تار تار کردیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گردی پڑا ہے •

تار تار کرنا - ا - فعل متعدی - دھجی دھجی کرنا - چھیر چھیر کرنا - لیر لیر کرنا - کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پھاڑنا •

تار تار ہونا - ا - فعل لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ایک ایک تار الگ ہونا (۲) تور تور ہونا - دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا - ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا •

تار تار لنگا - ہ - صفت - پھر پھرا - جھونا - تار تار الگ - نہایت چھیل - دُور دُور بناوٹ کا +

تار توڑ - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے - کارچوبی کا کام

دکھاوے کوئی گوکھرو سوڑ موڑ کہیں مُوت بُوٹی کہیں تار توڑ (میر حسن)

تار ٹوٹنا - ا - فعل لازم - تسلسل میں فرق آنا - حرج واقع ہونا - کسی ہوتے ہوئے کام کا رُک جانا - سلسلہ نہ رہنا +

تار کھنچنا - ا - فعل لازم - سنہری رُپہلی تاروں کا کُوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا + بادلہ بنانا +

تار کش - ف - اسم مذکر - سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا +

تار کشی - ف - اسم مؤنث - تار کھینچنے کا کام یا پیشہ +

تار گھر - ا - اسم مذکر - تار برقی کا دفتر - وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے +

تار لگانا - ا - فعل متعدی کسی کام کا تسلسل باندھنا - متصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا +

تار نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا (۲ - عو) سُراغ نکالنا - پتا لگانا - کھوج نکالنا - (۳ - ہنڈ و عو) سوئیاں بٹنے میں باریک اور لمبی سوئیں بنانا کھینچنا

تار نہ ٹوٹنا - ا - فعل لازم - تسلسل میں فرق نہ آنا - وار خالی نہ جانا - کسی کام کا متصل ہوئے جانا - جیسے ہٹ جا تار نہ ٹوٹے +

تارا - ف - س - اسم مذکر - ستارہ - کوکب - نجم - نیّر - نجمیّر - اختر - (۲) آنکھ کی پتلی - مردمکِ چشم (۳) ترمرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴ - صفت) نہایت بلند یا نیچا - نہایت فاصلہ پر -

تارا ٹوٹنا - ا - فعل لازم - شہابِ ثاقب کا گرنا - بُقۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا سہ

چرخ میں دیکھ کے تارا کو مرے کہتے ہیں + ہاں چھوٹا ہے کہیں یار ہے تارا ٹوٹا - (مصحفی)

تارا ڈوبنا - ا - فعل لازم (۱) ستارہ غروب ہونا - مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زُہرہ اور مشتری یعنی سُوکھ غروب ہونے کو کہتے ہیں - ان دنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو

ستاروں میں ایک طرح کی جنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وقوعِ بارش کا شگون سمجھتے ہیں

غلط ہر طرح جبکہ پسینے میں تمہارا ڈوبا + جوشِ بارش ہو نہ کس وجہ کہ تارا ڈوبا (شاہ نصیر)

تارا سی آنکھیں ہو جانا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا - بتاسی آنکھیں ہو جانا +

تار امنڈل - ا - اسم مذکر - (۱) ستاروں کا حلقہ - تاروں کا کنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی +

تارا ہو جانا - ا - فعل لازم (۱) نہایت بلند اور اُونچا ہو جانا - آسمان سے لگ جانا جیسے مصرع آفتاب اِتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا (۲) نہایت تہ میں ہو جانا - جیسے گہرے کنوے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہو کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے سہ

ہم ایسی پستی میں بالا تر ہمارا ہو گیا + جسطرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)

تاراج - ف - اسم مذکر - لُوٹ - غارت - دست بُرد + برباد - غارتگری

تاراج کرنا - ا - فعل متعدی - غارت کرنا - برباد کرنا +

تارِک - ع - اسم مذکر - چھوڑنے والا - ترک کرنے والا - تیاگی +

تارِکُ الدُّنیا - ع - صفت - وہ شخص جسنے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو - پرہیزگار - متّقی + درویش صفت + گوشہ نشین - خلوت گزین + صحرا نشیں - بن باسی +

تارِکُ الصَّلوٰۃ - ع - صفت - نماز چھوڑ دینے والا - بے نماز +

تارُوں - ا - اسم مذکر - تارا کی جمع +

تاروں بھری رات - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) شب بے کدورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں +

اُودے دسے کی نہیں تیرے رضائی سر پر + مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمانِ بے کدورت سر پر گواہ ہے اور شب موجودہ ستاروں کی آنکھوں سے بہ تن چشم بکر دیکھ رہی ہے +

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسمان تاروں بھری رات کی کھاتا ہوں قسم + کہ نہ طالع اگر ہم بھی ہوں یار کہ قانوس (انشا)

تاروں کی چھاؤں - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) روشنیِ ستارگاں - ستاروں کی چاندنی (۲) آخر شب - پچھلی رات - صبحِ کاذب - صبحِ صادق سے پہلے کا وقت (۳) نور کا تڑکا - بہت سویرا +

تار

سوما ماہ وش دکھلا کے زیب چھاتی ٭ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جا چلے تاروں کی چھاؤں (الکسد)

تارے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تارا کی جمع ٭

تارے توڑنا ۔ ا ۔ فعل مُتعدی (ع) (۱) کارِ شگرف کرنا ۔ ایسا کام کرنا جو دُوسروں سے نہ ہو سکے ۔ حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا ۔ فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمال عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا ٭

تارے ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شہابِ ثاقب کا گرنا ۔ شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا اُنہیں کچھ ایسا بھا گیا ٭ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سید)

تارے چھٹکنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) تارے کھلنا ۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا ٭

تمہارے زلف کھلے ہو تو خال رُخ چمکتے ہیں ٭ کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (شاہ نصیر)

(۲) تارے چمکنا ۔ ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ٭ آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں ۔ (جرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسر جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعرا کے کلام میں بفتح جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ اُنھوں نے برابر جھپک جھلک ڈھلک وغیرہ کے ساتھ اسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دکھانا ۔ ا ۔ فعل مُتعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو دالان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچے کو بناؤ سنگار کراتے ۔ سونے دار کارچوبی پٹی دونوں کے سر سے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں ۔ زچہ بچے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے ۔ دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں ۔ دائی آٹے کا چومکھا[۱] اُٹھائے آگے آگے چلتی ہے ۔ زچہ بچے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے ۔ اس وقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اُوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے ۔ گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دُور ہو جاتا ہے ۔ اِدھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بسم اللہ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا فرضی مرگ[۲] مارتا ہے ۔ چنانچہ اس رسم کا نام ہی برگ مارنا پڑ گیا ہے ۔ برگ مارنے کا نیگ ساس داماد کو دیتی ہے ۔ شاہ نصیر شاعر دہلوی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

[۱] آٹے کا ایک چراغ جو سودا بنایا جاتا ہے اس میں چار بتیاں اور گھی ڈالکر جلاتے ہیں ۱۲ [۲] برگ بظاہر مرگ سے ... ہے بلکہ (۱) وہ شیر جو شمالی پہاڑ جس میں سے ایک کہلاتا ہے ۔ جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بیٹے کا جننا شیر مارنے کے برابر ہے ۱۲

تار

گفتگوئے کشتی میں شہزادہ جواں بخت پیدا ہوئے تو اس طرح اس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی ادا ٭ پھر کھٹ پر قدم رکھ ہوئے شادماں
ادا کر حرف بسم اللہ سارا ٭ کمان و تیر لیکر برگ مارا
نمود اس طرح تھا سقف میں تیر ٭ فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب :۔ یعنی جس وقت زچہ تارے دیکھنے گئی ۔ تو وہاں بادشاہ نے خورسند ہو کر یہ رسم ادا کی ۔ کہ چھپرکھٹ پر چڑھ پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے برگ مارا ۔ بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر ٭

زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے ۔ پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا ۔ چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی ۔ اور اس پر چھپرہ چُنا جاتا ہے ۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں ۔ سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ دائی ۔ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے ۔ جسے چوبہ چکھانا کہتے ہیں ۔ مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی ۔ گانا ۔ شروع ہو جاتا ہے :۔

بچا جب دیکھنے کو آئی تارے ٭ ستارے جب گردوں نے آ تارے
ہوا زچہ یہ سب کو مبارک ٭ کہ لڑکے کا باوا برگ مارے
چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک ٭ قمر اور مشتری دونوں پکارے
خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے ٭ دمامے بج گئے گونجے نقارے

اسکے بعد زچہ کے آگے کے توڑے اور چوکی میں روپے ڈال کے دائی کو دیئے جاتے ہیں ۔ اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے ۔ جسے گمبیر بچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظ گمبیر بچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چونچ اُسکے منہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں ٭

تارے دکھائی دے جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ صدمہ و ضعف دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا ٭

تارے دیکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ زچہ کا اُس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے ٭

تارے کھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تارے نکلنا ۔ ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا ٭ تارے چھٹکنا ٭

تارے گننا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شب انتظار یا شب ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

تار

ستم دلوں کے لئے ہر شب تار ایسا تھا کہ تارے گننے سے جاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۲) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا ۔ رات بھر جاگنا

دن گزرتا ہے دم شماری میں ۔ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میر تقی)

تاریخ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امر عظیم کے وقت کا تعین ۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شب (۴ ۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے ۔ پیشی مقدمہ کا دن ٭

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہر چند عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور علم شب کے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے ۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہل یونان ایک دن کی دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں ۔ اہل انگلستان آدھی رات سے آدھی رات تک ۔ اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک اور اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) ٭

(۵) واقعات عظیمہ و سیر کی کتاب ۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سن پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو ۔ نظم الزماں (۶) اُس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) حساب جمل کے موافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جس کے عدد نکالنے سے مادہ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرہ بندگان و نام آوران و علماء و فضلاء و شعراء وغیرہ (۸) قصص و افسانہائے زبان زد عام ۔ روایات ۔ (۹) جنگنامہ ۔ ساکھا ٭

تاریخ ارجاع ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے ۔ یا دعویٰ پیش کرنے ۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ ۔

تاریخ ٹھہرنا ۔ ا ۔ فعل لازم (عو) نسبت یا بیاہ یا کسی تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا ۔ ا ۔ فعل لازم کسی واقع کی تاریخ ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ٭

تاریک ۔ ف ۔ صفت (۱) سیاہ ۔ کالا ۔ تار ۔ (۲) دھندلا ۔ اندھیرا ٭

تاریکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) سیاہی ۔ تیرگی ۔ ظلمت (۲) اندھیری ۔ دھندلاپن ٭

تاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتی ہیں ۔ درخت انجو جبل ٭

تاڑ

تاڑنا ۔ یا ۔ تاڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کسی علامت کے بغیر پہچاننا ۔ بھانپنا ۔ جان لینا ۔ سمجھ جانا ۔ دوسرے کی منشا بغیر صحیح قیاس لگانا ۔ پا لینا

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا ۔ مجھے دیکھ کر مسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا ۔ علامات سے پہچاننا (۳) ۔ گنواں نکالنا ۔ دھتکارنا ۔ ہنکانا جیسے اسے گھر سے تاڑ دیا (۴ ۔ پورب) باڑنا ۔ دوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵ ۔ ہندو) مارنا ۔ پیٹنا ۔ جسمانی سزا دینا ٭ تنبیہ کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ دھمکانا ٭

تاڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت تاڑنے والا ۔ تاڑ باز ۔ تاڑیا ۔ بھانپو ۔ پرکھیا ۔ جانچو

تاڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاڑ کا دودھ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲ ۔ پورب) کٹار کا قبضہ یا مٹھ ٭

اس ترک کو ہے نشے سے نفرت یہ ساقیا ۔ ڈھال میں ہیں پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض ۔ طراوت ۔ سرسبزی ۔ ہرا پن (۲) جدت ۔ نیا پن (۳) سرسراہٹ ٭

تازہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نقیض پژمردہ ۔ ہرا ۔ سبز ۔ سرسبز ٭ تر ۔ مرطوب (۲) جدید ۔ نیا ۔ حال کا ٭ غیر مستعمل (۳) نورسیدہ ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ پیڑ کا اترا (۴) فربہ ۔ موٹا ۔ تنومند ۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست ۔ قوت یافتہ ۔ تکان اترا ہوا (۶) ترت کا ۔ گرماگرم ٭ نوبنو ٭

تازہ بتازہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ نوبنو ۔ ترت کا ٭ گرماگرم ٭ ڈال کا ٹوٹا ٭ نیا ۔ جدید ۔ حال کا ٭

تازہ خیال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا ۔ موجد ٭

تازہ دم ۔ ف ۔ صفت ۔ ذو قوت یافتہ ۔ طاقتور ۔ دم کس والا ۔ مستعد ۔ چست ٭ توانا ۔ نیا ٭ تکان اترا ہوا ٭

تازہ کار ۔ ف ۔ صفت ۔ نیا کام کرنیوالا ۔ نو کار ٭ عجیب ۔ انوکھا ٭

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ۔ ہر گھڑی اس کی اک نئی ہے چال (میر تقی)

تازہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا ۔ طراوت پہنچانا ۔ پژمردگی دور کرنا (۲) یاد دلانا ۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقہ کا پانی بدلنا ۔

نیچے جھکونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تھکان اُتارنا۔ آرام دینا ✦

تازہ وارِد۔ ف + ع۔ صفت۔ نو وارد۔ حال کا آیا ہوا ✦

تازہ وِلایت۔ ف + ع۔ صفت (۱) نو وارد۔ پردیسی۔ تُرت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے ✦ بیوقوف۔ بےہوش۔ وحشی۔ نوگرفتار

تازہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) سستانا۔ آرام لینا۔ تھکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پھولنا (۵) گرما گرم ہونا۔ تُرت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سُر اُبسا ہونا

تازی۔ ف۔ صفت (۱) عرب کا۔ عربی۔ (۲)۔ اِسمِ مذکّر۔ عرب کا گھوڑا یا شکاری کُتّا (۳۔ اِسمِ مؤنّث) زبانِ عربی (۴۔ قواعد) وہ حروف جو عجمی نہ ہوں

تازی خانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ عربی کُتّوں کا طویلہ ✦ کُتّوں کا طویلہ ✦

تازیانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) کوڑا۔ چابُک۔ ہنٹر ✦ قمچی (۲۔ قانون) وہ بیت جس سے مُجرموں کو سزا دیجائے ✦

تازیانہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کوڑا لگنا۔ چابُک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا ✦ ٹھوکا لگنا

بلا عشق پہ تُرّہ ہوئی ہوائے بہار — سمندِ ناز پہ اِک اور تازیانہ ہوا (صبا)

تاسُّف۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ غُصّہ ✦ گزشتہ

تاش۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں ✦

(محققانِ زمانہ اِس کا ایجاد چین۔ عرب۔ اور مصر وغیرہ ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس ملک نے سب سے اوّل ایجاد کیا۔ اِس میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پڑا جا۔ ازروئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۳۰۰ء میں۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۰ء میں جاری ہوا۔ اہلِ جرمن نے پندرھویں صدی میں اس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلادی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں انگلستان میں غیر ملک سے آنے کی بندی کی گئی جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن اِن کی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

کے ساتھ بجاتے ہیں ✦

(اِسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ صحیح تفتان۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی ✦

تافتہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ ✦

تاقی۔ ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں ✦

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو پس جس جانور کی دُوسری آنکھ ہم رنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاقیہ ٹوپی کو کہتے ہیں) ✦

تاک۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ انگور کی بیل یا درخت ✦

تاک۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات۔ کمین۔ تلاش۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو ؎

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی ✦ مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تکنے کا امر (۵) شِست۔ نشانہ ✦

تاک باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا (۲) شِست باندھنا۔ نشانہ باندھنا ✦

تاک جھانک۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ دیکھ بھال۔ تلاش و تجسّس۔ نظر بازی۔ گھُورا گھاری۔ نظارۂ مخفیہ۔ نظرِ خائنہ ؎

رکھتی ہے زیرِ تیغ فانُوس تاک جھانک — پروانہ سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لُک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظر بازی کرنا ✦

تاک رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا ؎

میں تر گرنہ ہو صبا پئیں گے خونِ دل اپنا — یہ جتنے تاک رکھتی ہے مئے انگور سینے میں (رند)

تاک لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھات لگانا۔ دانت رکھنا ✦ تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا ✦ انتظار میں رہنا (۲) گھورنا ✦

تاک میں رہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ مُنتظر رہنا ✦

تاکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھورنا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا - خیال کرنا - پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا - جھانکنا (۴) تاڑنا - پہچاننا - جیسے خوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا - شست لگانا (۶) انتظار کرنا - (صرف اُردو میں)

تاکہ - ف - حرفِ علت - اس لئے کہ ٭

تاکید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش + بار بار کہنا - زور دینا + سخت حکم کرنا +

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا سخت حکم دینا ٭

تاکیداً - ع - تابعِ فعل - ازروئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر ٭

تاکیدی حکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حکم - تقاضائے سخت + اشد ضروری حکم ...

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سوت - تار - رشتہ - (۲ - پورب) آدمیوں کا ...

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہنود ٹہگندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں روئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے شلنگے بھرنا (۲) پرونا ٭

تاگڑی - یا **تگڑی** - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بنا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار یا بچے لنگوٹی اُلجھانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیری قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور ... عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں +

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - پوکھر (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳ - اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا ... یہ تال بنایا ہے سیاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) مجیرے کی جوڑی - پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں - جوڑی (۵ - پورب) پہلوانوں کا خم ٹھونکنا - تھاپی مارنا +

تال بےتال - ہ - تابعِ فعل - سُر بے سُر - موقع بے موقع +

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا +

تال سے بےتال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر جانا ٭

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبط الحصول - حسنِ نیت - موافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع فریقین ...

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - سنجوگ ہونا - موافقت ہونا - ستارہ ملنا ٭

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پورب) قفل - بغیر کنجی نہ کھلنے کا آلہ ٭

تالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا + کوئی مالک مکان یا وارث نہ رہنا + ایک قسم کی بددعا ٭

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا +

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جرم کرنا +

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا +

تالا کنجی - ہ - اسمِ مذکر - اول سلوم (۲) ہندوں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام +

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مرکب از (تال + آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض چشمہ - پوکھر + (گو سنسکرت میں تڑاگ اور آب بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - تودری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجاً اول درجے میں گرم و خشک - مقوی و مفرح ہے +

تالو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کام دہن - منہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی انگلیوں سے اُس کے کام دہن کو دباکر درست اور باموقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اٹھانا کہتے ہیں - ترجمہ کام برداشتن +

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چپ نہ رہنا بکے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹرٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یہاں آنکھ ایک آن لگی ... نہ ہائے ہائے میں تالو سے ٹک زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - منہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہوکر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا +

تالی - س - اسمِ مؤنث (پورب) کنجی - کلید - چابی - مفتاح +

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتھیلی + دستک + تھپڑی (۲) ہتھیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز

تال

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی ۔ا (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی +

تالی بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا ۔ ہتھیلی پیٹنا ۔ کف زدن یا دست زدن کا ترجمہ ۔

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور کبھی پٹ بیجنے کے بجانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی پیسا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ بنو بیاہ ہوگا ۔ تالی تالی راج کرے بیوی میری راج کرے +

تالی بج جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تالی پٹ جانا ۔ تھپڑی پٹ جانا ۔ ذلّت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا +

تالی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ تھپڑی پٹنا +

تالی پٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا ۔ زنخہ بننا +

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے ۔ ہ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے +

تالیاں بجانا یا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ذلیل و رسوا کرنا + ہنسی اڑانا مسخرا بنانا + (تالیاں دینا اس معنی پر صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا بھی جس نے ہوں ہی کی قدرت نہ لاؤں گیا + دے تالیاں وہ شوخ تو بغلیں بجاؤں میں (امیر)

تالیف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم الفت ڈالنا ۔ دوستی پیدا کرنا ۔ دو دلوں کو ملانا (۴) ۔ بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شدہ ۔ مؤلّفہ +

تالیفِ قلوب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا ۔ باہم الفت دلانا + پُھسلانا +

تام ۔ ع ۔ صفت ۔ پورا ۔ تمام ۔ کامل ۔ کُل +

تامجان ۔ یا ۔ **تام جھام** ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ ہوادار ۔ نالکی ۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جسمیں تانبے کا میل ہو ۔ سُرخچی کا نقیض +

تامڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا جوہر جسے یاقوت کی ادنے قسم میں خیال کرنا چاہیئے ۔ یاقوت بدرنگ یا سیاہ (۲) گھوبری وہ گنجے کی کھوپری (۳) صفت ۔ تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر یا گرشتہ ...

تان

(۴) کنوار ۔ صاف سطح (۵) ایک قسم کا کاغذ +

تامّل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا ۔ سوچ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ بچار (۲ ۔ ا) ڈھیل ۔ دیر و توقّف ۔ درنگ ۔ عرصہ ۔ وقفہ (۳ ۔ ا) صبر و تحمّل ۔ برداشت (۴ ۔ ا) شُبہ ۔ شک ۔ تذبذب

تاملوٹ ۔ یا ۔ **تاملیٹ** ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ یہ انگریزی کا Tumbler (ٹمبلر) کا بگاڑ ہے ۔ پانی پینے کا ٹین کا برتن ۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ +

تامیسری ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) چمچ تامیسری (۲) سرکا گچھا (۳) تانبا ملا ہوا سونا یا چاندی (۴) تانبے کے رنگ کا ۔ بسی +

تان ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصے کرکے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا + الاپ + سُر ۔ گت + تال (۲) لوہے کی سلاخ ۔ پلنگ یا ہوادار ۔ ہنوڈہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں + چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام +

تان اڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گانا ۔ الاپنا (۲) متعدّی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا لے حاصل کر لینا +

تان بھرنا ۔ **تان لینا** ۔ یا ۔ **تان مارنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو مکرر و سکرر زبان سے نکالنا ؎

کان میں ایسی کی آواز چلی آتی ہے ۔ تان لیتی ہے کوئی حور لقا ساون کی (زرند)

تان کی جان ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ خلاصۂ مقصد ۔ حاصلِ مدّعا ۔ مغزِ سخن ۔ سِتی سخن

گوش ریحاں میں دم کیا دم کو ۔ تان کی جان ہے تری آواز (نکہت)

تانا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ تار بخلاف پود ۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بننے کیواسطے ترتیب دیا ہو (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے چنانچہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) تانا ۔ دیکھو (۲) آر جار ۔ خواہ مخواہ آنا جانا +

تانا بانا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آر جار کرنا ۔ ہیرا پھیری کرنا ۔ بیفائدہ چکر لگانا ۔ اِدھر سے اُدھر پھرنا ۔ آنا جانا +

تانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ (ہندی تاپنا) (۱) گرم کرنا ۔ پگلانا (۲ ۔ عوام) تاؤ دینا ۔ تپانا ۔ (۳) آزمانا ۔ تجربہ کرنا ۔ جانچنا ؎

جسم توں اُسنے تپا لگوتا یا ۔ بچوں گھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲ ۔ ا) وہ گوشت کا ٹکڑا جو بازوں شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں ۔ اصل میں طعمہ سے بگاڑ لیا ہے ؎

سلہ اس تالی دم ناوک فگنی خوب نہیں + ابھی یہ تالی مری تیروں کی عمنی خوب نہیں (ذوق)

بیان

وہ شوخ صید افگن چشم میں تیرے نگاتا ہو • کہ شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے (حکمت)

(جب گوشت کی نسبت کہیں گے تو رُوکھا یعنی بن چربی کا مُراد ہوگی)

تانبا سا۔ ہ۔ صفت۔ گلابی۔ کم سُرخ •

تانبے چُون۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (کشتی برادۂ مِس۔ مثل لوہ چُون •

تانبے تاثیر۔ ا۔ (محاورہ۔ زنانِ لکھنؤ) حسب ضرورت جیسے خوراک۔ گِنی برتی

وہی اناج ہی کھانا • جیسے اُن کا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے •

تانبے کا تار نہیں۔ ا۔ (محاورہ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے۔ از حد

تنگ دست اور قلاّش ہے۔

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہو)

تانت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) رودۂ نابیدہ جو چلّۂ کمان نَحلیل اور سارنگی وغیرہ

میں لگاتے ہیں۔ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر تسمی سی بنائی جاتی ہے

یا گائے کا پٹھا سوکھکر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار۔ جیسے

تانت باجی راگ بوجھا (۳۔ پورب) جولاہے کا راچھ۔ آلۂ پارچہ بافی •

تانت باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (بازاری) مضبوط تانگا باندھنا • نشانی

باندھنا (بیہودہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے

واسطے جھگڑہ باز اِس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت دُبلا۔ از حد لاغر۔ منحنی •

تانتا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ قطار۔ لانگا ٹیر۔ سلسلہ •

تان ترّوز۔ ا۔ اِسم مذکر (عو) طعنہ مہنہ۔ آوازہ توازہ • اشارہ کنایہ۔

بطریقِ تضحیک (یہ لفظ اصل میں قرمز بمعنی اشارۂ طعنہ پھینکنا تھا۔ ایسی بے

میں تحریف ہوا اور اُس سے تان ترّوز بنگیا)

تانتری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲۔ عو) تانت سا۔ نہایت

دُبلا پتلا۔ منحنی۔ جیسے بچّہ سوکھکر تانتری ہوگیا •

تانتڑی سا۔ ہ۔ صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا۔ ہ۔ اِسم مذکر (لا) فتق۔ تانت اُتر آنے کی بیماری • ایک مشہور مرض کا

نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہوجاتا ہے (۲) وہ تانت سا

ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچّے کی زبان اور اُسکی جڑ سے ملحق ہوتا ہے

جسے اکثر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تاکہ وہ نُطق میں فرق نہ آنے دے •

تان توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) طعن تو طعنہ دینا۔ (۲۔ ۵) دیکھو

(تان لینا) آوازہ پھینکنا۔ چھیڑنا •

تان

تانتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) تانتا کی تانیث۔ سلسلہ۔ قطار (۲) ذُرّیات۔

اولاد۔ پوت۔ بال بچّے۔ (۳۔ پورب) جُلاہا۔ نور باف۔ پارچہ باف •

تانتیا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل کا نام

تانسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا۔ ڈر دکھانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا

گھُرکنا۔ تنبیہ کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا سہ

گر بھے تانسیگی بابی تیرے کا رن آبرو • میں نہیں کرنیکی تجکو شور بخت شوہر سا (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانے کو دینا۔ گِنکر روٹی دینا۔ جیسے

اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا۔ بدسلوکی کرنا •

تان سین۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک مشہور برہمن کلا نوت اور اُستاد فنِ موسیقی

کا نام جو ایک درویش کامل محمد غوث گوالیاری رحمۃ کے ہاں مسلمان ہوکر

میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا

نایک ہے۔ اوّل راجا رامچند بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا۔ بعد ازاں

جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب معتمد خاں کی معرفت اپنے

ہاں ساتویں سنہ جلوس میں بلالیا۔ لیکن مرنے کے بعد سنہ ۳۴ جلوس

اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اُسکی قبر کے

پاس ایک املی کا درخت ہے جو گوئیے وہاں زیارت کو جاتے ہیں

وہ تبرکاً اُسکے پتّے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے

کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گوّیوں کو اُس کے نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے

کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (رنگین از نہنگ اکبر مکتبہ کرنا ہی)

تان کے۔ ہ۔ تابع فعل۔ زور سے۔ کھینچ کے چٹاخ سے • جیسے قول سہ

ہی پاجا ہے شیخ کی پگڑی نہ کاٹے • اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مارئیے (انشا)

تانگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں

کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں۔ عرّابۂ خورد۔

(آجکل جو انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اوپر چھتری بھی ہوتی اور کُرسی کی طرح بیٹھنے

کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے۔ نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر یا بطور قنات

کھینچنا۔ تمدید ن کا ترجمہ • پھیلانا • بڑھانا (۲) کسنا۔ جکڑنا • جھول

دور کرنا۔ کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا۔ میعاد کرنا۔ جیسے دو برس

کو تان دیا (۵۔ عوام) ارسال کرنا۔ بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے خط تاننا۔

(۶) سیدھا کھڑا کرنا۔ عمود وار کھڑا کرنا سہ

متن

چل وہ لاوقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صفِ مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانہ و تار بخلاف پود (۲ - ہندو عو) خیاط - نخ جس سے گوٹ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اسم مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لنگ + ضد نر - مادہ - مادین +

تاؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - پگلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصہ - جھونجل - غضب - کرودھ - خشم + پیچ و تاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی - تاب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ۲) تا - تختۂ کاغذ (۸) بمقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی دھات کا تپنا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرم آنچ سُرخ ہو جانا (۲) چرخ کھانا - گل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھا گیا (۴) حسبِ موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصہ آنا جھونجل آنا - جیسے اسکو کڑی بات سُنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند - ا - اسم مذکر (مخصوص) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر - ریق

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ و تاب - غم و غصہ +

تاؤ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) سچانا - پگلانا - پگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ - ۱) بل دینا - مروڑنا - جیسے موچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا - ہ - فعل لازم (۱) سُرخ ہو جانا - آنچ کھا کر لال ہو جانا (۲) جوش کھا جانا - چرخ کھا جانا - (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا - اینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - پگلنا - رقیق ہونا - (۶) گشتہ کا آنچ کھانا (۷) غصہ کھانا - غصہ کرنا +

(مصرعۂ قطعہ) مجھے اس بات کو سُن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا ع

متن

ذرا سی بات میں اک کام کے کچا ہوئیں کمارہ ہر ایک سو سمجھ یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعل لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا +

تاوا - ہ - اسم مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرداگرد چکر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعل متعدی - (کبوتر بازی) کبوتروں کو چکر دینا +

تاوا کھلانا - ہ - فعل متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اسم مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ + عوضہ - بدلہ - مکافات + دیت - قصاص + کفارہ - ہرجہ +

تاوَل - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطراب - تعجیل +

تاوَلا - ہ - اسم مذکر (گنوار) جلد باز - مضطرب جیسے تاوَلا سو باؤلا +

تاوَلی - ہ - اسم مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاوَلی کرتا ہے +

تاویل - ع - اسم مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا کسی مسئلہ کو اور طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلۂ شرعی -

(یہ کلمہ لفظ اوّل سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اوّل کی طرف رجوع کرنا) +

(۴ - ۱ -) عذر بیجا - بچاؤ کی دلیل +

تاہم - ف - حرفِ ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ +

تائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی +

تایا - ہ - اسم مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا +

تائب - ع - اسم مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچھتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا + استحکام - مضبوطی تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ۱) رعایت - طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اسم مذکر) مددمحرر - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسسٹنٹ - جج کا مددگار (۶ - پورب) اُمیدوار ملازمت +

تائید کرنا - ا - فعل متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا + حمایت کرنا - پچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا +

تائید کلام - ع - اسم مذکر - بات کی پچ - سخن پروری +

تائیدی شہادت۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ یا
شہادت کی تائید کرنے والی گواہی ✦

تائیس یا تائیس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی
کی بیوی۔ زوجہ کی تائی۔ بڑی چچیا ساس ✦

تائیسر یا تائیسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) خسر کا بڑا بھائی۔ زوجہ کا
تایا۔ بڑا چچیا خسر ✦

تب۔ ہ۔ ظرفِ زماں (۱) بعد ازاں۔ تب اُس وقت۔ جب۔ اُس حالت میں
خط کے آغاز میں تجھ سے جو احسان ہوگیا لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)
(۲۔ جزائے شرط) تو۔ جب کا جواب ✦

تب بھی۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر بھی۔ اسپر بھی۔ تاہم ✦

تب تک۔ ہ۔ تابع فعل۔ تاوقتیکہ۔ جب تک۔ اُس وقت تک

تب تو۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر تو (متروک)

تب ہی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اُسی وقت۔ جب ہی (۲۔ پورب)
اسی سبب سے۔ اس وجہ سے۔ اس ہی باعث سے ✦

تبادُل۔ ع۔ اسم مذکر۔ باہم تبادلہ ✦

تبادُلِ سزا۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سزا کا بدلنا۔ ایک سزا کی بجائے
دوسری سزا (۲۔ قانون) ایک سزا کی دوسری سزا سے تبدیلی۔

تبار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قوم۔ خاندان۔ کنبہ۔ رشتہ ✦

تبارک۔ ع۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عالی ✦
(اصل میں بابِ تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اس وجہ
سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں) ✦
(۲) اسم مؤنث۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام جس سے اُنتیسویں
سپارہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اور اسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے۔
از روئے مذہب اسلام یہ سورہ مانع عذاب قبر اور شافع روز محشر ہے
(۳) اسم مذکر۔ مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں
مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سورۂ تبارک پڑھکر ادا کی جاتی
ہے۔ اس میں اکثر میٹھی روغنی روٹی جسکے اوپر سونف کلونجی وغیرہ
لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا گھی اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارعِ
اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعہ خیرات ہے دوسرے
اِس سورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شُغل اعمال

ماثور کے مانی جاتی ہے ✦

تبارہ۔ ا۔ صفت۔ سہ بارہ۔ تیسری دفعہ ✦

تباسی۔ ہ۔ صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔ تین روز کا باسی ✦

تباہ۔ ف۔ صفت (۱) خراب۔ برباد۔ ویران۔ اُجڑا ہوا (۲) شکستہ۔ زدہ۔
خستہ۔ جیسے تباہ حال (۳۔ ۱) غرقاب۔ مغروق۔ غرق شدہ۔ جیسے
جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا ✦

تباہ حال۔ ف۔ ع۔ تابع فعل۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ ذلیل حالت

تباہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا (۲) لُٹانا۔
ضائع کرنا۔ رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا۔ لُوٹ کھسوٹ کر مفلس
بنانا۔ (۴) غرق کرنا۔ ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا۔ بگاڑنا۔ (۶۔ کبوتر باز)
کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کر دیا ✦

تباہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا (۲) لُٹنا۔
غارت ہونا (۳) ضائع ہونا۔ رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا
(۵) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا۔ ستیاناس ہونا
(۷۔ کبوتر باز) بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ بہ جانا۔ تتر بتر ہو جانا (۸۔ پتنگ باز)
کنکوا اکھڑنا۔ ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ مر مٹنا ✦

تباہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عوام (تواہی) (۱) خرابی۔ بربادی (۲۔ ۱)
ذلت۔ رسوائی۔ (۳۔ ۲) آفت۔ بلا۔ مصیبت ✦

تباہی آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا ✦

تباہی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت وارد ہونا۔ اضطراب ہونا

تباہی زدہ۔ ف۔ فلک زدہ۔ مصیبت زدہ۔ مفلوک۔ بدبخت۔ بدنصیب ✦

تباہی کا مارا۔ ا۔ صفت۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا ✦

تباین۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدا جدا ہونا۔ تفاوت۔ فرق۔ دو چیزوں کا فرق۔
ضد۔ عکس۔ خلاف۔ نقیض ✦

تبحّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا۔ نہایت عالم ہونا۔
علامہ ہونا۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا۔

تبخالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں۔ آبلہ تپ

تبختر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی اِترا کر چلنا۔ اصطلاحی ناز و انداز۔ ادا سے
کہنے لگے زراہِ تبختر مجھے بہ عتز معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (اختر)
(۲) غرور۔ تکبر۔ کبر ✦

تب

تبخیر - ع - اسم مؤنث (۱) دھمک (۲) بھاپ (۳) حرارت خفیف ٭ وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا غلوئے معدہ پر دماغ کو لگتے ہیں ٭ ہلکا بخار

تبدّل - ع - اسم مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب ٭ موقوفی و بحالی ٭

تبدیل - ع - اسم مؤنث - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا ٭

تبدیلِ آب و ہوا - ع ٭ ف - تابع فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا ٭

تبدیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا ٭

تبدیلِ مکان - ع - تابع فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا ٭

تبدیلِ ناجائز - ع - تابع فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل ٭

تبدیل ہونا - ا - فعل لازم - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا ٭

تبدیلِ ہیئت کرنا - ا - فعل لازم (قانون) بھیس بدلنا - روپ دھارنا - دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا ٭

تبدیلی - ا - اسم مؤنث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ٭

تبر - ف - اسم مذکر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار ٭

تبرا - ع - اسم مذکر (۱) بیزاری - نفرت - تنفّر (۲) وہ ناملائم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن ٭

تبرا بھیجنا - ا - فعل متعدی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اکراہ ظاہر کرنا ٭

تبرا کرنا - ا - فعل لازم - برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا ٭

(اہلِ تشیع کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ ناملائم الفاظ مخالفانِ اہلِ بیت رسولِ مقبول و بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تبرائی - ع - اسم مذکر - تبرا کرنے والا - بخلافِ تولائی - اہلِ تشیع کا وہ گروہ جو تبرے کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے ٭

تبرّک - ع - اسم مذکر - وہ شے جسمیں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز ٭ بزرگانِ دین کا عطیہ (۴ - بصفت) قلیل - تھوڑا سا ٭

تب

تبرّکاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تبرک - بخیالِ برکت - برکت حاصل کرنے کی امید سے (۲ - بصفت) قدرِ قلیل - ذرا سا ٭

تبرّکاً و تیمّناً - ع - تابع فعل - یمن و برکت کے لحاظ سے - مبارک اور متبرک جانکر

تبرّکات - ع - اسم مذکر - (۱) تبرک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں ٭ برکت حاصل کرنے کی چیزیں ٭

تبرید - ع - اسم مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور مسہل کے بعد اسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دلکو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈی دوا ٭

تبسّم - ع - اسم مذکر (۱) مسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - خندۂ زیرِ لب - ایسی ہنسی جسمیں ہونٹھ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تبعیّت - ع - اسم مؤنث (۱) اتباع - تابعداری - فرماں برداری (۲) تقلید

تبلی - ا - اسم مؤنث (پورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبورے کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) ٭

تبنّی - تبنیت - ع - اسم مؤنث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - منہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا ٭

تپ - س - اسم مذکر (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض - تپسیا - روحی یا قلبی عبادت ٭ کایا کو کشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش ٭

تپ - ف - اسم مؤنث - تپ - گرمی کا بخار - وہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو ٭

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ ہائے سوختہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کرسکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تابہ کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ اور تاب فلولجی کے رو سے قریب الاصل ہیں ؎

خوشا کز غمے روز گردد شبم — زسوزِ مرض سوز گردد تبم - (ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ہاں کوکب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اترنا - ا - فعل لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا ٭

تپ چڑھنا - ا - فعل لازم (۱) بخار کا نمایاں ہونا ٭ بخار سے بدن کا جلنے لگنا - بخار کا دورہ ہونا ٭

تپخالہ یا تبخالہ - ف - اسم مذکر - (تپ ٭ خالہ) دیکھو (تبخالہ)

تپا	تتہ

تپِ دِق - ف + ع - اسم مؤنث - تپ مزمن - تپ کہنہ - تپ پتھوانی دق - وہ بخار جس سے حرارت غریبی اعضائے رئیسہ اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے (عو) بڑا آزار -

تپِ لرزہ - ف - اسم مؤنث - جڑ - سردی کا بخار +

تپ مُوت جانا - ا - فعل لازم - ہونٹوں پر بتخالوں کا نمایاں ہونا - بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

تپِ نوبت - ف - اسم مؤنث - باری کا بخار +

تپاک - ف - اسم مذکر - (۱) اضطراب - بیقراری - دھڑکن - اختلاج - بے چینی جیسے تپاکِ نبض (۲ - ۱) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی + خلوارتباط - فرطِ محبت + باؤ آدر - آوبھگت - خاطر و مدارات (۴) عشق - اخلاص - نیہا محبت - دل لگی +

نہ جلائے کوئے سنگدل اس ہجنے   اک اور صاعقہ شورسے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا - ہ - فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لو پر اڑا کر خالص اور غیر خالص پرکھنا

تپائی - ا - اسم مؤنث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بینچ + اسٹول +

تپچر - ہ - اسم مؤنث - ساہو کار کے بیٹھنے کی گدی +

تپش - ف - اسم مؤنث (۱) اضطراب - بیقراری - اضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدتِ گرمی + سوزش - جلن - تقشہ

تپشی یا **تپسّی** - ہ - اسم مذکر - عابد - تپسیا کرنے والا +

تپسیا - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (تپ - ہ - نمبر ۲) + کفارہ - گناہ پراچت - پرائچت

تپک - ت - اسم مؤنث - توپ کی تصغیر +

تپکچ - ا - اسم مؤنث (ہندو) کھٹوتن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس - چپک لپک (عربی) ضربان +

تپکنا - ا - فعل لازم - (ہندو) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا - چپک مارنا - چپک مارنا - ٹیسیں اٹھنا +

تپنا - ہ - فعل لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دہکنا (۲) گنوار صاحبِ جلال ہونا - عبادت سے تیجوان ہونا (۳) - ہندو - پورب) بھاگوان ہونا - صاحبِ نصیب ہونا (۴) - ہندو فقیر) دھونی میں بیکنا - دھونی رمانا

تپوبن - ہ - اسم مذکر - تپسیا کرنے کا بن - وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں

اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں +

تت - ہ - اسم مذکر (۱) ست - اَنس - روح - جان - عطر - مغز - کسی چیز کا جوہر - تپ - لباب - کل (۲) ذاتی پونجی - سرمایہ - زر اصل - راس المال - مول (۳) نتیجہ - پھل - حاصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر (۵) ماہیتِ خدا - حقیقتِ حق تعالےٰ + معرفتِ ذاتِ باری + ذات بخلافِ صفات (۶) شناختِ روح - سار - مول - ارتقات +

تتا - ہ - صفت (۱) نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی - تتی پوری (۲) تند - تیز مزاج - غصیل - غضبناک - مغلوب الغضب (۳) جری - بہادر - سشجاع +

تتا تؔوا - صفت (۱) تابہ سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے - لڑاک - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - غضبناک - غصیل

تتبّع - ع - اسم مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس +

برکھا برس برس بر ساگیا   کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا (ذوق)

تتر بتّر - صفت - تار بتار - تتر کتار - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق - بکھرا ہوا + الگ الگ اور جدا جدا +

تتری - ہ - اسم مؤنث (عو) بخت - منحوس عورت + وہ عورت جس میں تتہا بہت ہو - جنم جلی - جلجوگی - تیز مزاج - غصیل (۲) بخیل - نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تتری نے یا جنم جلی نے کھایا جیب جلی نہ سواد آیا +

تتکال - ہ - تابعِ فعل (ہندو) ترت - فوراً - اسی وقت +

تتلانا - ہ - فعل لازم - لکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رک رک کر بولنا - بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ (نکلنا)

تتلی - ہ - اسم مؤنث - (پورب) تیتری - بھنبیری - عمبتری +

تتمبا - ا - اسم مذکر - (عو) جھگڑا - بکھیڑا + دقّت - دشواری +

تتمّہ - ع - اسم مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا - (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں - ضمیمہ - خاتمہ - متمم

تتنا - ہ - صفت (ہندو) اتنا - اُس قدر (متروک)

تتو تھمبو - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) روک تھام - بیچ بچاؤ - (۲) دم دلاسا - بہلاوا - پھسلاوا - دفع الوقتی + یہ لفظ تتو بمعنی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے

تتھ - ہ - اسم مؤنث - چاند کی تاریخ + ہندی مہینوں کے دن +

لہ جلی کی بجائے چلی بھی درست ہے +

تھا - ہ - اسم مونث - مقدور (۶) طاقت - بُجھا (؟) بیعت - پونجی (۷) -

تھا (عطف) (۸) دلیا - اُسی طرح کا - ٹھیا - جیسے جتنا رہا تھا پڑھا (کہاوت)

تھئی - ہ - اسم مونث - ایک چھوٹی سی ٹوکنی وغیرہ کی ٹونٹی دار جس کے پانی پینے کی نلکیاں ہیں - سے بچے پانی پیا کرتے ہیں - جھجھری بھی بدستی +

تِتَیّا - ہ - اسم مذکر - (۱) لال رنگ کی بھڑ - برنی - زنبور سرخ - بادی بھو - ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲) صفت (مجازاً) تیز - چالاک - تر ترِیا - پھرتیلا (۳) ذہین - ذکی (۴) چرچرا - زبان پر تیز - مفسد فتنہ پیدا کرنے والا +

تِتَیّا مِرچ - ہ - اسم مونث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲) صفت (ذکی - ذہین - تیز - ہوشیار - پھرتی باز - پھرتیلا

تِتیری - ہ - اسم مونث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بھنبھیرے سے بڑا - رنگت میں ٹڈا کے مشابہ ہوتا اور موسم برسات میں نظر آتا ہے - اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقت شب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے - جوائی چلوئے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز - پھرتیلا - تر تریا -

تِتیری ہو جانا یا بنجانا - ہ - فعل لازم - ہوا ہو جانا - تیزی سے بھاگ جانا - اُڑ جانا - غائب غلہ ہو جانا - پتا نہ لگنے دینا - ہاتھ نہ آنا - ہاتھ نہ لگنا (فقرہ) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تیتری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا - اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تیتری بنگیا +

تِتیرا یا تِتہرا - ہ - اسم مذکر - پانی گرم کرنے کا بسی یا گلی ظرف +

تثلیث - ع - اسم مونث (۱) تین حصوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے موافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت - قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسے) روح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصہ +

تثنیہ - ع - اسم مذکر - دگنا - دو کرنا + عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین - جانبین - قرنین وغیرہ +

تج - ہ - اسم مذکر - دار چینی - ایک قسم کے درخت کا خوشبودار بکل جو مانجھے وغیرہ

میں بیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دواؤں کے کام میں بھی آتی ہے + بڑا اُٹھا جبر لتے درجہ میں گرم و خشک +

تجار - ع - اسم مذکر - تاجر کی جمع - سوداگر لوگ +

تجارت - ع - اسم مذکر - تَجر - سوداگری - بیوپار +

تجارتی مال - ا - اسم مذکر - سوداگری اسباب - متاع تجارت -

تجاوز - ع - اسم مذکر (۱) گزرنا + حد سے گزرنا (۲) لانگھنا - لانگنا (۳) انحراف - سرکشی - سرکشی (۴) فرق - تفاوت +

تجاہل - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر جاہل بننا - انجان بننا (۲) تغافل - اعراض کرنا - چشم پوشی کرنا +

تجاہلِ عارفانہ - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر انجان بنانا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قایم مقام کرنا یا موصوف کی صفت بیان کرکے اسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا -

سنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)

ہوش و حواس و تاب و تواں داغ جا چکے صبر و قرار سے چاہ کو جانا کون ہے (ظفر)

تجدید - ع - اسم مونث (۱) جدت - ابداع - نیا کرنا - نئے سرے سے کوئی کام کرنا - از سر نو کچھ کرنا + ایجاد - اختراع (۲) تازگی - تازہ پن

تجدیدِ بنائے دعویٰ - ف - اسم مذکر - (قانون) دعوے کی بنیاد از سر نو قایم کرنا +

تجربہ - ع - اسم مذکر (۱) آزمایش - جانچ - امتحان (۲) ثبوت - دلیل - دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے +

تجربہ کار - ع + ف - صفت - آزمودہ کار - واقف کار - ہوشیار - جہاندیدہ -

تجربہ کاری - ع + ف - اسم مونث - واقفیت - آزمایش +

تجرد - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی عُریانی (۲) اصطلاحی) تنہائی - تجردی - علیحدگی - خلوت - عزلت - تجرد رہنا (۳) ترک دنیا - قطع علائق - آزادی

تجرید - ع - اسم مونث (۱) عُریانی - برہنگی (۲) تنہائی - علیحدگی (۳) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گل - اسکے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا +

تجسس - ع - اسم مذکر - تلاش - ڈھونڈھ ڈھانڈھ - جستجو - کھوج - تحقیقات

تجل

تجلّی - ع - اسم مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ + جھلک - (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر محمد حسن کلیم خواہرزادۂ میر محمد تقی میرؔ کا تخلّص - لیلیٰ مجنوں کا قصہ اُردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اِنسے یادگار ہے +

تجمّل - ع - اسم مذکر - (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینت حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرایش - زیبایش + جلو - تزک - حشم و خدم - (و حشم و خدم)

تجنا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعویٰ ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا +

تجنیس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنائع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز - اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علمِ بدیع دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں

تجویز - ع - اسم مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - آپائے (۳) - قانون) فیصلہ - تصفیہ - تجویزدہ کارروائی جو تحریر قرار داد جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ا) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کر دی (۵ - ا) غور - فکر - تأمل - سوچ بچار +

تجویزِ اخیر - ع - اسم مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ +

تجویزِ ثانی - ع - اسم مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال +

تجھ یا **تج** - ہ - اسم ضمیر - ضمیرِ واحد حاضر - تُو + تیرے +

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد سوائے حرفِ علت یا اضافت اِن حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً میں - سے - کو - تک - پر - تلک وغیرہ آتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تُو کو تجھ سے بدل دیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجھکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا - تجھ کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنواری زبان میں اِس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواوِ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ لگے ہاں بھی تجھ تک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے جیسے تجھ نین کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ زلف کی باس - تجھ سنہری انکھیاں وغیرہ بزرگوں کے کلام میں دیکھو)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے + تیری ذات سے - از تو +

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہد و اثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو ؎

کیا عہد بندھے یا اب دلربا سے ۔ جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (قاسم)

تحر

تجھ کو تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھوا ؤنگی - ا - (محاورۂ عو) (طنز اً حالتِ تنفر یا اکراہ میں کسی بد صورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تُو بالکل ہماری خاطر میں نہیں آتا - تجھ سے اسقدر نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل - (عو) اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک +

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - تجے +

(یہ اصل میں پنجابی ہندی کے مطابق تو + ہے سے مرکب ہے - چونکہ تو + ہے علامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنا لیا اور وہم طرح حرفوں کے مل جانے کے باعث ایک ہائے ہوز کو حذف کر دیا) +

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعل متعدی - گور گڑھا کرنا - مردہ کو گاڑنا دبانا + کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا +

(تجہیز کے معنی مردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) +

تچانا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگھلانا - تپانا

تچنا - ہ - فعل لازم (ہندی) (۱) گرم ہونا - سینکنا (۲) پگھلنا - تپنا + گداختہ ہونا +

تچھ - ہ - صفت (ہندی) (۱) خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکما - بے وقر - کمقدر (۳) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ +

تحائف - ع - اسم مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں +

تحت - ع - اسم مذکر (۱) نیچے کا حصہ - بخلاف فوق (۲ - ۱) قبضہ - اختیار - تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر +

تحت الثریٰ - ع - اسم مؤنث - پاتال - زمین سے سب نیچے کا طبقہ - دیپ لوک +

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی تہ نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ + وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی و دو گوش - دم نقد - جھڑی سواری - تنِ تنہا - چھڑا - ننگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعل متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرف میں لانا - کام میں لانا +

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱ - ۲) +

تحریر - ع - اسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) خوشخط -

لکست - لکھاوٹ (۳ - قانون) دستاویز - نوشتہ - وثیقہ - تمسک
لکھتم (۴) عبارت - مضمون + لکھنے کا ڈھنگ - مضمون نگاری کا
انداز (۵) خط - رقعہ - نامہ - چٹھی - صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر -
ہلکا نقش - ریکھا - وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ
پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر - مطلق خط (۷) گوٹے - دریائی - بافتے
وغیرہ کی سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس - یوکلیڈ
علم اشکال - علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرت نوشت -
لکھائی - جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰) صفت - لکھا ہوا - نوشتہ -
(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا - اس لئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظہری - ع - اسم مؤنث - پُشت پر کا لکھا ہوا - وہ عبارت
جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں - دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص - ع - اسم مؤنث (۱) حرص دلانا - لالچ - لوبھ + ترغیب (۲)
اغوا - ورغلانا - بہکانا +

تحریف - ع - اسم مؤنث - ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا - کسی
چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات
کو اُسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +

تحریک - ع - اسم مؤنث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا - ترغیب دینا -
(۳) ورغلانا - بہکانا + اشتعال دینا - اُبھارنا (۴) سلسلہ جنبانی کرنا - کسی
بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش - سعی +

تحس نحس - صفت (عو) تہ و بالا - تباہ و برباد - ویران و خراب - تتّر بتّر
(اصل میں تحس پر غم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں - نحس تابع مُہمل ہے یا نحاس بمعنی سرشت و اصل
کا مخفف کر لیا ہے - مگر یہاں لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامہ نہیں معلوم ہوتی
البتہ یوں تاویل کر سکتے ہیں کہ دل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب
تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے - تمام کام دُرست اور باموقع ہوتے رہتے ہیں اور جب
اسمیں کسی رنج کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں - اس سبب سے تباہی اور
خرابی پر اطلاق ہونے لگا - لیکن اس صورت میں اُسکو تحس سمجھنا اور ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے)

تحس نحس کرنا یا کھونا - ا - فعل متعدی (عو) خراب کرنا - بگاڑنا - ستیاناس

تحسین - ع - اسم مؤنث - نیکی کے ساتھ نسبت کرنا - سراہنا - تعریف
کرنا - آفرین - واہ واہ - مرحبا +

تحصیل - ع - اسم مؤنث (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا + آگاہی - وصولیت

(۲) جمع کرنا - اکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا - اکتساب (۴ - قانون) خراج
محصول - لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع - فائدہ - (۶) تحصیلدار کی کچہری

تحصیلِ حاصل - ع - صفت (۱) خاتمہ - انقطاع (۲) بے سُود -
بے فائدہ - ناحق - بیجا - فضول - جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصل ہے ؏

تحصیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - اگاہنا -
(۲) جمع کرنا - اکٹھا کرنا (۳) کمانا - کھٹنا - بٹنا +

تحصیلدار - ع + ف - اسم مذکر - محصّل - وصول کرنے والا - اگاہی کرنے
والا - سب کلکٹر - وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرے

تحصیلداری - ع - ف - اسم مؤنث (۱) تحصیلدار کا کام -
(۲) عہدہ تحصیلداری +

تحصیلنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات - ف - اسم مذکر - تحائف - تحفہ کی جمع +
(یہ جمع تحفجات فارسی کے قواعد لفظجات سے بنائی گئی ہے جیسے میوہ جات - علاقہ جات وغیرہ)

تحفگی - ف - اسم مؤنث (۱) عُمدگی - خُوبی (۲) بہتری - بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا - ا - فعل لازم (عوام) خُوبی نکلنا - بھلائی حاصل ہونا -
فوقیت نکلنا - جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ - ع - اسم مذکر (۱) ارمغان - ہدیہ - سوغات (۲) نذر - پیشکش
بھیٹ - انعام (۳ - صفت) عجیب - انوکھا - طُرفہ (۴ - صفت)
عُمدہ - بہتر - اچھا - نفیس - نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجون - ع - اسم مذکر (۱) انوکھا آدمی - عجیب
شخص (۲) خوش مسخرا - مسخرا - نقلِ محفل +
(آج کل طُرفہ معجون زیادہ بولتے ہیں یہ جملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے -
یعنی عجیب قوام کا آدمی ہے) +

تحقیر - ع - اسم مؤنث - ذلت - حقارت - بیقدری - بے حُرمتی +
سبکی - خِفّت - ندامت + ذلیل سمجھنا - حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت - ف - اسم مؤنث (قانون) عدالت کی حقارت -
توہینِ عدالت - گستاخیِ عدالت +

تحقیق - ع - اسم مؤنث (۱) راست - صحیح - دُرست - ٹھیک - سچ
حق حق (۲) تصدیق (۳) ثبوت (۴) مُسلّم - تسلیم کردہ شدہ -
(۵) یقین - اعتبار (۶) چھان بین + تلاش - تجسس - تفتیش (۷)

ع۵ چونکہ تحصیلِ حاصل کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فضول بے سُود اور بے فائدہ امر ہے اسلئے
یہ معنی مذکور پر اطلاق ہونے لگے ہیں

کھوج ۔ سُراغ ۔ پتہ (۴) دریافت ۔ پوچھ گچھ (۵) جانچ ۔ شناخت (۶) معتبر ۔ پکّی ۔ واثق ۔ قابلِ اعتبار ۔ جیسے تحقیق خبر ۔ (۷) اِمتحان ۔ تجربہ ۔

تحقیق کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) دریافت کرنا ۔ حقیقت پوچھنا ۔ کھوج لگانا ۔ ثبوت پہنچانا ۔ چھان بین کرنا ۔ تفتیش کرنا (۲) آزمائش کرنا ۔ تجربہ کرنا ۔ امتحان میں لانا ۔

تحقیق ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ثبوت کو پہنچنا ۔ محقّق ہونا ۔ دریافت ہونا ۔ حقیقت کو پہنچنا ۔ اصل بات معلوم ہونا ۔ تصدیق ہونا ۔ امتحان یا تجربہ میں آنا ۔ آزمائش یا تجربہ میں پورا اُترنا ۔ یقین ہونا ۔

تحقیقات ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانون) تحقیق کی جمع ۔ سُراغ رسانی ۔ جھوٹ سچ کا ثبوت ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی ۔ جس پر حکم لگانے کی بِنا قائم ہو ۔ قانونی تفتیش ۔ آئینی دریافت ۔

تحکُّم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ زبردستی کی حکومت ۔ دعوے ۔ غلبہ ۔ زبردستی ۔ زور آوری ۔ سرکشی ۔ اجارہ ۔

تحکم جتانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ خواہ مخواہ حکومت جتانا ۔ سرکشی دکھانا ۔ زور آوری کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ دعوے سے کوئی کام لینا ۔ اجارہ دکھانا ۔ غلبہ ظاہر کرنا ۔

تحکم کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (تحکم جتانا) ۔

تحلیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) حل کرنا ۔ اجزا ملانا ۔ ایک جان کرنا ۔ گھوٹنا ۔ پیسنا ۔ کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا ۔ اجزا کھولنا ۔ تفتیح اجزا (۳) گداختگی ۔ گھلاوٹ ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا ۔ ذبح کرنا (۵) ہضم ۔ پچاؤ ۔ گوارش (۶) فروکشی ۔ ورود (۷) باصطلاحِ معما کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کرکے ہر ایک حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ۔

تحلیل کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) پچانا ۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا ۔ گلانا ۔ پگلانا (۳) حل کرنا ۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگلا کر خشک کرنا (۵) دُبلا کرنا ۔ لاغر کرنا ۔

تحلیل ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) پچنا ۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا ۔ گلنا ۔ پگلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا ۔ گھل مل جانا ۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ جیسے چار دن کے بخار میں

بچہ تحلیل ہو گیا (۶) مرجانا ۔ تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ۔

تحمُّل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) برداشت ۔ سہار ۔ بُردباری (۲) صبر ۔ حلیمی ۔ بُردباری ۔ رحم دِلی ۔ غمخواری ۔

تحویل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) لوٹنا ۔ پھرنا (۲) ودیعت ۔ سپردگی ۔ حوالگی (۳) امانت ۔ دھروڑ (۴) سرمایہ ۔ خزانہ ۔ جمع پونجی (۵ ۔ نجوم) داخل ہونا ۔ کسی ستارے کا بُرج میں آنا ۔ کسی ستارے کا عمل ہونا (۶ ۔ حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا ۔ مثلاً روپیوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا ۔

تحویلِ امانتی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا ۔ بایں شرط کہ وہ غرض پوری ہو جانے کے بعد مال واپس دے دیا جائے ۔

تحویلدار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) خزانچی ۔ فوطہ دار (۲ ۔ قانون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذمّہ داری سے مقرر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ۔ امانت دار ۔

تحیُّر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حیرت ۔ اچنبھا ۔ اچنبہ ۔ تعجب ۔

تخت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) چوکی ۔ سنگھاسن ۔ سریر ۔ اورنگ ۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۔ گدی ۔ مسند (۲ ۔ ف) دار السلطنت ۔ دار الخلافہ ۔ تخت گاہ (۳ ۔ پوربی) کلاں ۔ بڑا ۔ جیسے تخت گاؤں (۴ ۔ عو) پلنگ ۔ چارپائی (کہاوت میں آتا ہے) چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی ۔

تخت بخت ۔ ف ۔ دُعا (عو) راج سہاگ ۔ سہاگ بھاگ ۔

تخت پر بٹھانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ تخت نشین کرنا ۔ جانشین کرنا ۔ حکومت سپرد کرنا ۔ بادشاہ بنانا ۔ مسند نشین کرنا ۔

تخت پر بیٹھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تخت نشین ہونا ۔ حکومت ہاتھ میں لینا ۔ بادشاہ بننا ۔

(خاندانِ مغلیہ کے بادشاہوں کا دستور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہ متوفّی کے جنازہ کو شکر لگا لیتا ۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعدہٗ تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جاتا)

تخت پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) تخت کا غلاف ۔ تخت کی چادر

تخت کا فرش (۲) گدی ۔ مسند (۳) ۔ تھب ۔ تخت ۔

تخت چڑھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) پلنگ پر جانا ۔ چارپائی پر چڑھنا ۔ سونا ۔ آرام کرنا ۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لونڈو میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) ۔

تخت چھوڑنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا ۔ راج تیاگنا ۔ سلطنت چھوڑنا ۔

تختِ رواں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) ہوادار ۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تماشے کے تختِ رواں — اور اہلِ نشاط ان پہ جلوہ کناں (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا چرخِ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سلیمان کا ([illegible])

بس سلیمان کا جنازہ بنا — کچھ جو تختِ رواں بلند ہوا (ناسخ)

تختِ سلیمان ۔ یا سلیمانی ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھکر اڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافات کشمیر میں واقع ہے ۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرت سلیمان کا تخت ٹھیرا تھا ۔

تخت سے اُتارنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ بادشاہی سے معزول کرنا ۔ فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا ۔ سلطنت سے بے اختیار کرنا ۔

تختِ طاؤس ۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ اس تخت کا نام تھا جسے شاہجہان بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اس کے اوپر ایک مرصع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا ۔ اس تخت کو نادر شاہ ۱۱۵۱ ہجری میں ہندوستان سے لوٹ لے گیا ۔

تخت کا تختہ ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ بادشاہی کا جاتا رہنا ۔ سلطنت کا تباہ ہو جانا ۔

تخت کی رات ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بیاہ کی رات ۔ شبِ خلوت ۔ شبِ زفاف ۔ سہاگ رات ؎

سچ ہے دنیا میں جو کنواری ہے — تخت کی رات اس پہ بھاری ہے (امیر علی)

تخت گاہ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ مسکنِ شاہی ۔ دار الخلافہ ۔ دار السلطنت ۔ راجدھانی ۔

تخت نشینی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا ۔ راج تلک ۔ راج گدی ۔ رسمِ تخت نشینی ۔

تختہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) پٹرا ۔ لکڑی کا مسطح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا ۔ پارچۂ چوب (۲) لوح ۔ پٹی ۔ تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) تخت ۔ چوکی ۔ لیمی ۔ تپائی (۶) مسطح چبوترا (۷) قطعۂ زمین ۔ خطہ ۔ زمینِ آباد و معمور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا ، آنسو ٹپکے دل بھر آیا (۹) بورڈ ۔ تختۂ سیاہ ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا ٹکڑا ۔ نوٹس بورڈ (۱۰) چمن ۔ کیاری ۔ باغ کا کھیت ۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا ۔ قطعۂ باغ (۱۱) تابوت ۔ ارتھی ۔ ارتھی کی ٹکٹکی ۔

تختہ اُلٹنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا ۔ شہر اجڑنا ۔

تختہ بندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ۔ خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا ۔

تختۂ پل ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ پل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں یہ پل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے ۔ جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں ۔

تختۂ تابوت ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ ارتھی ۔ وہ صندوق یا تختہ جس پر مردہ کو لے جاتے ہیں ۔

تختہ تباہ ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا ۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ۔ قطع قمع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا ۔

تختۂ تعلیم یا مشق ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تختی جس پر لڑکے مشق کرتے ہیں ۔ لکھنے کی پٹی ۔ لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (یہ اضافت و بلا اضافت) ۔

تختہ گردن ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مڑ سکے ۔

تختۂ نرد ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تختہ جس پر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا ۔

تختہ ہو جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ اکڑ جانا ۔ جکڑ جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

تختی

جیسے کہ تختہ ہو گئی۔

تختی - ﮨ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح - پٹی - تختۂ مشق (۳) تانبے - چاندی - عقیق - یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کندہ ہُوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں۔ (۴) - عو) سینہ - چھاتی سہ

تختی تیری اگر نعل ہے تو سلنچے میں عجب پھری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵) - عو) چھب - وضع و اندازِ جسم - جامہ زیبی (۶) - کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا - عوام اسکو تقلیب کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب - ع - اسم مؤنث - خرابی - ویرانی - تباہی - بربادی - ابتری - بیخکنی - قلع و قمع۔

تخصیص - ع - اسم مؤنث - خصُوصیت۔

تخفیف - ع - اسم مؤنث (۱) کمی - گھٹتی - اختصار - خفیف کرنا - بوجھ اتارنا - ہلکا کرنا - کمی خرچ (۲) افاقہ - آرام - شدّت کا نقیض - خفّت

تخفیف کرنا - ﮨ - فعلِ متعدی (۱) کمی کرنا - گھٹانا - خرچ کم کرنا - نوکر کم کرنا (۲) توڑنا - موقوف کرنا۔

تخفیف میں آنا - ﮨ - فعلِ لازم - کمی میں آنا - برخاستگی میں آنا - ریڈکشن میں آنا - ٹوٹ جانا - جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا۔

تخلّص - ع - اسم مذکر (۱) چھٹکارا - بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے۔

تخلیہ - ع - اسم مذکر - خلوت - تنہائی - ایکانت - علیحدگی۔

تخم - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو بیج نمبر ۱-۲-۳ (۲) بیضہ - انڈا - (۳) گٹھلی (۴) اولاد - نسل۔

تخم بالنگا - یا - بالنگو - ﮨ - اسم مذکر - تلسی کا بیج (پورب) تلسداتی ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے پُھول جاتے ہیں۔

تخم بد - ف - صفت - بد اصل - بد ذات - حرامی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر - ﮨ (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔

تخم ریحاں - ف - ع - ناز بو کے بیج - پہلے درجہ میں حار - تیسرے میں یابس۔

تخم ریزی - ف - اسم مؤنث - بیج بونا - بوائی - بوارا - بوار - تخم افشانی - دانہ افشانی۔

تخم کتاں - ف - اسم مذکر - السی کا بیج (بعض لوگوں نے سن کے بیج کو بھی لکھا ہے)۔

تخمہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فسادِ غذا سے ہو جاتی ہے - اس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے - کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہو کر ہوتا ہے - اور تخمہ غذا کے فساد سے - بدہضمی۔

تخمہ نکلنا - ﮨ - فعل لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسّوں کا نکلنا - کبوتر کے پھنسیاں سی ہو جانا۔

تخمیناً - ع - تابع فعل (۱) از روئے انداز - اندازے - قیاس سے - اٹکل سے (۲) قریب قریب - تقریباً - کم و بیش۔

تخمینہ - ع - اسم مذکر - اندازہ - تخمینہ۔

تخویف - ع - اسم مؤنث - خوف - ڈر - دھمکی۔

تخویفِ مجرمانہ - ع - ف - تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی کی دھمکی۔

تد - ﮨ - تابع فعل (پرانی ہندی) تب - جب کا جواب - اُس وقت - بعد ازاں (متروک)۔

تدارک - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا - تلافی - پاداش - بدلہ - مکافات (۲) دادرسی (۳-۱) تدبیر - بندوبست - انتظام - پیش بندی - انسداد (۴) سزا - دھمکی۔

تدارکِ خفیف - ف - اسم مذکر (قانون) سزائے خفیف۔

تدارک کرنا - ﮨ - فعلِ متعدی (۱) سزا دینا - تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا - بندوبست کرنا - انتظام کرنا - تدبیر کرنا۔

تدبیر - ع - اسم مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے - علاج - چارہ - درماں سہ

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال - منصوبہ - فکر و اندیشہ - غور و تامّل - سوچ بچار (۴) کوشش - جتن (۵) تجویز - بندوبست

تدریج - ع - تابع فعل - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ۔

تدریس - ع - اسم مؤنث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی۔

تدھارا

تِدھارا - ہ - اسم مذکر (۱) تین دھاروں کا ملاپ ◆ وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں ◆ تیربینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں - تشاخہ تھوہر - تین دھار کا تھوہر - ہڑا جا تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک - دست آور نیز مخرج بلغم و صفرا و سودا وغیرہ ◆

تَذَبذُب - ع - اسم مذکر - دھکڑ پکڑ - دُبدھا - شک و شبہ - دو دلہ ہونا - متردد ہونا ◆

تَذکِرہ - ع - اسم مذکر (۱) ذکر تذکور ◆ یاد - یادداشت - بیان - یادگار (۲) چرچا - افواہ (۳) تاریخ واقعات ◆ سرگذشت ◆ سوانح عمری ◆ وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے ◆

تَذکِیر - ع - اسم مؤنث - مذکر ہونا - نرپن - نرپنا - مردانیت - مردیت ◆

تَر - ہ - اسم مذکر - ترا - وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بنکر لپیٹتے جاتے ہیں ◆ وہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹتے ہیں ◆
(فارسی میں اسے وَر کہتے ہیں اور عربی میں منوال) ◆

تَر - ف - صفت (۱) تازہ - نیا - تَرت کا (۲) سبز - ہرا - شاداب - رسیلا - رسدار جیسے میوۂ تر (۳) نرم - ملائم - کومل (۴) ڈھیلا - کشادہ - فراخ - کھلا ہُوا - جیسے تراستین اور تر جوتا وغیرہ (۵) زیادہ - افزوں اور بڑھا ہُوا (۶) چکنا - مرغن - جیسے ترمال (۷) - ع - دولتمند - مالدار - خوشحال - جیسے اسکی چھاتی تر ہے - یعنی مالدار ہے (۸) - ف - آلودہ - بھرا ہُوا - جیسے تر دامن (۹) علامت تفضیل بعض جیسے خوب تر ◆ ترِ تَر بہتر خوب (۱۰) - ف - صاف - ستھرا - پاکیزہ - جیسے اشکِ تر (۱۱) - ف - خوش - عمدہ جیسے تر زبان (۱۲) - ف - نم - گیلا - بھیگا ہُوا - مرطوب - نمناک - جیسے تر کپڑا - تر زمین ◆

تَر بَتَر - ف - صفت (۱) شور بور - شرابور - شرابور (۲) تر تراتا - گھی ٹپکتا ہُوا - چک بجک - مرغن ◆

تَر زَبان - ف - صفت (۱) فصیح - خوش بیان (۲) مداح - وصاف - تعریف کنندہ ؎

خنجر کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان
مجھ کو بڑا نصیب ہے یہ قدردان آج (ذوق)

تَر و تازہ - ف - صفت (۱) ترت کا اُترا ہُوا - ڈال کا ٹوٹا - وہ پھل جو ابھی اُترا ہو (۲) بارونق ◆ آبدار ◆ سرخ و سفید (۳)

سرسبز و شاداب - ہرا بھرا ◆

تَرا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

تَرارا - ہ - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی جست - زغند - کلانچ - چھلانگ ؎

شہسوار راہ ہیں گو آج ہم ان پشہ سواروں میں
سمندِ عمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی - چُستی - پھرتی (۳) - گنوار) ڈینگ - غپ - شیخی - (۴) پوُرب) نشہ - سرور - ترنگ ◆

ترارا بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) زغند مارنا - کلانچیں بھرنا - تیز دوڑنا - سرپٹ جانا - دُلکی چلنا - چھلانگیں مارنا (۲) فراٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - اڑ کر کوئی کام کرنا ◆ دوڑنا - جلدی جلدی کوئی کام کرنا ◆

ترارا مارنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا - غپ ہانکنا ◆

تَرازُو - ف - اسم مؤنث (۱) تکھڑی - تک - میزان - وزن کرنے کا آلہ - مقیاس - تولنے کا آلہ (۲) برج میزان - تلا راس ◆

ترازو ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گذر کر لٹکا رہنا - تیر کا آر پار ہو کر نکل جانا - آدھا تیر ادھر آدھا تیر اُدھر ہو جانا ؎

جانچنے کو نگہ ناز کی شوخی پہنچی
تیرِ سفاک اگر دل میں ترازو ہوگا (ذوق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد میں برابر ہو جانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ کر سکے ◆

تَراس - س - اسم مؤنث (۱) پیاس - تشنگی - عطش (۲) - مذکر - خوف - ڈر ◆

تَراسی - ہ - صفت - تین اوپر اسّی - ہشتاد و سہ - ثمانیہ و ثمانون - ۸۳

تَراش - ف - اسم مؤنث (۱) کاٹ - قطع و برید - کاٹ چھانٹ - کتر بیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز (۳) اختراع ایجاد (۴) قطع وضع - طرز - ڈھنگ - طریق - انداز ◆ آرایش - آراستگی ◆ بناؤ - سنگار ؎

ہاتوں تو مجھ ہتار نہوں و بت صنم تراش
سب سے علٰحدہ ہے تری بُت صنم تراش (رشک)

(۵) تراشہ یا گنجیفہ کے پتوں میں وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو ◆

تراش و خراش - ف - اسم مؤنث - قطع و برید ◆ وضع و طرح ◆

طرز و انداز۔ بناؤ سنگار۔ زیب و زینت۔

تَراشنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدی (۱) کاٹنا۔ کترنا۔ چھانٹنا۔ بیونتنا۔ قطع کرنا۔ قلم کرنا۔ کاٹ کر صورت گھڑنا (۲) ہاتھ لگانا۔ قاش اُتارنا (۴) گنجیفہ یا تاش کے اکٹھے پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اٹھانا (۵) مُونڈنا۔ حجامت بنانا (مرکبات میں)۔

تَرانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) گوہانے کا تعیض۔ تیرانا۔ پیرانا۔ اُبھارنا۔ ڈوبتے کو نکالنا یا بچانا۔ پار لگانا (۲) گناہوں سے بچانا۔

ترانوے ۔ ہ۔ صفت۔ تین اُوپر نوّے۔ نود و سہ۔ ۹۳۔

ترانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے جوان رعنا (۲) نغمہ۔ گیت۔ الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلانہ بولتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی لے یا سُر۔

تَراوِش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ٹپکاؤ۔ چواؤ۔ چکیدگی۔ تقاطر۔ ترشح۔

تراوِش کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا۔ مترشح ہونا (۲) ظاہر ہونا۔ اشارہ۔ کنایہ یا انداز سے پایا جانا۔

تراوِش ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ ترشح ہونا۔ سکنات و حرکات سے پایا جانا۔

تَراوِیح ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ترویحہ کی جمع۔ لغوی معنے راحت دینا۔ (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روز مرّہ پڑھی جاتی ہیں۔

(چونکہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

تَراہ ۔ ہ۔ ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الامان۔ پناہ۔ واویلا۔ فریاد و فغاں (۳) اسم مذکر۔ ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں۔

تراہ تراہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پناہ مانگنا۔ واویلا کرنا۔ ہائے وائے کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا۔ پناہ پناہ پکارنا۔ الامان الامان کہنا۔

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پہ (ناسخ)

(۲) ہاتھ منہ بے کرنا۔ قریب مرگ ہونا (۳)۔ کسی چیز کی کمی کے باعث پکار مچانا۔ موضوعِ زبان۔ شور مچانا۔

تراہ تراہ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا۔ واویلا مچنا۔ الامان الامان ہونا (۲) توبہ توبہ ہونا (۳) قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ کسی چیز کی کمی کے باعث پکار مچنا۔

ترا ہا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں۔

ترائی ۔ ہ۔ صفت۔ مقامِ ترائی کی بنی ہوئی گویا۔ کنارہ وغیرہ۔

تَرائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نمناک زمین۔ وہ زمین جو کسی دریا یا پہاڑ وغیرہ کے قریب واقع ہو۔ کھادر۔ جلا بھومی۔ بیلہ۔ دریا کے کنارہ کی زمین۔ وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے۔ یا پانی کی سرسائی پہنچے (۲) مرغزار۔ سبزہ زار۔

تَرب ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اس کے دابنے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے۔

تُربَت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے مٹی۔ زمین۔ (اصطلاحی) قبر۔ گور۔ مزار۔ وغیرہ۔

ناکثر گر ہے برابر چھوٹے مانگتے اپنی تربت کے لئے گز بھر جہاں نا کثر (ذوق)

تَربُوز ۔ ف۔ اسم مذکر (ف)۔ تربز۔ بڑا خیرا۔ ہندوانہ۔ ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سرخ گودا نکلتا ہے۔ مزاج پہلے دوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے۔

تُربہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ قبرستان۔ گورستان۔ تکیہ۔ مدفن۔

تَر بِھر ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ تیوری چڑھانا۔

تِربھون ۔ س۔ اسم مذکر (ہندی) تینوں لوک۔ سورگ۔ پرتھوی۔ پاتال۔ مجازاً کل دُنیا۔ تمام جہان۔ تمام مخلوق۔

تَربِیت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پرورش۔ پالن۔ پرداخت (۲) تعلیم۔ تادیب۔ تعلیم اخلاق۔ تہذیب۔

تربیت کرنا ۔ ع۔ فعلِ مُتعدی (۱) پالنا۔ پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ سدھانا۔ تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ ادب دینا۔

ترِبیدی ۔ س۔ اسم مذکر (بہائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا۔ برہمنوں کی ایک قوم۔

تر

تِربینی - (ہ) اسم مؤنث - [illegible] الٰہ آباد کا وہ مقام جس جگہ [illegible] گنگ جمن اور سرستی کا اتصال ہُوا ہے [illegible] ٭

(۲) [illegible] (سرستی کی نسبت صاحبانِ ہنود کا خیال ہے کہ [illegible] زمین کے نیچے ہو کر بہتی ہے)

تِرپ - [illegible] اسم مؤنث - [illegible] ٭

تِرپال - [illegible] ٭

ترپائی - (ہ) اسم مؤنث - [illegible] تپائی [illegible] تین پایوں کی چوکی ٭

ترپائی کرنا - (ہ) فعل متعدی - [illegible] بڑے کپڑے [illegible] سلائی کرنا ٭

ترپن - [illegible] ٭

ترپن - (ہ) اسم مؤنث - [illegible] کی سلائی [illegible] ٭

ترپن - یا - تارپین - (ا) اسم مذکر - [illegible] کا تیل جو چیڑ [illegible] ٭

(۲) [illegible] چیز کو کہتے ہیں) ٭

ترپھنا - (ہ) فعل متعدی - [illegible] ٭

ترپولیا - (ہ) اسم مذکر - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وہ بڑا دروازہ جو پاس شاہوں اور [illegible] آسانی نکل جانے کی غرض [illegible] ٭

ترپھلا - (ہ) اسم مذکر - [illegible] ٭

(۲) صفت - [illegible] ٭

ترت - (ہ) تابع فعل - [illegible] ٭

تر

ترت پھرت - (ہ) تابع فعل - جلدی اور پھرتی سے - کمال سُرعت کے ساتھ [illegible] ٭

ترتراہٹ - (ہ) اسم مؤنث - پھرتی - چالاکی - طراری ٭

ترترانا - [illegible] ٭

ترترا - (ہ) صفت - تیز تیز [illegible] چمکتا [illegible] ٭

ترترا - یا - (ہ) صفت - [illegible] تیز - چالاک (۲) [illegible] - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز [illegible] طبیعت کا ٭

ترتیب - (ع) اسم مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا - آراستگی - درستی - انتظام - تفصیل بندی - صف بندی - تشکیل (۲) جبر و مقابلہ میں ایک قاعدہ کا نام ٭

ترتیب تہجی - (ع) اسم مؤنث - حروفِ تہجی کا سلسلہ - الف بے تے کے قاعدہ پر [illegible] حروفِ تہجی کی ترتیب کے موافق ٭

ترتیب سے - (ع) تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ - سلسلہ وار ٭

ترتیب دینا - یا - کرنا - (ع) فعل متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا ٭

ترتیب وار - (ع) صفت - تابع فعل - سلسلہ وار - باقاعدہ - باقاعدہ - قرینہ سے - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ ٭

ترجمان - (ع) اسم مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا - شارح - مُعبّر - دو جماعتوں میں گفتگو کرانے والا ٭

ترجمہ - (ع) اسم مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہُوا - اُلتھا ٭

ترجیح - (ع) اسم مؤنث - غلبہ - افزونی - فوقیت - بہتری - برتری - تفضیلت - بڑائی ٭

ترجیح دینا - (ع) فعل متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا ٭

ترجیح رکھنا - (ع) فعل متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا ٭

ترجیع - (ع) اسم مؤنث (۱) پھیرنا - بازگشت - رجعت (۲) [illegible]

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا +

ترجیع بند - ع - ف - اسم مذکر - لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا - اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیہ کی معین بیت اسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اسے ترجیع بند کہتے ہیں +

ترچھا - ہ - صفت (۱) ٹیڑھا - بانکا - آڑا - بھینڈا - منحرف - کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے +

ترچھی نظر - یا - نگاہ - ہ - تابع فعل (۱) نظرِ قہر - نگاہِ غضب - چشم خشم آلود (۲) نگاہِ ناز - معشوقانہ انداز سے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - نیم نگاہی سے

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو

کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)

ترحم - ع - اسم مذکر - رحم - دیا - کرپا - مہربانی - ترس - خوفِ خدا +

ترخیم - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے دُم کاٹنا - اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزوِ لفظ کو دُور کرنا - جیسے مانند سے مان اور گوزن سے گوز وغیرہ +

تردُّد - ع - اسم مذکر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ - فکر - تشویش - اندیشہ - تذبذب - پس و پیش - اُدھیڑ بن (۳ - ۱) زراعت - کاشتکاری +

تردُّدِ ناجائز - ف - اسم مذکر (قانون) ناجائز کاشت - خلافِ قانون کاشت +

تردید - ع - اسم مؤنث (۱) رد کرنا - کاٹنا - منسوخ کرنا - منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا +

ترس - ف - اسم مذکر - ڈر - خوف - دہشت - بیم - بھے +

ترس - ہ - اسم مذکر (۱) ترحم - رحم - دیا (۲) درد - خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ - للچا تا رہ - مشتاق رہ ‎۔

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے ور مجھ سے یہی مقال ہے

ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شبیدی)

ترس آنا - ہ - فعل لازم - رحم آنا - درد آنا - دل دُکھنا - دل دھڑکنا - خدا کا خوف آنا +

ترس کھانا - ہ - فعل متعدی - رحم کرنا - دیا کرنا - کڑھنا - درد کرنا +

ترسا - رومی - اسم مذکر - لغوی معنے خائف اور ڈرپوک - اصطلاحی - نصرانی - آتش پرست +

(چونکہ یہ لوگ اکثر خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر بھی اس وجہ سے شعرا اکثر معشوق کو اس نام و صفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا - ہ - فعل متعدی - شوق دلا دلا کر دینا - خواہش سے کم دینا - کم کم دینا +

ترسا ترسا کر مارنا - ہ - فعل متعدی (ص) (۱) بھوکا پیاسا رکھ کر مارنا - ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا - ڈہکا ڈہکا کر جلانا - یا رشک دلا کر رنج دینا - للچا للچا کر نہ دینا +

ترساں - ف - اسم حالیہ - ڈرتا ہوا - خوف سے کانپتا ہوا - خائف - خوف زدہ +

ترسانا - ہ - فعل متعدی - للچانا - خواہش دلانا - اُمید دلا کر محروم رکھنا - جھوٹی اُمید دلانا - آرزو پوری نہ ہونے دینا - ڈہکانا - شوق میں مارنا ‎۔

نہ بوسہ دینا آتا ہو دل بہلانا آتا ہے تمھارے کو فقط ترسانا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا - مشتاق کرنا - آرزو میں رکھنا - ہلکانا - جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا - ضرورت کے موافق نہ دینا +

(اصل میں اس کے معنے پیاسا مارنا ہے - کیونکہ اس کا مادہ ترس ہے) +

ترسنا - ہ - فعل لازم (۱) خواہشمند ہونا - کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا - آرزو میں ہونا - اشتیاق میں رہنا - پھڑکنا ‎۔

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے ور مجھ سے یہی مقال ہے

ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شبیدی)

(۵) محتاج ہونا - تنگ ہونا - جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے +

ترسول - ہ - اسم مذکر (ہندی) (ترشول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

ترس

اکثر دیوی کے بھون پر نصب رہتا ہے۔ مہادیو کا ہتھیار۔ سہ شاخہ تیر۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے +

تُوسیل ۔ع۔ اسم مؤنث۔ روانگی۔ ابلاغ۔ ارسال +

تُرش ۔ف۔ صفت (۱) کھٹّا۔ حامض (۲) ناخوش۔ ناراض (۳) بے دماغ

تُرش رُو ۔ف۔ اسم مذکر (۱) ناخوش۔ ناراض۔ بے دماغ۔ چیں بجبیں۔ منغّض (۲) بدمزاج۔ بددماغ۔ تند مزاج۔ چڑچڑا۔ ناک چڑھا +

تُرش رُوئی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) بدمزاجی۔ بددماغی۔ چڑچڑاپن (۲) سختی۔ سخت گیری +

تُرشا جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کھٹّا ہو جانا۔ کھٹاس آ جانا +

تُرشائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح تُرشی) عوام کھٹاس کھٹائی۔ حموضت کو ۔۔

تَرشّح ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) تقاطر۔ بوند باندی۔ قطرہ افشانی۔ ٹپکنا + چھلکنا (۲-ا) ظاہر۔ عیاں +

تَرشّح ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا + بوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا۔ پایا جانا۔ جیسے اُن کے کلام سے خفگی ترشّح ہوتی ہے +

تِرِشنا ۔س (तृष्णा) اسم مؤنث (۱) پیاس۔ عطش۔ تشنگی۔ (۲) لالچ۔ لوبھ۔ طمع (۳) خواہش۔ چاہ۔ لالسا +

تَرشنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا۔ قلم ہونا + کترا جانا

تَرشوانا ۔ ہ۔ ترشنا کا متعدّی المتعدّی۔ کٹوانا۔ قلم کرانا + کتروانا

تُرشی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) کھٹائی۔ کھٹاس۔ حموضت (۲) ناراضگی۔ ناخوشی + بدمزگی +

تَرَصُّد ۔ع۔ اسم مذکر۔ آس۔ امّید +

تَرغیب ۔ع۔ اسم مؤنث۔ رغبت دلانا۔ لالچ دلانا + خواہش۔ تحریص۔ شوق۔ فریفتگی + اغوا۔ بہکاوٹ۔ پھسلاوٹ +

تَرغیب دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ لالچ دینا۔ رغبت دلانا + شوق دلانا + بہکانا۔ پھسلانا۔ ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا + دم دینا۔ فریب دینا +

تَرفان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک گھونٹا لمبا سوہان ہوتا ہے۔ جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے +

(اس کا مادہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا) +

تَرقّی ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے اوپر چڑھنا۔ بلندی۔ برتری

ترک

(۲) افزایش۔ افزونی + زیادتی۔ اضافہ۔ بڑھوتری +

تَرقّی پانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) عہدہ بڑھنا + درجہ بڑھنا۔ نمبر بڑھنا + جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا۔ تنخواہ میں اضافہ ہونا۔ جیسے دس روپے کی ترقّی پائی +

تَرقّی دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا۔ نمبر آگے کرنا +

تَرقیم ۔ع۔ اسم مؤنث۔ رقم لکھنا + تحریر۔ لکھتم۔ نوشت +

تُرک ۔ف۔ اسم مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتارِ خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵-ہ) گیتوں میں اور باہر گاؤں میں مسلمانوں کو ترک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس صورت میں بفتح رائے مہملہ مستعمل ہے۔ جیسے:-

> جیسے ترکوا نے دینی موہے گاری رام

تُرک سوار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ ہندوستانی سوار جنھیں ایّامِ غدر سے پیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی۔ اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے نام رکھا گیا +

تَرک ۔ع۔ اسم مذکر (۱) چھوڑنا۔ واگذاشت۔ درگزر۔ فروگذاشت۔ تیاگ + دست برداری (۲-ہ) بھول۔ سہو۔ چوک (۳-ا) اسم مؤنث وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھتے ہیں۔ یہ بند سے کی جگہ کام دیتا ہے۔ پاورق۔ خارجہ۔ رکاب +

> بہر تسکیں دیکھنا شغل ہجر میں جب میں کتاب
>
> ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں (اسیر)

تَرکِ اَدب ۔ع۔ اسم مذکر (۱) بے قاعدگی۔ بے ادبی۔ گستاخی۔ بدتہذیبی (۲) مُبادرت۔ جرأت +

تَرکِ دُنیا ۔ع۔ تابع فعل۔ دنیاداری اور عیش و عشرت

تُرک

وغیرہ چھٹنے پانا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا ✦

تَرکِ وَطَن ع ع۔ اسمِ مذکر۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔ سفر کرنا ✦

تَرکاری ۔ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بھاجی وغیرہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی۔ مثلاً سویا۔ میتھی۔ گاجر۔ مولی۔ اروی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلواری۔ میوے۔ سبز و تر۔ جیسے آم۔ امرود۔ کیلا۔ خربوزہ وغیرہ (۳) ہندی گوشت۔ لحم۔ ماس ✦

ترگٹّا ۔ہ۔ اسمِ مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بیدلوگ انسداد وغیرہ کے لئے جاتے ہیں ✦

تَرکَش ۔ف۔ اسمِ مذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا ظرف۔ کون۔ جیسے

ترکش میں دو تیر تھیں پر ترنا قری نکلتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پر ترکش کئے خالی وہ شکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں تیرکش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکال کر کمان میں رکھیں)

تُرکَن ۔ف۔ اسمِ مذکر (۱) ترک کی بیوی (۲) قوم ترک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴) گنوار۔ سلمانی ✦

تُرکَنی ۔ف۔ اسمِ مؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قلماقن۔ قلماقنی ✦

تَرِکہ ۔ع۔ اسمِ مذکر (مشہور ترکہ) میراث۔ ورثہ۔ مال و متاع مُردہ۔ متوفّی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے ✦

تَرکہ بٹنا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ متوفّی کی جیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا ✦

تَرکھا ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) پیاس۔ تِس۔ تراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اِچھا۔ ضرورت ✦

تُرکی ۔ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳) صفت (مشور) نیت (۴) سپاہی پن۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت۔ مصرع

لے ترک من ستار کہ ترکی تمام شد

(۵) ترکستانی باشندہ۔ باشندۂ ترکستان یا روم واقع یورپ ✦

تُرکی تمام ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ٹوٹنا۔

ترم

کھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بیچ نکلنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا۔

(زوال حسن اور زوال معشوقیت سے مراد ہے) ؎

وہ ترک تو بھی نہ کر سکا کسی کو قتل میں کیا تمام مجنوں جس کی ترکی تمام ہے (دبیر)

تَرکیب ۔ع۔ اسمِ مؤنث (۱) مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا۔ (۲) بناوٹ۔ ساخت۔ تناسب (۳) ترکان۔ ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ ڈول۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴) عوام۔ تدبیر۔ اُپائے۔ علاج (۵) قواعد۔ انوے۔ پرچھیدن۔ اشلوک پدو تکا۔ سمبندھ ملانا۔ نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم۔ ضمیر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا ✦

تَرکیب بَند ۔ع ف۔ اسمِ مذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اس میں ایک معیّن بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اسمیں ہر بند کی جدا گانہ گرہ ہوتی ہے ✦

تَرکیب دینا ۔ہ۔ فعلِ متعدی۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف ادویات کو ملا کر ایک خاص مزاج پیدا کرنا ✦

تَرکیب کرنا ۔ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مرکب کرنا۔ ملانا (۲) عوام۔ تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳) قواعد۔ نحو کے موافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُسکے متعلقات کو بتانا ✦

تِرلوک ۔س۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو ترِبھون۔

ترَم ۔انگلش۔ اسمِ مذکر۔ ترم پٹ۔ بگل۔ تُرہی۔ وہ منہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔ ٹرائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔ دھوتو۔

تُرمتی ۔ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیری و باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں ترمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا ڈھولک۔ گومٹ۔ چھٹنگ ✦

تَرمِرا ۔ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تیل۔ چکنا (۲) چکنائی کے دھبے جو پانی یا شوربے پر آجاتے ہیں۔ روغن کا تار (۳) کمزوری یا ضعف دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنہیں بھی ترمرے کہتے ہیں ✦

(یہ لفظ اکثر مرج کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے)

ترسیم - ع - اسم مؤنث (۱) درستی - اصلاح (۲) نقشہ - نقل - تحریر - تصویر کشی

ترنا - ہ - فعل لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض - کسی چیز کا پانی پر ٹھیرنا

(۲) اُبھرنا - اوپر آنا - ظاہر ہونا

جو دولی ہستی تیس روز میں سب وہ اسم الہی تیرے

مزے عیش و طرب لذت کے جو لوٹ کر گزرے (نظیر)

(۳) مشہور و نامور ہونا - ادنے مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا

ہزاروں آشنا جس نام کو ہیں عالم میں - بہت سے جو ڈوبے ہو دریا اللہ کے (نظیر)

(۴) مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا - مراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا - مکت ہونا

بحر ہستی سے کنارہ کرنے میں تیرا جائیگا - ایک دن وہ جو بہا جو مشتاق جو ہے (رشک)

(۶) گزرنا - عبور کرنا - پار ہونا

ترنج - ف - اسم مذکر (عربی اترج) چکوترا - کنس پھل - بجورا - ایک قسم کا بڑا لیمو جسکو کھٹے اور نگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کام جو کارچوبی کام کے بوٹے جو اکثر مونڈھوں اور پشت پر لگا رکھے - قبا اور شال میں چار کونوں پر لگا دیتے ہیں - ملاحظہ (پب) پان

ترنجبین - ف - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر جو اکثر درخت خار اور نیز کنار کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے - مسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردہ لیمو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں

ترنگ - ف - اسم مؤنث (۱) صدا - کمان کے چلے کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے - کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (مقابل ترنگ دیکھو ترکیب ہی) (۲) انگیز - جست - دیکھو

ترنگ - ہ - اسم مؤنث (۱) لہر - موج - ہلکورا (پوربی) اچھال - اُبھار (۲) للک - اُمنگ - اُچنگ - جوش طبع - ولولہ - دل کا ابھار

زہد و طاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ - یہ بھی ہے اک نوجوانی کی ترنگ (حالی)

وہ بھی کرتی تھی یہاں تک کی تھی اک ترنگ - آپ کیسے تھے کہ جو بیمار ہو جاتے تھے (دیوان)

(۳) خیال - تصور - دھیان

پتنگ کی جو اس وقت کبھی میں ترنگ - کہ آج کو تمھے پر بیچ پتنگ (میر حسن)

(۴) وہم - خام خیالی - جنون - سودا - وسوسہ - ترنگ آتی - بے فکری سے

ترنگ اُٹھے شیشہ و ساغر جو ساقیا - یہ بھی اک اپنے نشہ سے کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام بہ راء مشدد ترنگ زیادہ بولتے ہیں)

ترنگ - ہ - اسم مذکر (س) ترنگ - ترنگ - گھوڑا - تازی - سبک چپ
جیسے جنت جنت مرے بیل بیٹھا کھیت ترنگ

ترنوٹ - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا کانا - ایک طرح کا رنگ - شکل ترنا

ترودشی - ف - اسم مؤنث (ترکیب دشن) چاند کے چندا ہونے کی خیر خبر جس
تاریخ کو اپنے اور جس مہینہ کی ... (سنسکرت) میں ...

ترور - ہ - اسم مذکر - درخت - پیڑ - روکھ - برچھ

ایک تار ترور کی ... اس سے جنم لیا - آپ کا نام جو پوچھا - دھام بتایا
دھام ... کلپ ... کی بولی - اپنا نام جو پوچھا - اپنا نام ... بولی

ترہ تیزک - ف - اسم مذکر - جرجیر - ترہ تیزک - نام ساگ - ...
ایک قسم کے ساگ کا نام جس کی پتی تیز ہوتی ہے

تری - ہ - صفت - تین - ملاک (دو چند) ... تین نقش ... تین ... کا

تری پھل - ہ - اسم مذکر - ... ہلیلہ - بہیڑا - آملہ

تری - ف - اسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض - تر - گیلا پن - رطوبت (۲) بحر - سمندر
جیسے تری کا سفر - تری کی وہ اصطلاحیں

ترئی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گوار توری کہتے ہیں (۲) ترناسے
بھی ... ایک قسم کی بیلی ترکاری ... جو ہندؤوں کی ... ہوتی یا کبھی جنگل میں

ترئی کا سا پھول - ہ - اسم مذکر (۱) ترئی کے زرد پھولوں کی مانند جو کبھی
زردی آنکھوں میں ہوتی ہے (۲) زر خالص - جیسے اشرفی پر چمکتے ہوئے زرد روپے کو
زردی پھولے - عمدہ اور خوشنما چمکدار جیسے ترئی کے سو پھول دس روپے ... کو بیچی

تریا - ہ - اسم مؤنث - عورت - استری - لگائی - نار - ناری - عورت

تریا چلتر - ہ - اسم مذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر و فریب -
کید زن - عورتوں کی چال بازی - عورتوں کی عیاری - تریا کرتوت - تریا ہٹ
جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے - خصم مار کے ستی ہوئے (مثل)

تریا راج - ہ - اسم مذکر - عورتوں کی حکومت - عورتوں کا زور - جوروؤں کا غلبہ

تریا ہٹ - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کی ضد - اصرار زنان - استبداد

تریاق - معرب - اسم مذکر (۱) زہر مہرہ - فادزہر

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے بناتے ہیں اور جو ہوائی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاق فاروقی بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم ✦

تِریاک ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (تریاق) ✦

ترِیتا ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ اہلِ ہند کا دوسرا جُگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی ۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں ✦

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ولیس صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھا کر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جُگ سمجھ لیا ہو حالانکہ یہ بات غلطی ہے صرف تین اگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دوجگ کے بعد آیا اسلئے اسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب موصوف سے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اس جگ سے متعلق ہیں انمیں سے ایک کا نام گشتاگنی ۔ دوسری کا گارہپت ۔ تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے ۔ یہاں لکھنے کی گنجائش نہیں اور نہ ہماری زبانیں اسلئے کچھ کام پڑے ۔ بعضوں کا یہی خیال ہے کہ ست جگ میں سرتاپا راستی بازی تھی اور جھوٹ کا نام و نشان نہ تھا ۔ تریتا میں تین حصے راستی رکھی اور ایک حصہ اسمیں دروغ شامل ہو گیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں ۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہو اور سچائی کی کمی چونکہ تریتا میں تین حصے راستی کے ہیں اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا) ✦

تَرِیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) تریڑا ۔ پانی کا دھار باندھکر بیقدر اونچے سے ڈالنا ۔ وہ تیڑا جو شیدہ وغیرہ سے نطول کرنا ۔ نطول ✦

تریڑا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نطول کرنا ۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا ۔ برابر پانی ڈالتے رہنا ۔

دُور ہے سو حالتِ غش کی بہر اشتا کرکے ساقی شراب پرتگالی کے دو شے منہ پر تریڑے جا (انشاء)

(۲) کسی چیز کو نجاست دُور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا ✦

تَرِیزَت ۔ اسم مؤنث ۔ کُرتہ کے چوڑے منہ کی کلی جو چونکلے کے نیچے پڑتی ہے ✦

تَڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تھپڑ کی آواز ۔ چٹاخ ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز ✦

تڑا بھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی ۔ شتابی ۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری ۔ وبائی اموات ۔ پے درپے مرنا ۔ بھیڑوں بکریوں کیطرح روگ آنا ✦

تڑابھڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جلدی پڑنا ۔ اضطراب ہونا ۔ گھبراہٹ پڑنا ✦ ابر تبر ہونا ✦ تہلکہ پڑنا ✦

تڑابھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ موت کی گرم بازاری ہونا ✦ تہلکہ پڑنا ✦

تڑا تڑ یا تڑ پڑ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پے درپے ۔ متواتر ۔ کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

تڑا تڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ متواتر آواز ۔ لگاتار مارنے کی آواز ✦ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو مسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے ✦ دھواں دُھوں ۔ جوتیوں یا لکڑی کے

مارنے کی آواز ۔ تڑ پڑ ✦

تَڑَاق ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا پنگلی توڑنے کی آواز ۔ چٹاخ ✦

تڑاق پڑاق ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) جلد جلد پے درپے ۔ متواتر ۔ برابر ؎

دیکھیے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق ورنہ ہو جائیگی پھر دو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ ۔ چٹ چٹ ۔ چٹاخ چٹاخ ۔ ٹوٹنے کی آواز ؎

ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل تو ٹوٹ جائینگے تار رفو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ ۔ پڑاپڑ ۔ سڑا سڑ ؎

سزا ہے دل کی اگر اس کو باندھ کر زلفیں لگائیں کوڑے جڑ دو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دُو بدُو ۔ منھ در منھ ۔ بستگلہ ہو کے ؎

جو ایک بات کہوں تو جواب میں ٹکا سُنائے تو مجھے وہ منھ پر تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ ۔ سٹاسٹ ۔ بیباکانہ ۔ بلند ہوکر گفتگو ۔ باواز ؎

جو کچھ وہ پوچھے تو رُک جاتیو ارے زاہد تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۶) ۔ صفت) شوخ طبع ۔ شوخ مزاج ۔ چلبلا ۔ طرار ۔ فرفرا ؎

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی ہو تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاق تڑاق ۔ ہ ۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۵) ✦

تڑاقا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۔ پسلیاں کھینچنے کی آواز بوسہ کی آواز ۔ چٹخارا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے گڑ گڑا کے ساتھ نکلتی ہے ۔ کش کا (۳) چٹخارا ۔ ذائقہ کی آواز ؎

چکھتے ہی زبان عشق کی ہو اس نے عجب مزے چکھے تبرات میں جیسے سو مجھے ہیں پڑاتے (تقدیر)

(۴) زور ۔ شدت ۔ تیزی ۔ جیسے تڑاقے کا مینہ (۵ ۔ عوام) کمی ۔ نامیسری ۔ قحط ۔ نایابی ۔ توڑا ۔ جیسے اناج کا تڑاقا ہو رہا ہے (۶) حسن ۔ جیسا حسن ۔ خداداد ۔ قبول صورتی

تڑاقا بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندوؤں میں) فاقہ گزرنا ✦

تڑاقا کھاکر گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غش کھاکر گرنا ۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا ✦

تڑاقا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عوام) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا ✦ قحط ہونا ✦

تڑاقے کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مزے دار ۔ لذیذ ۔ لذّت کا ۔ خوش ذائقہ ۔ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی ؎

بوسہ ہی تڑاقے کا مزے کی کوئی کہانی جھڑکی ہی جو ستم ہی غرض کھائینگے شیرے دھڑات

(۲) چٹکیلا ۔ بھڑکدار ۔ چمکیلا ۔ زرق برق ۔ بھڑک ؎

کُرتی تاد تڑاقے کی مرم قمر یا جامہ سُرخ شال پڑی (رنگین)

(۳) شدت کا۔ زور کا۔ شدومد کا۔ جیسے تڑاتے کا مینہ +

تڑ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تڑخا جانا۔ تڑختا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا۔ درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا۔ جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑکانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑمانا۔ باگ تڑانا (۳) خُردہ کرانا۔ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنجانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت گھٹوانا +

تڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھل وغیرہ تڑوانے کی اُجرت (۲) روپیہ خُردہ کرانے کا بٹا۔ بھاج۔ بھنجائی +

تڑپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب ؎

تو جو آئی تو مجھے پھر بھی نہ آیا آرام — ورنہ اے موت تڑپ کیا دلِ بیمار کی تھی (آباد)

حال جیسا ہوں کی تڑپ کا مجھ سے پوچھا ہانے — وہ کیا کے بیچ ایک لوٹن کبوتر رکھ بار (رونق)

(۲) التہاب۔ تپش۔ گرمی۔ گرماگرمی۔ جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کود۔ کود پھاند۔ جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہیں گے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مراد ہوگی۔ تلملاہٹ۔

تڑپ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے۔ کود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکل جانا +

تڑپانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲۔ پورب) گدگدانا۔ گُدگُدانا +

تڑپتا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ گرماگرم۔ پُر مضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے + پھڑکتا ہوا +

تڑپڑاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو (تڑپ)

تڑپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑپھڑانا۔ پٹپٹانا ؎

تا رگ جاں تیرے سینہ نہ پھوڑا ناز میں — تڑپے یوں مُرغِ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جاں کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزومند ہونا +

تڑپھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) دیکھو (تڑپنا) +

تڑ تڑ کر بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) چیخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا۔ یا تڑقنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ماخوذ از ترقیدن (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھلنا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹنا۔ پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تڑق کر جواب دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجھلا کر جواب دینا +

تڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمان تڑکے کو تڑکا بولتے ہیں)

تڑکا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاننا ہونا (۲) صدمہ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پٹنا۔ زد مار کھانا (۳) سفلا ہونا۔ دیوالا نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تڑگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تڑنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تڑوانا۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب۔ دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

دغا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت — مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب علی)

(۳۔ بقال) نقصان۔ خسارہ +

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پہ مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہہ دیتا ہے۔ کہ تڑی کا ہی بیٹھ چور ہو گیا)۔

تڑی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ چپی دینا۔ بھڑا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھہرانا +

تڑیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تڑیانا۔ پرند کبوتر کا کم اُڑ کر جلد بیٹھنا +

تزک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطہ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلمبند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳۔ ۱) احتشام۔ لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تزکیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تزلزل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہلچل۔ بھونچال۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تزلزلِ بیانی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) اظہار بیان میں لغزش۔

بیان میں ٹھوکر کھائی +

ترہ ویخ - ع - اسم مؤنث - ہمہ - تریب +

ترہ یمین - ع - اسم مؤنث - آراستگی - آرایش - زینت +

ترس - ف - اسم مؤنث - تشنگی - پیاس +

تس - ہ - اسم اشارہ (پرانی ہندی) یہ - اس + وہ اس جیسے

جس جس کو دیکھے بدنام ہو گئے (۲) ایسے بھاگے - واقف دنیا اسے

پکارا وہ جس جس کو فریاد کر پہنچا کوئی کار وہاں بھی ادھر (یہ سن)

تس - ہ - اسم مذکر - ریشہ جو اناج وغیرہ کے اوپر سے اٹھے - اناج کا چھلکا +

تسالا - ہ - صفت (عوام) تین برس کا - سہ سالہ (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تساہل - ع - اسم مذکر - سہل انگاری - سستی - غفلت - کاہلی - جیسا واقعی

تسبیح - ع - اسم مؤنث (۱) سبحان اللہ - سبحان اللہ کہنا (۲) سو دانوں کی مالا -

سبحہ - سمرن (۳-۱ ع) ورد - وظیفہ جیسے اسکو تو ہمن کے نام کی

تسبیح ہو گئی (م-۱) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کانٹے کا بیج

تسبیح کے دانوں سے مشابہ اور پھول سرخ ہوتا ہے - عشق البحر +

تسبیح پھیرنا - ا - فعل لازم - مالا جپنا +

تسبیح خواں - ع + ف - اسم مذکر (۱) خدا کی پاکی بیان کرنے والا -

خدا کا تقدس ظاہر کرنے والا - تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اجرت پر کسی کے

واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا - جپنے والا - پریوگ کرنے والا +

تس پر - ہ - تابع فعل - اسپر - باوجود اسکے + پھر - پھر بھی +

تسخیر - ع - اسم مؤنث (۱) تاراج کرنا - ویران برباد بنانا (۲) محاصرہ کرنا - گھیرنا -

(۳-۱) قابو میں لانا - جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف

مائل کرنا - موہنا + لبھانا (۵) مجبور بنانا (اسپر عمل لازم) عمل

روحانیت - حاضرات +

تسطیر - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی سطر بندی - اصطلاحی تحریر - ترقیم - قلمبند کرنا

تسکین - ع - اسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلی - تشفی - دلاسا - ڈھارس -

اطمینان (۲-۱) افاقہ - آرام - صحت - تندرستی (۳) میر حسن دہلوی

شاگرد شاہ نصیر مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا - میر [illegible] کامل

وزیر فرخ حسن میر کی اولاد میں تھے - اشعار نمکین کہتے تھے +

تسلا - ہ - اسم مذکر - تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت - پرات - لگن +

(اکثر گندمے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تسلسل - ع - اسم مذکر - سلسلہ بندی - لڑی + [illegible]

تسلط - ع - اسم مذکر (۱) غلبہ - مؤنث (۲-۱) قبضہ - دخل - حکومت +

تسلی - ع - اسم مؤنث - تشفی - خاطر جمعی - [illegible] +

تسلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا - حوالہ کرنا - [illegible]

راضی ہونا (۴) ماننا - قبول کرنا (۵-۱) بندگی - آداب - جھکنا - کورنش

تسلیم کرنا - ا - فعل لازم (۱) ماننا - قبول کرنا - منظور کرنا (۲) آداب بجالانا

بندگی کرنا - جھک کر سلام کرنا +

تسلیمات - ع - اسم مؤنث (۱) تسلیم کی جمع - آداب - بندگی - کورنش -

کورنشات (۲) تھینکس - شکریہ +

تسمہ - ف - اسم مذکر - دوال چرم - چمڑے کا فیتہ جس کو لوگ [illegible] دراز [illegible]

تسمہ کھینچنا - ا - فعل متعدی - ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر

مار ڈالنا - پھانسی دینا - قتل کر دینا +

تسمہ لگا نہ رکھنا - ف - فعل لازم - [illegible] - صاف کر دینا

[illegible] لگاؤ نہ رکھنا

[illegible]

تسو یا تسوہ - ہ - اسم مذکر - [illegible] گرہ کا چوبیسواں حصہ +

تسوانسی - ہ - اسم مؤنث - [illegible] +

تشبیہ - ع - اسم مؤنث - مشابہت - باہمی مشابہت - تمثیل (۲) اصطلاح

معانی میں ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ [illegible]

اس میں وجہ شبہ ظاہر ہوتا ہے جیسے تشبیہ [illegible]

اسے مشبہ [illegible] طرفین تشبیہ [illegible]

اور جو حرف اسپر دلالت کرے اسے حرف تشبیہ کہتے ہیں - اسکی مفصل کیفیت

رسائل علم بیان میں بہت کچھ موجود ہے -

تشت - ف - اسم مذکر (۱) تسلا - پرات - لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے

صحت خانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے انگریزی میں [illegible] کہتے ہیں - (طشت کی تحریری)

تشت از بام ہونا - فعل لازم (۱) مشہور ہونا - شہرہ ہونا - آخر

من التشت [illegible] (۲) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - بھانڈا پھوٹنا - کھلنا +

تشت چوکی - ہ - اسم مؤنث - وہ چوکی اور وہ طشت جو زچہ خانے

یا امیروں کے پاخانے میں رکھا جاتا ہے - جسے کموڈ اور پاٹ بھی کہتے ہیں

تشتری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی رکابی +

تشخ

تشخیص - ع - اسم مؤنث - مقرر کرنا - معیّن کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا + (۲) مرض کا پہچاننا + جانچ - کُونت + تحقیق +

تشخیص جمعبندی - ف - اسم مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا وہ نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے معاملۂ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدُّد - ع - اسم مذکر - سختی + زیادتی + جبر - تعدّی +

تشدید - ع - اسم مؤنث (۱) حرف کو مشدّد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - توقّف کا قاف (۲) دوسرے وہ تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدّد پر لکھی جاتی ہے ّ

تشریح - ع - اسم مؤنث (۱) شرح کرنا - کھُلا بیان کرنا - تفصیل - تفسیر (۲) شرح - ٹیکا - حاشیہ جیسے متن کی تشریح وضاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان - جسم کی بناوٹ کی تحقیق -

تشریف - ع - اسم مؤنث (۱) شرف - بزرگی - عظمت + عزت (۲) تعظیم و تکریم (۳ - ف) خلعت اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو - خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکام ماتحتوں کو امتیاز کے لئے پہنائیں +

تشریف ارزانی فرمانا - ف - فعلِ لازم - لغوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا ورود و آمد ہونا - پدھارنا - تشریف لانا - براجنا - براجمان ہونا +

تشریف رکھنا - ف - فعلِ لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا - پدھارنا +

تشریف لانا - ف - فعلِ لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تشریف لیجانا - ف - فعلِ لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تشفّی - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلّی - تسکین - ڈھارس - طمانیت - دلجمعی (۳-۱) سیری - اگھائی +

تشنا - ف - اسم مذکر (ع) ملامت - بدگوئی - طعنہ مہنا - طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنے کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا - ف - فعلِ متعدی (ع) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا + باتیں سنانا …

تشنج - ع - اسم مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصاب جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی - ف - اسم مؤنث - عطش - پیاس - تراس +

تشن

تشنہ - ف - صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت مشتاق +

تشنۂ خوں - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تشنہ لب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جس کے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں خشک لب (۲) نہایت مشتاق نہایت خواہشمند +

تشنیع - ع - اسم مذکر - طعنہ ملامت - برا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش - ع - اسم مؤنث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردد - فکر -

تشہیر - ع - اسم مؤنث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈھورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پر بازار در بازار پھرانا +

تصانیف - ع - اسم مؤنث - تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح - ع - اسم مؤنث (۱) صحت - تندرستی (۲) صحیح کرنا - غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی - اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدّق - ع - اسم مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی بلدان (۳-۱) طفیل - بدولت +

تصدّق کرنا - ف - فعلِ متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تصدّق ہونا - ف - فعلِ لازم - واری جانا - نثار ہونا - صدقہ ہونا - بلِ جانا

تصدیع - ع - اسم مؤنث - دردِ سر + تکلیف - دُکھ +

تصدیعہ - ع - اسم مذکر - تکلیف - دردِ سر - دُکھ +

تصدیعہ اٹھانا - ف - فعلِ لازم - دردِ سر مول لینا - تکلیف گوارا کرنا -

تصدیعہ دینا - ف - فعلِ متعدی - تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق - ع - اسم مؤنث (۱) صداقت - صحت - سچائی (۲-۱) ثبوت - اثبات (۳-۱) شہادت - گواہی (۴) منطق - تصوّر با حکم +

تصدیق کرنا - ف - فعلِ لازم (۱) صحت بہم پہنچانا - صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا - تائید کرنا (۳) سفارش کرنا - سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف - ع - اسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - مداخلت - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ (۴) تبدّل - تغیّر - اپنی طرف کچھ بنانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگ و دین یا درویش کی کرامت - خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

تصر

تصرّفِ بیجا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقہ سے صرف میں لانا - خُرد بُرد کرنا (۲ - قانون) قبضۂ ناجائز کرنا +

تصرّقی - ع - اسمِ مؤنث (یورپ) وُہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصے کا نقیض +

تصریح - ع - اسمِ مؤنث - دیکھو (تشریح)

تصریف - ع - اسمِ مؤنث - مصدروں کی گردان - دھاتو روپانتر +

تصغیر - ع - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف - تقلیل - چھٹائی - کوتاہی - خُردی - چھوٹاپن + اختصار (۲ - قواعد) وُہ اِسمِ ذات جسمیں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے ٹٹوا - بچھڑا +

تصفیہ - ع - اسمِ مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ - رفعِ تکرار - صُلح (۳) نپٹاؤ - بیچ بچاؤ (۴ - ا ۰) چکوتا - بیباقی - انفصال +

تصنّع - ع - اسمِ مذکر (۱) بناوٹ - ساخت (۲) آراستگی - بناؤ + تکلّف (۳) محض نمود - دِکھاوا - اُوپری نمائش (۴ - قانون) جعل - مکر - دھوکا - تلبیس + ابطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تصنیف - ع - اسمِ مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دِل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد + اختراع

تصوّر - ع - اسمِ مذکر - کسی شے کی صُورت دِل میں باندھنا + تامّل - غور - دھیان - مراقبہ - فکر (۲) خیال - ادراک - منصوبہ + سوجھ (۳) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صُورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تصوّف - ع - اسمِ مذکر - خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا - وُہ علم جسکے وسیلہ سے صفائی قلب حاصل ہو - تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاءِ عالم کو مظاہرِ صفاتِ حق جاننا - قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر مشغولی کے لائق نہ جاننا + مذہبِ صُوفیہ (اگر اسکا مادہ بفتح صاد و فاء صوف قرار دیجئے تو پشمینہ پوشی اور گردن تک کاکلیں چھوڑنا اسکی اصلی ٹھیریگی یعنے فقرا کا وُہ فرقہ جو اوّل پشمینہ پہنا کرتا یا کاکلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صوف بفتح صاد ٹھیرائینگے تو گیسو و سرگردان ہونے سے مراد ہوگی چونکہ وہ اصطلاح حق یعنی اللہ سو گیسو اور سرگرداں ہوتے ہیں لہٰذا انکو صُوفی اور اُنکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تصویر - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے صُورت بنانا مگر یہ مصدر اسمِ مفعول کے معنے میں مستعمل ہوا (۲) مُورت - شبیہ - رُوپ + فوٹو + نقش - نقشہ - بُت (۳ - ا ۰ صفت) نہایت خوبصورت - نہایت عمدہ - قابلِ تصویر سے

تعب

بے گفتار یعنی بے زبانی یک رنگ (دانت تصویر یعنی بیجان شی کی مانند خاموش رہ گئیں)

تصویر کھینچنا - ا - فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا - شبیہ اُتارنا - فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا - مُورت بنانا - نقش بنانا - نقشہ اُتارنا (۳) سماں باندھنا - ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت - ا - تابعِ فعل - تصویر کی مانند - تصویر دیکھنے کے قابل - نہایت حسین - قبول صُورت - صاحبِ جمال +

تصویر ہو جانا - ا - فعلِ لازم - بُت بنجانا - بیحس و حرکت ہو جانا +

تضحیک - ع - اسمِ مؤنث - ہنسی اُڑانا - ذِلّت - رُسوائی - تذلیل - توہین -

تضرّع - ع - اسمِ مؤنث (۱) گریہ و زاری - رونا پیٹنا - نالہ و فریاد (۲ - ا ۰) خوشامد درآمد - منّت سماجت +

تضمین - ع - اسمِ مؤنث - ملانا - شامل کرنا + اصطلاحِ عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپاں کرنا - دُوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع - ع - اسمِ مؤنث (جمع تضییعات) ضائع کرنا +

تضییعِ اوقات - ع - اسمِ مؤنث - وقت گنوانا - وقت اکارت کھونا - بے فائدہ وقت کھونا - عمر رایگاں کھونا +

تطابق - ع - اسمِ مذکر - مطابقت - باہم مطابق ہونا + مشابہت - تشابہ +

تطبیق - ع - اسمِ مؤنث - دیکھو (تطابق) +

تعارف - ع - اسمِ مذکر - شناسائی - جان پہچان - واقفیت - واقفکاری +

تعاقب - ع - اسمِ مذکر - پیچھا - پیروی - پیچھے جانا +

تعاقب کرنا - ا - فعلِ متعدی - پیچھا کرنا - رگیدنا - بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تعالیٰ - ع - بلند - برتر - عالی مرتبہ - بزرگ - اعلیٰ + (لغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ باب تفاعل سے ماضی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے جیسے خدا تعالیٰ یعنے بلند ہے خدا)

تعالے اللہ - ع - کلمۂ تعجب - لغوی معنے خدا بزرگ ہے + (چونکہ جب کسی عمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تعب - ع - اسمِ مذکر - رنج - کلفت - ماندگی - دُکھ - تکلیف - محنت - مشقت

تعبیر - ع - اسمِ مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

تع

تعبیر کرنا - ۱ - فعل لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجّب - ع - اسم مذکر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھا پن +

تعجیل - ع - اسم مؤنث - جلدی - شتابی - عجلت - اضطرابی - کسی کام میں اسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اسم مؤنث (۱) گنتی - شمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - تخمیناً

تعدّی - ع - اسم مؤنث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعل لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرّض - ع - اسم مذکر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِّ راہ ہونا - روکنا - مزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اسم مؤنث (۱) توصیف - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) ثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہول بالمجہول - ع - تاریخ فعل کسی نامعلوم بات کو اس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آسکے +

تعریف کرتے منہ سوکھنا - ۱ - فعل لازم - کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کر سکنا +

تعزیت - ع - اسم مؤنث - تسلی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اسم مذکر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پرسی کا خط

تعزیر - ع - اسم مؤنث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) احد شرعی سے کم سزا دینا کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحت وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثلاً

تعزیر دیکھے اپنے عادت بگاڑ دی - جی ابتر ما نتا ہی نہیں بے خطا کیے (زوا علم)

تعزیرات ہند - ف - اسم مؤنث (قانون) ہندی یعنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جسمیں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اسم مذکر (۱) ماتم پرسی (۲) امام حسن و حسین علیہم السلام کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قُبّے کے اندر محرم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہے) اسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے معلّیٰ گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جبسے لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اسے اٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سیدالشہداء کا بڑا معتقد تھا جب

تع

بایزید قیصر روم کو گرفتار کرچکا تو بغرض تبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جو اسکے قبضہ میں آگئے تھے ان کی زیارت کو گیا جب بشارت سیدالشہدا کچھ تبرکات مثلاً ملبوس - زرہ وغیرہ اسے تبرکاً ملے جنہیں محل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - غزا کی شاد جیسلوں رخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اُس ہاتھی کو سب آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا پس اُس زمانے سے رواج ہوگیا - چونکہ محرم کے موقعہ پر صاحبقران اس محل کے پردے زیارت کیواسطے اٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سُرخ تربتیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے (۳) ہنود بطور مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مسلمان امیر - بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہینگے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعل لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعل متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲) - ہنود - گت بنانا - رسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲) - عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطور تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعل لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲) عوام) کسی نامی شخص کا مرنا - گمی کا کپّا اُٹھنا بھی کہتے ہیں (۳) ہنود) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اسم مذکر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اسم مؤنث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعل لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گردانا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعل لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیدالشہداء کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا +

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعل لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشّق - ع - اسم مذکر (۱) اظہار محبت - چاہ - پیار (۲) شوق - اشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنا +

تعصّب - ع - اسم مذکر (۱) حمایت - پچ - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی

لغت

تعطیل - ع - اسم مؤنث (۱) بیکاری - بے شغلی + خانہ نشینی - چھٹی + تہوار کا دن - یوم الراحت +

تعظیم - ع - اسم مؤنث (۱) بڑا جاننا - بزرگ ماننا (۲) بزرگی - عظمت - عزت - توقیر - تکریم - تحقیر - قدر - منزلت - بزرگی - آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر مدارات

تعظیم دینا - ا - فعل متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا - کھڑے ہو کر عزت کرنا - استقبال کر کے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اتارنا +

تعظیم کرنا - فعل متعدی (۱) عزت کرنا - آداب بجالانا (۲) سلامی اتارنا +

تعفّن - ع - اسم مؤنث - سڑاند - بدبو +

تعقید - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے گرہ دینا - اصطلاحِ عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا - الٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تعلّق - ع - اسم مذکر (۱) علاقہ - لگاؤ (۲) مناسبت - ربط - میل (۳) رشتہ - خویشاوندی (۴) میل - میلان - رجحان (۵) سروکار - واسطہ (۶) ملازمت - خدمت - سروس +

تعلقِ خاطر - ع - تابع فعل (۱) دل لگی - طبع - فکر - دل کا کسی طرف لگاؤ ہونا (۲) میلانِ طبع + دل بستگی +

تعلقہ - ع - اسم مذکر (۱) قبضہ - تصرف (۲) علاقہ - ضلع - ڈسٹرکٹ (۳) محال - جائداد - ملکیت - حقیقت - جاگیر +

تعلقہ دار - ع + ف - اسم مذکر - ضلعدار - علاقہ دار - جاگیر دار + بڑا

تعلقہ داری - ع + ف - اسم مؤنث (۱) علاقہ داری - زمینداری (۲ - قانون) حقِ اعلیٰ استحقاقِ عظیم - سب سے بڑا حق +

تعلّی - ع - اسم مؤنث (۱) بلندی - برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقی (۳) شیخی - ڈینگ - گھمنڈ - اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا

تعلّی کی لینا - فعل لازم - غرور کی لینا - شیخی جتانا - شیخی بگھارنا - ڈینگ مارنا - گھمنڈ کرنا - بڑا بول بولنا

تعلیق - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا - معلق کرنا (۲ - قانون) موقوف رکھنا +

تعلیق میں رہنا - ا - فعل لازم - التوا میں رہنا - ملتوی رہنا + موقوف رہنا +

تعلیقہ - ع - اسم مذکر (۱) مال و اسباب کی ضبطی - مکان کی قرقی (۲) قرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فرد تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قرقی وغیرہ کے معنے میں مطلق نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریر امرائے عظام مثلاً وکیل - وزیر یا بیگلر بیگی یعنی امیر الامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ ذکی نامی شاعر ایرانی کے اس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رخسارِ تو گم شد ۔ تعلیقۂ معزولیِ تاز ترقم شد

گو ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے صدر مقام سے استقبالاً آگے بڑھ کر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں۔ اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت وامرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شقۂ مزین بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پس اس صورت میں اس لفظ کو اُردو قرار دینا واجب ہے +

تعلیل - ع - اسم مؤنث (۱) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (۲) کسی چیز کا سبب قائم کرنا (۳ - گرامر) علت زائل کرنا - سہولتِ کلام کے واسطے حروفِ علت کے بدل دینے - یا ساکن کر دینے یا حذف کر دینے سے تخفیف کرنا (۴) وجہ بیان کرنا - سبب پیدا کرنا +

تعلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سکھانا - علم سکھانا (۲) تربیت - تادیب (۳) تفہیم - تلقین - ہدایت - وہ باتیں جو پیر اپنے مریدوں کو بتائے (۴) تہذیب - آراستگی (۵ - ۱) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (۶ - ۱) خوشخطی کا نمونہ جس سے دیکھ کر طالب علم لکھنا سیکھے +

تعلیم پانا - ا - فعل لازم (۱) علم حاصل کرنا - علم سیکھنا (۲) تربیت پانا - ہدایت پانا - تلقین پانا (۳) ناچنا گانا سیکھنا - رقص و سرود کی مشق کرنا +

تعلیم دینا - ا - فعل متعدی - ناچنا گانا سکھانا +

تعلیم لینا - ا - فعل لازم - گانا بجانا سیکھنا - ناچنا سیکھنا +

تعمیر - ع - اسم مؤنث - عمارت بنانا + مرمت کرنا - نئے سرے سے مکان بنانا

تعمیل - ع - اسم مؤنث (۱) عمل کرنا - عمل میں لانا (۲) بجا آوریِ حکم - فرمانبرداری - خدمتگذاری - حکم بجالانا - حکم پورا کرنا +

تعمیلِ معاہدہ - ع - اسم مؤنث - قانون - کسی معاہدے یا اقرار کی تکمیل

تعمیہ - ع - اسم مذکر (۱) پوشیدگی - چھپانا (۲) تاریخ گوئی میں مادہ کو معمے کے طور پر بیان کرنا +

تعوید - ع - اسم مذکر (۱) پناہ دینا - پناہ میں لانا - امان - بچاؤ (۲) دعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں - حرز - جنتر - نقش ؎

کیا پوچھتا ہے تو جو عمل نقش و محبت   چلتا ہوا تعویذ مجھے نقش درم کو (ذوق)

(۳-۱) گوریان قبر - لوحِ مزار - وہ پتھر جو قبر کے بیچ چبوترے کے اوپر رکھا جاتا ہے ؎

دشمن و دوست ہیں سرگرم میری آنکھیں + نقش جو بکا ہو بہ سنگ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا - ا - فعلِ متعدی - ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش یا کلام الٰہی کا لکھا ہوا پڑھ زبان سے چوسنا - استاد ذوق نے قبر کے تعویذ کیطرف بھی اشارہ کیا ہے ؎

حسن ہے کتب میں فرہاد سے تیز ذہن   تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار - ع - اسم مذکر (عو) گنڈا - تعویذ + ٹونکا + جادو ٹونا + (اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اسجگہ اسکو تعویذ کا مترادف خیال کیا گیا ہے)

تعویذی گلوری - ا - اسم مؤنث - مربع پان کا بیڑا - چوکھونٹا بیڑا +

تعویق - ع - اسم - مؤنث - ڈھیل - دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہد - ع - اسم مذکر - عہد + عہدنامہ - اقرار نامہ + ذمہ داری -

تعیین - ع - اسم مذکر (۱) تقرر - تشخص - مخصوص - متعین کرنا - ٹھہرانا (۲ - تصوف) مطلق کا نقیض - قید - روک - انحصار ؎

پردہ کو تعیین کے در دل سے اٹھادے   کھلتا ہو ابھی پل میں طلسمات جہاں کا (سودا)

تعینات - ا - اسم مذکر (غلط العوام) متعین - مقرر - وہ شخص جو کسی کام پر مقرر کیا جائے (واضح ہو کہ لفظ تعینات اوسی تعیین بروزن تحسین سے جو اصل میں مقرر ہے عربی کے طور پر جمع بنایا گیا ہو اور یہ قاعدہ کے خلاف ہو اور طرفہ یہ ہے کہ اسکا اطلاق مفرد پر کیا جاتا ہو تلفظ میں بھی فرق ہو گیا ہو - صحیح تعیینات تحسینات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی - ا - اسم مؤنث - (عوام) تقرری + ڈیوٹی + نوکری خدمت -

تغار - ف - اسم مذکر (۱) مٹی کا کونڈا یا ناند (۲ - س) وہ گڑھا جو گارا بنانے یا چونہ بھگونے کے واسطے تغارے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری - ا - اسم مؤنث (گنوار) تغارہ - آٹا گوندھنے کا مٹی کا برتن - کونڈا جیسے تو نہ تغاری کا ہیکی بھٹیاری +

تغافل - ع - اسم مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا - غفلت - بیخبری (۲-۱) بے التفاتی - کم توجہی - بے پروائی + بے احتیاطی (۳-۱) اہمال تساہل - سستی +

تغافل شعار - ع - صفت - غفلت شعار - غفلت کیش - بے پروا -

تغلب - ع - اسم مذکر (۱) غلبہ کرنا - مغلوب کرنا - قبضہ کرنا (۲-۱)

غبن - خیانت - تصرف بیجا +

تغما - ا - اسم مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نشانی - مہرہ - مہر شاہی + میڈل کارگزاری کی علامت - سکہ (۲) محصولِ چنگی (۳-۱-ع) حکم - حکومت +

تغما بٹھانا - ا - فعل متعدی (ع) حکم جتانا + سکہ بٹھانا - رعب بٹھانا +

تغیر - ع - اسم مذکر - تبدل - بدلی - تبدیل + حالت پلٹنا - انقلاب +

تغیراتِ ہر سالہ - ف - اسم مؤنث (قانون) (۱) ہر سال کے تغیر و تبدل (۲) ہر سالہ تغیرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تف - ف - اسم مذکر (۱) آبِ دہن - لعابِ دہن - رال + تھوک - جیسے تف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفر - اُف - لعنت - ملامت - پھٹکار - دھتکار +

تف ہے تیری اوقات پر - ا - محاورہ - لعنت ہے تیری دھنگ پر

تفاخر - ع - اسم مذکر - فخر - ناز + گھمنڈ - ڈینگ - فخر جتانا - ڈینگ مارنا +

تفاریق - ع - اسم مؤنث - تفریق کی جمع (۱) جدائیاں - تفرقے (۲) بیع - اوقاتِ مختلف + فرق -

تفاوت - ع - اسم مذکر - فاصلہ - دوری - بعد - بل + فرق + جدائی +

تفتہ - ف - صفت - تپیدہ - جلا بھنا - سوختہ - گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر - ف - صفت - سوختہ جگر - دل جلا - آتشِ عشق کا جلا ہوا - عاشق دل سوختہ + عاشق +

تفتیش - ع - اسم مؤنث (۱) کھودنا (۲) چھان بین - تحقیق و تدقیق - کھوج - سراغ (۳) کوشش - جستجو - تفحص - دریافت - پوچھ گچھ +

تفحص - ع - اسم مذکر - دیکھو (تفتیش)

تفرقہ - ع - اسم مذکر (۱) پھٹنا - دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جدائی - مفارقت فرقت - علیحدگی - ہجر - برہ (۳) پھوٹ - نااتفاقی + نفاق (۴) پراگندگی - ابتری + تتر بتر +

تفرقہ انداز - ع - ف - صفت - جدائی کرانے والا - مفارقت کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا - دلوں میں فرق ڈلوا دینے والا - پھوٹ کرا دینے والا - ان بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرقہ پرداز - ع + ف - (دیکھو تفرقہ انداز) ؎

کیا کھوں دل ڈمری کرنٹ اٹھائی کیسی   بت تری تفرقہ پردازی کی ایسی تیسی (جرات)

تفرقہ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا۔ تِتّر بِتّر ہونا۔ بجوگ پڑنا۔ درہم برہم ہونا (۲) اختلافِ رائے ہونا۔ پھوٹ پڑنا۔ نفاق ہونا۔ نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ مخالفت کرانا۔ پھوٹ ڈالنا۔ ان بن ہم وہ نہ تھے کہ تفرقہ ہیں۔ یاں کہا کیا آئیں نفرت ہو جیسے۔ مجھکو دل ہو۔ دل کو ہوس سی جس

تفریح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) فرحت۔ خوشی۔ راحت (۲-۱) خوش طبعی۔ مزاح۔ چُہل۔ دل لگی۔ ہنسی۔ چُہل (۳-۱) ہوا خوری۔ سیر۔ دل بہلانا (۴-۱) تازگی۔ شگفتگی۔ نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) دل بہلاؤ۔ خوشی۔ انبساط۔ فرحت (۲) مزاح۔ دل لگی۔ ہنسی۔ چُہل۔ کھیل +

تفریحاً۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) از روئے تفریح۔ مزاحاً۔ ہنسی سے۔ دل لگی سے۔ بطورِ خوش طبعی +

تفریق۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) جُدائی۔ علیحدگی۔ فرق۔ تفاوت۔ پراگندگی (۲) حساب (اصطلاحاً) کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز۔ امتیاز (۴۔ قانون) بٹوارا۔ بٹائی۔ بانٹ +

تفریق نامہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) وہ فیصل گو اقرارنامہ اُن حصّوں کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعویٰ کیا ہو فیصلہ کر دے +

تفسیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) معنیِ سخن کو ظاہر کرنا۔ تشریح۔ تفصیل۔ تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کھول کر بیان کرنا۔ تشریحاً بیان کرنا۔ صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا۔ فصل کرنا۔ علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح۔ تفسیر۔ تصریح (۳-۱) فہرست۔ فرد (۴-۱) کیفیت۔ چٹھی +

تفضیل۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ فضیلت دینا۔ ترجیح دینا۔ فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) بعض پر بعض یا (۲۔ گرامر) صفت کی وہ قسم جس سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ کُل۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲۔ گرامر) صفت کی وہ قسم جس میں کہ موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲۔ گرامر) صفت کی وہ قسم کہ جس میں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح نہ دی جائے +

تفکّر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ +

تفنگ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق۔ توپ (۲) وہ چھوٹی یا لمبی نلی جس میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎

تفنگ تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے ۔ الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(لغت) تُپ کا مخفف یا مبدل ہے۔ تنگ کلمۂ نسبت و تشبیہ +

تفنّن۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا۔ رنگ برنگا ہونا۔ طرح بطرح کا ہونا۔ ایک حال سے دوسرے حال پر ہونا (۲) چُہل۔ دل لگی (۳) شغل شغلہ +

تفنّنِ طبع۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) دل لگی۔ ہنسی۔ خوش طبعی (۲) دل کا بہلاوا۔ تفریحِ طبع +

تفو۔ ف۔ کلمۂ تنفّر (دیکھو تُف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا۔ تھوک ڈالنا +

تفویض۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ سپردگی + تحویل۔ حوالگی +

تقاضا۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) خواہش۔ طلب۔ مانگ۔ طلبی۔ درخواست۔ استدعا (۲-۱) تاکید۔ تشدّد (۳-۱) کلام شفلاً درزی کہا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴۔ قانون) دعوے۔ مطالبہ +

تقاضائے سِن۔ یا عُمر۔ یا وقت۔ ع۔ تابعِ فعل بمقتضائے عُمر یعنی طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + بمقتضائے وقت۔ حسبِ موقع +

تقاطع۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا + منقطع ہونا۔ کٹنا +

تقاوی۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قوت دینا۔ طاقت دینا۔ مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کی طرف سے بطورِ امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہو

تقدّم۔ ع۔ اسمِ مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) اندازہ۔ مقدار (۲) قسمت۔ نصیب۔ بھاگ۔ بخت۔ پرالبدھ۔ مقسوم + وہ اندازۂ قدرت یا فطرت جو خدا تعالیٰ نے ہر ایک چیز کے مادّے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت آزمائی کرنا۔ قسمت کے بھروسے کوئی کام کرنا۔ مقسوم کا تجربہ کرنا۔ مقدّر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مقدّر کا ناموافق ہونا + ادبار ہونا۔ بداقبالی ہونا۔

تقدیر پلٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا برگشتہ ہونا۔ بداقبالی ہونا۔ ادبار

ہونا۔ معصوم بگڑنا +

تقدیر پھر جانا - ا۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال جانا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ سیدھی ہونا +

تقدیر پھوٹ جانا - ا۔ فعلِ لازم (۱) بدبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر پھوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہو جانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلے بندھنا +

تقدیر جاگنا - ا۔ فعلِ لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع یاور ہونا۔ رتی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا

تقدیر چمکنا - ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) +

تقدیر سیدھی ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد اور یاور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بزرگ آئینہ انسان کی ہو تقدیر اگر سیدھی ۔ موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا - ا۔ تابع فعل (عو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل - ا۔ اسم مذکر۔ زورِ بخت۔ نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑ

تقدیر کا بناؤ - ا۔ تابع فعل۔ سازگاریِ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا - ا۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت کا اُلٹنا +

تقدیر کا سو جانا - ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہو جانا +

تقدیر کا کھیل - ا۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے +

تقدیر کا لکھا - ا۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بدا ؎ کرم رکھیے

یا ترس ہی نہیں یا وصل تمہارا ہوگا ۔ آج پھر امری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا - ا۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ نربھاگا

تقدیر لڑنا - ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارساز ہئے تقدیر کسی امر میں تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا +

تقدیر لوٹ جانا - ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا +

تقدیری امر - ع۔ اسم مذکر۔ قسمتی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی۔ ہونے والی بات۔ ہونی۔ ہونہار۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو +

تقدیم - ع۔ اسم مؤنث (۱) پیش دستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم +

تقرّب - ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قربت +

تقرّر - ع۔ اسم مذکر۔ تعیّن + قیام +

تقرّری - ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ ناخن بندی +

تقریب - ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی۔ قریب کرنا (۲-۱) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳-۱) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ تہوار۔ ریت۔ رسم (۴-۱) مُراد۔ مطلب۔ مقصد (۵-۱) کسی شخص کا دوسرے شخص کے روبرو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کر کے جمع کرنا

تقریباً - ع۔ تابع فعل۔ قریب قریب۔ اُنمان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً +

تقریر - ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت (۲-۱) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حجت (۳-۱) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری - ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض +

تقریریا - ا۔ صفت (۱) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھکی (۲) باتونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو +

تقریض - ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر رائے دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا +

تقریظ - ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) +

تقسیم - ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کمنڈا (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے +

تقسیم کرنا - ا۔ فعلِ متعدی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا +

تقسیم نامہ - ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں برابر تقسیم ہو جائے +

تقسیم ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصہ ہونا۔ حصہ رسد بٹنا

تقصیر - ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چوک۔ خطا۔ قصور (۳) گناہ۔ جرم۔ حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولا جاتا

ہے۔ کم رتبہ آدمی ذی رتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے ÷

تقصیروار ع + ف۔ صفت۔ گنہگار۔ قصوروار۔ مجرم۔ ملزم۔ خطاوار ÷

تقطیع ع۔ اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا ÷

(یعنے بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا اس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے مثلاً "خوبی" فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) ÷

(۳) الف بے تے کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے۔ بابت۔ حاجت۔ ملاطت۔ وغیرہ ÷

تقلید ع۔ اسم مؤنث (۱) نقل۔ پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) دغا۔ مکر۔ جل۔ فریب۔ تلبیس ÷

تقویٰ ع۔ اسم مذکر۔ پرہیزگاری۔ بھگتائی۔ خدا کا خوف کرنا ÷

تقویت ع۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا۔ طاقت۔ زور (۲-۱) ڈھارس پشتی۔ مدد (۳-۱) تسکین۔ تسلّی ÷

تقویم ع۔ اسم مؤنث۔ جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے ÷

تقویم پارینہ ع۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پرانی جنتری (۲) بیکار چیز۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو ÷

تقیید ع۔ اسم مؤنث (صحیح تقیید) لغوی معنے قید کرنا۔ اصطلاحی۔ تاکید۔ تنبیہ

تُک ہ۔ اسم مذکر۔ قافیہ۔ سجع ÷

تُک بندی ہ۔ اسم مؤنث۔ قافیہ بندی۔ تک سے تک ملانا۔ بیمعنی اور بے موقع قافیہ پیمائی ÷

تُک جوڑنا ہ۔ فعل لازم۔ قافیہ ملانا۔ تک ملانا ÷

تَک ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی ترازو۔ ڈنڈی ÷

تَک ہ۔ حرف انتہا۔ حروف مغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد۔ انتہا۔ انحصار۔ خاتمہ۔ تا (۲) پاس۔ نزدیک۔ جیسے تم تک۔ مجھ تک وغیرہ ÷

تُکّا ہ۔ اسم مذکر۔ دف۔ بتکّہ۔ (۱) گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ۔ گوشت کی لمبی بوٹی پتلی بوٹی (۲) مضغہ۔ لوتھڑا (۳) ولد۔ زائیدہ۔ تولّد شدہ جیسے حرامی بچہ بمعنے ولد الزنا ÷

تکّا اُتارنا ہ۔ فعل متعدی۔ مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے

کہ وہ نذر گزر کے واسطے بکل کے درختوں کے اوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اور بچے ہن گن کر "چیل چلو" "کھکرا چالا کرتے ہیں۔ جب چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ÷

تکّا بوٹی کرنا ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ (۲) تیا پانچا کرنا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا ÷

تکّا بوٹی ہو جانا ہ۔ فعل لازم۔ بالکل تقسیم ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ صرف ہو جانا ÷

تُکّا ہ۔ اسم مذکر (دف تکّہ) (وہ تیر جس میں بھال نہ ہو ÷ بان۔ تیر۔ ناوک۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے) (۲) صفت۔ (عو) سیدھا۔ عمودوار جیسے جب دیکھو تکّا سی بیٹھی ہے ÷

تکّا سا ہ۔ تابع فعل۔ تیر سا۔ سیدھا۔ عمودوار۔ جیسے گھوڑے پر تکّا سا بیٹھتا ہے

تکا فضیحتی ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ تُکّا اُڑُو میں ذلت و رسوائی (اصل میں تکا فضیحتی ہے)

تکان ہ۔ اسم مؤنث۔ کسلمندی۔ تھکان۔ تھکاوٹ۔ ماندگی۔ اعضا شکنی سستی۔ آلکس۔ کاہلی۔ تکاسل۔ ہچکولوں کا صدمہ ÷

تکان اُتارنا ہ۔ فعل لازم۔ سستی کھونا۔ تازہ دم ہونا۔ آرام کرنا ÷

تکان چڑھنا ہ۔ فعل لازم۔ تھکنا۔ سستی آنا ÷

تکبّر ع۔ اسم مذکر۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ انانیت۔ ہماہمی۔ رعونت ÷

تکبیر ع۔ اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا ÷ بزرگ جاننا۔ تعظیماً خدا کا نام لینا۔ لڑائی یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا ÷

تکبیر اُولےٰ ع۔ اسم مؤنث۔ نماز کی اوّل تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر ÷

تِک تِک ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُسکے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں ÷

تِک تِک کرنا ہ۔ فعل متعدی (۱) اٹکس کرنا۔ آرکرنا۔ اٹکلانا (۲) ہروقت یا دوہائی کرنا۔ ٹھوکنا۔ جتانا ÷

تکرار ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مکرر سہ کرر کہنا۔ بار بار کہنا۔ حجت۔ بحث۔ ردّوکد ردّوبدل۔ ع

منہ دکھاؤ حجت رہی تکرار اربی اور لن ترانی کی (زاتق)

(۲-۱) جھگڑا۔ رنٹنا۔ لڑائی بھڑائی۔ (۳) اصطلاح بدیع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا ÷

تکر

تکرار کرنا - ا - فعل متعدی - جھگڑنا + جھگڑ کر سودا لینا - اُلجھنا - سر ہونا +

تکراری - ا - صفت - جھگڑالو - جھگڑی - حجتی - لڑاکا +

تکریم - ع - اسم مؤنث - عزت کرنا - بزرگی کرنا - تعظیم - ادب + آؤ - آؤ بھگت - خاطر و مدارات +

تکڑا - ہ - صفت (۱) کرّا - مضبوط - سخت - ہٹا کٹا - (۲) فربہ اندام - موٹا تازہ - (۳) چست و چالاک + توانا - زور آور +

تکس - ا - اسم مذکر - عوام (دراصل یہ ترکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھکر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتھی کہ چند گڈیوں کا بنڈل +

تکش - ا - اسم مذکر - ترکش - تیروں کے رکھنے کا خانہ - تیر دان - تیروں کا ملوا - تون

تکفیر - ع - اسم مؤنث - کافر کہنا - کفر کا فتوے دینا + کفر +

تکل - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کا دو کانپوں والا پتنگ - جس کا سر تکے سے اور پتیا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے +

تکلا - ہ - اسم مذکر - (۱) دوک - تکوا - چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت تکڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹیتوں کی وہ دوک جس پر کلابتون بٹ بٹ کر لپٹتے جاتے ہیں +

تکلف - ع - اسم مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا - تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنع - بناوٹ - نمود - ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہ ہو + نمایش - ظاہر داری - ع

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر   آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت - تزئین - ٹھاٹ - آرایش - ٹیپ ٹاپ (۴-ا) غیریت برتنا - مغائرت برتنا - وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۴) دقت + کٹ - جیسے تکلف سے اٹھنا یا بیٹھنا +

تکلف برتنا - ا - فعل لازم - ظاہر داری برتنا - مغائرت کا برتاؤ کرنا - تصنع کا برتاؤ کرنا

تکلف برطرف - ع + ف - تابع فعل - تکلف اٹھا کے - بے تکلف - بعد از عذر و انذر + بے حجابانہ - آزادانہ - بلا تصنع - صاف صاف - کھلا صاف

تکلف کا کھانا - ا - اسم مذکر - قیمتی اور لذیذ کھانا + امیرانہ کھانا +

تکلف کا مکان - ا - اسم مذکر - مکان آراستہ - سجا ہوا مکان +

تکلف کرنا - ا - فعل لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا - آراستگی دکھانا - ٹھاٹ باٹ دکھانا - آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا - شرم کرنا +

تکلیف - ع - اسم مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام - دکھ - رنج -

تکے

ایذا - درد - (۲-ا) مصیبت - بپتا (۳-ا) تنگی - تنگدستی - مفلسی (۴-ا) دشواری - دقت +

تکلیف دینا - ا - فعل متعدی (۱) دکھ دینا - ایذا دینا (۲-ا) کسی کام کو کہنا - کسی کام کی درخواست کرنا +

تکلیف کرنا - ا - فعل لازم - تکلیف اٹھانا - قدم رنجہ فرمانا - تشریف لانا +

تکلے کے سے بل نکالنا - ہ - فعل متعدی (ع) کجی نکالنا - خوب سیدھا بنانا - کما حقہ ٹھیک کرنا - ساری شرارت دور کر دینا - ع

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی   کیا بری سوت کی اٹی یہ اکڑی باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا - ا - فعل لازم - ساری کجی دور ہونا - خوب ٹھیک بنا - قرار واقعی سزا ملنا - سیدھا بننا - ساری شرارت دور ہونا +

تکمہ - ف - اسم مذکر - لغوی معنے گھنڈی - مگر اردو میں حلقۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں +

تکمیل - ع - اسم مؤنث (۱) اتمام - انجام - پورا کرنا - کمال کو پہنچانا +

تکمیل تمسک - ع - اسم مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسک کا پورا ہو جانا +

تکمیل رہن - ع - اسم مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا

تکنا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھنا - گھورنا - بغور دیکھنا - ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا - امید رکھنا (۳) انتظار کرنا - راہ دیکھنا (۴) گھور اگھاری کرنا - نیت بد سے دیکھنا - نظر بازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا - دانت رکھنا - اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا - جیسے مال تکنا (۶) اختیار کرنا - لینا - قبول کرنا - منظور کرنا - جیسے سب کام تھکا تو بڑا کام تکا - (کہاوت)

تکوا - ہ - اسم مذکر (ہندو) دوک - تکلا + تکلے کی تصغیر +

تک و دو - ف - اسم مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش - تجسس - (۲) پیروی - دوڑ دھوپ (۳-ا) فکر - تشویش - ادھیڑبن +

تکونا یا تکونیا - ہ - صفت - سہ گوشہ - مثلث - ترکھونٹ +

تکھڑی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو - ترزو +

تکھونٹا - ہ - صفت - دیکھو (تکونا)

تکے لگانا - ا - فعل لازم (عو) (۱) کباب لگانا - جلانا - بھوننا (۲) رشک دلانا - چھیڑنا - مرچیں لگانا - غصہ دلانا +

تکی لگانا - ہ - فعل متعدی (لکھنؤ) گھورنا +

تکی

تکیہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالش۔ سرو سادہ۔ سرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا۔ اعتماد۔ تقی (۴) فقیر کے رہنے کی جگہ۔ فقیر کا گھر (۵) گورستان قبرستان۔ ع

پیامِ موت یا وصل جو وقت میں عاشق کو ‏ سلا تکا ہمیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار۔ و۔ اسمِ مذکر۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے۔ قبرستان کا محافظ۔ گورکن +

تکیہ کرنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بھروسہ کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا +

تکیہ کلام۔ ف۔ مع۔ اسمِ مذکر۔ سخن تکیہ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو اُن کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں۔ پس اسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) +

تکیہ لگانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا +

تکّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) تاگا کا مخفف۔ دھاگا۔ تار۔ ڈورا +

تگا۔ و۔ اسمِ مذکر (صحیح۔ ت۔ اتگہ) شوہرِ دایہ۔ اَنّا کا خاوند۔ دُودھ پلانے والی کا خصم۔ دھاؤڑا +

(یہ لفظ اصل میں بزبانِ ترکی اتاکاہ تھا۔ کیونکہ ترکی میں اتا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو۔ اتگہ اسی کا مخفف ہے۔ اہلِ قلعہ دور اہلِ دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) +

تَگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جنہوں نے دان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے بنسلوچن طباشیر کے معنے بھی لکھے ہیں +

تَرگا۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ + کجرفتار۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کُبڑا ہو کر چلے +

تگاپو۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ دوڑ دھوپ۔ آمد و شد از روئے تعجیل۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا۔ سعی۔ کوشش۔ نہایت جستجو۔ بفائدہ تردد +

تگڑی۔ س۔ اسمِ مؤنث۔ تاگڑی کا مخفف۔ (دیکھو تاگڑی) +

تگدمہ یا تگمدمہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے تخمینہ۔ اندازہ۔ برآورد (یہ لفظ تقدمہ اور تقادمہ سے بگڑا ہے)

تگنا۔ ہ۔ صفت۔ سہ چند۔ تین گنا +

تگی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱۔ اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اُوپر چڑھنا۔ چڑھی آدمی کی سواری۔ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) تاش گنجفہ کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں

تَل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تلے کا مخفف۔ نیچے کا حصّہ۔ تھاہ۔ نشیب +

تل دھار موسل دھار برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زور شور سے بارش ہونا

تل

چھاجوں مینہ برسنا۔ نیچے سے اُبلنا اُوپر سے برسنا +

تل کرلینا۔ فعلِ متعدی۔ (قمار بازی) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چرا لینا +

تل نظرا۔ و۔ اسمِ مذکر (ہو) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے + وہ منظر جو نیچے نیچے دیکھے +

تِل۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ کُنجد۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال۔ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفعِ نظرِ بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی۔ ذرہ۔ بہت کم۔ مقدارِ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور (کہاوت)

(بعض اگلے شاعروں جیسے مستبر خان و میرزا جان طپش وغیرہ نے اس لفظ کو لمحہ۔ طرفۃ العین۔ پل اور چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہے مگر یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ لفظِ پل زمانہ کی مقدارِ قلیل ظاہر کرتا ہے اور لفظِ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلت بتاتا ہے۔ یعنے لفظ تل اشیاء کے واسطے موضوع ہوا اور لفظ پل مقدارِ زمانہ کے لئے) ع

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو ‏ کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (مستبر خاں)

تل برابر۔ و۔ صفت۔ ذرا سا۔ مقدارِ قلیل۔ رائی بھر۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر

لبِ نازک کے پاس رہنے دو ‏ تل برابر ہے دلِ شاکر کے (نامعلوم)

تل بنانا یا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے۔ رخسارے یا ماتھے پر لگانی ع

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر + ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بن اُٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشے سے نکل کر کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا +

تل بُھگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ کُٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں +

تل چاٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ وہ دولہا کو دولہن کے وقت دولہن کے ہاتھ میں کالے تل رکھ کر چٹواتی ہیں تا کہ دولہا تمام عمر اس ٹونکے سے مطیع رہے)

تل چاولے بال۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کھچڑی بال۔ سیاہ و سفید بال +

تل چاولی داڑھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں +

تِل بچھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر +

تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تنگئی جا ہونا۔ بالکل جگہ نہ ہونا۔ کثرتِ اسباب و انبوہ کے سبب تل دھرنے کو بھی جگہ نہ رہنا۔

تِل شکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اُسے گجک رگڑ کہتے ہیں۔ ؎

اُسکے نالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں + مُنہ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا ہو کر

تِل کُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دیکھو تِل بُھگّا) +

تِل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے) +

تَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصّہ (۲) پیندا +

تَلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۲) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ آنچ زیادہ اثر نہ کرے۔

تِلا۔ ا۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سرا (۲) تاریِ زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ +

تُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترازو۔ تکھڑی۔ کانٹا (۲) برج میزان۔ ساتویں راس۔

(عرب والوں نے لفظ طلا اسی سے مُعرّب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ لوگ سالا جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تُل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھ کر زر کے معنوں میں لفظ تُلا کا استعمال کر لیا) +

تُلادان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تَلاتَل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ +

تَلاش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھنا ڈھونڈھ (۳)۔ (دیکھو تحقیقات)

تَلاش کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا +

تَلاشِ مَعاش۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جستجوئے روزگار

تَلاشی۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جوئندہ۔ جستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (لفظ تلاشی اس معنے میں غلط ہے) +

(۲)۔ (۱) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تَلاشی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھاڑا لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شُبہے میں مُعائنہ کرنا +

تَلاطُم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ ہلہلاہٹ (۲) جوش۔ ولولہ

قیامت ہو بندی جو رنج کے دم آنکھ پر تھی + رہا دل میں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا (امیر)

تَلافی۔ ع۔ اسم مؤنث (ع) صلہ۔ پاداش۔ مکافات +

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تَلا گود دن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) لغوی معنے طمانچہ کے لگانا۔ اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے سہنے دینا +

تَلامُلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) اضطراب۔ بےچینی۔ بےکلی۔ بےقراری۔ گھبراہٹ + جلدی۔ شتابی +

تِلانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (دیکھو دھرانی)

تَلاو۔ ا۔ اسم مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر +

تَلاوا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد +

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلائع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوج کا مقدمہ ہیں مگر فارس والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جو منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مقدمۂ لشکر۔ ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اُوپر لگائی جاتی ہے +

تِلاوَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پڑھنا۔ مُطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتحِ تا تلاوت بھی جائز ہے) +

تِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشعل کو کُپی سے تیل پلانا (۲) پورب) کڑھائی تلنے کا چھوٹا سا برتن +

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اِس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ ناج یا غلّہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدّق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک بادام سے بیٹھا ترا بیمار چشم + یہ ہوا لاغر ہے اُس کا جسمِ زار اکبر بس دستور ۔۔۔

تَلبِیس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرضِ مغالطۂ عام پیدا کرنا +

تَلبیسِ سِکّہ۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلبِ سکہ۔ سکہ بدلکر چلانا۔

تَلبیسِ لِباس۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکا دینے کے واسطے سرکاری وردی پہننا

تلپٹ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کرنا۔ الٹ پلٹ کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ کھوندنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ غارت کرنا (۲) عو۔ کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ چھپا دینا۔ گم کرنا۔

تلپٹ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اُتھل پتھل ہونا۔ اُلٹ پُلٹ ہونا۔ روندن میں آنا۔ پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ — جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیالے پڑے (رنگین)

(۲) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو ماں کو دیتے ہو تاج تو کچھ کہے کے دو — کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (ذوق)

تلچھٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دُرد۔ تہ نشین۔ تُفل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ ع

مجھ بلا نوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی — بھرے پیالوں میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرتِ اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ع

کس کی تھی شراب ہو ساقی — اُس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے (اختر)

تلچھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تڑپ تڑپ، بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بے کل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بے قرار رہنا +

تلچھوں تلچھوں کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلا پن دکھانا۔ قرار نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ ۔ ف۔ صفت (۱) کڑوا (۲) بد مزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری۔ (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخی موت +

تلڑا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر گنوار (۱) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلڑا بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ۔ جیسے مال تلڑے میں ہونا +

تلڑا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تین لڑکا (۲) تین لڑوں کا تُوڑا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور نئے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذذ ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ لذت۔ مزہ۔ ذائقہ۔ حظ + لطف۔ کیفیت +

تلسی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بانگو۔ نیاز بو۔ فرانجا۔ اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مفید

خفقان و ضعف بلکہ اس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض جیسے کھٹملوں جوؤں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور اُسے انہوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ موحد خدا پرست تابعِ مشفق ہندی شاعر کا نام جو سنہ ۔۔۔ میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جنکے اکثر اشعار صحاح دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبان زد خاص و عام ہیں۔ تلسی کرت رامائن آپ ہی کی تصنیفِ دلکش ہے جو سنہ ۱۶۳۳ میں لکھی گئی۔ تلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا جاتا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کئے جاتے ہیں +

تلسی دانہ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک زیور کا نام +

تلسی دل ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تلسی کا پتا۔ برگِ ریحاں +

تلطف ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلف ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) ضائع۔ برباد۔ خراب + رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ جیسے سینکڑے آدمی یا ہاتی جانیں تلف ہوئیں +

تلفظ ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکشر و لفظ کا اُچارن + لہجہ +

تلقین ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا۔ مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تِلک ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲-ق) جامہ۔ پیشواز۔ ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب پنج قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں اصل میں ترکی ترلیک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا یا دھارن کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک لگانا +

تلک دھاری ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو تک (یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

تل

آج کل کم مستعمل ہے۔ مگر شعرا نے بضرورت اس کو جائز رکھا ہے)+

تلّلی۔ ۔ اسم مؤنث۔ دھار۔ خون۔ پانی۔ تیل وغیرہ سیّال چیزوں کی دھار+

تلّلی بندھنا۔ ۔ فعل لازم۔ دھار بندھنا۔ فوّارہ چھوٹنا+ نوٹی جاری ہونا+

تلملانا۔ ۔ فعل لازم (۱) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا

ابر تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے　　برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) بوکھلانا۔ بولانا۔ گھبرانا+

تلمیح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تلمیذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شاگرد۔ چیلا۔ طالب علم۔ چیلا+

تَلنا۔ ۔ فعل متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا+

تُلنا۔ ۔ فعل لازم (۱) وزن ہونا۔ جچنا (۲) برابر ہونا۔ ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر آمادہ ہونا۔ جیسے لڑائی پر تلا ہوا ہے (۴) پڑ ہونا۔ سرنا۔ جیسے بنہ تلا کمر اہو (۵) بندھنا۔ جیسے تیر تُلنا (۶) اندازہ ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں+

تلنگا۔ ۔ اسم مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے+

(چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اس کو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہوگیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوا+

تِلنگنی۔ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ اس میں خربزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے اور اس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تل ڈالا کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تل انگنی رکھا تھا+

تلوا۔ ۔ اسم مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کف پا+

تلوا کھجلانا یا کھجانا۔ ۔ فعل لازم (۱) کف پا میں خارش ہونا (۲) علامت سفر ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا۔ صحرانوردی چاہنا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکاتا ہے　　مژدہ خار دشت ابھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا۔ ۔ فعل لازم (۲) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھیرنا+

تلوا نہیں مرنا۔ ۔ فعل لازم (ہندو) دیکھو (تلوا نہ ٹکنا)+

تلوار۔ ۔ اسم مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑگ۔ ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتھیار+

تلو

تلوار باندھنا۔ ۔ فعل لازم۔ تلوار کو زیب کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا+

تلوار برسنا۔ ۔ فعل لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ بشدت شمشیر زنی ہونا ؎

ہے اگر تلوار سروں پر شمشیر نمازیں　　سینے جانبازوں کے ادھر کے کسیے پیچھے پیچھے ہیں (امیر)

تلوار بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوریا ؎

کیوں مشتند ولے بھوں اپنی وہ طفل آشنا کا　　سچ ہے یہ ہوتے ہیں سو دیکھوں میں کم تلوار بند (ناسخ)

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ ۔ فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ دست بشمشیر بردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا+

تلوار تولنا۔ ۔ فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا کہ پورا اوپر پڑے تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا ؎

ہے کس کے آج خاطر پہ قتل کا ارادہ　　ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا۔ ۔ فعل متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا+

تلوار چلانا۔ ۔ فعل متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا+

تلوار چلنا۔ ۔ فعل لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا ؎

لگا جب عکس ابرو دیکھنے دلدار پانی میں　　گئی ہر موج سے چلتے ہم تلوار پانی میں (رشک/نصیر)

چھپ رہے گھر سے بچنا ورنہ او باغی ہوا　　آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (بانکا باز)

تلوار زیب کمر کرنا۔ ۔ فعل لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا ؎

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا　　قاتل ادھر کی دنیا کوئی ادھر نہ کرتا (دانش)

تلوار سونتنا۔ ۔ فعل لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا قتل کا ارادہ کرنا+

تلوار کا ابر۔ ۔ اسم مذکر۔ جوہر تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر شکل ابر نمایاں ہوتے ہیں+

تلوار کا بل۔ ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ خم شمشیر ؎

کیا نہ قتل کسی سخت جان کو اے قاتل　　تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور+ تلوار کا تکبر+ تلوار کا بھروسا

(۳) تلوار کا خم+

تلوار کا پانی۔ ۔ اسم مذکر۔ آب دم شمشیر۔ تلوار کی آبداری ؎

سینکڑوں تشنہ دیدار ہیں معلوم نہیں　　کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (رشک)

تلوار کا پچھلا۔ اسم مذکر (لکھنؤ) تلوار کی پچھلی دھار ؎

ازل سے قاتلوں کو فیض خوبی سے ہو پوری * کسی تلوار کے پچھے پر آگو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ اسم مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جیسے چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ

سر کے عوض زخم پہ لب چاہیے تلوار * انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا پھالا۔ اسم مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں تیز کیے جانے سے نمایاں ہو

تلوار کا دھنی۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل * بڑا بھاری بہادر یا سپاہی *

تلوار کا ڈورا۔ اسم مذکر۔ دھار۔ باڑھ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکل خطوط دکھائی دیتا ہے ؎

شب بستر راحت پہ مجھے آتا رہا یا * تلوار کے ڈورے سے کم اک تار نہ پایا (ممنون)

(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بند ہا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایک طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے

تلوار کا کسانا۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا ؎

امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھلتی ہے * وقت پر ہیرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ؎

چاک پیراہن بہ رنگِ گل بعینہ زخم ہے * کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ اسم مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ؎

قاتلِ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا * گھاٹ سینے کے ترے کا گھاٹ ہے تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا منہ۔ اسم مذکر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ؎

پھیر دیگے نہ منہ کو تیری تلوار سے قاتل * ہم دل کے کرشمے ہیں وہ اگر منہ کی کرتی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر *

تلوار کا ہاتھ۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر *

تلوار کرنا۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج وہ تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کر دینگے *

تلوار کھینچنا۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ *

تلوار کی آنچ۔ اسم مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ

گرزند وا سیب شمشیر ؎

خونِ ابرو سے گیا دل شوخ نے رکھے نہ تیغ * آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ مرد کرم گیں (مصحفی)

تلوار کی مالا۔ اسم مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ جو دنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)

سے شہادت میں نہیں طالب مجرہ ہار کا * چاہیے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا (ذاکر)

تلوار لگانا۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا *

تلوار مارنا۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا *

تلوار ملنا۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دور کرنا *

تلوار میان سے لینا۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا *

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ قرنطے نے پکڑ رہ رہنا

تلوار میان میں کرنا۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا ؎

بال بیکا نہ ہوا یاں تو سر مو قاتل * سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ تابعِ فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں *

تلوانا۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی *

تُلوانا۔ تولنے کا متعدی المتعدی *

تلوانسا۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلونسا۔ تلونہا۔ (ہندو تلوندا بھی کہتے ہیں)

تُلوائی۔ اسم مؤنث۔ تولنے کی اُجرت *

تلوریا۔ اسم مذکر (دگنیوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا یا باندھنے والا ہتیار بند۔ سلحشور۔ مسلح۔ بہادر۔ شور۔ مادم۔ (۲) تلوار کی تصغیر *

تلوّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا۔ اضطراب۔ بے چین رہنا *

تلوّن مزاج - ع - صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو ۔ متوہم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی - ع - اسم مؤنث - بے استقلالی ✦

تلووں میں سے تیل نکالنا - فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا ۔ مال کی حیثیت پر دستوری کام چڑھانا ۔ کسی چیز کا خرچ اسی میں سے نکالنا ✦

تلووں تلے میٹنا - فعل متعدی (عو) پامال کرنا - روندنا جیسے جو میرے بچے کو مارے اسے تلووں تلے میٹ دوں ✦

تلووں سے آگ لگنا - فعل لازم - ایک سرے سے آگ لگنا - اول سے آخر تک مشتعل ہونا - نہایت غصہ ہونا - غضب میں آنا ✦ (کمال غیظ و غضب سے مراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگا ئیں جس طرح وہ جیتا ہو کر نہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

رمندی کو کف پا سے ترے لاگ لگی ہے ✦ میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (دیتا)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ ✦ تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزار نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا - فعل متعدی (عو) تلووں کے تلے میٹنا - کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا ✦ سزائے چشم دینا - سخت سزا دینا ✦ (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا - آدھینتائی کرنا - آنکھیں تلووں سے لگانا یا مس کرنا - تلووں سے رگڑنا - حسرت پابوس نکالنا ؎

میں تلووں تلووں سے آنکھیں وہ کہیں آنکھوں لگیں ✦ یاد رکھ پیکا اگر رنگ حنا ہو جائیگا (بیخود)

مشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا ✦ پائنتی یار کی ہو میرا سر پایشب وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا ✦ ہے حسرت پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا - فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا - حسد یا رشک ہونا ✦ غصہ آنا (۳) پیروی کرنا - سر ہونا ✦

تلووں سے لگنا سر میں جا کے بجھنا - فعل لازم - آتش غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا - سر سے پا تک غصے میں جلنا - سرتاپا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا ✦

تلووں سے ملنا - فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا -

روندنا - خاک میں ملانا - پیس ڈالنا ✦

تلوے - اسم مذکر - تلوا کی جمع (حروف مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت)

تلوے تلے آنکھیں ملنا - فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دھرنا - فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ✦

تلوے چاٹنا - فعل متعدی - نہایت خوشامد کرنا - از حد چاپلوسی کرنا - للو پتو کرنا ✦

تلوے چھلنی ہونا - فعل لازم - کسی کام کے واسطے نہایت پھرنا - پیروی کرنا - پیر دوڑی کرنا - پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا ✦

تلوے دھو دھو کے پینا - فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا - آنکھوں پر رکھنا ✦

تلوے سہلانا - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) ✦

ہے یہ پامالئے خون دل عاشق ہی کا فیض ✦ مہندی اس طرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (دبیر انجان قیمش)

(۲) بہلانا - پھسلانا ✦

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ✦ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج (آتش)

تلوے کھجانا - یا کھجلانا - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا)

(۲) صحرا نوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق بیاباں میں ✦ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (داغ)

تلی - اسم مؤنث - تلا کی تانیث - پیندا - پیندی ✦

تلی - اسم مؤنث (پورب) جولاہے کی کوچی ✦

تلی - اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونے کا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے - سپرز - طحال - پلہی ✦ (جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اسکو تاپ تلی کہتے ہیں)

(۲ - پورب) تل - کنجد - ایک قسم کا غلہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دلی میں بلا تشدید اور پورب میں با تشدید بولتے ہیں) ✦

تلی - اسم مؤنث - تل - کنجد - (دیکھو تلی نمبر ۲)

(جب تلوں کو دو مرتبہ تیل نکالتے ہیں تو اس تیل کو دھونی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے - تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض - نیچے - زیر - پائین - تحت (۲) ماتحت ✦

تلے اوپر - صفت (۱) تہ و بالا - زیر و بالا - اوپر نیچے - گڈمڈ (۲) پے درپے - متواتر - لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک - یکے بعد دیگرے - مرۃ بعد اخرٰی

تلے اُوپر کی اولاد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وُہ بچے جو ایک دُوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک +

(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) +

تلے اُوپر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) درہم برہم ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔ اِنقلاب و اِنتشار واقع ہونا (جب دِل کے ساتھ کہینگے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بندی۔ ہ۔ اسم مذکر (ساہوکار) باقی تحاصل +

تلے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نیچے لیٹنا۔ آگے پڑنا + زمین پر سونا +

تلے تلے دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ خفیہ دیکھنا۔ چُھپ کر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اُوپر کا اُوپر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و دم بخود رہنا۔ بھونچک رہنا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا +

تلے کے دانت تلے اُوپر کے اُوپر رہ گئے۔ محاورہ۔ مُنہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا خواہ بباعثِ حیرت خواہ بباعثِ ناسفت خواہ بباعث رنج و خوشی

تلے کی دُنیا۔ یا۔ زمین اُوپر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ انقلاب عظیم واقع ہونا۔

تلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر +

تلیٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلا۔ پیندا۔ تہ + نیچے کی زمین (۲) دامن کوہ + مضافاتِ کوہ (۳۔ پُورب) نچلا فرش۔ تہ زمین (۴) نواحی۔ سواد۔ اطراف (۵۔ ہنود) مُردہ کے کفن کا وُہ کپڑا جو اُسکے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

تلیچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھت کے نیچے کا وُہ حصہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے زہ تک ہوتا ہے۔ محراب سے اُوپر کا حصہ + اجارہ سے اُوپر اور چھت سے تلے کا حصہ۔ عجب نہیں جو (تلے سے اُونچا) کو تلیچا کر لیا ہو +

تلے دانی۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) قینچی۔ سُوئی۔ بیچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا تھیلی ۔

دُور کر باجی کے سینے کو زُمنلانی سی + پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)

(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی طلہ رکھنے کا ظرف تھا۔ یا تانیث لگا کر مرد انی کیطرح تلہ دانی کر لیا)

تلیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام۔ جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مقوی ہوتا ہے۔ مزاجاً گرم +

تلیین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مُلیّن کرنا۔ نرم کرنا +

تلینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث دصیح تکبیر تلہ (سندھو) ہولی کا تیسرا دن جو دلینڈی کے بعد آتا ہے ۔

تم۔ ہ۔ ضمیرِ مخاطب (۱) تو کی جمع۔ تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ۔

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناس خلق اے خضر + نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے (غالب)

تم بھی واعظ عمل پر ہو جس پر + ایسی صورت کو دیکھتے ہیں ہم (ستیں)

(۳) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (بھی) مجود الفاظ کے اور دیکھو تم

تم سے پھرے تو خُدا سے پھرے۔ ا۔ کہاوت۔ ایک طرح کی سخت قسم اور موثق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خُدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے +

تم سے خُدا پناہ میں رکھے۔ ا۔ کہاوت۔ یعنے تمہاری بد ذاتیوں سے خُدا بچائے۔ تمہاری شرارتوں سے خُدا محفوظ رکھے +

تم کاٹو ناک کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی۔ کہاوت (عو) (ضدی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) +

تم نے اُڑائیں ہمنے بُھون بُھون کھائیں۔ ہ۔ محاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈالدی۔ تمہاری چالاکی نہ چلی

تمانچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ تھپڑ۔ طپانچہ +

(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے مُہملہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن تمانائے فوقانی سے واجب تھا۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خان آرزو بائے موحدہ سے طپانچہ بیان کرتے ہیں۔ مگر فُصحائے عراق بائے فارسی سے اِس کا استعمال کرتے ہیں) +

تماخرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہزل۔ مسخرگی۔ تمسخر +

(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وُہ بات جو بطریق سرزنش کسی سے کہیں۔ مگر یہ معنے کسی معتبر لغات میں نہیں پائے گئے۔ بلکہ آجکل اُردو میں اِس لفظ کو بولتے بھی نہیں) +

تمادی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مُدت۔ درازی۔ دیر۔ عرصہ۔ طوالت (۲۔ قانُون) وُہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ شنوائی کی مُدت کا گزر جانا۔ سماعتِ دعوے کی میعادِ معینہ کا نکل جانا +

تمادیِ ایام۔ ف۔ اسم مؤنث (قانُون) انقضائے میعاد۔ میعاد کا نکل جانا +

تمارض۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا۔ بیماری کا بہانہ کرنا +

تماشا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی باہم پیدل چلنا۔ دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲۔ ف۔ ا) دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے مُنہ مُہاسے لوگ آئے تماشے ۔

دکھائی دی ہیں کیفیت کوئین ستی میں + نظر آیا خُدائی کا تماشا بت پرستی میں (ظفر)

(۳-۱) سیر۔ لُطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑیں گے پُرزے * دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالبؔ)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ بہلاوا (۵) صرف مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا بھیڑ۔ جیسے گرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے (۶-۱) نُمائش۔ دِکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷-ف۔ ا) عجیب و غریب چیز۔ تعجب انگیز بات۔ اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ طُرفہ معجون۔ جیسے مزرع کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو * اِک تماشا ہوا گلا نہ ہوا (غالبؔ)

(۸-۱) سوانگ۔ کرتب۔ بِلاس (۹-۱) ٹھٹھا۔ ہنسی۔ ٹھٹھول۔ دل لگی۔ تمسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰-۱) رنگ رس * عیش و عشرت بھوگ بلاس (مرکبات میں) *

(تماشا عربی زبان میں تفاعل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارسی والوں نے اس پر تصرّف کرکے تقاضا، مدارا، تمنّا کی طرح اس کی یائے حُطّی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کیا)

تماشابیں ع۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲) ا۔ بالظہارِ نُون) عیّاش۔ محسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ بالظہارِ نُون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشابینی ا۔ اسمِ مؤنّث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری شہوت پرستی * اوباشی (تماش بینی زیادہ بولتے ہیں) *

تماشا خانم ف۔ اسمِ مؤنّث (۱) مسخری عورت۔ چلبلی عورت۔ انوکھی عورت۔ طُرفہ معجون۔ نقلِ مجلس *

تماشا دکھانا ا۔ فعلِ متعدّی (۱) سیر دکھانا۔ بہار دکھانا۔ لُطف دکھانا مزہ دکھانا۔ کیفیت دکھانا (۲) فعلِ لازم۔ سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سا رنا پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا *

تماشا دیکھنا ا۔ فعلِ لازم (۱) سیر دیکھنا * کیفیت اُٹھانا (۲) تفنّن دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا *

تماشا کرنا ا۔ فعلِ لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا * نقل کرنا۔ روپ دھارنا۔ بھانجی دکھانا (۲) ہنسی کا مقام کرنا۔ ہنسی میں اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنے والا ا۔ اسمِ مذکّر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حُقّہ باز۔ بھانتی۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی *

تماشا گاہ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) سیرگاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

(۲) وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہو۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشا خانہ

تماشا ہونا ا۔ فعلِ لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لُطف ہونا (۳) الو کھا بننا۔ مسخرہ ہونا *

تماشائی ع۔ اسمِ مذکّر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشابیں

جان تمہاری پردہ پر بول اُٹھے مری * ہیں فدائی کم تماشائی بہت (حالیؔ)

تماشبین ا۔ اسمِ مذکّر (تماشابین کا مخفّف) بدکار۔ عیّاش۔ آوارہ *

تماشبینی ا۔ اسمِ مؤنّث (تماشابینی کا مخفّف) رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق و فجور *

تماشے کی بات ا۔ اسمِ مؤنّث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں ا۔ اسمِ مؤنّث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو (۲) مسخرے کی باتیں۔ دل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں (۳) عجیب باتیں (دیکھو کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام ع۔ صفت (۱) پورا۔ ثابت۔ سمُوچا۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سمپورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس *

تمام تر ع + ف۔ متابعِ فعل۔ مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا ا۔ فعلِ متعدّی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پُورا کرنا (۲) ع۔ باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مار کر تمام کر دیا۔ کام تمام کر دیا وغیرہ *

تمام و کمال ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ تمامہ۔ سرتاپا۔ درو بست۔ ازاوّل تا آخر۔ بالکل یک لخت (۲) متابعِ فعل) کامل طور پر۔ پُوری طرح۔ بوجوہ۔ ہر طرح سے۔ وانشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے *

تمام ہونا ا۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مرجانا۔ خاک میں مل جانا۔ جان نکل جانا۔ جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہو گیا (۳) بند ہو جانا (۴) چک جانا۔ خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ بجھ جانا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گُل ہونا *

تمامی ف۔ اسمِ مؤنّث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُپہلی سُنہری تاروں کا بُنا ہوا دھاری دار کپڑا * اساوری *

تمباکو ا۔ اسمِ مذکّر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobaco. ٹمبیکو تھا جسے پرتگالی ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتے حقّہ میں پیتے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکے ساتھ گُڑ ملا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور گڑاکو کہتے ہیں۔ اِس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت ۱۰۱۳ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا اسکی مفصّل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر و معتمد شہنشاہ اکبر سے انگلش کے

کہی جاتی ہے۔ ایک دفعہ اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک پرلطف خود مختار سلطنت تھی۔ اُنکے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اس صوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں۔ وہاں انہوں نے تنباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ سنہ ۱۰۱۲ھ کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تنباکو دیکھا چونکہ میں نے ہندوستان میں کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی اس لئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصع حقہ تیار کرایا حقہ کا پینڈا نہایت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سرے جواہرات اور مینا کاری سے آراستہ کئے گئے تھے لیکن مجھے حسن اتفاق سے عتیق یمنی کی ایک مہنال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اس کے علاوہ نیچے عمدہ سونے کی ایک چلم بنوائی تاکہ حقہ ہمہ نوع خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان رکھنے کا ایک گلوری دان جسمیں گلوریوں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اُسکو ایسے عمدہ قسم کے تنباکو سے بھرا کہ اگر اسکی ایک بتی جلائی جائے تو جلد روشن ہو جائے۔ میں نے ان کل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی بنوایا اور اسے بھی حقہ کی نَے سے منڈھوایا جب حضور شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تونے اس قلیل عرصہ میں یہ تمام چیزیں کیونکر جمع کر لیں۔ دوران کی نگاہ طشتری اور اُس کے لوازمہ پر پڑی اُنھوں نے کمال تعجب ظاہر کیا اور تنباکو کو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آئی ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تنباکو ہے جو مکہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضور اقدس کی خدمت میں لئے ہیں۔ ہز میجسٹی نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حقہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر دیا اور اُنھوں نے پینا شروع کیا۔ ان کے بادشاہ کے حکیم نے اُنکو حقہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کے لئے ضرور پیونگا۔ اور حقہ کی مہنال اپنے مُنہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اسنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے مہنال اپنے مُنہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اسکی آزمائش کریں چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطار کو بلایا اور اس سے پوچھا کہ اسکے خواص بیان کرے۔ اسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اس چیز کا کوئی ذکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے اسکا پینڈا چین کا بنا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اسکی بڑی تعریف لکھی ہے پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ دوا ہے۔ جسکے بارے میں حکماء نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضور اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت اس شے کی آزمائش فرمائیں۔ میں نے اس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ انہیں اسکے متعلق کا علم کوئی حاصل نہ ہو۔ انگریزوں میں بڑے بڑے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ بس ہم خود آزمائش کر کے خواص جان سکتے اور ایسی حالت دیکھ سکتے ہیں جبکہ حکماء و فضلاء و امراء و اکابر بھی جو سب کر سکیں کسی شے کا نیک و بد بغیر آزمائش کئے نہیں معلوم ہو سکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اس رسم کا اختیار کرنا نہیں چاہتے جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی میں نے کہا کہ یہ

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے اب تک کسی نہ کسی ملک میں عجیب و غریب مشہور اور نفع و نقصان کا باعث نہ ہوئی ہو جب کوئی نئی چیز ظہور میں آتی ہے اور دنیا میں مشہور ہو جاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ عقلاء و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اس کی برائی ظاہر کرنی چاہیے یہ ضروری بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے کل خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں مثلاً دواء چینی جو ایسا معلوم ہوتی ہے حالانکہ اس میں یہ بات ہوتی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مُناظرہ اور مباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا اسنے کیا عاقلانہ تقریر کی۔ یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو جو کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قوموں کے عقلاء استعمال کرتے ہوں ترک کر دیں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اُسکا استعمال نہ کریں اور اسکو ترک نہ کریں حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا۔ مولوی صاحب نے اسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسی طرح اطمینان نہیں ہوا۔ چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تنباکو لایا تھا اسلئے ہم نے بہت سے ارکان سلطنت اور شرفاء امراء میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثنا سب نے تنباکو کو استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا اسکے بعد سوداگروں نے تنباکو بیچنا شروع کر دیا اور تنباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر جہانگیر نے تمباکو نوشی نہیں اختیار کی +

پرانی دنیا میں تنباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہان وقت نے عوام میں اسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بے کار ہوئیں۔ جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے +

چونکہ تنباکو نوشی کا بہت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر بُرا اثر پڑتا ہے لہذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تنباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران بھی اسکی بُرائی سے واقف تھے لہذا اُنھوں نے بھی ممالک ایران میں استعمال تنباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان اعظم کو تنباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) +

تمتمانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہ گرم سے تھا شب جو چار رُخ ‏ ‏ ‏ جو تمتما رہے ہیں ترا لالہ وار رُخ (رحمن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح ‏ ‏ ‏ دم بھر اس جان نزاکت پہ جو پڑ جاتی ہے دھوپ ۔ ناسخ

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دو رنگ سے اُس کے ‏ ‏ ‏ جو ہوں زرد کش گل غنچہ کا کیسا مُنہ
گل خورشید کے سامنے کے نیچے ‏ ‏ ‏ گیا جس شخص کا ہو تمتما مُنہ } [illegible]

تمتماہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سوجن +

تمثیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مثال ۔ تشبیہ ۔ نظیر ۔ مشابہت ۔ اوپما ۔ درشٹانت ۔

تمثیل دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپر لا دینا +

تمرّد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدول حکمی۔ گستاخی +

توہین عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خود سری +

تمرد شعاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عادتِ تمرّدی۔ سرکشی۔ نافرمانی +

تمرہندی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں

سرد اور دُوسرے میں خشک مُفید صفرا و مخرج اخلاط محترقہ +

تمسخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھِلّی +

تمسُّک۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ف۔ (قانون)

اقرار نامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت میں آئے +

تمسک مناطِ دعوی۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ اقرار نامہ جس پر دعوی کی بنا ہو +

تمغا۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) محصول چُنگی + وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی

جاتی ہے (۲) فرمان شاہی۔ عزت کا نشان + بلا۔ چپراس۔ عوام اسکو تکما کہتے

ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ۔ چرکا۔ نشان

علامت (۶) سکہ۔ ٹھپا (۷) ڈپلوما۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا

طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیب تن فرمانے کو دیا جاتا ہے +

تمغا بٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) سکہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب بٹھانا

یا جمانا۔ حکم جتانا (تمغہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت + ہیبت

(۲) عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا + غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔

تعلی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت + دبدبہ +

تمکنت کرنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) اترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلی کرنا۔ ڈون کی لینا +

تمکین۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزت۔ توقیر۔ مرتبہ۔ وقار۔

قدر (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّ و فر۔ عظمت۔ شکوہ +

تملق۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرمی۔ ملائمت + خوشامد۔ چاپلوسی۔ للّو پتّو +

تملیک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مالک بنانا۔ ملکیت دینا +

تملیک نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ملکیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر

جس کے ذریعے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے +

تُمَن۔ ت۔ اسم مذکر۔ مخفف تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہ۔ سپاہ

ٹرپ + سواروں کا دستہ + سو سو آدمیوں کا فرق جس میں ایک نشان۔ باجہ اور

عہدہ دار ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہان خلجیہ میں

رائج تھی (۳) ایک سکّہ طلا جواب ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے میں روپے کا ہوتا تھا +

تمن دار۔ ت۔ اسم مذکر۔ رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر +

تمن داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تمندار کی بیوی۔ رسالداری +

تمنا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید۔ چاہ۔ شوق۔ اشتیاق +

تمنچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) تفنگچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) لشکری)

بچکانہ چھوٹا سا معشوق +

تمنچہ داغنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا +

تموج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج زنی۔ ہلوریں مارنا۔ لہریں اُٹھنا۔ تلاطم۔ تحریک۔ جوش

تموّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ دولت مندی۔ ثروت۔ مالداری +

تمہارا۔ ہ۔ ضمیر مضاف الیہ (۱) تم سب کا۔ تہارا۔ تھارا (۲) آپ کا۔ حضور کا +

تمہارا سر۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (جب کسی مستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے

ہیں تو جواب کی بجائے زبان پر لاتے ہیں لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) ؎

پوچھتا ہوں جو ان سے راز دہن   جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (عو) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف

کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے +

تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہمیں ہیں۔ ہ۔ (محاورہ)

خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لے لے اور اپنی دفعہ صاف مکر جائے +

تمہارے۔ ہ۔ ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کے + آپ کے +

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے۔ ہ۔ تمہارے

لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی صاحب اولاد ہو گے + تمہارا غرور بھی کبھی ٹوٹے گا

تمہارے منہ میں گھی شکر۔ کلمۂ دُعا و تہنیت۔ تمہارا کہنا راست آئے +

(حسبِ مُرادبات کے جواب میں یہ دُعا دیتے ہیں یعنی تمہارا منہ میٹھا ہو)

تمہید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فرش بچھانا + کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب +

دیباچہ + آغاز۔ عنوان۔ مقدمہ۔ خطبۂ کتاب +

تمہید اُٹھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا۔ کسی

امر کا ڈول ڈالنا۔ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا +

تمہید کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی بات کا مقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا

تمیز۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت

(۴) جانچ۔ اندازہ (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش۔ گیان۔ شعور۔ عقل سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ انسانیت +

تمیز دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ ذی شعور۔ مؤدب۔ اہل۔ لائق۔ ہوشیار + سلیقہ مند

تُن - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اِس کے کواڑ، میز، کرسی، صندوق وغیرہ بناتے ہیں۔ (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں +

تن - ف - اسمِ مذکر - جسم - بدن - دیہ - پنڈ - ڈیل - سر پر جثہ - گات - انگ +

تن آسانی - ف - اسمِ مؤنث - جسمانی تکلیف سے بچنا - آسایش - آرام طلبی - سہل انگاری +

تن پرور - ف - صفت - تن آسان - آپ خورادی - آپ مُرادی - شکم بندہ - خود غرض - آرام طلب + راحت پسند +

تن پروری - ف - اسمِ مؤنث - خود غرضی - آرام طلبی +

تنِ تنہا - ف - تمیز فعل (ع و) جریدہ - دمِ نقد - اکیلا - اپنے دم سے +

تن دِہ - ف - اسمِ مذکر (۱) ساعی - کوشش کرنے والا - دل سوز (۲) محنتی - زحمت کش +

تن دہی - ف - اسمِ مؤنث (۱) سعی - کوشش - دلسوزی - تجسّس (۲) محنت - زحمت کشی - پرسرم - جانفشانی +

تن دینا - ہ - فعلِ لازم - توجہ کرنا - متوجہ ہونا - کوشش کرنا - سعی کرنا - جانفشانی کرنا + زحمت کشی کرنا +

تن کو لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دل پر اثر کرنا - جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے ۔۔۔ دُوسرے شخص کی بلا جانے - نا معلوم

(۲) انگ لگنا - جزوِ بدن ہونا - ہضم صحیح ہونا +

تن کی تپت بجھانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) اشتہا بجھانا + بھوک میں کھانا کھلانا - جیسے ؎ کوئی ایسا ہے کا مودی تن کی تپت بجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تن لگو - ہ - صفت (ہندو) جان نثار + ساتھی - ساتھ رہنے والا - انگ لگو + دوست +

تن من - ہ - اسمِ مذکر - روح و قالب - جسم و جان +

تیہ لگی پریت نے تن من دینو کھونے
پیت ڈور جب بگمہ کماہوتی ہونے سو ہونے } دوہا -

تن من ایک ہونا - ہ - فعلِ لازم - دو قالب ایک جان ہونا - گہرا دوست ہونا - جانی دوست ہونا - یارِ غار ہونا - محبِ صادق ہونا +

تن من سے - ہ - تمیز فعل - دل و جان سے - بطیبِ خاطر +

تن من مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا - اپنے کو مٹانا - خاک میں ملنا - حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا - ضبط کرنا - چپ رہنا +

تن من وارنا - ہ - فعلِ لازم - دل و جان سے نثار ہونا - جان قربان کرنا - جاں نثاری کرنا +

تِن - ہ - ضمیر غائب (متروک) وُہ - اُن +

تننا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھچنا - کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا - دراز ہونا (۴) پھولنا - بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تنا (۵) اینٹھنا - اکڑنا - سینہ اُبھارنا اور دکھانا (۶) کھڑا ہونا - گڑنا - جیسے خیمہ تنا (۷) طُول پکڑنا - جیسے مقدمہ تنا (۸) میعاد ہونا - قید ہونا - جیسے چار برس کو تن گیا (۹) متعدی - پورنا - پھیلانا - جیسے جالا تنا - گوٹا تنا +

تنا پا - ہ - اسمِ مذکر (متروک) غرورِ جوانی - گھمنڈ +

تنا خوری - ہ - اسمِ مؤنث - صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری - تن پروری (۲) آپا دھاپی - خود غرضی - اپنا ہی بھلا چاہنا - اپنی تنہائی مجبوری - اکیلاپن - اکیل کھرا پن

تنا ریری - س - اسمِ مؤنث - (عوام تاناریری) (۱) چند مختلف کلمے جو گویے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑ راگ - جھگڑا - بے لطف راگ - بے وقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے +

تنازع - ع - اسمِ مذکر (۱) باہمی نزاع - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - دنگا - فساد - قضیہ - تکرار - رار - باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش - بغض - عداوت - نفاق - مخاصمت - خصومت - دشمنی +

تناسب - ع - اسمِ مذکر (۱) باہم نسبت ہونا - مناسبت - موزونیت - خوبصورتی - باہمی تعلق - باہمی مطابقت - موافقت (۲) قانون - رشتہ - میلاپ +

تناسبِ اعضا - ع - اسمِ مذکر - تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا - اعضا کا سڈول ہونا - موزونئ اعضا +

تناسخ - ع - اسمِ مذکر - آواگون - ایک صورت سے دوسری صورت میں پڑنا - روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا - بار بار جنم لینا - جُون بدلنا - چولہ بدلنا +

تناسُل - ع - اسمِ مذکر - نسل بڑھانا + اولاد جنوانا - سنتان بڑھانا +

تننانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھینچنا - لمبا ہونا - دراز ہونا - تننا (عوام) غضو ظاہر ہونا - خیزی ہونا - شہوت سے عضوِ تناسل کا کھڑا ہونا - چھنانا - ہوشیار ہونا -

(۲- ہندی) جھنکار ہونا۔ کسی صدمہ سے سنسنا جانا۔ جھنجھنانا (۳) زخم کا پھٹا پڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخا جانا۔

تناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش +

تناور۔ ف۔ صفت۔ قوی جثہ۔ فربہ۔ جسیم۔ مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ ہیل ٹیل۔ تن و توش والا +

تناول فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی چکھنا +

تنبا۔ یا تنبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ + غرارہ دار پاجامہ +

تنبو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ تنگیرہ۔ بے چوبہ +

تنبور۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا +

تنبورچی۔ ا۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ ڈھول نواز۔ ڈھولچی +

تنبورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں (تنبا چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ یہ ہندوستان کا قدیمی باجہ ہے)

مثال۔ تار تنبورا الگ ہم سب بجر رہتے ہیں + ذرا چھیڑ سے ملتے ہیں ملائے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

تنبول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو میکے سے تھوڑے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ انداز کے موافق ڈالکر پانوں کو گلا دیتے ہیں پھر جوز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا دیتے ہیں اس میں ان کا خیال یہ ہے کہ دلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذ و نادر ہے

پھر بلائی نے جلا دیے مجھے تنبول کے + جی میں آتا ہو کہ کچھ کھا بیٹھئے منہ کھول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے پان سے مشابہ ہیں (۴- پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسب مقدور نقدی دیتے ہیں (۵- پنجاب۔ ہندو) دو روپیہ جوتی چھونے یا وداع کے وقت خواہ نتھا پیے کے آگے جاکر دولہا چھند سنا کر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اس وقت کے شلہ کی نقدی کو تنبول سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ

مثال سے ظاہر ہے۔

چھند:
ہم چاول چھنگا چاول ہو چاول پر دھان + ہاتی سنگوں گھوڑا سنگوں در سنگوں غلام
اتنی تو بیسو تا سنگوں تھرون کا تنبول + بھئے بیر اسس سو ہرا جن رکھا میرا بول

تنبول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھچاوٹ سے منہ چھلنا +

تنبول پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا +

تنبولن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت +

تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے +

تنبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عبرت۔ نصیحت + دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری +

تنبیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ ماند پڑ جانا +

تنبیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) پند۔ نصیحت۔ عبرت (۳-۱) تاکید۔ حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید + سزا +

تنت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع + حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت

تنتر۔ س (تخواں) منتر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ منتر جنتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو +

تنتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گویا۔ قوال۔ مطرب۔ مغنی۔ گنیا گو۔ بجنتری۔ سازچی۔ گایک۔ پیسردائی (۲) ایک قسم کا باجہ جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں

تنت کار۔ (اسم مذکر) دیکھو تنت کار۔ سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنی۔ گنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز

جھانٹیک کرتے گا ایک اور تنت کار + لگے گانے اور ناچنے ایک بار (دیرسن)

تن تن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبورہ وغیرہ یعنے تاروں کے ساز کی آواز

تنتنا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) صحیح (ع طنطنہ) (۱) کر و فر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکم (۳) غصہ۔ تیہا۔ خشم۔ غضب +

تنتنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھنبھنانا۔ سنسنانا (پورب) جھنجھنانا +

تنتناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد جو سوزش سے ہو۔ سوزش۔ جھانجھ۔ خارشت +

تنتنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار - ستاری - سارنگی - دوتارا - جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ - تنتنی بجاتے میاں کھاتے ٹھکر گھی - اس نوکری کی ایسی تیسی اب بجے پیچھے جی (۲) ہاتھوں کے ایک کھلونے کا نام جسے اکتاری کہنا چاہئے +

تن پھن - یا - تن فن کرنا - ہ - فعل لازم (کمفنی) خشم آلودہ باتیں کرنا - جلی کٹی باتیں کرنا +

تنخواہ - ف - اسم مذکر - مہینا - مشاہرہ - طلب - درماہہ - مواجب - ماہانہ - ماہیانہ

تنخواہ دار - ف - اسم مذکر - تنخواہ پانے والا - وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں - ملازم +

تنخواہِ ذاتی - ف - اسم مؤنث - بیچ کی تنخواہ - اپنی تنخواہ +

تند - ف - صفت (۱) تیز - چرچرا - تنتنا - جھلا (۲) خونخوار - حملہ ور - غضبناک - غصیل (۳) سخت - کڑا (۴) وہ آنفلہ - سریع الاثر (۵) تلخ - کڑوا +

تند خو - ف - صفت - بد مزاج - جھلا - زود رنج - بدخو - چڑچڑا - غصیل - غضبناک

تند رفتار - ف - صفت - تیز رفتار - زور رو - باد رفتار +

تند مزاج - ف + ع - صفت - دیکھو (تند خو) +

تندرست - ف - صفت - مرکب از (تن + درست) بھلا چنگا - ہٹا کٹا - صحیح سالم - نروگا - ٹھیکی بھلی - سچ

تندرستی - ف - اسم مؤنث - صحت - سلامتی - درستی +

تندور - اسم مذکر - صحیح - تنور - بھٹی - بلیخ - گلخن - روٹی پکانے کا تغار +

تندور جھونکنا - ا - فعل لازم - تنور گرم کرنا - بھٹیارے کا کام کرنا +

تندی - ف - اسم مؤنث (۱) تیزی - چرچراہٹ (۲) سختی - خشونت (۳) غصہ - غضبناکی - بدمزاجی (۴) خیزی - تغوط - ایستادگی +

تندل - ہ - صفت - توندل - بڑے پیٹ والا - بڑھ - گھیو بچھال چیتا - فربہ

تنزل - ع - اسم مذکر - اُترنا - درجے سے کم ہونا - درجہ ٹوٹنا - زوال - گھٹتی - گھٹاؤ - کمی - تخفیف +

تنزل ہونا - ا - فعل لازم - گھٹنا - درجہ ٹوٹنا - تخفیف میں آنا +

تنزیہ - ع - اسم مذکر - پاک کرنا - صاف کرنا - اخلاطِ فاسدہ کو خارج کرنا - تنقیہ کرنا +

تنسیخ - ع - اسم مؤنث (۱) مٹانا - میٹنا - خاک کرنا - نیست و نابود کرنا (۲) قانون منسوخ کرنا - رد کرنا - باطل کرنا +

تنسیخ تبنیت - ع - اسم مؤنث (قانون) متبنیٰ کرنے کی منسوخی -

گود لینے کی نامنظوری +

تنصیف - ع - اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا - آدھوں آدھ کرنا - دو برابر حصّوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ +

تنفر - اسم مذکر - نفرت - اکراہ - ناگوارید گی - بیزاری +

تنفس - ع - اسم مذکر - سانس لینا + دم لینا + ہانپنا - دم کشی +

تنقیح - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا - خالص کرنا (۲) فیصلہ - صفائی (۳) قانون تحقیق - تفتیش - کھیچ - تفحص - مدعی و مدعا علیہ سے ثبوتِ مقدمہ کے لئے تحریری استفسار - ثبوت طلبی +

تنقیح کرنا - ا - فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا - صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا - تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا (۴) قائم کرنا - مقرر کرنا - جمانا (۵) چکانا - چکتا کرنا +

تنقیہ - ع - اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا - جلاب لینا - صاف کرنا - جیسے تنقیۂ دماغ (۳) فیصلہ - چکوتا +

تنک - ہ - صفت (کنوار) ذرا - ذرا سا - تھوڑا - کچھ - قدرے - جیسے تنک سا +

تنک - ہ - صفت - ضعیف - کمزور - نازک - کم - لطیف - اوچھا - تنگ - بے حقیقت

تنک ظرف - ف - ع - صفت - اوچھا برتن - کم ظرف - کمینہ - کم حوصلہ - تنگ دل - تھوڑے دل کا - پیٹ کا ہلکا - وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج - ف + ع - صفت - تیز مزاج - کرودھی - زود رنج - نازک مزاج - چڑچڑا +

تنکا - ہ - اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل - گھانس کا پٹھا - ڈانٹھی - پرال - خس - برگِ کاہ - سینک (۲) گنوار) اُن کا - اُس کا - اُنھوں کا + جن کا + اُٹھا بولا پریم کا تنکا پڑھا اکاس + تنکا تھا تن میں رہا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا - ا - فعل لازم - ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا - بڑا گن ماننا - ع

اُتارا تو نے تو سر تن سے اِس شامت کے مارے کا + رہا احسان مانوں سر سے تنکا اُتار نے کا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا - یا - پکڑنا یا تنکا منہ میں لینا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) عجز کرنا - ہاتھ کھانا - گڑگڑانا (۲) جی دان مانگنا - جان بخشی چاہنا - امان مانگنا - پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا - ا - فعل لازم - کسی پر خفیف احسان کرنا - تھوڑا سا احسان کرنا +

سلہ چونکہ اس کا مادہ نسخ ہے اور نسخ باب تفعیل ـ میں نہیں آتا اس وجہ سے لفظ تنسیخ عربی ناخواندہ مفتیوں یا مترجموں کی گھڑت ہے +

تِنکا نہ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہوجانا کچھ باقی نہ رہنا ۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا ۔ جھاڑو پھر جانا (۲) دُعائے بد (۳) مُفلس ہوجانا ۔ فقیر ہوجانا ۔ کنگال ہوجانا ۔ قلّاش ہوجانا ۔

تِنُکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ تیز ہونا ۔ جھلّانا ۔ جیسے تِنک کر چلی گئی ۔ تِنک کر بولی کہ میں تمہارے مُنہ نہیں لگتی ۔ بعض بجائے فوقانی بھی بولتے ہیں (۲) ۔ عوام) پھڑ پھڑانا ۔ بے چین ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا +

تُنکی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم جیسے تُنکی +

تِنکے ۔ ہ ۔ تِنکا کی جمع ۔ بہت سے تنکے + (دیکھو تنکا)

تِنکے چُننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا ۔ نشہ میں دیوانہ بننا ۔ مبہوت ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ دیوانوں کے کام کرنا (۲) پاگل ہوجانا ۔ مجنوں ہوجانا ۔ سودائی ہوجانا ۔ باؤلا ہونا ۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آتا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گل تنکے اب چننے لگا دیوانہ بلبل ہوگیا (ناسخ)

(۳) معشوق و فریفتہ ہونا ۔ والہ و شیدا ہونا +

خونریز و لاکھ جہاں میں کوئی ہُشیار سُنے پر تجھے دیکھے تو تنکے سر بازار چُنے (معروف)

تِنکے چُنوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پاگل بنانا ۔ دیوانہ بنانا ۔ باؤلا بنانا ۔ وحشی بنانا ۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی تنکے چُنوانے لگی ہم سے جدائی آپ کی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا ۔ معشوق کرنا ۔ خراب و خستہ پھرانا ۔ آوارہ پھرانا ؎

مُونی نے قیس سے عاشق کو تنکے چُنوائے چھنگانا کی تھی وہ قربان گلگونی لیلا (نازنین)

تِنکے کا سہارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ذرا سی مدد ۔ تھوڑی سی ڈھارس ۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا ست خوشنود آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں (آتش)

تِنکے کا پہاڑ کر دکھانا ۔ فعلِ لازم ۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا ۔ رائی کا پہاڑ کر دکھانا (۲) خدا تعالیٰ کا اپنی قدرتِ کاملہ سے ادنے کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچا دینا ۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کو دیوے قوتِ دل اِس نحیف کو تنکے کو جو دکھاوے ہے پل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تِنکے کی اوٹ ۔ یا ۔ اوجھل پہاڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ذرا سی بات میں کبھی بڑی بات کا مخفی ہونا ۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت کا ہونا ۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جاتا ہے ؎ (معروف)

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈے ہے تو مرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل پیٹنے لے غافل پہاڑ

(۲) عقدۂ لاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا +

بعض اوقات شعبدہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں +

تَنگ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ تھیلا ۔ گون +

تَنگ ۔ ف ۔ صفت (۱) نقیضِ فراخ ۔ ضیّق ۔ سکڑا ہوا ۔ کم چوڑا ۔ بھچا ہوا (۲) چُست ۔ بھینسا ہوا (۳) کم ۔ تھوڑا ۔ قلیل + نازک (۴) اوچھا (۵) غریب ۔ مفلس ۔ محتاج ۔ مصیبت زدہ (۶) عاجز ۔ زچ ۔ مغلوب ۔ ناچار (۷) مشکل ۔ دشوار (مرکبات میں) (۸) اسمِ مذکر ۔ گھوڑے کی پیٹی ۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند +

تَنگ آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ عاجز آنا ۔ ناچار ہونا ۔ ضیق میں آنا ۔ مجبور ہونا ۔ دق ہونا + بیزار ہونا ۔ گھبرا جانا ۔ تھک جانا +

تَنگ پکڑنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) سخت گرفت کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ زچ کرنا ۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہُوا رکھنا ۔ لگام کو کھچا ہوا رکھنا ؎

او شہسوارِ حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ڈر ہے سمندِ ناز شوخی اُلف نہ ہو (میر تقی)

تَنگ چشم ۔ ف ۔ صفت ۔ کم ہمت ۔ کم حوصلہ ۔ کم ظرف ۔ پست ہمت ۔ کمینہ ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ ممسک +

تَنگ حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) غریب ۔ خستہ حال ۔ مصیبت زدہ ۔ مفلس ۔ محتاج (۲) تنگ حالت ۔ قریبِ مرگ + تباہ حال ۔ جاں کنی +

تَنگ حوصلہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ پست ہمّت ۔ کم ظرف ۔ کمینہ ۔ اوچھا +

تَنگ دست ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ صفت ۔ مفلس ۔ نادار ۔ غریب ۔ محتاج + کنگال ۔ تہیدست ۔ مفلوک +

تَنگ دہن ۔ ف ۔ صفت ۔ غنچہ دہن ۔ چھوٹے سے مُنہ کا معشوق پسند ہن +

تَنگ طلبی کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (قانون) شدّت سے تقاضا کرنا ۔ سخت مطالبہ کرنا +

تَنگ ظرف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ پست ہمت ۔ تھُڑدلا +

تَنگ کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا ۔ دق کرنا + مجبور کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ حیران کرنا ۔ تکلیف دینا ؎

یہ تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا / یا پل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (رقندہ)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا +

تنگ وقت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل +

تنگ ہاتھ ہونا ۔ د۔ فعلِ لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا +

تنگ ہونا ۔ د۔ فعلِ لازم۔ دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ زچ ہونا۔ دق ہونا +
مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

تنگا تُرشی کرنا ۔ د۔ فعلِ لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی
کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

تنگدل ۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ تھڑدلا۔ کنگال۔ اوچھا۔ کم ظرف +

تنگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔
غریبی (۳) مُصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۵)
کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزرسی +

تنگی تُرشی ۔ د۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی
کی بیش بسر اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت
سے اوقات بسری +

تنگی تُرشی کرنا ۔ د۔ فعلِ متعدی۔ (دیکھو تنگا تُرشی کرنا)

تنگی کرنا ۔ د۔ فعلِ لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی
کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا +

تنگی گئی فراخی آئی ۔ د۔ (محاورہ) مفلسی دُور ہوئی اور فراغبالی
آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے +

تنگی ہونا ۔ د۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا۔ قلت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مُصیبت
ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا +

تنور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تندور) روٹی پکانے کی بھٹی یا تغار +

تنومند ۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جُثّہ۔ بلی۔
مانند + سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تنومندی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری + فربہی۔ موٹاپا +

تنوین ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نون
کی آواز نکالنا۔ نون پیدا کرنا +

تنہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ مندلا
درخت کا دھڑ +

تنہا ۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جریدہ۔ مُجرد۔ اکانت +
خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔
بے نظیر۔ طاق +

تنہائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (رشتہ) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا
کسنے کی ڈور۔ جیسے ناٹ کی انگیا۔ موتچھ کی تنی۔ دیکھیے میرے دیورانیا
کیسی بنی (۲) بندھو۔ حصہ۔ ساجھا۔ پٹی۔ شیرازہ (۳) کھتری اور سارسُت
برہمنوں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت چھ کورے
سکورے کہ اُن کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو
میں روٹی چاول وغیرہ بھر کر اوپر سے دو بطور سرپوش ڈھک کر باقی کے دو
اُن کے اوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد دُولہا یعنی کلاوے سے لپیٹ
کر تین زنجیر تاگے کے توڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں +
برات کے دن دُولہا سہرے کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے ساتھ گھوڑے
پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے
تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں۔ نیز دلہن کے بعد دُولہا ہی اسکی گرہ کھولتا
ہے جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دُولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔
اُسے دُلہن آکر کھولتی ہے۔ جس بند تنی بندھتی ہے اس کو تنی کڑاہی کہتے ہیں۔
تنی کی رسم مُونڈن اور جنیؤ یعنی زنار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔
ایسی تقریبوں میں صاحبِ خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے +

تنی میں گانٹھ دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) منسوب کرنا۔
نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے
واسطے بند میں گرہ لگانا +

تینا ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد
ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

تو ۔ ہ۔ حرفِ جزا۔ تب۔ پس۔ تاہم + الحاصل۔ حاصلِ کلام + جو کا جواب۔
اُس وقت + پھر + اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین و تنبیہ +

(یہ لفظ بواوِ مجہول کبھی تائے فوقانی مفتوح و کبھی تائے مُختفاۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور
جزائے شرط کے علاوہ تحسینِ کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے ذرا تم تو خوب آئے
دیکھو تو۔ سنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی زائد بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا)

ت

ہیں سے ہمکو تو مسیحا ہمیں تسیں — کہنے لگے کہ کہتا ابھی چلے مرتو لو (ظفر)

تُو - ہ - اسم مؤنث - کتے کے بلانے کی آواز جیسے تُو تُو کتے تُو ✤

تُو - ہ - ضمیر واحد حاضر ✤ حرف خطاب - جو ادنے یا کم درجہ والے کی نسبت بولا جاتا ہے (گنوار بواو مجہول بولتے ہیں جیسے تو کون ہے - ارے تو کہا بولے ہے تو کو نو کو بے بھانے میں تجھ کو وغیرہ وغیرہ) ✤

تُو تڑاق کرنا - ہ - فعل لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوج کرنا - زبان درازی کرنا ✤

تُو تکار - ہ - تابع فعل - گالی گلوج - بدزبانی - زبان درازی - بدکلامی - لام کاف

تُو تُو مَیں مَیں - ہ - اسم مؤنث (۱) گالی گلوج - زبان درازی - (۲) جھگڑا - تنتا - اجلافوں کی سی لڑائی ✤

تُو ڈال ڈال تو مَیں پات پات - ہ - محاورہ - میں تجھ سے ایک درجے سوا ہوں ✤ جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں ✤

تُو مجھکو مَیں تجھکو - ہ - محاورہ - تو میرا ساتھ دیگا تو میں تیرا ساتھ دونگا -

تُو ہی جانے گا - ہ - (محاورہ) تو ہی ذمہ دار ہے - تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملے گی - تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

کون سا ظلم اُس کا اے شورِ فغاں باقی رہا — تو ہی جانے گا اگر اب آسماں باقی رہا (رنجور)

تَوا - ہ - اسم مذکر (۱) تابہ - لوہے کا وہ گول پتھر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا گیا جس کو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت - نہایت کالا ✤

توے باندھنا - ہ - فعل لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا - مضبوط بنانا - صدمہ دافع و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا - سر کا بچاؤ کرنا ✤

توا ہنسنا - ہ - فعل لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہوکر روشن ہوجاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ تارِ فراق — رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (زحمت)

(۲) جبکہ نہایت کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس شیخِ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم — دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (ارشاد)

تواتر - ع - اسم مذکر - پے درپے - برابر - مدام - لگاتار - تابڑ توڑ ✤

ت

توارُد - ع - اسم مذکر - لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا - اصطلاحی - دو شاعروں کا باہم مضمون لڑ جانا - ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا ✤ شعر لڑ جانا ✤

تواری - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام - جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا ✤

تواریخ - ع - اسم مؤنث - جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنون کا علم - بہت کی یادداشتیں (۳) علم واقعات - قصے - تذکرے - کہانیاں - داستانیں - برتانت - اتہاس - کتھا ✤

تواضع - ع - اسم مؤنث (۱) عاجزی - فروتنی - انکسار - آدھینتی (۲) خاطر - مدارات - آدرمان - آؤ بھگت ✤ خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمان داری ✤ ضیافت - دعوت ✤

تواضع سمرقندی - ع - ف - اسم مؤنث - جھوٹی خاطر - ظاہرداری کی آؤ بھگت - اوپری صلاح ✤

تواضع کرنا - ع - فعل متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا ✤ خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا (۳) نذر کرنا - بھینٹ دینا (۴) عوام - ضیافت کرنا - دعوت کرنا ✤

توام - ع - صفت - جوڑواں ✤ ایک ساتھ کے پیداشدہ بچے ✤

تَوان - ف - اسم مؤنث (بواو مجہول) طاقت - زور - بل - قوت - قدرت ✤

توانا - ف - صفت (۱) زور آور - طاقت ور (۲) جسیم - تنومند - ہٹاکٹا - مسنڈا ✤

توانائی - ف - اسم مؤنث - طاقت - زور - بل ✤ قدرت ✤

توائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (تباہی) ✤

توباہ - ہ - اسم مؤنث - (بواو مجہول) (اردو والوں نے توبہ کا اشباع کرلیا ہے) ؎

مے کے پینے سے توبہ چند بار کی توباہ — پیر مغاں سے یہ قبل ہوں کہ ابھی توباہ (علم)

توبڑا - ہ - اسم مذکر - ت - توبرہ - تبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے منہ او توبڑے بندھ گئے ✤

توبڑا چڑھانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا - گھوڑے کے منہ پر دانہ بھر کے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا مگر مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی ✤

توبہ - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گناہ سے باز آنا ✤ افسوس - پچھتاوا -

توب

پشیمانی۔ استغفار۔ ندامت۔ اِنفعال (۲) عہد۔ اقرار۔ قول۔ قسم (۳) انحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ (۵) عذرِ گناہ۔ طلبِ مغفرت۔ استغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

در دولت میکدہ کا نہ کرے کیونکر تجنب ۔ غلام خدا سے ڈر کے در توبہ جانے ہے (ذوق)

(۵۔ و) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶۔ و) پناہ۔ ہزار زنہار + رحم کر۔ ترحم فرما +

توبہ بُلوانا۔ یا۔ کرانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ چیں بُلوانا۔ چھوڑ دینا۔ عاجز کر دینا یا کہلوا دینا۔ گھبرا دینا +

توبہ تِلّا کرنا
توبہ تِلّی مچانا
توبہ دھاڑ مچانا } و۔ فعلِ لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا + آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا (۲) شکوہ و شکایت کرنا + اظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ہا۔ (۱) نفرت کلّی یا عہدِ واثق یا مقامِ عبرت و تاسف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اس کا منہ اور مرے قاتل کا جواب ۔ ذرہ خاک قدم ہے ماہ کامل کا جواب (ذوق)

توبہ توڑنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا ؎

زاہد کا دل نہ خاطرِ میخوار توڑیئے ۔ سو بار توبہ کیجیے سو بار توڑیئے (نامعلوم)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ا۔ کہاوت۔ کارِ بیہودہ روزگار و موجودہ سے باز آ۔ اس بُرے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کر کے کہنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) خدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا + شیخی سے باز آ کر کہنا (۲) غرور سے کہنا۔ شرطیہ کہنا +

توبہ کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا +

توبھی۔ و۔ تابعِ فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تس پر بھی + پرنتو۔ اس کے برعکس + اسپر بھی +

توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی + طعن۔ تزدر۔ طنز +

توپ۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی پھپس آدمی +

توپ چلانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دکھانا۔

توت

توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا +

توپ چلنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کاروبار بند کرنے اور آرام کے لئے حاکم وقت کی طرف سے داغا جانا۔ نیز علی الصباح کاروبار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی ۔ توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) چند توپیں مع سامان یعنے پلٹن اور چھکڑے وغیرہ۔ توپوں کی ایک تعداد +

توپ داغنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو توپ چلانا۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دینا یا دکھانا +

توپ دغنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو توپ چلنا۔ توپ سر ہونا +

توپ دم کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) توپ کی بجائے اُڑانا۔ توپ کے منہ اُڑانا۔ توپ سے اُڑانا +

توپ سر کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اُڑانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں (ریب رحمی کے زمانہ کی سزائیں تھیں) +

توپچی۔ ف۔ اسم مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا (فلاسی) + پیر آتش +

توپنا۔ و۔ فعلِ متعدی (گنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوندِ زمین کرنا +

توت۔ ف۔ اسم مذکر (ف۔ تود) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ (علیحدہ اس کی دو قسمیں ہیں ایک اُودا ترش ہوتا ہے دوسرا بھورا جو میٹھا ہوتا ہے) +

توتا۔ و۔ اسم مذکر (ف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جس کے پر سبز۔ چونچ سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سُوا۔ مِٹھو۔ سُوگا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی لیسری توتا ہے کوئی ٹوئیاں کوئی کریل اور کوئی کاکاتوا کہلاتا ہے جو غیر ملک سے آتا ہے رنگ میں سفید اور چیل کے برابر قد رکھتا ہے + اردو میں اس کا املا اکثر بجائے ط کے ت سے لکھا جاتا ہے (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ ؎

کلمہ پڑھیں گے وہ نہ سکندر خانہ جنگ کا ۔ نرغ کماں ہوا ہیں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

(۳-۱) بیماری کا کلمہ (۴) پتنگ کی گڈی ✤

توتا پالنا - ۱- فعل لازم - علاج نہ کر کے بیماری بڑھانا - بیماری مول لینا ✤ مرضِ آتشک کو چھپانا ✤

توتا چشم - ف - صفت - بے مروّت - بیوفا - بیدید ✤

توتلا - ہ - صفت - وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں ✤ الکن - ہکلا ✤

توتو - ہ - ندا - بواو مجہول - کُتّے کے بُلانے کی آواز ✤

تُوتُو - ہ - اسم مؤنث - عو - (متروک) زبان - تلّو - جیب ✤

تیری تُوتُو نہیں رہتی ہے بھلا جس دم ہے ✤ پھر یہ کیوں کرتی ہو بکبک کا تُو منہ تُو روز (رنگین)

تُوتی - ف - اسم مذکر - ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت بکمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اِس کا نام تُوتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اِسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدۂ اُردو تانیث ہے - فارسی والے طوطے کو بھی تُوتی کہتے ہیں اس کا املا معرّب ہونے کی وجہ سے بطائے حطّی بھی جائز ہے ✤

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہُوا اُسے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس تجدید فرہنگِ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے وہو ہٰذا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے - جس کے تین شعر یہ ہیں - اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گُل ہو کوئی پژمُردہ ہے	دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا
عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہو خُون	خسرو و شیریں سے پُوچھو ماجرا فرہاد کا
باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں	دیو کا سایہ ہُوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستاد ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اُس پر غزل بھی لکھ چکے تھے - چنانچہ جھٹ اُٹھکر اندر گئے اور وہ غزل لا کر سُنانے بیٹھ گئے - جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا	غُل مچایا قُمریوں نے ہے مُبارکباد کا
ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا	خُوب طُوطی بولتا ہے اِن دنوں صیّاد کا
کچھ گداز عشق میں ہوتا اثر تو دیکھتے	کوہ کے چشموں سے ہوتا خُوں رواں فرہاد کا

دُوسرا شعر سُنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ ہیں!! آپنے طُوطی کو مذکر باندھ دیا - حالانکہ اِس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے - کل کو آپ جُورو کو بھی اِعاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے - اُستاد ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہو

آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبر آبادی کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیا ہر تولا بھانت بھانت کا جانور بولا" آزمائیے - دیکھئے کہاں کہاں کے پکھیرو جمع ہوتے اور کیا کیا چہک لگاتے ہیں - وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہُوا - دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُدڑی لگتی ہے پہنچے - دیکھا کوئی قسم قسم کے کبوتروں کا پنجرا بھرے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بئے - کوئی اصیل مُرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر دکھا رہا ہے کوئی مینا کوئی اگن - کوئی بٹیر - کوئی تیتر لئے ہُوئے ٹہل رہا ہے ایک شُہدے صاحب بھی ہاتھ میں طُوطی کا پنجرہ اُٹھائے ہُوئے زمزم دکھاتے چلے آتے ہیں - اُستاد ذوق نے اشارہ کیا - ذرا ان سے بھی دریافت کیجئے - آپنے بے تکلف پُوچھا کہ "بھیا تمہاری طُوطی کیسی بولتی ہے" بھلا - شُہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہو گی - یاروں کا طُوطی تو خوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے - اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نہ جائیے کہ شُہدوں کی زبان ہے - یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہو گیا ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موافق غفران پناہ رضوی جنت مکانی کی وفات کے موقع پر جو "طُوطی بجنا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمخیال شعراء اُسے جاری کرنے میں ساعی ہوں - وہو ہٰذا

دہا بت آج نوبت اُٹھ گئی اَدوَرِ رضوی جنت کی | بجے ہے دُھوم سے دنیا میں طُوطی جابجا بجم کی - (از رسالۂ محاکۂ مرکزِ اُردو - مُصنّفۂ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا - ۱- فعل لازم - شہرۂ آفاق ہونا - کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا ✤ دَور دَورا ہونا - اقبال سامنے ہونا کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کہنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا	خُوب تُوتی بولتا ہے ان دنوں صیّاد کا (ذوق)
شُہرہ ہے اُس سبزۂ رخسار کا	خُوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا - ۱- فعل لازم - طُوطی کا چہچہانا - تُوتی کا سخن سرائی کرنا -

تُوتی کی آواز نقارخانہ میں کون سُنتا ہے - ۱ - کہاوت - بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پُوچھتا ✤

توتے - ۱- اسم مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے ✤

تُت

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکّا بکّا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اٹھ کے سوتے سے ۔۔۔ اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)

عقل کے جال میں کب حسن خداداد آیا ۔۔۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعۃً بے مروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھینے لگا جو اُس آئینہ رُو کو میں ۔۔۔ توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (میر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا
توتے کی طرح یاد کرنا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا +

تُوتیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ مس کشتہ (۲) سرمہ +

توتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بہتان لگانا بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

میں نے چاہا جو تجھ کو اے رنگیں ۔۔۔ مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتئے جوڑتی ہے کیا کیا خلق ۔۔۔ جی لگانا بلائے جان ہوا } (رنگین)

تَوَجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کیطرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا (۲-۱) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳-۱) خیال۔ لحاظ۔ تعلّق خاطر۔ مُسرّت (۴-۱) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت +

تَوَجُّہِ باطن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع دلی مہربانی۔ اہل تصوّف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوّر بندھوانا۔ اندرونی کیفیت دِل پر وارد کرنا +

تَوجِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب بیانِ واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و حال +

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس +

تَوحِید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ ذات باری تعالیٰ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی +

تود۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) برجی۔ ڈھولا۔ ٹھڈا۔ سیوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے +

تُور

تودہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ اَنْبَر (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ تختوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳-عو) بہت۔ الغاروں۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر ہی میں تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی

تودہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکّار +

تُور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲-۳) چوبندی وہ رسّی جو زنانی پینس یا چھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

ہاد سے ساتھ سُہاگن کے رسی تُور الا ۔۔۔ واسطے میرے میانہ کے تو ایک تُور بنے (سودا)

تورہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱-عو) شرع۔ سُنّت۔ طریق۔ قانون اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شوید شاہی (۲) حصّہ۔ بخرہ + مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

گاہ کے خوان میں بھجاؤ نہ کیجئے کچھ چیز ۔۔۔ خدا کیواسطے ہم گزرے ایسے تورے سے (انشا)

(۳-ا-عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴-ا-عو) عزّت۔ مرتبہ +

تورہ بندی۔ ت+ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب +

تورہ پوش۔ ت+ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھکا لگا جاتا ہے +

تورہ پیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنز (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت +

تورہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو طنز) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا +

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا + دماغ ہونا۔ مغز چلنا +

توڑہی۔ اسم مؤنث (ہ۔ ترہی) ایک قسم کا بگل۔ ترم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں۔ نفیر۔ نائے۔ سرنائے۔ دھوتو ⁂

توری۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہ۔ تورب) ترئی۔ ایک قسم کی ترکاری ⁂

توریت۔ عبرانی۔ اسم مؤنث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتری تھی

تورے والی۔ ا۔ اسم مؤنث (ع۔ عفرا) (۱) پابند شرع عورت۔ پرہیزگار عورت۔ ثقہ عورت (۲) مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ ناک والی عورت

توڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ درز۔ شق۔ رخنہ۔ شگاف ⁂ ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ۔ طغیانی۔ بہاؤ کا زور ـــہ

غیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو بیگانہ تر — تو ٹھکتا ہے توڑ کے پانی میں دم بیرک کا (لالہ علی)

(۵) توڑی کا پانی (۶) جواب۔ جرح و قدح۔ رد (۷) پہنچ۔ انتہا۔ گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت ـــہ

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی — آج تیرے تیر کا دیکھیں گے او خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج۔ چارہ۔ مارگ۔ بدرقہ (۹) پیچ یا داؤں کا اُلٹ۔ تبدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا (۱۱) عقل۔ غور ـــہ

کم اپنا عت بیٹھے ہیں وہ کرتے ہیں جوش و خروش — توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام۔ تخریب۔ غارت۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی۔ نیست و نابود کرنا (۳) سازش۔ بہکاوٹ۔ اغوا۔ تلبیس ⁂

توڑ جوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا۔ جنگ و صلح۔ لڑائی اور ملاپ ـــہ

پہلے توڑی رقیب سے جوڑی — واہ اس توڑ جوڑ کے صدقے (نکہت)

(۲) داؤ پیچ۔ داؤ گھات ⁂ تدبیر۔ جتن۔ فطرت (۳) سازش۔ سازباز۔ گٹھ جوڑ۔ گٹھت (۴) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی ـــہ

جوڑی جو اس نے تجھ سے تو توڑی رقیب سے — انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندش۔ عبارت۔ انشا پردازی (۶) دانائی۔ فیلسوفی۔ ہوشیاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ۔ (۸) قطع تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ۔ چلتر۔ چال ـــہ

جو دیکھا مجھے تو لیا منہ کو موڑ — اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ ⁂ (میر حسن)

توڑ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بدل کرنا۔ جواب دینا۔ داؤں کا جواب دینا۔ کشتی یا نیزہ بازی کے پیچ کا جواب دینا ـــہ

اے دل سودائی کا جھگڑا زندگی سے ہو تنگ — پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

توڑا۔ ا۔ د۔ اسم مذکر۔ بعض۔ چارہ ⁂

توڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کمی۔ قحط۔ قلت۔ کوتاہی۔ نامیسری ـــہ

ہوس ہم نقد بکاہی کا دکھا تو ٹوٹے قائل ہیں — نہیں اے یاریاں آب دم شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیمتن توڑوں کا کیا توڑا جو گرد کار ہیں — ہم بھی رنگِ زرد کی دولت سے اپنے دارا ہیں (؟)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) بلس۔ ہل کی پھاڑ۔ ہل کی وہ لمبی لکڑی جس پر پھالا ہوتا ہے (۴) فتیلہ بندوق۔ بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا۔ شتابہ بتّی۔ سوختہ۔ پلیتہ۔ فلیتہ ـــہ

دل ہے ہٹ بارود کا دانہ خالِ بینی گولا ہے
بینی ہے بندوق، وہ مالی توڑا تارِ گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیر گلو خواہ پا جو بطور زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے ـــہ

گلے کا ہیں تمہارے آج اس میں سر اگر باندھے — پھر گردوں گا لیے ہیں آپ کے سر کی قسم توڑا (مشرب)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچتے وقت گھنگھروؤں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) تھیلی ⁂ اشرفی یا روپوں کی تھیلی۔ ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی ـــہ

راہ دیں سے اس نے ہے توڑا تجھے — اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بریں یار وہ لالچی کب آیا — رکھتا ہے گرم زر کا جیبی بغل کو توڑا (انشا)

(۸) ایک قسم کی زنجیرِ طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں ـــہ

شفق میں یا نہیں تارِ شعاعِ مہر ہے موش — لپیٹا تو نے جو دستارِ گلگوں پہ ستم توڑا (مشرب)

(۹) جزیرہ۔ ٹاپو (۱۰) کنارۂ دریا۔ مینڈ۔ کنارہ (۱۱) آڑ۔ روک ⁂

توڑا پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قلت ہو جانا۔ قحط پڑ جانا۔ کمی ہونا ـــہ

لگے اشکوں کی جا کیونکے جو خونِ دل سے اب قطرہ — تو شاید کانِ گوہر میں پڑا ہے چشمِ نم توڑا (مشرب)

توڑا مروڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (بازاری) توڑنا مروڑنا۔ چھینا جھپٹی۔ ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا ـــہ

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی — تو کاہے کو اچھی انگوٹھی رہے گی (میر یار علی)

توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا ⁂ پھوڑنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔ شق کرنا۔ جیسے سر توڑنا ـــہ

کمن ٹھوڑ و اپنا کا جن توڑو جھپکا ہے — توڑے پر جو جوڑ ہو بیچ کا نکتہ پڑ جائے (دوہا)

(۱) چُور چُور کرنا۔ پھنا چُور کرنا۔ پاش پاش کرنا (۲) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا (۳) بینتا۔ چُنتا۔ جیسے پھُول توڑنا (۴) زمین میں ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابلِ زراعت کرنا۔ غلبہ رائج کرنا (۵) جوڑ کا ڈالنا۔ سینہ۔ ملگانا۔ گوتھل دینا (۶) زائل کرنا۔ پھیرا اُتارنا۔ بیکار۔ دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈ یا پانی کی جُول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مٹانا ؎

لے اُس بُت کو انجام کرکے شغفر توڑا اقدا اقدا کرکے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے ؎

تُجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح میں قدم تیرے بچھوڑوں کس طرح (داغ)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُھلنا۔ چھینتنا۔ جیسے منہ توڑنا (۱۶) ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خُرد کرنا۔ روپیہ بُھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مُفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ خفیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سویاں توڑنا +

توڑنا جوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ مٹانا۔ بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) ملاقات و ترکِ ملاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا +

رشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (دولت)

توڑ کا مروڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملنا۔ ڈلنا۔ مسلنا۔ چُور چُور کرنا۔

توڑی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت +

تُوڑی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) گیہوں یا جَو کا بھُس۔ بھُس (۲) چارہ +

توڑے دار ۔ ہ۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

تُوزک ۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) سامان۔ آرائش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامچہ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو جیسے تُوزکِ بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ +

تُوزک و احتشام ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکا۔ فوجی دھوم دھام +

تَوزیع ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲) قانون۔ زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا +

توشدان ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے +

توسُّط ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال۔ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ آسرا +

توسُّل ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ۔ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت +

توسن ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لاگھا نہ گیا ہو + گھوڑا +

توسہی ۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) ضرور۔ بالضرور۔ لاکھو نہیں۔ بطور شرطی ؎

جھلکا دیا تھا تُو نے ہی بھلا اس کا بدلا نہ لوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دونوں کچھ بن نہیں آتا ہے لگنے دو بہار مجھ میں جوں مجنوں سے اقلیمِ بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھونگا تو میرا نام۔ دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو سچ تو ہے حرفِ غلط اور مٹاؤں تجھکو (عصمت)

اہلِ دل جیتے نہیں عشق میں جوغم کی دکھلاؤ کوہکن کو خواہ شیریں سے بچاؤں تو سہی (معروف)

رونے سے صبح اپنے منہ پر رکھتے وہاں تو سہی اچھے یاں پائیے نہ اک تارِ گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ جنہ کے مرتع پر بولا جاتا ہے)

توشدان ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

توشک ۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ روئی دار بستر۔ گیجھا۔ گدا۔ گدیلا۔ بہنالچہ۔ گدڑی۔ بچھونا۔ روئی دار فرشِ پلنگ + سوڑیا +

توشک خانہ ۔ ت۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ۔ کوٹھا کوٹھیار۔ ذخیرہ ÷

توشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زاد راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشۂ اصحاب کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز (۵) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ ÷

توشۂ عاقبت یا توشۂ عقبےٰ۔ ف مع۔ اسم مذکر۔ اعمالِ نیک اچھے کام۔ وہ کام جو اُس جہان میں کام آئیں۔ وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائے گا صبر دلانے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں ÷

توشہ خانہ یا توشیخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) ÷

توشیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے بدّھی گلے میں ڈالنا۔ آرایش کرنا۔ (۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوند ہر زمین و مکان	حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جرأت نہ دل کو تاب تواں	داد قدرت کہاں۔ کہاں انساں

{ مؤلف

توصیف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف۔ سراہ۔ بیان۔ بکھان ÷

توضیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) روشن اور ظاہر کرنا۔ شرح۔ تفسیر۔ انشراح۔ تصریح توجیہ۔ تفسیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت۔ عقدہ کشائی (۲) قانون) نقشۂ مالگزاری ÷

توغل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل شغل کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا ÷

توفیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت۔ فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو اجارہ پر ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السّعی۔ حق المحنت ÷

توفیق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴۔ ا) قابلیت۔ لیاقت (۵) مدد۔ معاونت

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۲) سرد حاہمت۔ طاقت۔ حوصلہ ÷

توقّع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اِچھا۔ تمنا

توقّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تامل۔ تاخیر۔ تحمل ÷

توقیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت۔ حُرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت

توکّل۔ ع۔ اسم مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ ہونا۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا۔ اپنے عجز کا اقرار کرنا۔ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو دوسرے پر چھوڑ دینا ÷

توکّل پر بیٹھنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر نِہلّا بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا۔ بہتری کی اُمید رکھنا ÷

توکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ بڑا ستون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ بُرجی۔ تھڈا ÷

تول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن۔ جانچ۔ اندازہ ÷

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تورہائے ہوز بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلوَیا ÷

تولا ماشا۔ اُ۔ صفت۔ متلوّن مزاج۔ وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہو جائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تولّا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) محبت (۲) حمایت ÷

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا ÷

تولّائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِّ اہلِ بیت۔ اہل تشیعہ کا وہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرّائی کا نقیض ÷

تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیدایش۔ پیدایش ہونا۔ جنم ÷

تولّد ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا ÷

تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا

روپے کو مرے تولے ہے وہ نظروں میں ÷ اِس گوہر اشک کی بھی رتی چمکی	(درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جمانا۔ تصوّر کرنا (۵) حربہ کا وار جانچنا۔ تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا۔ اُ۔ اسم مذکر (انگریزی ٹوئیل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔ دستمال۔ رومال۔ انگوچھا ÷

تول

تولِیَت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ولی بنانا ۔ کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا ۔ مختار قرار دینا ۔ سرپرستی ۔ ذمہ داری ۔ امین بنانا ۔

تولِیَت نامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر ۔ مختار نامہ

تولِید ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جنانا ۔ پیدا کرنا ۔ کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا ۔

تومڑی ۔ یا ۔ **تونبڑی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا ۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل ۔ جس میں فقیر پانی یا آطار رکھتے ہیں ۔ کجکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جعلی سنہ کھ کر چراغ جلاتے ہیں ۔ اور کبھی سیرے یا تربوز کی بھی ننھے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی ۔ (۴) گھڑیال کی تھوتھنی ۔ مگر کی تھوتھنی (۵) رسولی ۔ تونڑی ۔ گھینگا ۔ گلگڑ

تُومنا ۔ فعلِ متعدی ۔ بیچھونا ۔ رواں رواں جدا کرنا ۔ روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بچھیرنا (۲) کلنا ۔ دھنا ۔ سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ پنپنا ۔ گڑے مُردے اُکھاڑنا ۔

دیکھا کیسی دھوم ڈالوں گی ۔ روئی کی طرح تُوم ڈالوں گی (شوق)

تُومیا سُوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سُوت ۔ جو انگلیوں سے اوّل روئی تُوم کر بعد میں کاتا جاتا ہے ۔

تُون ۔ ہ ۔ اسم مذکر (متروک) ترکش ۔ تیروں کا تلوا ۔

تُونا ۔ یا ۔ **تُوجانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حیوانات کا حمل گرنا ۔ اِسقاط ہونا ۔ گرب پات ہونا ۔

تُونبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کدو ۔ تُنبی ۔ جسکو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔ مزاجاً گرم و خشک ۔

تُونبی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا ۔ تونبڑی ۔ چھوٹا کجکول ۔

کیا ہے آج تو مجلس کو ست او مطرب ۔ تری ستار کی تونبی ہو کیا کدوئے شراب (ناسخ)

(۲) وہ تونبی جو سپیرے بجاتے ہیں ۔

تُونبی ہاتھ میں لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فقیری لینا ۔ جوگی بننا ۔ جوگن بننا ۔

بنا ہیں جوگن کالے ہاتھ تونبی ۔ چلی دل سیلی وہ بندی خدا کی (نادر بن ناتواں)

تُوں تاں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) تُو تُو میں میں کرنا ۔ گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا ۔ بدتہذیبی سے کلام کرنا ۔

تہ

تونْد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بڑا پیٹ ۔ شکم ۔ دھوند ۔ فربہی شکم ۔

تونْدَل ۔ ہ ۔ صفت ۔ بڑا پیٹ ۔ توندیل ۔ بڑے پیٹ والا ۔ فربہ شکم ۔ شکم دراز

تونس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے ۔ از حد پیاس ۔ عطش ۔

تونسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہو جانا ۔ پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا ۔

تَوَنگَر ۔ ف ۔ صفت ۔ صحیح (تُوانگر) (۱) تُوانا ۔ طاقت ور (۲) امیر دولتمند ۔ مالدار ۔ دھنی ۔ متمول ۔ مالا مال (۳) غنی ۔ بے پروا ۔

تَوَنگَری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ توانائی ۔ دولتمندی ۔ استغنا ۔ لاپرواہی ۔

تَوَہُّم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہم میں ڈالنا ۔ وہم ۔ وسواس ۔ گمان ۔ شک ۔

توہِین ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے سست کرنا ۔ ڈھیلا کرنا ۔ کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا ۔ طنز کرنا ۔ طعنہ ۔ طنز (۳) اہانت ذلت ۔ حقارت ۔ بے عزتی ۔ آبرو ریزی ۔

توہینِ عدالت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عدالت کی حقارت ۔ عدالت کی بے قدری

توئی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں ۔

تَوے کی بُوند ۔ ہ ۔ صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز ۔ ناپائدار ۔ فنا پذیر (۲) معدوم ۔ فنا ۔ غائب غلہ ۔

اپنے سوزِ دل سے ایسا تابہ گردوں ہو گرم ۔ صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند ۔ گر کام کر گئی تفِ دل چشمِ تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش ۔ سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز ۔

حرارت سے تپِ فرقت کی سوزِ دل دوبالا ہے ۔ توے کی بوند ہو جو جام دلبر اپنے پیالہ ہو (حکمت)

توے کی تیری ہاتھ کی میری ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ نہایت لُوٹ کھسوٹ ۔ بے انتظامی ۔ ہانسی اور قطع کی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں ۔

تَہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) نقیضِ بالا ۔ نیچے ۔ پائیں ۔ زیر ۔ نشیب ۔ نچان ۔ پستی (۲) تلا ۔ پیندا ۔ تلی ۔ پیندی (۳) تھاہ ۔ انت ۔ قعر ۔ پایان انتہا (۴) پرت ۔ لپیٹ ۔ کھلک ۔ لائے ۔ چین ۔ سلوٹ ۔ بٹ ۔ طبق ۔ پردہ ۔ ردا ۔ جیسے تہ جائے چلا جاتا ہے ۔ یعنے خُوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل ۔ آل ۔ انجام ۔ جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ مطلب ۔ مخفی بات ۔ پیچ ۔ راز ۔ بھید (۷) نکتہ ۔ باریکی ۔

زیر کبر غیرت تہ اور ہی کچھ ہے ۔ اس سنئے باریکیں تہ اور ہی کچھ ہو (حکمت)

(۸) عدد واحد۔ طاق۔ نقیض جفت، جو ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا رنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔ زمین۔ جیسے سنبل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔ مغز۔ عندیہ۔ مضمون (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق ° رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی + لب پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ یعنے زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے) °

تہ بازاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ وہ دکانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں +

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) تو بر تو۔ ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔ ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲) صفت) پیچ در پیچ۔ خم در خم +

تہ بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی۔ تہمد +

تہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زنانہ پیجامہ + وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں +

تہ پیچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ عطانہ +

تہ توڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ انتہا کو پہنچا دینا۔ نبیڑ دینا۔ نپٹا دینا۔ ختم کر دینا (۲) کنوے کا پانی نکال دینا۔ کنوے کی زمین نکال دینا +

تہ جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا۔ ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا۔ کھانے پر کھانا +

تہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھونرا۔ دخمہ۔ سرداب۔ نمانخانہ۔ سرد خانہ۔ وہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا گیا

تہ دار۔ ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار °

اس میں تہ کیا ہو خدا جانے کہ اس کا فرنے + آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ درزہ۔ ف۔ صفت (ہ) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو + نیا۔ غیر مستعمل +

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں + کھرچن +

تہ دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا لون بٹھانا جیسے پخت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ +

تہ کر رکھو۔ ہ۔ محاورہ۔ اظہار بیغرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہیئے۔ ہوا نہ لگنے دو °

یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز + یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (ستجاد)

تہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کوتہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ نپٹانا۔ نپٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا +

تہ کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ اگر دان۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ہ۔ فعل لازم کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا +

تہ کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انتہا کی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا +

تہ کُشین ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ بیٹھے ہونا۔ نقش کالحجر ہونا +

تہ نہ ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہ) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا +

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اوپر۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پلٹ نیچے کا اوپر اوپر کا نیچے۔ متزلزل +

تہ و بالا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ پائمال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا +

تہ و بالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ بتر تر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا +

تھا۔ ہ۔ فعل ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ بُود کا ترجمہ +

تھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپڑ۔ تماچہ۔ چپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری اُنگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے +

تھاپ دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) تھپڑ مارنا (۲) طبلہ پر ضرب لگانا (۳) ناچ ختم ہونے یا دُوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ◆

تھاپ مارنا۔ ف۔ فعل لازم۔ طپانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ہاتھے پر تھپکی دینا ◆

تھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندؤں) (۱) لغوی معنے چوپایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وُہ پُورا نشان جو مہندی مَل کر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبانِ ہنوُد میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار مٹی مَل کر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی اُس میں سے چُرائے تو معلوم ہوجائے (۴) (کھتری) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور مُونڈن وغیرہ کے موقع پر بناکر اُسے پُوجتے ہیں، بلکہ چھٹے مہینے نوراتروں کی چھماہی اشٹمی کو کوبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ◆

تھاپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پُوجا کرنا۔ (۳) مُورتی استھاپن کرنا۔ مُورتی رکھنا ◆

تھاپنا کی پُوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندؤ) وُہ دیوی کی پُوجا جو چیت سُدی پڑوا کو ہوتی ہے ◆

تھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چُونے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ◆

تھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوانِ شیرینی ◆

تھالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ◆

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ◆

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ مگر صاحبانِ ہنوُد میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پکانے کو ◆

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ استقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ◆

تھالی جوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر آب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ◆

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے (۲) بن پیندی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج جس کی بات میں بھدرک نہو۔ قول کا کچا ◆

تھامنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) سائی لینا۔ بیعانہ پکڑنا۔ (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ◆

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ قیامگاہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھاتے ہیں (۳) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر جیسے سید کا تھان (۴) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مقدار۔ آدھا۔ طاقہ (۵) عدد۔ ظہور۔ سکہ کا مدد جیسے ایک تھان اشرفی (۶) جوڑ کا جوڑا (۷) نسل۔ کمیت جیسے اچھے تھان کی گھوڑی (۸) بازاری عضو تناسل۔ خصیتین

تھان کا ٹرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی ◆ گلی کا کُتا ◆

تھان کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آٹھیرے ◆

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ◆

تھانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکنِ دزداں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ◦

جب سے خط سبزہ خال کی تھانگ ◆ تب سے لٹتا ہے ہند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مالِ مسروقہ کا درپردہ فروخت کرنے والا۔

تھان

تھانگ لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پتا لگانا ۔ سراغ لگانا ۔ کھوج لگانا ۔ چور یا مجرم کا پتا لگانا ۔ مال یا دولت کا پتا لگانا ٭

تھانگی ۔ یا ۔ تھانگیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سراغ رساں ۔ پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا ۔ چوروں کا بھیدی (۳) قانون) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا ۔ مخبر ۔ جاسوس (۵) چوروں کا سردار ٭

تھانولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ درخت کی جڑ کا چوطرفہ گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں (اہل لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) ٭

تھانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پولیس کی چوکی ۔ پولیس اسٹیشن ۔ کوتوالی ۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ٭

تھانہ بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پہرا بٹھانا ۔ پہرا لگانا ۔ حراست کرنا ۔ چوکی بٹھانا ٭

تھانہ چڑھ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا ۔ پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ٭

تھانیدار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پولیس کا سب انسپکٹر ۔ پولیس کا افسر ۔ کوتوال ٭

تھانے داری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ تھانے کی افسری ۔ کوتوالی ۔ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ٭

تھاور ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) سنیچر ۔ ہفتہ ۔ شنبہ ٭

تھاوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) صبر ۔ تحمل ۔ برداشت ٭

تھاہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دریا ۔ سمندر یا کنوئے کی تہ ۔ عمق ۔ گہرائی ۔ گہراؤ (۲) پتا ۔ ٹھکانا (۳) انتہا ۔ انجام ۔ انت ۔ نہایت ۔ غایت (۴) ادراک معنی ۔ مغز سخن (۵) حال دل ۔ راز ۔ بھید ۔ عندیہ ۔ منشا ۔

تھاہ پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) عمق معلوم کرنا ۔ دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کنہہ کو پہنچنا ۔ حقیقت دریافت کرنا ۔ ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا ۔ انتہا پانا ۔ حقیقت کو پہنچنا ۔ اصل بھید سے واقف ہونا ۔ راز پانا ؎

ہیں مثل حباب گرچہ فانی ٭ مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بہار)

(۴) منشا پانا ۔ عندیہ دریافت کرنا ٭

تھاہ لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا ۔ منشا معلوم کرنا ٭

تھاہ ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا ۔ تہ ملنا (۲) انجام معلوم ہونا ۔ انتہا کو پہنچنا ۔ پتہ لگنا ۔ سراغ ملنا ؎

مرے کھلاتی ہیں یہ مزے تری ادا کے جس ٭ تھاہ ایک ایک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تھپ

تہائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تیسرا حصہ ۔ ثلث ٭

تہبند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فارسی میں تہمد بھی آیا ہے ۔ لنگی ۔ ستر پوشی ۔ لنگوٹ ۔ دھوتی ۔ انگوچھا وغیرہ ٭

تھپ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لیس جانا ۔ چپک جانا ۔ چسپاں ہو جانا (۲) متے چڑھ جانا ۔ سر ہو جانا ۔ کسی الزام کا لگ جانا ؎

دل سے لگا کر کوئی بازار میں مڑ کر نہ دیکھ ٭ تجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر تسنہ موڑ کر (معروف)

تھپڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ طمانچہ ۔ تھاپ ۔ چپڑ ۔ رہپٹ ۔ ریپٹا (۲) تہ ۔ طبق ۔ تھسلا ۔ پرت ۔ ریو (۳) چھینٹوں وغیرہ کا چھٹنا ۔ داد کا چھٹنا (۴) پانی کی چھال ۔ بلبلا ۔ لطمۂ آب ۔ تلاطم موج ۔ ہلکورا ۔ جھکولا (۴) تیز ہوا کا صدمہ ۔ ضرب باد تند (۵) پنجہ ۔ چنگال ۔ چنگل جیسے شیر کا تھپڑ ٭

تھپڑ لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ طمانچہ رسید کرنا ۔ دھپ جڑنا ٭

تھپڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تالی ۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ٭

تھپڑی بجنا ۔ یا ۔ پٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تالی بجنا ۔ تالی پٹنا (۲) خاک اڑنا ۔ رسوائی ہونا ۔ بے عزتی ہونا ٭

تھپڑی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رسوا کرنا ۔ خاک اڑانا ۔ بے عزت کرنا ۔ تضحیک کرنا ٭

تھپک تھپک کر رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تھام تھام کر رکھنا ۔ روک تھام کرنا ۔ دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ۔ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ٭

تھپکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بچے کی پیٹھ پر سلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۔ بچے پر سہج سہج ہاتھ مارنا تاکہ وہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں اسکو فتنہ تک کر ٭ دایہ بھی سلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصہ دھیما کرنا ۔ غصہ فرو کرنا ۔ کسی بات کو روکنا ۔ تھانسنا ۔ دبانا وغیرہ ٭

تھپکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتھیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ٭

تھپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لگنا ۔ ذمہ پڑنا ۔ سر ہونا ۔ الزام لگنا ؎

کر کے خون دل بس مژگاں نگہ تو چھپ گئی ٭ چشم پر پر دیدہ و دانستہ تہمت تھپ گئی (حکمت)

تھپیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تھپڑ کی تصغیر یا تحقیر ٭

تمت

تھتھڑ - ہ - صفت - نہایت اوپر تلے - بہت زیادہ - ۳،۲ +

تھتڑ کے بیجوں کو پہنچانا - ہ - فعل متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا، کھوج کھو دینا - ستیاناس کر دینا - (تھتڑ یا تھتڑ کے بیجوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے - ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) +

تھتڑ کے بیجوں کو پہنچنا - ہ - فعل لازم (عو) ستیاناس ہونا - برباد ہونا، تباہ ہونا - نیواں ناس ہو جانا +

(ہندو تھتڑ کے بیجوں میں منا بوتے ہیں) +

تھتکی - ہ - اسم مذکر - دیوار کا سالیو - پپڑی + پرت + چھلق +

تھتڑ لگنا یا جمنا - ہ - فعل لازم - پپڑی جمنا - جیسے میل کے تھتڑ کے تھتڑ لگ گئے - دانت نہ مانجھنے سے میل کے تھتڑ جم گئے +

تُھڑ ہنگ - ع - اسم مذکر - پردہ دری - رسوائی - ذلت + بے عزتی - بے آبروئی + حقارت +

تُھتکارا - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل - نام نہ لینے کے قابل (۲) ریضہ - نیناؤں - تخمہ (۳) زلہ - زکام (مستعمل) (۴) صفت) نالائق - مردود - مطرود - لعنت زدہ - ملعون - پھٹکار کا مارا +

تُھتکارنا - ہ - فعل لازم (عو) (۱) تھو تھو کرنا - ذرا سا تھوکنا (۲) نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - کسی بری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو کے کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سو کے بعد تھو تھو کرنا - توبہ کرنا - نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا - دھتکار دینا +

تُھکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) زنجیر - بیڑی - جولان - سلاسل (۲) چڑیل - ڈائن - بلا ؎

کیوں چڑھی آتی ہے تھکاری سے سر پر بلا کی ٭ بہت پچھلے پہر کرتی نہیں تم در لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی - چلپاسہ + چیل +

تُھکاریاں - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیڑیاں - سلاسل ؎

بڑا در سے اپنی فطرت سے وہ تب تک ڈر گیا ٭ پاؤں میں جب تک کو کھٹکے پڑیں تھکاریاں (نگین)

(۲) جوتیاں - پاپوشیں (۳) چڑیلیں - بلائیں (۴) چھپکلیاں + چیلیں +

تُھتھانا - ہ - فعل متعدی - تیوری چڑھانا - منہ بنانا - خفگی ظاہر کرنا - ناراضی دکھانا - منہ بنانا - منہ پھلانا +

تُھتی - ہ - اسم مؤنث - (عو) تودہ - ڈھیر - انبار - جیسے مجھ پر تو قرض کی تھتی

تھرت

ہو گئی ہے کس کس کو تودوں - ابھی کے پیٹ سے نئے کپڑوں کی تھتی لگ گئی +

تہجّد - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اٹھ کر پڑھا کرتے ہیں - اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں +

تہجّی - ع - اسم مؤنث - ہجے کرنا - حروفِ مفردہ کا پڑھنا + (جب حروفِ تہجی کہیں گے تو الف بے تے سے مراد ہوگی)

تہدید - ع - اسم مؤنث (۱) خوف - دھمکی - ڈر - گھرکی - چشم نمائی (۲) سرزنش - ڈانٹ + تنبیہ - تاکید +

تہذیب - ع - اسم مؤنث (۱) آراستگی - صفائی - پاکی - درستی - اصلاح - (۲) شائستگی - خوش اخلاقی + اہلیت - لیاقت - آدمیت + تربیت + انسانیت + ظرافت +

تہذیب اخلاق - ع - اسم مؤنث - (۱) درستیِ اخلاق - حسنِ اخلاق - خوش اخلاقی (۲) اس رسالہ کا نام جو سرسید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا -

تہذیب کے خلاف - ع - صفت - ادب و قاعدہ کے خلاف - نامعقول - خلافِ وضع + بدقماش - بدکردار - نااہل - نالائق +

تہذیب یافتہ - ع + ف - صفت - مہذّب - تربیت یافتہ - مؤدب - شائستہ + تعلیم یافتہ +

تھر - ہ - صفت (ہندو) ٹھیرا ہوا + اٹل - اچل - مستقل - قائم - ساکن - برقرار + استوار - مستحکم + بے زوال +

تھر رہنا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) تھر رہنا - قائم رہنا - باقی رہنا (۲) بسا رہنا - مستقل رہنا - مستحکم رہنا - بنا ہوا رہنا ؎

سدا نہ پھولیں تورئی سدا نہ ساون ہوئے ٭ سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوئے (دوہا)

تھرّا - ہ - صفت (۱) ہنگا - سہ چند + ترلا - تین تہہ کا - تین طرح کا - تین لڑکا +

تِھرانا - ہ - فعل متعدی - تہرانا - تیسری دفعہ کرنا + تکرار کرنا - تہرانا +

تھرّانا - ہ - فعل لازم (۱) کانپنا - لرزنا - تھر تھرانا - لڑکھڑانا - کپکپانا - سردی، تپ یا خوف سے ہلنا (۲) خوف کھانا - ڈرنا - جیسے کسی کے نام سے تھرانا - وہ تو استاد کے نام سے تھراتا ہے +

تھر تھرانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (تھرانا)

تھر تھراہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) لرزہ - کپکپی (۲) لرزش - جنبش +

تھر تھر کانپنا - ہ - فعل لازم - جسم کا نہایت کپکپانا - سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا +

تھرتھر کمپنی ۔۰۔ اسم مؤنث۔ ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت درخت پر تھرتھراتی رہتی ہے + ممولا۔ دھوبن +

تھرتھری ۔۰۔ اسم مؤنث (۱) کپکپی۔ لرزہ۔ تھرتھراہٹ۔ لرزش ؎

آتش کے جو بیر ہوا ہے وہ پلے　　شعلہ کے بھی تن کو تھرتھری ہے (جرأت)

(۲) جاڑے کا بخار۔ تپ نوبت۔ جوڑی۔ تپ لرزہ +

تھرتھری چھوٹنا ۔۰۔ فعل لازم۔ کپکپی چھوٹنا۔ کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا +

تھرکنا ۔۰۔ فعل لازم (۱) ناچنا۔ مٹکنا۔ اعضا کا متحرک کرنا۔ ٹھمکنا۔ پھڑکنا + جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے۔ (۲) دکن۔ پرند کا اُڑنا۔ منڈلانا +

تھرمامیٹر ۔ انگلش (Thermometer) اسم مذکر۔ مقیاس الحرارت۔ حرارت ناپنے کا آلہ۔ حرارت پیما۔ وہ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھروت ۔ اسم مذکر۔ زین کے نیچے کی گدی۔ تھروہ۔ نمدۂ زین۔ خوگیر +

تھرا ۔۰۔ اسم مذکر۔ جگہ۔ استھان + گدی۔ دُرگا کے بیٹھنے کی جگہ +

تھڑدلا ۔۰۔ صفت (۱) تنگ دل۔ بخیل۔ کنجوس (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک +

تھڑم تھڑم کرنا ۔۰۔ فعل لازم (عو) (۱) نفرین کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تھوتھو کرنا۔ دُر دُر کرنا۔ پھٹ پھٹ کرنا۔ نکو بنانا + رسوا کرنا +

تھڑم تھڑم ہونا ۔۰۔ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا۔ بے عزت ہونا۔ رسوا و بدنام ہونا۔ مطعون ہونا۔ تھڑی تھڑی ہونا +

تھڑی ۔۰۔ اسم مؤنث (۱) کمی۔ توڑا (۲) (عو) کلمۂ نفرین۔ لعنت۔ حروف۔ تُف۔ پھٹ ؎

تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر +　　کہ عاشق بھلی آدمی ذات پر (امانت)

تھڑی تھڑی کرنا ۔۰۔ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا۔ نفرین کرنا۔ بُرا کہنا۔ نکو بنانا + اُڑدو اُڑدو کرنا +

تھڑی تھڑی ہونا ۔۰۔ فعل لازم (عو) رُسوائی ہونا۔ نفرین ہونا۔ اُڑدو اُڑدو ہونا۔ دھتکار اور پھٹکار ہونا۔ لعنت ملامت ہونا +

تھڑنا ۔۰۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا۔ توڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا +

تھس نہس ۔۰۔ صفت۔ تتر و بالا۔ تباہ و برباد۔ ناس۔ غارت۔ برباد۔ اُوجڑ۔ ویران +

وبعض لوگ اس کو ملا کر تھسنہس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تحس بمعنی غم و اندوہ و نحس منحوس آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں۔ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جس کے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں۔ اہلِ لکھنؤ تتس نس بولتے ہیں۔

تھس نہس کرنا ۔۰۔ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا۔ ملیامیٹ کرنا۔ تباہ و برباد کرنا +

تھس نہس گئی ۔۰۔ صفت (عو) خانہ خراب۔ بے ٹھور ٹھکانے۔ وہ عورت جس کا کہیں ٹھل بیڑا نہ ہو +

تھکا ۔۰۔ اسم مذکر (پوربی) (۱) بچّا۔ کسی جمی ہوئی چیز کا تھکّا (۲) ڈھیر۔ انبوہ۔ اٹالا۔ انبار +

تھکا ۔۰۔ صفت (۱) ہارا۔ ماندہ۔ کوفتہ۔ ماندہ شدہ (۲) عاجز۔ سست۔ ناچار۔ اُکتایا ہوا۔ بے ہمت۔ بے زور +

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے ۔۰۔ کہاوت۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے +

لحد کو جاتے یوں پیر پشتِ خم دیکھے　　سرا کو جیسے تھکا اونٹ دم بدم دیکھے (ذوق)

تھکا بیل ۔۰۔ صفت (عو) سست آدمی۔ مجہول آدمی + جی چھوڑو۔ کام چور۔ حیلہ جو +

تھکا مارنا ۔۰۔ فعل متعدی۔ پا مارنا۔ دق کر دینا۔ جی چھڑا دینا۔ ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ پسینہ چھٹوا دینا ؎

جلد واں پہنچنے کا دم کوئی بچا ماریگا　　اے صبا تُو کہ راستہ ہے تھکا ماریگا (ظفر)

تھکا ماندہ ۔۰۔ صفت۔ تھکا تھکایا۔ عاجز شدہ۔ تھکا ہارا +

تھکان ۔۰۔ اسم مؤنث۔ ماندگی۔ کوفتگی۔ تکان +

تھکانا ۔۰۔ فعل متعدی (۱) ہرانا۔ ماندہ کرنا۔ کوفتہ کرنا۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا۔ جی چھڑانا۔ سخت محنت لے کر مضمحل کرنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ پدانا۔ بھگانا۔ پھیرنا + حیران کرنا +

تھک کر چور ہونا ۔۰۔ فعل لازم۔ نہایت شل ہونا۔ از حد مضمحل ہونا۔ شکستہ ہونا۔ جوڑ جوڑ دُکھنا +

تھکم تھکا ۔۰۔ اسم مؤنث (پوربی) ہتکا فضیحتی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ جھگڑا ٹنٹا + احمقانہ تکرار۔ آپس کی تکرار۔ ناتھ جولاہو توھقہ جس پر یہ تھکم تھکا کہاوت پڑی۔

تھکن ۔۰۔ اسم مؤنث۔ ماندگی۔ کوفت۔ تھکاوٹ۔ تکان +

تھکنا ۔۰۔ فعل لازم (۱) شل ہونا۔ ہارنا۔ محنت سے ماندہ ہونا۔ مضمحل ہونا۔ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ اپاہج ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ ضعیف ہونا۔ ناتوان ہونا (۴) سست ہونا۔ ڈھیلا ہونا (۵) مندا ہونا۔ کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا۔ روزگار

تھگ

روزگار ٹھنک گیا (۶) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷)
بند ہو جانا۔ رک جانا۔ جیسے کاروبار ٹھکنا +

ٹھکوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا۔ بدنام کرانا + ٹھڑی کرانا +

تھگلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) پیوند۔ رقعہ۔ جوڑ۔ تگلی +

تھگلی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رقعہ دوختن
کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے
آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے
تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ قطع کرنا +
(چالاک عیار اور فراد کش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھور ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور
خشک زمین (۳) تھلی۔ بھوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا
ریتا اکھٹا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا تیندوے کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی
جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) لکھنؤ میں ایک کامدار گول چیز ہے جہاں چاہیں
پوشاک پر ٹانک لیں +

تھل بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا +

تھل بیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام
کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ۔

ٹھر گھرا ہے بیڑ دریائے محبت با سنہ ۔ جس کا تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اسکی تھاہ (رنگین)
(۲) ٹھور ٹھکانا۔ پتا۔ سراغ۔ نشان جیسے تمہارا ابھی کہیں تھل بیڑا ہے۔
(۳) وجہ معیشت +

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر
پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل
مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا ۔

خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا ۔ نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھکانا لگنا + سہارا ملنا (۲) سراغ لگنا۔
پتا ملنا۔ پتہ لگنا ۔

لگے نہ بحر جہاں میں کچھ اس کا تھل بیڑا ۔ کہ بہر کشتی دل ہے قہر تیرا طوفان ہے (گویا)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے
بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا + اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا +

تھل تھل ۔ ہ ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا + پولا۔ نرم۔ پچپچا۔

تھن

ڈھیلا ڈھالا۔ موٹا بھسڑ (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز

تھلتھلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ موٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا ہل
ہل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا +

تہلکہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (زبان زد تہلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرگ (۲) غارت۔
تباہ و برباد (۳) خوف۔ دہشت (۴) غل غپاڑا۔ شور و غل۔ کہرام۔ کھلبلی
دھوم۔ ہنگامہ + آفت۔ بلا۔ مصیبت +

تہلکہ پڑنا یا مچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔
مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا + ہنگامہ برپا ہونا +

تھم ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تھم۔ ستون۔ کھمبا۔ تھونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔
مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا تنہ (۳) ایک قسم کی مٹھائی
جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور
حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے +

تھمانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا +

تہمت ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ گمان بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا +
کلنک۔ طوفان + بطلان +

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا۔ لینا ۔ ا ۔
فعل متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ۔

تہمتیں چند اپنے ذمہ دھر چلے ۔ کس لیے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)
ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں ۔ کہے ہے کوئی ہر اک سے یہ کلام (رنگین)

تہمت کا گھر } ۔ ا ۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل
تہمت کی ٹٹی } کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ
ہو + وہ شخص جو ہر ایک پہ الزام دھرے +

تہمت رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کھڑا کر دینا۔ عیب لگا دینا +

تہمت لے مرنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ زبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگانا۔ کسی پر بےجا الزام لگانا

تہمتی ۔ ا ۔ صفت۔ تہمت لگانیوالا۔ عیب دھرنے والا۔ بہتانی۔ کلنکی +

تھمنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) رکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔
سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رکنا۔ ٹھیرنا جیسے
مینہ تھم گیا۔ رونا تھم گیا +

تھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستان چار پایہ (۲) چھاتی۔ چوچی
کچ۔ پستان +

تھنال - ف - اسم مذکر (۱) سیان کا دو پٹیلی - ہاسی - یا نقرئی حصّہ جہاں تلوار کا پھیلاو رہتا ہے - ہن نعل (۲) - ہندی) بجائے تھاول جیسے تھنال فرمایئے

تہنیت - ع - اسم مؤنث - مُبارکبادی - بدھائی - بدھاوا - تہبار کی +

تھو - ہ - ندا - تھو کنے کی آواز - تُف - تھوک - بُرا - چھی - قابلِ نفرت +

تھو تھو - ہ - کلمۂ نفرین (ع) نہایت نفرت ظاہر کرنا - توبہ - خدا بچائے - خدا بچائے - پچھائیں پچھوئیں جیسے تھو تھو توبہ ایسی عورت ہو +

تھو تھو تھڈا - ہ - اسم مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے - یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بچوں کی تھو تھو تھڈا +

تھو تھو کرنا - ہ - فعل لازم - نفرت کرنا - نفرین کرنا - تھوکنا +

تھو تھو ہونا - ہ - فعل لازم (ہندو) تھڑی تھڑی ہونا - بدنامی ہونا - رسوائی ہونا +

تھوا - ہ - اسم مذکر (۱) دُھوا - دُھولا - تودہ گِل (۲) ہیلی - ڈھیلا گیلی مٹی کا بنایا ہوا پنڈ یا کوندا خواہ پھنیٹا (۳) مُسلّمہ گوشت - لوتھڑا - مجازاً نکمّا آدمی

تھوڑا - ہ - اسم مذکر - بخارنا منہ - تھوتھنی +

تھوڑا سجانا - ہ فعل لازم - غصّے سے منہ پھلانا - رُوٹھنا - خفا ہونا - منہ بنانا

تھوپنا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈھیری لگانا - جوڑنا - الگ کرنا (۲) یونہی بن گھڑے تو سے پر ڈال کر روٹی پکانا - تھاپنا - چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا - لیو جانا - لیسنا (۴) لگانا - ذمّہ ڈالنا - الزام لگانا جیسے تہمت تھوپنا ؎

سلوک غیر سے اتنا شرور میں نے کیا ✽ کہ آپ پہ تھوپ دیا جو قصور میں نے کیا (نجو)

(۵) سہارا دینا - پشتی لینا +

تھوترا - ہ - صفت (عوام) تھوتھا - گرا پڑا - جو بوکا کا آموا اناج جو نکمّا - خراب +

تھوتھنا - ہ - اسم مذکر - بخارنا منہ - دہن حیوان کا منہ - تھوتھنی +

تھوتھنی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے یا اونٹ کا منہ - ریچھ یا سور کا منہ بخارنا آدمی کا منہ +

تھوتھنی پھلانا - ہ فعل لازم (عوام) منہ پھلانا - تیوری چڑھانا - منہ بنانا - ناراض ہونا - خفا ہونا +

تھوتھ - ہ - اسم مؤنث - پول - خلا - کھوکلاپن - کھوکرا - جوف - خالی - خلو +

تھوتھا - ہ - صفت (۱) خالی - کھوکلا - مُجوّف - اندر سے خالی - بے مغز - پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند - بن نوک کا - بن دھار کا - کھونڈا - جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ - دُم کٹا (۴) کھٹلیا - نیلا تھوتھا - (۵) مہمل - بیکار - لغو +

تھوتھا چنا باجے گھنا - ہ - کہاوت - یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے - کم کھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے - جو کچھ نہیں ہوتا وہی ڈکارتا ہے - ڈھول میں پول - مہمل بات +

تھوتھی بات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) بے مغز بات - یعنی بات - بغو بیہودہ بات +

تھوتھے تیروں سے اڑانا - ہ - فعل متعدی (ع) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو - سزائے سخت دینا - کھونڈی چھری سے حلال کرنا - بُرے ہتھیار سے مارنا +

تہوّر - ع - اسم مذکر - بہادری - شجاعت - مردانگی - دلیری + قوّتِ غضبی کی زیادتی

تھوڑ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سینا جو کھیتوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے - غریب غربا اس سے دال کا کام لیتے ہیں +

تھوڑنا - ہ - فعل متعدی - جھاڑنا کھانے کو کہتے ہیں - نگلنا - ٹھونسنا - زہر مار کرنا - دھڑ میں ڈالنا +

تھوڑا - ہ - صفت - کم - اندک - قلیل - ذرا سا - تنک - ٹک - کچھ کچھ - کمتی - خفیف - ادنٰی - ذرا جیسے تھوڑا سا +

تھوڑا بہت - ہ - صفت - کم و بیش - کسی قدر - کچھ کچھ - ذرا ذرا بھور - تھوڑا سا - قریب قریب +

تھوڑا تھوڑا ہونا - ہ - فعل لازم (ع) منفعل ہونا - خفیف ہونا - شرمندہ ہونا - عرق عرق ہونا - نادم ہونا - خجل ہونا ؎

ساقی سیمیں وہ تری دیکھ کے گوری گوری ✽ شمع مجلس ہے مُنہ جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ابر کو دعوے بُت تھا بر شمع کے سامنے ✽ تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (حکمت)

تھوڑا ہی - ہ - ندا - نہیں - بالکل نہیں - جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے +

تھوک - ہ - اسم مذکر (۱) ڈھیر - انبار - اکٹھا - یکمشت (۲) روکڑا - نقدی - جمع (۳) حصّہ - پتّی (۴) جماعت - گروہ - جتھا - مجمع - کمپنی (۵) میزان - کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں - شملہ والے اسکو ٹھڈا کہتے ہیں (۷) مقدار - تعداد - اندازہ (۸) پتّہ - سند +

تھوک بست - ہ - اسم مؤنث - حد بندی - پیمایش کر کے حد باندھنا +

تھوک دار - ہ - ا - اسم مذکر - کسی گروہ کا سردار - سرگروہ - کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) ٹھیکہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا +

تھو

تھوک فروش - ا - اسم مذکر - گوشت بیچنے والا - اکٹھا مال فروخت کرنے والا - بخلافِ خردہ فروش +

تُھوک - ہ - اسم مذکر - آبِ دہن - مُنہ کا لعاب - تُف - کف - رال +

تھوک اُچھالنا - ہ - فعل متعدی (پورب) بیہودہ بکنا - عجب ناحق بیجا کرنا

تھوک بلونا - ہ - فعل لازم - بیہودہ بکنا - بیفائدہ باتیں کرنا +

تھوک دینا - ہ - فعل متعدی - چھوڑ دینا - نفرت سے ترک کرنا - عاق کر دینا - غرض نہ رکھنا +

تھوک کر چاٹنا - ہ - فعل لازم - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - کچھ دیکر واپس لینا

تھوک لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) زک دینا - چونا لگانا - ہرانا - شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی +

تھوک لگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - سینت کر رکھنا - بڑی حفاظت سے رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - کنجوسی سے جمع کرنا +

تھوک لگا کر یا تھوک کر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کر کے چھوڑنا - رسوا کر کے چھوڑنا +

تھوک ہے - ہ - ندا - لعنت ہے - تُف ہے - پھٹے سے مُنہ پر پھٹکار

تھوکنا - ہ - فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - نفرین کرنا - نفرت ظاہر کرنا ۔

بدکتی ہے ساری خلقت او دوست + دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) پسند کرنا - توجہ دینا - رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) +

دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق + نامرد رکھیں آنکھوں پہ اِس پیر زن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا - رسوا کرنا - جیسے اُسے سب نے تھوکا +

تھُولی - ہ - اسم مؤنث - دلیا - میٹھا دلیا +

تھُونی - ہ - اسم مؤنث - ستون - تھم - کھم - آڑ - آڈوا - اُسطوانہ - عماد - عمود +

تھوہر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دُودھ نکلتا ہے - زقونیا - زقوم - مزاجاً تیسرے درجے میں گرم - دوسرے میں خشک - مُسہّل ریاح و مخرجِ اخلاطِ صفرا و سودا و بلغم +

تھّی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی بیٹھ - ڈھیر - بہت سی اُوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) پانوں کی گٹھیا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھّی تھّی - ہ - اسم مؤنث - اُصولِ موسیقی کی آواز - تال - سم - تالی (۴) ناچنے گانے کی آواز - تھاپ کی آواز +

تھ

تھئی تھئی کرنا - ہ - فعل لازم - ناچنا - ناچنے کی آواز نکالنا - راگوں کی لے ظاہر کرنا +

تھئی تھئی ہونا - ہ - فعل لازم - ناچ رنگ ہونا +

تھیلا - ہ - اسم مذکر - گون - پلہ - بڑی تھیلی - کیسۂ بزرگ - ٹاٹ کی بوری -

تھیلا کرنا - ہ - فعل متعدی - اچھی پسلی توڑ کر رکھ دینا - لوتھ کر دینا +

پڑے شراب پہ چشکی نشہ کو آگ لگے + کیا دِوانہ کو مری مار مار کر تھیلا (داغ زمین)

تھیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) کیسہ - کوتھلی - گوجی - جیب (۲) توڑا - توڑا - ہزار روپیہ کی تعداد +

تھینکس - انگلش (Thanks) اسم مذکر - شکریہ - بہت سا شکریہ

تھیوا - ہ - اسم مذکر - تانبے خواہ پیتل کی تھگلی جس پر مہر کندہ کی جائے - انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے +

تہیہ - ع - اسم مذکر - سامان آمادگی - تیاری - مستعدی جیسے تہیۂ سفر +

تئی - ہ - اسم مؤنث - کڑھائی - چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا کے کباب تلتے ہیں - وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی اِمرتیاں اور جلیبیاں تلتے - نیز اس میں کوئلے رکھ کر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں +

تی - ہ - صفت - تین کا مخفف +

تیا - ہ - اسم مذکر (۱) گنجفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولھڑی یا سُکھی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چت آنا (۴) بگا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں - جن پر کھیل کا مدار ہے -

تیا پانچہ کرنا - ہ - فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے - تقسیم کرنا - بانٹنا - حصہ لگانا (۲) ٹکڑے کرنا - بیچ ڈالنا +

تیار - ع - صفت - لغوی معنی موجزن - جلد رفتار (۲) اصطلاحی - کام میں آنے کے قابل - مستعد - موجود - آمادہ - لیس - درست - مہیا (۳) پُر - کامل - مکمل - پختہ - پکا ہوا - جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ - فربہ - قوی جثہ (۵) بالغ - بلوغت کو پہنچا ہوا +

(حصہ ۱ اور حصہ ۲ کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اس کا مادہ

تا

طائر مہد سے تیار یعنی اُڑنے والا خیال کیا جائے کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند گریز سے نکل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہوجاتا ہے تو اُسے طیار کہا کرتے ہیں۔ پس اس سے ہر ایک مہیا چیز کے واسطے اصطلاح ہوگئی۔ بلحاظ اصل اس کا املا دونوں طرح درست ہوسکتا ہے)+

تیار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا (۲) جمع پہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴) کبوتر بازی) پلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) گسنا۔ جامہ جامہ گھانا جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا +

تیار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک پچکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا +

تیاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ مُستعدی۔ درستی۔ موجودگی۔ آراستگی + شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ آرائش و سامان (۲) فربہی۔ مٹاپا +

تیاری کا رنگ روغن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہوجانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں +

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ دست بردار ہونا۔ تجنا +

تیپچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ +

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کچی سیون سینا۔ کھڑا کرنا +

تیپچی کا نکاح۔ ہ۔ اسم مذکر (ظرافۃً) کچا نکاح۔ بودا نکاح +

تیتا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ جھلا۔ چرچڑا +

تیتالیس۔ یا۔ تینتالیس۔ ہ۔ صفت۔ چہل و سہ۔ تین اوپر چالیس۔ ۴۳ +

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ درّاج۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں +

تیتر کے مُنہ لچھمی۔ ہ۔ کہاوت۔ دوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے +

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا داہنے ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی ناسمجھ یا بے وقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) +

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا پیترا راج رجائے۔ تیتری

تج

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی بھنبیری۔ تتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳) بید۔ ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں +

تینتیس۔ یا۔ تیتیس۔ ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اوپر تیس۔ ۳۳ +

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رعب داب۔ جلال۔ طاقت۔ غصہ۔ جوش۔ تیزی (۲) شعاع مہر۔ سورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان +

تیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سُسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے میٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی چلے تل کر انہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اُسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں۔ جیسے کردے ری اماں میٹھا سندھارا پھیکا سندھارا تیج نویلیاں آئیاں جی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار۔ ہر پرب۔ تیج کا تہوار جیسے سلونو کی آل

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحہ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھاؤنی۔ پھول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے +

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بدھوں کو یہ اُٹھانا پڑتا۔ یعنی ویسا ہی موقع پیش آجاتا ہے۔ علی ہذا اگر بدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میت کو دفن کرکے آتے ہیں۔ صاحبخانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحہ سوم ادا ہوگی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقام فاتحہ پر جمع ہوجاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ انہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحب خانہ یا چچا یا ماموں یا

باپ وغیرہ اندر آگر دے جاتا ہے۔ باہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک
ایک دہ دہ سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے
چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ
سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا یا جانا چاہئے۔ جس سے مردے
کی نجات ہوجاتی ہے اور یہ تعداد اُسکے لئے کافی ہوتی ہے لیکن بہ حجم خلقت کے موافق یہ وزن
بڑھا بھی دیا جاتا ہے جب چنے اور قرآن شریف ختم ہوجاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں
اکٹھا کرکے اُس میں الائچی دانے ملا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی
ہے کئی آدمی ملکر باری باری قرآن شریف کی سُورتیں پڑھتے ہیں سے قل بھی
کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اول کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُل یا
تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سُوْرَةُ فَاتِحَہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی
سُوْرَةُ بَقَرَہ کا رکوع شروع کرکے باقی معمولی آئیں پڑھ میت کے واسطے
دُعائے مغفرت مانگتے ہیں۔ جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں
کے پاس رکھ دیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم
ہوجاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب
سے ارگجے میں پھول ڈلواتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے
واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیج دیتے ہیں۔
ارگجا اُس مرکب خوشبو کا نام ہے جو برادۂ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرقِ
گلاب سے تیار کرکے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو
پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔
وُہ ایک ایک پھول اُٹھا اور اُس پر سُورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال
دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادرِ گل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیج دیا جاتا ہے
اگر کسی کا باپ مرجاتا ہے تو اُس وقت اُسے جائز وارث قرار دینے
کی غرض سے ننہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستاربندی
کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے
بعد باقی لڑکوں خواہ بیٹیوں کو۔ دستاربندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ
کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستاربندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز
دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔
جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں اُسی طرح آج
کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے بلکہ دسویں بیسویں۔ مہینے اور چہلم کی فاتحہ کو

بھی ایک ایک جوڑا للہ دیتے ہیں جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا۔
کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلال الدین اکبر ہندوؤں کی رسم سے لی
گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار اور
تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ موانست اور یکجہتی کا باعث
ہو۔ چنانچہ پھول اسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مردے کی سوختہ ہڈیاں ہی کو
پھول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو
بھیجی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے علمائے دین سے اس رسم کے جاری
کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو انھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر
مُردہ کو بخشا جائے تو وُہ جنت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ
کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر
پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔ اس رسم کا رواج بخیالِ ثواب محض مذہب نہیں۔
ہندوؤں میں اس کو پھول چُننے یا اٹھاونی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے
ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میت کی نرینہ اولاد کے سروں پر
پگڑی باندھنا ظہور میں آتا ہے۔ جسکی مفصل کیفیت ہم نے رسالۂ "رسومِ اقوام" میں
لکھی تھی۔ جو معِ دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہوگیا)۔

تیج پات - ہ - اسم مذکر - ایک خوشبودار چوڑے پتے کا نام
جسے بعض لوگ لونگ کا پتا خیال کرتے ہیں۔ ساذج ہندی۔
تیج پتر۔ مزاج اُس کا دُوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ مفید بلغم، نسیان وغیرہ
(مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیجنا - ہ - صفت - صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و
شنگ - شریر - چلبلا معشوق ❖ نکیلا - بانکا - طرحدار ❖
وضعدار - منموہن ❖ اچپل ❖
(بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیجنی - ہ - صفت - (ع) (صحیح تیکھی) (۱) تیز - شوخ - تیتیا مرچ
(۲) خام پارہ - مالزادی - زبان دراز - سرکش و بے حیا -
عورت - فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا شہرہ ❖

تیر - س - اسم مذکر (۱) دریا کا کنارا - ساحل - لب دریا (۲) پار - دُوسری طرف
تٹ (۳) نیڑے - پاس - نزدیک - دھوے (۴) پڑوس - ہمسایہ ❖

تیر - ف - اسم مذکر - بان - سہم - خدنگ - تکا - ناوک - سری - ایک قسم کے
آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ❖

دیکھ بھال لاگی ہے سرسوں　　ماج نہ بوجھو بوجھو پرسوں　(تیر کتھا پیا)

(بوجھ۔ یہ کہتے ہیں سرکنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اصطلاح تیر کا پھل۔ ماگھ کے دن اتنی دھنت کو جو شمار یعنی تنکی باتی دھنت کی ہوتی ہے اور یہ تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے سو جو شاعر کا لفظ لیا اور سامنے پتے دے دیئے (۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون + شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۳) صفت، اندھیرا۔ تاریک۔ تیرہ اندھکار (۴) سیدھی لکڑی (۵) شُطارد۔ بُدھ۔ دبیرِ فلک (۶) طعنہ، نشتر +

تیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیرزن۔ قدر انداز۔ دھنک دھر۔ کمان دار +

تیر اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناوک فگنی۔ تیر چلانا۔ کمانداری + قدر اندازی +

تیر بہدف۔ ف۔ صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر۔ بے چُوک۔ بے خطا۔ ایک بر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دُعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا +

تیر پھینکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بان چلانا۔ بان مارنا۔ ناوک فگنی کرنا +

تیر تکوں پر گزران کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دربدر پھر کر گزارہ کرنا۔ ہر جیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا۔ شکار پر گزر اوقات کرنا۔ شکار سے پیٹ پالنا +

تیر خطی۔ ف۔ مع۔ صفت۔ وہ تیر جو خطا نہ کرے۔ شرطی تیر۔ دعوے کا تیر + دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کی مانند چبھنا +

تیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چھپا لینا۔ غائب کرنا۔ اُڑانا۔ چرا لینا ؎

عیار پن سے کیا دل دلگیر کر گیا　　تیر نگہ جو آکے لگا تیر کر گیا　(نکہت)

(۲) بسر کرنا۔ تیر کرنا۔ گزرانا جس معنی میں سلسلے سے شغل کے ساتھ بولا جاتا ہے

تیر کمان میں رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوّے تیر۔ ا۔ ندا (ع) کوّے کو اڑانے یا ڈرانے کی آواز۔ بھاگ کوّے بھاگ (یہ چونکہ کوا تیر سے ڈرتا ہے اس وجہ سے اس نام سے ڈر جاتا ہے اور اُڑ جاتا ہے)

تیر گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر ساز۔ تیر بنانے والا +

تیر لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تیر کا بیٹھنا یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا + تیزی کے ساتھ اثر کرنا (۲) تیر بہدف ہونا (۳) ناگوار معلوم ہونا +

تیر نتھنوں میں دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) نہایت دق کرنا۔ تنگ میں جان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک کے رستہ نکالنا + (نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) +

تیر ہوائی۔ ف۔ صفت (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور جس کا کوئی نشانہ معیّن نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ بے ٹھکانے تیر (۲) فضول۔ بے کار۔ بے مصرف +

تیرا۔ ہ۔ ضمیر مخاطب۔ ایک کلمہ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اتر جائے۔ ہ۔ دُعائے بد (ع) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نُور نہ رہے۔ تیرا روپ جاتا رہے +

تیراک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ پیراک +

تیراؤ پانی۔ ہ۔ صفت۔ تیر جانے کے قابل پانی۔ تیرنے کے لائق پانی + پیراؤ پانی + گہرا پانی +

تیرتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن۔ زیارت۔ جاترا (۳) پاک جگہ۔ مقدس مقام۔ زیارت گاہ + جبد خاص گروہ + مقدس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کاشی جی۔ پریاگ۔ جگناتھ پُری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیارت مثل حج +

تیرتھ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیارت کو جانا۔ حج کو جانا + زیارت کرنا +

تیرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تاریکی۔ تار۔ سیاہی۔ دھندلا پن + اندھیرا + کلونس کلھواں پن (۲) کدورت۔ گدلا پن (۳) کدورتِ خاطر۔ دل کا غبار۔ دل کا رنج +

تیرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شناوری کرنا۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا۔ کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ۔ ف۔ صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا۔ سیاہ +

تیرہ بخت۔ یا۔ **تیرہ روزگار**۔ ف۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدقسمت

تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ سیزدہ۔ تین اُوپر دس۔ ۱۳ +

تیرہ تیزی۔ یا **تیراں تیزی** - ا - اسم مذکر دعو ، (۱) ماہ صفر کے اوّل تیرہ روز جن میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا ✦

یہ نام نورجہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے ۔

تیرھویں - ہ - اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲) - بقول ہندوؤں کی ایک رسم جو مُردے کے تیرھویں روز ہوتی ہے ۔ اسیں کھانے کو تیرہ برہمن جانے جاتے ہیں ✦

تیرھویں صدی - ہ - اسم مؤنث ۔ ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ ہے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جسکے اسوقت ۱۳۳۶ھ میں گلگ کا زمانہ

تیز - ف - صفت - (۱) نقیض کُند - دھاردار - نوکدار - باڑھدار - کاٹنے والا - بُرّاں - بُرّندہ - پینا (۲) تُند - تلخ - چرپرا - چرپرا (۳ - ف) جلد - زُود - شتاب جیسے تیزرو تیزرفتار (۴ - ف) ذہین - فہیم - ہوشیار - زُود فہم ✦ چالاک ✦ تُرت یا پھرتیلا - پھرتی باز (۵ - ف) غضیل - غضبناک - بدمزاج ظالم (۶ - ف) مضبوط - قوی - زبردست زور (۷ - ف) تیزرو - تیزرفتار - جلد چلنے والا (۸ - ف) شوخ - شریر (۹ - ف) شدید - سخت (۱۰ - ف) غالب زبردست (۱۱ - ف) گراں - مہنگا - مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲ - ف) سرگرم مستعد (۱۳ - ف) گرم - تتا - حار - محرق - سوزاں - پُرحدت - حدت افزا (۱۴ - ف) بڑھا ہوا - زیادہ جیسے نمک تیز ہے ۔ (۱۵ - ف) دور بین - باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶ - ف) غایر جوہر کرنے والا - اندر پیٹھنے والی دُنگر کی صفت میں بولتے ہیں (۱۷ - ف) زخم میں کاٹ کرنے والا - زخم یا آنکھ میں لگنے والا - کاسٹک جیسے تیز دوا - تیز سُرمہ

تیز پرواز - ف - صفت - جلد اُڑنے والا - زُود پرواز

تیز دست - ف - صفت - جلد جلد کام کرنے والا - چابکدست ✦

تیز دستی - ف - اسم مؤنث - جلدی جلدی ہاتھ لگانا - چالاکی - زودکاری - چابکدستی ✦

کیا تیز دستیاں گھُوں تاں کی لیٹنے میں تلوار تیری اتنی ماہی کہ بس کر دیا تو (نکہت)

تیز رفتار - ف - صفت - جلد چلنے والا - بہت جلد چلنے والا - شتاب رو - زُودرفتار - زُودرو - چالاک ✦

تیز کرنا - ا - فعل متعدی (۱) دھار رکھانا - باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا - غصہ دلانا - غضبناک کرنا - چڑانا - چھیڑنا - اکسانا - بھڑکانا (۴) تند کرنا ✦

تیز مزاج - صفت - بدمزاج - غصیل - غضبناک - تُند مزاج - زُود رنج ✦

تیز ہونا - ا - فعل لازم - (۱) دھاردار ہونا - بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا - ناراض ہونا - غضبناک ہونا - بگڑنا ✦

تیزاب - ف - اسم مذکر (۱) نہایت تُند عرق - ایک قسم کا کیمیائی عرق ایسِڈ (۲) - صفت ، نہایت تُرش ✦

تیزی - ف - اسم مؤنث (۱) کُندی کا نقیض (۲) تُندی - شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی - کڑواہٹ - تیکھا پن - چرپراہٹ (۴) غضبناکی - خشونت - گرم مزاجی - بدمزاجی (۵ - ف) سختی - ظلم - تعدی (۶ - ف) گرمی - حدت - حرارت - (۷ - ف) گرانی - گراں - مہنگاپن (۸ - ف) امنگ - خواہش - عزاوت - (۹ - ف) کاٹ - زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰) - اسم مذکر - عو ، ماہ صفر (۱۱) افراط - کثرت - زیادتی ✦

تیس - ہ - صفت - سی - دس اوپر بیس - ۳۰ ✦

تیس دن - یا **تیسوں دن** - ہ - تابع فعل دعو ، ہمیشہ - مدام - آئے دن روز مرہ - تمام ماہ ✦

تیس مار خاں - ا - اسم مذکر (طنز) بہادر آدمی - دلاور آدمی - زبردست زور آور (۲) اسم صفت ، رستم خاں - ترم باز دراصل میں وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطاب خانی حاصل کیا ہو ✦

نکلی پڑے ہے ترچھوں کی تیس مار خانی چھروں کو ناکوؤں کو یاد آتی ہے جنگی

تیسوں کلام - ا - اسم مذکر دعو ، قرآن شریف کے تیسوں پارے - قرآن شریف - کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ✦

قسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی ہر عمر کیسا کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (رنجبر)

تیسا - ہ - صفت - دُویا - اُس طرح کا ڈھنگ ، جیسے کو تیسا ✦

تیسرا - ہ - صفت - ثالث ✦ تین سے نسبت رکھنے والا ✦

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا - ا - (کہاوت) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں - تیسرا خلل ہوا کرتا ہے ✦

تیسی - ہ - اسم مؤنث - ربڑب (۱) السی - کتاں (۲) - صفت ، تیس کی - دو سیر جیسے تیسی سو کیسی یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اتر جاتی ہے (۳) تیس برس کا مجموعہ - سی سالہ جنتری یا پترہ ✦

تیشہ - ف - اسم مذکر - لکڑی چھیلنے کا ہتھیار - بسولا ✦ کلہاڑی ✦

تیغ - ف - اسم مؤنث - شمشیر - تلوار - کھانڈا - کھڑک - خنجر - جیسے جس کی

تیغ

تیغ انگس کی ہے تیغ ۔

تیغا یا تیغہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار (۲) (ہ) جب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُننے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳) (ہ) کشتی کے ایک داؤں کا نام ۔

تیغا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بند کر دینا۔ چُن دینا۔ کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے بند کر دینا ۔

تیغا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں پورا اُٹھا دینا سے

تیغے کے نیچے بھی سر جھکا کر نہ چل پائیں گے ہم ۔ اے پری تیغا ہو باغِ ارم ہو جائے گا (داغ [illegible])

تیقن۔ ع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ نشچے ۔

تیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ نکیلا۔ نوکدار ۔ پَینا۔ تیز دھار (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کھُبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چڑچڑا تیتا ۔ تلخ ۔ کڑوا (۴) تُنک مزاج۔ زود رنج۔ غُصیل۔ غصّہ ور ۔ جنگ جُو۔ غضب ناک سے

تیکھے تو ہو پر یہ کہو اُس وقت کیا کرو ۔ تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی (مصحفی)

(۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) بانکا۔ وضعدار۔ طرحدار۔ چھیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا سے میر تقی

سارے رند و باش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تم کو امام کیا

(۷) تیز زبان ۔ رسا۔ چنچل۔ چلبلا۔ ترتریا۔ شوخ و شنگ۔ طرار ۔ چالاک (۸) گرما گرم۔ جوانی میں سرشار۔ مد میں بھرا ہوا (۹)۔ اسم مذکر، خوبصورت اور جوان آدمی (لڑکوں میں عوام تیکھا بھی بولتے ہیں)۔

تیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رعنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدّھم آواز ۔

تیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو پنجاب) (زیور) زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل[علہ] ۔

تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں دُہن وہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن چکنائی۔ دُہن ۔ روغن سیاہ۔ روغن تلخ ۔

تیل پانی کا گلاس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اُوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے ۔

تیل پانی کے جو چڑھے تھے گلاس ۔ جن سے شرمائے ساغر الماس (رند [illegible])

تیل

تیل پھُل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو پورب) دُلہن کا تیل اور تیل وغیرہ جو دولھا کے ہاں سے دُلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے ۔

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اسی میں سے نکالا اور اسی پر ڈالا جاتا ہے ۔

تیل توا کالا۔ ہ۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ از حد سیاہ۔ کالا کلوٹا ۔

تیل جل چُکا۔ ہ۔ محاورہ (۱) رُوح تحلیل ہوگئی۔ سانس نکل گیا۔ ستّ نکل گیا۔ رس کس جاتا رہا (۲) پونجی سرمایہ نہیں رہا ۔

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آجاتا ہے اور گھی کی دُھنیت جل جانے کے بعد اُس میں وہی تُرشی اور عرض پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہُوا کرتا ہے

تیل چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں اس میں دُولہا دُلہن کے سر کندھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے ۔

تیل چلاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) یہ ایک پُرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو جلد بارش کے پانی پر تیل ڈال کر جلاتے ہیں اور وہ اُس پر بادل چھٹنے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے چھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کر کے بارش میں رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں ۔

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی تامّل کرو سوچ سمجھ کر یہ کام کرنا ۔

دراصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہیے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر دیکھے نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہیے ۔

تیل لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیل چُپڑنا۔ تیل مَلنا۔ تیل سے چکنانا ۔

تیل ماش اُتارنا یا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مستورات میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں کچھ پیسے کوڑی ماش بھر کر اس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار مُٹھی کے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطور صدقہ مستحقوں کو دے دیتے ہیں گویا یہ سُکھ سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے ۔

[علہ] یعنی وہ زنانی پوشاک جو [illegible] جس میں جانے کے واسطے [illegible] کو [illegible] دی ہیں۔

تیل مَلنا ۔۔ فعل متعدی ۔ تیل کی مالش کرنا ✦

تیل میں ہاتھ ڈالنا ۔۔ فعل لازم ۔ سخت قسم کھانا ✦

زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو ساچ کو آنچ نہیں آنے کی بعض اوقات چور۔ کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اس کے اثر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور وغیرہ اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نکالنا ۔۔ فعل متعدی (۱) روغن کشی کرنا ۔ تل وغیرہ پیلنا ۔ کسی دہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا ۔ جان نکال لینا ۔ پسینے پسینے کرنا ✦

تیل نکلنا ۔۔ فعل لازم (۱) روغن برآمد ہونا ۔ چربی یا چکنائی کا نکلنا ۔ (۲) پسینے پسینے ہونا ۔ عرق عرق ہونا ۔ سخت محنت کرنا ۔ جان نکلنا ✦ ست نکلنا ۔ طاقت نکلنا جیسے تکتے تکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ✦

تیلڑی ۔۔ اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن ۔ روغن دان ✦

تیلن ۔۔ اسم مؤنث ۔ روغن کش کی بیوی ۔ تیلی قوم کی عورت ✦ روغن فروش عورت ۔ بنتریلن ✦

تیلی ۔۔ اسم مؤنث (۱) سینک ۔ سلائی ✦ پنجرہ کا تار ۔ سیخ (۲) مشروک ، ساق ۔ پنڈلی ✦

تیلی ۔۔ اسم مذکر ۔ (۱) روغن کش ۔ روغن گر ۔ روغن فروش ✦ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی ۔ میلا چکٹ آدمی ✦

تیلی تنبولی ۔۔ اسم مذکر ۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم ۔ مجازاً رذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑے چمار ۔ کرکمین ۔ کمینے آدمی وغیرہ ✦

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا ۔۔ کہاوت ۔ یعنی خلافِ وضع کام کیا پھر بھی مُراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اٹھائی ✦

تیلی راجا ۔۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہنے والا آدمی ✦

تیلی کا بیل ۔۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے ۔ کولھو کا بیل ✦

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس ۔۔ کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے ۔ غریب گھر میں ہی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ✦

تیلیا ۔۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا ✦ چکنائی لیے ہوئے ۔ چکنا (۲) اسم مذکر ، ایک رنگ کا نام ۔ سیاہی لیے ہوئے رنگ ✦

تیلیا پانی ۔۔ اسم مذکر ۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ✦

تیلیا سُرنگ ۔۔ اسم مذکر ۔ سیاہی لیے ہوئے سُرخ گھوڑا ✦

تیلیا سہاگہ ۔۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ✦

تیلیا کاکریزی ۔۔ اسم مذکر ۔ گہرا اُودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ✦

تیلیا کتھا ۔۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو منہ سے سیاہ نکلتا ہے ✦

تیلیا کُمیت ۔۔ اسم مذکر ۔ زیادہ سیاہی مائل کُمیت گھوڑا سیاہی مائل سُرنگ گھوڑا ✦

تیمارداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم خواری ۔ ہمدردی بیمار کی خدمت علاج ۔ معالجہ ✦

تیمم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسری میں پانی کی بجائے خاکِ پاک سے حسبِ شریعت بجائے وضو ہاتھ اور منہ مسح کرنا ✦ مٹی سے وضو کرنا ✦

تیمم کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا ۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ مل کر وضو کرنا ۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسری میں بہ نیت عبادت بدلِ وضو و غسل کرنا ✦

تین ۔۔ صفت ۔ سہ ۔ ثلث ۔ تثری ۔ ۳ ✦

تین بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی ۔۔ کہاوت ۔ یعنی جب تعداد مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اسی کھانے میں نمٹانا چاہئے

تین پانچ ۔۔ اسم مؤنث (۱) تکرار ۔ جھگڑا ۔ قضیہ ۔ منشا نیل ۔ رار پرخاش ✦ رد و کد (۲) فریب ۔ چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ✦

تین پانچ کرنا ۔ یا ۔ لانا ۔۔ فعل لازم (۱) تکرار کرنا ۔ جھگڑنا ✦ رد و بدل کرنا ✦

فعل لانا۔ شرارت کرنا (۲) مکّاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا +

تین پیڑ بکائن کے میاں باغ میں۔ ۔ث۔ کہاوت۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑے سے سامان پر بہت سا اترا جائے +

تین تیرہ۔ ۔ہ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ منتشر۔ متفرق۔ پریشان۔ تتر بتر +

تین تیرہ کرنا۔ ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ متفرق ڈالنا (۲) صرف کر دینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا +

تین حرف بھیجنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ۔ث۔ کہاوت۔ یعنی مرکر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بَکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے +

تین کانے۔ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر ہوکر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے +

تینْدوا۔ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ لکڑ بھگا۔ سگِ خوار اس کو جیسے کر چیتے سے مگر ذیب ہیں

تینوں۔ ۔ہ۔ صفت۔ ہر سہ +

تیور۔ ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنئ چشم۔ بصارت۔ نُورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور بدل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ درشتی۔ ملاوٹ۔ صورت۔ نگاہ ۔

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل + تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی تپنی یا بصارت کی سرگشتگی +

تیور آنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (دکھنو) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آکر اندھیرا آجانا ۔

ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے + تیورا آ گئے گر گر پڑے جا یا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بُجھنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (دکھنو) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بجھنا، بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بُجھانا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (دکھنو) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بجھوانا سے بنا ہے) ۔

خوش نگاہوں کو بجھاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشم حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بے مروّت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا +

تیور بُرے نظر آنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہ و بد معلوم ہونا ۔

مبادا جا کے جنگل میں بھی پٹ جائے کہیں وحشت + بُرے تیور نظر آتے ہیں مجکو اپنی وحشت کے (انشا)

تیور بگڑنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ۔

پیسکر شرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے + آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور رہے (امداد علی بحر)

تیور چلنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (دھو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ گُزر نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکاچوند لگنا ۔

نادھنیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو + تیور چلیں جو دیکھئے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (دکھنو) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ۔

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہیئے اِس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالمِ غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ سر پھرنا۔ ڈگمگانا +

تیورس۔ ۔ہ۔ اسم مذکر (دو) آئندہ یا گزشتہ تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس کا اگلا برس

تیوری۔ ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) چینِ جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو غصّے اور بدمزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ +

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا۔ یا۔
تیوری میں بل لانا

} فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چین بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصّہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔ خفا ہونا۔ چین بر ابرو ہونا۔ ترش رو ہونا ۔

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

چڑھا کے پھول مری قبر پر جو آئے ہو + کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تی	تیو

تیوری چڑھنا یا چڑھانا } تیوری میں بل پڑنا } - ف - فعل لازم - بھوں چڑھنا - ماتھے پر شکن پڑنا - آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا - تُرش رو ہونا -

ریتیون - ہ - اسم مذکر (ہندی) لاون - سالن - ترکاری - نانِ خورش +

تیوہار - ہ - اسم مذکر - پرب - عید - جشن - خوشی کا دن - جگ - مثلاً ہولی - دیوالی وغیرہ +

تیوہاری - ہ - اسم مؤنث - عیدی - پربی - تیوہار کا انعام +

ریتیہ - ہ - اسم مذکر - (قانون) سرحدی نشان +

تیہا - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) تیزی - حرارت - جُشّہ - جوش (۲) غصہ - غضب - خشم - جھو - جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے - سے انشاء

غفلت میں کل گئی کے تیہا آپ ہی ... سے
نرگستان سے جو ہیں آنکھیں بیڑیاں ... ہیں

تیئیس - ہ - صفت - تین اوپر بیس - بیست و سہ - ۲۳ +

تئیں - ہ - حرف ربط - کو - واسطے - لیے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں - پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اس کے تئیں وغیرہ - اس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحب زبان اور حضرت غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہوا - دہلی میں "اپنے تئیں" "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشان لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب سے پوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپکو - [illegible] جواب دیا کہ [illegible] بھی مشہور ہے کہ ایسے موقع پر "اپنے تئیں" [illegible] لکھنے سے یہ جُرم کیا جاتا ہے)

تمّت